# Sun Saiyan By J Nikhat

شکر ادا کرتی آڑے ترچھے پڑے شوز کو دیکھ حتیٰ اٹھانے کیلئے جھکنے لگی کہ۔۔

"کیا کر رہی ہیں یہ آپ۔۔۔؟" جھپٹنے کے انداز میں دونوں شوز کھینچتا وہ ایک

بیک ہی ورشت ہوا۔

"ہم تو یہ۔۔۔"

مجھے نہیں پسند کوئی میرے جوتوں کو ہاتھ لگائے، آئندہ ایسا مت کیجئے "گا۔۔۔" وہ قطعیت بھرے تحکم

سے بولا تو مقدس صفائی پیش کرنے کیلئے

بولی۔

لیکن یہ راستے میں۔۔

یہ راستے میں پڑے ہوں تو اسے پیر سے ایک جانب کھسکایا جا سکتا ہے، ہاتھ "لگانے کی ضرورت نہیں

ہے۔۔۔" واپس سے جملہ قطع کر کر سنگی سے سرزنش کرتا وہ شوز اٹھا کر ایک کونے میں اچھالتا ہوا واش

روم ہاتھ دھونے

کیلئے چلا گیا تھا۔

عجیب تھا لیکن ناگوار نہیں۔۔۔" اس کے سرزنشی انداز پہ چند ساعت اسی "جگہ حیران سی کھڑی مقدس

ایک اچھوتے احساس سے آشنا ہوئی

www.kitabibasti.com

# سن سائیاں

## از قلم: ج نکہت

"میری زبردستی شادی کرائیں گے یہ لوگ۔۔۔؟ وہ بھی اس مولانی حاجن سے۔۔۔؟ مطلب دلاور عثمانی نہ ہوا پرانی کہانی ہو گیا جس کے من میں جیسے آیا گڑھ لیا جس کی دماغ میں جیسی سمائی پڑھ لیا۔ تماشائی کا تماشہ لگائیں گے یہ لوگ۔۔۔؟" کیمرے کے ساتھ دو تین ضروری چیزیں ڈال کر بیگ کی

www.kitabibasti.com

زیپ لگاتا جھک کر جوتوں کے کھلے تسمے باندھتا وہ بیگ کندھے پر پھینکنے کے انداز میں ڈال کر لکڑی کے بنے خوبصورت کاٹیج سے باہر نکلا تھا۔

"بابو سا"

"بابو سا! آپ ایسے نہیں جا سکتے۔۔۔؟

وہاں تعینات مشٹنڈوں کی تو ہمت نہیں ہوئی تھی اس آندھی سے مڈ بھیڑ کی تبھی معمر منیم جی نے ہانپتے ہوئے اس کے تیز اٹھتے قدموں کا تعاقب کیا تھا۔۔

کیا کہا آپ نے منیم جی۔۔۔؟" بیگ جیپ کی پچھلی نشست پر اچھالتے اس نے تیوریاں چڑھا کر حواس باختہ منیم جی کو دیکھا۔

"بابو سا! آپ۔۔ آپ نہیں جا سکتے بڑے سرکار نے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

مجھے روکے گا کون منیم جی۔۔؟"اس نے جملہ سرعت سے قطع کیا۔"

آپ کے سرکار کے بھیجے یہ مشٹنڈے جو میری طرف آنکھ تک اٹھا کر دیکھنے کی ہمت نہیں رکھتے؟ یا آپ۔۔؟ سرکار کے جانباز وفادار۔۔۔؟"پوکیٹ میں انگلیاں اڑستے اس نے ناقدانہ نظر پہلے دونوں سر جھکائے کھڑے مشٹنڈوں پر پھر عمر رسیدہ منیم جی پر ڈالی جو تذبذب کا شکار ہو گئے تھے۔

واقعی دلاور عثمانی جیسے اتھرے سرکش گھوڑے کو بھلا روکنے کی جرات کون کر سکتا تھا؟ جس کا نو گاؤں کے حاکم سرکار تاجور عثمانی آج تک کچھ نہیں بگاڑ پائے تھے۔۔

لیکن سا۔۔۔"وہ گاڑی میں چڑھنے لگا تو پریشان منیم جی کی جان لبوں پہ" آئی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

منیم جی! بنا ہتھیار کے جنگل جانا، شکار کے علاقہ میں گھس کر اس کی طاقت" کا تماشا دیکھنا شغل ہے میرا۔۔۔اس لیئے اپنے بڑے سرکار اور ان کے دو چھوٹے چھوٹے سرکاروں سے کہہ دیجیئے گا وہ میرے ساتھ مزاحیہ شغل و اشغال کی مجلس سجانے کا نہ سوچیں۔کیونکہ شکاری بھلے نہیں ہوں پر شاطر شکاری کا دماغ رکھتا ہوں، مجھے وہ بے خبر شکار سمجھنے کی حماقت نہیں کریں۔۔۔"جیپ پر اچھے سے بیٹھ کر اسٹئیرنگ سنبھالتے اس کا کاٹدار لہجہ استہزاء و طنز کی آمیزش لیئے چیلینجگ تھا۔۔

اور ہاں۔۔۔"اس کے جیپ سٹارٹ کرتے ہی دونوں مشٹنڈوں کے" حرکت میں آنے پر اس نے بریک پر پیر رکھا تو دونوں کی گردن فوراً سینے سے لگی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سنا ہے چیتا آیا ہے پاس والے جنگل میں کہیں سے، دہشت پھیلا رکھی ہے"

اس نے، بھوکا بھی بہت ہو گا بیچارہ۔۔۔اگر کسی نے بھی میرا پیچھا کرنے کی

کوشش کی تو۔۔۔نئے مہمان کو اسے پیش کرتے ہوئے اس کے بیوی بچوں کا

میں بالکل نہیں سوچوں گا۔۔۔"اس کی سنگین دھمکی میں ایسی ڑیڑھ کی ہڈی

میں سنسناہٹ دوڑا دینے والی سرد مہری و بے حسی تھی کہ منیم جی سمیت

دونوں مشٹنڈوں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے۔

جبکہ اس کی جیپ دھول اڑاتی ہوئی آگے بڑھی تھی۔۔

لکڑی کے بڑے پھاٹک کو عبور کرنے سے پہلے ایک پھر ٹائیر گھسیٹے گئے۔

اور وہ بلند آواز میں کچھ دور پر کام کر رہے ملازم سے اپنے مخصوص انداز میں

مخاطب ہوا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

شہنشاہ کا خیال رکھنا۔ ساتھ اس کا بھی دھیان رہے کہ اس مرتبہ اس کیلئے" لائے گئے کیلے میٹھے ہوں۔۔ بصورت دیگر اس کے قدموں میں لیٹ کر معافی مانگنے کیلئے خود کو تیار رکھنا۔۔۔ خدا حافظ مترا!!!!!" ملازم کا دل ہولا کے تالاب کے پاس کھڑے شہنشاہ کی جانب فلائینگ کس اچھالتا وہ پھاٹک عبور کر چکا تھا۔

پیچھے شہنشاہ کی بلند الوداعی چنگھاڑ سے پوری فضاء تھرائی تھی۔

www.kitabibasti.com

((کچھ روز قبل

مجھے اس نگاہ کی تلاش ہے

میرے قلب میں جو سما سکے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میرے درد سارے بھلا سکے

میری چاہتوں کو سمجھ سکے

میری رنجشوں کو مٹا سکے

میری روح میں جو اتر سکے

میرے درد سارے سمیٹ لے

وہ جو عہد سارے نبھا سکے

میرا غمگسار جو بن سکے

میں تو کھو چکا میں بکھر چکا

مجھے اپنے آپ سے ملا سکے

میری چاہ میں جو بکھر سکے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میرے پیار سے جو نکھر سکے

میری آس ہو، میرے پاس ہو

میری چاشنی، میری پیاس ہو

میری رتجگوں کا سحر بنے

میری التجا کا ثمر بنے

میری صبح ہو، میری شام ہو

میری عمر اس پے تمام ہو

(عثمان ساحر)

گھر سے دو قسم کے لوگ دور بھاگتے ہیں۔۔

ایک وہ جسے گھر کی قدر نہیں ہوتی دوسرا وہ جس کی گھر میں قدر نہیں۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ورنہ تو گھر پناہ گاہ ہے خواہ سنگ مرمر سے بنا محل ہو کہ گھاس کی کٹیا۔

دلاور عثمانی کا شمار دوسرے قسم کے لوگوں میں ہوتا تھا جسے عام زبان میں بدنصیب بھی کہا جاتا ہے۔

لیکن وہ بدنصیب تو نہیں تھا اس کے پاس ایک بے حساب محبت لٹانے والی ہستی موجود تھی، ایک چھاؤں دار مشفیق شجر مہربان جن کی ممتا بھرے آنچل کی ٹھنڈی چھاؤں اس کے ہر دکھ و درد کا مرہم بن جاتی تھی۔

اس کی رگ وپے میں دوڑتی بے چینی واضطراب کو راحت و چین میں بدل دیتی تھی۔

تبھی وہ بنجارہ صفت بے سمت ہوا کی طرح جینے والا دلاور عثمانی ہر بار نا چاہتے ہوئے بھی راہ بھٹک کر اس حویلی کے مقابل آن کھڑا ہوتا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

طمطراق سے کھڑی بلند و بالا حویلی کی دیو ہیکل داخلی دروازے کو دیکھتے حسب عادت گلے میں موجود چین کو شہادت کی انگلی سے لپیٹتے ہر بار کی طرح عنابی لبوں کے کنارے پر سرد سی تمسخرانہ مسکراہٹ رینگی تھی۔

پھر سر جھٹکتا وہ مخصوص بے پرواہ چال چلتا ہوا اندر داخل ہو گیا تھا۔

حویلی کی وسیع و عریض ہال میں زندگی رواں دواں تھی ملازمین اپنی بھاگ دوڑ میں لگے تھے۔اسے دیکھ کر پل کیلیئے ملازمین ٹھٹھکے تھے پھر بنا تعظیم و تکریم کی تکلف میں پڑے اپنے اپنے کام میں جت گئے تھے۔

تخت پر ہمیشہ کی طرح رعب سے براجمان ناظمہ بیگم کی غیر ارادی نگاہ اس پر پڑی تو انھوں نے یوں زاویہ نظر بدل لیا جیسے کسی مکروہ شئے پر نظر پڑ گئی ہو۔

اچھے بھلے چہرے کے کرخت تاثرات میں شامل ہوئی کراہیت و تنفر کو دیکھ کر دلاور نے یوں تین انگلی سے شانے کو جھاڑا جیسے ان کی نظر جھاڑ رہا ہو۔

کام کرو جلدی دن بدن ہڈ حرام ہوتے جا رہے ہو سب۔۔۔؟"اس کی" حرکت پر سلگتے نزلہ ملازمین پر گرا تھا۔

دلاور کی شریر مسکراہٹ گہری ہوئی۔

بھابی سامیں کہہ رہی تھی کہ۔۔۔"عجلت میں کچن سے کچھ لیکر برآمد ہوئی" ساجدہ بیگم کے الفاظ زینے کی جانب بڑھتے وجود کو دیکھ کر بڑبڑاہٹ میں بدلے تھے۔۔

ایسے ہی کچھ نقشے زینے پر ٹکراو ہوئے رخسار کے چہرے کے بھی بنے تھے جو رشتے میں اس کی۔۔

نہیں ! ! رشتے میں تو یہاں دلاور عثمانی کا کوئی بھی کچھ نہیں لگتا تھا۔۔

ہاں ! !

حویلی کے سربراہ گدی دار تاجور عثمانی (دا جی) کے دو سپوتوں میں سے بڑے شہباز عثمانی کی زوجہ تھی ناظمہ بیگم اور چھوٹے صاحب زادے شہراز عثمانی کی زوجہ تھی ساجدہ بیگم۔ جن کا اس کی ولدیت کے خانے میں بھی نام درج تھا۔ اور یہ رخسار صاحبہ انھیں کی دختر نیک اختر تھی جسے اس کی سوتیلی بہن بھی کہا جا سکتا تھا۔ایک سوتیلا بھائی آریان عثمانی بھی تھا جو شہر اسی سال ہوسٹل شفٹ ہوا تھا تعلیم کے سلسلے میں۔۔

شہباز عثمانی کے دو چشم و چراغ تھے جن میں سے ایک چار سال پہلے ایک حادثے میں جان بحق ہو چکا تھا دوسرے نے بھائی کے انتقال کے بعد سے رخ

www.kitabibasti.com

روشن کے درشن نہیں دئے تھے۔اطلاع یہی تھی کہ موصوف بیرون ملک کی خاک چھان رہے ہیں۔

اور بیٹی مضراب دونوں بھائیوں سے چھوٹی تھی۔۔

اس کے علاوہ تاجور عثمانی صاحب کی دو بیٹیاں بھی تھی جو گھر دار والی تھی۔۔ لیکن اس کیلئے یہ سارے ہی لوگ پرائے اور بے معنی تھے جن کے ہونے یا نہ ہونے سے کم از کم اسے فرق نہیں پڑتا تھا۔۔

بقیہ زینے طے کرتے تمسخرانہ سوچنے کے ساتھ چین کو شہادت کی انگلی میں لپیٹتا ہوا وہ بائیں جانب کی طویل پر نقش راہداری میں مڑ گیا تھا۔

السلام علیکم دلاور بھائی!!"دی جان کے بیڈروم سے برآمد ہوئی میرال" اسے مقابل دیکھ کر پہلے چونکی پھر جھجک کر سلام کرتی سائیڈ پر ہو گئی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہمم!!"سر کو جنبش دیتے وہ اندر داخل ہو گیا۔"

اتنی بڑی حویلی میں ملازم سے لیکر مکین تک میں یہ واحد ہستی تھی جو اس سے سامنا ہونے پر کم از کم مسلمان ہونے کا حق ادا کر دیتی تھی۔۔

یہ تھی میرال میزان، شہباز عثمانی کی بہو مرحوم میزان عثمانی کی بیوہ!(یہ کہنا خیر زیادتی ہی تھی بیوہ کیسی جو بیوی ہی نہیں بن سکی سہاگ کی سیج سجنے سے پہلے ہی قسمت نے بیوگی کی بے رنگ چادر کو مقدر ٹھہرا دیا۔۔)

www.kitabibasti.com

اور ہاں میرال دوپہر میں میرے لیئے یہ اُبلے پھیکے پکوان بنانے کی کوئی "ضرورت نہیں ہے، میں اب رات ہی کچھ کھالوں گی،ان بدذائقہ کھانوں اور موئی انگریزی دوائیوں نے تو مت ہی مار رکھی ہے میری۔۔۔"دی جان جھنجلائی ہوئی تھیں۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر کیا خیال ہے جانِ دلا اور ایک رومانٹک کینڈل لائٹ ڈنر پر چلیں"

ہم۔۔۔؟"ان کے شانے پر نرمی سے ہتھیلی جماتے اس نے شرارت سے

بھرپور سر گوشی کی تو ردعملاً دادی جان کے جھنجھلائے چہرے پر جیسے بہار لوٹ

آئی۔۔

آ گئی تمہیں اپنی بوڑھی دادی کی یاد۔۔؟"وہ مصنوعی خفگی لیے پوچھ رہی"

تھی۔

افففف!!! ٹھا کر کے لگتا ہے سینے کے دائیں جانب، جب جب آپ خود کو"''

دادی' کہتی ہیں۔" سینے پر ہاتھ رکھتا وہ مصنوعی تکلیف دہ تاثرات لیے پیچھے کو

جھکا۔۔اور کون کافر اس حسن کے خزانے کو بوڑھی کہنے کی گستاخی کا مرتکب

ہو سکتا ہے ان کے اسم گرامی تو بتائیں ادھر۔۔۔۔؟"ان کے شانے پر ہاتھ

رکھتا وہ مصنوعی غصہ سے بولا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور رہی بات یاد کی تو آپ کی یادوں سے ہی تو اس مفلس کی نظام زندگی چل"
رہی ہے ورنہ ہم تو۔۔۔۔"آنکھیں بند کر کے خود پر مظلومیت طاری کرتے
اس نے نفی میں سر کو دائیں بائیں جنش دیا۔۔

"میں تمہاری اداکاریوں سے بالکل بھی متاثر نہیں ہونے والی ہوں،اب بتاؤ
کہاں گئے ہوئے تھے اتنے دن۔۔؟پورے بیس دن بعد شکل دکھائی ہے تم
نے۔۔۔؟"اس کے مضبوط بازو شانے سے ہٹاتے دی جان نے گھور کر پوچھا
تھا۔

"یااللہ! یہ میں کیا سن رہا ہوں۔۔؟کیا میں آپ کے دل سے بھی چلا گیا
تھا۔۔۔؟کیا وہاں بھی میری تصویر دھندلی پڑ گئی تھی۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بدمعاش! تم کبھی میرے دل سے نکل سکتے ہو تم تو میرے دل کا سکون ہو" میری آنکھوں کی ٹھنڈک۔۔۔"اس کے تڑپ اٹھنے کی کامیاب اداکاری پر وہ ہنستی ہوئی بیڈ پر جا کر بیٹھ گئی تھیں۔۔

اپنے مجازی خدا کے سامنے مت کہہ دیجئے گا ورنہ بیچارے کا دل ٹوٹ جائے" گا اور اس عمر میں مرمت بھی مشکل ہے۔۔"وہ ان کی گود میں سر رکھ کر دراز ہوا تھا۔

شیطان داجی ہیں وہ تمہارے۔۔"انھوں نے اس کے گھنے بالوں والے سر" پر چپت رسید کی۔

"میرے داجی شیطان ہیں۔۔واقعی؟"

"لاحول ولا قوۃ الاّ اللہ بلا! باتیں بنوا لے کوئی تم سے۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"ظاہر ہے بریانی تو میں بنانے سے رہا۔۔"

اسی لیے تمہارے داجی تم سے نالاں رہتے ہیں۔۔" وہ اس کے بالوں کو اپنے مشفق ہاتھوں سے سنوار رہی تھی۔۔

"کون داجی؟ میں تو انھیں اپنا رقیب مانتا ہوں لو رائیول یو نو۔۔؟"

"اچھا بتاؤ کہاں گئے ہوئے تھے؟"

بحث کو طول دینا بیکار تھا لہٰذا وہ بات بدل گئی تو وہ بھی ان کی نرم انگلیوں سے رگ و پے میں اترتی راحت و سکون کے بے پایاں احساس کو محسوس کرتا انھیں چیدہ چیدہ سب بتانے لگا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دی جان کی نرم انگلیوں کی سرسراہٹ سے اس کے اعصاب بوجھل ہونے لگے تھے اور قبل اس کہ کی غنودگی کی کیفیت گہری نیند میں تبدیل ہوتی داجی کی پاٹدار آواز گونجی۔۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"

آپ کی عدم موجودگی میں آپ کی بیوی کا دل بہلا رہا ہوں۔۔" اک ترچھی" نظر دہلیز پر ڈالتے وہ کمینگی سے ہنسا۔

دلاور عثمانی!!" اس کے اندازِ تخاطب پر داجی گرجے۔"

جی میرے جانی کے جانی!" کان سہلاتے قصداً دی جان کی گود میں دل" جلاتے انداز میں سر رکھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دلاور!!"دی جان نے چپت رسید کر سرزنشی انداز میں آنکھیں دکھائی"

جس پر دلکشی سے مسکراتا وہ ان کے دونوں ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھ گیا تھا۔

میں کہتا ہوں فوراً میری نگاہوں کے سامنے سے دفع ہو جاؤ۔۔"حسب

سابق اس حرکت سے سلگتے ہوئے دا جی اس کے سر پر پہنچے۔

آپ کی بیوی لیکر جاؤں گا۔۔"وہ ڈھیٹ تھا۔"

نیک بخت! میں کہتا ہوں سدھار لیں آپ اسے۔۔۔"اشتعال سے کانپ"

رہے دا جی کا بس نہیں چل رہا تھا اس کا کچھ کر دے۔

مجھے تو معاف کریں آپ دادا پوتے، ناک تک عاجز ہوں میں آپ دونوں کی"

اس بچکانی تکرار سے۔۔"دلاور کا سر تکیہ پر رکھتے بیزاریت سے انھوں نے

سر جھٹکا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جانی ظلم ہے یہ۔۔"وہ تڑپ اٹھا۔"

دلاور!!"شوہر کے تیور دیکھتے انھوں نے فہمائشی انداز میں اسے ٹوکا۔۔"

کیا دلاور؟ابھی کچھ دیر پہلے آپ اعتراف محبت کر رہی تھیں۔ کہہ رہیں تھی" 'تم تو میرے دل کا سکون ہو میری آنکھوں کی ٹھنڈ'۔۔اور ابھی شوہر آتے ہی اس لازوال عشق سے منکر ہو گئی۔۔کچھ تو خیال کریں کہاں جائے گا آپ کا مریضِ عشق۔۔۔"کن آنکھیوں سے داجی کے سلگتے نقوش دیکھتا وہ مصنوعی تڑپ لیے بولا۔

دلاور جاؤ یہاں سے ابھی کیلئے۔۔ تمہارے داجی کو دوائی لینی ہے۔"داجی کا" سرخ چہرہ دیکھتے دی جان نے ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ سے نیچے نہ صرف اتارا تھا بلکہ دروازے تک چھوڑ بھی آئیں۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ان دادا پوتے کی بچکانی تکرار سے حقیقتاً وہ عاجز تھیں۔۔ابھی جب تک وہ یہاں رہتا ان کے شوہر کا پارہ ہائی ہی رہتا اور اس کی حتی المکان کوشش ہوتی کہ ہائی ہی رہی۔۔

اور وہ ان دو ہم مزاج ہم پلا لوگوں کے بیچ پستی رہتی تھیں۔۔

"برے بے آبرو ہو کر تیرے کوچے سے ہم نکلے۔۔"

دروازے سے منہ نکالتے اس نے آہ بھری۔

میں اس لڑکے کا۔۔۔۔"داجی کا تو جیسے خون کھول اٹھا تھا۔"

شہباز کے ابا رکیں یہی آپ۔۔ان کا ہاتھ تھام کر انھیں وہیں روکتی وہ" آنکھوں میں زچ کر دینے والی چمک لیے اسٹائل سے ڈور فریم میں کھڑے دلاور کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

www.kitabibasti.com

تم اپنے کمرے میں جاؤ منہ ہاتھ دھو کر تازہ دم ہو جاؤ میں آرہی ہوں" ادھر۔۔"انھوں نے آنکھیں دکھا کر حکم دیا تو وہ بیچاری شکل ڈال کر اثبات میں سر خم کرتا مڑ گیا لیکن راہداری سے گزرتے اس کے لگتے بلند سُروں نے داجی کا اچھا خاصا بی پی شوٹ کر دیا تھا جو کہہ رہا تھا۔

ہم تیرے شہر میں آئے ہیں مسافر کی طرح

صرف اک بار ملاقات کا موقع دے دو۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں نیک بخت! سدھار لیں آپ اس نالائق کو۔۔"شانے سے بھوری شال اتارتے ان کا جھری زدہ سرخ و سفید چہرہ تیز خلفشار خون کے باعث شلجم کی طرح سرخ ہو رہا تھا۔۔

آپ بھی تو بچے کے ساتھ بس بچے ہی بن جاتے ہیں بھلا کیا ضرورت ہے"

آپ کو چڑنے کی وہ تو جان کر چھیڑتا ہے آپ کو۔۔" دی جان نے برا منایا

تھا۔

"میں کوئی اس کا دوست یار ہوں جو وہ مجھے چھیڑتا ہے۔۔؟"

"ہاں! تو آپ بھی دشمن ہی بن جاتے ہیں میرے بچے کے۔۔"

تو آپ اسے اتنا سر مت چڑھایا کریں ناں۔۔؟" داجی کی جیلسی کا جواب"

نہیں تھا۔

جی! پہلے ہی میرا بچہ سب کی نظروں میں چڑھا ہوا ہے، کبھی بھولے بھٹکے"

بوڑھی دادی کے خیال سے آجاتا ہے تو رہی سہی کسر آپ پوری کر دیتے

www.kitabibasti.com

ہیں۔۔" خفگی سے کہتی وہ آبدیدہ ہو گئی تھی دا جی کو مجبوراً لب بھینچ کر خود کو

باز رکھنا ہی پڑا۔۔

www.kitabibasti.com

""مٹر کس لیےء چھلے جا رہے ہیں لنچ تیار نہیں ہو گیا۔۔؟

سیاہ پٹیالہ شلوار پر گھٹنوں تک آتی گھیرے دار فراک میں ملبوس دائیں شانے پر

موٹی سے چٹیا ڈالے تیکھے نقوش والی رخسار نے تنقیدی نگاہوں سے ٹیبل پر

پھیلے مسالہ جات پھر نیچے مٹر چھل رہی ملازمہ کو پوچھا کم تیکھی نظروں سے

گھورا زیادہ تھا۔

جج۔جی بی بی سا۔۔۔دوپہر کا کھانا تو بالکل تیار ہے یہ تو مٹر پلاؤ کیلیئے ہے"

سب۔۔"ملازمہ کی مٹر کی پھلیوں کو اٹھاتے ہاتھ سست پڑے تھے۔

"کس کی فرمائش پر زحمت اٹھائی جا رہی ہے۔۔؟"

www.kitabibasti.com

جج۔۔۔بھابی سا کا حکم ہے۔۔"رخسار کی چڑھی تیوریوں سے خائف"

ملازمہ نے دروازے کی طرف اشارہ کیا۔

جہاں سے سرمئی سادہ سی شلوار قمیض میں ملبوس سر پر سلیقے سے دوپٹہ ٹکائے

سادگی کی پیکر میرال ہاتھ میں چھوٹی سی اکھلی لیئے داخل ہوئی تھی۔۔

"ارے واہ بھابی سا! دادی کی خاص رسیپی سے بننے والی پلاؤ کی تیاری حویلی میں

کوئی خاص مہمان آیا ہے کیا۔۔؟"اس کے انداز میں استفہام نہیں استہزاء تھا

ایک قسم کی گہری کاٹ میرال لب دبا کر سلیب کی طرف بڑھ گئی۔

"بتایا نہیں آپ نے۔۔۔؟"

"دلاور بھائی آئے ہوئے ہیں۔۔انھیں مٹر پلاؤ پسند ہے صبح دادی تازہ مٹر

دیکھ کر انھیں یاد کر رہی تھی تو میں نے سوچا کیوں نہ۔۔۔"

آپ کی خالہ سا نے آپ کو منع نہیں کیا تھا اریب غیرے کے متعلق" سوچنے سے۔۔؟" درشتگی سے جملہ قطع کرتے اس نے زہر خند انداز اپنایا۔۔

"رخسار وہ تمہارے۔۔"

پلیز!! وہ کسی کے کچھ نہیں ہیں، اس حویلی میں سوائے دی جان کے چہیتے" ہونے کے لہٰذا انھیں کم از کم مجھ سے تو نہیں جوڑیں۔۔" اس کے سفاکیت سے ہاتھ اٹھا کر کہنے پر میرال سختی سے لب بھینچ گئی تھی۔

اب بند کریں یہ مہمان نوازی کی تیاریاں بڑی ماں سا تک بات پہنچ گئی تو" آپ کی ساری آدابِ میز ابانی وہ بنا لحاظ نکال دیں گی یہ سوچے بغیر کی آپ ان کی چہیتی بہو ہیں۔" وہ انتہائی بد تمیزی سے اکھلی پڑے کھسکاتی نخوت سے بولی۔۔

www.kitabibasti.com

"تمیز سے بات کرو تم رخسار! بھولو مت اگر ماں سا تک یہ بات پہنچ گئی تو تمہارے ساتھ زیادہ برا ہو سکتا ہے۔۔"اندر داخل ہوئی مضراب کہ درشتگی سے آئینہ داری کرنے پر وہ ہونہ کرتی واک آؤٹ کر گئی تھی۔

جبکہ وہ ملازمہ کو باہر جانے کا اشارہ کرتی خواہ مخواہ ہی مجرم بنی کھڑی میرال کے پاس چلی آئی۔۔

"کیوں سہتی ہو تم اس کی بد تمیزی منہ توڑ جواب دینا نہیں آتا تمہیں۔۔؟"مضراب کو اس کی خاموشی پر شدید غصہ آیا تھا۔

"بد تمیزوں کے ساتھ بد تمیزی نہیں کی جا سکتی۔۔"دھیمے سروں پر کہتی وہ اؤ کھلی ایک طرف رکھتی مٹر اٹھا کر ٹیبل کے گرد رکھی کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بدتمیزوں کے ساتھ بدتمیزی نہیں کی جاسکتی اس لیے تم مدر ٹریسابن گئی ہو" احساس وایثار کی مورت۔۔" وہ بھی تپی تپی سی اس کے مقابل ٹکی۔

"میں کوئی مدر ٹریسا نہیں بنی۔۔"

تو پھر اٹھا کر پھیکو پڑے ان چیزوں کو اور چلو میرے ساتھ زبردست سی" چائے کے ساتھ نیٹ فلیکس کی سہولیات سے لطف لیتے ہیں۔۔" مضراب نے کہنے کے ساتھ مٹر کی پلیٹ کو سائیڈ پر رکھنا چاہا تھا لیکن میرال کی گرفت نے اسے ایسا کرنے نہیں دیا۔

میرال! تم کیوں ماں سا کی عتاب کو آواز دینا چاہتی ہو جانتی ہو نہ کس قدر" ناگوار گزرتا ہے انھیں دلاور بھائی کا ذکر بھی۔۔۔" مضراب نے نرم پڑتے سمجھانا چاہا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مضراب پلیز!! رخسار کی طرح مت بولو۔۔"وہ بے بسی سے ٹوک "
گئی۔ذرا سا احساس کرنا جرم ہو گیا تھا جیسے۔

میں۔۔میں اس کی زبان بول رہی ہوں۔۔؟ہاں! چلو بول بھی رہی ہوں تو"
غلط کیا ہے۔۔؟آخر تمہیں ضرورت کیا ایک اَن وانٹڈ شخص کیلئے سب سے
اختلاف مول لینے کی۔۔۔؟"مضراب پہلے بھڑک کر پھر نرم پڑی۔۔۔

میں کوئی اختلاف مول نہیں لے رہی۔۔اور تم کیوں بھول رہی ہو اگر"
دلاور بھائی اس حویلی کے ہر مکین کی اعصاب پر گراں گزرتے ہیں تو اسی
حویلی کی سب سے اہم ہستی کی ان میں جان بستی ہے،دی جان کی طبیعت
صرف ان کے ذکر سے آدھی ٹھیک ہو جاتی ہے،وہ کچھ پل کیلئے ان کے ساتھ
وقت گزار لیں تو ان میں نئی حیات بخش توانائی پھوک دی جاتی
ہے۔۔"میرال کے سنجیدہ تجزیہ پر مضراب چپ ہو گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

صبح تازہ مٹر دیکھ کر دلاور بھائی کو یاد کرتے ان کے لہجے میں حسرت سمٹ آئی تھی۔ تو میں نے سوچا انھیں خوش کر دوں۔۔ تم تو جانتی ہو دلاور بھائی کو خوش دیکھ کر وہ کتنا خوش ہوتی ہیں۔ تو کیا میں ان کی خوشی کا بھی احساس نہیں کر سکتی۔۔۔؟" مٹر کہ دانوں کو الگ کرتی وہ دی جان کا حسرت بھرا لہجہ یاد کرتی افسردہ ہو گئی تھی۔۔

"تم چاول وغیرہ دیکھ لو میں مٹر چھل دیتی ہوں۔۔" مٹر کی ٹوکری اپنی طرف کھینچتی وہ بولی تو میرال خاموشی سے برنر کی طرف بڑھ گئی۔۔

اس حقیقت کو تو خیر کوئی نہیں جھٹلا سکتا تھا کہ ہر مکین کا مشترکہ ناپسندیدہ ہستی دلاور عثمانی دی جان کیلیئے بے حد اہم تھا۔ یہ کہنا قطعی مبالغہ آرائی کے زمرے میں نہیں آتا تھا کہ اس میں دی جان کی جان بستی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

اسے دیکھ کر ہمیشہ بیمار رہنے والی دی جان یوں جی اٹھتی تھیں جیسے لبوں نے آبِ حیات چھو لیا ہو۔ وہ کچھ کھا لیتا حویلی کا تو وہ یوں خوش ہو جاتی جیسے ہفت اقلیم کی دولت ہاتھ آگئی ہو۔

اور اس شفیق ہستی کی جھرّی زدہ محبت و ملائمت سے لبریز چہرے کی الوہی چمک مضراب کو تو کم از کم بے حد عزیز تھی۔

"جُگ جُگ جیو، سدا خوش رہو، اللہ بخت بلند کرے تمہارے۔۔۔"

دی جان نے فرطِ جذبات سے مغلوب ہو کر دونوں ہاتھوں سے تھامتے میرال کی دمکتی جبیں پر اپنے لب رکھ دیئے تھے۔

www.kitabibasti.com

دی جان! اتنی سی تو بات تھی۔۔۔"اتنی سی بات کیلئے ان کے بے پایاں" مسرت کہ اظہار پر میرال شرمندہ سی ہو گئی تھی۔

"ارے بچے! بات بظاہر تو اتنی سی ہی ہے لیکن اس کے پیچھے جو تیری نیک نیتی تھی اس کا کوئی نعم البدل نہیں ہو سکتا، یہاں تو زبان سے کہنے کے باوجود لوگ بے حس بن جاتے ہیں تو نے بن کہے اس بڑھیا کی سن لی۔۔"حسرت سے کہتے ان کے لہجے میں آزردگی سمٹ آئی تھی۔

"دی جان آپ افسردہ بالکل بھی اچھی نہیں لگتیں، آپ بس حکم کر دیا" کریں، آپ کی حکم کی تعمیل کر کے مجھے دلی خوشی حاصل ہو گی۔۔"مبہم سا مسکراتی وہ خلوص سے بولی تو دی جان نے ایک مرتبہ پھر اس کی پیشانی کا بوسہ لے لیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ساری محبتوں کی برسات ادھر ہی کر دیں، جبکہ اس نیکی کی دریا میں چند سکے"

ڈالنے کی جسارت ہمارے گنہگار ہاتھوں سے بھی سرزد ہوئی

تھی۔۔"مضراب نے منہ پھلا کر توجہ چاہی۔

ارے تم تو میری پیاری بیٹی ہو۔۔"دی جان نے فوراً نہیف باہیں کھول کر"

اسے قریب بلایا۔

نہ جی! آپ کے دو ہی پیارے ہیں اس گھر میں ایک محترم دلاور عثمانی"

صاحب،دوسری محترمہ میرال صاحبہ ہمیں تو آپ کی محبت کا کھرچن بھی

مانگ کر نصیب ہوتا ہے۔۔"اس نے مصنوعی خفگی سے شکوہ کیا۔

اے لڑکی! اپنی ماں اور چچی کی زبان مت بولو جی جلتا ہے میرا۔۔"ان کی"

شفقت فوراً ناگواریت میں بدلی تھی۔

www.kitabibasti.com

دیکھ لیں ابھی۔۔ کیا غلط کہا میں نے اپنے چہیتے کا نام آتے ہی آپ کے مزاج"
ہی بدل گئے۔۔۔" وہ منہ سجا کر ان کے پہلو میں ٹک گئی تھی۔۔

میری تو سمجھ نہیں آتی آخر میرے بچے سے اتنی نفرت اتنا بغض کیوں پال"
رکھا ہے سب نے ؟ آخر کیا بگاڑا ہے اس معصوم بے ضرر سے بچے نے یہاں
سب کا؟ بھرا پڑا خاندان ہونے کے باوجود ہفتوں اپنی شکل نہیں دکھاتا ہے
وہ، اور جب کبھی دو پل کیلیئے بوڑھی دادی کی محبت میں بھٹکتا ادھر نکل آتا ہے
سب کے چہروں پر بارہ بج جاتے ہیں۔۔۔" پل میں جذباتی ہوئی دی جان
آبدیدہ ہو گئی تھی۔

دی جان۔۔ دی جان سوری میرا مقصد آپ کو افسردہ کرنا نہیں تھا۔۔" ان"
کے دونوں ہاتھ تھامتی مضراب نادم ہوئی تھی۔ اس کا مقصد قطعی بھی انھیں

دکھ پہچانا نہیں تھا وہ تو بس انھیں چھیڑ رہی تھی لیکن وہ بھول گئی تھی دلاور عثمانی کس قدر حساس موضوع ہے دی جان کیلیئے۔۔

تمہیں شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے بچے! میں ہی تھوڑا جذباتی ہو جاتی ہوں۔۔ "مضراب کا پریشان چہرہ دیکھ وہ نرم پڑی۔

دی جان پلاؤ دم ہو چکا ہے کہیں تو یہیں لے آؤں، آپ بھی کھا کر دوائی لے لیجئے گا۔۔ "میرال موضوع بدلنے کیلیئے بولی۔

ہاں! پہلے میں اسے دیکھ لوں جا کر۔۔۔ "دی جان فوراً چہرے پر دنیا جہان کی محبت و ملائمت لیئے دروازے کی سمت بڑھی تھیں۔

کیا میرا واقعی کچھ زیادہ ہو گیا تھا۔۔۔؟ "مضراب کو اب تک ملال ہو رہا تھا۔"

www.kitabibasti.com

نہیں! بس دی جان زیادہ حساس ہیں دلاور بھائی کو لیکر سو آئندہ خیال کر لینا"

تھوڑا الفاظ کا چناؤ کرتے ہوئے۔۔"میرال سمجھانے کے انداز میں بولی۔

ہمم!! لیکن انھیں مجھے اپنی بہوؤں کی زبان بولنے کا طعنہ نہیں دینا چاہئے تھا"

میں تو ان عظیم خواتین کی پاسنگ بھی نہیں ہوں،اور نہ مجھے کسی سے خواہ مخواہ

کی بغض و بیر پالنے میں کوئی دلچسپی ہے۔۔"اس نے برا منہ بنایا۔

اب اس بحث میں مت الجھ جاؤ تم۔۔۔"میرال نے بدقت ٹوکا۔ لیکن وہ الجھ "

چکی تھی۔۔

ویسے یہاں غلطی دی جان کی ہی ہے، انھوں نے ہی بے جا چھوٹ دے "

رکھی ہے اپنی بہوؤں کو اقتدار سونپ کر، ورنہ جیسی مستحکم ان کا حیثیت و مقام

ہے، حویلی کی باگ ڈور ان کے ہاتھوں میں دینے کے بجائے خود کس کر رکھتی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تو آج مجال تھی ان کی بھوں کی اف کر جانے کی۔۔۔" فطرتاً بے باک مضراب نے موضوع کو نیا رخ دیتے بے بانگ دہل تبصرہ کیا تھا۔

جو خالہ سا کی کانوں تک تمہارے زریں خیالات پہنچ گئے ناں۔۔۔۔" اس" کے شانے پر چپت لگاتے میرال نے تنبیہ کرنے کے انداز میں جملہ نامکمل چھوڑا۔

ہمیں اپنی خالہ سا کے ڈراوے مت دو میرال بیگم ! ہمارا شمار ان بزدل" لوگوں میں نہیں ہوتا جو اپنے خیالات کو خوف کی صندوق میں بند کر لبوں پر خاموشی کا قفل لگا لیتے ہیں۔۔" جھانسی کی رانی کی طرح تلوار (ہاتھ) اٹھا کر مضراب نے اپنی حق گو فطرت کا اعلان خاصے ڈرامائی انداز میں کیا تو میرال کی لبوں کے کناروں میں تبسم کی کلی چٹخی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ویسے سچائی تو یہی تھی، واقعی مضراب ایسی ہی تھی حق گو دو ٹوک اور لگی پٹی کے بغیر منہ پر بناد بے نڈر انداز میں کہہ دینے والی۔ یہی وجہ تھی جو ناظمہ بیگم اور دیگر سے اس کی آئے دن ٹھنتی رہتی تھی۔

نہیں! ذرا تم غیر جانب داری سے سوچ کر دیکھو یار۔۔اقتدار دے ہی دیا تھا" بہوؤں کو تو کم از کم تھوڑا بہت رعب ہی رکھ لیتیں ان پر، یہ تو گوشہ نشین ہی ہو گئیں۔۔میری بھولی دی جان۔۔ان پر تو دا جان جیسی بارعب شخصیت کی سنگت کا بھی کوئی اثر نہ ہوا۔۔"اس نے گہرے تاسف سے ہونٹ لٹکا کر سر ہلایا۔

دی جان کی مہربان و شفیق شخصیت پر طاقت، اقتدار، رعب و دبدبہ جیسی" چیزیں جچتی ہی نہیں، تو ان پر صحبت کا اثر کیسے ہوتا۔۔۔؟"شہادت کی انگلی سے اس کے ہونٹ اندر کرتی وہ عقیدت سے بولی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میری تو آج تک یہ فلسفہ بھی پلے نہ پڑ سکا کہ دو متضاد شخصیت کے مالک "
داجی اور دی جان کا ساتھ نبھا کیسے ہو گیا؟ وہ بھی ہیپی ینڈ نگ والا۔۔۔؟ کہاں
داجی سخت مزاج جاہ و جال والے اپنے فیصلوں اور روایتوں میں ترمیم و لچک
کہ ذرا روادار نہیں، اور کہاں دی جان ان کے بالکل اُلٹ نرم خو مصلحت پسند
مشفیق و متحمل مزاج۔۔۔؟"ماتھے پر سوچ کی لکیریں نمودار کئے اس نے
ناک سکوڑ کر میرال کو دیکھا تو وہ ہولے سے مسکرادی۔

اسے ہی تو محبت کے معجزات کہتے ہیں! "میرال کے نرم لبوں کو میٹھی سی "
مسکان نے چھوا جیسے امرت رس چکھ لیا ہو۔

معجزہ تو خیر واقعی ہے ان کی جوڑی۔۔ لیکن کریڈٹ بھلا محبت کو کیوں "
جائے۔۔۔؟" وہ معترض ہوئی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سب محبت ہی کی تو بدولت ہے۔۔ دنیا پر اپنا فیصلہ قانون کی طرح عائد "
کرنے والے، ہر سر کو اپنے حکم پر تسلیم خم دیکھنے والے تسلط پسند حاکمیت پرور
داجی کا سر دی جان کے آگے جھک جاتا ہے، جن کے آگے لب کشائی کی کوئی
جرات نہیں کرتا وہ دی جان کی بات لب سی کر سنتے ہیں۔۔ یہ چار حرفی لفظ
'محبت' بہت طاقتور جذبہ ہے مضراب! یہ سورما کو جھکا دیتی ہے، غازیِ جنگ
بھی اس جذبہ سے مغلوب ہو کر بخوشی لذتِ شکست چکھ لیتا۔۔۔ پھر نبھا کیسے
نہ ہوتا ان کا۔۔ آخر سخت لوہا بھی تو آگ کی تپش سے نرم پڑ جاتا ہے اور
جذبات کی تپش تو اس سے کئی زیادہ ہوتی ہے۔۔۔" میرال کے خوبصورت
خدوخال میں ملائم تبسم ٹھہرا ہوا تھا لیکن دلکش آنکھوں کا موسم یکسر مختلف
تھا اداس بے رنگ۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"پتا نہیں یار! یہ محبت شہبت مجھے نہ ہوئی ہے نہ سمجھ آتی ہے، میں تو بس حیران ہوتی ہوں دیکھ کر اس متضاد کپل کو، ایک آگ برساتا آفتاب تو دوسرا ٹھنڈا دلکش چاند۔۔" وہ ہاتھ جھاڑتی ہوئی بولی۔

"ہو جائے تو جان جاؤ گی۔۔"

"اگر مجھ سے پہلے تمہیں ہو گئی تو تم اپنا تجربہ۔۔۔" روانی میں کہتے اچانک اپنے الفاظ کا احساس ہوتے ہی اس نے لب دبا کر میرال کو دیکھا جس کا چہرہ تیزی سے سپاٹ ہوا تھا۔

"مم۔۔میرال۔۔ میں وہ۔ سس۔۔۔"

"لنچ کا ٹائم ہو گیا ہے نیچے چلتے ہیں۔۔" وہ تیزی سے اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پاگل ہو پوری تم احمق مضراب ! سوچ کر نہیں بول سکتی۔۔"اس نے خود"
کو چپت رسید کی۔

لیکن اس میں برائی کیا ہے۔۔؟میرال کو محبت کیوں نہیں "
ہو سکتی۔۔؟"اس نے خود سے سوال کیا۔

پھر لب کاٹتی بڑبڑاتی باہر نکل گئی۔یہ ایک لمبی بحث تھی جس میں الجھنا
سوائے وقت کے زیاں کے کچھ نہ تھا۔۔

www.kitabibasti.com

سوچ آپ کی جدا ہے، فکر میری مختلف

!میرا نہ کیجئے ذکر میری چھوڑیئے

"فرصت مل گئی تمہیں حویلی کو درشن دینے کی۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ جودی جان کی تلاش میں کمرے سے نکلا تھا طنزیہ کرخت آواز کی سمت متوجہ ہوا۔

نیچے ہال میں رکھے صوفوں پر داجی کے ساتھ ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر خشونیت سے بیٹھے شہباز عثمانی اور سر جھکائے بیٹھے شہراز عثمانی کو دیکھتے ہی اس کے جاذب خدوخال کا طنزو تمسخر کی بھرپور آمیزش لیے ایسی مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا جو مقابل کو آگ لگا کر رکھ دے۔

"فرصت کہاں ملتی ہے۔۔؟اپنی دل جانیاں کیلیئے نکالنی پڑتی ہے خاص طور پر۔۔۔؟" ریلینگ پر کہنی ٹکاتے وہ مزے سے بولا۔

"لڑکے! میں کہتا ہوں اپنے لچھن ٹھیک کر لو تم۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نہ داجی کو دیر لگتی تھی جیلس ہونے میں اور نہ ہی انھیں دیکھ کر اس کی شرارتی رگ پھڑکنے میں وقت لگتا تھا۔

"ہمارا تو قبلہ بھی درست ہو سکتا ہے بس آپ تھوڑا برداشت کا مادہ پیدا کر لیں خود میں، دفاع شیئر ایز کیئر نگ کے تحت۔۔" داہنی آنکھ کا کونہ دبا کر وہ ان کی جیلسی سے محظوظ ہوا تھا۔۔

"ابا! چودھری کی کال ہے اسے آپ سے ضروری بات کرنی تھی الیکشن کے متعلق، کئی مرتبہ فون کر چکا ہے صبح سے۔۔۔" داجی کا غصہ سوا نیزے پر پہنچتا کہ شہراز عثمانی نے سرعت سے فون ان کی طرف بڑھایا۔۔

جس پر وہ اسے گھورتے ہوئے ایک سمت بڑھ گئے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

الیکشنز آرہے ہیں۔۔؟"اسے مڑتا دیکھ طوعاً و کرہاً شہباز عثمانی نے لبوں کو "
جنش دی۔

لیکن وہ ان سنا کرتا مڑ گیا۔

اے لڑکے !! میں تم سے بات کر رہا ہوں۔۔"وہ سخت نا گواریت سے "
پھنکار اٹھے۔

نہ ہی میں پک اینڈ ڈراپ سروس والا ہوں جو آپ کے الیکشن کو اپنی خدمات "
پیش کروں،نہ ہی منافق یا بددیانت جو سیاسی آزمودہ مشوروں سے رہنمائی
کروں۔۔۔ پھر زحمت اٹھانے کا مقصد ؟"واپس ریلنگ پر کہنی ٹکاتے اس
نے ان کی پھنکار کا ٹھنڈے کاٹدار انداز میں سہی جواب دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تم۔۔ تم۔۔ تمہاری یہ جرات۔۔؟"شہباز عثمانی کے تو تن بدن میں آگ"
ہی لگ گئی تھی۔

شہراز عثمانی نے بے ساختہ پہلو بدلہ تھا۔

اپنی جرات کے الحمد ماضی میں کئی نمونے پیش کئے ہیں میں نے اب تک تو"
آپ کو سمجھ جانا چاہیئے تھا میری رگوں میں دوڑتا خون جس کا بھی ہو، وراثت
میں مجھے بزدلی قطعی بھی نہیں ملی ہے۔۔۔"سرد مسکراہٹ لبوں پر سجائے
اس نے چبھتی نظر باپ پر ڈالی۔

ہونہ! تم جیسے بد اخلاق کے منہ لگنے کا مجھے کوئی شوق نہیں ہے، میں پیشگی"
تمہیں وارن کر رہا ہوں اگر جو الیکشنز پر پچھلی بار کی طرح تمہاری بے راہ روی
کے منفی اثرات مرتب ہوئے تو مجھ سے برا کوئی نہ ہو گا یاد رکھنا۔۔"ہنکار
بھرتے انھوں نے تنفر سے باور کرایا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چچ! چچ! افسوس کے ساتھ بتانا پڑ رہا ہے جتنا بھی آپ ٹرائی کر لیں برا ہو نے" کے معاملے میں نمبر ٹو ہی رہیں گے اپنے بھائی سے قطعی سبقت نہیں لیجا سکتے۔۔"اس نے نفرت سے براہ راست باپ کو نشانہ بنایا جن کا چہرہ فق پڑ گیا تھا۔

آپ بھی کس کے منہ لگ رہے ہیں شہباز صاحب! آئیں کھانا ٹھنڈا ہو رہا" ہے۔۔"ناظمہ بیگم نے حقارت بھری نظر اس پر ڈالتے بھڑک اٹھے شہباز صاحب کو مخاطب کیا۔۔

جواباًوہ ریلینگ پر ہاتھ مار کر پیچھے سر گراتا یوں قہقہہ لگا اٹھا جیسے کوئی دلچسپ لطیفہ سنا ہو۔

www.kitabibasti.com

چہ! بس ایک آپ ہی سمجھدار ہیں یہاں زوجہ شہباز!!!"انگوٹھے سے"

حسب عادت دایاں کان سہلاتے دائیں سے بائیں سر کو جنبش دیتے اس کی

آنکھوں میں تن بدن کو سلگا دینے والی شوخی و شرارت رقصاں تھی۔

"لڑکے میرے منہ تو لگو ہی مت تم۔۔۔"

ورنہ آپ دیوار میں چنوا دیں گی۔۔ارے! میں تو ڈر ہی گیا۔۔"ڈرنے کی"

اداکاری کرتا وہ پیچھے ہوا۔

قبل اس کے کی زخمی ناگن کی طرح بل کھائی ناظمہ بیگم کوئی زہر اگلتیں ایک

جانب سے داجی اور دوسری جانب سے آتی دی جان کو دیکھ وہ زہر کا گھونٹ

بھرتی لب بھینچ گئی۔

دلاور منع کیا تھا نہ تمہیں۔۔"دی جان نے ناچار نگاہوں سے اسے دیکھا۔"

www.kitabibasti.com

میں نے کچھ نہیں کیا انھوں نے خود آواز لگائی تھی۔اب بڑوں کو جواب نہ" دینا بھی تو بد تمیزی کے زمرے میں آتا ہے ناں؟ ورنہ تو آپ جانتی ہیں آپ کا دلاور کتنا معصوم ہے۔۔"دی جان کی گلے میں باہیں ڈالتا وہ آنکھیں پٹپٹا کر بلند آواز میں بولا۔

جس پر نیچے کھڑے تمام وجود جل بھن کر ڈائیننگ ٹیبل کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔

اچھا! کمرے میں چلو تمہارے لیئے خاص مٹر پلاؤ بنا ہے۔۔"دی جان اس" کا ہاتھ تھامتی یوں پر جوش ہوئیں جیسے مٹر پلاؤ دلاور کا نہیں ان کا پسندیدہ ہوں۔۔

واہ! اتنی مزے کی چیز کمرے میں کیوں؟ نیچے ڈائیننگ ٹیبل پر کھاتے" ہیں۔۔"ان کے اسی ہاتھ کا بوسہ لیتا وہ بنا پس و پیش راضی ہوا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اسے چھیڑا گیا تھا لہٰذا وہ دگنا مقابل کا خون جلا کر سود سمیت حساب دیکر ہی دم لینے والے تھا۔

"ہاں! ہاں! کیوں نہیں۔۔"

بھولی دی جان اس کے بنا ہلا بہانہ کئے مان جانے پر ہی نہال ہو گئی تھیں۔۔ ورنہ تو وہ عام طور پر انکار ہی کر دیتا تھا کسی بھی چیز کیلیئے۔

جبکہ نیچے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے گیلی لکڑی کی طرح سلگ رہے لوگوں کی رگ و پے میں ناگواریت کی شدید لہر دوڑی تھی۔ناظمہ بیگم کی لبوں تک کچھ سخت آیا پر ضبط لازم کے کڑے پہرے نہ توڑ سکا۔نہ کوئی اٹھ سکتا تھا وہاں سے کیونکہ داجی کو سخت ناپسند تھی ایسی نازیبا حرکتیں۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"واہ! جانِ دلاور دن بنا دیا آپ نے، بے حد مس کر رہا تھا میں اس ذائقے کو۔۔" پہلا نوالا لیتے ہی چٹخارہ لیتے اس نے جھٹ دی جان کے ہاتھ کا بوسہ لیا۔

"پھر اچھے سے کھاؤ ناں۔۔" ممتا کی ماری دی جان نے نثار ہوتے اس کے بال سنوارے۔

بقیہ کرسیوں پر زہر مار نوالہ لے رہے لوگوں نے پیچ و تاب کھاتے پہلو بدلہ۔

"پھر مجھے آپ ہی کھلا دیں تا کہ ذائقہ اور بڑھ جائے۔۔" وہ ہاتھ کھینچتا لاڈ سے بولا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تمہارے ہاتھ سلامت ہیں ان سے کھاؤ۔اور نیک بخت آپ اس کی ہر بات" پر لبیک نہ کہا کریں۔۔"داجی کے جذبات باقی سب کے متنفر جذبات کے یکسر اُلٹ تھے۔

آپ دیکھ لیں اپنے شہباز کے ابا کو۔۔؟"اس نے معصوم بچے کی طرح" شکایت لگائی۔

ان پر تم دھیان نہیں دو بس سیر ہو کر کھاؤ۔۔"داجی کو صاف نظر انداز" کرتے وہ محبت سے نوالے بنا بنا کر اس کے منہ میں ڈالنے لگی تھی۔

وہ چٹخارے لیتا ہر نوالے پر جملے کستا سب کو آگ لگانے کا فرض بخوبی نبھا رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

لڑکے تم منہ بند کر کے سکون سے نہیں کھا سکتے۔۔؟" داجی ایک تو پہلے ہی "اپنی نیک بخت کو اس رقیب پر مہربان دیکھ جل بھن رہے تھے تضاد اس کے جملے۔

منہ بند کروں گا تو کھاؤں گا کیسے داجی۔۔؟اور پھر اتنے بے سکون لوگوں "میں سکون سے کھاتا اچھا بھی تو نہیں لگوں گا میں۔۔"اس نے آنکھیں پٹپٹا کر انھیں دیکھا۔

لبوں کے کناروں میں جو سرد سی کاٹ دار مسکراہٹ کھیل رہی تھی وہ باقی سب کی بھوک مٹانے کیلیئے کافی تھی۔۔

میرا ہو گیا۔۔"رخسار پلیٹ پرے ہٹاتی نخوت بھری نظر اس پر ڈال کر اٹھ "کھڑی ہوئی۔۔

پھر یکے بعد دیگرے سبھی اٹھ گئے۔ وہ خاموشی سے دی جان کی ہاتھ سے کھاتا رہا البتہ چہرے کے تاثرات اب یکسر بدل چکے تھے۔

لوگ کہتے ہیں سمجھو تو خاموشیاں بھی بولتی ہیں

میں عرصے سے خاموش ہوں، وہ برسوں سے بے خبر

اچھا بتاؤ شہنشاہ کیسا ہے۔۔؟" پیار سے نوالہ بنا کر منہ تک لاتے ان کے" پوچھنے پر منہ کھولتے ہوئے وہ چونکا تھا پھر سر جھٹک کر لہجے میں بشاشت لاتے گویا ہوا۔

یکدم فرسٹ کلاس۔۔ بھئی! شہنشاہ ہیں وہ، پسند کا کھانا، شان سے پورے" باغ کی سیر کرنا اور اپنی بلند آواز اور قدموں کی دھمک سے فضا میں ارتعاش و دبدبہ قائم کئے رکھنا ان کا مشغلہ ہے۔۔" شہنشاہ کا ذکر کرتے اس کی آواز میں

مخصوص کھنک تھی لبوں پر جاندار مسکراہٹ جو دل کے بے حد قریب ہستیوں کے ذکر پر ہوتی ہے۔

"!ماشاءاللہ"

اس کی سچی مسکراہٹ دیکھ دی جان کا دل سرشار ہوا تھا۔

"ویسے مس کرتا ہے وہ آپ کو چلیں اس مرتبہ ساتھ آپ میرے۔۔۔"

چلوں گی کیوں نہیں چلوں گی۔۔۔" پلیٹ میں پلاؤ نکالتے وہ پیار سے " بولیں۔

پھر وہ بھوک مر جانے کے باوجود فقط ان کی خوشی کیلئے کھاتا رہا تھا۔ جن کی جھری زدہ چہرے کی چمک اسے رغبت سے کھاتا دیکھ یوں بڑھ رہی تھی جیسے

www.kitabibasti.com

پیٹ دلاور کا نہیں ان کا بھر رہا ہو ویسے سچ بھی تو یہی تھا اسے کھاتا دیکھ ان کا ہی تو پیٹ بھر رہا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

""پلاؤ تم نے بنایا تھا۔۔۔؟

توقع کے عین مطابق آتش فشاں کا روپ دھارے سرخ چہرہ لیے ناظمہ بیگم میرال کے مقابل تھیں۔۔

میں نے بنایا تھا۔۔ کیوں اچھا نہیں بنا کیا۔۔؟ ویسے میں نے تو سارے مسالہ" جات میرال کی ہدایت کی مطابق ہی ڈالے تھے پھر۔۔۔؟"بیڈ پر بیٹھی گود میں لیپ ٹاپ لیے پاپ کارن لبوں میں دبائے مضراب نے سادہ نگاہوں سے پہلے آگ بگولہ ماں پھر سراسیمہ میرال کو دیکھا۔

مجھے بیوقوف سمجھتی ہو تم۔۔۔؟"ان کی قہربار نظر اس پر ٹھہری۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"میرے سمجھنے سے آپ بیوقوف تھوڑی نہ ہو جائیں گی۔۔۔؟"

اس نے لاپرواہی سے شانے اچکائے۔

"!!!!مضراب"

خالہ سا۔۔میں۔۔میں۔۔۔۔"ان کے تن اٹھے نقوش دیکھ خائف میرال

کے کچھ پلے ہی نہیں پڑ رہا تھا۔

کیا بکری کی طرح میں میں کر رہی ہو۔۔بنایا ہم نے پلاؤ۔۔بالکل دی جان"

کی اسپیشل ریسیپی کے مطابق۔۔اکھلی میں ہاتھ سے مسالہ پیس پیس کر

تو۔۔؟اب ہماری اطلاع کے مطابق تو ملک کے قانون یا حویلی کی روایت

دونوں ہی کے مطابق پلاؤ بنانا سنگین جرائم میں سر فہرست نہیں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آتا۔۔"لیپ ٹاپ ایک طرف رکھتی وہ قطعی بھی ماں کے تیوروں سے خائف نہیں تھی۔۔

میرال نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا لیکن وہ مضراب ہی کیا جس کے کانوں پر جو رینگ جائے۔۔

"دن بدن تمہاری زبان درازیاں بڑھتی ہی جا رہی ہے، شائد تم بھول رہی ہو میں کون ہوں۔۔۔؟"پہلے دلاور پھر مضراب ناظمہ بیگم کی ضبط کی طنابیں ٹوٹنے لگی تھی۔۔

"میں قطعی بھی نہیں بھولی ہوں، آپ حویلی کی اندرونی معاملات کی مالک و مختار میری ماں ساہیں، اور بدتمیزی تو میں نے کوئی نہیں کی صرف پوچھا ہے کیا پلاؤ بنانا جرم ہے۔۔؟ اگر ہے تو میں آج ہی حویلی میں منادی کروا دیتی ہوں تاکہ آئندہ ایسا جرم سرزد نہ ہو۔۔۔"ماں کی سرخ انگار آنکھوں میں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بل کھاتے غصہ کی موجوں کو دیکھتے ہوئے بھی مضراب بی بی کا ہی دل گردہ تھا زبان چلا رہی تھی۔

میرال دل ہی دل اس کی سلامتی کی دعا کرنے لگی تھی۔

تم سے تو میں بعد میں نبٹتی ہوں۔۔۔ لیکن تم ایک بات ذہن نشین کر لو" میرال! تم مجھے بے حد عزیز ہو، مجھے قطعی گوارا نہیں ہو گا تمہارا جان بوجھ کر ایسا کام کرنا جو مجھے سخت ناپسند ہو۔۔۔"مضراب پر سخت نظر ڈال کر سرد لہجے میں میرال کو وارن کرتے ان کی نگاہ بیڈ کے اُپر لگی میزان اور میرال کی نکاح کی ان لارج تصویر پر پڑی تو اعصاب کچھ معتدل ہوئے پھر نرمی سے اس کا گال تھپتھپاتی وہ باہر نکل گئی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ایسے گھور و مت مجھے پانچواں ایپیسوڈ ختم ہونے کو ہے اب، جلدی آؤ" ادھر۔۔۔" واپس اپنی جگہ ٹکتے مضراب نے اسے پہلو میں بیٹھنے کا اشارہ کیا جس پر وہ نفی میں سر ہلاتی ایک سمت بڑھ گئی۔

اداس و مغموم رہنے والی سوگوار آنکھوں کی گہری اداسی میں شامل ہوئی نمی کی باعث ہلکی دھند ھلی ہوئی نگاہوں سے اس نے تصویر کو ناظمہ بیگم ہی کی زاویہ نظر سے دیکھا۔

جہاں اس کے پہلو میں شان سے نشستہ سفید براق شلوار قمیض میں ملبوس خوبرو میزان مسکرا رہا تھا جبکہ اس کی گردن جھکی ہوئی تھی وہ دونوں صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے درمیان میں خاصا فاصلہ تھا جو نکاح کے ڈیڑھ سالہ دورانیہ میں قائم و دائم رہتا دائمی جدائی کا داغ بن گیا تھا۔۔

...اے شامِ ہجر جو کچھ چھیننا تھا چھین لیتی تُو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

...کسی کے لوٹ آنے کا گماں رہنے دیا ہوتا

www.kitabibasti.com

"میں کہتا ہوں نیک بخت آپ اس نالائق کیلیئے جلد از جلد کوئی اچھی لڑکی دیکھیں اور ڈالیں اسے مناسب لگام، دن بدن اس کی آوارہ گردی اور بدتمیزی بڑھتی ہی جارہی ہے۔۔"

مغرب کی نماز ادا کر کے آئے داجی جو باہر اسے جانے کیلیئے تیار دیکھ آئے تھے کمرے میں داخل ہوتے ہی بولے۔۔

"ایک تو شہباز کے ابا! آپ کو میرا بچہ نظر آجائے ہاتھ دھو کر پیچھے پر جاتے ہیں آپ اس کے، سچ کہوں بڑا دل دکھتا ہے میرا اس سے۔۔۔" جائے نماز لیکر کھڑی ہوئی دی جان نے شاکی نظر شوہر پر ڈالی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ایک تو نیک بخت میں آپ کے لاڈلے کی شان میں کچھ بھی کہہ دوں فوراً"

آپ خفا ہو جاتی ہیں۔۔۔؟"عمر کے اس حصے میں بھی محبوب کی ناراضگی

انھیں خائف کر دیتی تھی۔

"ہاں تو آپ کہتے ہی خفا کرنے والی بات ہیں۔۔۔"وہ ان کی تہہ کی ہوئی شال

ایک جانب رکھتی تپائی سے پانی کا گلاس اور دوائی اٹھا کر ان کے قریب

آئیں۔۔

"ہاں اور برخوردار تو بڑے شریف ہیں، دوپہر میں دیکھا نہ آپ نے کس قدر

بدتمیزی کی ہے اس نے شہباز اور ناظمہ کے ساتھ۔۔۔؟"

"عمل سے رد عمل کا وجود ہے۔۔۔"دی جان کا چہرہ و لہجہ سپاٹ تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن بزرگ ہیں وہ اس کے، لازم ہے ان کا احترام یہی ہماری تربیت "

ہے۔۔۔" داجی نے خاص زور دیا تھا۔

تربیت۔۔۔؟ کیا ہماری تربیت میں نفرت، عناد، کم ظرفی شامل ہے۔۔؟ کیا"

ہم نے انھیں ایک معصوم کو ناکردہ گناہ کی سزا کا مستحق ٹھہرانے کا درس دیا

ہے۔۔۔؟" دی جان کے تلخ سوالوں پر داجی کے لب بھینچے تھے۔

جب بڑوں کے دست شفقت سے سر سہلانے کی جگہ انگشت نمائی کیلیئے"

اٹھے، آنکھوں میں محبت و ملائمت کی جگہ نفرت و چبھن ہو، لہجے میں تلخی و

اجنبیت ہو۔۔ پھر چھوٹوں سے تمیز واحترام کی توقع رکھنا یا شکوہ کرنا زیب

نہیں دیتا۔" دی جان کی نرم آواز میں دکھ و تلخی کا گہرا امتزاج تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں بس یہ کہہ رہا ہوں نیک بخت! آپ کے سرکش لاڈلے کو کوئی سلجھی ہوئی" لڑکی ہی اب لگام ڈال سکتی ہے۔ ویسے یہ بھی ایک معجزہ ہی ہو گا۔۔" داجی نے واپس موضوع گفتگو وہیں سے جوڑا۔

لگام ہی ڈالوں گا تو اپنی پسند کی ڈالوں گا، آپ میری دل جانیاں کو ایسی پٹیاں" نہیں پڑھائیں۔۔۔" اس کی کھنکدار آواز ابھری اور پھر آنکھوں میں دنیا جہاں کی شوخی لیئے وہ دونوں کے درمیان تھا۔

ہاں تو تم سے ہمیں ایسی کسی فرمابرداری کی توقع ہے بھی نہیں، بتادو اپنی دی" جان کو گھر پتا۔۔" داجی ہنکار بھرتے جا کر بیڈ پر بیٹھے۔۔

میری تو دل، دماغ، دھڑکن، خواب، خیال میں ایک ہی کو ہی نور سے بھی" زیادہ نایاب حسینہ عالم کا بسیرا ہے جس پر آپ کنڈلی مار کر بیٹھے ہوئے ہیں۔۔" دی جان کے کندھے پر سر رکھتے منہ بسور کر وہ اپنی جون میں آیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ناہنجار!!"جواباً جلالی بیت کی چھڑی ناکافی فاصلہ کی وجہ سے فوراً اس کی کمر پر"

بجی تھی۔۔

افففف!!"وہ کراہ کر اچھلا۔"

"!!!شہباز کے ابا"

اور دی جان تڑپ کر بے یقین نظر ان پر ڈالتی ہر اساں سی دلاور کی طرف

مڑی جس نے کمال چالاکی سے فوراً تکلیف دہ تاثرات چہرے پر سجائے

تھے۔۔

لگ گئی میرے بچے کو۔۔۔"تسبیح ایک جانب رکھتی وہ اس کی کمر سہلانے"

لگی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بہت زور سے لگی ہے۔۔"ان کی ململ کے آنچل سے نادیدہ آنسوں صاف کرتا وہ داجی کی کھا جانے والی نظروں سے محظوظ ہو رہا تھا۔

ہاں! ہاں! دیکھیں ہڈی وڈی تو نہیں چیخ گئی۔۔؟"داجی جل بھن کر راکھ ہوئے۔

"بات نہیں کرتی میں آپ سے۔۔ تم آؤ میرے ساتھ۔۔"خفا نظر ان پر ڈال کر وہ ڈرار کی طرف بڑھی تھی۔

"تو پھر دوا اور لگا ہی دیتا ہوں میں۔۔"اپنی نیک بخت کی بے اعتنائی بجلی کی طرح گرتی تھی ان پر تبھی جلال میں آ کر واپس دلاور کی طرف بڑھے پر دی جان دیوار چین بن گئی بیچ میں۔۔

www.kitabibasti.com

شانت جانِ دلاور! سخت جان ہے آپ کا دلاور ہے۔۔۔"وہ دی جان کی" پھرتی پر ہنس پڑا تھا۔۔

دیکھا۔۔دیکھا۔۔دیکھا اسے آپ نے۔۔۔"اس کی ہنسی تو جیسے دا جی کے " پیروں پر لگ کر سر پر بجھی تھی۔۔

سمجھائیں ذرا اپنے سرتاج کو جانِ بہاراں! بڑھاپے میں اتنا غصہ اچھی بات" نہیں۔۔۔"دی جان کے شانے پر جھکتے اس کے مخلصانہ مشورے میں مزح کی آمیزش بھرپور تھی۔

بڈھا ہو گا تمہارا باپ!!!""بڑھاپا'لفظ دا جی کو خاصا گراں گزرا تھا۔"

www.kitabibasti.com

بالکل درست ! میرا باپ واقعی بڈھا ہو گیا ہے۔۔ لیکن آپ کی گلوئینگ" سکن تو بالکل بانکے چھو کرے جیسی ہے۔۔" وہ شریر نگاہیں ان کے غصہ سے سرخ چہرے پر گاڑے بولتا تھوڑا ان کے قریب آیا۔

بھڑک کیوں رہے ہیں یار۔۔۔۔؟" پھر ان کے غرانے پر ڈر کر پیچھے ہوتا" رازدارانہ دی جان کے قریب جھکا۔۔

ویسے چیک کر لیں جانِ بہار اس میری شادی کا ذکر کہیں ان کے سہرے کی" پھولوں کی خوشبو کا سگنل تو نہیں۔۔۔؟" آنکھ دبا کر کہتا وہ دی جان کی سر کا بوسہ لیکر چھلاوے کی طرح غائب ہوا تھا۔۔

"ناخلف اولاد ! میں میں۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ پانی پیئیں۔۔۔" بے ساختہ ہنس پڑی دی جان نے فوراً پانی کا گلاس" اٹھا کر انھیں دیا تھا۔

پھر باہر جیپ سٹارٹ ہونے کی آواز بلند ہونے پر فوراً کھڑکی کی طرف دوڑی تھی۔

دلاور کی یہ ایک عجیب عادت تھی وہ بنا بتائے آتا اور بغیر الوداع کہے چلا جاتا۔۔

اللہ تمہیں اپنی حفظ و امان میں رکھے میرے بچے۔۔۔" دھندلی نگاہوں سے" اس کی جیپ کو قوی ہیکل گیٹ کی طرف بڑھتا دیکھ انھوں نے ڈھیروں دعائیں ساتھ رخصت کی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس نالائق کی پیروں میں زنجیر ڈالیں اسی لیۓ کہتا ہوں۔۔۔" دی جان کی آنکھوں کی نمی ان کے آنچل میں جذب کرتے وہ ہنوز دلاور پر غصہ تھے اب کے غصہ اپنی نیک بخت کو اداس کرنے پر تھا۔۔

" ڈرتی ہوں کہیں ایسی کوئی نہ آجاۓ جو اس کے گلے کا طوق بن جاۓ، پہلے ہی میرا بچہ نفرتوں کی بیڑیوں میں جکڑا ہوا ہے، مزید اس کے ساتھ زیادتی ہوئی تو میں جی نہیں پاؤں گی۔" جیپ کب کی گزر چکی تھی، ہنوز آس بھری پیاسی نظریں گیٹ پر ٹکاۓ ان کے پرنم لہجے میں خوف ووسوسے ہلکورے لینے لگے تھے۔۔

" اچھی امید رکھیں۔۔۔" داجی نے نرمی سے ان کے شانے پر ہاتھ رکھا۔۔

فکر اس کی تو انھیں بھی بہت تھی بس اس کی حرکتوں سے چڑتے تھے جو وہ ان کی کمزور نبض یعنی نیک بخت کے قریب ہو کر انھیں آزماتا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہمم!! بس کوئی ایسی ہو جو حویلی کی مکینوں جیسی سوچ نہ رکھتی ہو، جسے "انسان کی پرکھ ہو، جو میرے دلاورے کی زخموں کی مسیحائی کر سکے، اس کی شخصیت کا وہ پہلو دریافت کر سکے جس سے وہ خود بھی شائذ واقف نہیں ہے۔۔۔" بھیگی پلکوں کو موندتے انھوں نے صدق دل سے دعا کی تھی۔۔

خواب، خواہش، وہم ہے زندگی

ایک بھیانک حادثہ ہے زندگی

آج تک یہ مسئلہ سلجھا نہیں

!! میں خفا ہوں کہ خفا ہے زندگی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

قدیم بلند آور گنجان درخت، بے انتہا گھنی جھاڑیاں جسے بھید تے ہوئے دن کے اوقات بھی سورج کی روشنی کی رسائی زمین تک ناممکن تھی۔ ہر طرف گونجتی حشرات کی ملی جھلی خوف کا دبدبہ قائم کرتی ہوئی سماعت پر سخت گراں گزرتی آوازیں۔

یہ ایسی جگہ تھی جہاں کا رخ کرنے کی حماقت کوئی دانشور بقائی ہوش و حواس میں کم از کم نہ کرے وہ سر پھرا حریف زادہ نہایت ہی اطمینان سے جنگل کے پیچ و پیچ سے گزرتے جھڑنے کے کنارے جیپ روک کر دونوں ٹانگ بونٹ پر رکھے آنکھیں موندا ایک تسلسل سے ٹانگ کو حرکت دیتا بے فکر پڑا تھا۔

فضا میں دور جھڑنے سے گرتے پانی کا جلترنگ سا شور تھا اور قریب اس کے ہاتھ میں وقفہ وقفہ سے جل بجھ رہے چاندی رنگ کے لائیٹر کی کھٹ کھٹ کی آواز۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"شکار کرنے آئے ہو یا خود شکار کا نوالا بننے۔۔۔؟"

بے حد قریب سے ابھری مانوس آواز پر بھی اس کی نشست و حرکت میں کوئی تغیر نہ آیا تھا۔

"میں تم سے بات کر رہا ہوں حریف زادے۔۔۔؟"

آنے والے نے زور سے بونٹ پر ہاتھ مارا تو اس نے ماتھے پر ناگواری کے بل نمودار کئے آنکھوں کو کوفت سے وا کیا۔۔

"تم ٹھیک ہو۔۔۔؟"

اس کی بے انتہا سرخ ہو رہی آنکھیں اور بھینچے خون جھلکاتے نقوش دیکھ مسکرا رہے معظم کو یکلخت تشویش نے گھیرا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ٹھیک کیسے ہو سکتا ہوں، آرام کے اچھے خاصے موڈ کا ستیاناس مار دیا تم نے"
فضول انٹری سے۔۔۔" بگڑ کر کہتے واپس آنکھیں موند کر وہ وہی عمل
دہرانے لگا تھا۔۔

ایسے خطرناک جنگل کے بیچ و بیچ بنا کسی ہتھیار کے آرام کرنے کا خبط تم جیسے "
حریف زادے کے دماغ میں ہی سما سکتا ہے۔۔" معظم نے تاسف سے
چوٹ کیا تھا۔

ظاہر ہے ورنہ مجھے حریف زادہ کون کہے گا۔۔؟" ماتھے پر بکھرے بالوں "
میں انگلیاں پھساتے اس نے اعزاز کی طرح جملہ قبول کیا۔

"لگتا ہے شکار ہونے نہیں شکار ہو کر آئے ہو۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کے سرد و سپاٹ تاثرات میں مخفی شکست و اضطراب دیکھ معظم نے پر سوچ انداز میں قیاس لگایا۔۔

دلاور عثمانی کا شکار کرنے والا ابھی پیدا نہیں ہوا معظم بھٹی۔۔۔"درشتگی" سے کہتے اس نے ترش نظر کاندھے سے رائفل لٹکائے جیپ سے ٹیک لگائے کھڑے خود کو جانچتی نظروں سے گھور رہے معظم پر ڈالی۔۔

پھر آتش بازیاں کرنے والی مسکراہٹ کہاں ہے۔۔۔؟ کیا کہتے تھے تم ذرا" یاد تو کرنے دو مجھے۔۔۔"ذرا سی گردن ترچھی کر کے پوچھتے اس نے سوچنے کیلیئے ڈرامائی وقفہ لیا۔

ہاں!! یاد آیا۔۔۔۔"چٹکی بجا کر اس کی طرف مڑا۔"

www.kitabibasti.com

یہ لائیٹر تو میں نے خود کو سلگانے کیلیئے رکھا ہے۔لوگوں کو آگ تو میرا شہد" آگیں لہجہ لگاتا ہے۔۔اور جو میں مسکرادوں۔۔۔افففف! ! آتش بازیاں ہوتی ہے آتش بازیاں۔۔۔"اسی کے انداز میں لبوں پر جاندار مسکراہٹ سجاتے لہجے میں بھڑکتی ہوئی آگ سموئے وہ گلے کی چین میں ہاتھ پھسا کر بولا تو جواباً دلاور نے بناسوچے لائیٹر اس کی سمت اچھال دیا شکر یہ ہوا کہ معظم کو اس کی توقع تھی ورنہ بیچارے کی ناک ضرور ٹوٹ جاتی۔۔

جنگل میں دن رات میں رہتا ہوں جنگلی دن بدن تم ہوتے جارہے " ہو۔۔۔"لائیٹر اٹھاتے معظم نے مصنوعی فکر مندی سے اس کے خونخوار تیور جانچے۔

ننھے فارسٹ آفیسر میرا جنگلی پن مزید بڑھ سکتا ہے جا کر اپنی جنگلاتی زندگی" پر فوکس کرناں۔۔۔"وہ سخت بدلحاظ ہو رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

اسی پر تو فوکس کر رہا ہوں۔۔۔"وہ کچھ کھوجنا چاہ رہا تھا۔"

میں صرف جانور نہیں آدم خور ہوں، جان عزیز ہے تو چلتے بنو۔۔۔"اس" کے شیر کی طرح غرانے پر معظم کا زبردست قہقہہ گونجا اور پھر سیکنڈ کے ہزارویں حصے میں وہ پیٹ پر بے دھڑک ضرب لگنے کی وجہ سے زمین پر تھا۔۔

خیریت ہے سا! آتش بازیاں کرنے والے کے اندر آتش فشاں اُبل رہا" ہے۔۔۔؟"پیچھے دونوں کہنی ٹکاتا وہ باز نہیں آیا تھا۔۔

"!!!مر وادھر ہی تم۔"

کھوجتی نظریں ہنوز خود پر مرکوز دیکھ وہ تذبذب کا شکار ہوتا جھک کر لائیٹر چھینتا جیپ سٹارٹ کر کے آگے بڑھ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پیچھے ہاتھ جھاڑ کر کھڑے ہوتے ہوئے معظم نے بالکل بھی اس دشت پیما کو آواز دیکر اپنے گلے میں خراش ڈالنے کی زحمت نہیں اٹھائی تھی۔ کیونکہ وہ جانتا تھا۔

دلاور عثمانی نامی طوفان نہ کسی کے بلانے سے آتا ہے نہ کسی کے روکنے سے رکتا ہے وہ مرضی کا مالک موڈ کا غلام ہے۔

خطرناک حد تک تیز رفتار جیپ جنگل کے بیچ سے گزرتی کچی پکی سنسنان سڑک پر کسی چابی والے کھلونے کی طرح اچھلتی کودتی خاموش فضا میں دہشت قائم کرتی ہوئی آگے بڑھ رہی تھی۔

اسٹئرنگ پر ثبت اس کی قوی انگلیوں کی گرفت اس قدر سخت تھی کہ ہری ہری رگیں گردن تک تنتی ہوئی سلگتی کنپٹی اور چہرے کے تمام رگوں کو کھینچی ہوئی اس کے شدید اشتعال پہ بمشکل لگام کسے ہوئے تھی، سختی سے بھینچے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جبڑے اور ہونٹ کے باعث جو لائن کسی ماہر ترکش کی نشانہ کی طرح سیدھی ہوگئی تھی، آنکھوں کی سرخی میں مچل رہے طوفان کی تو داستان ہی الگ تھی جو ساری دنیا کو تنکے کی طرح بکھیر دینے کے درپے تھی۔۔

آتش فشاں کی طرح اُبلتے دماغ میں واپس ایک دن پہلے کا واقعہ فلم کی طرح پوری جاذبیت کے ساتھ چلنے لگا تھا جو بتدریج اس کی رگوں میں دوڑتے شعلے کو ہوا دیتے اس کی سرکش و باغی فطرت کو سب تہس نہس کرنے کیلئے اُکسائے جا رہی تھی۔

گماں نہیں، یقیں ہے، میرا یقیں کر

!!کوئی کسی کا نہیں میرا یقیں کر

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

حویلی سے نکل کر آوارہ ہواؤں کی طرح سمت و منزل کا تعین کئے بغیر وہ جیپ دوڑاتا رہا تھا۔۔ ہر بار ہی حویلی سے نکلنے کے بعد اس پر قنوطیت سی طاری ہو جاتی تھی۔۔

پیچھے چھوٹا مہربان آنچل، مشفیق آغوش، دستِ محبت اس کے بنجر دل کی پیاس کو مزید دوچند کر دیتا تھا، رگ و پے میں لہو بن کر دوڑتی یاسیت و بے چینی اس کا سانس لینا دوبھر کر دیتی تھی۔ اس کی مثل اس پیاسے کی بے بس کیفیت کی مماثل ہو جاتی تھی جس کی تشنہ لبی پیاس بجھا کر بڑھ جاتی ہے۔

اسی لیئے وہ حویلی کا رخ کرنے سے کترا تا رہتا تھا لیکن پھر تھک ہار کر اس دہلیز پر جا کھڑا ہوتا جہاں اس کی زخموں پر اگر دی جان بے پناہ محبت سے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھائے رکھتی تھیں تو دیگر لوگ زخم بھی فراخ دلی سے لگاتے تھے، پرانے اندازاور نئے نیزے سے تیز الفاظ سے۔۔۔

اور وہ۔۔

دی جان کی کچھ پل کی محبت سے اپنی آبلہ پا روح کو راحت پہنچانے کیلئے ایسے ہزاروں لفاظی تیروں کو سینے کے آڑ پاڑ کرنے کیلئے ہمیشہ سینا پیش کر دیتا تھا۔۔

دوسرے دن شام ڈھلے وہ آوارہ گردیاں سمیٹ کر زوالِ آفتاب کی طرح 'گلستانِ بہار' کی ساگوان کی لکڑی سے بنا بڑا سا خوبصورت پھاٹک عبور کر اندر داخل ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کئی ایکڑ زمین پر پھیلا 'گلستانِ بہار' عثمانی خاندان کے چار پیڑھیوں کے ہاتھوں سے لگائے قیمتی لکڑیوں کی مضبوط اشجار، انواع واقسام کے پھلدار قد آور درختوں اور پھولوں سے لدے پودوں سے سجا اپنے نام ہی کی طرح ایک بے حد حسین باغ تھا۔

جو اس خانہ بدوش کیلئے سرائے خانہ کی حیثیت رکھتا تھا۔ یہاں اس نے اپنے لیے خود لکڑی کا خوبصورت کاٹیج تعمیر کیا ہوا تھا۔ باغ کی دیکھ بھال کیلئے رکھے گئے ملازمین میں چند کا اضافہ دی جان نے خاص اس کا خیال رکھنے کیلئے کیا تھا جنھیں اس نے شہنشاہ اور دیگر اپنے پسندیدہ جانوروں کی دیکھ بھال پر معمور کر دیا تھا۔ جو اس باغ کی حسن ورعنائی کو چار چاند لگانے میں پیش پیش تھے۔۔

جیپ شیلٹر کے نیچے روک کر وہ تھکے اعصاب کی چنداں پرواہ کئے بغیر تالاب کی طرف بڑھا جہاں شہنشاہ اپنے شاہانہ انداز میں براجمان تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس پر نظر پڑتے ہی شہنشاہ نے اپنی سونڈ اٹھا کر بلند آواز میں اسے خوش آمدید کہا تو اس کے عنابی لبوں پر دلکش مسکراہٹ سج گئی۔۔

"کیسے ہو مترا۔۔۔؟"

وہ حسب عادت جا کر شہنشاہ کے سامنے کی جانب مڑے بائیں پیر پر بیٹھ گیا تھا۔جواباً شہنشاہ نے بھی اپنے بھاری سونڈ کو عادت کے مطابق اس کے گلے کے گرد لپیٹا تو اس کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔۔

یہ شہنشاہ جی کے خوش آمدید کہنے کا خوبصورت انداز تھا جو دلاور عثمانی کے اعصابی تھکن کو چٹکیوں میں چُن کر راحت بکھیر دیتا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جب تم ایسے گلے میں باہیں ڈالتے ہو ناں خدا کی قسم ناز برداریاں اٹھانے" والی بیوی لگتے ہو۔۔۔" اس کے سونڈ کو سہلاتے وہ ہنس کر بولا جس پر شہنشاہ نے گلے سے بھاری آواز نکالی تھی۔

"اچھا! خفا نہیں ہو بھئی!! تم کہاں شہنشاہ اور میں کہاں گداگر۔۔ میں خاکسار بھلا تمہیں بیوی بنانے کا تصور بھی کر سکتا ہوں۔۔" وہ سرد آہ خارج کر کے بولتا برابر شہنشاہ کا سر سہلا رہا تھا۔

"ویسے جانتے ہو آج میں دی جان کے پاس گیا تھا، ان کے ہاتھوں سے لذیز پلاؤ کھا کر تو مزہ ہی آگیا۔۔۔" اس کے پرجوش انداز میں بتانے پر شہنشاہ نے اس کی گردن سے سونڈ نکال لیا تھا۔

اب یہ ساتھ نہ لیجانے کی ناراضگی تھی یا پلاؤ اکیلے ٹھونس آنے کا غصہ یہ تو شہنشاہ ہی جانتا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہاہاہا۔۔تم جیلس ہو سکتے ہو شہباز کے ابا کی طرح۔۔"دلاور کو لطف آیا"
تھا۔۔

لیکن میں نے تو انھیں بتادیا ہے تم انھیں بالکل بھی مس نہیں کرتے ہو سارا"
"دن مد مست ہو کر کھاتے ہو اور مٹر گشت کرتے ہو بس۔اور جو میں۔۔۔

"ارے۔۔ارے رے۔۔۔"

دلاور کی شوخ و شرارت سے بھرپور قصہ نویسی درمیان ہی تھی کہ شہنشاہ نے اپنے دائیں ٹانگ کو حرکت دیا اور اگلے ہی پل وہ ارے رے رے کرتا ہوا چھپاک کی آواز کے ساتھ تالاب میں غوطہ زن تھا۔۔

"ہاہاہا۔۔۔جیلیس مخلوق۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دونوں ہاتھوں سے پیشانی سے چپکے بال سنوارتا وہ سینے تک آرہے پانی میں کھڑا اب بے تحاشہ ہنس رہا تھا اور شہنشاہ اپنی سونڈ اُپر کو اٹھائے اس گستاخ جمع غدار جمع ڈھیٹ کو جارحانہ نظروں سے گھورے جارہا تھا۔۔

ایک وہ شہباز کے ابا اور ایک تم بس جیلس ہی رہنا مجھ سے۔۔"ہنس ہنس کر سرخ ہوا وہ ٹھینگا دکھا کر چڑاتا کنارے آیا اور جیسے ہی سنگی دیوار پر چڑھنے کیلئے اچکا۔

ارے!!!"شہنشاہ نے پھرتی سے سینے پر سونڈ کا زور ڈالا اور دلاور واپس پانی" میں۔۔

پھر جتنی مرتبہ اس نے کنارے پر آنے کی کوشش کی خفا شہنشاہ مستقل مزاجی سے اسی حرکت کو دہراتے اسے پانی میں ڈبکی لگانے پر مجبور کرتا رہا اور اس کی بلند دلکش قہقہے سے باغ کی فضا میں مدھر ارتعاش کا غلبہ بڑھتا رہا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نہیں آتا میں کنارے پر اب خوش۔۔۔"اب کی بار شہنشاہ کے سونڈ کو" زحمت دینے سے پہلے ہی وہ ہنستا ہوا پانی میں کود گیا تھا۔

شہنشاہ نے اس کی اس حرکت کو اپنی فتح تسلیم کرتے سونڈ کو اُپر اٹھا کر بلند آواز نکالی جس پر مفتوح دلاور نے دونوں ہاتھوں کو کانوں پر جما کر اپنے کمزور کان کے پردوں کو محفوظ کیا۔۔

"لے جاؤ بھئی نظیر سوغات واپس!! آج شہنشاہ صاحب ایک ہینڈ سم ہنک کو نہاتے ہوئے دیکھ کر ہی پیٹ بھریں گے۔۔۔"تالاب کے بیچ و بیچ جاتے دلاور نے دو بڑے بڑے ٹوکرے بمشکل جیپ سے نکال کر لارہے نظیر کو دیکھ ہنستے ہوئے ہانک لگائی۔

جس پر شہنشاہ کے کان کھڑے ہوئے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اتنے فاصلے سے بھی اپنی من پسند چیز کی خوشبو محسوس کر وہ سونڈ کو دائیں بائیں ہلا کر خوشبو سے شئے کی سمت تلاش کرنے لگا۔۔

نچلا ہونٹ دانتوں تلے دباتے اسے غور سے دیکھ رہے دلاور نے بھی نقل اتارتے گردن کو دائیں بائیں جنبش دیا اور پھر دلچسپی سے اس کی متحرک آنکھوں کو دیکھنے لگا جو اس شئے کی تلاش میں تیزی سے ادھر ادھر گھوم رہی تھی۔۔

اور پھر تصدیق ہوتے ہی شہنشاہ کے بھاری بھرکم وجود میں سرشاری کی بجلی سی کوندی سامنے کے دونوں پیر کھڑے کرتا زور سے چنگھاڑتا وہ کھڑا ہونے لگا۔۔

گومگو کی کیفیت میں وہیں کھڑے نظیر نے دلاور کو دیکھا جس نے اسے ٹوکرے ذرا قریب لا کر رکھنے کا اشارہ کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اشارہ ملتے ہی نظیر تیزی سے ٹوکروں کی وزن کی پرواہ کئے بغیر تالاب کی طرف دوڑا شہنشاہ کے پوری طرح کھڑا ہونے سے قبل دونوں ٹوکرے اس کے مقابل رکھے جا چکے تھے۔۔

ایک مرتبہ پھر سونڈ بلند کر آواز نکالتے بڑے بڑے 'کٹھل' کی ٹکڑوں سے بھری دونوں ٹوکری کے قریب سونڈ لیجا کر پہلے اس نے اس دلکش خوشبو کو اندر اتارا اور پھر ان پر ٹوٹ پڑا۔

بے مروت کہیں کا۔۔ معلوم ہے کتنی خواری اٹھا کر لایا ہوں تمہارا پسندیدہ" " پھل اور شکریہ کہنے کی زحمت اٹھائے بغیر ٹھونس رہے ہو۔۔۔

ٹی شرٹ کھول کر کنارے اچھالتے دلاور نے مصنوعی خفگی سے اس کی بے مروتی پر چوٹ کیا لیکن ادھر شہنشاہ صاحب کا انداز ایسا تھا جیسے کہہ رہا ہو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پسندیدہ کھانے کے ساتھ لانے والے کی چار حرف تو میں ہضم کر ہی سکتا!'

'ہوں اتنا اچھا تو خیر میرا ہاضمہ ہے۔۔۔

کچھ دیر تلک تالاب کے بیچ و بیچ سینے پر بازو باندھے کھڑا وہ متبسم نگاہوں سے شہنشاہ کو رغبت سے کھاتا دیکھتا رہا پھر نفی میں سر ہلاتا کنارے چلا آیا۔

شہنشاہ کیلئے کھانے کا انتظام کرنا اس کیلئے مخصوص ملازم نظیر کے ذمہ تھا۔اس کے علاوہ خود شہنشاہ بھی باغ کے مغربی حصے میں اس کیلئے بلخصوص لگائے گئے پسندیدہ پیر پتیوں سے لطف اندوز ہو آتا تھا۔

لیکن جب کبھی دلاور کسی ایسی جگہ جاتا جہاں شہنشاہ کی پسندیدہ کوئی پھل جھاڑی نظر آتی تو وہ ڈھیر ساری بطور سوغات لے آتا تھا۔ جیسے عام طور پر طویل سفر سے واپسی پر مسافر اپنے گھر والوں کیلئے وہاں کی خاص سوغات لاتے ہیں۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چونکہ کل رات وہ جس جنگل کی طرف گیا تھا وہاں کٹھل کے یکادکا پیڑ تھے جو کافی بلند تھے لیکن وہ پرواہ کئے بغیر چڑھ گیا تھا۔

اور اب اپنے مترا کو کھاتا دیکھ اس کی ساری محنت جیسے راحت میں بدل گئی تھی۔۔

"پسند آیا۔۔۔؟"

قریب آتے دلاور نے ایک ٹکڑا اٹھا کر اس کے منہ کے قریب لاتے پوچھا تو جواباً شہنشاہ نے لاڈ سے اس کی گردن کے گرد سونڈ لپیٹ لیا۔ جس پر دلاور نے مسرور ہوتے بے ساختہ اپنے لب رکھ دئے تھے۔

بچپن کا یار تھا اس کا یہ بے زبان ہاتھی، بول بھلے نہ سکتا ہو اشارے کنائیں اس کی ساری سمجھتا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر انسان ہو یا حیوان سینے میں دل دھڑکتا ہو تو محبت و خلوص کی زبان سب کی سمجھ آتی ہے۔۔۔

سیر ہو کر کھاؤ میں پھر ملتا ہوں۔۔"سرشاری سے اس کی پشت تھپتھپا کر" مسکراتے ہوئے آگے بڑھتے اس نے نظیر کی ہوائیاں اُڑے تاثرات پر بالکل دھیان نہیں دیا تھا اگر دیتا تو شائد حالات کی سرکش موجیں اس کی زندگی میں اتنی بڑی کروٹ کبھی نہ لے پاتی۔

www.kitabibasti.com

وہ دشت گردی کا شوقین تھا۔جنگل کی خاک چھاننے نکل جاتا تو اپنے جنون میں نیند، چین، بھوک، پیاس جیسی اہم ضروریات بھی فراموش کر جاتا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اب اس درجے جنون خیزی سے گھنے اور خطرناک جنگلوں میں بے خوفی سے گھومنے کا مقصد نئے تجربات کرنا تھا یا اپنی تنہائیوں سے دور بھاگنا یہ تو وہ یا اس کا دل ہی بہتر جانتا تھا۔۔

لیکن اس بے مقصد سیاحت سے وہ برسوں سے خود کو تھکاتا آرہا تھا ابھی بھی جسم کے ہر ہر عضو کا تھکن سے برا حال تھا۔۔

گرم پانی سے شاور لیکر جیسے ہی وہ اپنے نرم گرم بستر پر دراز ہوا تھکن سے نڈھال اعصاب فوراً ہی اسے نیند کی گہری وادی میں چھوڑ آئے۔

www.kitabibasti.com

رات کا نجانے کونسا پہر تھا جب اس کی گہری نیند میں شہنشاہ کی چنگھاڑنے کی آواز مخل ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آواز میں ایسی درد و بے چینی تھی کہ اس کے اعصاب سے نیند کا غلبہ پل میں اُڑن چھو ہوا اور وہ جھٹکے سے بستر چھوڑتا بنا چپل پہننے کی مہلت لیے تیزی سے کاٹیج سے باہر نکلا۔۔

باہر ہر سوں پھیلے سناٹے میں شہنشاہ کی کراہ کی آواز گونج رہی تھی۔وہ تقریباً دوڑتا ہوا شہنشاہ کے شیلٹر کی طرف بڑھا جہاں تمام ہی ملازم حواس باختہ سے کھڑے تھے اور شہنشاہ ادھر سے ادھر بے چینی سے بھاگ رہا تھا ہٹا کٹا نظیر اسے قابو کرنے کی کوشش میں ہلکان تھا لیکن سب بے سود۔۔۔

"مترا!!!"

نافہم منظر سے بھونچکا یادلا ور تیزی سے آگے بڑھتے اسے قابو کرنے کیلئے سونڈ تھامنے کی کوشش کرنے لگا لیکن وہ زور زور سے سر ہلاتا اسے ایسا کرنے نہیں دے رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سامنے کے دونوں بھاری پیروں کو بار بار زمین پر مارتا وہ کراہتا ہوا بے چینی سے ادھر سے ادھر ہو رہا تھا۔

اس چکر میں کئی مرتا گر کر اٹھتے وہ بتدریج کوشش کر رہا تھا لیکن درد کی باعث شہنشاہ سن نہیں رہا تھا۔۔

سارے ملازم دم سادھے وحشت زدہ سے یہ خطرناک نظارہ دیکھ رہے تھے۔ جہاں ایک پل کی چوک ہو جاتی تو وہ شہنشاہ کے بھاری قدموں تلے آکر اپنی جان سے ہاتھ دھو سکتا تھا۔ لیکن وہ بے خوفی سے بس اپنے مترا کیلئے مستقل اپنا بچاؤ کرتا اس کے اُپر چڑھنے کی کوشش میں ہلکان تھا۔

وہاں موجود ہٹے کٹے ملازمین میں سے کسی میں ہمت نہیں تھی آگے بڑھنے کی ویسے بھی دلاور کا نہیں سن رہا شہنشاہ ان کی کہاں سنتا۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"شانت میری جان شانت !!شانت ہو جا میرا بچہ شانت !! ہمم !!!!۔"

کافی تگ ودو کے بعد بلا آخر وہ شہنشاہ کی سونڈ تھام کر اس کی پیٹھ پر چڑھنے میں کامیاب ہوا تھا اس عمل کے دوران وہ مٹی اور پسینہ سے تربتر ہوتا بے انتہا ہانپنے لگا تھا لیکن اپنی فکر بھلائے بے انتہا محبت و توجہ سے ہولے ہولے اس کا سر سہلاتا اسے پچکار رہا تھا۔

مانوس لمس کا احساس پاتے ہی وہ کسی حد تک قابو میں آیا تو اسے یوں ہی بہلاتے ہوئے وہ شیلٹر کے نیچے لے آیا تھا لیکن باوجود کوشش کے وہ بیٹھ نہیں رہا تھا۔

بیٹھ جا میری جان! میں ہوں ناں!!۔۔"اس کے سر کا بوسہ لیتے جیسے ہی" دلاور اس کے کان سہلانے جھکا اس کی آنکھوں سے رواں پانی کو دیکھ ششدر رہ گیا۔

www.kitabibasti.com

"مترا۔۔۔"

اس کی آنکھوں میں آنسوں دیکھ وہ تڑپ کر چیختا ہوا نیچے کودا تو سارے ملازمین کی پہلے سے لبوں پہ آئی جان بس قبض ہونے کو رہ گئی۔۔

کیا ہوا ہے شہنشاہ کو۔۔۔؟" پھر اس کی بلند دہشتانک دھاڑ سے ماحول پر" لرزاں طاری ہوا تھا۔

پہلے سے نیم جان نظیر اس کا یہ غضبناک روپ دیکھ سپید پڑتا ہراساں سا کئی قدم پیچھے کھسکا۔

میں نے تم سے پوچھا ہے (گالی) کیا ہوا ہے اسے۔۔۔؟" نظیر کی خاموشی" اس کے غصہ کو مزید ہوا دینے کا باعث بنی تھی تبھی اس نے اسے کالر سے پکڑ کر جھنجھوڑ ڈالا تھا۔

"سس۔۔ سرکار۔۔طب۔۔ طبیعت۔ خخخ۔۔ خر۔۔اب۔ ہوئی
ہے۔۔۔"مخدوش نظیر نے تو ہاتھ پیر ہی چھوڑ دیئے تھے مجبوراً کانپتے گلشن
بابا کو حلق تر کرنا پڑا۔

"کیسے ہاں۔۔ کیسے ؟ مغرب کے وقت تو یہ اچھا بھلا کٹھل کھا رہا تھا یہاں اور
ابھی کیسے۔۔۔؟"نیم جان نظیر کو ایک جانب اچھالتا وہ بھپرے دریا کی مانند
گلشن بابا کی طرف بڑھا۔

"کٹھ۔۔ کٹھل کی وجہ سے ہی سرکار۔۔"اس کی جنون خیزی کے آگے گلشن
بابا سوکھے پتے کی طرح لرزنے لگے تھے۔۔

"کٹھل کی وجہ سے۔۔۔؟ دماغ خراب ہو گیا ہے تم سب کا۔۔؟ پسندیدہ کھانا
ہے اس کا۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

"ہے سرکار۔۔لیکن ابھی کیلیئے حکیم جی نے منع کیا ہے۔۔"

"حکیم جی۔۔؟"

"ج۔۔جی سرکار۔۔دودن پہلے باغ کے مشرقی حصے میں صفائی کے دوران شہنشاہ نے کوئی غلط پودا کھالیا تھا۔۔طبیعت خراب ہو گئی تھی تو ہم نے حکیم جی کو دکھایا تھا۔۔۔" بار بار لبوں پر زبان پھیرتے گلشن بابا نے آنکھیں میچ کر بتایا۔۔

"تم لوگ کہاں مر گئے تھے۔۔۔؟بلکہ میں کہاں مر گیا تھا۔۔؟اب بتا رہے ہو تم لوگ مجھے۔۔اور ڈاکٹر نہیں ملا تمہیں کوئی۔۔یہ حکیم کا کیا چکر ہے۔۔۔؟" زور سے زمین پر لات مارتا وہ زخمی شیر کی طرح غرایا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ان سب کے مجرمانہ جھکے سروں کو دیکھتے اس کا جلال تباہیوں کے دہانے پر پہنچ رہا تھا۔ جیسے شہنشاہ کے آنسوں اس کی جلد پر نہیں دل کی زمین پر تیزاب کی طرح جذب ہوتے اسے وحشی بنا رہے تھے۔۔

"سرکار۔۔رات۔۔رات کا وقت تھا۔۔ڈاکٹر ملا نہیں تو حکیم جی کو بلوایا۔۔اچھی دوائی دی تھی انھوں نے بس کچھ دن تک کھٹل اور دو تین چیزوں کا پرہیز بتایا تھا۔۔" بے ربطگی سے بتاتے وہ بمشکل ہی سانس لے رہے تھے۔۔

"تو اب کیا تم لوگ فال کھولنے کا انتظار کر رہے ہو کھلاؤ اسے وہ دوائی۔۔" شہنشاہ کے تسلسل سے بہتے آنسوں دیکھ ادھر سے ادھر چکر کاٹتے اس کی رگوں میں خون کی جگہ شعلے محو گردش تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سسر کار وہ تو نہیں ہے۔۔۔"سب کو اپنی موت یہ کہتے بالکل قریب نظر آئی تھی۔۔

"دل تو کر رہا ہے ساروں کو ایک لائن میں کھڑا کر کے بھون ڈالوں۔۔۔ لیکن۔۔۔۔ بتاؤ کہاں ہے اس حکیم کا گھر۔۔۔؟" بڑے ضبط سے مٹھیاں بھینچتے اس نے سب پر قہربار نظر ڈالی۔

"لیکن سرکار رات۔۔۔"

"رات ہو گئی ہے تو کیا میرا متر اتڑپتا رہے گا۔۔۔؟" وہ زخمی اژدھے کی طرح پھنکارا۔

"اور یہ تڑپتا رہا تو تم لوگوں کو لگتا ہے تمہارے بدن پر میں چمڑی چھوڑوں گا۔۔؟ اب چلیں میرے ساتھ۔۔۔" سفاکیت سے کہتا غیظ و غضب کی عملی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تفسیر بناوہ گلشن بابا کا ہاتھ تھامتا کسی آندھی طوفان کی طرح اپنی جیپ کی طرف بڑھا تھا۔۔

شہنشاہ کے آنسوں اس کی تڑپ اس کی کراہ نے بالکل اس کے حواس سلب کر دئے تھے وہ بے زبان جانور تڑپ رہا تھا اور اس کی تڑپ سے دلاور عثمانی تڑپ رہا تھا۔اور اس تڑپ میں ایسی شدت و دیوانگی تھی کہ وہ ایک دنیا کو تباہ کر سکتا تھا۔

اور اس نے ایسا کیا بھی تھا اپنے غصہ کی آندھی سے بنا انجام کی پرواہ کئے ایک خطہ تہس نہس کر اپنے مترا کیلئے دوائی لیکر آیا تھا۔

پھر رات بھر اپنی بے آرامی وہاں موجود مچھڑوں کی پرواہ کئے بغیر وہ شہنشاہ کے شیلٹر میں اس کے ساتھ بیٹھا اس کی پشت سہلاتا رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دوائیوں کا جیسے جیسے اثر ہوا شہنشاہ کی بے چینی راحت میں بدلتی اسے گہری نیند میں لے گئی لیکن اس نے پلک تک نہیں جھپکائی ہاتھ مستقل شہنشاہ کی پشت سہلاتے رہے، لب جابجا کسی ننھے بچے کو پچکارنے کے انداز میں کبھی سر تو کبھی سونڈ کا بوسہ لیتے رہے۔

صبح آٹھ بجے کے قریب کہیں وہ پر سکون سو رہے شہنشاہ کے سر کا بوسہ لیکر کاٹیج میں لوٹا تھا اور شام چار بجے دوبارہ اس کی آنکھ شدید ناگواریت سے حویلی سے موصول ہوئی کال سے کھلی۔ لیکن اس سے کئی زیادہ کوفت اسے وہاں جاکر جاری فرمان سن کر ہوئی تھی۔

ایک عرصے بعد حویلی کی بلند و بالا قدیم دیواریں داجی کا جلالی تباہ کن روپ دیکھ رہی تھی۔ ہر ذرہ پر ان کے جاہ و جلال سے برگ زرد کی مانند لرزاں سا

www.kitabibasti.com

طاری تھا۔ہر فرد ایک عرصے بعد ان کے دہشتناک غصہ کی طوفان کے مقابل مخدوش دم سادھے جہاں کا تہاں منجمد تھا۔ملازمین کونے کھدروں میں چھپے جان کی امان کی دعا مانگتے ہوئے ہلکان تھے ایک طرف دی جان اپنی خاص ملازمہ کے سہارے نڈھال سی کھڑی کسی بھی وقت بوسیدہ دیوار کی مانند ڈھے جانے تھیں۔۔

غرض ہر زی روح حویلی کا ہر گوشہ دا جی کے جلالی روپ سے متزلزل پناہ چاہ رہا تھا۔اور اصل میں جس پر یہ اشتعال کا آتش فشاں پھوٹ رہا تھا وہ اطمینان سے ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر صوفے پر یوں نشستہ تھا جیسے وہ اس ماحول کا حصہ ہی نہ ہو۔یا اسے بلخصوص طلب ہی اس پر تناؤ سے محظوظ ہونے کیلئے کیا گیا ہو۔۔

گو کہ بے نیازی کا چولا اوڑھ کر ہر شئے کو اپنی جوتی کی نوک پر رکھنا دلاور عثمانی کی خصلت تھی اور دا جی سے منہ ماری کر نا ان کا خلفشار خون بڑھانا تو تھا ہی اس کا محبوب ترین مشغلہ لیکن آج بات کی نوعیت خاصی مختلف ہونے کے ساتھ انتہائی سنجیدہ تھی تبھی سب کی جان حلق میں اٹکی ہوئی تھی اور جس کی جان سولی پر لٹکنی چاہیے تھی وہ عنابی لبوں پر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی ثبت کئے آنکھوں میں دنیا جہاں کی دلچسپی سموئے ٹانگ کو ایک تسلسل سے حرکت دیتا انھیں دیکھ رہا تھا۔

میرا فیصلہ اٹل ہے۔۔کوئی اس نافرمان کو اس کی زبان میں سمجھا دے۔""

اس کی بے نیازی سے سلگتے انھوں نے خراش پر چکے گلے کو سہلاتے شر ربار نظر اس پر ڈالی۔

www.kitabibasti.com

"کیا شہباز کے ابا! میں ٹھہرا سند یافتہ بد تمیز و بد لحاظ، اور یہ لوگ سارے ٹھہرے معتبر ہستیاں، بھلا انھیں میری زبان کس طرح آسکتی ہے۔۔۔؟" ٹانگ کی حرکت بدلتے بے حد لگاؤ سے پوچھتے اس نے پیچ و تاب کھا رہے وجودوں کو نظر انداز کر استہزائیہ نظر دا جی پر ٹکائی۔

"اے لڑکے تمہاری اتنی مجال کی ایسی گھٹیاں حرکت کرنے کے بعد بھی تم زبان۔۔۔۔۔"

"انر جی نہیں برباد کریں اپنی چھوٹے حاکم سرکار۔۔۔" بھڑک کر آگے بڑھے شہباز عثمانی کی بات اس نے سرعت سے ہاتھ اٹھا کر قطع کیا تھا۔

"میری فطرت و صلاحیات سے آپ اچھی طرح واقف ہیں ناں، آپ کو لگتا ہے میری صلاحیتوں کی تاب آپ جیسا آعلیٰ تہذیب یافتہ لا سکتا ہے۔۔۔؟ پھر کیوں میرے منہ لگنے کی کوشش کر رہے ہیں۔۔؟" سرد سی مسکراہٹ لبوں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پر سجائے اس نے ازلی بد لحاظی سے انھیں شٹ اپ کال دیا تو سبھی اپنی جگہ تلملا اٹھے تھے۔

دلاور عثمانی اپنی زبان کو لگام دو یہ میری حویلی ہے۔۔"داجی کی غضبناک" دھاڑ سے پوری حویلی تھرائی تھی پر وہ نہیں۔۔

میں ایسی کوئی دعویداری کرنے کی خواہش بھی نہیں رکھتا۔۔" تین انگلیوں" سے شانے جھاڑتا وہ اپنی جگہ کھڑا ہوا۔

"دو دن بعد، بعد نماز جمعہ تمہارا نکاح ہے حاجی راؤف کی۔۔۔"

داجی کی بات مکمل ہونے سے قبل ہی اس شانت دریا کا سینا پھٹ کر انگارے لیے اُبل پڑا تھا۔۔

"!نکاح"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"!نکاح

"!نکاح"

پوری قوت سے ٹیبل کو لات مارتے وہ حلق کے بل چیخا۔

"عام انسان کی زبان آپ لوگوں کی سمجھ نہیں آتی یا آپ لوگوں کو عادت پڑ چکی ہے میرا جنگلی روپ دیکھنے کی۔؟" دی جان کے خیال سے جو اس نے اپنے اندر کے وحشی کو مشکل سے سلائے ہوا تھا ہزاروں اژدھوں کی پھنکار لئے وہ اب اس پر حاوی تھا۔

جسے دیکھ ہر شخص کا سکڑا دل سمٹنے کیلئے وقفہ لینے پر مجبور ہو گیا تھا۔۔

"آخری بار بتا رہا ہوں۔۔۔ میں کسی حاجی راؤف کی حجابی نوکرانی پوتی سے نکاح نہیں کروں گا۔ کسی صورت نہیں کسی قیمت نہیں، سمجھ نہیں آ رہی آپ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لوگوں کے میری بات۔دلاور عثمانی ہوں میں کوئی بلی کا بکرا نہیں جو پکڑا اور حلال کر دیا۔۔"اس کے انگاروں کی مانند سلگتے عضلات رگوں میں دوڑتے اشتعال سے تن کر خون جھلکا رہے تھے۔

"بکواس بند کرو اپنی نامراد! ایسی گری ہوئی حرکت کرنے کے بعد بھی تمہارے منہ میں زبان ہے انکار کیلئے۔۔اور تم کیا قربانی دو گے عظیم قربانی تو وہ نیک صفت بچی دے رہی ہے جس کی قدموں کی دھول چھونے کا تم جیسا بدبخت اہل نہیں۔۔"حقارت سے ایک سمت تھوکتے جاہ و جلال سے دا جی کا پورا وجود برگ زرد کی مانند کانپ رہا تھا۔

"!میں نے کچھ نہیں کیا ہے"

"!میں نے کچھ نہیں کیا ہے"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں نے کچھ نہیں کیا ہے !"ایک ایک چیز کو اٹھا اٹھا کر دیوار پر مارتے اس کا"
بس نہیں چل رہا تھا پوری دنیا تہس نہس کر دے۔۔

اب بتائیں اور کتنے ہزار مرتبہ دہراؤں میں اپنے الفاظ جو یقین ہو۔۔۔؟ کچھ "
کرنا تو بہت دور کی بات ہے میں نے اس حاجن کو دیکھا تک نہیں بلکہ سنا تک
نہیں ہے ایسی کسی مخلوق کے بارے میں کوئی یقین کیوں نہیں
کرتا۔۔؟"حلق کے بل اپنی گواہی میں چیختے ہوئے اس کے گلے میں خراش
پڑ گئی تھی۔

جواباً وہاں موجود لوگوں نے فقط تنفر سے ہنکار بھرتے استہزائیہ نظر اس پر ٹکا
دی تھی۔۔

یقین !"دا جی نے ہنکار بھرا۔۔یہ ایک چیز ہے دلاور عثمانی جو تم پر کرتے "
ہوئے شیطان بھی چار بار سوچے۔۔۔"دا جی کے زہر خند جتاتے انداز پر اس

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کے تنے عضلات ایک پل کیلئے ڈھیلے پڑے تھے اور لبوں پر زخمی مسکراہٹ

ٹھہری لہو رنگ آنکھوں میں عجب بے حسی کا تاثر اترا۔

"دلاور عثمانی کسی کے یقین کا بھوکا بھی نہیں ہے۔۔ لیکن یہ بات تو طے ہے جو

آپ چاہتے ہیں وہ بھی ممکن نہیں۔۔"

زچ کرنے والی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے وہ واپس بے نیازی کا چولا اوڑھ کر

پر سکون ہو چکا تھا۔

"نکاح تو تمہارا باپ بھی کرے گا۔۔۔" بیت کی لکڑی خشونیت سے بجی تھی۔

"یہ کھڑے ہیں۔۔ شوق سے کرائیں میرے باپ کا نکاح اعتراض کس کافر کو

ہے۔۔ بارات میں مجھے لازمی لیجائیے گا۔اور جو گواہ بننے کی سعادت حاصل

www.kitabibasti.com

ہو جائے تو۔۔اؤہوہو۔۔مزہ ہی آجائے۔"آنکھیں بند کر کے وہ یوں جھوم اٹھا تھا جیسے چشم تصور میں وہ منظر اتر آیا ہو۔۔

پھر فون ان لاک کرتے اچٹی سی نظر ہمیشہ کی طرف خاموش تماشائی کا کردار نبھا رہے باپ پر ڈالی جن کا چہرہ دھواں دھواں ہو رہا تھا۔۔

عجیب شخص تھا یہ بھی نہ کبھی اپنے حق کیلئے بولا تھا نہ کسی اور کے حق کیلئے۔تابوت میں دفن لاش اور اس کے باپ میں فقط سانس لینے کا ہی فرق واضح تھا۔ورنہ دونوں ہی برابر تھے۔ تنفر سے سوچتے اس کی شریانوں مین زہر دوڑنے لگا تھا۔

بیہودہ بکواس بند کرو اپنی! ہماری سات نسلوں میں تم جیسا ناہنجار پیدا نہیں" "ہوا۔۔

www.kitabibasti.com

پھر تو آپ کو میرا احسان مند ہونا چاہئے۔۔شاہکار سی حیثیت رکھتا ہوں" میں آپ کے خاندان میں۔"فون جیب میں ڈالتا وہ اپنی جگہ کھڑا ہوا۔

پھر بے تاثر نظر تمام خاموش تماشائیوں سے گزارتے ہوئے بے خوفی سے چلتا ہوا خون آشام نظروں سے خود کو گھور رہے داجی کے مقابل آیا۔

ویسے آپ مجھ پر اپنا وقت ضائع کر کے فضول میں بی پی شوٹ کروا رہے ہیں شہباز کے ابا۔۔حاجی راؤف جیسے صوفی مزاج شخصیت تو واقف ہی ہوں گے میری لاثانی خوبیوں سے آخر کو اتنا مشہور ہوں میں۔"فخریہ کہتے ملازمہ کے ہاتھ سے پانی کا گلاس لیکر اس نے زبردستی داجی کو یوں تھمایا جیسے ضدی بچے کو پچکار کر شانت کیا جاتا ہے۔۔

"پھر وہ بھلا ایک بدتمیز، بدلحاظ، بدکردار، بدبخت، آوارہ، لوفر، شرابی، کبابی، اور پتا نہیں کیا کیا۔۔جیسے لڑکے کے ساتھ اپنی پارسا پوتی کا نصیب کیونکر

www.kitabibasti.com

پھوڑنا چاہیں گے۔۔۔ سو شانت ہو جائیں آپ۔۔" جبراً انھیں صوفے پر بٹھاتا وہ مڑ کر نڈھال سی دی جان کے پاس آیا جن کے آنسوں اب سوکھ چکے تھے۔

"یہاں کا درجہ حرارت کافی بڑھا ہوا ہے، میں یہاں رہا تو بارود اور آگ کو ساتھ رکھنے جیسی بات ہو جائے گی، جس کے انجام میں یہ آپ کی سپنوں کی حویلی بھسم ہو سکتی ہے۔۔ اس لیے جلد دوبارہ آؤں گا اپنا خیال رکھئے گا میرے لیے۔۔ آپ کے سوا آپ کے دلاور کا کوئی نہیں۔۔ جانتی ہیں ناں جانِ دلاور آپ۔۔۔؟" دھیمے سروں میں عجب تاثر لیے کہتا عقیدت سے ان کا ہاتھ چوم کر وہ بنا دوسری نظر کسی پر ڈالے تیزی سے نکل گیا تھا۔

"اس باغی میں آپ کی جان بستی ہے نیک بخت۔۔۔؟" دی جان کے آنسوں میں واپس روانی دیکھ دا جی نے زور سے ٹیبل پر گلاس پٹخا تھا۔

www.kitabibasti.com

ظلم حد سے بڑھ جائے تو بغاوت جنم لیتی ہے حاکم سرکار! اور میرے بچے" کے ساتھ تو انتہا ہو چکی ہے۔۔ لیکن ملال تو اس بات کا ہے کہ یہاں بے حسوں کی لمبی قطار ہے افسوس بھی کریں تو کس پر۔۔ لے چلو مجھے خیراں۔۔" ایک تاسف زدہ بے بس نظر شیراز عثمانی کے جھکے سر پر ڈال کر وہ ملازمہ کے ہمراہ مڑ گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"دی جان تھوڑا سا تو کھا لیں آپ نے دوائی لینی ہے، پہلے ہی آپ کافی کمزور نظر آ رہی ہیں کھانا نہیں کھا کر تو مزید ظلم کر رہی ہیں خود پر۔۔۔" خاموشی سے اپنے جھڑی زدہ پر نور چہرے کو آنسوؤں سے دھو رہی دی جان کے مقابل ٹرے رکھتے میرال ملتجی ہوئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

لے جاؤ بچے ! آج کئے نئے اور انتہائی گھناؤنے تماشے نے پیٹ بڑھ دیا ہے" میرا مزید کسی چیز کی گنجائش نہیں۔۔"سفید آنچل میں آنسوں جذب کرتے ان کی آواز تکلیف سے لرز گئی تھی۔

میرال لب بھینچتی دکھ سے ان کا پر نور چہرہ دیکھنے لگی جس پر مسکراہٹ بے حد بھلی لگتی تھی۔ جو اکثر دلاور کی موجودگی کی مرہون منت ہوتی تھی وہ جب ان کے آس پاس ہوتا اپنی باتوں سے اک پل کیلئے ان کے چہرے پر اداسی کے منحوس سایہ کو بھٹکنے نہیں دیتا تھا۔

بھلے اس کی موجودگی ہر آنکھ میں کھٹکتی تھی لیکن یہ حقیقت تو اپنی جگہ مسلم تھی کہ وہ دی جان کی آنکھوں کا تارا ہے دل کا سکون من کی راحت تھا جس کی ایک جھلک ہی ان کی ہر بیماری کی دوا تھی۔

www.kitabibasti.com

اور آج کا تماشا جس قدر سنگین تھا اس کے ایسے ہی دل سوز اثرات ان پر مرتب ہونے تھے میرال کا دل دکھ سے بھرنے لگا تھا۔۔

"دی جان! سب ٹھیک ہو جائے گا آپ ہمت چھوڑ دیں گی تو کیسے سب ہو گا۔۔" ان کے دونوں ہاتھ تھامتی وہ نرمی سے بولی۔

میرا دلا ور تو سوکھے منہ نکل گیا کسی نے جھوٹے منہ اسے نہ پوچھا پھر تم "کیوں ہلکان ہو رہی ہو نہیں مرنے والی میں بھی بھوک سے۔۔

کرنے دو میرال بیٹا انھیں اس ناہنجار کو شاہی دستر خوان نہ پیش کرنے پر" ماتم! جس نے گاؤں بھر میں ہماری ناک کٹوانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے اس مرتبہ۔۔۔" داجی اپنی چھڑی ایک سائیڈ پر رکھتے تنفر سے بولتے داخل ہوئے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بد اچھا بد نام برا اسی لیے کہہ گئے ہیں بڑے بزرگ!!" دی جان نے شکوہ کناں نگاہوں سے شوہر کو دیکھا جو ہنکار بھر کر رہ گئے تھے۔

آپ کی شہ کا نتیجہ ہے نیک بخت جو آج بات اس انتہا پر پہنچ چکی ہے۔۔" ان کا گریہ وزاری سے پژمردہ چہرہ دیکھتے وہ نرم پڑے تھے۔

بات کس انتہا پر ہے میں نہیں جاننا چاہتی میں بس یہ جاننا چاہتی ہوں کیا واقعی" آپ کو لگتا ہے میرے دلاور نے یہ پنچ حرکت کی ہے۔۔۔؟" ہمت کر کے اپنی جگہ سے اٹھتے وہ چلتی ہوئی عین دا جی کے مقابل آن کھڑی ہوئی تھی۔

متورم سوز والم کی تفسیر بنی آنکھوں میں یقین کا ایسا ایسا گہرا رنگ تھا کہ دا جی بے اختیار ہی نگاہ چرا گئے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میرے سر پر ہاتھ رکھ کر کہہ دیں شہباز کے ابا آپ یقین کرتے ہیں اس "بیہودہ افواہ پر، خدا کی قسم ہے مجھے جو دوبارہ اک لفظ میں زبان پہ لے آؤں اپنی۔۔۔" دی جان کے سنگین وشدت آور انداز میں ہاتھ تھام کر اپنے سر پر رکھنے پر داجی جان سے لرزے تھے۔۔

"حاجرہ!!"

دہل کر اپنا ہاتھ کھینچتے ان کا پورا وجود کانپ اٹھا تھا بے یقینی سے انھیں دیکھتے ان کا بارعب چہرہ دھواں دھواں ہو رہا تھا۔

دی جان کی بھیگی آنکھوں کی فاتحانہ چمک اور داجی کے کرخت چہرے کے ڈھیلے پڑتے عضلات دیکھ خاموشی سے ٹرے وہیں چھوڑ کر میرال باہر نکل گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

میرا دلا ور قتل کر سکتا ہے لیکن ڈاکہ نہیں ڈال سکتا ہے، کسی کی عزت پر" نقب نہیں لگا سکتا، کسی بنت حوا کو رسوا نہیں کر سکتا، کسی کی عزت کی چادر تار تار نہیں کر سکتا، کبھی نہیں کسی صورت کسی قیمت نہیں، میں جانتی ہوں میرا رب جانتا ہے میرا دل جانتا ہے۔۔۔" سرشاری سے بڑبڑاتے ہوئے ان کے آنسوں کی روانی میں خاصی تیزی آگئی تھی وہ لڑکھڑاتے قدموں بیڈ کی طرف مڑتی گرنے لگی تو دا جی نے بے اختیاری میں ان کا بازو تھام لیا۔۔

سنبھل کر نیک بخت!!" انھیں نرمی سے تھام کر اپنے سہارے بیڈ پر لا کر" بٹھایا تو وہ سرعت سے چہرہ موڑ گئیں۔۔

آپ حالات کی نزاکت نہیں سمجھ رہی ہیں نیک بخت!!" باہر آتش فشاں" کی طرح پھٹ رہے دا جی کے لہجے میں اس وقت بے بسی ہی بے بسی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"اور آپ نے ایسا گھٹیاں الزام لگاتے ہوئے، ترکش کے سارے تیر آزماتے ہوئے میرے دلاور کو انسان نہیں سمجھا تھا حاکم سرکار!!" ان کی رندھی آواز دکھ سے پھٹ پڑی تھی۔

"حاکم سرکار نہیں کہیں خدارا!! آپ بھی جانتی ہیں دنیا کیلئے حاکم سرکار تاجور عثمانی ہمیشہ سے آپ کا محکوم رہا ہے۔۔" ان کے طرز انتخاب پر داجی تڑپ اٹھے تھے۔

عمر کے اس حصے میں بھی اپنی زوجہ کی اس درجہ ناراضگی انھیں بن آب مچھلی کی طرح تڑپا دیتی تھی۔۔

دی جان نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔ وہ کچھ ساعت ناچار نگاہوں سے ان کی پشت تکتے رہے پھر بھاری دل سے شال ایک طرف رکھ کر آ کر دوسری سمت دراز ہو گئے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ نے دوائی نہیں لی ہے۔۔۔؟"انھیں یوں ہی لیٹا دیکھ دی جان کی خفگی" پر فکر غالب آئی۔

آپ نے بھی تو کھانا نہیں کھایا۔۔۔"ان کے مخاطب ہونے پر وہ فوراً متوجہ " ہوئے تھے۔

"مجھے بھوک نہیں ہے۔۔"

"طلب مجھے بھی نہیں۔۔۔"

بلڈ پریشر کی دوائی ضروری ہے آپ کیلیئے۔۔۔"انھوں نے زور دیا۔"

کھانا آپ کیلیئے بھی ضروری ہے۔۔۔"وہ دوبدو بولے۔"

میں نہیں کھا سکتیں۔۔۔" سختی سے کہتے وہ اپنی جگہ دراز ہونے لگیں۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سخت جان ہوں میں بھی، ایک ٹائم کی دوائی نہ لینے سے کچھ نہیں بگڑنے والا۔۔" وہ بھی رخ موڑ گئے تو دی جان لب بھینچ کر ان کی پشت دیکھنے لگی۔

دلاور انھیں کا کا پر تو تھا، وہی ضد وہی جنوں، وہی غصہ اور پھر وہی مہربان روپ۔۔ شائد اسی لیے انھیں اس قدر عزیز تھا وہ۔

"آجائیں اب!!"

سائیڈ ٹیبل سے ٹرے لیکر بیچ میں رکھتی وہ بے بسی سے بولیں تو وہ فوراً ہی اٹھ بیٹھے تھے۔

دی جان بنا ان کی طرف دیکھے خاموشی سے زہر مار نوالے منہ میں ڈالنے لگی تو انھوں نے بھی اسی پلیٹ سے روٹی کے چند ٹکڑے توڑ لیے اپنی نیک بخت کو کھاتا دیکھ کر ہی ان کا اعصابی تناؤ چھٹنے لگا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ سنبھل جائیں میں آپ کو ساری تفصیل بتاؤں گا۔۔۔"ان کے " خاموشی سے بہتے آنسوں کو تکلیف سے دیکھتے وہ دل ہی دل ان سے مخاطب ہوئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

""کیا سوچ رہی ہو۔۔۔؟

واش روم سے نم چہرے کو صاف کرتی ہوئی بر آمد ہوئی میرال نے بیڈ پر بیٹھی ماتھے پر تشویش کے جال بچھائے گہری سوچ میں محو غرق مضراب سے پوچھا۔۔

آج کے ہنگامہ کے متعلق۔۔؟"پر سوچ انداز میں جواب دیتے اس نے " میرال کو دیکھا۔

"تمہیں کیا لگتا ہے میرال کیا واقعی انھوں نے ایسا کیا ہو گا۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مضراب کے پر سوچ سوال پر میرال بنا کچھ کہے مڑ کر ٹاول اسٹینڈ پر رکھتی لائٹ آف کر کے نائٹ بلب آن کرتی آ کر اپنی جگہ دراز ہو گئی تھی۔

میں نے کچھ پوچھا ہے میرال۔۔۔"توقف سے پھر مضراب کی آواز" اُبھری۔

مجھے کیا لگتا ہے اس کی چھوڑو تم بتاؤ تمہیں کیا لگتا ہے۔۔؟"میرال نے" ٹھہرے سے انداز میں الٹا سوال کیا تو مضراب کو چپ لگ گئی۔۔

مضراب میں گزشتہ چار سال سے اس حویلی میں رہ رہی ہوں، حویلی کے" دیگر مکین کا دلاور بھائی کے ساتھ اور دلاور بھائی کا ان کے ساتھ سرد کسی قدر نفرت آمیز رویہ دیکھ رہی ہوں، وجہ میں نہیں جانتی نہ میرا وجہ جاننا ضروری ہے، لیکن اتنا کہوں گی وہ جیسے بھی ہیں ان کے کردار میں جھول نہیں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہو سکتا۔۔۔"میرال کے پر یقین انداز پر مضراب نے گردن موڑ کر نیلگو روشنی میں اس کا سنجیدہ چہرہ دیکھا اور کروٹ بدل گئی۔۔

اب کیا سوچ رہی ہو۔۔۔؟"اس کے اضطرابی انداز میں دوسری بار کروٹ" بدلنے پر میرال کو واپس پوچھنا ہی پڑا۔

"مقدس بنتِ ذکاء کو۔۔۔۔۔"

"یہ کون ہے۔۔۔؟"

"حاجی حکیم کی پوتی۔۔"

اہ!!"مضراب کے نام واضح کرنے پر میرال بس اہ کر سکی تھی۔۔"

"کیا سوچ رہی ہو ان کے متعلق۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں سوچ رہی ہوں اس وقت اس پر کیا بیت رہی ہو گی، اگر ایک فریق نے"
آسمان سر پر اٹھایا ہے تو دوسرے کی نوح کنائی کی کیا کیفیت
ہو گی۔۔۔؟"مضراب کے سوال کا کم از کم میرال کے پاس کوئی جواب نہیں
تھا۔۔۔

www.kitabibasti.com

کئی کنال کا احاطہ کئے کھڑی حویلی سے کوسوں دور تلک جہاں ہر ذی روح
گہری نیند کی آغوش میں دن بھر کی تھکن اتار رہا تھا، وہیں بستی کے بالکل ایک
کونے میں واقعہ جامع مسجد کے عقبی حصے میں موجود حاجی حکیم کے گھر کے
اس نیم اندھیرے کمرے میں کوئی جائے نماز بچھائے ساکت بیٹھا تھا۔۔
گھنی مژگان سے ٹوٹ کر گریہ وزاری سے سرخ عارضوں پر تسلسل سے
لڑیوں کی طرح لڑھکتے دوپٹے میں جذب ہو رہے آنسوؤں میں نہ تقدیر سے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

شکایت پنہاں تھی نہ حالات کیلئے الزام مخفی تھا، نہ معجزے کی دہائی تھی اور نہ ہی اس بھیانک خواب کے ٹوٹ کر کرچیوں میں بکھر جانے کی التجا۔۔ بارگاہِ الٰہی میں دستِ دعا بلند کر بیٹھی اس لڑکی کے آنسوں بھی ہولے ہولے لرز رہے لبوں کی طرح بالکل خاموش تھے، جیسے کہنے کیلئے کچھ نہیں ہو۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔

کتنی ہی دیر اسی کیفیت میں رہنے کے بعد متورم چہرے پر نرم گداز ہتھیلی ثبت کر بیٹھے رہنے کے بعد وہ آنکھیں موند کر آنسوں پر بندھ باندھتی اپنی جگہ کھڑی ہوئی تھی۔۔

"آپ نے تو کچھ کہا ہی نہیں۔۔۔؟"

بغور اس کا نمکین شبنم سے دھلا گلاب چہرہ دیکھتے مریم پوچھے بغیر نہ رہ سکتی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"جو سب جانتا ہو اسے مقدس بنتِ زکاء اپنی زبانی کیا بتاتی۔۔۔۔؟" جائے نماز سینے میں بھینچتے اس کی دھیمی مترنم آواز سرسرائی تھی۔۔

"آپ نے تو کچھ کہا ہی نہیں۔۔۔؟"

بغور اس کا نمکین شبنم سے دھلا گلاب چہرہ دیکھتے مریم پوچھے بغیر نہ رہ سکتی تھی۔

"جو سب جانتا ہو اسے مقدس بنتِ ذکاء اپنی زبانی کیا بتاتی۔۔۔۔؟" جائے نماز سینے میں بھینچتے اس کی دھیمی مترنم آواز سرسرائی تھی۔۔

"ہاں! تو بددعا ہی دے دیتی اسے کہ اللہ غارت کرے اس دلاور۔۔۔"

مریم!!" اس نے دہل کر ٹوکا تھا۔"

www.kitabibasti.com

کیا غلط کہہ رہی ہوں بی بی جی۔۔؟ آپ کے اُجلے دامن کو داغ دار کرنے "
میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے اس بدقماش انسان نے، رسوا کر چھوڑا آپ کو
اس نے ایسے ہی تو حویلی والے اس شیطان صفت دلاور سے نفرت نہیں
کرتے۔۔" نفرت و حقارت سے مریم کا لہجہ آتشی ہوا تھا۔

ایسے نہیں کہتے مریم!!" اس کی آواز پست ہوئی۔ "

کیوں نہیں کہتے جی؟ حویلی والے ہیں تو کیا ہم غریبوں کی عزتوں کو روندنے "
"کا حق حاصل ہے انھیں۔۔

عزت و ذلت اس رب کے ہاتھ ہے مریم! اس ذات واحد کے علاوہ کوئی "
عزت و مرتبہ یا ذلت و پستی دینے کا اہل نہیں، آپ دوبارہ ہمارے مقابل کسی
"کیلئے بھی ایسے رکیک الفاظ کا استعمال نہیں کریں گی اور جا کر سو جائیں۔۔۔

www.kitabibasti.com

جائے نماز جگہ پر رکھتے اس کی آواز بے شک دھیمی تھی لیکن پژمردہ لہجے میں ایسی قطعیت بھری فہمائش شامل تھی کہ مریم بڑبڑاتی ہوئی وہاں سے نکل گئی جبکہ وہ شکستہ قدم اٹھاتی آکر اپنے بستر پر بیٹھی تھی۔۔۔

خوبصورت نقوش سے مزین نرم و ملائم گلاب سے چہرے کی شادابی پر سوز و الم کی دبیز پرت چھائی ہوئی تھی، شفاف نین کٹوروں میں اتری تراوٹ میں پر سوز اضطراب تیر رہا تھا، باقی دل خاموش دماغ چپ، لب مقفل۔

جب زندگی کی پر سکون کشتی حالات کی کسی ایسے منجھدار سے نبرد آزما ہو جائے جو آپ کے وہم و گمان میں بھی نہ ہو ایسے میں توکل کا دامن تھامے رکھنا بے حد کٹھن ہو جاتا ہے، اس وقت وہ اسی کٹھن آزمائش کی زد میں تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہمارا ہاتھ مت چھوڑنا۔۔ ہمیں دنیا کی پرواہ نہیں ہم تیری نظروں سے نہیں" گرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔" اپنی گداز ہتھیلی کی بے ترتیب لکیروں پر نظر گاڑے اس کا مغموم دل شدت سے التجائیہ سجدہ ریز ہوا تھا۔۔

پھر آہستگی سے جلتی آنکھیں موند کر وہ اپنی جگہ دراز ہوئی تو نم پلکوں کی اوٹ میں دو دن پہلے کا منظر پوری جاذبیت کے ساتھ اترنے لگا جب اس کی اپنے متعین سمت و رفتار میں بہتی خوش و مطمئن دریا کی مانند بالکل پر سکون زندگی اپنے معمول پر رواں دواں تھی۔۔

جس میں وقتاً فوقتاً چھوٹی موٹی خوشی و انبساط کے موقعے شریر لہروں کی طرح ہل چل مچانے آ کر زندگی کا احساس دوچند کر دیتے تھے۔۔

پھر نجانے کیسے اس غیر متوقع اور انتہائی خطرناک طوفانی لہر نے اچانک ہی اس شانت دریا کا رخ کر قہر برپا کر دیا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس رات کی پرچھائیاں ذہن میں اترنے پر سراسیمہ ہو کر وہ پٹ سے آنکھیں کھولتی اٹھ بیٹھی تھی پھر تیزی سے دھڑک اٹھے دل پر ہاتھ رکھتی لب بھینچ کر دو دن پہلے کی مناظر میں کھو گئی۔۔

www.kitabibasti.com

'اللہ اکبر'

کی صدا بلند ہوتے ہی وہ حسب معمول سر پر دوپٹہ درست کرتی اپنی جگہ اٹھ کر بیٹھی گئی تھی۔ہر سوں قائم خاموشی کی حکومت پر غلبہ بناتی صدائے حق کی آواز سماعتوں کو بے حد بھلی معلوم ہو رہی تھی۔

وہ زیر لب اذان کا جواب دیتی ہوئی آنکھیں موندے اس مقدس بلاوے کی ایک ایک پیغام کو سماعتوں کے ذریعہ اپنے قلب میں اتارتی رگ و پے میں دوڑتے خون میں ایمان کی حرارت و سکون کو باآسانی محسوس کر پا رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اذان ختم ہوتے ہی اذان کی بعد کی دعا پڑھ رہی تھی جب حسب معلوم دروازے پر تین بار دھیمی سی دستک ہوئی ساتھ حاجی حکیم کی نرم سی آواز بلند ہوئی۔

"مقدس بیٹا اٹھ کر نماز پڑھ لیں!!"

"جی ابا!!"

مبہم سے انداز میں جواب دیتی وہ بستر چھوڑ کر اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

ابا کی قدموں کی چاپ دور ہوئی تو وہ نازک کومل پیروں میں سلیپر اڑستی واش روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔

فجر کی اذان کے ساتھ ان دو جملوں کا تبادلہ ان دادا پوتی کے معمول کا حصہ تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

حاجی حکیم جانتے تھے مقدس اذان کی پہلی صدا کے ساتھ جاگتی ہے اور وہ جانتی تھی حاجی حکیم دستک اذان کے ختم ہوتے ہی دیں گے پھر بھی برسوں سے یہ سلسلہ چلا آرہا تھا۔

خشوع و خضوع سے وضو کر کے نماز ادا کرنے کے بعد تلاوت سے فارغ ہو کر وہ بڑا سا سفید بے داغ دوپٹہ اپنے گرد لپیٹے تسبیح لیکر روم سے باہر نکل آئی تھی۔

چار بیڈ روم ایک کچن اور کھلے دالان پر مشتمل یہ گھر ان دادا پوتی کیلئے کافی سے زیادہ تھا۔

دالان سے گزرتے ہوئے برانڈے کا دروازہ کھول کر وہ باہر نکل آئی تھی۔

باہر ہنوز ملگجا سا اندھیرا پھیلا ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہرے بھرے آنگن کا حصہ بے حد کشادہ تھا۔ جس کی دائیں دیوار سے لگے نل سے پائپ لگا ہوا تھا۔ نل کھولتے پائپ لیکر باؤنڈری کی اونچی دیواروں کے ساتھ بنی ہری بھری کیاریوں کو سیراب کرتی ہوئی وہ زینوں کی طرف آئی تھی برانڈے کی داہنے سرے سے اُپر جاتے زینے کے ہر قدم پر ایک گملا رکھا ہوا تھا جس میں مختلف نسل و نوع کے پودے تھے۔

انھیں سیراب کر کے وہ واپس نیچے آکر برانڈے کے دونوں جانب موجود گملوں کے قطار کو سیراب کرنے لگی تھی۔

حاجی حکیم کے گھر کا پیشتر حصہ سرسبز و شاداب تھا۔

نہ صرف یہاں بلکہ گھر کے اندرونی حصے میں بھی جگہ جگہ گملے پائے جاتے جن میں پودے کیا تھے کسی نہ کسی مرض کی دوا تھے۔

www.kitabibasti.com

بھلے سادہ انسان کیلئے یہ فطرت دوستانہ نظارہ محض آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان تھا لیکن ایک ماہر طبیب کیلئے ایک معمولی گھاس سے لیکر حسین پھول اور ناپسندیدہ کانٹے کچھ اور ہی معنی رکھتے تھے۔۔

آب یاری کا کام مکمل کرنے تک معمول کے تسبیحات کا تہائی حصہ وہ مکمل کر چکی تھی۔ ساتھ اس دوران وہ مسجد سے بلند ہو رہی تجویدِ قرآن کی پُر سحر آواز سے بھی سماعت معتر کرتی رہی تھی۔

کام مکمل ہونے تک ملگجا اندھیرا ابھی کافی حد تک چھٹ چکا تھا وہ نل بند کرتی اندر چلی آئی تھی۔

چھوٹے موٹے کاموں سے فارغ ہو کر وہ کچن میں آٹا گوندھنے بیٹھی ہی تھی کہ حسب معمول پھاٹک کھلنے اور بند ہونے کی معمولی سی آواز کے ساتھ با آواز بلند

www.kitabibasti.com

"!السلام علیکم"

گونجا۔

اور ذرا سے توقف سے سفید جبہ میں سر پر سفید رومال باندھے حاجی حکیم کا

پر منور و مہربان چہرہ کچن دہلیز پر نمودار ہوا۔

"!! کیسی ہے ہماری رحمت"

حسب عادت شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے وہ برنر کی طرف بڑھے

تھے۔

کیا بن رہا ہے ؟خوشبو تو بہت لذیز آرہی ہے۔۔"انھوں نے پوچھنے کے "

ساتھ خود ڈھکن اٹھا کر ہانڈیا دیکھ بھی لیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جواباً مقدس نے فقط مسکرانے پر اکتفا کیا تھا کیونکہ وہ زیر لب کوئی صورت پڑھ رہی تھی۔

سائیڈ سے موڑھا لیکر حسب عادت اس کے مقابل بیٹھتے آٹا لیکر وہ اب چھوٹے چھوٹے پیڑے بنانے لگے تھے۔۔

یہ ان کی عادت تھی وہ مقدس کی ہر گھریلو کام میں ہاتھ بٹاتے تھے خواہ وہ کام کچن کا ہی کیوں نہ ہو مقدس کبھی منع کرتی بھی تو یہ سنتِ رسولؐ ہے کہہ کر خاموش کروا دیتے تھے۔

ان دونوں دادا پوتی کی مصروفیت بہت محدود اور مستقل تھی ساتھ پکانا ساتھ کھانا اور ساتھ مل کر جڑی بوٹیاں پیس کر مختلف امراض کی دوائیاں بنانا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

حاجی حکیم کا اصل نام رائوف حکیم تھا۔ان کے خاندان میں ایک زمانے سے سب حکیم ہی تھے لہٰذا خاندان میں سب کے نام کے آخر میں حکیم لازم تھا۔

لیکن حج کی سعادت حاصل کرنے کے بعد سے حاجی حکیم کے نام سے 'رائوف' ہٹ کر حاجی حکیم ہی مستقل رہ گیا تھا۔پرانے امراض خاص طور پر ہڈیوں کا وہ اثر آموز علاج کرتے تھے دور دراز سے لوگ ان کے یہاں علاج معالجہ کیلیئے آتے تھے اور اللہ انھیں شفاء بھی عطاء کرتا تھا۔۔

بڑی مسجد میں وہ ایک زمانہ سے امام و خطیب تھے مسجد کی خدمت کرنا، گاؤں والوں کی دینی معاملات میں رہنمائی کرنا اور اپنی خداداد صلاحیت سے خدا کی مخلوق کی خدمت کرنا ہی ان کی زندگی کا مقصد تھا۔

برسوں پہلے اللہ نے انھیں بمعہ اہل و عیال اپنا گھر دیکھنے کی سعادت حاصل کرنے مکہ مکرمہ بلوایا تھا جہاں حج کے دوران مینا میں مچی بھگدڑ میں رضائے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

الہی سے ہلاک ہوئے اکلوتے بیٹے بہو کو اسی پاک سر زمین میں سپرد خاک کر

وہ کل اثاثہ کے طور پر ننھے حاجی حاجن پوتا پوتی کو ساتھ لیکر لوٹے تھے۔

جن کی دینی احکام کے مطابق انھوں نے نہایت عمدہ خطوط پر پرورش کی تھی

جس کی ہر عام و خاص مثال دیتا تھا۔

دونوں ہی بھائی بہن بچپن ہی سے حاجی حکیم کی صحبت فیضی کے باعث صوم و

صلوت کے پابندہ اور اللہ تبارک و تعالیٰ پر توکل و کامل ایمان رکھنے والے نرم

مزاج و خوش اخلاق شخصیت کے حامل پروان چڑھے تھے۔۔

فطرتاً وہ نہایت ہی نرم خو،انسان دوست اور عاجزی پسند انسان تھے۔۔ان کی

یہ نادر خصوصیات ان کی پرورش میں بھی بے حد نمایاں تھی۔

www.kitabibasti.com

''''محمد صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَم اللہ کے بندے اور ریشول ہیں۔۔۔

www.kitabibasti.com

ننھی فاطمہ نے اپنی توتلی زبان میں ترجمہ کر کے اپنی بڑی بڑی معصوم آنکھیں اٹھا کر مقدس کو دیکھا۔

"فاطمہ اچی بچی اے۔۔۔"

مقدس کی نرم لبوں پر حوصلہ افزا تبسم کی بہار دیکھ خوشی سے تالی بجاتی وہ اچھلنے لگی تھی۔۔

"ہماری فاطمہ واقعی بہت اچھی بچی ہے، پہلا کلمہ یاد کر لیا وہ بھی ترجمہ کے ساتھ۔۔۔"

ظہر کی نماز ادا کر کے آئے حاجی حکیم نے فاطمہ کے سفید اسکارف سے ڈھکے سر پر دست شفقت رکھا تو خوشی کے مارے اس کی گلابی رنگت مزید گلابیاں بکھیرنے لگی۔۔

www.kitabibasti.com

"فاطمہ اب مدرسہ جائے گی۔۔۔؟"

اس نے پر جوش ہوتے سوالیہ نظر مقدس کے ساتھ بیٹھی جڑی بوٹیاں چھانٹ رہی ماں پر ڈالی۔

"بالکل! جائے گی۔۔۔"

باہر کام کر رہے فاروق پر نظر ڈال کر حاجی حکیم بولے تو وہ ہولے سے مسکرا دیا۔

وہ لوگ اس وقت گھر کے بیرونی حصے میں موجود تھے جہاں دو بڑے بڑے ہال نما کمرے بنے ہوئے تھے،ایک کمرہ کیا تھا مکمل کتب خانہ تھا اُپر سے نیچے تک کتابیں ہی کتابیں۔۔جن میں کثیر تعداد دینی اور علمِ طبیب کی نادرو نایاب کتابوں کی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کئی کتابیں تو ہاتھ سے جانوروں کی کھال اور درخت کی چھال پر لکھی ہوئی تھی، جو حاجی حکیم کی حکیمانہ شجرہ نسب کا منہ بولتا ثبوت تھے۔

فارغ اوقات میں جنھیں پڑھنا اور گھنٹوں ان پر تبصرہ کرنا ان دونوں دادا پوتی کا پسندیدہ ترین مشغلہ تھا۔

اس گھر کا حصہ ہو کر بھی اس سے بالکل الگ تھلگ حکیم خانہ آنے کیلئے ایک چھوٹا سا دارواز گھر کے اندر سے کھلتا تھا جبکہ اصل آمدورفت علیحدہ طور پر پچھلے سڑک سے ہوتی تھی۔

حکیم خانے کا خادم فاروق اپنی بیوی زینب، بہن مریم اور تین سالہ بیٹی فاطمہ کے ساتھ پڑوس میں ہی رہتا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہاں کی جھاڑ پونچھ، مریضوں کی ضروریات کا خیال رکھنے کے علاوہ دیگر چھوٹے بڑے کام ان دونوں میاں بیوی کے ذمہ تھا۔

عموماً مقدس حکیم خانہ کسی کی بھی موجودگی میں نہیں آتی تھی پر ننھی فاطمہ کی ضد کے آگے کبھی کبھار ہتھیار ڈال دیتی تھی۔

چونکہ فاروق اور زینب کام میں مصروف ہوتے تھے لہٰذا فاطمہ زیادہ اوقات اسی کے ساتھ ہوتی تھی، جسے وہ اکثر کھیلتے کودتے کچھ نہ کچھ سکھا دیتی تھی جسے سیکھ کر وہ پھولے نہیں سماتی تھی۔۔

کوئی مسئلہ ہے ابا۔۔؟"ان کی پیشانی پر شکنوں کا جال بچھا دیکھ سا گو ان کی" مضبوط الماڑی سے کتاب لیتی مقدس ان کے قریب آئی تھی۔

ایسا کوئی خاص نہیں۔۔"انھوں نے سر جھٹکتے ٹالنا چاہا۔"

www.kitabibasti.com

"پھر آپ پریشان کیوں نظر آرہے ہیں۔۔۔؟"

آپ سے ذکر کیا تھا ناں شیخ صاحب کا؟ دراصل ان کے بیٹے فوج میں ہے تو" ان دنوں چھٹی نہیں ملی انھیں، اور شیخ صاحب کو یہاں لانے والا دوسرا کوئی نہیں ہے ان کے پاس، تو ان کے بیٹے نے بلخصوص فون کر کے اسرار کیا ہے کہ میں ایک دن کیلیۓ ان کے گھر مہمان بن کر شیخ صاحب کو دیکھ لوں کہہ رہے تھے خاصا افاقہ ہوا ہے۔۔۔" انھوں نے فکرمندی سے بتایا تو مقدس چند ساعت انھیں دیکھے گئی۔

یہ پہلی بار قطعی نہیں تھا اکثر حاجی حکیم اپنے کچھ مریضوں کے گھر خود پہنچ جاتے تھے۔

لیکن ایک دن کیلیۓ۔۔؟ یہ کچھ نیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

مطلب آپ کو رات وہاں ٹھہرنا ہو گا۔۔۔؟"مقدس نے کچھ پریشانی ہو کر" پوچھا۔

اس کی مترنم آواز اتنی ہی اونچی تھی کہ حاجی حکیم کی سماعت تک پہنچ سکے۔۔

ہاں بیٹا ہم صبح بھی یہاں سے روانہ ہوں تو پہنچنے تک ظہر کا وقت نکل جائے" گا پھر واپسی کریں بھی تو خاصی رات ہو جائے گی راستوں کا بھی مسئلہ ہے۔۔۔"وہ شش وپنج کا شکار تھے۔

مقدس بھی سوچ میں پڑ گئی۔۔

میں نے دوائی تیار کر رکھی ہے، تین مہینے مکمل ہو چکے ہیں ہڈی بیٹھ گئی ہو گی" ان کی،اب بس ایک بار درست انداز میں دوائی لگا کر باندھ دیا جائے تو اللہ نے چاہا تو وہ تھوڑا بہت چلنے پھرنے لگیں گے کم از کم ضرورت کی حد

www.kitabibasti.com

تک۔۔"انسان دوست فطرت کے مالک حاجی حکیم اپنے ہر مریض کیلئے

اتنے ہی پریشان ہوتے تھے۔

"حکیم جی! اتنا ضروری ہے اور آپ اتنا برا محسوس کر رہے ہیں تو آپ چلے

جائیں مقدس بہن کے پاس زینب رہ جائے گی۔ باقی تو سب کا اللہ وارث

ہے۔۔"فاروق وہی سے بولا

مقدس کہ شرعی پردے کا معلوم تھا سبھی کو اس کی موجودگی میں وہ اندر نہیں

آتا تھا۔۔

"ہممم!!!"

فاروق کے سمجھاؤ پر حاجی حکیم نے خاموش نظر مقدس پر ڈالی جو کتاب کی

مطالعہ میں مصروف ہو چکی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دوسرے دن صبح ہی صبح واپس سے شیخ صاحب کے بیٹے کے فون پر اصرار کرنے پر حلیم طبع حاجی حکیم مزید عذر تراشی سے کام نہیں لے پائے تھے۔اور زینب اور فاروق کو گھر رہنے کی ہدایت کر وہ کل صبح ہی صبح لوٹ آنے کا وعدہ دیکر رخصت ہو گئے تھے۔

زینب اور فاروق کیلیئے اضافی کمرہ کھول کر وہ فاروق کی بہن مریم کے ساتھ اپنے روم سونے چلی گئی تھی۔۔

رات کا نجانے وہ کونسا پہر تھا جب پھاٹک پر ہو رہی دھر ادھر دستک سے وہ دہل کر اٹھ بیٹھی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آنے والا دستک کیا دے رہا تھا بس پھاٹک توڑ کر اندر آنے کی کسر چھوڑے ہوئے تھا تضاد اس کی چنگھارتی ہوئی آواز وہ حواس باختہ سی سر پر دوپٹہ درست کرتی کھڑکی کی اوٹ میں آئی تھی جہاں سے آنگن کا احاطہ نظر آتا تھا۔

تبھی ہاتھ میں بڑی سی لاٹھی اٹھائے برآمدے کا دروازہ کھول کر فاروق برآمد ہوا اور نہایت بلند و کرخت آواز میں آنے والے کو لتاڑتا ہوا پھاٹک کی طرف بڑھا۔۔

اور جیسے ہی دوسری جانب سے پے در پے دستک کے ساتھ غراتی آواز میں تعارف ہوا فاروق کی ساری تیز طراری خوف و سراسیمگی میں بدل گئی تھی۔

مم۔۔مافی۔معافی۔۔سرکار۔۔۔حکیم۔۔حکیم جی تو نہیں ہیں۔۔۔""

پھرتی سے پھاٹک کھولتے وہ خوف سے اُلٹے قدم ایسے پیچھے کی جانب لے رہا تھا جیسے مقابل انسان نہیں ملک الموت ہو۔

www.kitabibasti.com

یا شائد وہ تھا ہی ملک الموت جس کا ادراک دوسرے ہی لمحے مقدس کو ہوا تھا۔

"کہاں گئے ہیں۔۔۔۔؟"

فاروق کو کالر سے کھینچ کر اپنے مقابل کرتے اس کے صور اسرافیل کی جیسی آواز پر دہشت زدہ مقدس نے نکلی خوفناک چیخ کو دونوں ہاتھ منہ پر رکھ کر روکا تھا۔

جبکہ آنے والا مضبوط و بلند ہیولہ آنگن کے بیچ و بیچ کھڑا خوف و ہراس سے کانپتے ہوئے تاویلیں پیش کر رہے فاروق پر قہر بن کر ٹوٹ رہا تھا۔ ساتھ ہی ساتھ اس نے کئی گملوں کو نہایت بے دردی سے ٹھوکر مار دیا تھا۔

اندر ہولے ہولے کانپ رہی مقدس کا دماغ اس ہیبتناک منظر خاص کر آنگن کی غیر واضح روشنی میں دور تلک بن رہے اس قہر ساماں شخص کے سایہ

www.kitabibasti.com

کو دیکھتے اس قدر ماؤف ہو چکا تھا کہ باہر اتنی بلند آواز میں ہو رہے ہنگامے کی آواز اسے گہری کھائیوں سے آتی ہوئی معلوم ہو رہی تھی۔

خوف وہراس سے نیم جان ہوتی وہ پسینہ میں تر بتر وہیں دیوار سے ٹیک لگاتی بیٹھتی چلی گئی تھی۔

جب باہر سے مریم دوڑتی ہوئی اس کے پاس آئی۔۔

"بی بی جی۔۔وہ۔۔وہ دلاور۔۔دلاور سا آئیں ہیں اور کسی ہاتھی کی دوائی مانگ رہے ہیں۔۔۔ورنہ۔۔ورنہ وہ سب۔۔۔تباہ کر دیں گے وہ کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔۔"فاروق کی درگت دیکھ کر آئی وحشت زدہ مریم نے پکڑ کر اس جھنجھوڑ دیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

ہ۔ہہ۔۔ہاتھی۔۔کیساہاتھی۔ہم۔۔ہمیں۔کچھ نہیں معلوم۔۔۔"اکھڑتی" سانسوں کو کھینچتے اس نے سن ذہن پر زور ڈالنا چاہا لیکن باہر سے بلند ہوتی آواز حواس یکجا ہونے نہیں دے رہے تھے۔۔

ججج۔۔جلدی کچھ کریں بی بی ورنہ وہ مار دیگا فاروق کو۔۔۔"گود میں فاطمہ کو" اٹھائے روتی ہوئی زینب بھی آکر اس کے قدموں میں بیٹھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔۔۔

"ہمم۔۔ہم میں۔۔کیا کریں۔۔ہماری۔۔ سمجھ نہیں آرہی۔۔۔"

دونوں مٹھی میں بال جکڑتے اس کی آنکھوں سے بے بسی کے آنسوؤں کا چشمہ پھوٹ پڑا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

کک۔۔۔کوئی ہاتھی ہے ان کا جن کی دوائی بنائی تھی حکیم جی نے۔۔اور"

اب وہ ہاتھی واپس بیمار ہو گیا ہے اور اس کی دوائی چاہیئے

انھیں۔۔۔آپ۔۔آپ سوچیں ناں۔۔آپ کو۔۔آپ کو تو حکیم جی سب

بتاتے ہیں ناں۔۔۔۔"متحوش مریم نے اٹکتے اٹکتے آسانی کیلیئے مزید تفصیل

بتائی تو اس کے ذہن میں جھماکا سا ہوا تھا۔

وہ فوراً تمام تر ہمت مجتمع کرتی سرپٹ حکیم خانے کی جانب کھلتے دروازے کی

طرف دوڑی تھی۔۔

اتفاق سے حاجی حکیم نے اس ہاتھی کیلیئے دوائی اس کے سامنے ہی بنائی تھی

جس میں استعمال ہونے والی بوٹیاں معمولی سی ہی تھی جو خوش قسمتی سے

سامنے ہی رکھی ہوئی تھی۔ جیسے تیسے ہاتھ مار کر تمام بوٹیوں کو وہاں رکھے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لکڑی کے برتن میں لیتی وہ گرتی پڑتی واپس رہائشی حصے کی طرف دوڑی تھی۔۔

"یہ۔۔یہ۔۔لوان سے کہنا۔۔نن۔۔نیم گرم پانی میں ڈال کر پلادیں۔۔۔"

لرزتے ہاتھوں سے برتن مریم کو تھماتی وہ بے جان ہوتے قدموں کے ساتھ گرنے کے انداز میں وہیں ٹھنڈے فرش پر بیٹھ گئی تھی۔

جبکہ مریم سرپٹ باہر کی جانب دوڑی تھی۔

پھر توقع کے عین مطابق وہ طوفان اپنی غیظ و غضب سے لرزاں فضاء پر سکتہ طاری کرتا رخصت ہو گیا تھا۔

جس پر سب ہی نے بے اختیار شکر کا کلمہ پڑھا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن کون جانتا تھا تباہ کن طوفان بھلے ٹل گیا تھا لیکن اس کی تباہیوں کے سنگین نشان جو وہیں ان درو دیوار سے چمٹے تھے وہ اس سمندر کی تہ میں محفوظ سیپ کے اندر مدفن موتی سی پاکیزہ لڑکی کیلئے ایک دل سوز آزمائش ثابت ہو گا۔۔

www.kitabibasti.com

"بنجارے بھی جگہ مقام دیکھ کر پڑاؤ ڈالتے ہیں، کم از کم حفاظتی اقدام کے تحت ہی کچھ دیکھ بھال لیتے ہیں۔۔ لیکن تم۔۔۔۔؟"

معظم جو آدم خور چیتے کی خبر سے گاؤں کے لوگوں میں پھیلی دہشت کے پیش نظر اپنی ٹیم کے ساتھ صبح و شام گاؤں والوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے پوری چوکسی کے ساتھ دورہ کر رہا تھا اسے وہاں پہاڑ کی چوٹی پر بے فکر پڑا دیکھ سخت نالاں ہوتا اس کے قریب آیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چیتا ملا۔۔۔؟"اس کی سرد آواز اُبھری۔"

نہیں! ایک پاگل خبطی شیر ملا ہے۔۔۔"اس کے لاپرواہ انداز پر معظم"

بھڑک اٹھا تھا۔

پھر اس خبطی شیر کی آرام میں کیوں مخل ہو رہے ہو؟ جان نہیں پیاری"

تمہیں ننھے آفیسر۔۔۔؟"اس کے ناگوار لہجے میں کسی ناراض شیر سی ہی

غراہٹ تھی۔

تمہیں پیاری نہیں کیا۔۔۔؟"اس نے چڑ کر پوچھا۔"

ہوتی تو میں یہاں ہوتا۔۔؟"دھواں کا مرغولہ ہوا میں چھوڑتے اس کے دو"

بدو جواب میں استہزائیہ کاٹ تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

معظم نے سختی سے لب بھینچ کر جیپ کی بونٹ پر دونوں ٹانگ لٹکا کر بیٹھے سگریٹ پھوک رہے اس خبطی شخص کی پشت کو بڑے ضبط سے دیکھا تھا۔۔

پہاڑ کی اس چوٹی تک چلتے ہوئے بھی آنا جہاں عام انسان کیلئے مشکل تھا یہ سائیکی کیس نجانے کیسے اتنی بھاری جیپ لیکر پہنچ گیا تھا تضاد بے خوفی کی عظیم مثال قائم کرتا جیپ کو بالکل کنارے پر کھڑا کر بیٹھا بھی تو بونٹ پر تھا جیسے یہ جیپ کا بونٹ نہیں اس کی بالکنی ہو اور نیچے خطرناک کھائی نہیں اس کے خوبصورت گارڈن کا حسین منظر ہو۔۔۔

"وہ لوگ تو پیارے ہیں ناں جن کیلئے خون خرابہ کرنے سے بھی تم دریغ نہیں کرتے۔۔۔؟"توقف سے معظم کے طنزیہ جتاتے سوال پر اس کا سگریٹ کی پیکٹ سے سگریٹ برآمد کرتا ہاتھ ہوا میں معلق ہوا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تین دن سے مارے مارے پھر رہے ہو نہ تمہیں کھانے کا ہوش ہے ناں" اپنی حفاظت کا۔۔اس خود فراموشی کی عالم میں ایک مرتبہ بھی سوچنے کی زحمت کی تمہارے اس طرح لاپتہ ہونے سے ان پر کیا گزر رہی ہو گی؟ تمہاری سلامتی کیلیئے رات دن پریشان دی جان کا کیا حال ہو گا،اس بے زبان شہنشاہ کا کیا حال ہو گا۔۔؟ یا ان تمام بے زبانوں کا خیال آیا ذہن میں جنھیں تم جان سے عزیز رکھتے ہو جو تمہیں جان سے عزیز رکھتے ہیں۔۔۔۔؟" معظم کے تلخ انداز میں یاددہانی کرانے پر سگریٹ کی پیکٹ کو کھائی میں اچھالتے اس نے زور سے بونٹ پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔

"اب بہت ہوا تمہارا۔۔چپ چاپ سے نیچے اترو اور میرے ساتھ چلو۔۔۔"

"حکم دے رہے ہو۔۔۔؟"

"ظاہر سی بات ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

تمہیں نہیں پتا دلاور عثمانی کا دوسرا نام نافرمان ہے۔۔۔؟"اس نے زخمی" لہجے میں سوال کیا۔۔

"جو بھی ہو میرے ساتھ چلو تم۔۔۔"

معظم نے زچ ہوتے آگے بڑھ کر اس کا بازو تھامنا چاہا لیکن وہ اس سے پہلے ہی بونٹ پر دونوں بھاری بوٹ سے مزین پیر ٹکاتا، ہوا میں اچھل کر گلاٹی مارتا ہوا اس کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا۔۔

اور مزے کی بات۔۔اب تو میں بدکردار بھی ہو گیا ہوں۔۔اور پتا ہے کس" گھر پر نقب لگانے کا الزام ہے مجھ پر۔۔۔؟"اپنی بے انتہا سرخ آنکھوں میں چبھتی ہوئی مسکراہٹ سموئے وہ رازدارنہ معظم کے شانے پر ہاتھ رکھتا جھکا۔۔۔

www.kitabibasti.com

"حاجی حکیم کی پارسا حاجن پوتی پر۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔"

"اور مزے کی بات۔۔اب تو میں بدکردار بھی ہو گیا ہوں۔۔اور پتا ہے کس گھر پر نقب لگانے کا الزام ہے مجھ پر۔۔۔؟" اپنی بے انتہا سرخ آنکھوں میں چبھتی ہوئی مسکراہٹ سموئے وہ رازدارنہ معظم کے شانے پر ہاتھ رکھتا جھکا۔۔۔

"حاجی حکیم کی پارسا حاجن پوتی پر۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔"

منہ پیچھے گرا کے بلند بانگ قہقہہ لگاتا وہ اپنے اندر کی توڑ پھوڑ کی آواز دبانے کی کامیاب کوشش کر رہا تھا لیکن اس کے گونجتے کھوکھلے قہقہے میں کھنکتی اذیت

www.kitabibasti.com

کی ٹوٹی کرچیاں معظم کی سماعت پر من و عن اترتی اس کے دل کو دکھ سے بھر رہی تھی۔۔

"ارے! ایسی مسکین شکل ڈال کر کیا دیکھ رہے ہو مبارک باد دو مجھے نیا لقب نیا خطاب اپنے نام کیا ہے۔۔۔؟"معظم کی تاسف زدہ نظریں خود جمی دیکھ اس نے مصنوعی خفگی کا اظہار کرتے اس کے شانے پر مکا جڑا۔

جس پر معظم نے کوئی رد عمل کا اظہار نہیں کیا تھا وہ یک ٹک اس کے چہرے کے عضلات میں رچی بسی اذیت کی گہری چھاپ دیکھ رہا تھا، خون آشام آنکھوں میں تیرتی لہولہان دل کی تڑپ و بے بسی دیکھ رہا تھا۔۔

"دفع ہو جاؤ یہاں سے اب!! زہر لگتے ہیں مجھے ایسی عجیب نظروں سے گھورنے والے لوگ۔۔۔"اس کی گہرائی میں اترتی نظروں سے مشتعل

www.kitabibasti.com

ہوتے اس نے زور سے معظم کو پیچھے کی جانب دھکا دیا جو دو قدم پیچھے کی سمت لڑکھڑاتا اس کا وہی ہاتھ تھام گیا تھا۔۔

میرے ساتھ میرے کاٹیج چلو۔۔۔"معظم کی نظریں ہنوز اس کے چہرے" پر تھی۔۔

کیوں تم میرے ابا ہو۔۔۔؟"اس نے کوفت سے ہاتھ چھڑانے کی" کوشش کی۔

دوست ہوں تمہارا۔۔۔"معظم کی گرفت سخت ہوئی تھی۔"

اچھا۔۔۔؟میں نے تمہیں اپنا دوست کب بنایا۔۔۔؟"کوشش ترک کر" اس نے استہزائیہ بھویں چڑھائی۔

www.kitabibasti.com

دلوں کے تعلق بنائے نہیں جاتے، خود بن جاتے ہیں۔۔۔"معظم کے لہجے میں خلوص کی خاص تپش تھی۔

"اور جس کے سینے پر میں دل ہی نا ہو۔۔۔؟"

ہر سینے میں دل آباد ہوتا ہے، بس! فرق اتنا ہے کہ کچھ لوگوں کو ادراک تب ہوتا ہے جب وہ غیر معمولی انداز میں دھڑک اٹھتا ہے، اب چلو۔۔۔"دل کے مقام پر مکے سے ضرب لگاتے معظم نے گہرے انداز میں جتایا تھا۔۔

فارسٹ آفیسر فضول میں ہی بن گئے ہو تم، فلاسفی میں خاصی ترقی کر سکتے تھے۔۔۔"مذاق اڑانے والے انداز میں کہتا وہ واپس جیپ کی طرف مڑنے لگا کہ معظم نے اس کے بازو پر گرفت سخت کر دی۔۔

اگر تم اب میرے ساتھ نہیں چلے تو میں تمہاری اس حسین سی جگہ پر" موجودگی کی ایک اچھی سی پکچر لیکر حویلی دی جان کو بھیج دوں گا، آگے ان کی "طبیعت بگڑی تو۔۔۔

اٹھا کر کھائی میں پھیک دوں گا، اگر ایسی حماقت کا سوچا بھی تو۔۔۔" معظم کی" دھمکی درمیان ہی رہ گئی جب وہ اسے کالر سے جھنجھوڑتا غضبناکی سے غرایا تھا۔

پھیک دو پکچر تو میں لے ہی چکا ہوں، گرتے گرتے سینڈ کر دوں" گا۔۔۔" آنکھوں میں فاتحانہ چمک لیے وہ ڈھٹائی سے بولا تو دلاور نے مشتعل ہوتے بھاری پنچ اس کے شانے پر جڑا تھا۔

جس پر وہ یوں گلا پھاڑ کر قہقہہ اٹھا جیسے مار نہیں گلے میں پھولوں کی ہار پڑی ہو۔۔

www.kitabibasti.com

"اب چلو گے یا میں نیک کام کروں یہ۔۔۔؟"

اس کی خشمگیں نظریں خود پر جمی دیکھ کر بھی معظم کا ہی دل گردہ تھا دھمکی دینے کا۔ بلکہ وہ محظوظ ہو رہا تھا اس کی پیچ و تاب کھاتی حالت سے۔۔

"تمہارا قتل میرے ہاتھوں لکھا ہے ننھے آفیسر۔۔۔"

بھڑکتے انداز میں کہتے وہ نروٹھے بچے کی طرح اچھل کر جیپ پر بیٹھا تھا اور نہایت ہی غصہ سے جیپ کو یوں ٹرن کیا کہ پچھلے دونوں ٹائیر کھائی کنارے سے ہوا میں معلق ہو آئی تھی۔۔

تمہارا اپنا قتل بھی تمہارے اپنے ہاتھ ہی لکھا ہے۔۔۔" دہل اٹھے معظم نے" تھوک نگلتے گھر کا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اطلاع کا شکریہ۔۔اب آکر مرو گے یا میں جاؤں۔۔؟" جیپ اس کے قریب روکتے پوچھا۔

بہت شکریہ۔۔ لیکن تم تنہا ہی مرو۔۔ مجھ میں ابھی جینے کی امنگ باقی ہے۔۔۔"

دونوں ہاتھ کھڑے کرتے معظم نے پیش کش کو فوری طور پر رد کیا تو وہ شانے اچکاتا ڈھلان والے راستے پر جیپ کو اچھالتے بے خوفی سے چل پڑا۔

"یہ دنیا ایسی ہی ہے دوست! انصاف کی آس میں ایڑیاں رگڑتے ہوئے سزا تو یہاں صرف بے گناہ ہی کاٹتا ہے، اصل مجرم تو دامن سے گرد کی طرح جرم جھاڑ کر چل دیتے ہیں۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ڈھلان والے راستے پر اتری اس کی جیپ کی کھڑ پڑ کی فضا میں ارتعاش پیدا کرتی آواز کو سنتے معظم نے بھاری دل کے ساتھ اس سے زیر لب مخاطب ہوا تھا۔

گاؤں میں تیزی سے گردش کر رہی عجیب و غریب افواہ اس کی سماعت تک پہنچ چکی تھی جس پر یقین کرنا تو دور کی بات اس نے ایک پل کیلئے غور کرنا بھی قابل اعتنا نہ جانا تھا۔

اس کا وہ دوست جس نے دی جان کے علاوہ شائد ہی کسی مخالف صنف پر نظر ڈالی ہو وہ کسی لڑکی کی عزت پر ہاتھ ڈال سکتا ہے۔۔؟ایسا نظارہ اگر معظم بھٹی کی کھلی آنکھیں بھی دیکھ لے تب بھی اسے اپنے دوست کے پختہ کردار پر اتنا بھروسہ تھا کہ وہ اپنی بینائی کو جھٹلا سکتا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ٹوٹے لوگ جسے زمانہ نے ازل سے ٹھوکروں پر رکھا ہو سب کر سکتے ہیں لیکن کسی کو توڑ نہیں سکتے، کیونکہ انھیں ٹوٹنے کا درد معلوم ہوتا ہے۔۔

اسی لیے اس نے قطعی بھی دلاور سے اس افواہ کی سیاق وسباق جاننے کی کوشش نہیں کی تھی۔اسے کھلے زخم رکھنے کی عادت تھی معظم بھٹی جانتا تھا تبھی اس نے کبھی اسے کریدنے کو کوشش نہیں کی تھی کیونکہ اس کے زخموں کا مرہم اس کے پاس نہیں تھا۔۔

www.kitabibasti.com

""کیا ہوا اماں سا کیوں آوازیں دے رہی تھی تمہیں۔۔۔؟

سیڑھیوں سے اتر رہی پریشان خیراں کو دیکھتے ہی ناظمہ بیگم نے سوال داغا تھا۔

"وہ۔۔وہ۔۔وہ سا۔۔وہ جان۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیاوہ وہ۔۔۔ حلق میں آواز نہیں ہے یا زبان پر فالج ہو گیا ہے۔۔؟" سراسیمہ خیراں کی خوف سے اٹکتی زبان پر وہ پل میں مشتعل ہوئی تھی۔

"مم۔۔ معافی سا۔۔۔"

"ادھر آؤ تم ذرا۔۔۔"

کروفر سے اپنی تخت پر پاؤں سمیٹ کر بیٹھتے گو تکیہ سے کمر ٹکا کر انھوں نے آنکھوں کی حقیرانہ جنبش سے اسے مقابل آنے کا اشارہ کیا تھا۔

"جج۔۔جی۔۔جی۔۔۔"

بار بار خشک ہو رہی ہونٹوں پر زبان پھیرتی خیراں خود کو گھسیٹتی کٹہرے میں آئی تھیں۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اب بتاؤ کیا چل رہا ہے۔۔ منیم جی اماں سا کے پاس کیوں آئے "

تھے۔۔۔؟ کیوں انھوں نے ملازموں کی دوڑ لگائی ہوئی ہے صبح

سے ،سچ۔۔سچ بتانا ورنہ مجھے جانتی ہو تم۔۔۔۔؟"تیز لہجے میں سوالات داغتے

انھوں نے اپنی سرد عقابی نظریں خیراں پر ٹکائے رکھی تھی جو دوپٹے کو انگلی

میں لپیٹتی یوں کانپ رہی تھی جیسے مقتل میں جلاد کے سامنے کھڑی ہو۔۔

"!!!اب بتاؤ بھی۔۔۔۔"

ان کے درشتگی سے آواز بلند کرنے پر خیراں لڑکھڑاتی پیچھے ہوئی تھی۔۔

یہ کیا بتائے گی میں بتاتی ہوں بڑی اماں سا۔۔"سیڑھیوں سے اترتی فون"

ہاتھ میں لیے نخوت زدہ تاثرات کے ہمراہ رخسار سامنے آئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کارنامہ سرانجام دیکر ہمیشہ کی طرح دی جان کا لاڈلا بھاگ چکا ہے، تضاد" کمال دیدہ دلیری سے منیم جی اور داجی کی جانب سے اس کی نگرانی کیلئے تعینات کئے گئے گارڈز کو بھی ڈرا دھمکا کر نکلا ہے، اور الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے کے مصداق داجی کے نام بھی دھمکی بھرا پیغام چھوڑا ہے۔ بس اسی فکر میں دی جان فوجیں دوڑا رہی ہیں جانتی ہیں ناں اگر اس بار اس نے اپنے کئے کی ذمہ داری نہیں لی تو دی جان کی محبت بھی داجی کے عتاب کے آگے ڈھال نہیں بن سکتی اور کوئی بعید نہیں اس مرتبہ داجی اسے جہنم واصل کر ہی دیں۔۔۔" شدید نفرت و حقارت سے کہتے آخر میں جس سفاکی سے اس نے ہنکار بھرا تھا سیڑھیاں میرال کے سہارے اتر رہی دی جان کے پیر لڑ کھڑا گئے تھے۔

www.kitabibasti.com

سنبھل کر دی جان۔۔۔"میرال نے بدقت ان کے ناتواں شانے پر

گرفت بنائی ورنہ وہ توازن کھو کر لڑھک جاتیں۔۔

"اماں سا!!"

میرال کی آواز پر آخری سیڑھی پر صدمہ زدہ سی سپید پڑ رہی دی جان کو دیکھتے

سبھی نے بے ساختہ پہلو بدلہ جبکہ کچن سے برآمد ہوئی رضوانہ بیگم نے بیٹی کو

کھا جانے والی نظروں سے گھورا جس کے تاثرات میں ذرا تغیر نہیں آیا تھا۔

"یہ۔۔یہ۔۔یہ کیا۔۔کیا کہہ رہی تھی میرال۔۔۔کیا کہہ رہی تھی

یہ۔۔۔؟" بے یقین دی جان نے دل گرفتہ لہجے میں میرال سے پوچھا تو وہ

جذبز ہو گئی۔

"کچھ۔۔کچھ نہیں کہہ رہی تھی دی جان۔۔آپ چلیں ناں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اس نے انھیں واپس لے جانا چاہا۔۔

ایسے۔کیسے کہہ سکتی ہے وہ ایسا۔۔۔بھائی ہے وہ تمہارا۔۔۔۔"انھوں نے" کروفر سے کھڑی رخسار کو نم آنکھوں سے دیکھا۔

معذرت دی جان میرا ایک ہی بھائی ہے آریان عثمانی۔۔اس کے علاوہ کسی" ایرے غیرے سے میرا کوئی تعلق نہیں۔۔۔"اس کے تنفر زدہ لہجے میں قطعی کوئی لچک نہیں تھی۔۔

رخسار کس لہجے میں بات کر رہی ہو تم۔۔۔؟"رضوانہ بیگم قریب آتیں" دبی آواز میں غرائی۔

آخر غلط کیا کہہ رہی ہے وہ رضوانہ۔۔۔؟"ناظمہ بیگم نے فوراً نا گواریت" سے ٹوکا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس بد تمیز، بدلحاظ، آوارہ بد چلن سے بھلا کوئی تعلق رکھنا کیوں چاہے" گا، جس نے سوائے حویلی اور حویلی والوں کو زمانے بھر میں ذلیل ورسوا کرنے کے کچھ نہیں کیا ہے، ہمیشہ اپنی بے راہ روی سے خاک ڈالی ہے ہمارے سروں پر، جب جب اس کے منحوس قدم حویلی میں پڑے ہیں ہر جانب نحوست و بد شگونی ہی پھیلی ہے، اور اس بار تو اس نے حد ہی کر دی ہے پستیوں میں اترنے کی۔۔ لیکن خیر جو خون اس کی رگوں میں دوڑتا ہے اسے "ایک نہ ایک دن اس نہج پر تو آنا ہی تھا۔۔۔

زہرِہلال کے مانند زبان سے زہریلے تیروں کی بوچھاڑ کرتے آخر میں یوں انھوں نے گردن کو کراہیت سے جھٹکا دیا کہ دی جان کا پورا وجود لرز اٹھا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس۔۔اس کی رگوں میں اسی خاندان کا خون دوڑتا ہے ناظمہ۔۔۔"وہ یہ"
الفاظ حلق کے بل چیخ کر کہنا چاہتی تھی لیکن کلیجہ ان کے دل شکن الفاظ سے
ایسا گھائل تھا کے بمشکل ہی احتجاجی الفاظ ادا ہوئے۔۔

"آپ بھول رہی ہیں شائد اس کی رگوں میں اس فحاشہ کا بھی خون شامل
ہے۔۔۔"ان کی سفاکیت کی کوئی حد نہیں تھی۔

میرال نے سختی سے لب بھینچتے اس لمحے دی جان کی دگر گو حالت دیکھ کر
خود ملامت کیا تھا کاش وہ مضراب جتنی بہادر ہوتی تو ابھی کمزور دی جان کے
لئے ڈٹ جاتی۔۔۔

اتنے ہی بول بولو ناظمہ جو کفر میں شامل نہ ہو۔۔۔"دی جان کی پست آواز"
میں تکلیف نمایاں تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

غلط کیا کہا ہے اماں سا؟اس کا خون ہمارے خاندانی خون کی طرح گاڑھا نہیں" ہے، تبھی تو اس کی کوئی ایک عادت بھی ہم میں سے کسی سے نہیں ملتی، اور اب تو اس نے حاجی حکیم جیسے صوفی شخص کی عزت پر ہاتھ ڈال کر فحاشہ کی کوکھ ہونے کا ثبوت بھی۔۔۔"

"اپنی زبان کو لگام دو ناظمہ۔۔۔۔"

ناظمہ بیگم کے نوکیلے تیر سے لہجے کو داجی کی دھاڑتی ہوئی آواز کے بھالے نے غضبناکی سے بھیدا تھا۔۔

"وہ۔۔وہ۔۔میں باباسا۔۔۔"

جواباً وہ فوراً ہی ہڑبڑا کر سراسیمہ سی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ کروفر سے تنا چہرہ یوں لٹھے کی مانند سپید پڑا تھا گویا مقابل ملک الموت آن کھڑا ہوا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"ہماری نیک بخت سے اس لہجے میں بات کرنے کی ہم نے خود کو بھی اجازت نہیں دی ہے، پھر تمہاری ہمت کیسے ہوئی ان سے بدزبانی کرنے کی۔۔۔۔؟" جاہ و جلال کی عملی تفسیر بنے داجی سوکھے پتے کی طرح لرز رہی ناظمہ بیگم کے عین مقابل ایستادہ ہوتے انھیں بھسم کر دینے کے درپے تھے۔۔

اور باقی سب یوں ان کی غیظ کے آگے دم سادھ گئے تھے جیسے سانس لینا جرم ہو۔۔

"جواب دو ہمیں۔۔۔؟" ان کی چنگھار سے ایک مرتبہ پھر حویلی کی در و دیوار پناہ کیلئے چیخ اٹھی تھی۔۔

اور ابھی چند ساعت پہلے تک اپنی طاقت و حیثیت کی نشہ میں چور ناظمہ بیگم کی حالت اس وقت کسی ٹھوکر میں پڑے پتھر سے کم نہیں تھی۔۔

www.kitabibasti.com

تربیت کرواپنی بیوی کی شہباز عثمانی! ہماری تربیت کی سختیاں یہ برداشت "
نہیں کر پائیں گی۔۔۔"مڑ کر بیوی کے جھکے سر کو خشمگیں نظروں سے گھور
رہے شہباز عثمانی کو انھوں نے حکم دیا تو وہ دانت پیستے۔

جی باباسرکار!!" کہتے سر کو خم دیا۔"

اور سب کان کھول کر سن لے آج کے بعد ایسا ناقابل قبول نظارہ ہماری"
نگاہوں سے گزرا یا ہماری سماعت میں اتر تو انجام آپ کی سوچ سے زیادہ
بھیانک ہو سکتا ہے، اس حویلی کے سربراہ ہم ہیں، ہم کیا کرتے ہیں، کیوں
کرتے ہیں، کس کے متعلق کونسا فیصلہ لیتے ہیں یہ ہمارے وہ مسائل ہیں جس
میں ہم کسی کی رائے یا انگشت نمائی قطعی برداشت نہیں کرتی۔۔۔اور سب
سے اہم ہم اپنے فعل کیلیئے کسی کو جواب دہ نہیں ہیں سوائے اپنی نیک بخت
کے۔لیکن وہ کسی کو جواب نہیں ہیں، اگر ان سے کسی نے کسی بھی معاملے

www.kitabibasti.com

میں بھول کر بھی جواب طلب کرنے کی جرات کی۔۔۔" وقفہ لیتے انھوں نے خاص بھسم کرتی نظر ناظمہ بیگم پر ڈالی۔۔۔اسے ہم باغی قرار دیں گے ،اور باغیوں پر رحم کرنا تاجور عثمانی کی سرشت میں شامل نہیں ہے۔۔۔" جھاک اڑاتے ایک ایک پر قہر بار نظر ڈال کر دی جان کی حیثیت و مقام سب پر واضح کرتے وہ سیڑھیوں پر میرال کے سہارے کھڑی دی جان کی طرف بڑھے تھے۔۔

"آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟"

دی جان کے مقابل کھڑے ہوتے ہیں ان کے تنے عضلات لہجے کے انگارے سب نرمی و ملائمت میں بدل چکے تھے۔۔

میرال بیٹا! آپ ان کیلئے ذرا دودھ گرم کر کے لے آؤ۔۔۔ہم انھیں لے چلتے ہیں۔۔۔" نرمی سے دی جان کے شانے کے گرد بازو حائل کرتے وہ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بولے تو میرال اثبات میں سر ہلاتی نیچے اتری جہاں ابھی تک سب کو سانپ سونگھے ہوئے تھے۔

ناظمہ بیگم اور رخسار کے جھکے سر دیکھ کر اسے ایک عجب سی خوشی کا احساس ہوا تھا۔ لیکن وہ مسکرانے کی حماقت کیے بغیر تیزی سے گزر گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

آپ کو لگتا اس ناہنجار کی حرکات و سکنات میری نظروں سے پوشیدہ" ہے۔۔۔؟" انھیں بیڈ پر بٹھاتے داجان بولے تو جوابا وہ چپ ہی رہیں۔۔

جب آپ جانتی ہیں اس کی ایک ایک حرکت میرے علم ہے پھر خود کو" "ہلکان کرنے کی ضرورت کیا تھی آپ کو۔۔۔؟

ضرورت کیوں نہیں تھی، آپ سمیت یہاں سب کو موقع چاہیے میرے" بچے پر چڑھائی کرنے کا اور میں نے معلوم کیا ہے حاجی حکیم کی ملازمہ سے،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لوگوں نے جیسی افواہ اڑائی ہے ویسا میرے دلاور نے کچھ نہیں کیا وہ تو وہاں بس!!!" تیز لہجے میں دلاور کا دفاع کرتے ان کی سانس پھول گئی تو وہ گلا تھامتی بری طرح کھانسے لگی تھی۔۔

اسی لیے وہ ناخلف مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتا۔۔" پانی کا گلاس تھما کر دی جان کی پیٹھ سہلاتے ان کا اشارہ اس کی فکر میں اپنی طبیعت کرنے کی طرف تھا۔۔

"مم۔۔ میرے دلاور نے کوئی انسانیت سوز حرکت نہیں۔۔۔"

میں جانتا ہوں، لیکن اس نے جو حرکت کی اتنا بھی بہت ہے اسے مجرم "ثابت کرنے کیلیئے۔۔۔

"لیکن اس نے کوئی معیوب فعل نہیں کیا۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رات کے تیسرے پہر کسی شریف آدمی کے گھر زور زبردستی گھسنا جب اس "گھر کا سربراہ بھی موجود نہ ہو کوئی شریفانہ عمل نہیں ہے۔۔۔

لیکن وہ وہاں ایک بے زبان کیلئے گیا تھا۔۔۔"دی جان احتجاج میں چیخ اٹھی۔۔

"یہ آپ جانتی ہیں، میں جانتا ہوں، لیکن دنیا کو اس حرکت کے پیچھے کی نیک نیتی سے کوئی سروکار نہیں ہے۔۔۔دنیا صرف وہی دیکھتی ہے جو انھیں بظاہر نظر آتا ہے،اور دنیا کو یہی نظر آیا ہے کہ رات کے تیسرے پہر حاکم سرکار کا آوارہ پوتا اپنی طاقت کے بل پر حاجی حکیم کے گھر گھسا،ان کے ملازم کے ساتھ ہاتھا پائی کی، توڑ پھوڑ مچائی وہ بھی تب جب حاجی حکیم گاؤں میں موجود نہیں تھے، صرف ان کی پوتی تھی وہاں۔۔اور جیسی اس نے اپنی شہرت بنا رکھی کافی ہے اسے مجرم ثابت کرنے کیلئے اور اس باکردار لڑکی کے دامن کو

www.kitabibasti.com

مشکوک ثابت کرنے کیلئے۔۔۔۔" داجی نے نہایت صاف سیدھے کسی قدر سفاک لہجے میں آئینہ داری کی تو دی جان کے عضلات غم والم سے آپ ہی آپ ڈھیلے پڑ گئے۔۔

لب خاموش آنکھوں میں سمندر اتر آیا۔۔ کہتی بھی تو کیا کس کس کے پاس جا کر اپنے جگر کے ٹکڑے کی بے گناہی کی گواہی دیتی آخر وہ۔۔۔

"بڑا نام بڑا مرتبہ خراج مانگتا ہے حاجرہ! اس بار دلاور کی جذباتیت نے ہمارے لیے بہت بڑی مصیبت کھڑی کی ہے۔۔۔" ان کے کانپتے ہاتھ اپنی گرفت میں لیتے انھوں نے دھیمے سروں میں انھیں سمجھایا تھا۔۔

"اور۔۔ نن۔۔ نکاح کیلئے حاجی حکیم راضی ہو گئے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

نہیں۔۔میں نے بات رکھی ہے ان کے آگے، معذرت کرنے گیا تھا"

تب۔۔شریف اور متحمل مزاج انسان ہیں، پھر مقدس بیٹی نے بھی انھیں

ساری حقیقت بتادی تھی پہلے ہی۔۔بس پریشان تھے بیچارے۔۔۔"حاجی

حکیم کی مضمحل حالت یاد کرتے وہ افسردہ ہو گئے تھے۔۔

میں نے کہہ دیا اس ناخلف کو کان سے پکڑ کر میں آپ کے سامنے لاتا ہوں"

جو سزا دینا ہیں دے آپ اپنی مرضی سے۔۔کہنے لگے جو ہونا تھا ہو گیا اب اس

سب کا کیا فائدہ۔۔شکستہ ہو رہی تھی ان کی کیفیت۔۔۔"حاجی حکیم کی

کیفیت بیان کرتے ان کے لہجے میں تاسف و عقیدت کی آمیزش تھی۔۔

پھر نکاح۔۔۔۔؟"دی جان کی سوئی اسی پر اٹکی ہوئی تھی۔"

میں نے کہا آریان چھوٹا ہے، باران فل حال یہاں موجود نہیں، اگر مقدس"

بیٹی کی جانب انگلی حویلی کے مکین کی وجہ سے اٹھی ہے تو انھیں لوگوں سے ان

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کی عزت و تکریم کروانا حویلی والوں ہی کی ذمہ داری ہے، دلاور کی شہرت جیسی بھی ہو آپ کو انسان کی پرکھ ہے، اور پھر میری نیک بخت کی تربیت ہے آپ اسے فرزندگی میں لیں گے تو یہ میرے لیے عین سعادت کی بات ہو گی۔۔۔" انھوں نے جوش سے حاجی حکیم کو کہے الفاظ من و عن سنا ڈالے تھے۔۔

"اس طرح تو افواہ سچ ثابت ہو جائے گی۔ لوگ اسے پردہ داری کی کوشش کہیں گے۔۔۔؟" دی جان نے پریشانی سے سوال اٹھایا۔

"اگر ہم نے کچھ نہیں کیا تو لوگ اسے طاقت کا نشنہ اور بے حسی کہیں گے، لوگوں کو ہم کسی طرح مطمئن نہیں کر سکتے، ہمارا اقدام اس بچی اور حاجی حکیم کیلئے ہونا چاہئے نہ کے تنگ ذہن لوگوں کیلئے۔۔۔" داجی تلخی سے بولے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"پھر حاجی حکیم مانے۔۔۔؟"

"انھوں نے سوچنے کا وقت مانگا ہے۔۔۔"

"پر دلاور نہیں مانے گا۔۔۔"

اس کا تو باپ بھی مانگے گا۔۔"داجی کا ازلی جلال عود کر آیا۔"

"لیکن۔۔۔"

آپ اس کی حمایت نہیں کریں گی۔۔۔"داجی کے قطعیت سے سرزنش" کرنے پر وہ خاموش ہو گئی تھی۔

حاجی حکیم کی طرف سے ہاں ہوئی ہی نہیں تھی داجی نے اسے پہلے ہی بدکا دیا تھا۔اب نجانے ان دادا پوتے کی اس جنگ میں فتح کس کا مقدر ٹھہرنے والی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گہری نیند میں ڈوبی مضراب کی آنکھ اچانک عجیب سے احساس سے کھلی تھی، بمشکل خمار آلود آنکھوں کو واں کرتے اس نے اندھیرے میں اس نافہم احساس کی وجہ کو

تلاش کرنے کی کوشش کی اور چند سیکنڈ کی تگ ودو کے بعد جیسے ہی آنکھیں نیم اندھیرے سے مانوس ہوئی نگاہ بالکنی کے ادھ کھلے دروازے پر پڑتے ہی اس کی نظر فوراً پہلو میں گئی جہاں سے میرال غائب تھی۔۔

اگلے ہی پل نیند کا غلبہ اڑا تھا وہ لبوں پر زبان پھیرتی ہوئی پیروں میں سلیپر اڑستی دبے قدموں بالکنی کی طرف بڑھی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ادھ کھلے دروازے تک پہنچتے ہی قدم خود بخود منجمد ہوئے ساتھ سیاہ چادر سے اپنا نازک سراپا ڈھانپے خاموش کھڑی میرال کی پشت پر نظر ٹھہرتے ہی نگاہوں میں دکھ و تاسف کی دبیز پرت دھند بن کر اتری تھی۔۔۔

چند ساعت اسی طرح خاموش نگاہوں سے اس کی پشت تکتے رہنے کے بعد وہ مردہ قدم اٹھاتی آ کر اپنی جگہ نڈھال سی دراز ہوئی تھی۔

بھیگی آنکھوں پر ہاتھ رکھتے سختی سے لبوں کو باہم پیوست کر حلق میں اٹکے نمکین گولے کو اندر اتارا تو پھوڑے کی طرح دکھتے دل سے ٹیس سی اٹھتی رگ و پے میں اذیت بن کر دوڑتی چلی گئی تھی۔

میزان اس کا پیارا بھائی تھا بلکہ دوست تھا، جس کے ساتھ کی چھیڑ چھاڑ والی کھٹی میٹھی یادیں اسے بھی محفل و تنہائی میں آبدیدہ کر دیتی تھی۔۔۔اس کی دائمی جدائی کا سانحہ اس کے دل میں بھی ناسور کی طرح ہمیشہ رہنے والا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن میرال۔۔۔

اس پر ٹوٹی قیامت کے آگے اسے اپنی تکلیف کچھ بھی نہیں لگتی تھی۔

!وہ صبحِ درخشاں سی لڑکی

جس نے حاصل سے لاحاصل کا اذیت ناک سفر طے کیا تھا،

جس نے پا کر کھونے کا سانحہ اتنی سی عمر میں سہا تھا،

جس نے خوابوں کی تکمیل کی آخری سیڑھی پر نارسائی کا عذاب جھیلا تھا،

جو ملن کی دہلیز سے دھتکار کر ہمیشہ کیلئے دشتِ ہجراں میں بڑی بے دردی پھیک دی گئی تھی،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جس کا سلونے خوابوں کی مسحور کن خوشبو سے معطر امنگوں کی امر بیل سے مرتب، چاہتوں کی حسین رنگوں سے مزین، ان چھوئے جذبات کی تپش سے سینچا گیا لالہ زار ایک پل میں خاکستر ہو گیا تھا۔۔۔

رہ گئی تھی تو بس ہر سوں یادوں کی راکھ کا ڈھیر، اذیت کا دھواں، ماتم کا مستقل موسم، جس میں بھٹکتی وہ لڑکی کئی راتیں آنکھوں میں کاٹ دیتی تھی۔۔

پچھلے چار سالوں سے وہ اس دیارِ ستم گراں میں آبلہ پا بھٹک رہی تھی لیکن لبوں کی مسکان لہجے کی بشاشت سے کبھی کسی کو احساس ہونے نہیں دیتی تھی۔

اپنے اندر کی ویرانی کو چھپائے حوصلے سے مسکراتی ہوئی وہ ہمیشہ ہی مضراب کو سخت بری لگتی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیوں؟

آخر کیوں وہ لڑکی اپنے زخموں کو ناسور بنا رہی تھی؟

کیوں ضروری ہے اس کیلئے سب ٹھیک ہے کا تاثر دینا؟

آخر کیوں لوگوں کو مطمئن کرنے کیلئے وہ خود پر جبر کر رہی ہے۔۔؟

ایسے بہت سے سوالوں سے وہ میرال کو جھنجھوڑ دینا چاہتی تھی۔۔

لیکن وہ ایسا کرنے سے قاصر تھی۔۔

لہٰذا وہ بس اپنی طرف سے اسے خوش کرنے کی ہر ممکنہ کوشش کرتی تھی اور اس کی پل کو چھپ دکھا کر سمٹ جانے والی مسکراہٹ کو حسرت سے نگاہوں میں قید کرتی دائمی خوشیوں کے موسم کے جلد لوٹ آنے کی صدق دل سے دعا کرتی تھی۔

www.kitabibasti.com

کیونکہ فل حال تو اس کے بس میں یہی تھا۔۔

ڈور کھلنے کی خفیف سی آواز پر وہ فوراً سوتی بنی تھی۔

توقف سے قدموں کی آہٹ بیڈ کی قریب سے قریب تر آکر ٹھہر گئی تھی۔

چند ساعت تک کمرے کی سوز والم میں ڈوبی خاموش فضا اس کی بھاری سانسوں کی مدھر دھمک سے مرتعش رہی۔ادھر مضراب کرب سے آنکھیں میچے دم سادھے پڑی تھی کیونکہ بنا دیکھے بھی اس دھند میں لپٹی صبح سی لڑکی کی بھیگی نظروں کا مرکز وہ جانتی تھی۔

تمہارے ہجر کو آباد کر رہے ہیں ہم

!!... تمہیں پتا ہے؟ تمہیں یاد کر رہے ہیں ہم

www.kitabibasti.com

کیوں بابو سا؟ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ نامکمل مناظر کے تعاقب میں بے مقصد" دوڑنے کے بعد یہاں آکر ٹھہر جانا مجھے کیوں اچھا لگتا ہے۔۔۔؟" سوز و گداز سے لہجے میں کئے معصومانہ سوال پر مضراب کے دل پر ضرب لگی تھی۔

شائد آپ کی یہ جاندار مسکراہٹ وجہ ہے؟ ہاں! یہی وجہ ہے جو بیک وقت " درد و مرہم دونوں ہے میرے لیے۔۔۔" توقف سے پھیکے لہجے میں اس نے خود ہی جواب دیا۔۔

مضراب کے کئی کرب زدہ گرم گرم آنسوں پلکوں کی بار توڑ کر کنپٹی پر لڑھک گئے۔

اس کی کیفیت سے انجان میرال آہستگی سے اس کی پہلو میں دراز ہو چکی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ایک پل کیلئے مضراب کا دل شدت سے چاہا ایک ہاتھ کا فاصلہ سمیٹ کر اس لڑکی کو بھینچ لے اپنے اندر لیکن وہ ایسا کر نہیں سکی۔۔

شائذ وہ لڑکی بہت بہادر تھی یا مضراب بہت بزدل تھی اس لیے بے آواز آنسوں بہاتی وہ سرعت سے کروٹ بدل گئی تھی۔۔

صدیاں بیت جاتی ہے،

خیالوں سے نکلنے میں،

مگر جب یاد آتی ہے،

!تو آنکھیں بھیگ جاتی ہے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"افففف!!! پورے کنڈر گارڈن کے بچوں کی بے بی اسٹنگ آسان ہے، لیکن

"اس لمبے چوڑے سرکش گھوڑے کی نہیں۔۔۔۔

صبح نیند سے جاگتے ہی اسے روم میں نہ دیکھ کر جو وہ باہر نکلا تھا باہر سے اس کی

جیب غائب دیکھ تشویش زدہ سا شکن آلود ٹراؤزر شرٹ میں ہی کاٹیج سے نکل

پڑا تھا۔

ہاتھ میں موٹی سی لاٹھی اٹھائے اب وہ جنگل میں بدروح کی طرح اس حریف

زادے کی تلاش میں بھٹک رہا تھا۔

فون کرنا تو خیر بیکار ہی تھا جنگل میں نیٹ ورک کہاں ملنا تھا اور مل بھی جاتا تو

!عین ممکن تھا اس خبطی حریف زادے نے فون آف رکھا ہو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیونکہ جب حریف زادہ پردہ گرانے کی ٹھانتا ہے تو پھر کسی کی مجال نہیں جو پردہ اٹھادے۔۔

ساڑھے چھ سات بجے کا وقت تھا سورج باہر پوری طرح طلوع ہو چکا تھا لیکن یہاں گھنی جھاڑیوں اور گنجان پیڑوں کی وجہ سے ملگجے سے دھند کی چادر تنی ہوئی تھی۔

دماغ پر ہنوز نیند کا خمار تھا اور آنکھوں میں اس حریف زادے کیلئے فکر و غصہ جب سرسراتی ہواؤں میں مدھر بانسری کی آواز نے اس کے فکر و تشویش میں الجھے دھیان کے دھاگوں کو اپنی سمت جوڑا۔

"اس حریف زادے پر واقعی خبطی و خرد دماغی ختم ہے۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بانسری کی سریلی پرفسوں سی آواز کا تعاقب کرتا جب وہ وہاں پہنچا تو حقیقتاً اُس کا من کیا اس شخص کو شوٹ ہی کر دے۔۔

صبح ہی صبح اس کے اعصاب جھنجھنا کر اس اطمینان سے وہ جنگلی جامن کے موٹے سے تنے پر لیٹا بانسری سے راگ چھیڑ رہا تھا جیسے اس کی زندگی میں راوی چین ہی چین لکھ رہا ہو۔

ابھی جو کہیں سے کوئی سانپ بچھو یا کوئی موذی کیڑا نکل کر اس لائیو کنسرٹ سے محظوظ ہونے چلا آتا تو کیا حشر ہونا تھا اس کا۔۔۔؟

لیکن ان موصوف کو کہاں پرواہ تھی اپنی۔۔ان کی بلا سے جو بھی ہو ان کی جان کو۔۔۔

www.kitabibasti.com

سر جھٹکتے معظم چلتا ہوا پیڑ کے قریب آیا اس اثنا میں سوکھے پتوں پر اس کے بھاری پیر پڑنے کی وجہ سے ٹھیک ٹھاک آواز پیدا ہوئی تھی لیکن مقابل کی محویت میں کوئی خلل نہیں پڑا تھا۔

"اس طرح دنیا و مافیہا سے بیگانہ ہو کر بانسری پر مدھر دھن چھیڑتے بالکل کسی الف لیلوی داستاں کے سحر انگریز ہیر و لگ رہے ہو، پھر حرکتیں ولنوں والی کیوں کرتے ہو۔۔؟" ڈنڈا بجا کر توجہ حاصل کرتے معظم نے نہایت سنجیدگی سے پوچھا تھا۔

"کیونکہ میں اپنی کہانی کا ولن۔۔۔" لاپرواہی میں لپٹا جواب سیکنڈ میں حاضر تھا۔

جس پر معظم کا حلق تک کڑوا ہوا۔۔

www.kitabibasti.com

"ہاں! تو پھر بانسری کیوں پکڑی ہوئی ہے بندوق اٹھالو۔۔۔"

تم جیسے اڑِیٹینگ کریکٹر کا قتل تو میں اس ادنٰی سی بانسری سے بھی کر سکتا"

"ہوں۔۔

ہر وقت قتل وغارت کی باتیں۔۔ جنگ کے میدان میں جنم لیا تھا"

"کیا۔۔۔؟

اس حساب سے تو تمہارا جائے پیدائش چائنیز اور جیپنیز اُپر احال ہونا" چاہیئے۔۔۔؟" بانسری کو لبوں پر رکھتے اس نے ذرا سا گردن ترچھی کر کے پوچھا تو معظم کا ڈھیر سارا خون جل کر رہ گیا۔۔

"صبح ہی صبح اس کنسرٹ پروگرام کا مقصد اور مجھے بتایا کیوں نہیں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مائنڈ ایٹ تم میرے ابا نہیں ہو۔۔"اس نے ابرو اٹھا کر رعب پر فہمائشی"
چوٹ کیا۔

"تمہارے ابا تو ویسے ہی کسی کھاتے میں نہیں آتے۔۔"

سب معلوم رکھ کر بھی اپنا دماغ کھپاتے ہو۔۔"وہ بانسری سینے پر رکھتا پیٹھ "
کے بل موٹے تنے پر لیٹ گیا تھا۔

"یاد کر رہے ہو ان سب کو۔۔۔؟"

کچھ دیر خاموش نظروں سے اس کے وجیہہ چہرے کی سنجیدگی دیکھتے رہنے
کے بعد معظم نے پوچھا تو جواباً بنا لبوں کو جنبش دیئے وہ آنکھیں موند گیا تھا۔

معظم جانتا تھا وہ اپنے ان بے زبان فیملی ممبرز کو یاد کر رہا ہے جو اسے بے حد
عزیز ہیں، جنھیں وہ بے حد عزیز ہے، خاص کر شہنشاہ جو اس کی بانسری کی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آواز سماعت سے ٹکراتے ہی سب چھوڑ چھاڑ کر جہاں بھی رہتا تھا دوڑا چلا آتا تھا اس قدر عشق تھا اسے دلاور کی بانسری کی دھن سے۔۔

"وہ سب بالکل ٹھیک ہیں۔۔ کل میں جا کر آیا ہوں وہاں۔۔۔"

بتایا کیوں نہیں مجھے۔۔۔؟"وہ فوراً اٹھ کر بیٹھا تھا۔"

موقع دیتے ہو بندے کو سکون لینے کا ہمہ وقت خود بھی حالتِ جنگ میں" رہتے ہو اوروں کو بھی رکھتے ہو۔۔"معظم نے گھورتے ہوئے سارا ملبہ اس پر ڈالا تھا۔

یہ رونڈو عورتوں کی طرح شکوے کرنا بند کرو اور بتاؤ شہنشاہ کیسا" ہے؟سُکھ (مور)، سردار (بھینس)، شیخو اور براق (خرگوش کا جوڑا) اور باقی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سب۔۔۔؟"وہ اچھل کر نیچے جمپ کرتا لہجے میں خاص تڑپ سموئے مستفسر تھا۔

"سب ٹھیک ہیں۔۔۔"

بے نیازی کا چولا اوڑھے گھومنے والے شخص کی بے زبان جانوروں کیلئے ایسی تڑپ دیکھ معظم ہنس پڑا تھا۔

جواباً وہ بنا کچھ کہے تیز قدموں واپسی کی راہ پر چل پڑا تو معظم نے بھی اس کے تعاقب میں قدم ڈال دئے۔۔ لیکن اس کے بجائے کاٹیج کی طرف جانے کے سائیڈ جھاڑیوں میں گھسنے پر وہ چونکا تھا۔

کدھر۔۔۔؟"بدقت اس کا بازو تھامنا چاہا لیکن وہ جھاڑی چیر کر دوسری" طرف نکل چکا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دلاور کیا پچپنا ہے کہاں جارہے ہو صبح ہی صبح۔۔؟"دوسری طرف کچی سڑک تھی جہاں اس کی شاہی سواری (جیپ) تیار تھی اسے جیپ کی طرف بڑھتا دیکھ معظم نے لپک کر اس کے بازو پر گرفت بنائی تھی۔

مجھے ان لوگوں کے پاس واپس جانا ہے۔۔۔"وہ بنا مزاحمت کے فیصلہ کن" انداز میں بولا تھا۔

"ابھی حالات سازگار نہیں ہیں۔۔"

تمہیں کیا لگتا ہے معظم بھٹی میں یہاں ڈر کر چھپا ہوا ہوں۔۔۔؟"وہ ضبط" سے بھینچے عضلات لیئے مڑا تھا۔

نہیں! کیونکہ میں جانتا ہوں تم نے دربدری کا راستہ ڈر کر نہیں دی جان" کیلئے چنا ہے، انھیں اس تکلیف سے بچانے کیلئے تم خود کو اذیت دے رہو جو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ان کے دو مشترکہ عزیز ہستیوں کے ٹکرانے پر انھیں ہوگی۔۔۔۔" سنجیدہ نظریں اس کے سپاٹ نقوش سے الجھائے معظم ٹھہرے لہجے میں بولا تھا۔

اس میں کوئی دو رائے نہیں تھی ڈر اور دلاور عثمانی کا نام ایک پنے پر لکھنا جانا ممکن نہیں!

جیسی گھناؤنی سازش اس کے خلاف رچی گئی تھی اگر اسے دی جان کا خیال نہیں ہوتا تو آج سازش رچنے والوں کے گھر صف ماتم بچھی ہوتی اور بیہودہ افواہ کے چٹخارے لے رہے گاؤں والے تعزیت کے نام پر سوئم کی بریانی سے لطف اندوز ہو رہے ہوتے۔۔

پچھلی مرتبہ جب الیکشن کے وقت اسے مہرہ بنانے کی کوشش کی گئی تھی اس نے ان عتاب کو آواز دینے والوں کے گھر گھس کر ایسا قہر ڈھایا تھا کہ دشمن کی سات نسلیں پناہ مانگ اٹھی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پر پھر دی جان ہوسپٹلائز ہو گئی اور دلاور عثمانی کی جان لبوں پر آن ٹھہری۔

تبھی اس مرتبہ وہ مڈ بھیر کے بجائے اپنے اندر برپا طوفان کو خود میں سمیٹے نکل گیا تھا۔۔۔

"ایک جمعہ جا کر آج دوسرا جمعہ ہے۔۔اب مزید میں جبر نہیں کر سکتا۔۔۔" جھٹکے سے بازو چھڑاتا وہ جیپ کی طرف بڑھا تھا۔

"لیکن بات دبی نہیں ہے بلکہ اور پھیل گئی ہے، سمجھو۔۔۔۔"

"تو پھر بات کو کھولتے ہیں اور لاتے ہیں اس مولانی کو سامنے تا کہ معلوم تو ہو میری بدتمیزیوں کی نوعیت کا۔۔۔"غصہ کی سرخی سے اس کے کنپٹی کی ہری ہری رگیں کچھ زیادہ ہی واضح ہونے لگی تھی۔۔

"پر دلاور!!"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنا کام کرو ننھے آفیسر! میرے پیچھے خوار ہونے کی تمہیں سرکار تنخواہ نہیں" دیتی۔۔۔" بے مروتی سے کہتے وہ حسب عادت اچھل کر جیپ میں بیٹھتا جھٹکے سے جیپ کو بیک لیتا کاغذ کے جہاز کی طرح اڑا لے گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"!!"ہم اندر آجائیں حکیم صاحب

بھاری آواز میں اجازت طلب کئے جانے پر جمعہ میں خطبہ دینے کیلئے مطالعہ میں مشغول حاجی حکیم نے چونک کر نگاہیں اٹھائی اور مقابل اخلاق حسین کا مسکراتا چہرہ دیکھ ان کا دل بے اختیار ہی ناخوشگوار انداز میں دھڑکا تھا لیکن اجازت تو خیر دینی ہی تھی۔

آئیں تشریف رکھیں۔۔"وہ انھیں کرسی پیش کرنے کیلئے اٹھنے لگے کہ۔۔ "

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"ارے نہیں ! نہیں! آپ کیوں زحمت کر رہے ہیں ؟ ہم یہیں بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔" ہاتھ کے اشارے سے روکتے وہ آگر ان کے مقابل رکھے دو لکڑی کے پیڑھیوں میں سے ایک پر بیٹھ گیا تھا۔۔ جبکہ اس کے آدمی دروازے کے باہر ہی ہاتھ باندھے کر معدب سے کھڑے ہو گئے تھے۔۔

حاجی حکیم اس وقت حکیم خانے میں اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھے تھے جس کے سامنے لکڑی کا میز تھا جو خاص اؤنچا نہیں تھا اور مقابل دو لکڑی کے تختے تھے جس پر عام طور پر مریض آ کے بیٹھتے تھے۔

"فرمائیں کیسے زحمت کی۔۔۔؟" باوجود کوشش کے وہ لہجے میں بشاشت شامل نہیں کر پائے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ جیسے بندے کی صحبت حاصل کرنا تو عین سعادت ہے حاجی صاحب" زحمت کیسی۔۔۔؟" اخلاق حسین نے خواہ مخواہ ہی قہقہہ لگاتے انکساری کا اظہار کیا تھا۔۔

لیکن آپ جیسے بڑے لوگوں کا قیمتی وقت نکال کر ہمارے غریب خانے پر" تشریف لانے کے پیچھے میں مانتا ہوں یقیناً کوئی خاص وجہ رہی ہو گی۔۔۔" حاجی حکیم نے بلاتردد مہذبانہ انداز میں مدعا بیانی کا عندیہ دیا تو وہ ایک بار پھر قہقہہ لگا اٹھا۔۔

جس پر انھوں نے مشکل سے اپنے تاثرات کو بگڑنے سے روکا تھا ورنہ کہیں نہ کہیں اخلاق حسین کی آمد کا مقصد واضح تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"اب تو آپ واقعی شرمندہ کر رہے ہیں حاجی صاحب! ہم تو بڑے ادب عاجزی وانکساری کے ساتھ آپ سے کچھ مانگنے آئیں ہیں۔۔۔"وہ سنبھل کر بیٹھتا اپنی شاطر نظریں ان کے الجھن زدہ چہرے پر ٹکا چکا تھا۔

"میں آپ کو کیا دے سکتا ہوں۔۔؟"

"اپنا کل اثاثہ۔۔۔"

"میں سمجھا نہیں۔۔۔؟"

"میں آپ کی پوتی کی بات کر رہا ہوں۔۔۔"

"معذرت! لیکن مجھے اپنی پوتی کا ذکر کسی بھی غیر شخص کی زبان پر سخت ناپسند ہے۔۔۔؟"ماتھے پر بل نمودار کرتے اب کے لہجے کی ناگواری انھوں نے قطعی خوش اخلاقی کے لبادے میں چھپانے کی سعی نہیں کی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن اس وقت ان کا ذکر گاؤں کے ہر شخص کے زبان پر ہے۔۔۔ کیا آپ" نہیں جانتے؟"معنیٰ خیزی سے جتانے پر حاجی حکیم کے تنے عضلات ڈھیلے پڑے تھے۔

"لوگوں کی تنگ نظری کا کیا ہے انھوں نے تو انبیاء کرام، اؤلیاءاللہ، بڑے بڑے صوفی و متقی اشخاص تک کو نہیں بخشا، پھر میری پوتی تو ایک ادنٰی سی بندی ہے۔۔۔"سنجیدگی سے جواب دیتے ان کی آنکھوں میں دکھ کے گہرے بادل اترے تھے۔

اپنی ذات کو پس پشت ڈال کر جن لوگوں کی خدمت کرتے، دینی و دنیاوی معاملات میں بہتر رہنمائی کرتے انھوں نے اپنی عمر گزار دی تھی آج وہی احسان فراموش لوگ کسی ناخلف کی اڑائی بیہودہ افواہ کو رائی کا پہاڑ بنا کر ان کی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پاکیزہ پوتی کی پاک دامنی پر انگشت نمائی کر رہے تھے جسے آج تک کسی غیر مرد کی ناپاک نگاہ نے چھوا تک نہیں تھا۔۔

زمانے کو تو ہم نہیں بدل سکتے، لیکن حالات کا رخ تو بدل سکتے ہیں"

"ناں۔۔۔؟

میں سمجھا نہیں۔۔۔؟"اخلاق حسین کا انداز ان کی واقعی سمجھ نہیں آیا" تھا۔۔

میں اس مشکل گھڑی میں آپ کے ساتھ کھڑا ہونا چاہتا ہوں۔۔"وہ بڑی ہوشیاری کے ساتھ دماغی کھیل کھیل رہا تھا۔

"میں اب بھی نہیں سمجھا آپ وضاحت کریں۔۔"

"میں اپنے چھوٹے بھائی کیلیئے آپ کی پوتی کا ہاتھ مانگنا چاہتا ہوں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دماغ تو درست ہے آپ کا۔۔۔؟" وہ کرنٹ لگے شخص کی طرح بدک کر"
اپنی جگہ کھڑے ہوئے تھے۔

میں جانتا ہوں وہ شادی شدہ ہے، لیکن اس کی بیوی بستر مرگ میں مبتلا آج"
کل کی مہمان ہے۔ وہ جوان ہے خوبصورت ہے اتنی بڑی جائیداد کا
"مالک۔۔۔۔

مزید ایک لفظ نہیں اخلاق حسین صاحب!" سختی سے ان کا ہاتھ اٹھا تھا۔"

"میں آپ کی پوتی کی بھلائی کی بات۔۔۔"

میں اپنی پوتی کی بھلائی سوچنے کیلئے یہاں موجود ہوں۔۔"انھوں نے سرخ"
چہرے کے ساتھ درشتگی سے جملہ قطع کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور آپ کو معلوم ہونا چاہئے وہ شادی شدہ نہیں ہوتے تب بھی ایسا ممکن نہ" تھا!!" حاجی حکیم کے لہجے ضبط و قطعیت کی برابر آمیزش تھی۔

"اچھا تو کیا اس دلاور عثمانی سے ممکن ہے؟"

"میں آپ کو جوابدہ نہیں۔۔۔"

جوابدہ تو ہیں آپ۔۔۔اور آپ ہمارے بزرگ ہستی ہیں ہمارے خیر " خواہ، آپ کی خیر خواہی کا سوچنا ہمارا فرض ہے۔۔" وہ ان کی سوچ سے زیادہ کمینہ تھا۔

"بہت شکریہ! لیکن میں اپنی پوتی کی بہتری جانتا ہوں۔۔۔"

اور آپ کو اپنی پوتی کی بہتری اس دلاور عثمانی جیسے"

www.kitabibasti.com

آوارہ بد کردار میں نظر آرہی ہے۔۔۔؟ جس نے آپ کی پاک دامن پوتی کے اجلے دامن کو داغدار کر دیا ہے۔۔؟ جو نجانے کس کم کمین فحاشہ کی بطن سے جنما ہے جسے آج تک حویلی والوں نے اپنا خون تسلیم نہیں کیا نہ کرنے کے امکان ہیں۔۔ اگر آپ کو لگتا ہے وہ آپ کی پوتی کو عزت کی چادر اوڑھائے گا۔۔۔ تو معذرت میں آپ کو معصوم نہیں بیوقوف کہنے کی گستاخی کرنا چاہوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔"

"آپ ضرورت سے زیادہ کہہ چکے ہیں برائے مہربانی اپنی تشریف لے جائیں۔۔۔" بڑے ضبط سے اس کی بکواس سننے کے بعد انھوں نے دروازے کی طرف اشارہ کیا۔

"چلا جاتا ہوں، لیکن آپ کو تسلی سے سوچنے کا موقع دیکر آپ سے مثبت جواب کی امید لیکر۔۔۔" وہ ڈھیٹ تھا۔

www.kitabibasti.com

ہمارا جواب قطعی ہے، آپ ہم سے کوئی امید نہیں رکھیں۔۔"انھوں نے قطعی لگی پٹی سے کام نہیں لیا تھا۔

"آپ جلد بازی سے کام لے رہے ہیں۔۔"

"قطعی بھی نہیں۔۔اس رات کی روداد سے میں من و عن واقف ہوں، اس لڑکے کی حرکت غیر اخلاقی ضروری تھی، لیکن وہ اخلاقیات کی سطح سے نہیں گرا تھا، اس لڑکے کی حق میں گواہی خود میری پوتی نے دی ہے، اور میری پوتی کی پاکدامنی کا گواہ میرا رب ہے، باقی زمانہِ جاہل جو سمجھنا ہے بصد شوق سمجھے۔۔۔"دوٹوک انداز میں اخلاق حسین کو جواب دیتے شدت جذبات سے ان کی اجلی رنگت خون جھلکانے لگی تھی۔

"معاملہ جو بھی رہا ہو حکیم صاحب!! دلاور عثمانی جیسے شہرت یافتہ لوگ جس دہلیز پر قدم رکھ دیں وہ ویسے ہی میلی ہو جاتی ہے، اور اگر دنیا کی سوچ اتنی ہی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

غیر اہم ہے تو آپ کے دیرینہ دوست نے عین وقت پر دامن کیوں جھٹک دیا۔۔؟"مکروہ ہنسی لبوں پر سجاتے اخلاق حسین نے وار کاری کیا تھا جس پر حاجی حکیم کا چہرہ پھیکا پڑ گیا تھا۔

خیر میں آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا، ٹھنڈے دماغ سے سوچیے گا۔۔۔خدا حافظ۔۔۔"خباثت سے ماتھے تک ہاتھ لیجا کر وہ آگے بڑھا پھر پلٹ کر حاجی حکیم کا دھواں دھواں چہرہ دیکھتا لب دبا کر واپس مقابل آیا۔

اور یاد رکھئے گا حاجی صاحب! جتنا اجلا دامن ہوتا ہے داغ اس قدر ہی نمایاں ہوتا ہے، اور جتنا نیک نام ہوتا ہے بدنامی اتنی ہی عام ہوتی ہے۔۔گاؤں میں کسی دوسرے کے گھر کی عزت لٹ بھی جاتی نہ بھرے بازار اتنا تماشہ نہیں ہوتا جتنا فقط آپ کی دہلیز پر دلاور عثمانی کے قدم رکھنے سے ہوا ہے، کیا آپ ساری زندگی اپنی پوتی پر یہ داغ لگا رہنے دینا چاہتے ہیں ایسے ہی۔۔۔؟سوچیے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گا ضرور۔۔۔"ان کی سماعت میں جاہل زمانے کی حقیقت کا پگھلا سیسہ

انڈیلتا ان کے ناتواں شانوں سے نادیدہ گرد صاف کرتا وہ تو چل دیا تھا پیچھے

حاجی حکیم بوسیدہ دیوار کی طرح ڈھے گئے تھے۔۔

شیطان اور ابلیس تو مفت میں بدنام ہیں یہاں اصل شیطانیت و خباثت تو

انسانوں میں بھری ہوئی ہے۔۔

بات کیا تھی وہ لڑکا محض پندرہ منٹ کیلئے ان کے آنگن میں آیا تھا، ہاں اس کا

آنا رات کے اس پہر غیر اخلاقی تھا لیکن وہ ایک بے زبان کیلئے آیا تھا۔ جس

سے یہ بات تو صاف واضح تھی کہ حاجی حکیم کی عدم موجودگی سے وہ واقف

نہیں تھا۔۔

www.kitabibasti.com

اس نے غصہ میں فاروق کو دھکا دیا تھا توڑ پھوڑ بھی مچائی تھی لیکن وہ تنہا نہیں آیا تھا اس کے ساتھ معمر ملازم موجود تھا خود حاجی حکیم کے گھر مقدس کے علاوہ چار اور لوگ موجود تھے۔۔

پھر فاروق نے خود بتایا تھا اس لڑکے نے شدید اشتعال کے زیر اثر ہونے کے باوجود گھر میں گھسنے کی کوشش نہیں کی تھی، نہ مقدس نے باہر قدم رکھے تھے۔

لیکن صبح تک لوگوں نے اس حادثہ کو کوئی اور ہی رنگ دے دیکر جنگل کی آگ کی طرح شر پھیلا دیا تھا۔

اور اخلاق حسین بالکل سہی زمانہ کی بد صورت چہرے کی آئینہ داری کر کے گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

تلخ ہے مگر سچ ہے یہاں بہتان ہمیشہ با کردار کے اور بھگتان ہمیشہ بے گناہ حصے

آتا ہے۔

مضمحل شکستہ اعصاب کو جھنجھوڑتے انھوں نے واپس خطبات کی کتاب اٹھائی

تو اوراق الٹتے ہوئے

'بہتان زنی و کردار کشی '

کا تلخ موضوع خود بخود کسی غیبی اشارے کی طرح ان کے سامنے کھل گیا تھا۔

دعووں کے ترازو میں تو عظمت نہیں تُلتی..!!

فیتے سے تو کردار کو ناپا نہیں جاتا..!!

اوروں کے خیالات کی لیتے ہیں تلاشی..!!

اور اپنے گریبانوں میں جھانکا نہیں جاتا..!!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"!نیک بخت یہ لگا دیں۔۔۔۔"

جمعہ کی نماز کیلئے تیار سفید براق جبہ میں ملبوس بارعب سے دا.جی حسب عادت ہاتھ میں اپنی پسندیدہ عطر کی شیشی لیئے دریچے کے پاس رکھی تخت پر بیٹھی سورہ کہف پڑھ رہی دی جان کے پاس آئے تھے۔

ایک عمر گزر چکی ہے شہباز کے ابا! اب تو خود کر لیں یہ۔۔۔"ان کے ہاتھ" سے عطر کی شیشی لیتے دی جان کا سر نفی میں ہلا تھا۔

اچھی عادتوں کا عمر کے ساتھ پختہ ہونا اچھی بات ہے نیک بخت!!""انھوں" نے اپنے دونوں ہاتھ آگے کیئے تھے جس پر دی جان نے باری باری عطر لگایا تھا پھر وہ ذرا سا آگے کو جھکے تو دی جان نے سینے اور کالر کو بھی عطر سے معطر کیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن خیال کرنا چاہیے اب آپ جوان پوتے پوتیوں والے ہو گئے ہیں، کل" کو پر دادا بنیں گے ہنسے گے بچے آپ پر۔۔۔"رحل کے پاس رکھی تہہ شدہ شال اٹھا کر ان کے شانے پر ڈالتی وہ متبسم لہجے میں بولیں تھی۔

سوائے آپ کے اس نافرمان لاڈلے کے کسی کی اتنی ہمت نہیں۔۔۔"داجی" نے گردن اکڑا کر اپنا رعب ودبدبہ جتایا۔

ہاں! ساری برائیاں تو ہے ہی میرے لاڈلے میں۔۔"دی جان فوراً برا منا" گئی تھی۔۔

فون کرنے کی توفیق ہوئی اس ناخلف کو۔۔۔؟ بتایا کچھ کہاں مارا مارا پھر رہا" ہے۔۔۔؟"ہاتھ کے اُپر عطر لگا کر دونوں ہاتھوں کو آپس میں ملتے انھوں نے پوچھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جیسے آپ کو معلوم ہی نہیں وہ کہاں ہے۔۔۔؟"دی جان نے ناراض"
نظروں سے دیکھتے جتایا تھا۔

ہاں تو کونسا اس چینگیز خان کہ جانشین کو نہیں معلوم۔۔"داجی قطعی نادم"
نہیں ہوئے تھے۔۔

آپ دونوں دادا پوتے کو تو اللہ ہی سمجھ سکتا ہے۔۔"دی جان ہار مانتی ہوئی"
کلام پاک کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

دعا کریں امام صاحب بھی اسے سمجھ جائیں اور کوئی مثبت جواب دے"
دیں، زندگی سنور جائے گی اس ناہنجار کی ورنہ ساری زندگی ایسے ہی مارا مارا
پھرتا رہے گا۔۔"جھک کر ان کی ململ آنچل میں عطر لگے ہاتھوں کو نرمی سے
پوچھتے وہ فکرمندی سے بولے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جو ابا دًی جان خواہش کے باوجود آمین نہیں کہہ پائیں تھی کس طرح کہتی آمین یہ خوش بختی ان کے پوتے کی نصیب میں خوشی کی صورت داخل نہیں ہو رہی تھی۔اس کی روح پر پہلے ہی اتنے چھالے تھے مزید کیسے وہ زخم لگنے دیتی۔۔

وہ گلستانِ بہار پہنچا تو معلوم ہوا ہے آج شہنشاہ صاحب باغ کے عقبی حصے کی سیر پر نکلے ہوئے ہیں۔

"سہی ہے بھئی !ہم ان سے شرفِ ملاقات حاصل کرنے کیلئے ہواؤں کے گھوڑوں سے سبقت لیجا کر آئیں ہیں اور یہاں موصوف سیر و تفریح کے مزے لوٹ رہے ہیں۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

برے برے منہ بناتے ہوئے دلاور نے سنسنان تالاب کا کنارہ جو کہ (شہنشاہ صاحب کی پسندیدہ جگہ تھی) پھر ان کے خواب گاہ کو دیکھا جو صاف ستھرا خالی تھا۔

"تم میرے بغیر مست قلندر گھوم رہے ہو تو میں بھی مست ہوں، ہونہ!"

بڑے آئے خوش فہم شہنشاہ۔۔۔" بڑبڑاتے ہوئے وہ جاکر تالاب کے دوسرے کنارے پر پورے قد سے کھڑے آم کے پیڑ کے نیچے کو جھکی ٹہنی پر بیٹھا۔

بانسری جیکٹ کی جیب سے برآمد کرتے بڑی جاندار قسم کی مسکراہٹ اس کے عنابی لبوں پر رقصاں تھی، جو بانسری کو قوی انگلیوں میں تھام کر لبوں سے لگاتے مخصوص دھن چھیڑتے ہوئے مزید گہری ہوگئی تھی۔۔

ادھر اس کی بانسری کی خوبصورت دھن کو جیسے ہی گلستانِ بہار کی چنچل ہواؤں نے اتنے دنوں بعد سنا فوراً ہی اپنی آوارہ لہروں میں مدھر سُروں کو بھرتی ہر ذی روح کی سماعت میں انڈیلنے چل دی۔۔

آن کی آن میں وہاں کام کرنے والے ملازمین کے ساتھ ادھر ادھر مٹر گشت کر رہے سارے جانور کسی غیبی قوت کے زیر اثر کھینچے چلے آئے تھے۔

شیخو اور براق تو منہ میں گاجر لیئے ہی حاضر تھے، سکھ، حسب عادت سردار کی پیٹھ پر بیٹھی تھی، پھدکتی ہوئی گلہری جس کا یہ آم کا پیڑ ذاتی گھر تھا سو وہ ٹہنی پر دلاور کے ساتھ ہی پھدک رہی تھی، ملازمین تالاب کے دوسرا کنارے ہی کھڑے لطف اٹھا رہے تھے۔

www.kitabibasti.com

جب یکا یک پر فسوں ماحول میں بھاری قدموں کی دھمک سے ہل چل پیدا ہوئی ساتھ باقی سب کی جان ہوا ہوئی۔۔ جبکہ دلاور کی مسکراہٹ گہری ہو گئی تھی لیکن اس نے آنکھیں نہیں کھولی تھی۔۔

بھاری پیروں کی دھمک سے ٹھیک ٹھاک مرتعش ہوتی زمین نے ننھے جانور سمیت ملازمین کا بھی دل ہولا دیا تھا تبھی سب آن کی آن میں ادھر ہوئے تھے۔ آخر کون ہیبت و جسامت دونوں اعتبار سے 'شہنشاہ' کی شان میں گستاخی کا مرتکب ہو سکتا تھا۔

تالاب کے کنارے پہنچتے ہی اپنی آمد کا پتا دینے کیلئے شہنشاہ نے سونڈ اٹھا کر زوردار آواز نکالی تھی جس سے دلاور کی بانسری کی آواز لمحے کیلئے دب گئی۔

لیکن پھر بھی وہ بنا توجہ دیے بانسری بجاتا رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اوریوں علی العلان آمد کی خبر دینے کے باوجود توجہ نہ ملنے پر بگڑے شہنشاہ صاحب سونڈ اٹھا کر آواز نکالتے ہوئے ہی دھپ دھپ کی آواز پیدا کرتے اس کنارے سے اس کنارے آئے لیکن دلاور کی پوزیشن میں کوئی تغیر نہیں آیا۔

ٹہنی کے بالکل قریب سونڈ لیجا کر شہنشاہ نے اب کے غصہ سے زوردار آواز نکالی تو دلاور کے کان کے سارے پردے جھنجھنا اٹھے۔

لیکن وہ اسے تنگ کرنے پر بضد ویسے ہی پڑا رہا۔

مزید دو تین بار اونچی آواز نکالنے کہ باوجود اثر نہ ہونے پر

ٹھیک ٹھاک مشتعل ہو چکے شہنشاہ نے سونڈ ٹہنی سے لپیٹتے زور سے ہلا ڈالا

نتیجتاً آرام سے لیٹا دلاور توازن کھوتا ہوا گرنے لگا کہ شہنشاہ نے فوراً اس کے سینے کے گرد سونڈ لپیٹتے اسے اٹھا کر اپنی سخت پیٹھ پر قریباً پٹخا دیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مار دیا ظالم اتنی سخت پیٹھ ہے تمہاری۔۔۔" سنبھل کر بیٹھتے وہ کراہ اٹھا" تھا۔

جس کا ایک کام انجام دیکر ہاتھ جھاڑنے کے انداز میں سونڈ جھٹکتے شہنشاہ نے کوئی نوٹس نہیں لیا تھا خاموشی سے ایک سمت قدم اٹھانے لگا۔

یہ سہی زبردستی ہے بھئی! ہم آئیں تو خود غائب ہو جائیں اور بعد میں لوگوں" کو زبردستی یرغمال بنا کر اپنے ساتھ لیجائیں۔" دلاور نے خراب منہ بناتے شکوہ کیا تو شہنشاہ نے رک کر ذرا سا آنکھیں ترچھی کر کے اسے گھورتی نظروں سے دیکھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو۔

تم ایسے وقت کے پابند انسان جو تمہاری واپسی کے وقت مقررہ سے پہلے ہی" میں پھاٹک پر پھول لیکر تمہارے سواگت کیلئے نہ بیٹھ کر گستاخی کا مرتکب ہو گیا۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ایسی طعنہ شاہی والی نگاہوں سے نہیں دیکھو مجھے، میں کوئی ہمیشہ کیلئے نہیں" گیا تھا تمہیں انتظار کرنا چاہئے تھا میرا یہیں پر۔۔۔"اس کی بڑی بڑی آنکھوں پر ہاتھ رکھتے دلاور نے شکوہ بھی خاصے رعب سے کیا تھا۔۔

جس پر زور سے سر ہلا کر اپنی آنکھوں سے ہاتھ ہٹاتے واپس شہنشاہ نے اسے غصہ سے دیکھا۔ جیسے کہہ رہا ہو

میں تو فارغ بیٹھا ہوں ناں ادھر! جو تمہارے نام کا جوگ لیکر بیٹھا" رہوں۔۔۔"

یہ جب تم مجھے شہباز کے ابا والی نگاہوں سے گھورتے ہو ناں قسم سے انتہائی" زہر لگتے ہو۔۔۔" دلاور نے واپس اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا تو وہ دائیں بائیں سر ہلا کر اس کی بات کو ہوا میں اڑاتا ہوا آگے بڑھ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"شہنشاہ کے" ویسے وہ ننھا منا آفیسر آیا تھا ملنے سنا ہے، کیا لیکر آیا تھا۔۔؟"

جا کر اپنی مخصوص جگہ پر شاہانہ انداز میں بیٹھنے پر دلاور نے پوچھا۔

"قدر کرو میری واحد میں ہو جو خالی ہاتھ نہیں آتا، ورنہ لوگ تو۔۔۔۔" دلاور

کی بات درمیان ہی رہی جب نظیر نے بڑا ساٹوکرا لا کر شہنشاہ کے آگے رکھا۔

"وہ یہ جنگلی کیلے کل معظم سا لیکر آئے تھے، کہا تھا کہ بھوسے میں رکھ دوں

کچھ پک جائیں تب دوں شہنشاہ کو، طبیعت خراب تھی ناں پچھلے دنوں ان

کی۔۔۔۔۔" نظیر کی بے وقت انٹری اور حوالے پر دلاور ٹھیک ٹھاک

تلملایا تھا جبکہ شہنشاہ یوں مغرورانہ انداز میں جھک کر کیلے کھانے لگا تھا جیسے

جتانا چاہ رہا ہو کہ۔۔

"اگر تم نام اور کام سے حریف زادے ہو سکتے ہو تو، ہم فقط نام کے شہنشاہ

نہیں ہماری قدر و اہمیت بھی بادشاہوں والی ہے دس لوگوں میں۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

پھر شہنشاہ نے ہی اٹھا کر ایک کیلا اس کی طرف بڑھایا تو وہ خراب منہ بناتا کھانے لگ گیا تھا۔

ایک دو تین چار کیلے کھانے کے بعد پیٹ تو بھر ہی چکا تھا اور شہنشاہ سے گفت وشنید کر کے ذہن تر و تازہ ہو گیا لہٰذا لمبی تان کر سونے کیلئے وہ چل دیا۔۔

پھر ملتے ہیں مترا۔۔۔۔؟" حسب عادت وہ شہنشاہ کی سونڈ کا بوسہ لینا" نہیں بھولا تھا۔

www.kitabibasti.com

نے فرمایا پھر وہ سو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "جو کسی پاکباز عورت پے تہمت لگا دے میرے نبی سال تک سجدے سے سر نہ اٹھائے تب بھی جہنم میں جائے گا، اگر اس نے "توبہ نہ کی اور اس خاتون سے معافی نہ مانگی۔۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

جمعہ کی نماز ادا کر کے سب مقتدی سلام دعا کرتے ہوئے مسجد کے احاطے سے نکلتے ہوئے صحن عبور کرتے ابھی گیٹ کی طرف بڑھنے ہی لگے تھی کہ حاجی حکیم کی بلند آواز پر سارے چونک کر آواز کی سمت متوجہ ہوئے۔

مسجد کی صحن میں موجود چھاؤں دار نیم کے پیڑ کے گرد بنے سنگی چبوترے پر سفید جبہ میں سر پر رومال باندھے کھڑے حاجی حکیم کو خود سے مخاطب دیکھ سب حیران پریشان جہاں کے تہاں تھم گئے تھے۔

"میں یہ بات اندر ممبر پر بیٹھ کر بھی کر سکتا تھا اور بہت اچھے سے کر سکتا تھا، لیکن وہاں مجھے خالص اپنے رب کی باتیں کرنی اچھی لگتی ہے، اس لیئے یہاں صحن میں خطاب کر رہا ہوں، میرا رب تو ہر جگہ حاضر و ناظر ہے، مسجد کا ممبر کا صحن کیا صحرا کیا بیاباں کیا۔۔۔" وہ مبہم سا مسکرائے۔

www.kitabibasti.com

پر ان کے خاص تمہید پر کئی لوگوں نے نافہم نگاہوں کا تبادلہ کرتے چہ میگوئیاں شروع کر دی۔۔

"جانتے ہیں قارون کیوں غرق ہوا تھا۔۔۔؟"انھوں نے کچھ استعجابیہ تو کچھ استفامیہ نگاہوں سے خود کو دیکھ رہے بھیڑ سے متبسم سوال کیا۔

"جانتے ہیں کیوں اللہ نے زمین کو حکم دیا کہ وہ کچھ ساعتوں کیلئے موسیٰؑ کا حکم بجالائے۔۔؟"انھوں نے ایک ایک پر سے اپنی سوالیہ نظر گزاری جہاں کچھ لاعلم لوگوں کے چہروں پر تردد کے آثار تھے تو وہیں کافی لوگ بغلیں جھانکنے پر مجبور تھے۔

"میں بتاتا ہوں۔۔۔۔"انھوں نے اپنی آواز کو مزید بلند کیا۔

www.kitabibasti.com

ایک جانب شہباز اور شیراز عثمانی کے ساتھ کھڑے داجی کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ نے جگہ بنائی۔۔

"قرآن کریم میں دو رکوع میں ذکر آیا ہے قارون کا۔۔پڑھا ہو گا آپ لوگوں نے۔۔یہاں پر بہت سے لوگ اس کے دردناک انجام کی وجہ سے بھی بخوبی واقف ہوں گے، پھر بھی میں مختصراً بتانا چاہوں گا۔۔"انھوں نے لمحاتی توقف لیا۔

"جب اللہ کے حکم سے حضرت موسیٰؑ نے بیش بہا دولت کے مالک قارون کو اپنے خزانے سے زکوٰۃ نکالنے کا مشورہ دیا، جوابا وہ بدبخت بدک گیا کہ میں کیوں دوں میری دولت ہے۔ حیرت کا مقام ہے ناں یہاں میری دولت ہے سوچتے ہوئے اس کا کم فہم دماغ یہ یکسر فراموش کر چکا تھا کہ یہ سب دینے والا وہی رب ہے، جو دے سکتا ہے تو لے بھی سکتا ہے۔۔ خیر زکوٰۃ سے بچنے کیلئے

www.kitabibasti.com

اس کے غلیظ دماغ نے انتہائی گھناؤنا منصوبہ تشکیل دیا ہے۔۔اور ایک بدنام عورت کو اس نے موسیٰؑ پر یعنی اللہ کے نبی موسیٰؑ جسے کلیم اللہ کا لقب ملا ان پر الزام لگانے کیلئے پیسہ دیکر خرید لیا۔۔اور کہہ دیا کہ جب موسیٰؑ وعظ کیلئے لوگوں کو اکٹھا کریں تم منصوبہ پر عمل آوری کر دینا۔۔

اور جب موقع آیا، موسیٰؑ بھیڑ سے مخاطب ہوئے قارون نے اس عورت کو کھڑا دیا، لیکن صد افسوس وہ بدنام عورت نورِ نبوت کی تاب نہ لا سکی اور قارون کا منصوبہ آشکار کر گئی۔۔اس عورت کہ زبانی قارون کا غلیظ منصوبہ جان کر موسیٰؑ تڑپ کر سجدے میں گئے،ان کے سجدے میں ایسی تڑپ ایسی شدت تھی کہ اللہ نے زمین کو حکم دیا کہ وہ کچھ پل کیلئے موسیٰ کی تابع ہو جائے اور پھر موسیٰؑ جاہ و جلال میں اٹھے اور زمین کو حکم دیا کے وہ قارون کو جکڑ لے، پھر قارون گڑگڑاتا رہا تڑپتا رہا، فریادیں کرتا رہا لیکن موسیٰؑ کے پے در

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پے حکم کی تابع زمین اسے نگلتی چلی گئی، وہ دھنستا چلا گیا۔۔۔اور اس کا وجود "نیست و نابود ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔

"یہ تھی قارون کے غرق کی ہونے کی وجہ۔۔۔۔۔۔"

حاجی حکیم نے بھیگی نظریں اٹھا کر پورے مجمع کو دیکھا جہاں خوفِ خدا سے سب کو سانپ سونگھ گیا تھا۔ان میں سے کچھ بے حس فرعون فطرت بھی تھے اخلاق حسین جیسے جنھوں نے شانے سے گرد کی طرح اس احساس کو جھٹک دیا تھا۔

"جانتے ہیں آپ لوگ اسلام کی فوجداری قانون کے مطابق بہتان تراشی کی سزا کیا ہے۔۔۔؟"ان کی خاص نظر کروفر سے کھڑے اخلاق حسین پر ٹھہری،ان کی نگاہوں میں کوئی الزام کوئی ترش پن یا چبھتا ہوا تاثر نہیں تھا پھر بھی دل کے چور نے اسے نگاہ نہ ملانے دیا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کسی پر الزام لگانے کے بعد اگر مطلوبہ شخص چار گواہ پیش کرنے سے قاصر" رہ جائے تو اس شخص کو اسیؔ کوڑے ماریں جائیں اور اس کا معاشرتی بائیکارٹ کیا جائے، اور پھر دوبارہ کسی بھی معاملے میں اس کی گواہی کو منظور نہ کی جائے۔۔۔"ان کے کچھ لفظوں پر خاص دباؤ ڈالنے پر اخلاق حسین سمیت بہت سے لوگوں نے پہلو بدلہ تھا۔

گزشتہ دنوں میرے گھر کیا ہوا۔۔؟ کیسے ہوا۔۔؟ کسی نے مجھ سے یا میرے" گھر موجود ملازمین سے تصدیق کرنے کی کوشش نہیں کی اور من گھڑت افواہ کی تشہیر کرتے گئے۔۔ خیر میں یہاں اس کی کوئی وضاحت، کسی قسم کی تائیدی یا تردیدی بیان نہیں پیش کروں گا، میں نے اپنا معاملہ رب پر چھوڑا ہے، بے شک میرا رب بہترین انصاف کرنے والا ہے۔۔۔"انھوں نے لمحے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کو سر اٹھا کر آسمان کی جانب دیکھا تو کئی لوگوں کے دل کی دھڑکن سست پڑتی ہاتھ پسینہ سے بھیگ گئے۔۔

بے شک اس وقت سے ڈرنا چاہئے جب کوئی مظلوم اپنا حساب رب کے سپرد کر دے۔۔

دلاور عثمانی کیسا ہے؟اس کی صحبت کیسی ہے ؟اس کی شہرت کیسی ہے ؟اس" پر میں نہ دوسروں کی رائے کو قابل اعتناء قابل اعتبار جانتا ہوں نہ اپنی رائے قائم کرنا چاہتا ہوں، میں بس اتنا جانتا ہوں جو شخص ایک جانور کی محبت میں اس حد تک جا سکتا ہے وہ کم از کم ایک پاک دامن عورت پر الزام لگانے والوں، منفی باتوں کو ثواب جاریہ سمجھ کر پھیلانے والوں،لوگوں کہ عیوب کو عیاں کرنے والوں، کسی کی مجبوری کا ناجائز فائدہ اٹھانے والوں سے لاکھ درجے بہتر ہے۔۔لہٰذا آج آپ سب کے سامنے میں محترم تاجور عثمانی

www.kitabibasti.com

صاحب کا میری پوتی کیلئے بھیجا گیا پیغام پوری خوشی و رضامندی کے ساتھ قبول کرتا ہوں۔۔۔" حاجی حکیم کی آخری غیر متوقع بات پر بھیڑ کو زبردست دھچکا پہنچا تھا۔

چاروں جانب چہ مگوئیاں شروع ہو گئی تھی جبکہ داجی خوشی سے نہال ہوتے بھیڑ چیرتے ان کی جانب بڑھے۔

آپ۔۔۔آپ ایسا۔۔ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔؟" اخلاق حسین تڑپ کر" چبوترے سے اتر رہے حاجی حکیم کی راہ میں حائل ہوا۔

واضح رہے ایک باپ کبھی اس شخص کو اپنی بیٹی کا مقدر نہیں بنا سکتا جس نے" اس کی بیٹی کہ دامن پر داغ لگایا ہو، دوسرا عزت دینی والی ذات صرف اس واحدِ لاشریک کی ہے، اس کے علاوہ میری بیٹی کو کسی کہ رتبہ نام یا پیسے کی خریدی ہوئی جھوٹی عزت نہیں چاہئے اخلاق حسین صاحب!" جتاتے انداز

www.kitabibasti.com

میں کہتے اخلاق حسین کے پیچ وتاب کھاتے چہرے پر متحمل نظر ڈال کر وہ ایک سمت بڑھ گئے تھے۔

"کیوں برخوردار پسند نہیں آیا آپ کو حاجی صاحب کا فیصلہ، آخر آپ کو بہت فکر تھی نہ اپنے بزرگ کی۔۔۔؟" بجائے حاجی حکیم کے پیچھے جانے کے داجی بازی الٹ جانے پر سیخ پا ہو رہے اخلاق حسین کے مقابل ٹکے۔

"سیاسی مفاد کیلئے کیا نا آپ نے یہ سب۔۔۔؟" وہ دانت پیستا غرایا۔

"تمہارے خاندانی خون میں شامل ہے ایسے اوچھے ہتھکنڈے اپنانا، ہم عزت دینے اور عزت پانے میں یقین رکھتے ہیں۔۔۔" وہ رعب سے گردان اکڑاتے اس کی سرخ آنکھوں میں آنکھیں گاڑھ کر بہت کچھ باور کراتے بولے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہونہ! عزت آپ کا وہ ہونہار پوتا عزت دے گا حاجی حکیم کی پوتی کو اچھا"

"مذاق ہے، جس نے اپنے باپ کو عزت نہیں دی وہ۔۔۔

زبان سنبھالو اپنی ورنہ ہمیں کھینچنا آتا ہے۔۔۔"اس کے استہزائیہ انداز پر"

داجی کا جلال پھوٹا تھا۔۔

کس کس کی زبان کھینچیں گے آپ۔۔؟ یہاں تو ہر دوسرے شخص کی زبان"

پر ہے آپ کا پوتا۔۔۔؟"اخلاق حسین نے چٹخارا لیا۔

ان ساری زبانوں کی سرپرستی کرنے والی اس ایک زبان کو ہم کھینچ دیں تو"

باقی خود کٹ کر گر جائیں گی۔۔۔"داجی کے ڈنڈا زور سے زمین پر مار کر

کہنے پر اخلاق حسین کی تلملاہٹ خفیف سی سراسیمگی میں بدلی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بابا سا! لوگ جمع ہو رہے ہیں چلیں۔۔۔" دونوں کی ٹھنتی دیکھ شہباز عثمانی" فوراً درمیان آئے تھے۔۔

لیکن یہ کرنے کی ہمیں ضرورت ہے نہیں، ہمارا پوتا ہی کافی ہے، جسے ہم" نے مشکل سے باندھ رکھا جس دن ہم نے ہاتھ کھینچ لیا سب کی لگامیں کھینچ دے گا وہ۔۔ اندازہ تو تمہیں ہو گا۔۔۔؟" ٹھہرے چڑاتے انداز میں کہہ کر وہ ازلی رعب دار انداز میں آگے بڑھ گئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

بارگاہِ الہٰی میں دستِ دعا بلند کر بیٹھی مقدس کی آنکھوں سے آنسوں کا جھڑنا رواں تھا، پنکھڑی سے نازک لب وقفہ وقفہ سے آپس میں مس ہو رہے تھے، مدھم سانسیں شائد رونے کی باعث بھاری تھی اور دھڑکنیں سست۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گھنی خمدار پلکوں سے ٹوٹ کر گرتے موتی سے انمول آنسوں کا دوپٹے میں جذب ہو کر بے مول ہونے کا دورانیہ کافی طویل ہو گیا تھا۔۔اس نے آہستگی سے 'آمین' کہتے آنکھوں پر چادر سمیت ہاتھ رکھ کر سارے بچے آنسوں جذب کرتے چادر کو چہرے سے جدا کیا۔

دفعتاً مریم اور زینب گرتی پڑتی ہوئی حواس باختہ سی اندر داخل ہوئی۔۔

بی بی جی! غضب ہو گیا۔۔"معطل حواس کے ساتھ اس کے مقابل گرتے" مریم کی سانسیں بری طرح پھول رہی تھی۔

کیاہوا۔۔؟"رونے کی باعث اس کی مترنم آواز بھاری تھی۔"

بب۔۔بی بیجی۔آپ۔۔۔آپ کو نہیں پتا۔۔حاجی۔۔حاجی صاحب نے" سب۔سب کے سامنے مسجد میں آپ کے۔آپ کیلئے حویلی والوں کو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رضامندی دے دی ہے۔۔۔"آنکھوں کو حجم سے واں کر کے پھولی سانسوں کے ساتھ زینب نے اپنی طرف سے مقدس کی سماعت پر دھماکہ کیا تھا۔۔

آپ لوگوں نے نماز ادا کرلی۔۔۔؟"لیکن دوسری طرف اطمینان کا" عجب عالم تھا۔

بی بی جی!!!!"صدمہ واستعجاب کے مارے دونوں چیخ پڑی تھی۔"

ہماری ہو چکی ہے آپ ادا کرلیں یہیں، ہم ایک اور جائے نماز لاتے " ہیں۔۔"وہ گھٹنوں کو جوڑ کر کھڑی ہوئی تھی۔۔

بی بی جی۔۔بی بی جی۔۔ کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔ ظلم کا پہاڑ ٹوٹ چکا ہے" آپ پر آپ کو نماز کی پڑی ہے۔۔۔"اس کے ردعمل سے پاگل ہوا ٹھی زینب نے پکڑ کر اس کا نازک وجود جھنجھوڑ دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں زینب آپ؟ نماز فرض ہے اور فرض سے کوتاہی کسی صورت معافی کے قابل نہیں۔۔۔" وہ سرزنشی انداز میں بولی تھی۔

"اور بی بی جی آپ انسان ہیں، سانس لیتی ہوئی جیتی جاگتی ہوئی لڑکی۔۔ اپنے معاملے میں اس طرح بے حس کیسے ہو سکتی ہیں آپ۔۔ کیسے۔۔۔؟" مریم حقیقتاً اُس کے اطمینان پر اپنا ذہنی توازن کھونے کے درپہ تھی۔

"ہم انسان ہی ہیں مریم! یہی تو ہم آپ لوگوں کو سمجھا رہے ہیں۔۔ ہماری دل کی دھڑکنوں سے لیکر سانسوں کی زیر و بم تک کا جو حساب رکھتا ہے، جس رب کی مرضی کے بغیر اس کائنات کا ایک پتہ جنبش کی جرات نہیں کر سکتا آپ کو لگتا ہے وہ ہمارے حالات سے بے خبر ہے۔۔۔؟ اور جب اسے خبر ہے تو لازمی اس کے عمل میں مصلحت پوشیدہ ہو گی اور اس کی مصلحت ہم کم

فہم کی سمجھ آنا ممکن نہیں، یہی ہمارے انسان ہونے کی دلیل ہے۔۔ نماز ادا کرلیں فرض کی ادائیگی میں بلاوجہ کی تاخیر اچھی نہیں۔۔۔"

اپنے مخصوص پراثر لفظوں کو سحر انگیز لب و لہجے میں بیان کر وہ چہرے پر ٹھہرے دریا سا اطمینان لیئے انھیں دوسرا جائے نماز تھما کر ہکا بکا چھوڑ روم سے نکل گئی تھی۔۔۔

کون چاہے گا مجھے تیری طرح اے رب

!کون ڈالے گا میرے عیبوں پر پردہ بار بار

کچن میں قدم رکھنے تک واپس اس کی نین کٹوروں میں ٹھاٹھے مارتا سمندر اتر آیا تھا۔۔

مسجد کیلئے نکلنے سے قبل سنجیدہ سے حاجی حکیم اس کے پاس آئے تھے۔

آپ کو ہم پر کتنا یقین ہے رحمت۔۔۔؟"اس کے ملائم چہرے کو نگاہوں کی" گرفت لیتے انھوں نے سنجید گی سے پوچھا تھا۔

اس رب کے بعد سب سے زیادہ!!"ان کے لہجے کی غیر معمولی پن کو" محسوس کرتے بھی اس نے سیدھا جواب دیا تھا۔

"اور ہمارے فیصلوں پر۔۔؟"

"اتنا کہ جس سے اختلاف ہم گناہ سے کم نہیں سمجھتے۔۔"

وہ مضبوطی سے بولی تو حاجی حکیم تفاخر سے اس کے قریب آتے اس کی پیشانی پر مہرِ شفقت ثبت کر مان بخشتے آنکھوں میں نمی لیے پیچھے ہوئے تھے۔۔

،زمانہ جاہلیت ﷺ مادرِ عیسیٰؑ ہو یا فرزندِ یعقوبؑ،دخترِ ابو بکرؓ ہو یا زوجہ محمد" نے ایسی معتبر و متبرک ہستیوں کو نہیں بخشا تو حقیر حاجی حکیم کی پوتی کی کیا

وقعت کیا بساط۔۔۔آپ ہمارا غرور ہیں اور اپنے غرور کے سر کا تاج ہم نے سوچ سمجھ کر ڈھونڈا ہے آپ جلد بازی نہیں کرنا سمجھنے میں، وقت کو سمجھانے کا موقع دینا۔۔۔"اس کی روشن جبیں پر ایک مرتبہ پھر نم لب رکھتے انھوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا پھر مڑ کر نکلتے چلے گئے تھے۔۔

جواباً سختی سے سلیب پر مخروطی انگلیوں کی گرفت بناتے اس نے احتجاج میں بلبلا اٹھے دل کو جیسے مٹھی میں جکڑ کر بھینچ دیا تھا۔

یہ آزمائش کی وہ کٹھن گھڑی تھی جب ایک پل کی بے اعتباری اس کے اور اس کے رب کا ناتا کمزور کر سکتی تھی، اس کے ایمان کو دیمک لگا سکتی تھی، حاجی حکیم کی عمدہ تربیت کو زیر کر سکتی تھی۔۔

اسے اس لمحے سے ابھرنا تھا،

www.kitabibasti.com

اسے اس ناامیدی کی کیفیت کو شکست دینی تھی،

اسے اس اندر سر بلند کرتی بغاوت کو کچلنا تھا،

اس احساس برتری کو زمین بوس کرنا تھا جو اس شخص کی شہرت اور اپنی گزشتہ زندگی کا موازنہ کرنے پر اندر ابھر رہی تھی۔۔

جس ایک احساس نے فرشتوں کے استاد ابلیس کو جنت سے نکال کر ملعون بنا دیا تھا،

بس اس ایک لمحہ،

اس ایک احساس،

اس ایک سرکش خیال کو اسے شکست دینی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سختی سے آنکھیں میچ کر کھولتے اس نے سلیب پر رکھے مٹی کے گھڑے سے گلاس میں یخ بستہ پانی بھر کر لیا پھر پاس سٹول پر بیٹھ کر گھونٹ گھونٹ پینے لگی گلاس جگہ پر رکھتے اس نے ایک بار پھر پلکوں کو آہستگی سے موند کر دو تین گہرے گہرے سانس لیتے دماغ میں چل رہی جھکڑ پکڑ کو نظرانداز کرتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

"اے پروردگار عالم! ہمیں اپنی پناہ میں رکھ، ہم تیری ادنٰی حقیر سی بندی ہیں بس تیری نگاہوں سے گرنے سے ڈرتی ہیں، فقط تیری نگاہوں سے۔۔" زیر لب اپنے رب کو مخاطب کرتے اس نے نم آنکھوں کو نرمی سے صاف کر کے ہر احساس کو جھٹک دیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"مزید آپ کو کیا چاہئے نیک بخت؟ نصیب جاگ گئے ہیں آپ کے اس بد بخت لاڈلے کے۔۔۔" اتنی بڑی خبر ملنے کے باوجود دی جان کے چہرے پس و پیش دیکھ دا جی بگڑے تھے۔

"داغ کی صورت۔۔۔؟"

کیا ہو گیا ہے آپ کو حاجرہ۔۔۔؟ حاجی حکیم نے مسجد کی صحن میں کھڑے ہو کر اس کی بے گناہی کی گواہی دی ہے، اتنا اعلیٰ ظرف اس زمانے میں کوئی نہیں ہوتا جو اس شخص کی گواہی دے جس کے نام سے اس کی پاکباز بیٹی بدنام ہوئی ہو، یہ تو حاجی حکیم جیسے نایاب اللہ والے بزرگ ہی ہیں جنھوں نے نا صرف اس کا نام صاف کیا بلکہ اس ناخلف کو قبول بھی کیا۔ ورنہ ہم ان کی جگہ ہوتے تو قطعی اتنی اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ نہیں کر پاتے۔۔۔" دا جی

بگڑتے صاف گوئی سے بولے تو دی جان کے چہرے پر خوشی و تردد کے آثار بیک وقت نظر آنے لگے۔

وہ نہیں مانے گا شہباز کے ابا! !" دی جان کی پست آواز میں فکر و اندیشے تھے۔

"ایسے کیسے نہیں مانے گا۔۔۔اس کا تو باپ بھی مانے گا ہم دیکھتے ہیں کیسے وہ نہیں مانتا۔۔۔" داجی کا ازلی ہٹ دھرم لہجہ عود کر آیا۔

"اس کے باپ کو تو منالیا تھا آپ نے کیونکہ وہ نرم مٹی سا تھا جس سانچے میں ڈالا اف کئے بغیر وہ شکل اختیار کر لی، اپنے فعل کی وضاحت میں اپنی صفائی میں کچھ نہیں بولا وہ، آج تک اس کے لب مقفل ہیں، لیکن وہ اپنے باپ نہیں آپ جیسا ہے سنگلاخ چٹان، ڈٹ جائے تو ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائے گا لیکن

www.kitabibasti.com

جھکے گا نہیں۔۔۔"حزن و ملال میں ڈوبی دی جان نے ماضی کے کچھ اوراق الٹے تو داجی کے نرم تاثرات پتھریلے ہوئے۔۔

"میں جانتا ہوں وہ مجھ جیسا ہے، اسی لیے میں یہ بھی جانتا ہوں اسے کیسے قابو کرنا ہے۔۔۔"ان کی جہاں دیدہ آنکھوں میں پُر عزم چمک تھی۔

"کیا کریں گے آپ۔۔۔؟"دی جان کا دل ہولا تھا۔

"چٹان کی مثال خوب دی آپ نے۔ ہر چٹان کو خوبصورت مجسمے میں تبدیل ہونے سے پہلے ہتھوڑے اور چھینی کی بے شمار ضربیں برداشت کرنی پڑتی ہے، اور جو نہیں کر پاتا وہ ٹھوکروں میں پڑا رہتا ہے، کیا آپ چاہتی ہیں وہ ہمیشہ ٹھوکروں میں رہے۔۔۔؟"داجی کے تلخ سوال پر دی جان کا سر نفی میں ہلاتا تھا۔

www.kitabibasti.com

دھتکار و پھٹکار کے سوا اسے ملا ہی کیا تھا بچپن سے۔۔۔

یہی فکر تو انھیں راتوں کو سونے نہیں دیتی تھا کہ ان کے بعد اس کی زندگی کیسی ہو گی۔۔؟

کون اس کا خیال رکھے گا؟

کون اس کے خون رستے زخموں پر پھائے رکھے گا؟

کون اس کے دن بدن ناسور بنتے درد کی دوا کرے گا؟

کون اس کی اصل شخصیت کو دریافت کر اسے ایک ان چاہے وجود کی اذیتناک احساس سے نکال کر خاص ہونے کا فرحت بخش احساس سونپے گا۔۔؟

آخر کون۔۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

ان کے درد سے پھوڑے کی طرف دکھتے دل کی ہمہ وقت دہائیاں انھیں

بے کل و بے چین کیئے رکھتی تھی۔۔۔

شائداب انھیں اس 'کون 'کا جواب مل جائے۔۔

شائد یہی وہ 'کون ' ہے۔۔۔۔؟

ان کے پراگندہ سوچوں کی آماجگہ دماغ کو ایک سمت ملنے لگی تھی۔ایک شبیہ

اترنے لگی تھی۔

جس پر دل سو بار آمین کہتا واری نیاری جا رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

جی ہمیں منظور ہے آپ کا یہ فیصلہ

!کہہ رہی ہے ہر نظر بندہ پرور شکریہ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"خیریت ہے۔۔۔؟"

باآواز بلند گنگنانے کے ساتھ دوپٹہ لہراتی خود بھی مسرور سی جھومتی متصادم ہو رہی مضراب کو تھام کر بمشکل میرال نے پوچھا تھا۔

خیریت نہیں میرال جان! خوشی کہو۔۔ خوشی۔۔۔"شانے سے تھام کر اس نے پھرکی کی طرح میرال کو گھماڈالا تھا۔

ارے! ارے۔۔۔۔"میرال کا تو پورا دماغ گھوم گیا تھا۔۔"

"کیا ارے۔۔ ارے۔۔ خوش نہیں ہو تم۔۔۔؟"

"میری چھوڑو اپنی خوشی کی وجہ بتاؤ۔۔۔؟"

"متوقع نکاح۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

متوقع نکاح سے تم خوش ہو۔۔۔؟"میرال نے عجیب نظروں سے سرتاپا" وائٹ چکن کے کرتے پر کھلے پائینچوں والی سرخ پائجمہ پہنے کھڑی خوش نظر آرہی مضراب کو دیکھا۔

کیونکہ کل جمعہ کی نماز کے بعد سے تو حویلی کا درجہ حرارت خاصا بڑھا ہوا تھا۔ کتنے ہی ملازم پیچ وتاب کھا رہی ناظمہ بیگم کی عتاب کا نشانہ بن چکے تھے۔

رخسار الگ کٹ کھنی بلی بنی گھوم رہی تھی۔

رضوانہ بیگم ہر معاملے سے لاتعلق نظر آتی اپنے معمولات میں مصروف تھی۔

www.kitabibasti.com

شہباز صاحب کے تیور بھی ٹھیک نہ تھے۔ شیراز عثمانی تو تھے ہی مانند مجسمہ۔۔

دی جان بھی فکر و تشویش میں تھی۔۔

اس پر مضراب کی دھمال چوکری میرال جتنا حیران بلکہ پریشان ہوتی کم تھی۔

ایسے ناقدانہ نظروں سے کیا دیکھ رہی ہیں میرال بیگم! ابھی ہم نے سنگھار میز کو شرف نہیں بخشا اس لیۓ حلیہ تھوڑا اول جلول ہو رہا ہے۔۔۔"شکن آلود شرٹ جھٹکتی وہ مصنوعی خفگی سے بولی تھی۔

مجھے تمہارا حلیہ نہیں دماغ ہلا ہوا لگ رہا ہے۔۔۔؟"میرال نے اس کی کنپٹی" بجائی۔

"کیوں جی۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"اتنے تناؤزدہ ماحول میں دماغ سے ہلا ہوا انسان ہی خوش ہو سکتا ہے۔۔۔"

"پھر تو میرا دماغ ڈبل ہلا ہوا ہے کیونکہ میں ڈبل خوش ہوں۔۔؟"

"اچھا وہ کیوں۔۔۔؟"

"آف کورس نکاح کی وجہ سے۔۔۔"

"کیسے۔۔؟"

پہلا اس لیے کہ دی جان خوش ہے، دوسرا اس لیے کہ رخسار سا سلگ "رہی ہیں۔۔۔ ہو گیا ڈبل۔۔"آنکھ دبا کر اس نے شانے اچکائے تو میرال نے تاسف سے نفی میں سر ہلایا۔

"رخسار سے کیا مسئلہ ہے تمہارا۔۔۔؟"

میرال پوچھے بغیر نہیں رہ سکی۔

www.kitabibasti.com

زہر لگتی ہیں مجھے بڑوں کے معاملے میں گھسنے والی خود کو عقل کل سمجھنے والی" لڑکیاں۔۔ تم بھی لگتی ہو جب اپنی خالہ سا کی صحبت میں ہاں ہاں کرتی بیل کی طرح سر ہلاتی ہو۔۔۔" برے برے منہ بنا کر کہتی وہ اچانک میرال پر چڑھ دوڑی اور قبل اس کہ کی میرال کچھ کرتی باہر سے ابھری دل دہلاتی آواز پر دونوں ساکت ہوئی تھی۔۔

جیپ کی ہواؤں کو چیرتی ہوئی صور اسرافیل سی آواز سن کر چھاؤں میں سستا رہا چوکیدار سرپٹ قوی ہیکل گیٹ کی طرف دوڑا تھا۔ کانپتے ہاتھوں سے عجلتاً دونوں گیٹ کے کنڈا ہٹا کر جیسے ہی گیٹ کا ایک بھاری پھاٹک لیئے وہ ایک جانب بھاگا دوسرے کو دھرام کی دل دہلاتی آواز کے ساتھ جیپ کھولتی ہوئی آندھی طوفان کی طرح اندر داخل گئی۔

www.kitabibasti.com

ابھی یہ فضاء میں زبردست ارتعاش برپا کرتی آواز تھمی بھی نہیں تھی کہ فضاء ہاتھی کی بلند چنگھار کی آواز سے دہل اٹھی تھی۔۔

ساتھ ہی کئی اصلحہ لیئے تعینات کھڑے ہٹے کٹے اسے قابو کرنے کیلیئے معمور کئیے گئے گارڈز اس کی جانب لپکے۔

جنھیں جیپ سے کسی پھرتیلے چیتے کی طرح چھلانگ لگا کر اترے دلاور نے بناؤ آؤ تاؤ دیکھے دھنک کر رکھ دیا تھا۔

ہر شئے کو تباہی کا روپ دھارے اپنی تباہ کاریوں کا نشانہ بناتا گرد و غبار کی طرح ادھر ادھر اچھال رہا وہ اس وقت کم از کم انسان نہیں لگ رہا تھا۔

حتیٰ کہ۔۔

www.kitabibasti.com

قدوجسامت میں اس سے کئی زیادہ مضبوط وطاقتور گارڈز کو وہ یوں یہاں وہاں ہواؤں اچھال رہا تھا جیسے گوشت پوست والے انسان نہیں ہوا سے بھرے گیند ہوں۔۔

شدید غصہ واشتعال کے زیر اثر جنونی ہوچکے اس پر اس وقت خون سوار تھا ایک ایک پر لاتوں گھونسوں کی برسات کرتے اس کا ایک ہی سوال تھراتی فضاء میں دہشت بن کر گونج رہا تھا۔۔

میں نے پوچھا کس نے مترا کو یہاں لایا۔۔۔؟" ٹھوکر میں پڑے گارڈ کو" زور کی ضرب لگاتے ایک مرتبہ پھر اس کی گرجدار آواز گونجی۔۔۔

جواب دو سارے گونگے ہوگئے ہو کس کی جرات ہوئی شہنشاہ کو ہاتھ لگانے" کی۔۔۔۔؟" جیپ پر لڑھکے گارڈ کو کالر سے پکڑ کر مقابل لاتے وہ دھاڑا ساتھ شہنشاہ کی چنگھار بھی گونجی۔۔

www.kitabibasti.com

ساتھ ساتھ دھم دھم کی بھاری آواز سے فضا تھرانے لگی تھی جیسے زلزلہ آیا ہو زمین ٹھیک ٹھاک مرتعش ہو رہی تھی۔شائد نہیں یقیناً شہنشاہ اس کے پاس آنے کیلیئے بے تاب تھا اسے کوئی چیز روک رہی تھی وہ گارڈ کو کسی بیکار شئے کی طرح ایک جانب اچھالتا آواز کی تعاقب میں بے تابانہ حویلی کی عقبی حصے کی طرف دوڑا تھا۔۔

"!!!متر ا"

شہشناہ کے گلے اور سامنے کے ایک پیچھے کے ایک پیر میں موٹی لوہے کی زنجیر دیکھ اس کی سرخ آنکھوں میں خون لہو بن کر ٹپکنے کو بے تاب ہوا تھا وہ دیوانہ وار اس کی طرف دوڑا اسے دیکھتے ہی شہنشاہ نے پیر پٹخنا بند کر دیا تھا اور اس کے قریب آتے ہی اپنی سونڈ اس کی گردن کے گرد لپیٹ لی تھی جیسے یہ چند گھنٹوں کی دوری اس معصوم کیلیئے صدیوں پر محیط رہی ہو۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نہ مترا میں آگیا ہوں ناں یارا۔۔ میں آگیا ہوں ناں۔۔ معاف کردے اپنے "یارا کو۔۔ معاف کردے مترا۔۔۔ "خون آشام آنکھوں کو سختی سے میچتے وہ بار بار اس کی سونڈ پر لب رکھتا اس کی سونڈ سہلا رہا تھا۔۔

اور کچھ دور پر کھڑے تھر تھر کانپ رہے ملازموں کو اس پر ملک الموت کا گمان ہو رہا تھا۔۔

"اب تماشا کیا دیکھ رہے ہو حرام خوروں کھولو ان زنجیروں کو ورنہ انھیں زنجیروں میں ایک ایک کی لاش لٹکے گی یہاں پر۔۔ "وہ کڑکتی بجلی کی طرح قہر سامانیاں غرایا تو مخدوش الحواس ملازم فوراً معطل حواس یکجا کرتے حرکت میں آئے تھے۔

حویلی میں داخل ہوئی اس کی جیپ کی آواز سن کر ہی وہ لوگ شہنشاہ کو کھولنے دوڑے تھے لیکن شہنشاہ کے پیر پٹخنا شروع کرنے پر ایسا ممکن نہ ہو سکا۔۔

www.kitabibasti.com

"سس۔۔سا۔ساما ئی۔۔مائی باپ کی سوسا۔۔ہم۔۔ہم نے شہنشاہ جی کے ساتھ کچھ نہیں کیا۔۔ہم۔ ہمیں تو بس خیال رکھنے کا کہا تھا۔۔۔" سامنے کے پیر کی زنجیر کھولنے آیا ملازم باضابطہ ہاتھ جوڑ کر اس کی قدموں میں جھکتا گڑگڑانے لگا تھا۔

"جان کی امان چاہتے ہو تو بتاؤ جرات کس کی ہوئی اسے یہاں لانے کی۔۔۔؟" وہ بپھرے ہوئے دریا کی مانند دھاڑا تھا۔

"ہم لیکر آئے ہیں اسے یہاں کیا کرلو گے۔۔۔؟"

عقب سے ابھری متکبرانہ آواز پر وہ زخمی شیر کی مانند بل کھا کر پیچھے بیلٹ سے پسٹل کھینچ کر نکالتا ہوا پلٹا تھا۔

www.kitabibasti.com

گولیوں سے چھاتی چھلنی کر دوں گا۔۔۔"پسٹل عین شہباز عثمانی کے دل کے برابر میں تانتا وہ ہزاروں اژدھوں کی زہر کی سفاکیت لی ئے گرجا تھا۔

ایک۔۔۔ایک معمولی سے پالتو جانور کیلئے تم ہم پر بندوق تانو گے ہم پر۔۔۔"اس کا وحشیانہ روپ دیکھ کر شہباز عثمانی اندر تک دہل اٹھے تھے۔۔

"یہ آپ لوگوں کیلئے محض ایک پالتو جانور ہو گا۔لیکن میرے لی ئے نہیں، مجھے یہ اپنی زندگی سے زیادہ عزیز ہے، جس کیلئے میں اپنی جان دے سکتا ہوں تو کسی کی جان بنا کسی قلق کے لے بھی سکتا ہوں۔۔۔"اپنی گردن سے لپٹی شہنشاہ کی سونڈ کو ایک ہاتھ سے سہلاتا دوسرے سے بندوق تانے وہ اپنے سنگین الفاظ کو لیکر کس حد تک سنجیدہ تھا یہ اس کی آنکھوں سے جھلکتی بے حسی بتا رہی تھی۔

"کک۔۔کیا کر رہے ہو لڑکے میں کہتی ہوں بندوق نیچے کرو۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ناظمہ بیگم حواس باختہ سی بیچ میں آئی تھی۔

"اپنے شوہر سے پوچھیں انھیں بڑی جلدی ہے محترم سے مرحوم کہلانے کی۔۔۔" اس کی دہشت انگیز غراہٹ پر ایک پل کو دونوں میاں بیوی کا چہرہ سپید پڑا تھا۔

"اللہ خیر۔۔۔۔" جبکہ مضراب کے ساتھ معطل حواس سنگ دوڑتی ہوئی آئی میرال بے طرح لڑکھڑاتی پلر سے لگی تھی۔

"زبان سنبھالو اپنی لڑکے۔۔۔۔" دہل چکی ناظمہ بیگم کی آواز بری طرح لرزی تھی۔

"میری زبان آپ لوگوں کی اوچھی حرکتوں پر کھلتی ہے، لیکن آج آپ لوگوں نے حد پار کردی میرے مترا کو اس گھناؤنی جنگ میں شامل

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کر کے۔۔۔اور اس کا جواب میں دئے بغیر۔۔۔" سختی سے جبڑے بھینچتے

وہ شدید اشتعال و جنون کے زیر اثر ٹریگر دبانے ہی لگا تھا کہ اچانک ہی اس کا

ہاتھ اپر اٹھایا گیا اور ہوا کو گولی چیرتی ہوئی اپر چلی گئی۔۔

"شہباز!!"

گولی کی سنساہٹ پر دہل کر چیخ اٹھی تیز طرار ناظمہ بیگم تھکی تھکی ہو کر

ساکت و سامت کھڑے شہباز عثمانی سے جا لگی۔

کانوں پر ہاتھ رکھ کر گرتی میرال کو فوراً مضراب نے مضبوط اعصابی قوت کا

استعمال کرتے سنبھالا جبکہ باقی سب کا حال یوں تھا کہ کاٹو تو خون نہیں۔۔

"اب یہ۔۔یہ غنڈہ گردی کرو گے تم۔۔اپنے تایا پر گولی چلاؤ گے

تم۔۔۔" بروقت نشانہ قطع کر چکے داجی گرجے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"کون تایا۔۔؟کیسا تایا۔۔؟ہر وہ شخص میرا دشمن ہے جو مجھ سے جڑے لوگوں کو تکلیف دینے کی سوچ بھی ذہن میں لائے اور انھوں نے تو۔۔۔۔"داجی کی گرفت سے ہاتھ جھٹکتے وہ اسی جنونیت میں بپھر کے واپس وہی عمل دہرانے کیلئے ایک بار پھر نشانہ لیا۔

"!!ناہنجار"

زور سے اسے پیچھے کی جانب دھکا دیتے داجی کا ہاتھ پورے جلال سے ہوا میں بلند ہوا تھا۔

"شہباز کے ابا!!!!!"دی جان فوراً دہل کر آتی دلاور کے مقابل ڈھال بنی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آیئے حاجرہ بیگم! دیکھیں اپنی چہیتے کے کرتوت۔۔"غصہ سے ہاتھ جھٹکتے انھوں نے شرر بار نگاہوں سے آتش فشاں بنے ہر ذرے کو جلا کا خاکستر کرنے در پہ کھڑے دلاور کی جانب اشارہ کیا۔

ساتھ اپنے چہیتے کے بھی کرتوت دیکھ لیں حاکم سرکار! انصاف تو نہیں ہو گا" احساس ہی ہو جائے کچھ۔۔۔"وہ قطعی خوف زدہ نہیں ہوا تھا لہجے کی تپش جوں کی توں برقرار تھی۔۔

کونسے کرتوت۔۔۔ہاں؟ کس کرتوت کی بات کر رہے ہو۔۔ا؟س کی" تو۔۔میں بتادوں میرے کہنے پر لایا گیا ہے تمہارا ہاتھی یہاں۔۔اب مارو مجھے گولی۔۔۔"دا جی تن کے اس کے سامنے آئے تھے۔۔

آپ۔۔۔۔"وہ فوراً دی جان کو پڑے کر بے قابو ہوتا ان کے مقابل ڈٹا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دلاور نہیں!!"دی جان فوراً دو سنگلاخ چٹان کے بیچ خلیج کی طرح حائل"

ہوئی۔۔

دد۔۔دی جان۔۔ان لوگوں نے۔۔ مم۔۔میرے شہنشاہ کو۔۔۔" سختی"

سے مٹھیاں بھینچتے اس کی تمام رگیں ضبط سے پھول کر پھٹنے کے قریب آگئی

تھی۔

نہ میرے بچے۔۔ کسی۔۔ کسی نے تمہارے دوست کو کچھ نہیں کہا۔۔ کسی

نے اسے تکلیف نہیں دی۔۔۔"اس کی کرب واذیت کو محسوس کرتی دی

جان نے فوراً اس کا چہرہ ہاتھوں میں بھرا تو شہنشاہ نے بھی پیچھے سے سونڈ اس

کی گردن کے گرد لپیٹی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دد۔۔دی جان ! ان۔۔ان لوگوں نے زنج۔۔یروں۔۔سے۔ باندھا" اسے۔۔۔"معصوم بچے کی طرح شکایت لگاتے اذیت کے آنسوں اس کی پلکوں پر ٹھہرے تھے۔

مم۔۔میں یہیں تھی بچے۔۔کک۔۔کسی نے کچھ نہیں کیا۔۔مم۔۔میں" خود تمہارے دوست کے پاس تھی۔۔بس ابھی اندر گئی تھی چاش کی نماز ادا کرنے۔۔۔"اس بپھرے دریا کو شانت کرنے کیلیئے دی جان کبھی اس کے بازو تو کبھی اس کا چہرہ مستقل سہلا رہی تھی۔

اس ناخلف کو بتا دیں۔۔شام نکاح ہے موجود رہے اگر دوبارہ ایسا کچھ نہیں" دیکھنا چاہتا تو۔۔۔"سب کو اندر جانے کا اشارہ کرتے داجی بولے تو اس کی ڈھیلی پڑی ساری رگیں ایک مرتبہ پھر ابھر آئیں۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بات سنیں میری شہباز کے ابا۔۔۔"اس نے مڑتے ہوئے دا جی کو انتہائی" اشتعال کے زیر اثر مخاطب کیا تھا۔۔

وہ اور لوگ ہوتے ہیں جو اپنی عزیز ہستی کیلئے گھٹنے ٹیک دیتے ہیں، میں ذرا" الگ دماغ کا بندہ ہوں، میں گردنیں اکھاڑ پھینکتا ہوں۔۔۔" لہجے میں صور اسرافیل سی ہولناکی لیے وہ بولا ساتھ ہی بالکنی اور دیوار پر لگی کئی لائٹز اور گملوں کا نشانہ لیکر تڑاتڑ ٹریگر دباتا چکنا چور کرتا چلا گیا۔

"نیک بخت آپ۔۔۔۔"

آپ جائیں اندر میں بات کرتی ہوں۔۔۔" تلملا اٹھے دا جی کو انھوں نے" اندر جانے کا اشارہ کیا تو وہ مشکل سے اپنا غیظ و غضب دباتے ہوئے سب کو لیکر اندر بڑھ گئے تھے۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہاں بیٹھ سکتے ہیں ہم۔۔۔"دی جان نے دلاور کا ہاتھ تھامتے ایک جانب"

اشارہ کیا۔۔

ان کا نرم لہجہ تھا ہی ایسا کہ وہ ایک پل اس حویلی کہ احاطے میں رکنا محال

ہو جانے کے باوجود ان کے ساتھ چل دیا ساتھ شہنشاہ بھی تھا۔

جو اس انجانی جگہ پر کسی سہمے ہوئے بچے کی طرح ایک پل کیلیئے اس کے گلے

سے سونڈ نکالنے کیلیئے رضامند نہیں تھا جیسے خدشہ ہو کہ پھر کھو جائے گا۔

www.kitabibasti.com

""پانی پیو ریلیکس ہو جاؤ۔۔۔

مضراب نے نڈھال سی بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے زرد چہرے کے ساتھ

بیٹھی میرال کے لبوں سے چینی اور نمک ملے پانی کا گلاس لگایا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جو باہر کا خوفناک منظر دیکھ کر بی پی لو کروا چکی تھی مشکل سے مضراب ملازمہ کے سہارے لیکر روم تک پہنچی تھی۔

مم۔۔ مضراب۔۔ مضراب۔۔ کک۔۔ کیا واقعی دلاور بھائی مار دیتے خالو سا کو۔۔۔؟" پانی کا گلاس ختم کرتے ہی میرال نے خوف وہراس کے زیر اثر پوچھا۔

ہاں!!" مضراب کا سر بلا توقف اثبات میں ہلا۔"

اللہ!!" جواباً میرال کی رنگت واپس سپید پڑ گئی تھی۔"

تم اس سب کو اپنے حواسوں پر سوار نہیں کرو، وہ ایک سرکش اتھرے ہوئے گھوڑے ہیں جان بوجھ کر جو انھیں اپنے پیچھے لگائے گا پھر کچلا تو جائے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گاہی۔۔۔"اس کے دونوں ہاتھ تھامتی مضراب لاپرواہی سے شانے جھاڑ کر بولی۔

"ل۔لیکن مضراب وہ ایسے کیسے۔۔۔؟"

اس کیسے کے چکر میں تم نہیں پڑو میرال! سب جانتے ہیں وہ گلستانِ بہار اور" وہاں کی ایک ایک چیز ایک ایک جانور و پیڑ کو لیکر پوزیسیو ہیں۔۔اور اس شہنشاہ نامی ہاتھی میں ان کی جان ہے، پھر جان بوجھ کر جسے اپنی جان کا رسک لینا ہو شوق سے لے اور انجام بھگتے۔۔۔"مضراب قطعی بھی آج کے واقعہ سے خوف زدہ نہیں تھی۔

میرال کو حقیقتاًاُس کی اعصابی قوت پر حیرانگی ہوئی تھی۔حویلی کے باہر کا نقشہ بدل کر رکھ دیا تھا بونڈر کی صورت آئے دلاور نے کیا گارڈز کی درگت کیا کشادہ لان کی حالت کچھ بھی تو نہیں بخشا تھا تضاد دھر ادھر فائرنگ۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور مضراب یوں تھی جیسے معمولی سی چھڑپ ہوئی ہو۔۔

اچھاتمہاری حیرانگی کا گراف ذرا نیچے لانے کیلیئے ایک بات بتاتی "

ہوں۔۔۔"میرال کو خوف زدہ نگاہوں سے ٹکڑ ٹکڑ خود کو دیکھتا دیکھ مضراب

چوکری مار کر بالکل اس کے مقابل ٹکی۔

گزشتہ الیکشن میں ہمارے حریف نے اپنے گاؤں کے کسانوں کی کئی ایکڑ"

زمین پر لگی فصل خراب کردی اور الزام لگادیا کہ دلاور عثمانی کے ہاتھی نے

"خراب کی ہے۔۔جانتی ہو پھر انھوں نے کیا کیا۔۔۔؟

کک۔۔کیا۔۔۔؟"مضراب کے تاثرات دیکھ میرال کی آواز خود بخود اٹکی"

تھی۔

www.kitabibasti.com

اخلاق حسین کے ڈیرے پر دن دھاڑے گھس کر اس کے اور اس کے "درجن بھر آدمیوں کے سامنے کھیت سے تبھی کٹائی کے بعد لائی گئی دھان کی فصل کو آگ لگا دی، اور دگنی رقم اس کہ منہ پر مارتے اس کے چار آدمیوں کی مرمت کر کے واپس چلے آئے۔۔۔" مضراب نے تو چٹخارہ لیکر بتایا لیکن میرال کا سر ہی گھوم گیا تھا۔

دیکھو یار! اگر ایک شخص آپ کے نفع نقصان کا حصہ دار نہیں ہے تو خواہ" مخواہ اسے انگلی نہیں کرنی چاہیے، خواہ وہ دشمن ہی کیوں نہ ہو۔۔۔ آپ سامنے سے حرکت کر کے اکساؤ گے تو ردعمل تو آئے گا ہی، جب داجی اور ان کا معاملہ تھا پھر باباسا کو کیا ضرورت تھی بیچ میں کودنے کی۔۔۔؟" حسب عادت حق گوئی سے کام لیتے مضراب دونوں ہاتھ جھٹک کر کبرڈ کی طرف بڑھ گئی تو میرال اس کی پشت دیکھتی رہ گئی۔

www.kitabibasti.com

ویسے کہہ تو وہ سچ ہی رہی تھی۔جب اس شخص کا وجود آپ لوگوں کو پسند ہی نہیں تو اسے اذیت دینے کیلیئے پیش پیش رہنے کا کیا مقصد۔۔اور جب ایسا کرتے ہیں تو جوابی کارروائی کیلیئے بھی تیار رہیں۔۔

www.kitabibasti.com

دھوپ ڈھل گئی تھی گرمی کی تمازت بھی ساتھ ہی ختم ہوگئی تھی۔حاجی حکیم کی ہدایت کے مطابق تیاری کر کے وہ کھڑکی کے پاس خاموشی سے آکر بیٹھ گئی تھی۔۔

مستقل تین دن سے اس کے پیچھے پڑی سوجتن کرا سے بغاوت پر اکسا رہی مریم اور زینب ایک مرتبہ پھر اس کے پاس در آمد تھی۔

www.kitabibasti.com

"بی بی جی خدا کا واسطہ ہے آپ کو، ایسے خود پر ظلم نہیں کریں ایسے اپنی ذات کیلئے بے حس نہیں بنیں۔۔ کم از کم۔۔آپ بدر بھائی سے تو بات کر لیں کیا پتا وہ حاجی صاحب کو۔۔۔"

"میں بات کر چکی ہوں بھائی سے۔۔۔۔" وہ قطع کلام کرتی رسانیت سے بولی۔

"پھپھو۔۔پھر۔۔انھوں نے کیا۔۔؟"

"مریم! جب ہمیں ابا کے فیصلے سے کوئی اعتراض نہیں تو انھیں کس طرح ہو سکتا ہے۔۔؟" وہ ٹوکتی ہوئی بولی۔

وہ جتنا اس موضوع سے اجتناب برتنا چاہ رہی تھی اتنا ہی مریم اور زینب اس کا ذہن الجھا رہے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

بی بی جی !اچھاہونااچھی بات ہے، لیکن انسان کواتنا بھی اچھا نہیں ہوناچاہیئے" کہ اس کاخود کاہی براہو جائے، آپ جانتی نہیں دلاور عثمانی کس قدر خطرناک اور بگڑاہواانسان ہے،ایک عادت بھی اس کی انسانوں والی نہیں ہے۔جانوروں کے ساتھ رہ رہ کر وہ خود بھی وحشی جانور بن گیا ہے،ابھی ظہر سے پہلے ہی کی تو بات ایساطوفان برپا کیاہے اس نے حویلی میں کہ نہ پوچھیئے۔۔ابھی فاطمہ کے ابادوائی لینے ڈاکٹر کے پاس گئے تو زخمی گارڈز کو دیکھ کر آئے ہیں۔۔"زینب نے تنفر سے اس پرسکون جھیل سی لڑکی میں بغاوت کی لہر اٹھانے کیلیئے کئی کنکر مارے لیکن جواب ندارد۔

وہ بجائے تجسس کااظہار کرنے یاخوف زدہ ہونے کے یوں اپنی گداز سرخ و سپید ہتھیلی پر نظر مرکوز کئے بیٹھی تھی جیسے اس وقت یہی ضروری ہو فقط۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بی بی جی! سمجھیں آپ ہماری بات کو، کسی بھی اعتبار سے وہ شخص آپ کے" قابل نہیں، آپ کیا کوئی بھی شریف عزت دار لڑکی دلاور عثمانی جیسے قماش فطرت شخص کو ڈیزرو نہیں کرتی۔۔" مریم نے ملتجانہ کہتے اس کے دونوں ہاتھ اپنی گرفت میں لیئے۔

لیکن اس نے نظروں کا زاویہ نہیں بدلہ۔

آپ دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے بی بی جی۔۔"

آپ پاکیزہ شبنم کی بوند جیسی ہیں تو وہ بدبودراب شراب سے بھی بدتر ہے،

آپ اپنے نام کی طرح مقدس و شفاف پانی جیسی ہیں تو وہ ہماری سوچ سے

زیادہ مکروہ و بد فطرت ہے۔۔بی بی جی آپ جانتی نہیں کچھ لوگ تو یہ بھی کہتے

"ہیں کہ وہ شیراز عثمانی کی جائزاولاد ہی نہ۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مریم بس!!!" وہ جھٹکے سے ہاتھ چھڑاتی ناگوار تاثرات لیئے کھڑی ہوئی"
تھی۔

"میں غلط نہیں کہہ رہی وہ۔۔"

آپ صرف غلط نہیں گناہ کی مرتکب ہو رہی ہیں مریم! ہمیں کوئی حق"
حاصل نہیں کسی کی ولدیت کسی کی شخصیت پر سوال اٹھانے کا ایسے رکیک
الفاظ استعمال کرنے کا، انتہائی معیوب فعل ہے یہ اللہ کے
نزدیک۔۔۔" متاسف مگر تنبیہہ کرنے کے انداز میں کہہ کر جیسے ہی وہ
مڑی سامنے حاجی حکیم کو کھڑا دیکھ ٹھٹھک کر رک گئی جبکہ مریم اور زینب
فوراً سٹپٹا کر وہاں سے چلتی بنی تھی۔۔

رحمت! جب آزمائش کی منجدھار میں ہم اپنے ایمان کی کشتی لیکر اترتے ہیں"
ناں، ہمارے توکل کے چپو کا بہت سی ایسی سرکش ناامیدی کی لہروں سے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

واسطہ پڑتا ہے، لیکن یاد رکھیں سرخرو وہی ہوتا ہے جو اپنے توکل کو، اپنے رب پر یقین کو کمزور نہ پڑنے دے اس میں دڑاڑ نہ اترنے دے۔۔۔۔"اس کے پہلو میں گرے دونوں گداز ہاتھوں کو اپنے نرم و نحیف ہاتھوں کی گرفت میں لیتے حاجی حکیم حلاوت سے پُر انداز میں بولے تو وہ سر جھکا گئی۔۔

میں جانتا ہوں رحمت! آپ اندر ہی اندر بہت سے سوالوں سے نبرد آزما ہیں" جن کے غیر مطمئن جواب آپ کو بے کل و بے چین کئے ہوئے ہیں۔۔۔"انھوں نے اس کا ہاتھ ویسے ہی تھامے لا کر بیڈ پر بٹھایا ساتھ پہلو میں خود بھی ٹک گئے۔

جن سوالوں کے جواب دینے میں اللہ تاخیر کرتا ہے ناں بیٹا! بندے کو سمجھ" جانا چاہئے اس جواب سے ہم لاجواب رہ جائیں گے، ہماری محدود عقل حیران، سمجھ و فہم معطل ہو جائے گی۔۔بس! تھوڑا سا صبر کا کٹھن مرحلہ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہمیں ثابت قدمی سے طے کرنا ہے۔۔۔"اس کے چادر سے ڈھکے سر پر نرمی سے ہاتھ پھیرتے وہ کھڑے ہوئے تھے۔

"ہم جو آپ کیلئے جوڑا لیکر آئے تھے پہن کر تیار ہو جائیں مہمان آنے ہی والے ہوں گے۔۔۔"وہ الماری کی طرف اشارہ کرتے بولے تو اس نے دھیرے سے جھکے سر کو ثبات میں ہلا دیا۔

"اور ہاں بدر کے امتحانات ہونے والے ہیں اس کے متعلق بات کی ہم نے عثمانی صاحب سے ان کا کہنا ہے ایک ہفتہ رک کر ہم انھیں رخصتی دے دیں، باقی ولیمہ وہ الیکشن وغیرہ سے فارغ ہو کر ہی اطمینان سے کریں گے تب تک امید ہے بدر بھی آجائیں گے۔۔۔۔"ان کے یکدم غیر متوقع بات پر اچانک سے مقدس کے لبوں تک آیا اعتراض ان کے اگلے جملے پر دم توڑ گیا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نکاح کے بعد رخصتی افضل مانا جاتا ہے، بلا وجہ کی تاخیر یوں بھی اچھی "
نہیں۔۔۔"ایک بار پھر ان کے سر پر ہاتھ رکھتے وہ نکل گئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

"!!"چشم بد دور

جیسے ہی وہ تنے عضلات کے ساتھ دی جان کی ایما پر سفید براق شلوار قمیض زیب تن کئے واش روم سے برآمد ہوا دی جان والہانہ انداز میں اس کی طرف بڑھتی سو جان سے بلائیں لینے لگیں تھی۔

میرا بیٹا میرا شہزادہ۔۔۔"محبت سے اس کے وسیع سینے پر ہاتھ پھیرتے " حقیقتاً دی جان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔

اگر ساتھ شکل کے زاویے بھی درست کر لے تو زیادہ اچھا لگ سکتا ہے آپ " کا شہزادہ۔۔۔"ہاتھ میں عطر لیے داخل ہوئے داجی نے بلا توقف اس کے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کڑے تیوروں پر چوٹ کیا تھا نجانے ان کی نازک نیک بخت نے کیسے اس اتھرے گھوڑے کو رام کیا تھا۔

کرلے گاناں شہباز کے ابا کیوں خفا ہوتے ہیں۔۔"دی جان نے سرزنشی" نظروں سے انھیں دیکھا۔

کرہی ناں لے، آپ کی کس بے لوث دعا کے بدلے ایسی حاجن نیک لڑکی" مل رہی ہے، لیکن یہاں تو۔۔۔۔" بات ادھوری چھوڑتے دا جی نے سر جھٹکا۔

ہاں تو بیت ہو جائیں ناں اس نیک حاجن لڑکی کے ہاتھوں پر، میرے گلے" میں کیوں ڈال رہے ہیں یہ طوق، میں نافرمان کفران نعمت ہی بھلا۔۔۔۔"وہ پھاڑ کھانے کو دوڑتا کلف لگی آستین کو موڑ سوڑ کر فولڈ کرتا تن فن کرتا دروازے کی سمت بڑھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"دیکھ دیکھ رہی ہیں آپ اسے۔۔۔۔۔"

آپ بھی تو حد کرتے ہیں۔۔ارے! ارے بیٹا خوشبو تو لگالو ناں ذرا بات تو۔۔۔" داجی کوڈپٹتی دی جان پرفیوم کی بوتل لیئے پیچھے لپکی تھیں۔

میں نے نہیں لگانی کوئی خوشبو بدبو اپنے سرتاج کو لگادیں۔۔۔" وہ پٹھے پر ہاتھ رکھنے نہ دینے والے گھوڑے کی طرح بدک کر ازلی باغی لہجے میں کہتا نکل گیا۔

ہاں تو میں لگانے ہی آیا ہوں۔۔نیک بخت یہ مجھے لگادیں۔۔۔" داجی زور سے اسے جواب دیتے عطر لیکر فوراً دی جان کے سامنے آئے۔

آپ خود ہی لگالیں۔۔۔اتنے اپنی محبت کے واسطے ترلے دیکر کس جتن سے اسے آپ کی من مرضی پر تیار کیا ہے میں نے،اور آپ ہیں کے بدکائے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جارہے ہیں۔۔۔"خفگی سے چار سناتی وہ عطر کی شیشی کو صاف نظرانداز کرتی نکل گئی تو پیچھے دا جی ہکا بکا سے کھڑے کے کھڑے رہ گئے۔

آج پہلی بار ان کی نیک بخت نے انھیں عطر لگانے سے انکار کیا تھا وہ بھی اس دلاور عثمانی کیلیئے۔۔رقابت کی آگ میں بھڑ بھڑ جلتے دا جی کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا تھا۔

لیکن غصہ تو خیر پینا ہی تھا۔۔۔

www.kitabibasti.com

تمھیں میری بات سمجھ نہیں آرہی؟ نہیں جاؤ گی تم کہیں پر بھی جاؤ اماں سا" کو انکار کر کہ آؤ فوراً۔۔۔"ناظمہ بیگم جلبلاتی ہوئی ایک مرتبہ پھر سفید چکن کے شلوار قمیض میں تیار ہو رہی مضراب کی سر پر غرائی جو اطمینان سے جھمکے اٹھا کر اب کانوں میں ڈال رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

"میں تم سے بات کر رہی ہوں مضراب !!"انھوں نے غصہ سے اس کے ہاتھ سے جھمکا کھینچ کر نیچے پٹخا۔

"ہاں تو سن رہی ہو ناں میں۔۔۔"

"تو پھر جواب کیوں نہیں دے رہی۔۔۔؟"

"سامنے سے جواب دوں تو آپ کو بد تمیز لگتی ہوں جواب کس طرح دوں۔۔۔؟"جھمکا واپس اٹھاتے وہ سادگی سے بولی۔

"مضراب ! میں دیکھ رہی تم دن بدن باغی ہوتی جارہی ہو۔۔بن کرو یہ تماشا اور جا کر انکار کرو اماں سا کو تم کوئی نہیں جارہی نکاح میں۔۔۔"انھوں نے ایک مرتبہ پھر تلملا کر اس کے ہاتھ سے جھمکا لینا چاہا لیکن وہ مٹھی بند کر جھمکا قید کرتی ہوئی تیزی سے دروازے کی سمت بڑھ گئی۔

www.kitabibasti.com

"مضراب!!"

ناظمہ بیگم چیختی ہوئی اس کے پیچھے لپکی لیکن وہ تیزی سے راہداری عبور کر روم سے نکل رہی دی جان کے پاس چلی گئی تو دل مسوس کر رہ گئی۔

داجی کا حکم تھا کہ سب ہی چلیں۔۔

رضوانہ بیگم نے مناسب عذر تراش لیا تو ناظمہ بیگم کے تیور دیکھتے ویسے ہی کسی نے زحمت نہیں کی، البتہ میرال کا بی پی لو ہونے کا بہانہ انھوں نے خود بنا کر اسے بچا لیا تھا لیکن اپنی من موجی بیٹی پر ان کی ایک بات کا اثر نہیں ہوا تھا۔ شہباز اور شیراز عثمانی تو تھے ہی داجی کے تابع پر پیچ میں پیچ و تاب کھاتی رخسار برا پھسی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر کچھ ہی دیر میں دو گاڑی میں آدمی اور تیسری گاڑی میں ڈھیروں ڈھیر مٹھائیوں کے ٹوکرے اور سوغات جو دی جان نے بڑی محبت سے حویلی والوں کے شایان شان پیک کروائے تھے لیکر وہ لوگ حاجی حکیم کے گھر کیلیئے روانہ ہوئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

توکل کی دو افضل صورتیں ہیں، ایک اللہ کیلیئے سب چھوڑ دینا، دوسرا اللہ پر سب چھوڑ دینا۔۔۔

مقدس بنتِ ذکاء نے دوسری صورت کو اپنی فگار انگلیوں میں جکڑتے ہر طرح کی آوازوں سے سماعت کو بہرا کر لیا تھا۔۔بے شک وہ ربِ کائنات رہنماؤں کا رہنما ہے جو کبھی اپنے بندے کا یقین نہیں توڑتا جو کبھی اپنے بندے کی انگلی نہیں چھوڑتا۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نکاح نامہ پر سائن کرتے ہوئے اس نے زور سے اپنی آنکھیں میچی تو دو آنسوں ٹوٹ کر نکاح نامہ پر موتی کی مانند ٹھہرتے جذب ہو گئے۔۔

دعا ہے اس نئے رشتے کی طفیل رحمتوں برکتوں کا نزول ہو آپ پر "رحمت۔۔۔" حاجی حکیم کی بھیگی آواز کے ساتھ سر پر لرزتا ہوا ہاتھ ٹھہرا تو مقدس کے لب پھڑ پھڑا اٹھے۔

"آمین۔۔آمین۔۔۔۔"

اس کے پہلو میں بیٹھی نفیس سی معمر خاتون جنھوں نے اپنا تعارف دی جان کہہ کر دیا تھا فوراً صدق دل سے آمین کہتی اسے اپنی نحیف آغوش میں سمیٹ گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر آس پڑوس کی جتنی خواتین شریک ہوئی تھی ان میں مبارک باد کا مختصر سا سلسلہ چلا۔۔

حویلی سے آئی دو لڑکیوں میں سے ایک نے خوش اخلاقی سے مبارک باد پیش کی تھی جبکہ دوسری نے ایسی کوئی زحمت نہیں اٹھائی۔۔

وہ ویسے ہی بے حس و حرکت دی جان کے ساتھ لگی ہوئی تھی، بے آواز آنسوں تسلسل سے رخساروں کو دھو رہے تھے۔ جنھیں روکنے کی اس نے بالکل کوشش نہیں کی تھی انسان تھی صبر واستقامت پر قائم ہونے کا مطلب یہ تھوڑی تھا کہ وہ اب آنسوں پر بھی بندھ باندھ کر اندر ہی اندر گھٹتی رہے۔

"بیٹی!!"

www.kitabibasti.com

کمرہ خالی ہوتے ہی دی جان نے اپنائیت سے پکارتے نرمی سے اس کا چہرہ اُپر کیا کسی بھی قسم کی مصنوعی آرائش سے مبرا آنسوؤں سے دھلا ملائم پاکیزہ چہرہ سرخ دوپٹے کے حالے میں انھیں اس قدر بھایا کے وہ فوراً اس کی پیشانی کا بوسہ لینے جھک گئی۔

لیکن اس کی آنسوؤں کی روانی میں کوئی تغیر نہیں آیا تھا وہ ایک سادہ لوح لڑکی تھی بناوٹ اسے نہیں آتی تھی۔۔۔دی جان نے بھی اسے نہیں ٹوکا چند ساعت اپنی دعاؤں کی ثمر کو آنکھوں میں سموتے رہنے کے بعد وہ نرمی سے مخاطب ہوئی۔

"بیٹا! میں کوئی تسلی کوئی دلاسہ یا اپنے پوتے کی تعریفوں کی پل باندھ کر آپ کو نہیں بہلاؤں گی، وہ کیسا ہے یہ آپ خود اس کے ساتھ رہ کر دیکھ اور سمجھ لینا۔ابھی کیلئے میں بس اتنا کہوں گی۔۔۔" لمحاتی توقف لیکر انھوں نے

www.kitabibasti.com

نرمی سے اس کے گال کے آنسوں اپنے دونوں انگوٹھے سے صاف کئے تو مقدس نے بھیگی پلکیں ان کے ملائمت سے پُر چہرے کی جانب اٹھائی۔

"اگر محبت کی کوئی ریاست کوئی سلطنت ہوتی ناں، میرا دعویٰ ہے میرا دلاورے وہاں کا بانی و بادشاہ ہوتا، اتنی محبت ہے اس کے اندر، بس! وقت کی ستم ظریفی نے اسے بے سمت دریا بنا کر رکھ دیا ہے۔ اسے درست سمت مل گئی ناں یہی دنیا دیکھے گی اس کی شخصیت کی بلند معراج کو۔۔۔۔" بھیگی پُر یقین انداز میں کہتے انھوں نے نرمی سے اس کی آئینہ جبیں پر واپس اپنے لرزتے لب رکھے تو مقدس کی رگ و پے میں دوڑتے اضطراب کو یکایک ہی جیسے قرار آ گیا۔۔۔

پھر باری باری انھوں نے اپنے ہاتھ کے کنگن اس کی تازہ گجرون سے مہک رہی کلائی میں اتاری تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دل میں کوئی خدشہ مت پالنا بچے! دلاور کی تربیت میں نے کی ہے، اور مجھے" پورا بھروسہ ہے وہ کبھی میرا مان نہیں توڑے گا، لوگوں کی باتوں ان کے نظریہ کی عینک سے اس کی شبیہ اتار کر دل خراب نہیں کرنا، لوگوں کو وہی دکھتا ہے جو وہ دیکھتے ہیں یا دکھایا جاتا ہے، اپنے وہ ہوتے ہیں جو اس سب سے پڑے ہو کر دیکھے۔۔۔"اس کی گجرے سے مہکتی کلائی کو انگوٹھے سے سہلاتے پہلی بار کوئی اس کے مقابل اس شخص کیلئے اچھے الفاظ کا استعمال کررہا تھا۔ جس میں صداقت واپنائیت کی بھرپور آمیزش شامل تھی۔۔

www.kitabibasti.com

چل اپنے جیسے گنہگار ڈھونڈ آتے ہیں۔۔

نہیں ہیں راس ہم کو رنگ صوفیوں والے۔۔۔

کوئی بلائے تو خط پھاڑ دینا، مت آنا۔۔۔

www.kitabibasti.com

یہاں مزاج ہیں لوگوں کے کوفیوں والے۔۔

دی جان کی قسم و محبت کے واسطوں کے بدولت وہ اپنے اندر کی وحشت و بغاوت کو اپنے اندر دبائے یوں مٹھیاں بھینچے بیٹھا تھا کہ بتدریج بڑھتے خفلشار خون کے باعث اس کی کنپپٹی کی رگیں دامِ صیاد میں پھڑ پھڑاتے پرندے کی طرح پھڑ پھڑا رہی تھی۔

اپنے چہرے کا جغرافیہ درست کرو نکاح کی محفل میں بیٹھے ہو مقتل میں" نہیں۔۔۔" داجی اس کے پہلو میں ٹکتے لوگوں کے خیال سے دبی فہمائشی آواز میں بولے۔

یہ محفل میرے لیے مقتل سے کم نہیں ہے، اور جغرافیہ آپ کے کرئیٹ" کیئے ہسٹری کی مرہون منت ہے، لہٰذا ایسی امید نہیں لگائیں۔۔۔۔" وہ بھڑ بھڑ اندر باہر جلتا تمسخرانہ تپش لیے بولا۔

www.kitabibasti.com

چل اپنے جیسے گنہگار ڈھونڈ آتے ہیں۔۔

نہیں ہیں راس ہم کو رنگ صوفیوں والے۔۔۔

کوئی بلائے تو خط پھاڑ دینا، مت آنا۔۔۔

یہاں مزاج ہیں لوگوں کے کوفیوں والے۔۔

دی جان کی قسم و محبت کے واسطوں کے بدولت وہ اپنے اندر کی وحشت و بغاوت کو اپنے اندر دبائے یوں مٹھیاں بھینچے بیٹھا تھا کہ بتدریج بڑھتے خفلشار خون کے باعث اس کی کنپٹی کی رگیں دامِ صیاد میں پھڑ پھڑاتے پرندے کی طرح پھڑ پھڑا رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنے چہرے کا جغرافیہ درست کرو نکاح کی محفل میں بیٹھے ہو مقتل میں "

نہیں۔۔۔" داجی اس کے پہلو میں ٹکتے لوگوں کے خیال سے دبی فہمائشی آواز

میں بولے۔

یہ محفل میرے لیے مقتل سے کم نہیں ہے،اور جغرافیہ آپ کے کریئیٹ "

کیئے ہسٹری کی مرہون منت ہے، لہٰذا ایسی امید نہیں لگائیں۔۔۔" وہ

بھڑ بھڑ اندر باہر جلتا تمسخرانہ تپش لیے بولا۔

بھٹی کی طرح تپتپا دماغ کام کر رہا ہو تو یاد آئے اس ہسٹری کا پہلا سطر کس "

نے لکھا تھا۔۔؟" داجی نے تپ کر طنزیہ جتایا۔

میں نے سطر ہی لکھا تھا ناں؟ آپ قطع کر دیتے ہیں، لیکن نہیں! حکم "

سرکار نے تو پورا باب لکھ دیا، بلکہ پوری کتاب لکھ ڈالی۔؟" وہ بھی دو بدو واسی

طنز و طیش بھرے انداز میں بولا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"کیسے قطع کر دیتا سطر لکھ کر آگے فساد کا سلسلہ چھوڑا تھا تم نے۔۔۔"

"نا بھی چھوڑتا تو کونسا آپ نے ہاتھ آیا موقع ضائع جانے دینا تھا۔۔۔"

لڑکے تم۔۔۔؟"داجی نے سختی سے جبڑے بھینچ کر اس کا سرخ بھینچے

عضلات والا چہرہ دیکھا اور پھر دی جان کی سرزنش یاد کرتے کڑوا گھونٹ بھر

گئے۔

"تمہارے باپ کا باپ ہوں میں، مجھے اپنی مرضی کے فیصلے لینے کیلئے موقعے

کی ضرورت نہیں، جب چاہوں جیسے چاہوں قانون کی طرح نافذ

کر دوں۔۔۔"وہ گردن اکڑا کر چڑاتے انداز میں بولے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں بھی آپ کے بیٹے کا بیٹا ہوں، مجھے بھی اس مسلط کئے فیصلے میں آگے "

جیسی من مانی کرنی ہو گی کروں گا، اپنے قانون سے چھیڑ خانی پر واویلا نہیں

مچاپئے گا۔۔۔" وہ بھی بے خوفی سے ترکی بہ ترکی بولا۔

اور قبل اس کہ کی اس کی علی العان جنگ کے آغاز پر دا.جی کچھ کہتے قاضی

صاحب نکاح کیلئے متوجہ ہوئے تو وہ لب دبا کر بیٹھ گئے۔

شکر یہ ہوا کہ شدید بگڑے تیوروں کے باوجود نکاح کی کاروائی خیر و عافیت

سے انجام پاگئی۔اور وہ کھڑا ہو کر ویسے ہی سپاٹ چہرے کے ساتھ سب سے

طوعاً و کرہاً مبارک باد وصول کرتا بغلگیر ہونے لگا۔۔

اور جیسے ہی شیراز عثمانی اسے گلے لگانے کیلئے آگے بڑھے وہ سرعت سے ایک

قدم پیچھے لیکر زہریلی مسکراہٹ لبوں پر سجاتا ان کے شانے پر جھکا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہم باپ بیٹے ایک، دوسرے کی میت کو کندھا دے دیں یہی"

اس صدی کا معجزہ بلکہ صدی والوں کیلئے صدمہ ہو گا۔ کجا کہ یہ واجبات

دنیاداری نبھانا۔۔۔"زہر خند لب و لہجے میں اپنے اندر کی کڑواہٹ ان کی

سماعت میں انڈیلتا وہ شیراز عثمانی کے پھیکے پڑے چہرے پر ترش نظر ڈالتا

داجی کی طرف بڑھا تھا۔

اگر میرا کام ہو گیا ہو تو میں جاؤں۔۔؟ شہنشاہ کو شہر سے ڈاکٹر دیکھنے کیلئے"

آنے والا ہے، اور آپ جانتے وہ میرے علاوہ کسی کی نہیں سنتا۔۔۔"داجی

کے ساتھ کھڑے حاجی حکیم کا خیال کر نجانے کیسے اس نے مبالغہ آرائی سے

کام لیا تو داجی نے درزیدہ نظر حاجی حکیم پر ڈالی۔

جائیں بیٹے! بے زبان کے معاملات میں کوتاہی و تاخیر اچھی نہیں۔۔"حاجی"

حکیم فوراً حلاوت سے بولے تو وہ بنا ایک لفظ کہے تیزی سے نکل گیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

داجی کو اس کا یوں جانا اچھا تو نہیں لگا لیکن زیادہ دیر طوفان کو روک کر رکھنا نہ ممکن تھا نہ ہی مناسب۔

www.kitabibasti.com

"ہر بار صحیح ہونا ہی سہی نہیں ہوتا، کبھی غلط ہونا بھی ضروری ہے، اس سے یا تو آپ غلطی کر کے سدھارنا سیکھ جاتے ہیں، یا کوئی بہت اہم سبق جو آپ کو اس سے بڑی غلطی سے باز رکھ سکتا ہے۔۔۔"

وہ براؤن لانگ کوٹ پر براؤن ہی بوٹس پہنے دائیں سے بائیں کراس پرس لگائے اپنے مخصوص انداز میں مغرورانہ چال چلتی ہوئی 'ڈاکٹر کو ٹنیس کیفے اینڈ لائبریری' کا گلاس ڈور ڈھکیلتی جیسے ہی پر سکون احاطے میں داخل ہوئی بھاری سحر انگیز آواز کے سماعت سے ٹکڑانے پر اس کے پہلے سے سپاٹ چہرے پر مزید سرد و بیزاریت کی دبیز پرت چڑھ گئی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سختی سے لب بھینچ کر ایک ترش نظر اس شخص کی پشت پر ڈالتے ہوئے وہ کوفت سے جا کر اپنی مخصوص ٹیبل پر براجمان ہو گئی تھی۔ لیکن سماعت ہمیشہ کی طرح سخت ناپسندیدگی کے باوجود اس ٹیبل سے الجھی تھی جہاں وہ نیچی مگر شائستہ انگلش میں کسی نو عمر انگریز لڑکی کو سمجھا رہا تھا۔

"ڈئیر! سہی یا غلط رزلٹ تو کوئی ایک ہی ہو گا، بٹ ٹرائی تو ہمیں کرنا ہی چاہیئے ناں، آخر تجربہ بھی تو ضروری ہے، سیکھنے کیلئے پرفیکشن کیلئے ہمارا کئی مرتبہ غلط ہونا بھی ضروری ہے۔۔" مخصوص اپنائیت سے لبریز لہجے میں کہتے وہ اب اس لڑکی کی بات سن رہا تھا۔

اس لڑکی کو حد سے زیادہ اس سے متاثر دیکھ سیخ پا ہوتے اس نے زور سے اپنے ٹیبل پر رکھی کتابوں کو پٹخنا شروع کر دیا نتیجتاً دور دور رکھے ٹیبلز پر بیٹھے مطالعہ یا پھر لیپ ٹاپ میں اپنے ضروری کام میں مصروف حاضرین نے اپنی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ناپسندیدہ نظروں سے اسے اس کی غیر اخلاقی حرکت کا احساس دلایا تو وہ فوراً

بوکھلاتی ہاتھ ہٹاتی سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

اور پھر ٹھیک ایک منٹ بعد اس کی کلون کی دل فریب مہک نے اس کے ارد

گرد مسحور کن حصار ڈالا۔

یس میم!!" وہ لمبا چوڑا قد کاٹھ کا بندہ حسب عادت ایک اچھے میزبان کی"

طرح اس کے مقابل کھڑا تھا۔

"ون کا۔۔۔"

ہیئر ایٹ ایز!!" اس کا نخوت زدہ چہرہ پورا اٹھا بھی نہیں تھا کہ اس کی"

پسندیدہ کافی کی خوشبو اس کے نتھنوں سے ٹکرائی۔

"اور کچھ۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ٹیبل پر رکھی دو تین بک اٹھاتے اس نے اسی شائستگی سے پوچھا تو وہ تن بدن سے سلگ کر گرم گرم کافی لبوں سے لگا گئی لیکن اگلے ہی سیکنڈ سی کرتے اسے کپ ٹیبل پر پٹخنا پڑا ساتھ مزید خون جلانے کیلیئے قوی انگلیوں میں دبا ٹشو اس کے سامنے آیا۔۔

ہیئے یو۔۔۔"ٹشو جھپٹتے وہ دانت کچکچاتی کچھ سخت سنانے ہی لگی تھی کہ وہ" سرعت سے ٹوک گیا۔۔

اٹس ڈاکٹر بدر بن ذکاء۔۔آپ ہر بار نجانے کیسے بھول جاتی ہیں۔۔۔"وہ" اب کے اردو میں بولا تھا ساتھ اس نے ٹیبل پر چھلک کر گرے کافی کی بوند کو ٹشو سے صاف بھی کر دیا تھا۔

وردہ دانت پر دانت جماتی بڑے ضبط سے اس کے سیاہ بالوں والے مضبوط ہاتھوں سے شر بار نظر گزارتی چہرے تک لے گئی۔۔

www.kitabibasti.com

ستواں ناک، بڑی بڑی ذہانت سے چمکتی آنکھیں اور کشادہ بے داغ پیشانی

کے ساتھ سرخ وسپید رنگت کا مالک وہ بلاشبہ بے انتہا وجیہہ مرد تھا تضاد

براؤن ڈاڑھی جو اس کے چہرے کو مزید پر کشش و نورانی بنادیتی تھی، ہمہ

وقت خدوخال میں ٹھہرا نرم تاثر متانت بھرا سلجھا ہوا حلاوت سے پُر لب و

لہجہ مقابل کھڑے شخص کی شخصیت کو چار چاند لگانے میں پیش پیش رہتا۔

لیکن یہ ہر شخص کو پہلی ہی نظر میں اپنا گرویدہ بنالینا والا شخص اسے زہر سے

زیادہ برا لگتا تھا، جب اس کی سحر انگیز باتیں لوگ دنیا ومافیہا سے بیگانہ ہو کر

سنتے تھے تو وردہ کو اپنے گرد الاؤ جلتے ہوئے محسوس ہوتے تھے خاص کر جب

اس کی بڑی بڑی آنکھوں میں حسین منظر کی طرح ٹھہرا سکون وہ دیکھتی تھی

تو اس کے اندر کی بے سکونی واضطراب میں کئی گنا اضافہ ہوتا چلا جاتا تھا۔

www.kitabibasti.com

کیوں اس شخص کا وجود اسے اس قدر ناگوار گزرتا تھا وہ نہیں جانتی تھی۔ لیکن جب بھی اس سے ملتی الجھ جاتی تھی جواباً اُس کا وہی پر سکون انداز اسے مزید سلگا جاتا تھا۔

وہ دوسرے کسٹمرز کو اٹینڈ کرنے جاچکا تھا اور وہ ایک بار پھر اس کی شخصیت کی گرداب میں پھسی پیچ و تاب کھا رہی تھی۔ اس اثنا میں اس کی کافی بھی ٹھنڈی بھی ہو چکی تھی۔

"ہونہ!!"

غصہ سے سر جھٹک کر ہنکار بھرتی وہ کافی مگ اٹھا کر گھونٹ گھونٹ کڑوی کسیلی کافی کو حلق سے اتارتی ہوئی ساتھ لائے بیگ سے لیپ ٹاپ بر آمد کر کے جس کام سے آئی تھی وہ کام کرنے لگ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ساتھ کان میں ہینڈ فریز بھی ٹھوس لی ہے کیونکہ وہ خدائی فوجدار مسیحائی کا شوقین یونیورسٹی سٹوڈنٹ کو کوئی ٹاپک سمجھانے کیلیئے اس کے مقابل والی ٹیبل پر ہی نشستہ ہوا تھا۔وجہ یہ ٹیبل کاؤنٹر کے قریب ہونے کہ باعث خاصے فاصلے پر تھا تو دوسرے کسٹمرز کے ڈسٹرب ہونے کے چانیز نہ کے برابر تھے۔۔

ایل مینرز ڈمین! بورڈ 'پلیز کیپ کوائیٹ' لگا یا ہے اور خود ہی لاؤڈ ہو رہا ہے۔۔"ترش نظروں سے چھوٹے سے کاؤنٹے پر لگے بورڈ پر ڈال کر وہ بڑبڑانا نہیں بھولی تھی جبکہ سامنے ٹیبل پر اتنی نیچی آواز میں وہ بات کر رہا تھا کہ رسائی کسی بھی انسان تک مشکل تھی۔

یوں بھی ٹیبلز کافی فاصلہ پر ترتیب دیئے گئے تھے وہاں۔ لیکن وردہ کا غصہ سوا نیزے پر جانے کیلیئے اس کی موجودگی ہی کافی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"!ٹھک !ٹھک"

نجانے وہ کتنی دیر تک اپنے کام میں مگن رہی تھی جب ٹیبل ناک ہونے کی آواز پر اس نے چونک کر نظر اٹھائی مقابل ذکاء کھڑا تھا چہرے پر ازلی نرم تاثرات لیے۔

یس۔۔۔؟"اس کے منہ میں کڑوا بادام آچکا تھا۔"

ہم کلوز کر رہے ہیں۔۔"اس نے گلاس ڈور پر ٹنگے لکڑی کی تختی کی طرف" اشارہ کیا۔

بٹ ابھی ٹائم تو نہیں ہوا۔۔۔؟"وہ احتجاجی ہوئی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یپ! ریگولر والا ٹائم نہیں ہوا بٹ آج سیٹرڈے ہے سو ہم جلدی کلوز" کرتے ہیں۔۔۔۔" وہ وضاحتاً بولا تو وہ منہ ہی منہ بدبداتی اپنی بکھری چیزیں سمیٹنے لگی غصہ میں آکر چارجر کو زور سے کھینچتی وہ پن سے اپنی انگلی بھی زخمی کر چکی تھی۔

"نجانے کیسے ایل مینرڈ پرسن کو پروفیسر نے چارج دے دیا ہے، ذرا مینرز نہیں ہے، کیسے کسٹمر کو انٹرٹین کرتے ہیں، کیسے اٹینڈ کرتے ہیں کوئی تمیز ہی نہیں ہے۔۔" غصہ سے گلاس ڈور دھکیل کر باہر نکلتے وہ باآواز بلند بھڑاس نکال رہی تھی۔

جبکہ وہ خود بھی جانتی تھی وہ غلط پر ہے سیٹرڈے پر لائبریری جلد کلوز ہوتی ہے۔ وہ اس کے انچارج بننے سے پہلے سے یہاں کی پرانی کسٹمر تھی تو ظاہر ہے اس کے علم میں تھی بات۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہ لائبریری ہے مس نائٹ کلب نہیں، یہاں لوگ خود کو خود انٹرٹین" کرتے ہیں اپنی پسندیدہ کتابوں سے،اور یہاں کوئی اٹینڈر نہیں ہوتا سیلف سرویز چلتی ہے کیفے ہے یو نو۔۔؟اور میں یہاں کا انچارج ہوں انٹرٹینیز یا اٹینڈر نہیں! پھر بھی میں نے آپ کو ڈس آپوئینٹ کیا اس کیلئے

معذرت۔۔۔۔" ٹھہرے متبسم لہجے میں اس کی درستگی کرتے اس نے پلاسٹر اس کی سمت بڑھایا تو وہ جو سخت کچھ سنانے کا ارادہ رکھتی تھی اتنی چھوٹی سی کھروچ اس کی نظروں میں آجانے پر حیران ہوتی لب دبا گئی۔

"یہ لیں۔۔۔۔"

ساتھ ہی اس کے اشارے پر مقابل آکر رکی ٹیکسی کا ڈور کھول کر اس نے اشارہ کیا تو وہ گم سم سی آکر اندر بیٹھ گئی بیٹھنے سے قبل وہ اس کے ہاتھ سے پلاسٹر لینا نہیں بھولی تھی۔

www.kitabibasti.com

نجانے کیوں یہ شخص اس کی بد تمیزیوں کے جواب میں بھی حسن اخلاق کے ساتھ حسن سلوک کرنے پر روادار رہتا تھا۔

ٹیکسی ایک سمت بڑھ چکی تھی۔

مخالف سمت میں اس کے بھی وائٹ اسنیکرز میں مقید مضبوط قدم اٹھنے لگے۔

صاف ستھری روشن کشادہ سڑک زرد اسٹریٹ لائٹز سے روشن تھی۔اکا دکا راہگیر پیدل ہی چل رہے تھے چونکہ آج سیٹرڈے نائٹ تھی اور یہ ایریا کلینکز آفس وغیرہ کا تھا تو یہاں ویسے بھی فضاء پر سکون بھیڑ بھاڑ سے پاک رہتی تھی۔۔

ترقی و تعلیمی دونوں اعتبار سے مالا مال شہر لنڈن وہ قریب تین سال پہلے اپنی قابلیت کے دم پر فل اسکالرشپ لیکر سائیکالوجی میں پی ایچ ڈی کرنے آیا تھا۔

فقط دو افراد چھوٹی بہن اور دادا پر مشتمل اپنی مختصر سی فیملی کو پیچھے چھوڑتے اسے بے حد تکلیف ہوئی تھی لیکن اسے ماہر نفسیات بنا دیکھنا ان تینوں کا مشترکہ خواب تھا۔

فیس کی بھلے پرواہ نہیں تھی لیکن لنڈن جیسے شہر میں زندگی گزارنا کوئی ایسا آسان نہیں تھا۔اس نے یہاں سروائول کیلیۓ ہر چھوٹے بڑے کام کئے تھے۔کیونکہ نہ وہ اپنے ضعیف دادا کے کندھے پر عمر کے اس حصے میں بوجھ ڈالنا چاہتا تھا اور نہ ہی یہ ممکن تھا۔جہاں تک وہ اپنے اخراجات سے بچت کر کے حاجی حکیم کی ناناکے باوجود کچھ پیسے ہر مہینے انھیں بھیج دیتا تھا۔

ابتدائی ڈیڑھ دو سال تک اس نے چھوٹے بڑے ہر قسم کے پارٹ ٹائم جابز کیا تھا لیکن پھر ڈاکٹر کوٹنیز جو اس کے پروفیسر بھی تھے اور اس کی قابلیت سے

www.kitabibasti.com

بے حد متاثر بھی تھے انھوں نے اسے اپنی کلینک پر رکھ لیا تھا ساتھ وہ کلینک کے اُپر تعمیر ان کے کیفے کم لائیبریری کو بھی دیکھتا تھا۔

اور اس لڑکی وردہ سے ملاقات اس کی یونیورسٹی کے پہلے ہی دن ہوئی تھی جو وہیں فینانس ڈیپارٹمنٹ کی سٹوڈنٹ تھی۔اور پہلی ہی ملاقات سے وہ اس سے سخت نالاں نظر آئی تھی۔

اس کی آنکھوں میں بدر نے اپنے لیے خاص قسم کی چبھن دیکھی تھی۔یوں تو یہ کوئی چونکنے والی بات نہیں تھی کیونکہ آدھی دنیا مسلمانوں سے ویسے ہی عناد پالے بیٹھی ہے۔۔

لیکن اس لڑکی کی اس سے پرخاش میں کچھ اسرار چھپا تھا جو ڈاکٹر بدر جیسا مقابل کی حرکات و سکنات سے اس کی شخصیت کے پہلو اس کی نفسیات کی باریکی جان لینے والا شخص آج تک تلاش نہیں کر پایا تھا۔

www.kitabibasti.com

اور کلینک جوائن کرنے کے بعد اسے معلوم ہوا وہ ڈاکٹر کو ٹنیس کی سالوں سے پیشنٹ ہے۔ڈاکٹر کو ٹنیس ایک اصول پسند ڈاکٹر تھے لہذا تجسس کے باوجود تعلق بے حد دوستانہ ہونے کے باوجود ان سے ان کے پیشنٹ کہ متعلق پوچھنا غیر اخلاقی بھی تھا اور بیکار بھی۔

یوں بھی پہلی نظر سے وہ لڑکی اسے نفسیاتی طور پر باقی لڑکیوں سے جدا لگی تھی۔وہاں کی عام بولڈ اینڈ کانفڈینٹ لڑکیوں کی طرح نہ اس میں ادائیں تھی نہ شوخیاں نہ کسی سے دوستی وغیرہ۔

اپنی پراسرار ذات کی محور میں مقید رہنے والی یہ لڑکی یہاں کے ہر منظر ہر نظارے سے جدا و بیگانہ اپنے آپ سے ہی الجھتی انسانی نفسیات کو پڑھنے کے شوقین ڈاکٹر بدر بن ذکاء کے اندر کے ڈاکٹر کو ہر ملاقات میں متوجہ کرتی رہتی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بات تو میری اوقات کی تھی ناں

آپ نے اپنی کیوں دکھادی۔۔۔۔۔؟

تین دن سے ساکت و کبیدہ حویلی کا ماحول اچانک مہمان کی آمد سے گھما گھمی بدل گیا تھا۔ فضا مختلف پکوان کی اشتہار انگیز خوشبو سے مہک رہی تھی۔ مردانے میں الگ محفل جمی تھی اور حویلی کے وسیع و عریض حال میں الگ۔۔

غرض نکاح والے دن جو اصل مہمانوں کی محفل لگنی چاہیئے تھی وہ آج تیسرے دن نازل ہوئی تھی لیکن خوشی و انبساط کا اظہار کرنے یا مبارک باد کے ساتھ نیک تمناؤں کی سوغات لیکر نہیں بلکہ شکوے شکایات کی کڑواہٹ لیکر۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

حویلی کی بڑی بیٹی ثمرہ اور چھوٹی بیٹی زہرہ دونوں ہی بمع اہل و عیال آئی تھی اور اب کڑے تیوروں سنگ کشادہ ہال میں طمطراق سے بیٹھی لوازمات سے لطف اندوز ہوتی ہوئی مستقل بولے جا رہی تھی اور تخت پر بیٹھی دی جان تسبیح کے دانے گراتی بس تاسف سے ان کے زہر زہر جملوں کو کڑوے گھونٹ کی طرح اندر اتار رہی تھی۔

ایسا نہیں تھا کہ دونوں کوئی بد تمیز و بد تہذیب تھی اعلیٰ خاندان کی پروردہ خوش لباس خوش گفتار رکھ رکھاؤ والی تھی لیکن بات جب دلاور عثمانی کی آتی تھی تو ان سا تنگ نظر تنگ ذہن کم ظرف بھی کوئی نہ تھا۔

دلاور عثمانی نے ذاتی طور پر تو کسی کا کچھ نہیں بگاڑا تھا لیکن ہاں ماضی میں اس کے ماں باپ کے تعلق نے سبھی کی زندگیوں پر مضر اثرات مرتب کئے تھے سو وہ اس کا خراج وقتاً فوقتاً اس سے وصول کرتی تھی۔

www.kitabibasti.com

اور باشعور ہونے کے بعد سے تو خود دلاور نے لوگوں کو خود سے نفرت کرنے کی وجہ دینی شروع کر دی تھی۔آخر کو وہ حریف زادہ تھا جسے اپنے باپ کی وراثت کی نفرت تک نامنظور تھی۔۔۔

"زیادتی تو ہوئی ہے آپا اس لڑکی کے ساتھ۔۔اماں سا اور باباسا کی اپنے پوتے سے محبت اپنی جگہ لیکن انھیں کوئی حق نہیں تھا اپنی محبت میں کسی معصوم کی پوری زندگی داؤ پر لگا دینے کی۔۔۔" چائے کا مگ لبوں سے لگاتے ثمرہ عثمانی نے باضابطہ تاسف سے دائیں بائیں سر کو جنبش دیتے اس ظلم کی بھرپور مذمت کی۔۔

"اور نہیں تو کیا۔۔؟ میری نندوں نے تو جب سے یہ خبر پھیلی ہے فون کر کر کے پوچھنے کے نام پر طعنے مار مار کر آدھا خون جلا دیا ہے میرا۔۔۔جواب میں سوائے لاعلمی کے اظہار کے میرے پاس الفاظ ہی کوئی نہیں ہے۔ نہیں میں

www.kitabibasti.com

پوچھتی ہوں اماں سا آخر آپ لوگوں کو سوجھی کیا تھی۔۔۔؟" ظہرہ عثمانی نے اپنا دکھڑا روتے دی جان کو دیکھا تو وہ تاسف سے مسکرا دی۔

بھلا ان کی تیز طرار بیٹی کہ مقابل کسی کی کیا مجال جو منہ کھول لے اور یہاں ان کی مبالغہ آرائی کی حد ہو رہی تھی۔ وہ ماں تھی بظاہر ناک کٹنے کا رونا رو رہی بیٹی کی فطرت سے اچھی طرف واقف۔۔

اور ان کیلیئے افسوس کا مقام یہ تھا کہ باوجود ان کی اچھی تربیت کے وہ لوگ ایسی تھیں، کینہ بغض نفرت و عناد جیسے کم ظرف جذبات کی پرستار! دونوں بہنوں میں نہ ان کی نفیس ملنسار معاملہ فہم متحمل مزاجی جیسے خواص کی جھلک تھی نہ عمدہ تربیت کی رمق۔

شائد! تکبر احساس برتری طاقت کا زعم ایسے ہی دیمک کی طرح چاٹ کر انسان کی شخصیت کی روشن پہلوؤں کو پست و بوسیدہ کر دیتی ہے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور یہاں مٹھائیوں کے ٹوکرے پر ٹوکرے گاؤں میں تو ایسے بانٹے جارہے

ہیں جیسے بڑی فخر و خوشی کی بات ہو۔۔۔" ثمرہ عثمانی نے تنفر سے ہنکار

بھرا تو ناظمہ بیگم تمسخرانہ ہنس دی۔۔

"کیوں فخر و خوشی کی بات نہیں ہے کیا۔۔؟" دی جان نے نہایت رسانیت

سے بلا آخر لب واں کئے تھے۔

"اب منہ تو نہیں کھلوائیں۔۔۔" ثمرہ عثمانی نے نخوت سے منہ کے زاویہ

بگاڑے۔

"اللہ ہدایت دے تم لوگوں کو۔۔۔" دی جان دکھ سے یہی کہہ سکی تھی۔

بہوئں کو وہ کیا کہتی ان کی خود کی کوکھ میں کھوٹ تھا جب۔

www.kitabibasti.com

یہاں پر آپ کی دل آزاری کوئی نہیں چاہتا اماں سا! لیکن سچ تو سچ ہے ناں وہ" بیراگی فطرت لڑکا جس کی شخصیت میں ٹھہراؤ ہے ناں ٹھکانہ۔۔اس کے پلے آپ لوگوں نے حاجی حکیم جیسے شریف النفس شخص کی پوتی باندھ دی ہے، آپ جانتی ہیں ناں یہاں سے دور دور تلک گاؤں میں حاجی حکیم کو کس قدر معتبر و معزز ہستی مانا جاتا ہے۔۔آپ کو خبر لوگ اس بے جوڑ رشتے کو لیکر کیسی کیسی باتیں بنا رہے ہیں آپ تو حویلی سے باہر شاذ و نادر قدم رکھتی ہیں، جو رات دن باہر رہتے ہیں وہ جانیں۔۔۔۔" یہ ثمرہ عثمانی تھی لہجہ نرم تھا لیکن الفاظ میں وہ کاٹ تھی کہ انسان پانی نہ مانگے۔۔

شمع کے ابا خود تین دن سے تلملائے گھوم رہے ہیں لوگوں کے سوالوں" سے، بلا آخر میری لاکھ پہلو تہی کے باوجود زبردستی یہاں گھسیٹ لائے ہیں مجھے آج، ورنہ ذرا میرا دل نہیں تھا یہاں آنے کا، جب آپ لوگوں نے صلاح

www.kitabibasti.com

مشورہ کرنے کی زحمت اٹھائے بغیر سب کر لیا۔۔"ہاں میں ہاں ملاتی ظہرہ عثمانی کی زبان پوری رفتار سے چلی تھی۔

"میں تم لوگوں کے باباسا سے خفا تھی کہ انھوں نے آخر کیوں تم لوگوں کو نکاح میں شرکت کیلئے مدعو نہیں کیا آخر پھپھو ہو تم لوگ۔۔ لیکن اب مطمئن ہوں ٹھیک ہی کیا انھوں نے، کونسا تم لوگوں نے کبھی اس بچے کو اپنایا ہے، وہی زہر وہی کڑواہٹ۔۔۔۔" نفی میں سر ہلاتی دی جان تخت سے اٹھ گئی تھی مزید ان میں برداشت کا مادہ نہیں تھا ان کے جملوں کے نشتر سے اپنا سینا چھلنی کرنے کا۔۔

"لیکن بیٹا یاد رکھو بال بچوں والی ہو، کسی بے ضرر سے خود ساختہ بے بنیاد نفرت میں زیادہ آگے مت نکل جانا کہ۔۔۔۔"

"اماں سا آپ بد دعا دے رہی ہیں ہمیں۔۔۔؟" دونوں دہل اٹھی تھی۔"

www.kitabibasti.com

میں بد دعا کیوں دوں گی بھلا۔۔؟ سارے ہی میرے بچے ہیں لیکن اکثر" انسان کے الفاظ اسی کے سامنے آجاتے ہیں۔۔" وہ مبہم سا مسکراتی اپنا ململ کا دوپٹہ پیشانی پر درست کرتی کھڑی ہوئی تھی۔۔

ویسے میری ایک بات سمجھ نہیں آرہی۔۔۔" پہلے زینے پر قدم رکھتے ان" کے دل میں کیا سمائی کی وہ سنجیدہ تاثرات لیے واپس مڑی۔۔

نہ دلاور سے کسی تعلق کو ماضی میں تم لوگوں نے تسلیم کیا ہے نہ مستقبل" میں کرنے کے آثار ہیں۔۔ پھر اس کے متعلق ہم کیا فیصلہ لیتے ہیں کیوں لیتے ہیں یہ تم لوگوں کا درد سر نہیں ہونا چاہیے۔۔ ٹھیک اسی طرح جس طرح اس کے وجود کا ہونا نہ ہونا معنی نہیں رکھتا۔۔ اگر اس کا تعلق مجھ سے اور تمہارے بابا سے ہی ہے تو پھر ہم تک ہی رہنے دو۔۔ اور لوگ سوال پوچھیں تو کہہ دو ہم نہیں جانتے اس نام کے کسی انسان کو۔۔۔" دکھتے دل سے اٹھتی ٹیس کو

www.kitabibasti.com

دباتی وہ ان کی بے حسی و سفاکیت کا درست جواب دیکر خاموشی سے زینے طے کرنے لگی۔۔

اماں سا!! "دونوں کا صدمہ سے منہ کھلا تھا۔"

دل خراب نہیں کریں آپ لوگ آپا۔۔ شہباز پر بندوق تان دی اس نے" تب بھی باباسا یا اماں سا میں سے کسی نے بازپرس کرنا ضروری نہیں سمجھا تو اب۔۔۔۔"آگ میں گھی ڈالنے کے مصداق ناظمہ بیگم نے مسکین شکل بنائی تو دونوں نندیں دلجوئی میں جت گئی۔۔

پھر زور و شور سے دلاور کی شان میں رطب اللسان تینوں ایسے ہوئی تھی جیسے عین ثواب ہو۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

البتہ مہمانوں کی شایان شان مہمانداری میں لگی رضوانہ بیگم حسب سابق و دستوراس محفل سے غائب تھیں۔۔

www.kitabibasti.com

"تم یہاں ہو میرے بیراگی پیا میں نے تمہیں کہاں کہاں تلاش نہیں کیا۔۔؟"اس کے خطرناک موڈ کااندازہ ہونے کے باوجود بھی معظم کی شرارتی رگ نے زبردست قافیہ ملایا تھا۔

تم یہاں ہو میرے بیراگی پیا میں نے تمہیں کہاں کہاں تلاش نہیں " کیا۔۔؟"اس کے خطرناک موڈ کااندازہ ہونے کے باوجود بھی معظم کی شرارتی رگ نے زبردست قافیہ ملایا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جواباً شہنشاہ کی پیٹھ بیٹھے اپنی فرسٹیشن سگریٹ کے دھویں میں اڑا رہے دلاور نے سخت ناگوار نظروں سے اسے نوازا جیسے اسے ایک آنکھ ننھے افسر کا بتیسی سمیت یہاں نازل ہونا پسند نہ آیا ہو۔

"بندہ سلام دعا نہ سہی، مارے باندھے بیٹھنے کیلیئے ہی کہہ دیتا ہے۔۔۔" پر تپش نظروں کے حصار میں ہوتے ہوئے بھی معظم نے کمال ہمت سے شکوہ کرتے شہنشاہ کی پیٹھ پر جگہ بنانی چاہی پر دلاور فوراً آپیر آڑے لے آیا۔

"آپ کے سرکاری دفتر کی کرسی نہیں شہنشاہ کی پیٹھ اپنا انتظام کہیں اور کرو ننھے افسر!!" وہ چڑ کر صاف بے مروتی سے بولا۔

"بندے کو اتنا کنجوس بھی نہیں ہونا چاہئے کیوں شہنشاہ؟" پاس رکھی کٹی لکڑیوں میں سے ایک لکڑی لیکر رکھتا وہ نیچے بیٹھ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ لوگ اس وقت گلستانِ بہار کے عقبی حصے میں موجود تھے جہاں لکڑیوں کے قدیم اور گنجان درخت تھے جس کی لکڑیوں کی ہر سال کی طرح کٹائی ہو رہی تھی۔ دلاور اسی کی دیکھ بھال کیلئے ادھر تھا اور مزدور دور لکڑی کاٹ رہے تھے مشین کے ذریعے۔

"اتنا اپنا سینا جلا کر کیا ملتا ہے تمہیں۔۔۔؟" اسے دوسرا سگریٹ برآمد کرتا دیکھ معظم نے تاسف سے پوچھا۔

"وہی جو تمہیں بن بلائے مہمان کی طرح ٹپک کر ملتا ہے۔۔" مجال ہے جو وہ سیدھا جواب دے دے۔

"چچ! عمر بھر کا ملال تو یہ ہے کہ میں بن بلائے مہمان کی طرح نکاح میں نہ شریک ہو سکا۔۔۔"

www.kitabibasti.com

بکواس نہیں کیا کرو۔۔"وہ فوراً لائٹر اس کی طرف اچھالتا مشتعل ہوا۔"

اس سانحہ کو بھلانے کیلیئے ہی تو وہ چین سموکنگ کر رہا تھا لیکن اندر کی آگ تھی کے دھواں کے زریعہ نکل ہی نہیں رہی تھی۔۔

ہاں! بھئی نکاح کا خطبہ سننے کے بعد ہماری باتیں بکواس ہی لگے گی۔۔۔"معظم پر ذرا جو اثر ہوا ہو۔

مر جاؤ گے کسی دن میرے ہاتھوں۔۔۔"وہ چڑ کر دھاڑا۔"

کم از کم تمہارے ولیمے کی بریانی کھائے بغیر نہیں۔۔۔۔"معظم کی بتیسی" بتیس کی بتیس باہر تھی۔

www.kitabibasti.com

دلاور نے سختی سے جڑے بھینچ کر قہر بار نظروں سے پہلے معظم کو دیکھا پھر اُپر موٹے تنے کو کاٹ رہی دھار دار مشین کو دیکھتے آنکھ بند کر کے جبڑوں کو بھینچا۔

دیکھ لونگا میں تمہیں بھی اور اس مقدس بنت ذکاء کو بھی۔۔۔"جب بولا تو" لفظ نہیں انگارے تھے۔۔

غضب خدا کا سرکار! ابھی تک آپ کو ملکہ کے درشن نہیں ملے۔۔۔"جواباً" معظم ڈرامائی انداز میں چیخ اٹھا جو پل میں اصل میں بدل گئی تھی۔۔

تمہیں ملک الموت کے درشن ضرور مل جائیں گے۔۔۔"بدقت گردن پر" سخت شکنجہ ڈالتے دلاور نے دانت پیسے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہاں ! ہاں ! بابو سا۔۔ دبا دیں گلا بھی اور مظلوم کی آواز بھی۔۔ نکاح کے "

چھوہارے تو دبا ہی لیے ہیں آپ۔۔ اب جی کر یہ خادم کرے گا بھی

کیا۔۔۔۔؟" معظم کی اداکاری اب بھی جوبن پر تھی۔

خادم کا خاتمہ جلد ہو گا لگتا ہے۔۔" اس کی ڈھٹائی پر جز بز ہوتے دلاور نے"

اسے جھٹکے سے چھوڑ دیا تو وہ پیچھے ہتھیلی اٹکا کر گرنے سے بچتا بے شرموں کی

طرح قہقہہ لگاتا باز نہیں آیا تھا۔۔

ای ریپیٹ بنا حریف زادے کی ولیمے کی بریانی کھائے کوئی چانس"

"نہیں۔۔۔

اس کے ڈھٹائی سے آنکھ دبا کر آگ لگانے پر دلاور نے تو آنکھیں میچ کر غصہ

ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگا لیکن شہنشاہ صاحب کو قطعی اپنی ناپسندیدگی

کے اظہار میں دیری نہ کرتے اپنے سونڈ کو حرکت دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نتیجتاً جو معظم ہنوز پیچھے پنجے گاڑے بلند قہقہے نے مصروف تھا اچانک حملے سے پیچھے زمین پر چیت گرا تھا۔

اور قبل اس کے کی پہلے حملے سے وہ سنبھلتا شہنشاہ نے دوسرے حملے شروع کر دیئے تھے۔۔

"اریے! اریے!!"

پھر وہ بے تحاشا ہنستا اریے اریے کرتا گیا اور شہنشاہ سائیڈ ٹوکری سے فروٹس اٹھا اٹھا کر اس کے اپر پھیکتا گیا، فروٹز ختم ہو گئے تو اس نے ٹوکری بھی معظم کے اپر اچھال دی اس کے بعد بھی قہقہہ نہیں رکا تو متلاشی نظر ادھر ادھر دوڑاتے قریب ہی پڑے ٹھیک ٹھاک وزنی شیشم کی ٹہنی کو سونڈ سے اٹھالیا۔

"ابے یار!! روک اپنی فوج روک!!!"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اب تک ہنس رہا معظم شہنشاہ کے اگلے میزائل پر چیخا تھا یقیناً یہ ٹہنی اپر گرتی تو دوبارہ شہنشاہ صاحب کے دوست کو چھیڑنے کیلئے وہ باقی ہی نہیں رہتا۔۔

اور بکواس کرنی ہے۔۔۔؟" دلاور نے ایک ہاتھ سے شہنشاہ کو روکتے آنکھوں کے اشارے سے پوچھا۔

اللہ پوچھے گا تم دونوں ہاتھی گھوڑے کی جوڑی کو ایک معصوم "سے۔۔ میمنے۔۔ مم۔۔ میرا مطلب۔۔۔ بچے کو ہراساں کر رہے ہو۔۔۔" فروٹس اپنے اپر سے ہٹاتے معظم نے دہائی دی۔۔

جب خود بھی جانتے ہو، ہو تم بکری کے چھوٹے بچے یعنی میمنے تو کیوں پنگے "لیتے ہو۔۔۔؟" شہنشاہ کی سونڈ سہلاتے وہ طنزاً بولا تو معظم تیوری پر بل ڈالے ذرا دونوں سنکی لوگوں سے دور ہوا۔ ساتھ سنجیدہ بھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ویسے میں واقعی متجسس ہوں یار تم مان کس طرح گئے۔؟"گلا کھنکارتا معظم" سنجیدہ سا قریب آیا تھا مذاق اپنی جگہ لیکن وہ دلاور کی نکاح کی خبر ہضم نہیں کر پایا تھا۔

"ہو گیا مذاق کا کوٹا پورا۔۔؟"

ہاں !اب میں سیریس ہوں۔۔۔۔"معظم شریف بچے کی طرح آ کر اس" کے قریب بیٹھا۔

میری بلا سے امبولینس بلوا کر نکل جاؤ۔۔"بے مروتی سے کہتے وہ سینے پر" ہاتھ باندھ کر شہنشاہ کی سخت پیٹھ پر چت لیٹ گیا تھا۔

بد ظنی ایسی کہ غیروں کی وفا بھی کھوٹ تھی

سوئے ظن ایسا کہ ہم اپنوں کی چالوں میں رہے

www.kitabibasti.com

وہ حریف زادہ تھا،اس کی تند و تلخ مزاجی اور لمبی ناک گوارا نہیں کرتی تھی کہ وہ اپنی مجبوری کا رونا روئے یا اپنے مخلص اور خاص دوست کے مقابل ہی سہی یہ قبول کرے کہ وہ بلیک میل ہوا تھا۔

داجی نے اسے صاف الفاظ میں کہا تھا اگر وہ ان کے فیصلے سے تجاوز کرے گا تو نتیجتاً اُس کے بے زبان دوست متاثر ہوں گے، بھلے داجی باقی حویلی والوں سے کچھ معاملوں میں مختلف تھے لیکن اپنے فیصلے اور قول و فعل میں وہ تضاد نہیں رکھتے تھے۔۔

اور دلاور عثمانی خود ہزار تکلیف اُف کئے بغیر جھیل سکتا تھا لیکن اپنے سے جڑے ان بے لوث محبت کرنے والوں کو ذرا پریشان نہیں دیکھ سکتا۔۔ تضاد اس دن شہنشاہ جو پورے گلستانِ بہار کا شہنشاہ تھا کہیں آنے جانے پر اس کیلئے

www.kitabibasti.com

کوئی پابندی نہیں تھی اسے زنجیر میں جکڑا بے بس چنگھارتا دیکھ اس نے خود کو کرب واذیت کی اتھا گہرائیوں میں گرتا ہوا محسوس کیا تھا،

اس ناقابل بیان حد تک دل کو چیرتے منظر نے اس بے بس لمحے نے پہلی بار اسے شدت سے احساس دلایا تھا کہ وہ واقعی ایک ناسور ہے، دنیا کا سب سے ناکارہ وناہل اور بیکار وجود جو صرف تکلیف کی وجہ بن سکتا ہے۔۔۔

تضاد دی جان کی آنسوں اور قسم۔۔

الغرض اس سرکش حریف زادے کے چاروں جانب عزیز ترین لوگوں کی محبت کا ایسا جال بن دیا گیا کہ اس کی ساری سرکشی دم توڑتی گئی اور وہ سر تسلیم خم کر گیا اس کام کیلئے جس کا زندگی میں کبھی اس نے سوچنا تو در کنار تصور تک نہ کیا تھا۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

شائد یہ سکون سے پہلے کا اضطراب ہے میری جان۔۔۔"اس کے" چہرے کے اتار چڑھاؤ غور سے دیکھ رہا معظم زیر لب بڑبڑایا۔

ساتھ موضوع بدلنے کیلئے گلا کھنکارا۔

ویسے میں تمہیں یہ بتانے آیا تھا وہ جنگلی خونخوار چیتا بلا آخر قید کر لیا گیا" ہے، ابھی دیکھ کر آیا ہوں پنجرے میں پھڑ پھڑاتا غرا رہا تھا۔۔۔"معظم نے بتایا۔

معظم بھٹی!!!!"جواباً وہ دھاڑتا ہوا اٹھا تھا۔"

ارے بھائی! تمہاری نہیں اصلی والے چیتے کی بات کر رہا ہوں۔۔۔"معظم" نے فوراً اس کے خطرناک تیور دیکھ ہاتھ کھڑے کیئے بعید نہیں تھا سارا اندر کا غبار اس پر نکل جاتا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رات اس چیتے نے گاؤں میں گھس کر دو تین لوگوں کو زخمی کیا تھا، گاؤں" والوں میں سے کسی نے بہادری سے کام لیتے اس کی ٹانگ پر فائرنگ کی بعد اذان ہم سب پہنچے اور اس طرح وہ قید ہو گیا۔۔ بہت آتنگ مچار کھا تھا۔۔۔" معظم نے جلدی جلدی مزید تفصیل بتائی تو دلاور کے عضلات ڈھیلے پڑے۔۔

"!ویسے"

اور بھٹی صاحب کے حس واپس بیدار ہوئی۔۔

مورخ لکھے گا ایک سرکش گھوڑا جو اپنی پیٹھ پر ہاتھ رکھنے کی اجازت نہیں دیتا" تھا ایک شہنشاہ نامی ہاتھی کیلئے گھٹنے ٹیک گیا۔۔ واہ۔۔ واہ! ایسی ہوتی ہے امر پریم کہانی۔۔۔۔" حفظ ماتقدم کے تحت فاصلے پر جا کر وہ واپس جون میں آیا تو دلاور نے بیزارگی سے سرد سانس خارج کرنے پر اکتفا کیا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مضراب آج شہر اپنے یونیورسٹی کسی ضروری کام سے گئی تھی واپس آتے ہی حویلی میں پھیلے خاموشی کو محسوس کر وہ بری طرح چونکی تھی۔اس کے علم میں تھا آج سب سادگی سے مقدس کی رخصتی لینے جارہے تھے۔ناظمہ بیگم کی طبیعت کے پیش نظر وہ دی جان کو ضروری کام کا بہانہ بنا کر شہر کیلیئے صبح ہی نکل گئی تھی۔۔

لیکن ماں سا اور میرال۔۔۔؟

ماں سا کا خالی تخت اور میرال جو شام کی چائے کی تیاری کرتی ہوئی کچن میں ہوتی تھی اسے وہاں غیر موجود دیکھ وہ بیگ وہیں رکھ کر پریشان سی پیشانی مسلتی ہوئی واپس ہال میں آئی۔

خیراں بات سنو!!"اس نے آواز دیکر باہر سے آرہی ملازمہ کو پاس بلایا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جی بی بی سا؟" وہ فوراً مودب سی مقابل آئی۔"

"سب کہاں ہیں۔۔۔؟"

جی سب تو حاجی حکیم صاحب کے گھر چھوٹی بہو کی رخصتی لینے گئے" ہیں، ملازم بھی سارے ان کے ساتھ گئے ہیں بس میں اور نوراں اور صفیہ گھر ہے۔۔۔"

"اماں سا اور میرال بھی۔۔۔؟"

ناجی! بڑی بیگم سا اور بھابی سا تو شائد بڑی بیگم سا کے کمرے میں" ہیں۔۔۔ آپ کو کچھ لاؤں جی۔۔۔؟" مختصراً بتاتے اس نے اگلا حکم پوچھا تو میرال نفی میں سر ہلاتی ہوئی تیزی سے سیڑھیوں کی طرف بڑھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رخصتی بے شک سادگی سے ہو رہی تھی لیکن دی جان اپنے سارے ارمان نکال رہی تھی، اور یہ سب دیکھ کر ناظمہ بیگم کا میزان کو یاد کرنا اور حال سے بے حال ہونا متوقع تھا آخر کو وہ بھی تو زور و شور سے اسی طرح چار سال پہلے تیاری میں لگی تھی جب طوفان کی طرح آئی خبر نے سب صف ماتم میں بدل دیا۔ یہی وجہ تھی جو وہ باوجود چاہ کہ رخصتی میں شامل سے گریز برت گئی تھی۔۔

"افففف!!ماں سا!"

ناظمہ بیگم کے کمرے کہ ادھ کھلے دروازے پر قدم رکھتے ہی اندر کا متوقع نظارہ دیکھ اس کے قدم سست پڑے تھے۔۔اندر ان کے جہازی سائز بیڈ پر بکھری میزان کی فریم شدہ تصویریں، البم اس کے کپڑے استعمال شدہ پرفیومز کے علاوہ کل اثاثہ کی طرح سنبھال کر رکھے گئے اس کی بچپن کے چھوٹے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چھوٹے کھلونے سب پڑے تھے اور ایک تصویر کو سینے سے لگائے بیٹھی ناظمہ بیگم شائد رو رو کر نڈھال ہوتی بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے ہی سو گئی تھی۔۔

وہ لب بھینچ کر دبے قدموں ان کے قریب آئی، آہستگی سے ان کے ہاتھ سے فریم لینے کی کوشش کی۔

"نن۔۔ مم۔۔ میرا میزان۔۔۔" بڑبڑاتے ان کی گرفت سخت ہو گئی تھی۔

کوشش ترک کر چیزوں کو سمیٹتے احتیاط سے ان کے پیر سیدھا کر کے ان پر کمفرٹر ڈالتی وہ آنکھوں میں اترتی سرخی و جلن کو بار بار پلک جھپکا کر بغاوت سے باز رکھتی باہر نکلی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

خیر اس ساری چیزیں سمیٹ کر باکس میں ڈال دو وہاں سا کے روم سے، " دھیان رہے ان کی آنکھ نہیں کھلنی چاہئے۔۔۔" باہر نکل کر خیر اں کو تنبیہ کرتے اب اس کے قدم تیزی سے میزان کے روم کی طرف بڑھ رہے تھے جہاں نجانے اس لڑکی نے اپنا کیا حال کر رکھا ہو گا۔۔

نجانے کیوں جانے والے تو چلے جاتے ہیں لیکن پیچھے چھوٹ جانے والوں کیلئے درد کا کڑا موسم چھوڑ جاتے ہیں۔۔

www.kitabibasti.com

ہمارے چہرے کی سلوٹوں میں،

عَجب حوادث کی داستاں ہے

ہماری آنکھوں کی پُتلیوں نے،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

!جو خواب دیکھے تھے مر چکے ہیں

وہ گود میں البم لیے بالکنی کے جھولے پر بیٹھی اسی اداس و بے کل شام کا ایک اٹوٹ حصہ معلوم ہو رہی تھی۔ یاسیت کی گہری دھند میں لپٹا اس کا نازک وجود، آنکھوں میں ٹھہرے اداسیوں کے مستقل ڈیرے، تیکھے نقوش میں چھائی پژمردگی اس پر جھولتی آوارہ لٹیں جو اس غم والم کے حدود کو چھو آئی لڑکی کہ گرد مزید تنہائی و نارسائی کہ پہرے بڑھاتی اس کے اندر کی بے کلی کو ہوا دے رہی تھی۔۔

اہ!! تو تم یہاں ہو جیسا کہ میں نے سوچا تھا۔۔۔"اس کی سنسناں خیالوں" کی سڑکوں پر مضراب کی چہچہتی آواز گونجی تو وہ ہڑبڑا کر ہوش کی دنیا میں لوٹی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"کتنی مرتبہ سمجھایا ہے میں نے تمہیں وقت کے دیئے زخموں کو وقت کے ساتھ بھرنے دو بجائے وقتاً فوقتاً کریدنے کے میرال۔۔۔" وہ تھکے انداز میں کہتی آکر اس کے مقابل بیٹھی تھی اور ساتھ اس کے ہاتھ سے البم لینے کی کوشش کی تو میرال نے تڑپ کر گرفت بڑھا دی۔

مض۔۔راب۔۔۔"اس نے کمزور احتجاج کرنا چاہا لیکن مضراب دھیان" دیئے بغیر اس کے ہاتھ سے البم لے کر سائیڈ پر رکھ چکی تھی۔۔

جواباً میرال ڈوبتے اداس سورج کی نارنجی کرنوں پر اپنی بھیگی متورم آنکھیں ٹکاتی یک ٹک خود کو دیکھ رہی مضراب کی طرف سے رخ موڑ گئی تھی۔

کتنی مرتبہ کہا ہے ماں سا کے ساتھ مل کر یادوں کی راکھ مت کھودا کرو اس" میں کچھ نہیں رکھا سوائے اندر کی گھٹن بڑھنے اور زخم ہرے ہونے کہ۔۔۔۔" مضراب فہمائشی انداز میں بولی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"بھلا میں یاد وں؟۔۔۔ تمہیں کیوں لگتا ہے میں بابوسا کی یاد سے غافل ہوں
کی راکھ کیا کریدوں گی میرا تو اپنا وجود راکھ ہے۔۔۔" گلوگیر لہجے میں وہ زیر
لب بڑبڑائی۔۔

" میں جانتی ہوں تم ایک پل کیلئے غافل نہیں، نہ میں تمہیں غافل ہونے کا کہہ
رہی ہوں، لیکن میں چاہتی ہوں بھائی سا تمہارے ذہن میں ایک کسک ایک
یاد بن کر رہیں، ناسور یا ایسا روگ نہیں جو دن بدن آکاس بیل کی طرح جڑیں
مضبوط کرتا تمہارا وجود ہی نگل جائے۔۔۔" مضراب کی معصومانہ خواہش پر
میرال کے کومل لبوں کو جھلسا دینے والی اذیت سے پُر مسکراہٹ نے احاطے
میں لیا۔

"وہ میرا روگ بن چکے ہیں مضراب! اب تو آخری سانس تک اس روگ کو
دل سے لگائے رہنا ہی سانس لینے کا مقصد ہے۔۔" وہ قنوطی ہو رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بکواس نہیں کرو میرال!!" جواباً مضراب جھڑکتی چیخی اٹھی تھی۔"

مرنے والوں کے ساتھ مرا نہیں جاتا میرال سا! خواہ وہ محبوب ہو، منکوح" ہو یا زندگی سے عزیز تر شخص،اور اگر مرنے والوں کے ساتھ مرا جاتا تو یہ دنیا کب کا ختم ہو چکی ہوتی،اور آج تم یہاں بیٹھی فضول بکواس نہیں کر رہی ہوتی بلکہ برسوں پہلے ہی بھائی سا کے پہلو میں منو مٹی تلے لیٹ چکی ہوتی۔۔۔" مضراب سفاکیت سے اپنے ہر لفظ پر دباؤ ڈال رہی تھی۔

محبت اپنی جگہ اور حقیقت اپنی جگہ ہوتی ہے۔اور حقیقت یہ کہ تم زندہ ہو" لیکن جی نہیں رہی، لیکن تمہیں جینا ہو گا،اور جینے کا مطلب صرف سانس لینا نہیں ہوتا ہے جینے کا مطلب ہوتا ہے ہر پل میں زندگی کے رنگ بھرنا۔ سمجھ آ رہی ہے۔۔۔۔" اس کی قنوطی باتوں پر مضراب کا ٹھیک ٹھاک دماغ گھوما تھا تبھی اس نے بازو سے پکڑ کر اسے مقابل لاتے بنا لحاظ جھڑک دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

تم نہیں سمجھ سکتی مضراب!!"بے بسی کے آنسوں پلکوں کی بار توڑ کر اداس" زرد عارضوں پر رواں ہو گئے تھے۔

کیا نہیں جانتی میں میرال سا۔۔۔؟"اس کی پھر وہی گردان پر مضراب کا" میٹر پورا کا پورا گھوم گیا تھا۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے یہ درد، یہ دائمی جدائی کا دکھ، یہ ہجر کی جاں گسل شب و" روز فقط تمہاری میراث ہے، صرف تمہارے حصے آئیں ہیں۔۔۔؟"ضبط سے مضراب کا چہرہ کندھار ہوا تھا۔آنکھوں میں درد و کرب یکا یک ہی جیسے ساون بھادو برساتی بادل کی طرح چھائے تھے۔۔

اگر آپ کو ایسا لگتا ہے ناں میرال سا تو میں آپ کی غلطی فہمی دور کر" دوں۔۔یہ درد یہ، اذیت، یہ جدائی کا ناسور ہمارا سانجھا ہے، تم کب سے جانتی تھی بھائی سا کو پانچ سال سے سات سال سے؟

www.kitabibasti.com

میں ان کی گود میں بڑی ہوئی ہوں، ان کی انگلی پکڑ کر چلنا سیکھا ہے، ان کی بازوں میں چڑھ کر دنیا کے رنگ دیکھے ہیں۔۔۔

تم کتنی مرتبہ ملی ہو بھائی سا سے؟

میرا کوئی دن ان سے بات کئے بغیر ان سے فرمائش کئے بغیر لڑ جھگڑ کر اپنی من مرضی کئے بغیر نہیں گزرتا تھا۔۔

ان کی یادیں، ان کی باتیں، ان کا مسکراتا چہرہ، ان کی شرارت سے چمکتی آنکھیں، حویلی کے ایک ایک کونے سے جڑی بچپن سے لیکر اب تک یادیں یہاں۔۔ یہاں۔۔۔۔" اس نے رندھے گلے سے نمکین گولہ اتارتے اپنے سینے کی دائیں جانب انگلی رکھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہاں سوئیاں چبھوتی ہے میرال!! بہت تکلیف ہوتی ہے۔۔۔"اس کی لہو رنگ آنکھوں سے آنسوں بغاوت کر گئے تھے۔

اتنی بہادر لڑکی کو یوں ٹوٹ کر بکھرتا دیکھ میرال ساکت ہوئی تھی۔

ماں سا! ایسی نہیں تھی لیکن بھائی سا کے بعد سے چڑچڑی ہو گئی ہیں، وہ آج تک یقین نہیں کر پائیں ہے کہ ان کا لاڈلا میزان اب کبھی واپس نہیں آئے گا۔۔ لیکن ہمیں جینا ہے میرال ہمیں جینا ہے۔۔۔رو کر خود کو اذیت میں رکھ کر بھائی سا کی موت کو موردالزام ٹھہراتے نہیں، بھائی سا سے جڑی خوبصورت یادوں کو متاع حیات کی طرح سینے سے لگا کر مسکراتے ہوئے۔۔۔"اس نے بے دردی سے اپنے دونوں گالوں کے آنسوں رگڑ کے پوچھ ڈالے تو میرال ضبط کھوتی بے ساختہ اس سے لپٹ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"تم میرے بھائی سا کی سب سے خوبصورت نشانی ہو میرال! میرے بھائی سا تم سے بہت محبت کرتے تھے، تمہاری ڈھیروں باتیں کرتے تھے وہ، ان کہ ہر ذکر میں ہر فکر میں تم تھی،

میں انھیں تمہاری زندگی کا ناسور نہیں بننے دوں گی، انھیں قطعی اچھا نہیں لگے گا تمہارا خود کو اذیت دینا، اپنے بھائی سا کیلیئے میں تمہاری زندگی میں بہت ساری خوشیوں کے رنگ بھرنا چاہتی ہوں بہت سارے خوش رنگ جسے تمہیں ان یاسیت کی آکاس بیل سے اپنے وجود کو آزاد کر کے کشید کرنا ہے۔۔۔" آنکھیں میچ کر مزید آنسوؤں کو بہنے سے روکتے وہ مصمم ارادہ باندھ رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور مقصد کیلئے مجھے آپ کی سخت ضروری ہے بھائی سا!!" پوری طرح"

مغرب کی آغوش میں جا چھپے سورج کی نہیف کرنوں کو اپنی جلتی آنکھوں میں

اتارتی وہ تصور میں باران سے مخاطب ہوئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

چپ کر کے سہتے رہو تو اچھے ہو

بول پڑو تو آپ سے برا کوئی نہیں!

آج پھر ایک بار وہ شدید ذہنی انتشار سے گزر رہا تھا۔دی جان کی بے انتہا

اصرار پر محض بیس منٹ کیلئے وہ حاجی حکیم کے گھر گیا تھا اور چھوٹی سی رخصتی

کی رسم ادا کر کسی عفیریت سے جان چھڑانے کی طرح وہ جیپ اڑاتا ہوا

گلستان بہار کے عقبی حصے میں چل رہی کٹائی والی جگہ پر چلا آیا تھا اس خام

خیالی میں کہ شائد یہاں کے شور میں دماغ سے آسیب کی طرح چمٹی خلفشار

www.kitabibasti.com

خون بڑھا رہے ہے مناظر سے چھٹکارا مل جائے لیکن بے سود اندر کی جھکڑ پکڑ پر یہ سماعتوں پر ستم ڈھاتی مشینوں کی آواز بے اثر ثابت ہوئی تھی۔

بڑھتے اندر کی وحشت کو کم کرنے کیلئے اس نے مزدوروں کے ساتھ مل کر لکڑیوں کو جمع کرنا شروع کر دیا تھا، بھاری اور کچی لکڑی ایک جگہ جگہ سے اٹھا کر ڈھیر کی صورت جمع کرنے کے محنت کش عمل میں وہ پسینہ سے تر بتر ہو گیا تھا لیکن دماغ میں چل رہی اٹھا پٹخ رگوں میں دوڑتے اضطراب پر چنداں اثر نہیں ہوا تھا۔

الغرض شدید جسمانی ورزش کے باوجود ذہنی کیفیت جوں کی توں تھی اعصاب ہنوز چیخ رہے تھے، اندر ہر سوں غصہ و اشتعال کے الاؤ جل رہے تھے۔۔

سارے مزدور ڈھلتے شام کے ساتھ لوٹ گئے تو وہ بھی تھکا ماندا کاٹیج میں چلا آیا تھا۔

لیدر بلیک جیکٹ کو بیڈ پر اچھالتے اس نے پسینہ سے بھیگی میلی شرٹ کو بھی جیکٹ کے ساتھ کھول کر پھیکا اور کپڑے لینے کبرڈ کی طرف بڑھا تو ایک پل کیلئے کبرڈ کے ڈور پر آویزاں قد آور آئینہ میں اترے عکس پر ترش نظر ٹھہری، مٹی اور لکڑی کے بھوسے میں اٹے ہاتھ پیر اور بکھرے بال شکن آلود پیشانی بھینچے اعصاب لہو رنگ آنکھیں۔۔

کبرڈ سے کپڑے لیکر وہ تیزی سے واش روم کی طرف بڑھا اور قبل اس کہ کی وہ ڈور کھولتا اندر سے ڈور کھلا اور سوچوں کی یلغار سے نبرد آزما ہونے کی وجہ سے توازن کھوتا وہ بوسیدہ دیوار کی طرح نووارد وجود کے ساتھ اندر سیدھا دیوار سے جا کر لگا۔۔۔

شکر یہ ہوا کے سنبھلنے کیلئے اس نے فوراً دیوار پر مضبوط پنجا جمایا تھا لیکن پھر بھی وہ ناشناسہ وجود سے ناکافی فاصلے پر کھڑا تھا۔

www.kitabibasti.com

اگلے ہی پل قدم وحواس دونوں سنبھالتے وہ جھٹکے سے پیچھے ہوا تھا۔۔

تم۔۔آپ۔۔میں آپ۔۔تم کون ہو۔۔۔؟"حیرت کے مارے اس کی"
آواز خود اجنبی لگی تھی۔۔

میں نے پوچھا آپ کون ہو۔۔۔؟"اب کے حیرت میں غصہ و ناپسندیدگی"
کی آمیزش بھی شامل ہوئی تھی۔۔

دیوار سے چپکی مٹھیاں بھینچے کھڑی لڑکی کا وجود مکمل سفید برف اوڑھے
ہوئے تھا یہاں تک کے چہرہ بھی سفید ململ دوپٹے نے چھپالیا تھا۔۔

دلاور کے منتشر ذہن میں ایک جھماکا سا ہوا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نن۔۔ نہیں۔۔ نہیں وہ وہ یہاں نہیں آسکتی۔۔۔"کسی ناگ کی طرح ڈنک" اٹھائے سوچ کو اس نے درشتگی سے نفی میں گردن ہلا کر رد کیا تھا۔اور سخت تیور لیے اس اپولو کی مورت کی طرف متوجہ ہوا۔

میں نے پوچھا تم کون ہو۔۔۔؟اور یہاں کیا کر رہی ہو تمہاری ہمت کیسے " ہوئی میرے کاٹیج میں قدم رکھنے کی۔۔۔۔؟"اب کے وہ بولا نہیں تھا بھرے بادل کی طرح پھٹا تھا جس پر وہ نسوانی وجود اپنی جگہ بری طرح اچھلی تھی۔۔۔

"جواب دو۔۔۔۔"

ہم۔۔ ہم۔۔ ہم مقدس بنتِ ذکاء ہیں۔۔۔۔"مخدوش الحواس مقدس کی" آواز اس کی دھاڑ پر بمشکل ہی نکلی تھی۔

www.kitabibasti.com

اور مترم بے ربط تعارف سماعت میں اترتے ہی دلاور کی پتلیاں حیرت و بے یقینی سے ساکت ہوئی تھی۔۔

ناصرف آنکھوں کی پتلیاں بلکہ دل کی منتشر دھڑکن اور غصہ سے پھولتی سانس بھی۔۔۔اسے اپنی سماعت پر شدید قسم کا اعتراض ہوا تھا نہیں۔۔یہ وہ نہیں ہو سکتی۔۔۔

اس نے ایک قدم لڑکھڑاتے پیچھے لیا۔

شکر ہے تم آگئے میں تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی۔۔۔"عقب سے ابھری" دی جان کی ہشاش بشاش آواز پر اس کا سکتہ ٹوٹا تھا وہ فوراً ہی پشت موڑتا ان کی طرف لپکا۔

"دد۔۔دی۔۔جان یہ۔۔یہ۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"یہ۔۔یہ کیا۔۔حواس باختہ تو ایسے ہو رہے ہو جیسی اپنی بیوی نہیں تیسری دنیا کی مخلوق دیکھ لو ہو، ویسے ماشاءاللہ سے ہے بھی میرے دلاورے کی دلہن پری جیسی ہی۔۔۔۔" دی جان کو یا تو اس کی حالت کا اندازہ نہیں تھا یا پہلے سے ہی بخوبی اندازہ تھا تبھی وہ متبسم لہجے میں کہتی اندر سہمی ہنوز دیوار سے لگی مقدس کے پاس گئی تھی۔۔

"ڈرا دیا تم نے بچی کو بالکل۔۔۔" مقدس کو ساتھ لگاتے انھوں نے خفا نظر مٹھیاں بھینچے کھڑے دلاور پر ڈالی۔

"دی جان یہ یہاں۔۔۔"

"ارے! پانچ گھنٹے پہلے رخصتی کروا کر لائی گئی دلہن کو بیوی کہتے شرم آ رہی ہے یہ کیا ہوتا ہے۔۔۔؟" دی جان نے بلاوجہ ہی بات کاٹتے جھڑک دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دی جان پلیز!! میں پوچھ رہا ہوں یہ یہاں کیا کر رہی ہے۔۔۔؟"ضبط کا" پیمانہ جھلکا تو وہ تند لہجے میں غرایا۔

لہجہ درست کرو اپنا دلاور۔۔۔"دی جان نے فوراً ناپسندیدگی سے ٹوکا تو وہ" جبڑے بھینچتا تن فن کرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔

تم مغرب کی نماز ادا کر لو بچے، میں ذرا اس کے بھٹی کی طرح تپتے دماغ پر" برف کی ٹکڑیاں ڈال کر آوں۔۔۔" سہمی مقدس کو جائے نماز دیتے دی جان نے اس کی پیشانی چومی۔

ساتھ دلاور کی کلاس لینے کیلئے تیزی سے دروازے کی سمت بڑھی جس نے پہلی ہی ملاقات میں کسر نہیں چھوڑی تھی دہشت پھیلانے کی۔ سہی دا جی اسے سرکش اتھرا گھوڑا کہتے تھے جو ہر بات پر بس بدکنا جانتا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

دی جان احتیاطاً کاٹیج کا دروازہ اچھی طرح بند کر کے باہر آئیں تو حسب توقع وہ کاٹیج کی سیڑھیوں کے پاس زخم کھائے شیر کی طرح چکر کاٹتا مستقل بڑبڑا رہا تھا۔

آپ۔۔آپ۔۔انھیں یہاں کیسے لے آئیں۔۔؟"ان پر نظر پڑتے ہی وہ" سراپا اضطراب بے تابانہ ان کے مقابل آیا۔

"تو اور کہاں لیکر جانا چاہیئے تھا۔۔؟"

کک۔۔کہیں بھی۔۔حویلی جہاں آپ کی مرضی لیکن یہاں نہیں لاتیں"

بس!!"شدید اشتعال سے منتشر تنفس کے باعث اس کے الفاظ بے ربط تھے۔

www.kitabibasti.com

"فضول بات نہیں کرو دلاور! نکاح اس بچی کا تم سے ہوا ہے حویلی سے نہیں۔۔" دی جان نے خفگی سے باور کرایا۔

"نکاح!!" جواباً لفظ چباتے اس نے دونوں مٹھی میں بالوں کو جکڑ کر یوں بھینچا جیسے جڑ سے اکھاڑ دینا چاہتا ہو۔

"آپ۔۔ آپ اچھی طرح جانتی ہیں، میں۔۔ میں اس کھیل کا اس ساری سازش کا کردار کیوں بنا۔۔؟ پھر بھی آپ مجھ سے ایسی توقع رکھتی ہیں تو معذرت میں کٹھ پتلی نہیں بن سکتا مزید، لہٰذا انھیں ابھی کے ابھی ساتھ لیجائیں۔۔" قطعیت سے ایک سانس میں کہتے طویل سانس اندر کھینچ کر اس نے دی جان کو دیکھا جو متاسف نظروں سے اس کا لال بھبھوکا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

افسوس کا مقام ہے، تمہیں نکاح جیسا پاکیزہ و مقدس رشتہ کھیل ڈرامہ "سازش لگتا ہے۔۔۔؟"دی جان کے دل گیر لہجے میں دکھ و تاسف کی آمیزش محسوس کر وہ بے چین ہوا لیکن نرم پڑنا وقت کی نزاکت کے خلاف تھا۔

"میں نہ بھی کہوں تو دنیا جانتی ہے یہ سب ایک کھیل ڈرامہ اور گھناؤنی سازش۔۔۔"

"بس کر جاؤ دلاور!! تمہارے یہ الفاظ نشتر کی طرح اتر رہے ہیں میرے دل میں۔۔"اس کے سفاک لہجے پر دکھ سے ٹوکتی وہ لڑکھڑائی تو دلاور تڑپ کر انھیں سہارا دینے لپکا لیکن وہ ہاتھ سے اسے روکتی وہیں سیڑھیوں پر دل گرفتہ سی بیٹھ گئی۔

ان کے اس طرح اپنے قریب آنے سے روکنے پر دلاور نے سختی سے جبڑوں کو بھینچتے یکایک دل سے اٹھی ٹیس کو دبایا تھا۔

www.kitabibasti.com

تم کب سے دنیا کی پرواہ کرنے لگے دلاور؟ تم تو کہتے تھے میں تمہاری دنیا"

ہوں، میرے لبوں سے نکلے الفاظ ہی تمہارے لیئے صداقت ہیں، میری

محبت میری فکر ہی تمہارا مرہم ہے، کیا تمہاری دنیا بدل گئی یا میرے الفاظ سے

"تمہارا بھروسہ اٹھ گیا۔۔۔؟

ا۔۔آپ۔۔آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں دی جان۔۔۔؟" وہ تڑپ کر"

ان کے قدموں پر بیٹھا تھا۔

تو کیسا ہے؟ کیا نکاح کا یہ معنٰی مفہوم سمجھایا تھا میں نے تمہیں۔۔۔؟" دی"

جان کے لہجے میں کرختگی در آئی تھی۔

جواباً جبڑوں پر گرفت مضبوط کرتے اس نے مٹھیوں کو یوں پوری قوت سے

بھینچا کے پورے جسم کی ہری ہری رگیں تن کر نمایاں ہو گئی..

www.kitabibasti.com

"جواب دو۔۔۔؟"

اس کی کنپٹی میں ٹھوکریں مارتے خون کو دیکھتے ہوئے بھی دی جان نے زور دیا تھا۔۔

دی جان آپ جانتی ہیں میں مر کر بھی آپ کی دل آزاری کرنا نہیں چاہوں گا،ساتھ اس بات کا بھی آپ کو بخوبی اندازہ ہے میرا کسی بھی رشتے پر اعتبار نہیں،خونی رشتوں کا جو بے حس و سفاک روپ میں ہوش سنبھالتے ہی دیکھتا آرہا ہوں،نئے تعلق کی بنیاد رکھنے کا تصور بھی میرے لیے ممکن نہیں،مجھے معاف کردیں آپ۔۔"خود اذیتی کی انتہا کو چھوتے اس نے باضابطہ اپنے دونوں ہاتھ ان کے پیروں پر رکھ دیئے تھے۔

دلاور!!"دی جان نے تڑپ کر پیر کھینچتے اس کا چہرہ اپنے لرزتے ہاتھوں" میں بھرا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ایسا نہیں سوچتے میری جان۔۔۔"ان کی آواز بھرا گئی تھی۔"

یہی حقیقت ہے دی جان! میری ماں کون تھی؟ کیسی تھی؟ کہاں ہے؟ کوئی" اتا پتا نہیں ہے، باپ کی زندگی کی میں ایسی غلطی ہوں جس کی ندامت کا بوجھ اتنا ہے ان پر کہ آج تک وہ مجھ سے کیا، کسی سے بھی نظریں ملانے کی ہمت نہیں مجتمع کر پائے، خاندان والوں کیلئے میرا وجود ایک ناسور، اور دنیا والوں کیلئے میں ایک بدتمیز بدلحاظ اور 'بدکردار' حریف زادہ ہوں۔۔ یہ میری حقیقت ہے جسے میں نے پوری تلخی کے ساتھ قبول کیا ہے، آپ بھی سمجھیں اور لے جائیں اس لڑکی کو یہاں سے۔۔۔۔"اپنی ہی ذات کے پرخچے اڑاتا وہ زخمی مسکراہٹ فگار لبوں پر سجا کر نرمی سے ان کے ہاتھ اپنے گال سے ہٹا کر ان پر لب رکھتا پیچھے ہوتا فاصلہ بنا گیا۔

تم ایسے نہیں ہو۔۔۔"دی جان کا دل کسی نے مٹھی میں بھینچا تھا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں ایسا ہی ہوں،آپ مجھ سے محبت کرتی ہیں اور محبت اندھی ہوتی ہے اس" لیے آپ کو نظر نہیں آتا۔۔۔"وہ تمسخرانہ بولا لیکن لہجے میں جو ٹوٹے کانچ سی چبھن تھی،آنکھوں میں جو درد کا لہور نگ سمندر موجزن تھا وہ دی جان کا دل چیر گیا تھا۔

"دلا۔۔آور۔۔۔"

معافی دی جان!لیکن میری اندھی محبت میں آپ کسی لڑکی کی پوری زندگی" نہیں برباد کر سکتی۔۔"وہ تلخی سے اپنے آخری الفاظ ادا کرتا تیز قدم اٹھاتا بڑھ گیا تو دی جان کے واں لبوں سے اس کی چوڑی پشت دیکھتے سسکی خارج ہوئی۔

www.kitabibasti.com

گھر کی اس بار مکمل میں تلاشی لوں گی

!غم چھپا کر میرے بابا کہاں رکھتے ہیں

www.kitabibasti.com

کی ﷺ اسے یاد پڑتا تھا جب لڑکپن میں حاجی حکیم نے اسے فاطمہ بنت محمد

نکاح اور رخصتی کا واقعہ سنایا تھا تو اس نے فوراً سے پر جوش فرمائش کر ڈالی

تھی۔

"ابا! مقدس بنتِ ذکاء کو بھی فاطمہ بنتِ محمدؐ کی طرح رخصت کرنا۔۔"

اس کی معصوم فرمائش کے جواب میں کتنی ہی دیر تلک بدر اور حاجی حکیم ہنستے

رہے تھے، جب اس نے ناراضگی سے منہ پھلایا تو حاجی حکیم نے نرمی سے

اسے ساتھ لگاتے صدق دل سے کہا تھا۔

"ان شاءاللہ ہم ہماری رحمت کو اسی طرح رخصت کریں گے۔۔"

آج اللہ نے چاہا تھا اور اس کے ابا نے اسے اسی طرز پر رخصت کیا تھا۔ سادگی

وہ عاجزی کے ساتھ۔۔

وہ مکمل عبایا میں تھی جب حاجی حکیم نے اس کا سیاہ دستانے میں مقید ہاتھ اپنے نحیف ہاتھ میں لیتے اس شخص کے ہاتھ پر رکھا اور کہا تھا۔

"میں اپنی رحمت آپ کو سونپ رہا ہوں بیٹا! میری دعا ہے باری تعالیٰ سے یہ آپ کیلئے بھی رحمت ہو اور آپ کے رشتے میں رحمتوں برکتوں کی بارشیں ہو۔۔۔" انھوں نے بڑی عاجزی وانکساری کے ساتھ بھرے دل سے یہ الفاظ ادا کئے تھے جواباً اُس شخص نے کیا کہا وہ سن نہیں پائی تھی۔

پھر آنسوں کی جھڑی کے ساتھ پیچھے چھوٹتی بچپن کی دہلیز کا پہاڑ ساد کھ لیئے اس آنگن کو الوداع کہہ آئی جہاں کی وہ بلبل تھی۔ یادوں کا صندوق، دعاؤں کی پیٹیاں ہمراہ لیئے اس اجنبی کے سنگ ایک نئی زندگی کا آغاز کرنے جو نجانے کیا سوچ بیٹھا تھا۔

www.kitabibasti.com

مغرب کی نماز خشوع و خضوع سے ادا کر دونوں ہتھیلیوں کو جائے نماز پر ثبت کر مخروطی انگلیوں پر وہ اکتالیس مرتبہ حسب عادت 'یا معزُّ' پڑھ رہی تھی۔

ادھر منتشر ذہن مختلف محاذ پر تنہا ڈٹا تھا۔

محض بیس دن کے اندر اس کی زندگی میں کتنا کچھ بدل گیا تھا وہ مقدس بنتِ ذکاء سے ایک نئی شناخت میں ڈھل گئی تھی۔

اس کی پاکبازی پر سوال اٹھے تھے۔

پھر جسے اس کا مجرم قرار دیا جا رہا تھا اسی کو اس کے ابا نے اس کا محرم چن لیا تھا۔ جس کی تین اہم وجوہات کا انھوں نے رخصتی سے پہلے خلاصہ کرتے دل سے پھانس نکالنے کے ساتھ اس نئے رشتے کو پوری خلوص و محبت کے ساتھ نبھائے کی ڈھیروں نصیحتیں اس کے پلو سے باندھ دئے تھے۔

www.kitabibasti.com

پھر بھی وہ بے چینی واضطراب خدشات ووسوسوں کو لاکھ کوشش کے باوجود ذہن سے جھٹکنے سے قاصر تھی جو اس اچانک بنے رشتے اور اس یکسر اجنبی شخص سے وابستہ تھے۔

جو کچھ وقت پہلے کی مختصر ملاقات سے دوچند ہو گئی تھی۔۔

یہ پسند کا سودا نہیں ہے اس کا اسے بھی اندازہ تھا۔

لیکن پہلے مڈ بھیڑ کے شدید رد عمل نے شدید ناپسندیدگی کا اظہار کھلے انداز میں کر دیا تھا۔

نجانے اس نے کس دباؤ میں رشتہ قبول کیا تھا؟

اور جیسی اس کی سرکشی وخود سری کے قصے مشہور ہیں کیا وہ۔۔۔۔۔۔۔

یہ ہم کیا سوچ رہے ہیں۔۔؟ ہمیں اپنی طرف سے کسی قسم کی کوتاہی نہیں" برتنی بس!! مقابل اپنے عمل رد عمل کیلئے خود جوابدہ ہوں گے۔۔۔" ذہن و دل پر چھاتی قنوطیت کی پرت کو جھٹک کر اس نے سختی سے اپنے آپ کو سرزنش کیا۔

میں آپ کے خوف و خدشات سمجھتی ہوں بچے؟" معاً نرم اپنائیت سے" گندھا لہجہ اور دستِ شفقت اس کے سر پر ٹھہرا تھا۔۔

برسوں پہلے میں بھی ان حالات سے گزری ہوں، بلکہ اس سے بدتر حالات" سے گزری ہوں سو میں آپ کی گومگو کیفیت کو اچھی طرح سے سمجھ سکتی ہوں۔۔ زہریلے ناگ کی طرح پھن اٹھاتے وسوسے تفکرات، دل گرفتہ کیفیت اس سب سے میں بھی گزری ہوں کبھی۔۔۔" دی جان اس کے مقابل جائے نماز پر بچی جگہ پر ٹک گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

ہم سمجھے نہیں۔۔۔؟" مقدس کے چہرے پر واقعی الجھن کے آثار تھے۔"

"میں وہی بتانے لگی ہوں۔۔"

جواباً مبہم انداز میں مسکراتے دی جان ماضی کے ان اوراق کو الٹنے لگیں تھی جس سے بہت کم لوگ واقفیت رکھتے تھے لیکن وہ اس اجنبی ہو کر بھی دلاور کے حوالے سے بے حد اپنی لگ رہی لڑکی کو وہ سب بتانا چاہتی تھیں۔

www.kitabibasti.com

بہت اداس ہے میری سماعتوں کا جہاں

!کہاں سے ڈھونڈ کر لاؤں میں آواز تیری

چائے کے دو مگ لیکر آتی میرال کے قدم یک بیک ہی اندر سے آتی آواز پر دروازے پر ساکت ہوئے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رابی! ضد نہیں کرو بچے میں کہہ چکا ہوں میں نہیں آؤں گا مطلب میں" نہیں آؤں گا، کم از کم جب تک الیکشن کے جھمیلے نہیں سمٹ جاتے تب تک تو بالکل بھی نہیں۔۔۔" وہی مانوس پر فسوں سی بھاری مگر قطعیت بھری آواز سماعت میں اترنے پر میرال کی دل سے درد کی کئی لہریں یکایک ہی اٹھی تھی۔

چاہے اس دوران کوئی مر ہی کیوں نہ جائے آپ کی قسم نہیں ٹوٹے گی بھائی" سا۔۔؟" مضراب کی سپاٹ آواز ابھری۔

رابی!!" جواباً درشتگی سے سرزنش کیا گیا۔"

کیا رابی بھائی سا! ضرورت ہے ہمیں آپ کی۔ اس حویلی کو، ماں سا کو، مجھے" غرض ہمارے پورے خاندان کو، میزان بھائی سا کو قسمت کی ستم ظریفی نے چھین لیا آپ کس بات کی سزا دے رہے ہیں ہمیں۔۔۔؟" شدتِ جذبات سے مضراب کی آواز پھٹ پڑی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"سراب کا سہارا نہیں لو میرال یہ وہ آواز نہیں ہے۔"

دوسری طرف میرال کی حالت بھی غیر ہو رہی تھی اس نے مشکل سے لرزتے ہاتھوں سے ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے دیوار پر ہاتھ جما کر خود کو اذیت سے باور کرایا تھا۔

"ضد نہیں کرو ابی میں نہیں آ سکتا۔۔"

"آپ کو آنا ہو گا۔۔"

"میں نہیں آ سکتا بچے سمجھو۔۔۔"

"کیوں۔۔؟"

"نفرت ہے مجھے الیکشن سے۔۔"

"ہم سے تو محبت ہے ناں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"رابی!!"

"میں مزید ایک عذر نہیں سننا چاہتی بھائی سا! اگر آپ واقعی ہم سے محبت کرتے ہیں تو یہ خود ساختہ بن واس ختم کر کے آئیں گے، ورنہ۔۔۔ورنہ۔۔۔" حلق سے بار بار نمکین گولہ اتارتی وہ کال ڈسکنیکٹ کر کے دونوں ہاتھوں سے سرخ چہرہ چھپا گئی۔۔

"آپ آئیں گے بھائی سا۔۔۔"

فون وہی چھوڑ کر وہ میرال کے آنے سے پہلے رونے کی چغلی کھا رہے چہرے کو دھونے تیزی سے واش روم میں بند ہوئی تھی۔۔

بھابی سا! آپ ٹھیک ہو۔۔۔" وہ ویسے ہی دیوار سے لگی اس آواز کی سحر سے" درہم برہم ہستی پر ماتم کناں تھی جب ملازمہ کی آواز پر سکتہ ٹوٹا۔

www.kitabibasti.com

ہوں۔۔ہاں۔۔ہاں میں ٹھیک ہوں۔آپ۔۔۔آپ جائیں۔۔"مشکل" سے اپنا بھرم رکھتی وہ جلدی سے ٹرے لیکر جیسے تیسے روم میں داخل ہوئی۔

ٹرے بستر پر رکھ کر ابھی اس نے گہرے گہرے دو تین سانس لیکر خود کو پوری طرح پر سکون بھی نہیں کیا تھا کہ فون رنگ کی آواز پر چونکی۔۔

میرال تم ہو کیا۔۔۔؟"واش روم سے مضراب کی آواز ابھری۔"

"ہم۔۔ہاں۔۔۔"

ذرا دیکھو کال کس کی ہے میں منہ دھو رہی ہوں۔۔۔"مضراب نے قصداً" لہجہ بشاش رکھا تھا۔

مم۔۔میں۔۔۔"سکرین پر روشن نام دیکھ کر میرال کی حلق میں سانس" الجھی تھی۔

www.kitabibasti.com

ہاں! بھئی دیکھو اور کہہ دو میں روم میں نہیں ہوں بات نہیں ہو سکتی۔۔۔" باران کو جذباتی طور پر کمزور کرنے کا آئیڈیا اچانک ہی مضراب کے ذہن میں آیا تو اس نے فوراً عمل درآمد کیا۔

بٹ مض۔۔راب۔۔۔ "لیکن وہ میرال کو پھسا چکی تھی۔"

کوئی بٹ وٹ نہیں فوراً کال ریسیو کرو اور کہو بات نہیں ہو سکتی مجھ سے۔۔۔" اندر سے مضراب کی حکمیہ آواز ابھری تو اس نے سختی سے آنکھیں میچ کر فون کے خود ہی بند ہونے کی دعا کی۔

بہن پھٹ جائے گا میرا فون بج بج کر اٹھا لو۔۔۔" مضراب کی جھلائی آواز پر وہ اچھلی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر مرتا کیا نہ کرتا کے مصداق اس نے فون اٹھائے بغیر ہی یس دبایا لب ہیلو کیلئے واں بھی نہیں ہوئے کہ ادھر سے متفکر و مضطرب آواز ابھری۔

"رابی کیا بچپنا ہے بچے؟ میں کہہ رہا ہوں ناں میں واپس آجاؤں گا لیکن ابھی نہیں آسکتا، کیا آپ چاہیں گی میں واپس آؤں اور میری داجی اور بابا سالوگوں سے چھڑپ ہو جائے جو اتنی بڑی قیمت چکا کر بھی اس منحوس سیاست کی۔۔۔۔" تنفر سے جملہ ادھورا چھوڑتے اب سپیکر سے اس کی بھاری بے ہنگم سانس ابھر رہی تھی میرال دم سادھ گئی۔

"رابی!!"

"وہ۔۔وہ۔۔یہاں نہیں ہے۔۔۔؟" لبوں نے بمشکل جنبش کی جرات کی۔"

www.kitabibasti.com

آپ کون ہیں۔۔۔؟" مقابل کے لہجے کی بے بسی فوراً گر خنگی میں بدلی تو" میرال نے بنا سوچے سمجھے سلسلہ منقطع کر سست پر رہی دھڑکنوں پر کانپتا ہاتھ رکھ دیا۔

ربخایکےھجذمیرے کوزہ گر،

رھد کر ھد گیا،رھکبمیں

انبرھپےھجم،ےکسوھجو

!!!۔۔۔رکٹیمسے ٹکڑے،راسمیرے

ہجر کے مارے دل کو تو ویسے بھی نادھڑکنے کا ہلا دستیاب ہونا چاہئے، ٹوٹے خوابوں کی کرچیوں سے گھائل آنکھیں تو ویسے بھی برس پڑنے کا بہانہ چاہتی ہے۔

www.kitabibasti.com

پھر یہ آواز یہ لہجہ و انداز تو خاصا مانوس تھا۔ پھر ساون کی جھڑی کیوں نہ لگتی وہ ڈریسنگ روم میں جا چھپی۔

www.kitabibasti.com

"مجھے یاد پڑتا ہے وہ بھی الیکشن کا ہی زمانہ تھا، تب میری عمر زیادہ سے زیادہ سولہ یا سترہ سال کی تھی، میرا خاندان برسوں سے سیاست کا دلدادہ تھا، الیکشن میں کامیابی کیلئے میرے باپ بھائی کچھ بھی کر سکتے تھے کوئی بھی عزیز سے عزیز تر شئے قربان کر سکتے تھے، یہاں تک اپنی اکلوتی بہن اور بیٹی کو بھی کسی بھیڑ بکری کی طرح کرسی کی بھینٹ چڑھا سکتے تھے، کیونکہ سیاست کو نام نہاد خاندانی لوگ شان و شوکت سمجھتے ہیں۔۔۔" دی جان کی کرب زدہ آواز میں آخر تک نمی گھلی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یکایک ہی ان کے نرم و ملائم چہرے پر تکلیف کا کھردرا پن دیکھ مقدس جتنا حیران ہوتی کم تھا۔۔

جب وہ لمحاتی توقف لیکر واپس بولیں۔۔

الیکشن کے دنوں میں سازشیں قتل و غارت ایک دوسرے کو جھکانے کیلئے" ایک دوسرے کو گرانے کسی بھی پستی میں اترنا ایک عام سی بات ہے، اور یہ حساس دن ایسے ہوتے ہیں کہ سوئی بھی گرے تو سات گاؤں تک شور گونجتا ہے۔۔ میرے ابا کے جلسے میں میرے بڑے بھائی نے ہوائی فائرنگ کی اور نجانے کیسے مخالف پارٹی کا کارکن ہلاک ہو گیا۔۔

اندھا کیا چاہے دو آنکھ کی مصداق مخالف نے اس حادثے کو ہتھیار بنا کر پنچائیت بیٹھالی اور میرے ابا اور بھائیوں نے بھی اپنے مضبوط دفاع کیلئے مجھے بطور تاوان پنچائیت میں پیش کر دیا۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تت۔۔۔تاوان۔۔۔۔۔" دکھ سے ان کی آپ بیتی سن رہی مقدس کا سراپا

تاوان کے نام پر تحیر و بے یقینی سے ساکت ہوا تھا۔

" ھمم۔۔تاوان۔۔۔"

جواباً دی جان خود اذیتی سے مسکرائی۔

اس زمانے میں 'تاوان' کی رسم بے حد عام تھی، کسی کی بکری مار دی جائے یا"

بھینس فوراً ہر جانے کے طور پر بیٹی بہن پیش کر دی جاتی تھی پھر یہاں تو بندہ

مرا تھا اور پھر میرے باپ بھائی کو الیکشن میں اس سے فائدہ بھی پہنچنے والا تھا

بے حساب۔۔آخر اس طرح وہ لوگوں کو اپنی ایمانداری اور انصاف پسندی

ثابت کر سکتے تھے کہ دیکھیں ہم کتنے مہان ہیں غلط ہونے پر ایک معمولی سے

کارکن کو اپنی بہن پیش کر رہے ہیں اعلیٰ خون خاندان کو پس پشت ڈال

"کر۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دی جان کی کرب زدہ آواز میں استہزاء و تمسخر کی آمیزیش ٹوٹے کانچ کی طرح شامل ہوئی تھی جس پر مقدس کی آنکھیں جھلملا گئی۔

"اکلوتی بیٹی تھی میں، ابا کی شہزادی، چار بھائیوں کی لاڈلی، ایک پل میں ان لوگوں نے اپنی بے حسی و خود غرضی سے مجھے جوتی کی دھول سے بھی ارزاں کر دیا تھا۔۔ جانتی ہیں پھر میرے لیئے کون کھڑا ہوا، کون آہنی دیوار بن کر میرے حق کیلیئے سب سے ٹکرا گیا۔۔۔؟" دی جان کی آنکھوں کی الوہی چمک واپس آئی تھی۔

"کک۔۔ کون۔۔۔؟"

"تاجور عثمانی۔۔ تمہارے داجی۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دی جان کے لب خوبصورت انداز میں پھیلے تھے آنکھوں کی چمک چہرے کی ملائمت واپس آئی تھی۔۔

داجی۔۔۔"مقدس جھلملاتی آنکھوں میں حیرانگی لیۓ مسکرائی۔"

اس وقت وہ واحد نوجوان تھے جو تاوان کی رسم کے سخت خلاف تھے، گو کہ " وہ عثمانی خاندان کے ولی عہد تھے، لیکن گدی نشین اس وقت ان کے بابا سرکار تھے، پنچائیت میں وہ بس اپنے بابا سرکار کے ساتھ آئے تھے ان کا وہاں کوئی عہدہ نہیں تھا۔۔ لیکن ہاں ان کی شخصیت کی دہشت کے بہت چرچے تھے، وہ ڈٹ گئے کہ اس پنچائیت میں تاوان کی رسم نہیں ہو گی، پھر ساری پنچائیت ان کے خود کے بابا سرکار سمیت ایک طرف تھے وہ ایک اجنبی اپنے باپ بھائی کے ہاتھوں بے وقعت ہوئی لڑکی کیلئے ایک طرف تھے۔۔۔۔"شدتِ جذبات سے دی جان کا چہرہ سرخ، آنکھیں پانیوں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سے لبالب بھری ہوئی تھی لیکن لرزتے لبوں پر ٹھہرا عقیدت مندانہ تبسم ہر احساس پر بھاری تھا۔۔

ان کے دلائل ان کا احتجاج اس فرسودہ رسم کے خلاف ان کے غصہ و" اشتعال کے آگے سبھی بلا آخر بے بس ہو گئے تھے۔۔دوسرا وہ اس وقت اس خاندان کے ہونے والے حاکم سرکار تھے جس کا ہاتھ اس وقت سب سے اُپر تھا رعب و دبدبہ میں تو یوں بھی ان کے سب آگئے تھے۔۔ پھر فیصلہ یوں ہوا کے اس کارکن کے لواحقین تاوان کے بدلے جو مانگیں وہ ہم دیں۔۔

چونکہ مخالف پارٹی کا مقصد فقط اا با اور بھائی لوگوں کو مزہ چکھانا تھا سو انھوں نے ہماری وہ پندرہ ایکڑ زمین مانگ لی جو زمین نہیں سونے اگلنے والی مشین کی حیثیت رکھتی

" تھی ہمارے لیے۔۔۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھ۔۔پھر دے دی آپ کے بابا نے۔۔۔؟''ان کے چہرے پر رقم اذیت" دیکھ کر بھی مقدس نے سوال کیا تھا۔

دی جان اس کی معصومیت پر ہولے سے مسکراتی نفی میں سر ہلانے لگی۔۔

"تو۔۔۔؟"

توہر جانہ اس نے دیا جس نے تاوان کی رسم کے خلاف احتجاج شروع کیا" تھا۔۔

"یعنی داجی نے۔۔؟"

ہمم!!پورے سترہ ایکڑ زمین۔۔وہ بھی ایسی زمین کے کسی بھی انسان کی" سات نسلیں بیٹھ کر کھائے تو ختم نہ ہو۔۔۔''دی جان کے فخریہ بتانے پر مقدس کے اعصاب ڈھیلے پڑے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بھری پنچائیت میں غیرت پر پڑے والے تازیانے پر میرے تلملائے شدید" سسکی سے دو چار بھائیوں نے مجھے ساتھ لیجانے سے انکار کر دیا۔۔اور پھر تاجور عثمانی نے نا صرف مجھے اپنی چادر اڑھائی بلکہ بھرے مجمعے میں باپ بھائی کے ہاتھوں دھتکاری ہوئی لڑکی کو اپنا نام دیکر معتبر بھی کیا۔۔اور جب اس مجمعے سے میں ان کی چادر لپیٹے اپنا بے وقعت وجود لیئے گھسیٹتی ان کے ساتھ چل رہی تھی ناں میرا ذلت کی دلدل میں اتر رہا دل زمین کے پھٹ پڑنے کی دعا کر رہا تھا آسمان سے بجلی گر کر قدموں کی دھول سے بھی ارزاں وجود کے خاکستر ہو جانے کیلیئے گڑگڑا رہا تھا۔۔۔

وہاں تماشائی بنے کھڑے ترس و ترحم بھری نگاہوں سے لہجے میں تمسخر و استہزائیہ سموئے چہ میگوئیاں کر رہے لوگوں میں سے بھی کسی کو امید نہیں تھی کہ مجھے عثمانی حویلی میں دو پل کا ٹھکانہ بھی میسر ہو گا،تاجور عثمانی جیسا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گدی نشین بر سر اقتدار شخص ایک دھتکاری ہوئی اپنی باپ بھائی کی بے حسی و خود غرضی کی بھینٹ چڑھی لڑکی کو کوئی مقام دے گا۔۔ خود میں بھی ناامیدی کی اتھا گہرائیوں میں اتری حبس و گھٹن زدہ اندھیرے میں اپنا وجود گم محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔"

ان کی آواز بے طرح لرز گئی تھی آنکھوں سے اذیت کے آنسوں چہرہ دھونے لگے تھے۔۔

آپ۔۔۔ آپ نہیں روئیں۔۔۔" مقدس نے فوراً ان کے دونوں ہاتھ اپنی گرفت لی ئے۔۔

پھر میرے سارے واہم سارے وسوسے وخدشات دائمی خوشی وانبساط" میں بدل گئے، میں جو سمجھتی تھی مجھے جوتی کی بھی حیثیت نہیں ملے گی مجھے انھوں نے اپنے سر کا تاج بنایا، دنیا کی ساری خوشیاں میری جھولی میں لا کر ڈال

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دی بے حساب خوشیاں، اور آج تک ڈال رہے ہیں، مجھے انھوں نے سب دیا، لازوال محبت، میری اوقات سے بڑھ کر عزت و مرتبہ، دولت، اولاد عیش و عشرت غرض سب کچھ، میں اگر خود کو آج کی دنیا کی سب سے خوش نصیب عورت کہوں تو غلط نہیں ہو گا، اور انھیں آج کی دنیا کا سب سے بہترین مرد کہوں تب بھی زیادتی نہیں ہو گی۔۔"آنسوں سے دھلے نورانی چہرے پر محبت و عقیدت کے اتنے خوش رنگ بکھرے تھے کہ مقدس مبہوت یک ٹک انھیں دیکھے گئی تھی۔

"جانتی ہوں میں یہ سب تمہیں کیوں بتا رہی ہوں۔۔۔؟"

انھوں نے اس کی دونوں کلائی اپنی نرم گرفت میں لی۔

"میر ادلاور اپنے دا جی کا کا پر تو ہے۔۔ شائد یہی وجہ جو مجھے اس سے اس قدر محبت ہے۔۔ بیٹا وہ ضدی ہے، سرکش ہے، غصہ کا تیز بھی بہت ہے، لیکن ان

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کم ظرف لوگوں کیلئے جو اسے اکسا کر اس کا یہی روپ دیکھنا چاہتے ہیں، نا کہ ان لوگوں کیلئے جو اصل دلاور کو دیکھتے ہیں، میرا دلاور محبت و اپنائیت سے گندھا کردار ہے، وہ اپنوں کیلئے جان حاضر کر دینے کا جگر رکھتا ہے، میرے لیے باہر موجود ان جانوروں کیلئے اس گلستان بہار کیلئے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے، ایک مرتبہ تم اسے سمجھ جاؤ وہ تمہیں اپنے اندر کی کڑواہٹ سے ابھر کر "سمجھ جائے تو تم خود جان لو گی کیسا نایاب ہیرا ہے میرا دلاور۔۔۔۔

انھوں نے اس کی کلائی پر دباؤ ڈالی تھی۔

بیٹا! مجھے پورا یقین ہے وہ اپنے دا جی کی طرح آپ کے تمام شکوک و شبہات" دائمی خوشی و انبساط میں بدل دے گا اس طرح کہ آپ اپنی قسمت پر رشک کریں گی، بس! ابھی تھوڑا آپ کو دل کڑا کرنا ہے، اسے اس رشتے پر اعتبار کرنے تک مہلت دینی ہے وہ رشتوں کا ڈسا ہوا ہے، اس کی نس نس میں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنوں نے سفاکیت سے زہر اتارا ہے، لیکن میں یقین سے کہہ سکتی ہوں وہ آپ کی تذلیل نہیں کرے گا، بس! جلد رائے مت قائم کرنا میری التجاء ہے آپ سے۔۔۔" دی جان کے ملتجی انداز میں اس کا ہاتھ اپنے سر سے لگانے پر مقدس بوکھلائی تھی۔

آپ ہمیں گناہگار نہیں کریں ناں۔۔۔" اس نے فوراً دی جان کے ہاتھ" لبوں سے لگائے۔

ہم وعدہ کرتے ہیں آپ سے آپ جیسا چاہیں گی ویسا ہی ہو گا، ہم ان کا پورا" "خیال رکھیں گے۔۔۔

جگ جگ جیو سدا سہاگن رہو۔۔۔" دی جان نہال ہوئی تھی۔ "اور لوگوں" کی پرواہ نہیں کرنا بچے چار دن میں یہ لوگ اس قصے کو ویسے ہی بھول جائیں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گے جیسے تاجور عثمانی اور حاجرہ کی کہانی کسی کو ازبر نہیں یاد ہے تو ان کی قابل

"رشک زندگی۔۔۔

یوں ہی اس کا ہاتھ تھامے دی جان مزید اسے بہت کچھ اس کے متعلق بتا رہی

تھی اور مقدس لب دبائے محاذ آرائی کیلئے خود کو تیار کر رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

کُ-ندَن ہوئے ہیں آگ بھی اَپنی لگ-ا کے ہم

ہم پر کِس-ی سُ-نار کی مرضی نہیں چلی

"صبح صبح حویلی کی گاڑی۔۔؟"

دی جان کے سامنے نا چاہتے ہوئے اپنے زخم ادھیڑ کر وہ جیپ لیکر حسب

عادت خاک چھاننے نکل گیا تھا دیر رات گئے واپسی ہوئی تو حویلی کی گاڑی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

غائب تھی مطلب دی جان جاچکی تھی وہ وہیں جیپ میں ہی سو گیا تھا اب جب شور کی آواز پر آنکھیں کھولی تو حویلی کی گاڑی کو اندر داخل ہوتا دیکھ چونکا۔

نظیر۔۔۔!" دکھتی کنپٹی سہلاتے اس نے نظیر کو آواز دی جو اس گاڑی سے" دو بڑے بڑے ٹفن لیکر ہٹا تھا۔

جی۔۔۔؟" وہ مودب سا قریب چلا آیا۔"

"یہ سب کیا ہے۔۔۔؟"

جی آپ کے اور بھابی سا کیلیئے ناشتہ آیا ہے حویلی سے۔۔۔" ذرا ٹفن کو اپر کو" لفٹ کرتے نظیر کی بتیسی بھی باہر کو برآمد تھی۔

بھابی سا۔۔۔؟" اچنبھے سے دلاور کے ابرو شوٹ ہوئے۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جی۔۔۔" جواباً چھ فٹ قد و بھاری ڈیل ڈول کا مالک نظیر کسی انیسویں صدی کی چھوئی موئی ہیروئن کی طرح شرمایا۔

"یہ چقندر کی طرح لال کیا ہو رہے ہو میں نے پوچھا کون بھابی سا۔۔؟" دلاور کا دماغ گھوما تھا۔

"اجی ہماری بھابی سا۔ آپ کی دلہن۔۔۔"

وہاٹ۔۔" اسپرنگ لگے کھلونے کی طرح اچھل کر جیپ سے باہر کودا تھا۔

"وہ دی جان کے ساتھ نہیں گئی۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

انھیں جانا تھا کیا۔۔؟ لیکن بڑی بی بی سا نے تو کہا وہ یہیں رہیں "

گی۔۔۔" نظیر خود الجھتا سوال گو ہوا تو دلاور اس پر ترش نظر ڈال کر تیز

قدموں کاٹیج کی طرف بڑھا تھا۔

وہ جیسے ہی جھٹکے سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا بیڈ پر محو تلاوت وجود بجلی

کی تیزی سے اٹھ کر پشت موڑ گئی تھی۔ ساعتوں کی سازش میں ہوئی کاروائی

کا دلاور کے مزاج پر عجب ہی اثر ہوا تھا اس کا سوا نیزے پر پہنچا غصہ یک بیک

ہی کوفت آمیز جھجھک میں تبدیل ہوتا قدم جہاں کے تہاں جکڑ گئے تھے۔

اضطرابی انداز میں پیشانی مسلتے اس نے درزیدہ نگاہ اپنے کشادہ روم میں دوڑائی

جہاں ایک نسوانی وجود کے اضافے کے ساتھ صفائی و نفاست کا بھی اضافہ ہوا

تھا جو وہ اپنی آتنگ مزاجی کے باعث ہمیشہ دنگل کا میدان بنا کر رکھتا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سرسری سی نگاہ جیسے ہی بیڈ پر رکھے تکیہ اور تکیہ پر بچھی جائے نماز پر موجود قرآن شریف پر پڑی عجب بے کلی سی اس کی رگ وپے میں برق رفتاری سے دوڑتی چلی گئی۔

سرعت سے نظر ہٹاتا وہ یک بیک ہی نافہم سے صورت حال اور خود پر طاری ہوئی کیفیت سے شدید انتشار کا شکار ہوا ذہن لیکر مڑنے ہی لگا تھا کہ جیب میں موجود فون رنگ ہونے لگا۔

"!!السلام علیکم دی جان"

اس کیفیت کے زیر اثر اور کسی کی کال شائد وہ رسیو نہ کرتا لیکن دی جان کی کال دیکھ وہ فوراً کان سے لگا گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وعلیکم السلام! جیتے رہو۔۔ مقدس کیسی ہے۔۔؟" بے صبری سے جواب" دیتے انھوں نے بے تابی سے پوچھا تو دلاور کی بے اختیار نگاہ سفید برف میں لپٹے سراپے کی سمت اٹھی۔

مجھے نہیں معلوم۔۔۔"پیشانی پر شکن نمودار کرتے وہ بے رخی سے بولا۔"

یہ کیا بات ہوئی بھلا۔۔؟ دو بچی کو فون میں بات کروں ذرا۔۔" فہمائش" ڈانٹ کے ساتھ حکم بھی آیا تھا۔

آپ ان کے فون پر رابطہ کریں۔۔۔"وہ سرد مہری سے بولا۔"

دلاور! خاموشی سے بچی کو فون دو ورنہ بات نہیں کرو مجھ سے۔۔۔"دی" جان کی کار آمد دھمکی پر وہ کوفت کے ساتھ کشمکش میں بھی مبتلا ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

حریف زادہ بھلے تھا لیکن کسی صنف مخالف سے مخاطب ہونے کا پہلا اتفاق تھا ویسے ہی وہ اپنی انتہائی ذاتی جگہ پر مضبوط حوالے کے ساتھ نئے اضافے کو طمطراق سے موجود دیکھ غصہ، جھجھک، احتراز، اعتراض نجانے کس کس کیفیت سے نبرد آزما تھا تضاد دی جان کی فرمائش تذبذب کا شکار وہ گردن سہلاتا شش و پنج میں پڑا کہ آیا ادھر جائے یا ایک قدم اٹھا کر کمرے سے ہی نکل جائے۔

حد ہے دلاور تمہیں سنائی نہیں دے رہا فون دو بچی کو۔۔۔"دی جان کی" خفگی میں ڈوبی آواز ایک مرتبہ پھر ابھری تو وہ مرتا کیا نہ کرتا کے مصداق نپے تلے قدم اٹھاتا بیڈ کے قریب آیا۔

یہ۔۔ یہ لیں دی جان ہیں۔۔۔۔"بیڈ سے دو فٹ کی دوری پر ٹھہر کر فون تو" اس نے ایسے بڑھایا تھا جیسے فون اُڑ کر بقیہ فاصلہ طے کرے گا۔

www.kitabibasti.com

ادھر اتنے قریب سے ابھری گمبھیر مگر سپاٹ آواز پر مقدس کی پہلے سے منتشر دھڑکنیں سست پڑنے لگی تھی۔بجائے کوئی حرکت کرنے کے وہ سختی سے کبوتر کی طرح آنکھیں میچ گئی۔

لیں بھی۔۔۔"وہ کوئی رد عمل نہ ملنے پر جھلایا۔"

کیابد تمیزی ہے دلاور طریقے سے بات کرو۔۔۔"دی جان نے فون سے" ہی طبیعت صاف کی تھی جس پر دلاور کی کوفت دوچند ہوئی۔

بات کریں آپ۔۔۔"یہ طے تھا کہ وہ دو فٹ کا فاصلہ طے نہیں کرے گا" تبھی کچھ سوچ کر اس نے فون اسپیکر پر ڈالتے بیڈ پر اس کے قریب اچھالا۔

مقدس بیٹا!!"قریب سے ابھری دی جان کی نرم پکار پر وہ پٹ سے" آنکھیں کھولتی جھٹ سے فون اٹھا گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جبکہ دلاور باہر جانے کا ارادہ ترک کر اپنے ابتر حلیہ پر نظر ڈالتا کبرڈ کی طرف بڑھا تھا۔

فون ہنوز اسپیکر پر تھا دی جان کا محبت سے لبریز لہجہ روم کی آکورڈ فضا میں محو گردش تھا جس کا جواب شائد یہ نیا اضافہ خاصی منمناتی آواز میں دے رہی تھی۔

کبرڈ کھول کر کپڑے الٹتا پلٹتا اب وہ دی جان کی جانب سے اپنے متعلق نو وارد کو دی جانے والی تسلی دلاسے اور ہدایت لبوں پر استہزائیہ مسکراہٹ سجائے سن رہا تھا۔

وہ کبرڈ سے کپڑے لیکر مڑتا دروازے کی سمت بڑھنے لگا تھا کہ دی جان کے اگلے جملے پر پلٹ آیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دیکھو بیٹا! وہ کاغذ کا شیر ہے، آپ کو اس کی دھاڑ سے بالکل بھی خوف زدہ نہیں ہونا ہے، وہ گرجنے والے بادل ہوتے ہیں ناں وہی ہے بس، پھوں پھاں کر کے دہشت قائم کرنا چاہتا ہے لوگوں پر اور کچھ نہیں۔۔۔"

"یہ کاغذ کا شیر، گرجنے والا بادل آپ کے زریں خیالات سے فیض یاب ہو رہا ہے جان دلاور۔۔۔" اچانک قریب سے ابھری استہزائیہ آواز پر بری طرح اچھلی مقدس کے ہاتھ سے فون چھوٹ کر بیڈ پر گرا جسے لپک کر دلاور نے اٹھایا تھا۔۔

ادھر بھی فون داجی نے اپنی تحویل میں لیا تھا۔

اور بچے! وہ نالائق کدھر ہے۔۔؟" داجی نے چھوٹتے ہی پوچھا۔"

www.kitabibasti.com

جی میں بذات خود وہ نالائق بات کر رہا ہوں فرمائیں۔۔۔" کپڑے شانے پر ڈال کر ایک نظر مقدس کی پشت پر ڈال کر مخصوص طنزلیئے بولا۔

بول رہے تو بصد شوق بولو، میں تمہارے باپ سے بھی نہیں ڈرتا۔۔" بھلا داجی کو دیر لگتی تھی سلگنے میں۔

ہاں تو میں کونسا اپنے باپ کے باپ سے ڈرتا ہوں ادھر۔۔۔" وہ بھی تو سیر کا سوا سیر تھا۔

لیں بات کریں اپنے سرکش، نافرمان لاڈلے سے۔۔۔" داجی نے فوراً تلملا کر فون دی جان کو تھمایا۔

مجھے بھی آپ کے نک چڑھے سرتاج سے گفت وشنید کا شوق نہیں ہے۔۔" وہ بھی ترکی بہ ترکی بولا

بس! بس! نئی جنگ چھیڑنے کی ضرورت نہیں ہے، میں نے ناشتہ بھیجا ہے" دونوں مل کر پیار محبت سے کھالینا۔۔۔"دی جان تمہید چھوڑ کر مدعا پر آئی تھی۔

پیار محبت۔۔۔"دلاور نے زیر لب الفاظ دہرائے۔"

"سن رہے ہو۔۔۔؟"

ابھی تو میں نہانے جارہا ہوں۔۔باقی دوسرا فریق اپنے فعل میں آزاد" ہے۔۔رکھتا ہوں خدا حافظ۔۔"دی جان کے کچھ کہنے سے پہلے اس نے کال منقطع کر دھڑ کی آواز سے واش روم کا ڈور کھولا۔

www.kitabibasti.com

مقدس موقع غنیمت جان کر تیزی سے جھک کر قرآن شریف کو جائے نماز سمیت اٹھاتی قدم اٹھانے ہی لگی تھی کہ بیرونی دروازے پر زبردست دستک ہوئی ساتھ۔

بابو سا!!" کی آواز گونجی۔"

کسے موت پڑ گئی ہے اس وقت۔۔۔" وہ شدید کوفت کا شکار غراتا ہوا ہی لمبے" ڈگ اٹھاتا دروازے کی سمت بڑھا تو مقدس ایک مرتبہ پھر دم سادھ گئی۔

کیا مسئلہ ہے۔۔؟" دھڑ سے دونوں پٹ کھولتے نزلہ نووارد پر گرا۔"

وہ۔۔وہ جی ٹفن کا کیا کرنا ہے۔۔۔؟" اس کے جلالی روپ کو دیکھ نظیر کی" سٹی گم ہوئی۔

"پورے گلستانِ بہار کا دورہ کروانا ہے ہو جائے گا تم سے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جی۔۔۔؟"اس کے جلے بھنے انداز پر نظیر نے ہونق پن سے آنکھوں کو حجم"

سے واں کیا۔

نئے ہو یہاں؟ تمہیں نہیں پتا کیا کرنا ہے اس کے ساتھ۔۔۔؟"نظیر کے "

ہونق پن پر اس کا پارہ مزید ہائی ہوا تھا۔

جو بلاشبہ اس کیفیت کا غماز تھا۔

وہ۔۔وہ اندر بھابی سا تھی تو مجھے مناسب نہیں لگا اندر آنا تو میں۔۔۔"نظیر "

نے سٹپٹا کر صفائی دی۔

بھابی سا۔۔۔"دانتوں تلے اس حوالے کو پیستے جھک کر اس کے ہاتھ سے "

ٹفن لیتا منہ پر دروازہ مار کر وہ مڑا ساتھ ٹفن کو اٹھا کر تپائی پر پٹخ دیا جس پر

مقدس نے مشکل سے ہی اپنی چیخ کا گلا گھونٹا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہ تخریب کاریاں تھمی نہیں تھی کہ اپنی بچی کی فکر میں ہلکان دی جان نے واپس فون کو تھرانا شروع کر دیا تھا۔۔

غصہ کر کے اپنا خون جلانے کا کوئی فائدہ تھا نہیں لہذا ضبط کمال سے کام لیتا وہ فون لیکر بیڈ کے قریب آیا احتیاط و احترام سے فون کو وہاں پر رکھا اور خاصے مودب مگر سپاٹ سے انداز میں گویا ہوا۔

اسپیکر آف کا آپشن ہوتا ہے۔۔" اطلاع کم طنز کر کے وہ سیدھا جا کر واش روم میں بند ہوا تو مقدس حلق میں ہوا کے گولے کی طرح اٹکی سانس کو اتارتی ایک ہاتھ میں فون دوسرے میں قرآن سنبھالتی تیزی سے سائیڈ روم کی طرف بڑھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دوسرے روم میں آکر اس نے اپنی کب سے رکی سانس کو کھڑکی کے پاس کھڑی ہو کر اچھی طرح آزاد کیا ساتھ دو تین گہری گہری سانس لیکر منتشر دھڑکنوں و بکھرے اعصاب کو یکجا کرتی دی جان کا فون کان سے لگایا۔۔

دلاور کی رویہ کیلئے معذرت کرتے دی جان نے ایک مرتبہ پھر اس کی ہمت بندھائی تھی ساتھ ناشتہ لازمی کرنے کی ڈھیروں ڈھیر ہدایت کے ساتھ آنے کا وعدہ کرتی کال ڈراپ کر گئی تھی۔

"اللہ!!"

کال ڈسکنیکٹ ہوتے ہی روشن ہوئی سکرین پر ہاتھی کے ساتھ پانی میں اس کی بنا شرٹ والی تصویر دیکھ مقدس کے ہاتھ سے فون چھوٹتے چھوٹتے بچا تھا۔

www.kitabibasti.com

فون احتیاط سے سائیڈ پر رکھتی وہ لکڑی کا سٹول کھینچ کر وہیں کھڑکی کے پاس بیٹھ گئی تھی جہاں سے باغ کا عقبی انتہائی حسین سر سبز و شاداب حصہ نگاہوں کو خیراں کر رہا تھا۔

دی جان نے کہا تھا دل مضبوط کرنا ہے اب دل کوئی کنکر سمنٹ سے تو مضبوط ہونا نہیں تھا جو پندرہ منٹ میں کر کے ہاتھ جھاڑ لے اس نئے محاز کیلئے ہوتے ہوتے ہی دل مضبوط ہونا تھا جو فل حال تو مقابل کا جارحانہ روپ دیکھ بلکہ محض محسوس کر سہا ہوا تھا جبکہ براہِ راست اسے کچھ نہیں کہا گیا تھا۔

لیکن وہ بھاری رعب دار آواز، آتشی لہجہ ،اس سے عیاں کوفت و بیزاریت کے ساتھ جھنجھلاہٹ کا عنصر۔۔ مقدس کے اؤسان خطاء کرنے کیلئے کافی تھے۔

www.kitabibasti.com

کل رات بھی وہ بامشکل ہی سو پائی تھی ایک تو اجنبی جگہ دوسرا باہر سے بلند ہوتی مختلف جانوروں کے ساتھ حشرات کی آوازیں۔ فجر کے قریب آنکھ لگی بھی تو اذان کے ساتھ حسب معمول بستر چھوڑتی معمولات کی تسبیح و تلاوت میں لگ گئی اور پھر صاحب بہادر کی دھماکے دار انٹری۔

خیر منجدار میں اتر کر لہروں سے گریزاں ہونے کی کوشش سوائے حماقت کے کچھ نہ تھی۔۔ حتمنی تاویلوں سے دل کی ہمت بندھاتی وہ دونوں ٹفن کھول کر ناشتہ کا جائزہ لینے لگی جو دو آدمی کم از کم بھی پانچ دن آرام سے کھا سکتے تھے اتنے انواع واقسام کی چیزیں۔۔

دی جان اسے کل ہی مکمل کاٹیج کی تفصیلی معلومات فراہم کر گئی تھی لہٰذا وہ بنا کسی پریشانی کے ساری چیزیں نکال کر کمرے میں موجود واحد دائروی میز پر سلیقے سے رکھتی پلیٹ اور پانی بھی رکھتی ایک تسلی آمیز نظر میز پر ڈال کر فون

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کواحتیاط سے پلیٹ کے پاس رکھتی جائے نماز لیکر کھڑکی کے پاس چلی آئی تھی جو بیچ میں بنے اوپن کچن کی وجہ سے ٹیبل کا پردہ بنا رہا تھا دھوپ پوری طرح نکل چکی تھی مطلب وہ اب اشراق کی نماز ادا کر سکتی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

ہم کسی اور کے واسطے کہاں ہوں گے دلچسپ

!! ہم تو خود اپنے آپ سے اکتائے ہوئے لوگ ہیں

کافی دیر تک ٹھنڈے پانی سے نہانے کا فائدہ یہ ہوا تھا کے چٹختے اعصاب حتیٰ المقدور اعتدال پر آ گئے تھے۔اعصابی تھکن و جھنجھلاہٹ بھی جاتی رہی تھی۔روم بھی اس نئے اضافے سے مبرا تھا لہٰذا وہ بنا کسی جھجھک و اکتاہٹ کے آرام سے واپس روم کی نفاست کے ستیاناس مار کر قوی انگلیوں سے بال

www.kitabibasti.com

سنوارتا لانگ بوٹز لیکر بیڈ پر بیٹھنے لگا کہ پائیتی کی خالی جگہ دیکھ فون کی یاد آئی تو فی الفور شکن بھی کشادہ پیشانی پر نکل آئے۔۔

بوٹ وہیں چھوڑ کر وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا درمیانی دروازہ آہستگی سے کھول کر گلا کھنکارتا اندر داخل ہوا کہ اگلا باخبر ہو جائے۔۔

سپاٹ نظر سیدھی سامنے ٹیبل پر گئی جہاں فون رکھا تھا ساتھ ٹیبل بھی کسی مغلیہ دور کا سجا شاہی دستر خوان انواع واقسام کے لوازمات بھوک چمکانے کیلئے سجی ہوئی تھی۔

ارادہ تو فون اٹھا کر نکل جانے کا تھا لیکن کھانوں کی اشتہار انگیز خوشبو نے زبردست بھوک چمکائی تھی تضاد سارے ڈیشیز تھے بھی اس کے پسندیدہ جو بلاشبہ دی جان نے اپنے ہاتھوں سے بنائے تھے جو کہ اس کی کمزوری تھے

دوسرا دو دن سے غصہ میں کچھ کھایا بھی نہیں تھا وہ فوراً ساری ذہنی اختراکو
سائیڈ پر رکھتا کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا تھا۔

پھر بنا کسی پراگندہ خیال کو مخل ہونے کی اجازت دئے کافی ٹائم بعد اس نے
سیر ہو کر کھایا ساتھ دی جان کے ہاتھوں کا اسپیشل خوشبودار سوجی کے
حلوے نے مزہ دوبالا کر دیا تھا۔

من و سلویٰ سے لطف اندوز ہوتے ہوئے وہ یہ بھی قطعی فراموش کر چکا تھا
کہ وہاں ایک نووارد وجود بھی موجود ہے کسی کونے کھدرے میں جس کی
موجودگی کچھ دیر قبل اس کے اعصاب پر گراں گزری تھی۔۔

کھانے سے فارغ ہو کر فون لیتا وہ جیسے ہی اٹھا مدھم آہٹ کی آواز پر حساسیت
بیدار ہوئی ساتھ نگاہ آواز کی تعاقب میں گئی تو وہی سفیدململی دوپٹے کی جھلک
پر نگاہ جا ٹھہری۔

گردن ترچھی کر کے ایک نظر ٹیبل پر ڈالی یعنی یہ دستر خوان سجانے کا اہتمام انھوں نے کیا تھا۔۔

اندر کہیں سے سرگوشی ابھری جسے سرد بے پرواہ سانس خارج کر نظر انداز کرتا دروازے کی طرف بڑھا لیکن پھر قدم کچھ سوچ کر روک لیے۔

چند ساعت الفاظ ترتیب دینے کے بعد اس کا بھاری مگر سنجیدہ و سپاٹ لہجہ خاموش فضاء میں ارتعاش کا باعث بنا۔

میں جانتا ہوں دی جان نے آپ کو میرے متعلق متاثر کن باتیں بتائی ہو گی" لیکن میں ویسا قطعی نہیں ہوں، بلکہ میں ویسا ہوں جیسا لوگ میرے متعلق بتاتے ہیں۔۔میں قطعی بھی ان کے تشریح کردہ خاکہ سے مطابقت نہیں رکھتا، سلجھا سبھاؤ، شائستہ، وضع دار، باتہذیب، باادب، بالحاظ جیسے الفاظ میری شخصیت کے آئینہ دار نہیں۔۔۔میں ایک بگڑا ہوا اکھڑ بدتمیز اور بدلحاظ

انسان ہوں، جس کا آپ کو بخوبی اندازہ ہو گیا ہو گا لہٰذا اپنا وقت ضائع نہیں کریں۔۔۔" ٹھہرے گمبھیر باور کراتے انداز میں بولتا وہ یہیں پر اپنے الفاظ کی نفی کر گیا تھا مقدس سوچتی لب دبا گئی۔۔

کیونکہ اس نے سلسلہ کلام جوڑے رکھا تھا۔

"دراصل غلطی ان کی بھی نہیں۔۔ وہ مجھ سے محبت ہی اتنی کرتی ہیں، اور محبت نابینا ہوتی ہے، ہم سے محبت کرنے والے لوگ سچ ہو تب بھی ہمارے متعلق برا نہیں بول سکتے۔۔"

اس کے گمبھیر لہجے میں استہزاء کے ساتھ دی جان کی بے پناہ محبت کا غرور بھی شامل تھا۔

مل جائیں گے بہت سے تجھے مصلحت پسند

www.kitabibasti.com

!مجھ سے نہ سر کھپا کہ بہت سر پھرا ہوں میں

میں نے واضح کر دیا ہے باقی۔۔۔"جملہ ادھورا چھوڑ کر وہ لمبے دو قدم

اٹھا کر دروازے تک پہنچتا ابھی دروازہ کھولنے کیلیئے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کے مترنم

آواز پر ہاتھ ہوا میں ہی معلق رہ گیا۔

"محبت باظرف بھی ہوتی ہے !اس لیئے ہم سے محبت کرنے والے لوگ

ہمارا برا سوچ بھی نہیں سکتے۔۔۔" بہتے جھرنے سی سریلی آواز سماعت میں

اترنے پر ہاتھ سمیت اس کا پورا وجود یکا یک ہی کسی طلسماتی قوت کے زیر اثر

آتا سکوت کا شکار ہوا تھا۔

جیسے یہ آواز نہیں کوئی جادو منتر ہو۔

شائد اس برجستہ جواب کی توقع نہیں تھی اس لیئے،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یاشائد اپنے لاجواب ہونے کی توقع نہیں تھی اس لیے،

یاشائد یہ آواز ہی ایسی تھی کہ دھڑکن، سانس، رگوں میں دوڑتا لہو، پراگندہ

سوچوں کی آماجگہ ذہن، سب جمود کا شکار ہو گئے تھے۔

وجہ جو بھی تھی لیکن ہر کسی کو لاجواب کرنے والا پہلی بار لاجواب ہونے کی

لذت سے آشنا ہوتا وقت سے حواس یکجا کر تیزی سے دہلیز عبور کر گیا جیسے

پلٹ کر دیکھے گا تو پتھر ہو جانے کا خدشہ۔۔

وہ دھیمے لہجے کے زیر و بم میں،

پھوار جیسی حسین رم جھم

ہے گفتگو میں بہم تسلسل،

رواں رواں سا چناب جیسا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ رب کریم رحمان ور حیم ہے۔ آسمانی کسی کتاب میں، کسی وحی میں، کسی" نبی سے اس باری تعالیٰ نے نہیں کہا میرے بندے مجھ سے ڈور، وہ تو ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرنے والا رب ہے، وہ تو دوستوں کا دوست ہے، وہ کیوں چاہے گا کہ اس کے بندے اس سے ڈریں۔۔

وہ کہتا ہے میرے بندوں ان گناہوں میں ملوث ہونے سے ڈرو جو تمہیں مجھ سے دور لے جاتے ہیں، ان نافرمانیوں سے گریز کرو جو تمہیں میرے غضب و عتاب کے قریب لیجاتے ہیں۔ جو تمہاری دنیا و آخرت خراب کرتے ہیں، جو تمہارے اور میرے تعلقات خراب کرتے ہیں،

اس نے تو بڑے سے بڑے گناہوں کے بعد بھی اپنے بندوں کیلئے رحمت کا دروازہ کھلا رکھا ہے، توبہ کا دروار کھا ہے، وہ تو ہماری شہ رگ سے زیادہ

www.kitabibasti.com

قریب ہے ذرا سوچ کر دیکھیں ایک ماں جب اپنے بچے پر جان قربان کرنے کیلئے تیار رہتی ہے تو ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرنے والے رب کی محبت کا کیا عالم ہو گا۔۔۔اللہ!!!"

مائیک سے اس کا دلوں کی دھڑکنوں میں ایمان کی برق لہر دوڑا دینے والا 'اللہ' گونجا تو وردہ نے بے ساختہ مچل اٹھے دل پر ہاتھ رکھ کر سختی سے مٹھی بند کرتے اکھڑی سانس کو کھینچا اور سر گلاس وال سے لگاتے سختی سے آنکھیں میچی سماعت ہنوز ادھر متوجہ تھی۔۔

جہاں وہ اب کوئی واقعہ بیان کر رہا تھا اللہ کی محبت کا۔

بنو اسرائیل میں ایک گنوار شخص تھا، بیچارے نے موسیٰؑ کی مجلس میں اللہ اور اس کے احکام سنے تھے۔۔اور اس کی سمجھ جو آیا اسی کی بنا پر ایک دن وہ تنہائی میں بیٹھ کر اللہ سے گفت و شنید میں محو ہو گیا اور کہنے لگا۔"

www.kitabibasti.com

اللہ میں نے موسیٰؑ سے سنا ہے تیری بیوی نہیں ہے، تیرے بچے نہیں "ہیں، تیرے کام کون کرتا ہو گا؟ تیرا خیال کون رکھتا ہو گا؟ تو میرے گھر آ میں تیرے کپڑے دھو کر دونگا تیرے لیۓ لذیز پکوان بناؤں گا، تیرا خیال رکھوں گا۔۔"

غرض وہ اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق اللہ سے کلام کر رہا تھا کہ موسیٰؑ نے سن لیا اور خفا ہو گئے کہ

ایسا نہیں کہتے تم اللہ کی شان میں گستاخی کہ مرتکب ہو رہے ہو" وغیرہ" وغیرہ۔۔۔

اور وہ بیچارہ سادہ لوح ان پڑھ گنوار سا انسان تھا فوراً ڈھل کر سجدے میں جا تا گڑ گڑاتا معافی تلافی کرنے لگا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تبھی موسیٰؑ پر وحی نازل ہوئی کہ

'اللہ آپ سے ناراض ہیں۔'

'فرمایا'کیوں

جواب آیا۔۔

اللہ کو اپنے اس پیارے بندے کی معصوم باتیں پسند آرہی تھی جو اس سے "

"محبت کی انتہا پر کہہ رہا تھا۔اپنی صاف نیت اور سچی محبت میں کہہ رہا تھا۔۔۔

کہنے کو یہ باتیں بلاشبہ گستاخانہ تھی، لیکن اسے اپنے پیارے بندے کی وہی "

ادا بھا گئی، وہ ربِ کریم ہے اس کی نظر قلب پر ہوتی ہے یعنی نیت دیکھتا ہے وہ

الفاظ و لہجہ یا عمل نہیں۔۔۔

www.kitabibasti.com

اس لیئے اس سے مانگیں کیونکہ عطاء کرنے کی طاقت صرف اسی کے پاس ہے، اس سے اپنادرد بیان کریں کیونکہ راحت کا سامان وہی کرتا ہے، اس سے رازونیاز کریں، کیونکہ وہ رازداں ہے وہ آپ کو بےپردہ نہیں کرتا وہ رازوں کو جانتا بھی ہے اور پوشیدہ بھی رکھتا ہے، وہ پردہ دار ہے، اس سے شکوہ کریں وہ ذات اتنی رحیم ہے کہ اسے اپنے بندے کا شکوہ بھی بےحد عزیز ہے۔۔

اس سے ڈریں نہیں بلکہ اس کی نافرمانی سے ڈریں ان اعمال سے ڈریں جو اس "ربِ مہربان سے ہم کو دور کر دیتا ہے۔

وہ اپنے پرُاثر و سحر انگیز لب ولہجے میں وہاں موجود لوگوں کا ایمان تازہ کر رہا تھا ان کے دل پر جمی گرد صاف کر رہا تھا انھیں اپنے رب سے قرب حاصل کرنے کے طریقے بتا رہا تھا اور ادھر عجیب بےکل سی کیفیت کا شکار ہوئی

وردہ ماہی بن آب کی طرح دونوں ہاتھوں سے اپنی گردن تھامے گرتی پڑتی اس اسلامک سینٹر کے احاطے سے باہر نکلی تھی۔۔

"واٹر!!"

فٹ پاتھ پر بیٹھی سینے میں الجھی سانسیں کھینچنے میں ہلکان وردہ کا موسم میں محسوس کی جانے خنکی کے باوجود پورا جسم پسینہ سے شرابور ہو چکا تھا۔رگ و پے میں ان کلمات سے دورے شعلہ مانند اضطراب سے چہرہ دہک رہا تھا جب ایک چھوٹا سا پانی کا بوتل اس کے سامنے آیا۔

"تھ۔۔ تھینکس۔۔۔"

کانٹے اگتے گلے کو شائد اسی کی ضرورت اس نے فوراً بوتل جھپٹتے لبوں سے کسی صدیوں کے پیاسے کی طرح لگایا اور ایک سانس میں پورا بوتل غٹک گئی۔

اب وہ بوتل چھوڑ کر جسم ڈھیلا چھوڑتی گہری گہری سانس بھر رہی تھی اس کا پورا وجود خزاں رسیدہ پتے کی مانند لرز رہا تھا جیسے آندھی کی زد میں ہو۔

اور وہ واقعی اس لمحے اپنے اندر کی آندھی سے نبرد آزما تھی۔۔

"!! پلیز وائیپ یور فیس"

دو انگلیوں کے بیچ دبے چند ٹشو آنکھوں کے سامنے آنے پر کسی حد تک سنبھل چکی وردہ نے چونک سر اٹھایا اور مقابل بدر بن ذکاء کو سنجیدہ مگر حلاوت آمیز تاثرات لیئے کھڑا دیکھ جھٹکے سے کھڑی ہوئی۔

www.kitabibasti.com

تم۔۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟" تنک کر اٹھتی وہ حسب عادت تندہی سے چڑھ دوری تھی۔

ماحول اور موقعے دونوں کی مناسبت سے یہ سوال مجھے پوچھنا" چاہئے۔۔۔"وہ اس کے اٹھے ہاتھ پر ٹشو رکھتا نرم خو لہجے میں چوٹ کر گیا تھا۔۔

میں۔۔ میں چرچ جا رہی تھی۔۔۔"پل کو گڑبڑاتے وہ لہجہ مستحکم کرتی" گردن اکڑا کر بولی۔

لیکن آپ اسلامک سینٹر پہنچ چکی ہیں۔۔۔"بدر نے انگلی سے پیچھے بورڈ کی" طرف اشارہ کیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"ای نو۔۔ای۔۔ای مین میں ادھر سے چرچ جا رہی تھی۔۔۔" اس نے ایک سمت اشارہ کیا لہجہ ہنوز ترش تھا لیکن ہمیشہ آگ برسانے والی نگاہیں گریزاں تھی۔

"ادھر سے۔۔۔؟"

"مم۔۔میں آوٹ آف داوے آگئی۔۔۔"

کچھ زیادہ ہی۔۔۔" بدر کو ہنسی آگئی تھی۔"

ہاں! تو تمہیں کیا ہے۔۔؟ میری مرضی میں کہیں پر جاؤں کہیں پر آؤں" "!! تمہاری پرو بلم نہیں ہے مائنڈ یور اون بزنس

اندر کی جھکر اور بدر کی بازپرس پر وہ سیخ پا ہوتی الٹ پڑی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"ایم سوری! اینڈ آف کورس یہ میرا بزنس نہیں ہے، آپ لنڈن کی آفشیل سٹیزن ہیں آپ جہاں مرضی چاہیں جاسکتی ہیں، ایٹ لیسٹ میں جو یہاں مسافر ہوں میں آپ کو کوئسچن کرنے کا حق نہیں رکھتا سو کیری آن۔۔۔" بنا پس و پیش معذرت کرتا وہ مخصوص طنز و تمسخر سے مبرا لب و لہجے میں سادگی سے کہتا واپس اسلامک سینٹر کے اندر غائب ہو گیا تھا۔

"ڈیم ایٹ!!"

اتنی بدتمیزی کے جواب میں اس کے حسن سلوک پروردہ کے اندر بھانبڑ جلنے لگے تھے زور سے پیر فٹ پاتھ پر مار کر اس کیفیت کو جھٹکتی وہ تن فن کرتی روڈ پر ایک سمت بڑھ گئی تھی۔

لیکن اٹھتے قدم کے ساتھ اس کی کوفت و جھنجھلاہٹ دور تلک خالی صاف ستھری سڑک دیکھ بڑھتی جارہی تھی۔

www.kitabibasti.com

جہاں کسی ٹیکسی وغیرہ کی آمد کا کوئی امکان نہیں تھا۔

اپنی شدید قسم کی غلط فہمی میں وہ مین سٹی سے کافی فاصلے پر موجود اس ترقی پذیر علاقے میں نکل آئی تھی۔ جہاں اسلامک سینٹر کے علاوہ اکا دکا دکان اور گھر وغیرہ تھے۔

نکلی تو وہ یونی سے واقعی چرچ کیلئے تھی اپنے انکل سے ملنے جو یہاں کے بڑے اور مشہور چرچ کے پادری تھے۔

لیکن پھر بدر بن ذکاء کو پارکنگ میں خاصے عجلت میں فون پر بات کرتے گاڑی میں بیٹھتا دیکھ اسے نجانے کیوں لگا کہ یہ کچھ غلط کرنے جا رہا ہے۔ اکثر منگل کے دن وہ یونیورسٹی سے اپنی فرینڈ کی گاڑی لیکر مشکوک انداز میں کہیں جاتا تھا۔ آج موقع ہاتھ آیا تو وردہ اس کا پردہ فاش کرنے کے ارادے سے زہر زہر سوچ لیئے چل پڑی۔

ہونہ !لندن جیسے الٹرا مارڈن سٹی میں باہر سے آنے والے یا تو اوپنلی یہاں کی"
آزادی کا فائدہ اٹھاتے ہیں یا پھر تمہاری طرح پارسائی کا ڈھونگ کرکے مزہ
"لیتے ہیں۔۔بٹ ای ول ایکسپوز یو ٹوڈے۔۔۔

دانت کچکچاتے وہ ٹیکسی والے کے باوجود انکار کرنے کے دگنا کرایہ دیکر یہاں
چلی آئی تھی۔

اور توقع کے برعکس نظارے نے اس کی ہستی متزلزل کرکے رکھ دی۔۔

اپنی ناکامی اور منہ چڑاتے خالی سڑک اور اس نافہم کیفیت پر وہ خود سے محو
جنگ پیر پٹختی ہوئی فٹ پاتھ پر ہی چل رہی تھی جب ٹائیر چڑچڑانے کی آواز
پر گردن گھمائی۔

www.kitabibasti.com

اور ڈرائیونگ سیٹ پر اس ساری فساد کی جڑ کو دیکھ اس کے تنے عضلات میں کچھ اور کھینچاؤ آیا۔

"یہاں ٹیکسی ملنا مشکل ہے آجائیں میں ڈراپ کر دوں گا آپ کو۔۔"

مجھے چرچ جانا ہے۔۔۔"اس نے چرچ پر خصوصی دباؤ ڈال کر چڑاتی" نگاہوں سے بدر کو دیکھا۔

"کوئی مسئلہ نہیں میں ڈراپ کر دوں گا۔۔"

اس کے پھر بھی مان جانے پر وردہ کا چڑچڑا پن بڑھا تھا۔

خود کو مسلمان کہتے ہو اور مجھے چرچ ڈراپ کرنے کی آفر کر رہے ہو۔گناہ" سے ڈر نہیں لگتا۔۔؟"اس کے تیکھے استہزائیہ سوال پر وہ سر جھکا کر مبہم سا مسکرایا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر جب بولا تو لہجہ ازلی نرم اور متبسم تھا۔

"اول تو صرف کہتا نہیں الحمداللہ ہوں۔دوسرا میں آپ کی سیفٹی کے پیش نظر انسانیت کے ناتے ڈرائیو آفر کر رہا ہوں،اور رہی بات گناہ کی۔۔۔؟"اسٹیرنگ پر انگوٹھا سہلاتے اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔

"میرے دین کی اعلیٰ ظرفی کی مثال نہیں ملتی سو اس کی فکر آپ نہیں کریں۔۔"مستحکم انداز میں جتاتے اس نے جھک کر پیسنجر سیٹ کا ڈور کھول دیا۔

"ہونہ!!"جواباً وہ تنفر سے ہنکار بھرتی ایک نظر سنسنان سڑک پر ڈال کر مجبوری کے تحت اندر بیٹھ گئی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر اس کے چرچ کے گیٹ تک ڈراپ کرنے تک وہ اس کے اطمینان کو دیکھ کر خود سلگتی رہی تھی۔۔

"تمہیں واقعی گناہ سے ڈر نہیں لگتا۔۔؟" وردہ نے ڈور کھولتے عجیب سے انداز میں پوچھا۔

مجھے اس دنیا میں صرف اور صرف گناہ سے ہی ڈر لگتا ہے۔۔" وہ سچائی سے بولا۔

"پھر مجھے یہاں۔۔۔"

"انسانیت اس دنیا کا سب سے بڑا مذھب ہے اور میرا دن انسانیت کا سب سے بڑا حامی، میں نے انسانیت کے ناطے آپ کی مدد کی ہے، آپ کہاں کس مقصد سے جا رہی ہیں اس مقصد سے میرا کوئی تعلق نہیں جائیں اب

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ۔۔۔"نرمی سے اس کی کشمکش وہ اپنے تیئں دور کر چکا تھا لیکن وہ جانتا تھا وہ مزید الجھ گئی ہے۔

www.kitabibasti.com

میں نے رنگوں سے مزیّن کیے بے رنگ نقوش،

میں نے خوشبو بھرے احساس کو تصویر کیا

میں نے دم توڑتے معنی کو عطا کی دھڑکن،

میں نے چپ اوڑھے ہوئے لفظوں کو تحریر کیا

دنیا کی سب سے ناقابل یقین شئے وقت ہے ہزار مرتبہ یہ فقرہ مختلف الفاظ کی ترتیب سے اس نے سنا اور پڑھا تھا۔ لیکن کبھی سوچا نہیں تھا اس فقرے کی حقیقت کا تجربہ وہ خود کرے گی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنے چھوٹے سے سکون وامن کے گہوارے میں جھولتے اس نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا وقت کا پہیہ اسے ایسے کسی موڑ پر بھی لا کر کھڑا کر دے گا۔۔۔

اپنے ابا اور بھائی کے گرد گھومتی مقدس بنتِ ذکاء کی تکون زندگی کسی الگ ہی مدار میں داخل ہو گئی تھی۔ پانچ دن سے اس کا وقت ٹھہر ہوا تھا یا یہ پہیلی سلجھاتے اس کا ذہن جمود کا شکار ہو گیا تھا۔

کھڑکی کے پاس بیٹھی وہ پھر سے ایک ہی نہج پر دماغ دوڑا رہی تھی۔ لیکن کوئی سرا ہاتھ نہیں آرہا گود میں اس کی پسندیدہ کتاب قصص الانبیاء موجود تھی جسے کھولتے ہی وہ دنیا سے غافل ہو جایا کرتی تھی لیکن آج اس کا بھی اثر نہیں ہو رہا تھا۔۔

پانچ دن ہو چکے تھے اسے اس دو کشادہ کمروں پر مشتمل کاٹیج میں رہتے ہوئے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جس کی دیواریں لکڑی کی معلوم ہوتی تھی لیکن تھی نہیں۔

دونوں ہی کمرے خاصے عمدہ انٹرئیر سے آراستہ و پیراستہ تھے۔

سامان تو برائے نام ہی تھا۔بیڈروم میں ایک جہازی سائز بیڈ، بیڈ کی دائیں جانب قطار میں کبرڈز اور بائیں جانب ایک چھوٹا سا باکس نما ٹیبل جس میں بھاری بھاری ڈمبلز رکھے ہوئے تھے ساتھ ایک بڑا سا بلیک کلر کا پنچگ بیگ لٹک رہا تھا جس سے مقدس صفائی کرتے ہوئے کئی بار متصادم ہوتے ہوتے بچی تھی۔وہیں واش روم کا دروازہ بھی تھا باقی پورا کمرہ خالی تھا۔

کبرڈ کے ساتھ والا دروازہ دونوں کمروں کو جوڑتا تھا۔

دوسرے کمرے میں۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بالکل کونے میں اوپن صاف ستھرا کچن جو اتنا صاف ستھرا تھا کہ سوائے چائے اور کافی بنانے کے سامان کے وہاں نمک تک موجود نہیں تھا البتہ برتن سارے سارے موجود تھے۔

بقیہ ایل شیپ جگہ پر ایک کونے میں ایک دائروی شکل کا میز تھا جس کے گرد دو گول ہی سٹول رکھے ہوئے تھے تو دوسرے حصے میں ایک صوفہ کم بیڈ تھا جو فل حال اس کے زیر استعمال تھا وہیں پر سے عقبی حصے کی بڑی سی کھڑکی کھلتی تھی جس میں اداس مقدس یوں بیٹھی تھی جیسے دیومالائی کہانیوں میں ہیبتناک دیو کی قید میں بے بس و غم سے چور پری بیٹھتی ہے۔۔

لیکن یہ اصل زندگی تھی دیومالائی کہانی نہیں اس لیئے دیو صاحب قطعی اس کے بھاگ جانے کے ڈر سے پہریداری میں خوار نہیں ہو رہے تھے بلکہ نجانے کہاں ہوتے تھے اور کب آتے کوئی خبر نہیں تھی۔

www.kitabibasti.com

بلکہ پہلی ملاقات کے بعد ان کے بیچ ایک ان کہا معائدہ ہو گیا تھا۔۔

روزانہ باقائدگی سے حویلی سی ٹفن آرہا تھا، ٹفن پہنچنے کے ٹھیک پانچ منٹ بعد فون رنگ ہونے کی آواز دونوں روم میں گونجتی ساتھ واش روم کا دروازہ بند ہونے کی آواز بلند ہوتی تھی۔

دوسری آواز کے ساتھ ہی مقدس دبے قدموں آکر فون لیجاتی اور دی جان سے بات کر کے ناشتہ ٹیبل پر سجا کر فون پلیٹ کے پاس رکھ کر اشراق کی نماز کیلیئے جائے نماز پر کھڑی ہو جاتی اس دوران وہ ناشتہ کر کے چلا جاتا۔

پھر وہ خود بھی زہر مار نوالے لیکر اس کا بکھرا سمیٹ کر پورا دن سوائے وقت سے نماز پڑھنے کے کھڑکی کے پاس بیٹھی رہتی تھی۔

کرتی بھی تو کیا نہ کوئی کام تھا نہ بات کرنے کیلیئے انسان۔۔

www.kitabibasti.com

دی جان دو تین بار آئیں تھی ملنے وہ چاہ کر بھی انھیں کچھ نہیں کہہ پائی تھی کیونکہ وہ خود خاصی پریشان لگتی تھی محتاط انداز میں اسے یوں سمجھاتی جیسے انھیں خدشہ ہو کہ مقدس ہتھیار ڈال دے گی۔۔۔۔

ایسا کب تک چلے گا آخر۔۔۔؟" الجھ کر اس نے خود سے استفسار کیا۔"

جواب میں دبیز خاموشی ہی ملی اندر سے بھی باہر سے بھی۔

اسے ان خاموش در و دیوار سے وحشت سی ہونے لگی تھی۔

نہیں! کم از کم ہم اس طرح مٹی کا مادھو بن کر نہیں رہ سکتے، ہمیں سب سے" پہلے اس ناشتے کا سلسلہ بند کرنا ہو گا دی جان سے کہہ کر۔۔۔" خالی بے رونق کچن دیکھ کر وہ بلا آخر ایک حتمی فیصلے پر پہنچی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"""ماں سا! آخر آپ کب بات کریں گی بڑی ماں سا سے۔۔۔؟

رخسار آج پھر رضوانہ بیگم کے مقابل تھی۔

کبھی نہیں۔۔۔"ان کا جواب دوٹوک تھا۔"

کیوں۔۔؟"اس کی آواز تیز ہوئی۔"

میں بار بار ایک ہی بات نہیں دھرا سکتی رخسار کہہ دیا نہیں تو پھر" نہیں۔۔۔"قطعیت سے کہتے وہ کپڑے تہہ کرنے لگی تھی جبکہ رخسار دونوں مٹھیاں بھینچتی روم میں جلے پیر کی بلی کی طرح چکر کاٹنے لگی تھی۔

ایک۔۔بس ایک وجہ بتادیں ماں سا کیوں نہیں۔۔۔؟"وہ زہر کے گھونٹ" کی طرح غصہ پیتی ان کے مقابل ٹکی تھی۔

www.kitabibasti.com

ہمارے خاندان کی لڑکیاں باہر ملک اکیلے نہ گئی ہیں نہ جاسکتی"

ہیں۔۔۔"انھوں نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

"میں وہاں عیاشی کرنے نہیں پڑھنے جانا چاہتی ہوں۔۔۔"

"جو بھی مقصد ہو۔۔۔"

ساری ہی لڑکیاں نہیں جاسکتی ہے ماں سا؟ یا بس یہ قانون شیراز عثمانی کی"

بیٹی کیلیئے ہے۔۔۔۔؟"رخسار کے دبے لہجے سے چنگاڑیاں اٹھ رہی تھی۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔؟"اس کے زہر زہر لفظوں پر رضوانہ بیگم"

ٹھٹھکی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"مطلب کیا ہونا ہے سوال ہے سیدھا سا۔۔یہ قانون باقی سارے قانون کی طرح فقط میرے لیئے ہی ہے ناں؟ کیونکہ یہ خواہش میری جگہ اگر مضراب بی بی کریں تو۔۔۔۔

"رخسار قانون سب کیلیئے ہوتے ہیں۔۔۔"

"جی نہیں میری بھولی ماں سا! قانون صرف کمزوروں کیلیئے ہوتے ہیں جس کی پشت پر کوئی مضبوط ہاتھ نہیں ہوتا۔۔"وہ زہر خندہ انداز میں مسکرائی۔

"ایسا نہیں ہے رخسار۔۔"

"ایسا ہی ہے ماں سا! مضراب شہباز عثمانی کوئی خواہش کرے تو فوراً حکم کی طرح تعمیل ہوتی ہے۔کیونکہ اس کے باپ کے پاس سیاسی کرسی ہے،ماں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

حویلی کی سر براہ،اور بھائی گدی نشین۔۔اور رخسار شیراز عثمانی کوئی خواہش کرے تو فوراً رد ہو جاتی ہے، کیونکہ اس کا باپ پورے عثمانی خاندان کا مجرم ہے،ماں حویلی کی داسی اور بھا۔۔۔"

چٹاخ!!"رخسار کے زہر میں بجھے تیروں کی بوچھاڑ پر بند رضوانہ بیگم کے اٹھے ہاتھ نے پوری شدت سے باندھا تھا جو پورے وجود سے لرزتی دکھ و بے یقینی سے بیٹی کا یہ نفرت آمیز روپ دیکھ رہی تھی۔

"ماریں ماں سا! جتنی مرضی چاہیں ماریں لیکن سچائی نہیں بدل سکتی، سچائی یہی ہے یہی دو کوڑی کی اوقات ہے ہم۔۔۔"

"چپ ہو جاؤ میں کہتی ہوں چپ ہو جاؤ۔۔۔"اس کے باز نہ آنے پر نجانے کتنی مرتبہ رضوانہ بیگم کا ہاتھ فضا میں ارتعاش پیدا کرنے اٹھا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چپ کر جاؤ۔۔۔"آخر بری طرح تھک کر ہانپتی ہوئی وہ رونے لگی تھی"

پورا وجود متزلزل تھا لیکن رخسار ویسے ہی بے حس و حرکت کھڑی تھی۔

پے در پے پڑے تھپڑوں سے اس کا رخسار جل رہا تھا شائد جلد پھٹ گئی تھی یا پھٹنے والی تھی پر جلن حد سے سوا تھی۔ لیکن اندر کی جلن کے آگے یہ جلن کچھ نہیں تھی وہ آنکھوں میں بے حسی و اذیت لیے یک ٹک ماں کو دیکھ رہی تھی جو روتے روتے بیڈ پر ڈھیے سی گئی تھی۔۔

وہ ایک جرم کی پاداش میں ہر حق و اختیار سے دست بردار ہو کر لب سی" گئے، آپ نے انھیں دیکھ کر اپنے لب مقفل کر لیے، لیکن یہ امید آپ مجھ سے مت رکھیں، مجھے اپنا حق چاہئے ایسے یا تیسے۔۔ کیونکہ نہ میں آپ لوگوں کی طرح بزدل ہوں۔۔نہ آپ جیسے بزدلوں کی اولاد بن کر پیدا ہونا میرا فیصلہ تھا، جو اپنے حق سے تو دستبردار ہوئے ہی ساتھ اولاد کو بھی محرومیوں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کی آگ میں جھونک دیا، لیکن میں محروم نہیں رہوں گی، سمجھوتہ نہیں کروں گی۔ چاہے اپنا حق حاصل کرنے کیلیئے مجھے حد سے ہی کیوں نہ گزرنا پڑ جائے۔۔۔" بھسم کرتے منتقم و مضبوط لہجے میں اپنے مصمم ارادے ان پر واضح کر وہ دونوں جلتا چہرہ جلتی آنکھیں بے دردی سے رگڑتی بین کرتی ماں کو چھوڑ نکل گئی تھی۔

رخ۔۔سا۔۔۔ر۔۔۔"رضوانہ بیگم نے تڑپ کا اسے آواز دینی چاہی لیکن" بے سود۔۔۔

www.kitabibasti.com

کیوں اٹا ہوا ہے غبار میں،

غم زندگی کے فشار میں

جو درج تھا تیرے بخت میں،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

!!جو ہو چکا اسے بھول جا

وہ گلستانِ بہار کی عقبی حصے میں شہنشاہ کی پیٹھ پر بیٹھا فون کان سے لگائے ضبط سے آج پھر دی جان کی لمبی کال سن رہا تھا۔۔

"میں کہہ رہی ہوں دلاور وقت سے گھر جاؤ اور اس بچی کو وقت دو۔۔۔" بات سمیٹتے دی جان ایک مرتبہ پھر 'گھر' کا استعمال کیا تو اس کے لبوں پر لگا ضبط کا قفل ٹوٹا۔

"دی جان! سمجھنے کی کوشش کریں، میں ایک دشت پیما ہوں دشت دشت مارا مارا پھرنے والا، اک بیراگی اک بنجارہ۔۔اور بنجاروں کا کوئی ٹھکانہ کوئی گھر نہیں ہوتا۔۔۔" مٹھی میں بال جکڑتے اسے سمجھ نہ آیا کہ کن الفاظ کا زیاں کرے جو دی جان اس کی کیفیت سمجھ کر اپنی ضد ترک کر دے۔

www.kitabibasti.com

"بنجاروں کا بھلے گھر ٹھکانہ نہیں ہوتا، لیکن بیوی بچے ان کے بھی ہوتے ہیں، اور انھیں ٹوکری میں گھر لیکر گھومنا بھی آتا ہے، تم اگر خود کو بنجارہ کہتے ہو تو یہ تمہیں بھی آنا چاہیئے۔۔"

"دی جان!!" دی جان کے رعایت سے مبرا انداز پر احتجاجاً وہ چیخ پڑا۔"

"کیا۔۔؟ کچھ غلط کہا کیا۔۔۔؟ لیکر گھوموا اپنی بیوی کو اپنے ہمراہ دشت دشت اعتراض کون کر رہا ہے۔۔؟" دی جان کا ٹھہرا مستحکم دوٹوک انداز گواہ تھا ان پر ذرہ برابر اس کے احتجاج کا اثر نہیں ہوا تھا۔۔

"دی جان! سچ سچ بتائیں آپ یہ شہباز کے ابا کی سازش ہیں ناں وہی آپ کو سکھا رہے ہیں ناں یہ سب۔۔۔؟" گہری گہری چند سانس کھینچ کر اس نے پر یقین انداز میں سوال کیا تو دوسری طرف دی جان کا من کیا اپنے لاڈلے کو ایک لگائے کان کے نیچے۔

"داجی ہیں تمہارے وہ۔۔۔"

جی نہیں ! رقیب اول ہیں میرے وہ۔۔اور میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں یہ ساری باتیں وہی آپ کے ذہن میں ڈال رہیں ورغلا رہے ہیں وہ آپ کو میرے خلاف۔۔۔"وہ خفگی آمیز لہجے میں دباؤ ڈال کر بولا۔

کیا بچکانی باتیں ہیں دلاور۔۔۔؟میں چھوٹی بچی ہوں جو وہ مجھے سکھائیں ورغلائیں گے۔۔حد ہے مطلب کی۔۔۔"دی جان نے تنگ آتے جھڑک دیا تھا۔

"پھر آپ میرے اتنے خلاف کیوں ہو گئی ہیں۔۔۔؟"

میں تمہارے خلاف نہیں ہوئی ہیں میری جان !میں تمہاری بے راہ روی، تمہاری بے رنگ و بے سمت زندگی کے خلاف ہو گئی ہوں، میں

تمہاری بے سکونی تمہاری تنہائیوں کے خلاف ہو گئی ہوں، میں تمہیں اب تمہاری زندگی جیتے ہوئے دیکھنا چاہتی ہوں خوشیاں کشید کرتا دیکھنا چاہتی ہوں، کیوں تم نہیں سمجھ رہے۔۔۔"اپنی ضد کا پس منظر سمجھاتے دی جان کی آواز پست و نڈھال ہو گئی تھی۔

کچھ لوگوں کی زندگی میں خوشیاں اور سکون نہیں ہوتی دی جان۔۔۔"وہ" شہنشاہ کی سونڈ سہلاتے عجب تشنہ آمیز لہجے میں بولا۔

اس دنیا میں کچھ لوگوں کو ہر شئے بن مانگے حاصل ہوتی ہے، کچھ کو کڑی" محنت درکار ہوتی ہے، کوشش کرنی پڑتی ہے اپنا حصہ لینے کیلئے وقت و حالات سے جنگ چھیڑنی پڑتی ہے، تم وہ کیوں نہیں کرنا چاہتے۔۔۔؟"دی جان اس کی تشنگی کو محسوس کرتی بے کل ہوئی تھی۔

جوابا ًدلاور لب بھینچ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

وہ اپنی کیفیات اپنے خدشات کچھ بھی تو الفاظ کی پیراہن میں نہیں ڈھال پا رہا تھا۔

ہوش سنبھالتے ہی حصے آئی دھتکارے، پھٹکار، نفرت، بے حسی تنہائیوں کی طویل شب و روز نے اسے جذبات کے اظہار کا ایک ہی طریقہ سکھایا تھا غصہ توڑ پھوڑ بد تمیزی اور پھر بے سمت دریا کی طرح خود سے لوگوں سے وحشت زدہ ہو کر بھاگنا۔۔

اب بھی وہ کہیں دور جنگلوں کی وحشتناک ویرانیوں میں اپنے اندر کی وحشتوں کو نکالنے کیلئے بھاگ جانا چاہتا تھا لیکن لکڑیوں کی کٹائی کا کام اس کے پیڑوں کی زنجیر بنا ہوا تھا وہ چاہ کر بھی نہیں جا سکتا تھا کیونکہ یہ سارے کام ہی اس کی روزی روٹی اس کی خودداری اس کا اپنے باپ کی وراثت سے پھوٹی کوڑی نہ لینے کی قسم کو قائم رکھنے کا واحد ذریعہ تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"میں اب مزید کچھ نہیں کہوں گی، اگر تم نے مجھے اپنے سے تین گنا چھوٹی لڑکی کے سامنے شرمندہ کرنے کی ٹھان ہی لی ہے تو تم اپنے فیصلے میں آزاد ہو۔۔۔" طویل خاموشی کے جواب میں دی جان کا دل گیر لہجہ سماعت سے ٹکرایا۔

"دی جان آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں۔۔۔؟" وہ احتجاجی ہوا۔

"تو پھر۔۔۔۔۔"

"مم۔میں کوشش کروں گا۔۔۔" اس کی اجنبی آواز کہیں گہری کھائی سے گونجی تھی۔

www.kitabibasti.com

میری دعائیں تمہارے ساتھ ہے پچھتاؤ گے نہیں۔۔۔"دی جان اتنے میں" ہی نہال ہو گئی تو وہ الوداعی کلمات ادا کرتا بے دم سا ہو کر شہنشاہ کی پیٹھ پر چت لیٹ گیا۔

"بابو سا ہم گھر جائیں۔۔۔؟"

اس کے سوچوں کی سنسان سڑکوں پر مودب سی آواز گونجی تو وہ سر جھٹکتا اس سمت مڑا جہاں سارے مزدور کہلاڑی اور جھولا نما تھیلی جس میں ان کا کھانا پانی ہوتا تھا لیکر تیار کھڑے تھے۔

ہمم!!"اس نے محض سر کو جنبش دیا اور وہ لوگ خوشباش سے خوش گپیوں" میں مگن ایک سمت بڑھ گئے۔

www.kitabibasti.com

دن بھر کی مشقت آمیز کام کے بعد بھی گھر کی راہ پر اٹھتے ان کے قدم سرشار تھے، تھکان زدہ چہرے پر مسکان جسمانی مشقت سے سرخ آنکھوں میں سکون کی الوہی سی چمک تھی۔

اس قدر مشقت آمیز زندگی جیتے ہوئے بھی یہ لوگ کس قدر خوش و مطمئن نظر آرہے تھے۔۔

اور اس اطمینان کا راز کیا تھا۔۔۔؟

سکون !"اس کے اندر کہیں سے ہی آواز گونجی تھی۔"

جو سب کو دستیاب نہیں۔۔۔"وہ زیر لب بڑبڑایا۔"

چل مترا۔۔۔"اس نے شہنشاہ کو تھپکی دی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ فوراً اٹھ گیا اب شہنشاہ کے بھاری قدم اس سمت اٹھ رہے تھے جس سمت وہ جانا نہیں چاہتا تھا۔

www.kitabibasti.com

"سنئے !!"

کاٹیج میں بوجھل قدموں داخل ہو کر ابھی اس نے جیکٹ کا ایک آستین نکالا تھا کے عقب سے ابھری مدھم و مترنم آواز پر اس کے ہاتھ کی حرکت رکی۔

ہمیں آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔ "چند ساعت کہ انتظار کے بعد" واپس وہی آواز ابھری۔

جواباً دلاور کے حلق میں گلٹ ابھر کر معدوم ہوئی۔ پھر بڑی مشکل سے اس نے منتظر کو گلا کھنکار کر مدعا بیانی کا عندیہ دیا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"سنئے!!"

کاٹیج میں بوجھل قدموں داخل ہو کر ابھی اس نے جیکٹ کا ایک آستین نکالا تھا کے عقب سے ابھری مدھم و مترنم آواز پر اس کے ہاتھ کی حرکت رکی۔

ہمیں آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔"چند ساعت کہ انتظار کے بعد" واپس وہی آواز ابھری۔

جواباً دلاور کے حلق میں گلٹ ابھر کر معدوم ہوئی۔پھر بڑی مشکل سے اس نے منتظر کو گلا کھنکار کر مدعا بیانی کا عندیہ دیا۔۔

ہم چاہتے ہیں آپ دی جان کو حویلی سے کھانا وغیرہ بھیجنے کیلئے منع کر" دیں۔۔۔"پل کے توقف سے سریلی آواز میں موصول ہوئی جھجھک آمیز

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

فرمائش پر وہ لحظے بھر کو حیران ہوا پھر سرعت سے اثبات میں سر کو جنبش دیتا بولا تو بس تین حرفی لفظ۔

"ٹھیک!!"

"ایک اور چیز۔۔۔"

بنا پس پیش مان جانے پر متحیر مقدس کو چھوڑ جیکٹ بیڈ پر اچھالتے اسے واش روم کی طرف بڑھتا دیکھ واپس مقدس کو ہی لب کشائی کرنی پڑی تھی۔

ردعملاً واپس اس کے معجلت قدموں کو ان دیکھے زنجیر نے جکڑا لیکن وہ مڑا نہیں تھا۔

"گھر۔۔گھر کیلئے سودا سلف بھی چاہیئے تھا۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اپنے منہ سے یہ کہتے عجیب تو بہت لگا تھا جھجک بھی مانع تھی لیکن مجبوری کا تقاضا یہی تھا وہاں تیسرا یہ سب کہنے کیلئے موجود نہ تھا۔

سوداسلف۔۔یہ کیا ہوتا ہے۔۔؟"عجیب فرمائش پر اچنبھے سے بے ارادہ ہی" وہ پورا کا پورا مڑا۔

گھر۔۔گھر کا سامان ہوتا ہے۔۔۔"جواباً وہ بے اختیاری میں رخ موڑ گئی" تھی۔

عجب جلوہ کناں و پردِ حجاب کھیل چل رہا تھا ان کے درمیاں ایک جلوہ دکھاتا تو دوسرا بدلیوں میں اٹھکیلیاں کررہے مہتاب کی مانند روپوش ہو جاتا تھا۔۔

اس کے یوں پشت موڑ لینے پر دلاور کے نافہم تاثرات تیزی سے سپاٹ ہوئے تھے آنکھوں میں عجیب سی سفاکیت آمیز ناپسندیدگی نے جگہ بنائی تھی وہ

www.kitabibasti.com

جبڑے بھینچ کر ہلکے گلابی دوپٹے سے ڈھکی پشت کو گھورتا بنا کچھ کہے مڑا اور

دھڑام کی آواز سے دروازہ بند ہونے پر مقدس ہڑبڑا کر ہوش میں آتی جی

جان سے اچھلی تھی۔۔

نجانے کس لکڑی سے بنائے گئے ہیں یہاں کے دروازے۔۔۔؟"اتھل"

پتھل دھڑکنوں پر ہاتھ رکھتی وہ بند دروازے کو دیکھ بڑبڑائی۔

ساتھ اس کی جیکٹ اور بوٹز کو اٹھا کر جگہ پر رکھا ہلکے شکن آلود بیڈ شیٹ کو

ٹھیک کرتی چند ساعت روم کے بیچ و بیچ کھڑی سوچتی رہی۔۔

حیا جھجھک اجنبیت ہر آڑ کو ایک جانب رکھ کر اس نے پہل کی تھی اور جواب

میں موصوف نے کیا پوچھا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سودا سلف۔۔۔یہ کیا ہوتا۔۔۔؟"اس کی حیرانگی میں ڈوبی بھاری گمبھیر" آواز سماعت سے الجھی تو مقدس ایک مرتبہ پھر کشمکش میں گھر گئی آیا واقعی وہ شخص اس کا مطلب نہیں جانتا تھا یا اس کا مخاطب ہونا ناگوار گزرا تھا؟ ویسے دروازے پر ٹوٹے عتاب سے تو یہی واضح تھا لیکن خیر۔۔اس نے منفی سمت جا رہی سوچوں کو فوراً لگام ڈالی۔

"عین ممکن ہے انھیں نہ معلوم ہو سودا سلف کیا ہوتا ہے،ان کے کچن میں تو ویسے بھی ایسی کسی شئے کا نام ونشان نہیں ہے،اور دی جان نے کہا وہ بہت چھوٹی عمر سے گھر سے دور جنگلوں وغیرہ میں ہی گھومتے اور باہر کے کھاتے رہے ہیں تو ممکن ہے۔۔۔"منفی سوچوں کی روش مثبت سمت دیتے وہ سائیڈ روم میں داخل ہوئی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنے بیگ سے ڈائیری بر آمد کرتے وہ شد و مد سے راشن کی لسٹ بنانے بیٹھ گئی تھی۔

چونکہ کچن کا جائزہ کئی مرتبہ وہ کھنگال کر لے چکی تھی سو ساری ہی ضروری چیزیں بھی بنا تکلف میں پڑے وہ سیریل نمبر سے پیپر پر اتارتی جا رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

"نیک بخت میں آپ ہی سے بات کر رہا ہوں۔۔۔" دا جی نے ہلکے سے ان کا شانہ ہلایا۔

ہوں۔۔۔ہاں۔۔ میرا مطلب کہئیے ناں۔۔۔" وہ چونک کر اپنی خیالوں" کے یلغار سے نکلتی ان کی طرف متوجہ ہوئی جو تاسف سے انھیں دیکھ رہے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیا فائدہ آپ تو یہاں موجود ہی نہیں ہیں۔۔"وہ نروٹھے پن سے کہتے شال"
درست کرتے بیڈ سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔

معذرت شہباز کے ابا میں بس دلاور۔۔۔"دی جان نے بدقت شرمندہ"
ہوتے ان کے بازو پر گرفت بنائی۔

پھر سے دلاور۔۔۔؟افففف!!کروا تو دی ہے اس نالائق کی اتنی پیاری بچی"
سے شادی پھر بھی وہ آپ کے حواسوں پر سوار ہے۔۔۔؟"دلاور کا نام سنتے
ہی داجی کے اندر رقابت والے جذبات کر ختگی لئے بیدار ہوئے اور وہ اپنے
نیک بخت سے شاکی۔

اسی بات کی تو فکر ہو رہی ھے شہباز کے ابا!رشتوں سے جس قدر اس کا"
اعتبار اٹھ چکا ہے اتنا مضبوط روح کا بندھن باندھ کر بھی وہ کنی کتراتا گھوم رہا
ہے۔۔میں نے اس بچی کو حویلی لانے کے بجائے اس کے کاٹیج اس لیے

www.kitabibasti.com

چھوڑا تھا کہ تنہائی میں ساتھ رہیں گے تو دونوں کو سمجھنے کا وقت ملے گا، لیکن یہ تو ایسے اس بچی کے پرچھائی سے گریزاں ہے کہ مجھے اس بچی سے نگاہ ملاتے شرمندگی محسوس ہو رہی ہے۔۔۔" دی جان کا فکر و تاسف سے گندھا مغموم لہجہ اور افسردہ آنکھیں دا جی کو ٹھیک ٹھاک تپا گیا تھا۔۔

"یہ سب آپ کی بے جا لار ڈ پیار کا نتیجہ ہے جو وہ چھٹاک بھر کا لڑکا تربوز کی بیج کی طرح اچھل رہا ہے۔۔ آپ ذرا اپنے جذبات پر ہاتھ ہولا رکھیں تو میں دو تھپڑ سے اس کے سارے ڈھیلے پیچ کس دوں۔۔ نالائق ناہنجار ناخلف اولاد۔۔۔" اپنی نیک بخت کے گلاب چہرے کو اپنے رقیب کی فکر میں مرجھایا دیکھ دا جی کا پارہ پل میں ہائی ہوا تھا۔

آپ کو تو بس موقع چاہیے میرے بچے کے خلاف محاذ کھولنے کا۔۔۔" خفگی سے کہتے انھوں نے ناراضگی کے اظہار کیلئے ان کا بازو بھی چھوڑ دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

بس یہی چیز مجھے آپ کی بری لگتی ہے جو آپ اس کو مجھ پر فوقیت دیتی ہیں،"

میں نے اپنے بچوں تک کو آپ کو خود پر ترجیح دینے کی اجازت نہیں

"دی۔۔ نجانے یہ نالائق کہاں سے۔۔۔۔

اگر آپ کو میرا دل جلانے والی ہی باتیں کرنی ہے تو نہ کریں آپ میں ہی"

جا رہی ہوں۔۔۔" داجی کے دانت کچکچا کر اپنی فطری جلن کا اظہار کرنے پر

دی جان برا مناتی تسبیح لیکر کھڑکی کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔

تاجور عثمانی کی سوئی پر بھی کوئی جبری قبضے کا خیال تک ذہن میں لانے سے"

قبل ہزار مرتبہ سوچتا ہے۔۔اور یہ سرکش حریف زادہ برسوں سے ہماری

سب سے انمول شئے پر تسلط جمائے بیٹھا ہے اسے تو میں۔۔۔۔۔"اپنی

ناراض نیک بخت کی پشت دیکھتے داجی نے اندر سے ابل رہے غصہ کو مشکل

سے کنٹرول کیا تھا اور چہرے پر ملائمت سجاتے ان کے قریب آئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ادھر دیکھیں نیک بخت!!"نرمی سے ان کے ناتواں شانوں پر ہاتھ رکھ کر" ان کا فکر والم سے مرجھایا چہرہ روبرو لایا۔

آپ کہتی ہیں ناں وہ مجھ جیسا ہے۔۔۔؟اگر وہ واقعی مجھ جیسا ہے تو اپنی بیوی" سے دیوانگی کی حدود کو چھوتا ہوا عشق کرنا اس کی وراثت ہے اور اسے سر آنکھوں پر بیٹھانا اس کی رگوں میں دوڑتے خون کی تاثیر۔۔پھر کب تک کترائے گا آپ کا سرکش باغی لاڈلا۔۔آپ کیوں پریشان ہوتی ہیں بھلا۔جب جانتی ہیں تاجور عثمانی آج بھی۔۔۔۔"قصداً جملہ ادھورا چھوڑ کر داجی محبت پاش نگاہوں سے ان کے جھڑی زدہ چہرے پر بکھرے قوس قزح کے رنگوں کو مبہوت ہو کر دیکھنے لگے۔

"اہم!اہم!ہم آجائیں یا چلے جائیں۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

معاً ابھری مضراب کی شریر آواز پر دی جان بری طرح ہڑ بڑائی تھی لیکن داجی نے اطمینان سے گردن ترچھی کر کے ڈور فریم میں کھڑی پوتی کو قطعی ناپسندیدہ نگاہوں سے دیکھا جو ہنسی ضبط کرنے کی کوشش میں لال ٹماٹر ہو رہی تھی۔۔

"!!آجاؤ بیٹا"

دی جان جھینپ کر ذرا داجی سے پڑے ہٹیں تو مضراب نچلا لب دانتوں تلے دبائے نپے تلے قدم اٹھاتی اندر آئی پیچھے سر جھکائے ٹرے تھامے میرال بھی تھی۔۔

وہ۔ داجی آپ سے ملنے پاس گاؤں والے چودھری صاحب آئیں ہیں بیٹھک" میں بٹھایا ہے باباسا نے آپ کو وہیں بھیجنے کیلئے کہا ہے۔۔" مضراب نے سر

www.kitabibasti.com

جھکا کر شرافت سے بتایا تو داجی ہنکار بھرتے چادر شانوں پر درست کرتے دروازے کی سمت بڑھ گئے۔

ہائے ! !"ان کے دہلیز عبور کرتے ہی مضراب کب سے رکی سانس آزاد" کرتی پیچھے بیڈ پر گری،

میرال نے بھی تھم تھم کر چل رہی سانس کو فضا میں آزاد کیا تھا۔۔

عمر کے ارسٹھ بہار دیکھ لینے کے باوجود ان کی شخصیت ایسی بھاری ڈیل وڈول والی تھی کہ جہاں وہ کھڑے ہو جاتے ماحول خود بخود مرعب نظر آتا تھا۔۔

ہائے ! !زوجہ حاکم سرکار کیسے آپ نے ان کے ساتھ چالیس سال گزار" دئے یار۔۔۔؟"کروٹ لیکر کہنی گال کے نیچے رکھتے اس نے دلچسپ سوالیہ نظر دی جان پر ٹکائی۔

www.kitabibasti.com

جواباً انھوں نے نفی میں سر ہلایا تھا۔

جہاں خلوص و محبت ہوتی ہے وہاں سب ممکن ہوتا ہے۔۔۔"ٹرے سائیڈ"
پر رکھتی میرال نرمی سے بولی۔

اور جہاں دیوانگی کی حدود کو چھوتا ہوا لازوال عشق ہو وہاں تو سبھی ممکن ہے"
ہے ناں دی جان۔۔۔؟"ایک جست پر آکر ان کے شانوں پر ہاتھ رکھتی وہ
شریر ہوئی تو دی جان بری طرح جھینپ گئی۔

بدتمیز لڑکی۔۔۔"شانوں سے ہاتھ جھٹکتے انھوں نے خفت زدہ نگاہوں سے"
گھورا تو جواباً مضراب کا زبردست قہقہہ پڑا۔۔

میرال بھی سر جھکا کر ہنس دی تھی۔

خفت کے رنگ دی جان کے سرخ و سفید چہرے پر لگ ہی بہت پیارے رہے تھے۔ عمر کے اس حصے میں وہ اتنی پیاری تھی تو جوانی میں نجانے کتنی پیاری ہوں گی۔۔؟

اسے بے اختیار ہی ان پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا ساتھ نا ممکن سا اشتیاق بھی ہوا کہ کاش وہ ان کی جوانی کی کہانی اپنی آنکھوں سے دیکھ پاتی۔۔

سچ کہتے ہیں عشق روح کی گہرائیوں سے جنم لیتا ہے اور اپنی آکاس بیل ہر ثانوی شئے سے پڑے پھیلاتی ہے۔ جو اس قدر زور آور ہوتی ہے کہ وقت، عمر، حالات، موسم جیسی طاقتور اور زندگی کا رخ بدل دینے والے عوامل کے بھی زیر اثر نہیں آتی۔۔

www.kitabibasti.com

اچھا! وہ سب نہیں تو کم از کم تھوڑی سی 'ان دنوں کی' باتیں ہی بتا دیں آخر "
کو ہم دوست ہیں سہیلیوں سے کیسا پردہ۔۔۔؟" مضراب کی شرارتی رگ
پھڑک چکی تھی تبھی وہ آنکھیں گھماتی دی جان کے سر ہو گئی تھی۔

باؤلی ہو گئی یہ لڑکی فضول باتیں کرتی رہتی ہے بس!!" دی جان نے رکھ کر "
اس کی پشت پر ہاتھ دیا تھا اور بڑبڑاتی ہوئی آکر میرال کے برابر بیٹھ گئی۔

لیکن دی جان تھوڑا تو۔۔۔" وہ ضد کرتی دی جان کے قریب آئی جب "
ایک مرتبہ پھر فون رنگ ہوا جس پر اس نے بے نیازی سے فوراً کال ڈنائے
کر دیا تھا۔۔

چار پانچ دن سے مضراب کی یہ حرکت دیکھ رہی میرال الجھ سی گئی تھی۔ لیکن
بولی کچھ نہیں۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

واقف تھے تیری چشمِ تغافل پسند سے

وہ رنگ جو بہار کے سانچے میں ڈھل گئے

وہ بھی تو زندگی کے اِرادوں میں تھے شریک

جو حادثات ______ تیری مروّت سے ٹل گئے

اس نے ایک مرتبہ پھر اس کاغذ کو اُلٹ پلٹ کر ایسے دیکھا جیسے ڈائیری کا ورق نہیں بلکہ کوئی بہت ہی انوکھی چیز ہو۔

اب تو اس کی اس حرکت سے شہنشاہ بھی بیزار ہو گیا تھا تبھی وہ بے دلی سے سنگترے اٹھا تا رس چوس کر پھینکنے لگا تھا۔۔

"مترا۔۔تجھے معلوم ہے اسے کہتے ہیں سوداسلف۔۔۔؟" اس نے اب کے ورق شہنشاہ کی آنکھوں کے آگے لہراتے اس کی معلومات میں اضافہ کیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جو کچھ دیر پہلے شاور لیکر نکلنے کے بعد اس نئے اضافے نے چائے کے ساتھ ٹرے میں پیش کرتے اس کی معلومات میں کیا تھا۔۔

"دو لفظ ہے سودا سلف اور یہ لسٹ دیکھو سو کے اپر کی ہے۔۔اس میں سے مشکل سے کوئی دس یا بارہ چیزیں ہوں گی جس کی ہیت و جسامت کا مجھے معلوم ہے۔۔ باقی کا کیا کروں۔۔۔؟" شہنشاہ کے آگے ہی ورق پھڑ پھڑاتے اس نے تشویش سے پوچھا۔

جواباً شہنشاہ نے یوں سونڈ سے اٹھا کر اپنی آنکھ میں گھس رہے پیپر والا اس کا ہاتھ پیچھے کیا تھا جیسے کہہ رہا ہو۔

"بھائی تیری بیوی نے پہلا خط لکھا ہے تو اسے فریم کروا، میوزیم میں رکھ یا گلے میں تعویز بنا کر پہن لے، یا پھر ایک مرتبہ ہی گھول کر پی جا، مجھ معصوم کی آنکھ میں کم از کم مت گھسا بس۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہاں! مدد کرنے کی باری آئی تو تم ایسے ہی ہاتھ جھٹکو گے، ایک تو دی جان" نے عجیب مصیبت میں پھسا دیا ہے اپر سے میں نے بھی ان کی جذباتی بلیک میلنگ میں آکر کوشش کرنے کا وعدہ کر دیا ہے، اگر تھوڑا اور بے رخ ہو جاتا تو عین ممکن تھا وہ خود لیجاتی اس اضافے کو۔۔ لیکن میں تو احمق ہوں۔۔۔" شہنشاہ کہ صاف ہری جھنڈی دکھانے پر سیخ پا ہوتے اب وہ خود کو کوس رہا تھا۔

احمق تو تم واقعی ہو۔۔ نئی نویلی بیوی تمہاری اندر اکیلی ہے اس کے ساتھ وقت سے حسین لمحے چرانے کے یہاں میرے ساتھ بیٹھے مچھڑوں سے خون چسوا رہے ہو اپنا۔۔۔" اس کی کوسنے سے بیزار شہنشاہ کی اگر زبان ہوتی تو وہ واقعی اسے ہوش کے ناخون دیتا تھا جس کی بڑی بڑی آنکھیں کاٹیج پر ٹکی تھی جہاں کھڑکی کے پاس پر چھائی نظر آ رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کوشش کا تو معلوم نہیں، اس لسٹ کا کچھ کرنا ہو گا ورنہ دی جان تک بات" پہنچ گئی تو مسئلہ ہو گا۔۔اور ویسے بھی مجھے حویلی کی روز روز کی دعوتیں کوفت میں مبتلا کر رہی ہے بہتر ہے وہ ان چیزوں سے کچھ کر لیں گی میرا کیا ہے میں تو اگلے ہفتے لکڑی کا کام ختم ہوتے ہیں نکل جاؤں گا یہاں سے، اس کے بعد دی "جان جانیں اور ان کا اضافہ۔۔۔۔

پیپر کو رول کر کے ماتھے پر بجاتے اس نے خود کو مطمئن کیا۔

جواب میں شہنشاہ کے من میں کیا سمائی کی وہ دونوں پیر فولڈ کرتا اٹھ کھڑا ہوا۔

ارے! ارے مترا کیا کر رہے ہو۔۔؟"شہنشاہ کے قدم کاٹیج کی طرف" اٹھتے دیکھ وہ بوکھلایا لیکن شہنشاہ پر رتی برابر اثر نہیں ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"سیریسلی متر اتم مجھے اپنے گھر سے نکال رہے ہو۔۔؟"عین کاٹیج کے ڈور

پر آکر کھڑا ہو جانے پر دلاور کو صدمہ پہنچا تھا۔

جس کا کوئی اثر لیے بغیر شہنشاہ یوں کھڑا ہو گیا جیسے کہہ رہا ہو

"اپنے گھر جا کر جتنا منصوبہ بندی لائحہ عمل ترتیب دینا ہے بصد شوق دو بس

ابھی مجھے بخش دو۔"

"بھولوں گا نہیں میں اس بے مروتی کو متر ا۔۔یار سے یار بیزار کیا زمانہ آگیا

ہے۔۔"وہ صدمہ زدہ سا نیچے اترا۔

اس کے اترتے ہی شہنشاہ مدمست چال چلتا مڑ گیا تھا۔۔

دفعتاً کھڑکی پر آہٹ سی ہوئی دلاور کی بے اختیار نگاہ سے گلابی آنچل کا چھپنا مخفی

نہ رہ سکا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"نھاافسر!!"

ایک نظر بند کھڑکی کے پٹ پر دوسری ہاتھ میں موجود پیپر پر ڈالتے وہ وہیں سیڑھیوں پر بیٹھ گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

میں جب تھک جاتی ہوں تو

زِندگی کے صفحات واپس پلٹ کر دیکھنا شرُوع کر دیتی ہوں،

اور اُس صفحے پر آ کر رُک جاتی ہوں جہاں

زِندگی تُمھیں مُجھ سے مِلاتی ہے

اور میں دیکھتی ہوں کہ زِندگی تو اُس

صفحے سے آگے بڑھی ہی نہیں!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہی صفحہ، صفحۂ زیست رہا

... باقی سب تو آتے جاتے موسم ٹھہرے

میزان کی برسی کے دن جیسے جیسے قریب آرہے تھے اس کی ہجر کی اذیتوں سے نڈھال روح، ویران بنجر دل سے اٹھتی ٹیسیں رگ و پے میں زہر ہلاہل کی طرح سرائیت کرتی بے چینی و بے کلی میں بھی اضافہ ہوتا جارہا تھا۔ بے رنگ سوگوار آنکھیں تو ویسے ہی شاذ و نادر ہی خوابوں کے رنگوں سے بچھڑ کر سوتی تھی۔ لیکن ان دنوں تو آنکھوں نے جیسے نیند سے سارے مراسم ہی ختم کردئے تھے۔ ہمہ وقت بس ساون بن کر برس پڑنے کو بے تاب ہوتی تھی۔ کبھی کبھی تو دل کرتا تھا اتنا روئے کہ یا تو ہر درد دھل جائے یا سانسوں کی آمد ورفت کا سلسلہ ختم ہو جائے۔۔

www.kitabibasti.com

مضراب قصداً اُسے لیکر تین دن پہلے اپنے روم میں شفٹ ہو گئی تھی۔ شائد اسے لگ رہا تھا اس طرح وہ میزان کی یادوں کے گرداب سے نکل جائے گی اب اس نادان کو کون بتائے روح میں بسنے والے تو رگوں میں خون کی طرح دوڑتے ہیں سانسوں میں آکسیجن کی طرح شامل ہوتے ہیں دل میں دھڑکن بن کر دھڑکتے ہیں بھلا ان سب کے بغیر کوئی جی سکتا ہے۔۔۔۔۔؟

ایک نظر پہلو میں بے خبر سو رہی مضراب پر ڈال کر وہ آہستگی سے کمفرٹر ہٹاتی بستر سے اٹھی تھی اور پیر میں چپل اڑستی دروازے کی سمت بڑھ گئی۔

دل شدت سے میزان کی تصویر کو گلے لگا کر رونے کو کر رہا تھا اور یہ ایسی خواہش ہوتی تھی جس پر اس کا بس نہیں چلتا تھا۔۔

محتاط انداز میں دروازہ کھول کر اپنے دھیان میں باہر قدم رکھتے ہی وہ اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہے کسی توانا وجود سے بری طرح متصادم ہوئی

تھی جس پر حلق سے چیخ نکلنے سے قبل ہی مقابل نے برق کی تیزی سے اس کے منہ پر بھاری ہاتھ جمایا رد عملاً اس کی وحشت سے پھٹی بھیگی نگاہیں اٹھی اور پھر جیسے اس کی پوری کائنات جہاں کی تہاں ساکت و جامد ہو گئی۔۔۔

"مم۔۔۔می۔۔زان!!"

"مم۔۔می۔۔زان۔۔"

راہداری کی زردی مائل روشنی میں خود پر جھکے چہرے کے جو نقوش اس کی دھندلی نگاہوں میں اترے تھے وہ اس ہجر کی خاردار وادیوں میں آبلہ پا گھوم رہی لڑکی کی سوچنے سمجھنے کی بچی کھچی صلاحیت کو مفلوج کرنے کیلیئے کافی تھے۔۔

وہی کشادہ بے داغ پیشانی، وہی ستواں ناک بالائی لب پر آویزاں رعب و دبدبہ بڑھاتی وہی گھنی مونچھیں۔

میرال کیلئے پوری کائنات کی گردش آکر اس غیر واضح چہرے پر ٹھہر گئی تھی۔

ہر پس منظر جیسے دھواں ہو گیا تھا۔

حقیقت کا وجود تھا تو بس یہ چہرہ تھا۔

اس کا ہاتھ میکانکی انداز میں کسی غیبی قوت کے زیر اثر پہلو سے بلند ہوا تھا اور مقابل کے چہرے کے قریب بے خودی میں جا کر ٹھہرا تھا بس چند انچ کے فاصلے پر جیسے برسوں کا پیاسہ دوڑتا ہوا جا کر عین کنویں کے قریب رک کر سیراب ہونے سے پہلے اپنی تشنگی کو ہوا دیتا ہے۔

www.kitabibasti.com

"ممم۔۔میز۔۔۔زان۔۔۔۔"

ہتھیلی پر پنکھری سے نرم لبوں کی حرکت نے اسے پہچاننے کی کوشش کررہے مقابل کی وجود میں برق لہر دوڑائی تھی اور قبل اس کے کی ہاتھ اس کے چہرے پر ثبت ہوتا اس نے پھرتی سے اپنے دوسرے ہاتھ میں مرمری کلائی کو مقید کر اس کاروائی کو روکا تھا۔

"!!میزان"

یکدم رسائی سے نہ رسائی کا سفر طے کرتی وہ تڑپ اٹھی تھی بھیگی آنکھوں کا سمندر جیسے یک بیک ہی بغاوت کر رواں ہوا تو مقابل کے ہاتھ کو بھگوتا چلا گیا۔۔

"میزان نہیں۔۔ باران ہیں ہم باران عثمانی۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ذرا قریب جھک کر اس نے جیسے اپنی بھاری آواز میں مقابل کی سماعت میں پگھلا سیسہ انڈیلا تھا۔۔

"نن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔"

سیکنڈ کے ہزارویں حصے میں بے یقینی سے اس کی سمندر سی گہری آنکھیں ایک مرتبہ پھر پتھرائی نیم اندھیرے میں ڈوبے چہرے پر سکتہ پھر حوادث کے متزلزل تاثرات نے جگہ بنائی اور پھر وہ ہزیانی سی کیفیت میں بری طرح مچلنے لگی۔۔

"چپ۔۔ یکدم چپ۔۔۔"

چیخنے سے روکنے کیلئے منہ پر ثبت ہاتھ کی گرفت بڑھاتا وہ چہرہ قریب لا کر غرایا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن ادھر اس کی سن کون رہا تھا وہ ماہی بن آب کی طرح تڑپ رہی تھی۔۔

ہم نے کہا یکدم چپ!! ورنہ یہیں سے اٹھا کر نیچے پھینکیں گے۔۔۔"بازو

سے تھام کر زور سے جھٹکا دیکر غرانے پر یکایک ہی وحشت سے پھٹی آنکھوں

کے ساتھ اس کا جھٹکے کھاتا پورا وجود ساکت ہوا تھا۔۔

ہم چھوڑ رہے ہیں، ذرا سا بھی آواز آئی تو اٹھا کر نیچے پھیک دیں گے یہیں"

سے۔۔۔"احتیاطاً کان کے قریب جا کر وہ ایک مرتبہ پھر سفاکیت سے غرایا

تو وہ سخت گرفت میں مخدوش سی پلک تک نہ جھپکا سکی۔۔

اور پھر جیسے ہی مقابل نے اپنی آہنی گرفت سے آزادی بخشتے دو قدم پیچھے

لیے وہ کسی عفریت سے جان چھڑانے کے انداز میں اندھا دھند گرتی پڑتی

ہوئی وہاں سے بھاگی یوں کہ باران کی شوز کے نیچے دبا اس کا دوپٹہ وہیں رہ

گیا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"!!میزان کی وائف"

میزان کے روم کادروازہ بند ہونے پر ہوش میں آتاوہ زیر لب بڑبڑایااور جھک کر دوانگلی میں دوپٹہ اپنے شوز کے نیچے سے اٹھاتادبے قدموں روم کے اندر داخل ہوگیا۔

نائٹ بلب کی نیلگوں روشنی میں نہائے کمرے میں بیڈ پر محوخواب وجود کا چہرہ کافی واضح تھا۔۔

اس کی بہن،ان دونوں بھائیوں کی رابی جس کی ضد نے باران عثمانی کواپنی ضد توڑنے پر مجبور کردیاتھا۔وہ بے آواز قدموں سرہانے آیااور نرم نگاہوں سے اس کا پرسکون محوخواب چہرہ دیکھتا محبت سے اس کی پیشانی پر ہاتھ پھیر کر الٹے قدموں مڑ گیا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آہستگی سے دروازہ بند کر کے اپنے روم کی طرف پیش قدمی کرتے اس کے بھاری قدم پل بھر کیلئے میزان کے بیڈروم کے دروازے کے مقابل ٹھہرے تھے۔

ان دونوں بھائیوں کی ترجیحات میں ارض و سماں سا فرق ہونے کے باوجود ان کے درمیاں محبت مثالی تھی۔ یہ دروازہ باران عثمانی کیلئے ہمیشہ کھلا رہتا تھا میزان عثمانی کے دل کی طرح جب بھی وہ لوٹتا میزان کسی عید تہوار کی طرح اس کی آمد کا جشن مناتا تھا اور آج۔۔۔

دل سے اٹھی درد کی ٹیس کو جبڑے بھینچ کر دباتا وہ پیر گھسیٹتا ہوا اپنے روم میں داخل ہوا۔۔

اضطرابی کیفیت میں تمام لائیٹز کو ایک ہاتھ مار کر آن کرتے ہی صاف ستھرا نفاست سے ترتیب شدہ کمرہ جگمگانے لگا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ نفاست کا دلدادہ تھا لہذا پانچ سال بعد واپسی پر بھی اس کے کمرے کی ایک چیز ادھر کی ادھر نہیں ہوئی تھی۔۔

"ڈیم اِیٹ!!"

نفی میں سر ہلاتا وہ لگیج کی طرف مڑنے لگا کہ قوی انگلیوں میں ہنوز دبے مٹیالے رنگ کے دوپٹے نے توجہ کھینچ لی۔۔

چند ساعت بے تاثر نگاہوں سے دوپٹے کو دیکھتے رہنے کے بعد اکتائے انداز میں رول کر کے دوپٹے کو کبرڈ کے نچلے ڈرار میں پھینکتا شرٹ ٹراؤزر بیگ سے برآمد کر وہ واش روم میں غائب ہو گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

رات وہ شہنشاہ کی بے مروتی و بے وفائی پر نالاں دو تین گھنٹے تک وہیں سیڑھیوں پر اجتجاجاً بیٹھا کڑھتا رہا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

محبت اسے گلستانِ بہار کے ہر جانور سے بے پناہ تھی لیکن اپنے مترا سے انسیت کا ایک الگ عالم تھا۔ وہ شہنشاہ سے باتیں کرتا تھا۔ جواباً جس طرح شہنشاہ اپنی حرکات و سکنات سے اس کی بات کا جواب دیتا وہ دلاور کیلئے بے حد خاص تھا۔

پھر شہنشاہ اور اس کا ساتھ تھا بھی برسوں کا۔۔

اس وقت کا جب دلاور عثمانی کو کسی شجر ممنوع کسی اچھوت شئے کی طرح کوئی دیکھنا تک پسند نہیں کرتا تھا تب چھوٹے سے شہنشاہ نے اسے قبول کیا تھا بنا اس سے جڑے کچھ حقیقت تو کچھ من گھڑت کہانیوں کی پرواہ کئے۔۔

"یہ جو تم نے حرکت کی ہے ناں مترا بھولوں گا نہیں میں۔"

www.kitabibasti.com

مد مست اپنے شیلٹر براجمان ہوچکے شہنشاہ کو دیکھ اس نے دھمکی دی تھی۔ لیکن ادھر بے نیازی کا الگ ہی عالم تھا۔

نئے اضافے کے کاٹیج میں دندناتے گھومنے کے بعد سے روزانہ رات وہ آتا ہی گیارہ بارہ بجے تھا پھر شہنشاہ کے ساتھ قصداً گھنٹوں گزار کر کاٹیج میں آتا اور آرام سے چند گھنٹوں کیلیئے سو جاتا۔۔

نجانے کیوں اسے دوسرے وجود کی آہٹ سے بھی وحشت محسوس ہوتی تھی، اپنی تنہائیوں کی وحشت نگری میں کسی کی موجودگی کا احساس بھی عجب اضطراب میں مبتلا کر رہا تھا۔ اس لیئے وہ بھاگ رہا تھا کیونکہ وہ اپنی وحشت کو غصہ واشتعال کا روپ دیکر قطعی ایسی کوئی حرکت نہیں کرنا چاہتا تھا جس سے دی جان کا مان ٹوٹ جائے۔۔

www.kitabibasti.com

لیکن آج رات کیا کرتا شہنشاہ نے بھی بے دخل کر دیا تھا وہ جلتا کڑھتا اندر چلا آیا صد شکر وہ اس کمرے میں نہیں تھی وہ جلدی سے جا کر لائٹ آف کرتا سو گیا تھا تھکن حد سے سوا ہونے کے باعث نیند جلد ہی پراگندہ سوچوں کے دریچے بند کر مہربان ہو گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

،، ہمارے بخت میں محرومیوں کے گھاؤ اتنے ہیں

!! ہمیں خوشیوں پہ ہنسنے کا سلیقہ تک نہیں آتا

صبح اس کی آنکھ مدھم مگر روح میں اتر جانے والی سرسراتی ہوئی سریلی آواز سے کھلی تھی۔ کسملندی سے آنکھیں کھول کر اس نے خوابدیدہ نگاہ ملگجے سے اندھیرے میں اس آواز کی تلاش میں دوڑائی۔۔

تلاش تو ختم نہیں ہوئی لیکن سماعت نے سمت کا تعین کر دیا یعنی سائیڈ روم۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آہستگی سے خود پر کمفرٹر ہٹا کر وہ ٹرانس کی کیفیت میں بستر سے نکلا اور بے اختیار اٹھتے قدموں کے ساتھ دروازہ کھول کر سائیڈ روم میں داخل ہو گیا۔۔

کھڑکی کے قریب سفید براق ململ دوپٹے سے ڈھکے نور میں نہائے وجود پر نگاہ ٹھہری تو قدم عین اس کی پشت پر جا کر ٹھہر گئے۔۔

قرآن شریف کے ورق پر سطر در سطر سرکتی اس کی نازک سی گلابی مائل مومی انگلی کسی جادو منتر کی طرح اس کی سانسوں کے تسلسل دھڑکنوں کی زیر و بم پر سرسراتی ہوئی اثر انداز ہو رہی تھی وہ مجسم سا جائے نماز سے بس دو قدم کی دوڑی پر کھڑا طلسم بندی میں جکڑا تھا۔۔

معاً مقدس اپنے دھیان میں قرآن شریف کو لبوں سے چومتی ہوئی مڑی اور عین پشت پر ایستادہ توانا وجود سے متصادم ہوتے ہوتے بچی تصادم تو ٹل گیا

www.kitabibasti.com

لیکن رخ نہ موڑ سکی تھی پر نماز کی انداز میں بندھا دوپٹہ ڈھیلا ہو کر پیشانی چھپاتا اس کی آنکھیں بھی چھپا گیا تھا۔۔

"آپ۔۔۔آپ کو کچھ چاہئے۔۔۔؟"

کلام پاک کو سینے میں بھینچتے وہ سر جھکا کر غیر ہموار دھڑکنوں سنگ مستفسر ہوئی۔

مم۔۔مجھے۔۔مجھے کیا چاہئے۔۔۔؟"وہ ہڑبڑا کر اس کیفیت سے نکلتا" گڑبڑایا تھا۔۔

"جی۔۔۔؟"

اس کی اونچی بڑبڑاہٹ پر مقدس کی جھکی پلکیں دوپٹے کی آڑ میں اٹھی تھی عین اسی پل دلاور نے بھی خوابدیدہ نگاہ اٹھائی۔۔

www.kitabibasti.com

اور پھر بے ارادہ نگاہ جیسے تھم کر رکتی ٹھہر کر ایک منظر پر ثبت ہو گئی۔۔

جلوہ گر ادھ کھلے گلاب سے چہرے یا نیم وا پنکھڑی سے نازک لبوں پر نہیں

بلکہ سفید دوپٹے کے حالے سے جھانکتی پر حجاب رب کی رباعی بیان کرتی

آنکھوں پر۔۔

رخسار کا پتا نہیں آنکھیں تو خوب ہے

دیدار ابھی نگاہ سے آگے نہیں بڑھا

"کک۔۔کچھ چاہئے آپ کو۔۔۔؟"

مقدس کی دھڑکنیں بری طرح بے ترتیب ہوئی تھی پہلی بار کسی کے یوں

بے اختیار نگاہوں کی گرفت میں اپنا آپ دیکھ کر۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نہیں۔۔میں آپ کو بتانے آیا تھا۔۔وہ جو آپ کی سودا۔۔وہ جو بھی تھا اس" کی لسٹ والی چیزیں آج مل جائے گی۔۔اور دی جان کو میں آج منع کر دوں گا۔۔"اپنی بے اختیاری پر ملامت کرتا پورے ایک ہفتے میں پہلی بار اتنے الفاظ کا زیاں کر وہ یوں مڑ کر تیز قدموں پہلے کمرے سے پھر کاٹیج سے نکلا تھا جیسے ایک لمحے وہاں رکے گا تو وہ اسے قید کر لے گی۔۔

زندگی میں پہلی بار صنف نازک کے اس قدر قریب گیا تھا وہ بھی غالباً نیند میں ڈوبے دماغ اور تجسس کے مارے جوا باًطاری ہوئی کیفیت نے ٹھیک ٹھاک خفت و خجالت سے دوچار کر دیا تھا۔۔

جواب رفتہ رفتہ غصہ و جھنجھلاہٹ میں ڈھلتی اشتعال واضطراب کی شکل اختیار کر گئی تھی پھر وہ بنا کچھ کھائے ویسی ہی حالت میں نکل گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

صبح حویلی کے چشم وچراغ ولی عہد و گدی نشین باران عثمانی کی برسوں بعد واپسی کی خبر حویلی میں جیسے جشنِ زندگی کی لہر بن کر دوڑی تھی۔

دس بجے تک حویلی میں گہما گہمی دوڑتے بھاگتے ملازموں کی فوج متحرک آب وہوا سے یوں لگ رہا تھا جیسے عید تہوار یا بڑے پیمانے پر شادی بیاہ کی تیاری چل رہی ہو۔۔

ناظمہ بیگم نے فوراً گاؤں سے منہ مانگی قیمت میں کالے بکرے لیکر آنے کیلیۓ ملازم دوڑا دیۓ تھے اور جب تک بکرے آنہیں جاتے باران کو کمرے سے باہر قدم رکھنے کی اجازت نہیں تھی اسے وہیں روکے رکھنے کی ذمہ داری سالوں بعد بھائی کو دیکھ کر پرجوش سی مضراب کو سونپی گئی تھی جس نے پہلی بار ماں کے حکم پر بنا پس و پیش سر تسلیم خم کر دیا تھا۔۔

"رابی کیا بچپنا ہے یہ سب۔۔؟"

www.kitabibasti.com

روم میں چکر کاٹتے وہ ایک مرتبہ پھر بیڈ پر آرام سے چوکری مار کر اپنی پہریداری میں بیٹھی خشک میوہ جات سے لطف اندوز ہو رہی مضراب کے مقابل آیا۔ جو اس کی تذبذب حالت سے حظ اٹھا رہی تھی۔۔

"بچپنا نہیں بھائی ساماں سا کا پیار ہے آپ کیلئے، آپ کو نظر بد سے بچانے کیلئے پہلے صدقے کے بکرے دیں گی پھر آپ جلوہ گر ہوں گے۔۔۔" طشتری سے بھنے ہوئے کاجو اٹھا کر منہ میں ڈالتے اس نے اطمینان سے وہی الفاظ دہرائے۔۔

"کم آن رابی؟ ہمیں کون نظر لگائے گا۔۔؟"

"ارے لوگ لگائیں گے۔۔ آپ نہیں جانتے بھائی سا انگریزوں کی نیلی ہری بھوری بلوری نظر نہیں لگتی لیکن یہاں کے لوگوں کی کالی کالی نظریں لگ

www.kitabibasti.com

جاتی ہے۔۔اس لیۓ کالے بکرے کا صدقہ لازم ملزم ہے۔۔۔"مضراب لہجے میں سنجید گی کا عنصر شامل کرنے کی کوشش میں لال ہو گئی تھی۔۔

ربش !" ہنکار بھرتا وہ ایک مرتبہ پھر روم میں چکر کاٹنے لگا تھا۔"

اوکے ! ایٹ لیسٹ ہم چچی سا، بابا سا، چچا، دا جی، دی جان لوگوں سے تو مل سکتے ہیں ناں۔۔۔۔؟"دو چکر مکمل کر کے وہ پھر مضراب کے مقابل آیا۔

جواباً مضراب کا سر نفی میں ہلا۔

ڈونٹ ٹیل می مضراب اب یہ بھی ہمیں سو کالڈ نظر لگا دیں گے۔۔۔؟""" باران کی جھنجھلاہٹ حد سے سوا ہو گئی تھی۔

تم کیا جانو اپنوں کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔۔۔۔"پشت سے ابھری گلو گیر" آواز پر وہ مڑا جہاں ناظمہ بیگم آنکھوں میں نمی لیۓ اسی کو دیکھ رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کمرے کے بیچ و بیچ ایستادہ گرے ٹراؤزر شرٹ میں اس کا لمبا چوڑا وجود پورے ماحول کو مرعوب کر رہا تھا۔

کشادہ پیشانی پر سجی سلوٹیں، جھنجھلائی ذہین بادامی آنکھیں، کوفت کی وجہ سے کچھ سرخ ہوتی ستواں ناک اور بھینچے جبڑوں کی وجہ سے واضح جا لائن۔ بالائی لبوں پر آویزاں گھنی مونچھ جو اس کی شخصیت کو رعبدار بناتی تھی۔۔ دیارِ غیر کی آب و ہوا نے اس کی شخصیت کو کافی نکھار دیا تھا۔۔

ناظمہ بیگم نے فوراً خوف زدہ ہو کر اپنی نگاہوں کا زاویہ بدلہ کے کہیں ان کی ہی نظر نہ لگ جائے۔۔

"آؤ چلو باہر بکرے آ گئے ہیں۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

انھوں نے وہیں سے اسے باہر چلنے کا اشارہ کیا اب تک انھوں نے اسے گلے لگا کر اپنی پیاسی ممتا کو سیر اب نہیں کیا تھا عجیب خوف و محتاط انداز میں وہ باران سے کلام کر رہی تھی۔۔

ماں سا! آپ جانتی ہیں ہم ان سب چیزوں میں بلیو نہیں کرتے۔۔" اسے" ماں کا حد سے زیادہ محتاط انداز کوفت میں مبتلا کر رہا تھا۔

تم نہیں کرتے لیکن میں تو کرتی ہوں ناں۔۔۔" انھوں نے ڈپٹ دیا تھا۔"

ماں سا! جب تک آپ کا سایہ آپ کی دعاؤں کا حصار ہے ہمارے گرد ہے" ہمیں کچھ نہیں ہو سکتا کوئی بری نظر نہیں چھو سکتی ہمیں۔۔۔؟" ان کے پینک ہو جانے پر باران لہجے میں نرمی سموتے ان کی طرف بڑھا۔۔

www.kitabibasti.com

تو۔۔تو کیا۔۔میز۔۔میزان کے گرد نہیں تھا میری دعاؤں کا حصار وہ کیوں "

چھوڑ گیا ایسے اپنی ماں سا کو۔۔کیوں دے گیا وہ اپنی جواں سالہ موت کا پہاڑ سا

دکھ اپنی ماں۔۔۔۔۔"

ماں سا! ماں سا پلیز۔۔۔۔" قبل اس کے کی وہ از سر نو خود سمیت سب کے "

زخم کریدتی باران لپک کے ان قریب آیا تھا۔

آپ جیسا چاہیں گی ویسا ہی ہو گا۔۔ چلیں کہاں ہیں آپ کے کالے بکرے "

اتروا لیتے ہیں نظر وغیرہ ان سے۔۔۔۔" انھیں حصار میں لیتا وہ غم والم کے

بادل کو اپنی ہشاش بشاش انداز سے رفع دفع کر چکا تھا۔

جس پر مضراب نے شکر کا کلمہ پڑھا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ورنہ دلاور کی نکاح کے بعد سے ہمہ وقت عجیب سوگواسی فضا چھائی رہنے لگی تھی جو وہ اس موقعے پر قطعی نہیں چاہتی تھی۔

وہ باران کو اپنے ساتھ لیے حویلی کی پچھلے دروازے سے عقبی لان میں گئی تھی جہاں پر چار کھڑے موٹے تازے کالے بکروں پر باران نے ناچاہتے ہوئے بھی فقط ماں کی تسلی کیلئے ہاتھ پھیرے تھے۔

ورنہ وہ قطعی بھی ان روایات اور خود ساختہ بنائے گئے عجیب و غریب ایقان و عقیدے کے سخت خلاف تھا۔

شائد اس لیے کہ وہ چھوٹی سی عمر سے بیرون ملک رہا تھا یا شائد اس لیے کہ اس کی شخصیت ہی ایسی تھی بالکل میزان کے متضاد۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چہرہ و نقوش میں وہ جس قدر میزان سے مماثلت رکھتا تھا مزاج میں دونوں کے ویسا ہی تضاد تھا۔

میزان کو یہ گاؤں خاندانی روایات، اصول و ضوابط خاص طور پر سیاست کے جھمیلے بے حد پسند تھے جبکہ وہ ان چیزوں سے نا صرف دور بھاگتا تھا بلکہ سخت چڑتا بھی تھا۔۔

میزان اس کی چڑ سے حظ اٹھانے کیلیئے اکثر کہتا تھا

"بھائی سا آپ عثمانی خاندان کے بڑے بیٹے ہیں، یعنی ولی عہد دا جی کے گدی نشین، بقول آپ کے فرسودہ روایات اصول و قوانین کو آپ ہی کو آگے لیکر جانا ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

میزان کے شریر انداز پر اس کا کوفت و بیزاریت میں لپٹا جواب ہمیشہ قطعیت لیے ہوتا تھا۔

"ان بوسیدہ روایات کی پاسداری یا سیاست کے دو منہ کے سانپ کو دودھ پلانا ہمارا ٹائپ نہیں ہے۔۔ آپ کو پسند ہے تو آپ ہی کو مبارک یہ سب۔۔۔۔"

اس کے جواب پر میزان قہقہہ لگاتا فوراً چینی روایات پر عمل پیرا ہوتا جھک کر شرارتاً تعظیم بجالاتا تھا۔

"باران چلو اب اندر سب سے مل لو۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

ناظمہ بیگم کی ہلکے سے بازو پر دیے گئے تھپکی نے اسے ماضی کی جھپکی سے بیدار کیا تھا سر جھٹک کر اثبات میں جنبش دیتا وہ مڑنے لگا کہ یک یکا کانوں میں محظوظ کن قہقہے کی آواز گونجی۔

وہ چونک کر مڑا اور پل کو یوں لگا جیسے ملازم کے ساتھ جا رہے چاروں بکروں کے بیچ میزان کھڑا اس پر ہنس رہا ہے کہ دیکھیں آج آپ نے اس ایقان و عقیدے کی پاسداری کر ہی لی۔۔

باران! کیا ہوا۔۔؟" ناظمہ بیگم نے پلٹ کر واپس اس کے بازو کو ہلایا تو وہ" سر جھٹکتا اندر کی سمت بڑھ گیا۔

www.kitabibasti.com

بڑے سے ہال میں سبھی اس کے منتظر و مشتاق کھڑے تھے۔بے انتہا محبت و والہانہ پن سے گلے لگاتے سب نے پر جوش استقبال کیا تھا۔دی جان تو کتنی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہی دیر تک اسے ساتھ لگائے رہیں تھی۔ پھر رضوانہ بیگم رخسار کے بعد ملازمین تعظیماً سلامی پیش کرنے آئے تھے۔

ٹھیک ٹھاک بھیڑ بھاڑ اکٹھا تھا سب کا اشتیاق و اصرار ایسا تھا جیسے وہ حویلی کا بیٹا نہیں کہیں کا وزیر اعظم ہو۔

ویسے بھی اس کی حیثیت کسی وزیر اعظم سے کم بھی کس طرح ہو سکتی تھی آخر کو وہ شہباز عثمانی اور ناظمہ بیگم جیسے بر سر اقتدار اشخاص کا فخریہ سپوت تھا۔

ایک جانب خاموش رخسار کی سوچ زہر زہر ہونے لگی تھی وہ ماں کے زور دینے پر یہاں آئی تھی ورنہ ناظمہ بیگم کی فضول تام جھام میں قطعی شامل ہونا نہیں چاہتی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"!!!"ہیلو

"ہیلو میرے بیراگی پیا! تمہیں بھابی کی پلو سے فرصت مل گیا۔۔۔؟"

مرنا ہے کیا تمہیں۔۔۔؟"ہیلو کے جواب میں ایسی بیہودہ بکواس پر دلاور" دھاڑا تھا۔

تم اپنی زوجہ پر مرمٹے ہو تو تمہیں کیا لگتا ہے ساری دنیا کے پاس ایسا حسین" موت کا سامان موجود ہے۔۔۔؟"معظم نجانے کس جھونک میں بول رہا تھا۔

معظم بھٹی!!!!"دانتوں تلے دلاور نے اس کا نام یوں پیسا تھا جیسے اس کی" گردن کو دونوں ہاتھوں میں لیکر مڑوڑ دیا ہو۔

آج پورے ایک ہفتے بعد کال کرنے کی توفیق ہوئی ہے تمہیں تو اور کیا" کہوں۔۔۔؟"شکوہ جاری تھا۔

www.kitabibasti.com

اور میں پچھتارہا ہوں کے مجھے کیوں ایسی فضول توفیق ہوئی۔۔۔"وہ"

واقعی پچھتارہا تھا معظم کے کان سے دھواں نکال دینے والے الفاظ سن کر۔

"اب ہو ہی گئی ہے توفیق تو بتادو۔۔۔"

"ایک کام ہے تم سے۔۔۔"

خدانا خواستہ تم مجھ سے کامیاب شادی شدہ زندگی کیلیئے ایڈوائز وغیرہ تو"

"نہیں مانگنے والے ہو۔۔؟

تم کنوارے پن کے قحط کے مارے انسان! اب تم مجھے شادی شدہ زندگی کی"

ایڈوائز دوگے۔۔؟"معظم کی بے تکان فضول ہانکنے پر اس کا دماغ پورا کا

پورا گھوما تھا۔

تم مجھے کنوارے ہونے کا طعنہ دے رہے ہو۔۔؟"معظم نے برا منایا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں تمہیں لعنت بھی نہ دوں۔۔۔"وہ مروت کا روادار کہاں تھا۔"

لعنت نہ دو کم از کم تجربہ ہی شیئر کر لو کچھ۔۔"معظم شریر ہوا۔"

"بکواس سننے کیلئے فون نہیں کیا ہے۔۔"

"پھر۔۔۔؟"

ایک لسٹ واٹس ایپ کر رہا ہوں شہر سے واپسی پر لیتے آنا ساری چیزیں بنا"

"کچھ مس کیئے۔۔۔

"کیسی لسٹ۔۔۔؟"

تمہارے کفن دفن کے سامان کی لسٹ۔۔؟"وہ چڑ چکا تھا۔"

شکر! ورنہ تو میرا ہارٹ فیل ہونے لگا تھا ایک ہی ہفتے میں معاملے کی اس"

نوعیت کا سوچ کر۔"شکر کا کلمہ برجستگی لیئے تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"کیسا معاملہ۔۔؟"

"بے بی پروڈکٹز کا معاملہ۔۔"

"بے بی پروڈکٹز۔۔۔؟"

ہاں نا! آخر کو میں کنوارے پن کے قحط کا مارا انسان بے بی پروڈکٹز کی شاپنگ "
کس طرح کرتا۔۔۔؟"اس کے لہجے میں رچی بسی شرارتی کھنک کو پوری
شدت سے محسوس کرتے دلاور نے لحظے بھر کیلئے آنکھوں کو بند کیا۔

اچھا معظم بات سنو۔۔۔؟"توقف سے سنجیدہ لہجے میں پکارا۔"

ہاں کہو۔۔؟"اتنے تعظیم سے پکارے جانے پر معظم سیدھا ہوتا ہمہ تن"
گوش ہوا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنے بزی اسکیجیول سے تھوڑا سا اپنے لیئے وقت نکالو اور مر جاؤ۔۔۔"پھاڑ کھانے والے انداز بھڑاس نکال کر کھٹ سے اس نے فون بند کر دیا تھا۔

دوسری طرف بیچارہ معظم صدمے میں جا چکا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

صبح سے دوپہر ہو گئی تھی حویلی میں مچی افرا تفری میں بجائے کمی آنے کے مزید اضافہ ہی ہو گیا تھا۔

مرد حضرات میں سے آج کوئی باہر نہیں گیا تھا سب ہال میں محفل جمائے بیٹھے تھے ہمہ وقت سپاٹ تاثرات لیئے بس حکم صادر کرنے والی ناظمہ بیگم آج بیٹے کو پہلو میں بٹھائے بنا بات کے مسکراتی بار بار نگاہوں ہی سے بیٹے کے واری صدقے جا رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

کہنا غلط نہیں ہو گا میزان کے انتقال کے بعد سے آج وہ کم و بیش پانچ سال بعد مسکرا رہی تھی۔۔

کچن میں شاہی پکوان کا حکم نامہ بھیج دیا گیا تھا جس کی قیادت حسب سابق و روایت رضوانہ بیگم کے ذمے تھا جس پر رخسار تلملائی تو خوب تھی لیکن گونگے کا گڑ کھا چکے ماں باپ کو کچھ سمجھانا گویا پتھر سے سر ٹکرانا تھا۔

"اچھا! رضوانہ میرال سے کہنا وہ کھیر لازمی بنائے بہت اچھی بنتی ہے بچی کی ہاتھوں سے۔۔۔" دی جان کو خیال آنے پر انھوں نے یاد دلایا۔

"لیکن میرال تو کچن میں نہیں ہے اماں سا۔۔۔؟"

کیا مطلب۔۔ پھر کہاں ہے وہ۔۔۔؟" ناظمہ بیگم حیران ہوئی۔"

"معلوم نہیں بھابی سا لیکن صبح سے وہ کچن نہیں آئی ہے۔۔"

www.kitabibasti.com

کیا مطلب چچی سا۔؟میرال آپ کے ساتھ نہیں ہے۔۔۔؟"مضراب" فوراً پریشان سی کھڑی ہوئی تھی۔

وہ جانتی تھی میرال شور شرابے سے بھاگتی ہے اسی لیے شائد وہ کچن میں ہے۔ان دنوں ہو رہے اس کے مضمحل و بوجھل اعصاب کا خیال کرتے اس نے زور نہیں دیا اس پر ان گہما گہمی میں شامل ہونے کیلئے لیکن اب رضوانہ بیگم کی بات پر حقیقتاً وہ پریشان ہو گئی تھی۔ صبح روم میں بھی تو نہیں تھی وہ۔۔

صبح سے کسی نے بھی بھابی سا کو نہیں دیکھا بیگم صاحبہ وہ نیچے تو آئی ہی نہیں۔۔۔"معمر ملازمہ کے انکشاف پر سبھی کے چہرے پر تردد کے آثار باران نے صاف دیکھے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ایسے کیسے نہیں آئی بچی۔۔؟وہ تو صبح خیز بچی ہے۔۔"دی جان پریشانی سے اپنی جگہ کھڑی ہوئی۔۔

دی جان آپ پریشان نہیں ہوں۔۔آپ بیٹھیں میں دیکھتی ہوں۔۔"مضراب انھیں بیٹھنے کا اشارہ کرتی سیڑھیوں کی طرف بھاگی تھی۔۔

"!!!میرال"

جیسے ہی جھٹکے سے کمرے کا دروازہ کھول کر مضراب نے اندر قدم رکھا سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی حلق سے دلخراش چیخ برآمد ہوئی تھی جس کی گونج سن کر نیچے سارے ہی دہل اٹھے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"اللہ خیر!!"

دی جان مخدوش حواسوں سنگ اٹھنے کی کوشش میں بری طرح لڑکھڑائی جبکہ باقی سب سرپٹ سیڑھیوں کی طرف دوڑ لگا چکے تھے۔

"دی جان آرام سے۔۔۔"

سب کے پیچھے جا رہے باران نے لپک کر ان کے لڑھکتے وجود کو سہارا دیا تھا۔

"مم۔۔مجھے لے چلو بچے۔۔اللہ۔۔اللہ خیر کرے۔۔۔۔"

ان کے ہوائیاں اڑے چہرے پر پسینہ کی بوندیں پھوٹ کر نکل آئی تھی۔۔باران بنا کچھ کہے اثبات میں سر ہلاتا انھیں لیے سیڑھیوں کی طرف بڑھا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اللہ۔۔اللہ خیر کرے بچی ٹھیک تو ہے ناں۔۔۔؟"میزان کے کمرے کی" دہلیز پر ہی داجی سمیت سارے مرد حضرات کو کھڑا دیکھ دی جان کی تشویش اضافہ ہوا تھا۔

سب ٹھیک ہے دی جان آپ پر سکون رہیں۔۔۔" باران ان کے کپکپاتے" ہاتھ پر قصداً دباؤ ڈالتا انہیں لیے روم تک پہنچا

دی جان کو لیکر دروازے تک پہنچنے کے بعد اندر نظر ڈالتے ہی اس نے بھی قدم وہیں روک لیے تھے۔۔

اندر دراز آبشار سے الجھے بالوں سے نازک سراپا چھپائے ہوش و خرد سے بیگانہ وجود کے سر کو اپنے گود میں لیے ہراساں مضراب مستقل آواز دیتی کبھی ہاتھ تو کبھی پیر کبھی گال رگڑ رہی تھی یہی تگ ودو وہاں بیٹھی دونوں

www.kitabibasti.com

خواتین بھی اڑے حواس سنگ دہرا رہی تھی لیکن سدھ بدھ کھوئے وجود پر قطعی کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

اس کی حالت کے پیش نظر بوکھلائی خواتین غالباً اس کے سراپے پر دھیان دینا بھول گئی تھی جو شکن آلود لباس میں معیوب نہ سہی لیکن ملازم اور گھر کے مردوں کے سامنے کم از کم غیر مناسب ہی لگ رہا تھا۔۔

دفعتاً نظر پھیر رہے باران کی نگاہ بیڈ کے کونے پر گئی جہاں خون لگا ہوا تھا ساتھ نگاہ نے نیچے کا سفر طے کیا تو نیچے بھی خشک ہو چکے خون کی ایک دھار تھی۔۔

غالباً زخم پر ان مخدوش الحواس خواتین کا دھیان گیا نہیں تھا یا پھر ان آبشار زلف گیر نے جانے نہیں دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

سیکنڈ کے ہزارویں حصے کو فیصلہ لینے کیلئے منتخب کر وہ اپنے شانے پر داجی کی جانب سے کچھ دیر پہلے ڈالے گئے شال کو لیکر آگے بڑھا اور ایک ہاتھ سے مضراب کو پیچھے کرتا احتیاط سے شال بیہوش وجود کے گرد لپیٹتا باہوں میں کسی بے وزن شئے کی طرح جھٹکے سے اٹھا کر بیڈ کی طرح بڑھا اور وہاں لٹاتے ہی کمفرٹر کھینچ کر اس پر اڑھاتا معجلتاً سائیڈ ڈرار زدھر ادھر کھولنے لگا۔۔

یہ ساری غیر متوقع کاروائی اس نے اتنے کم وقت میں انجام دیا تھا کہ سارے ہونق سے جہاں کے تہاں کھڑے ہی رہ گئے تھے۔

رابی! آپ وہاں کھڑی کیا ہیں فرسٹ ایڈ ڈھونڈنے میں ہماری مدد کریں یا" باہر سے منگوائیں اور چچا سا ذرا آپ ڈاکٹر کو کال کریں۔۔۔"اپنی کاروائی جاری رکھتے اس نے متحیر کھڑے حاضرین کو مخاطب کیا تو سب واپس سے حرکت میں آئے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"میرال میری بچی۔۔۔"

"ماں سا پلیز! انھیں کچھ نہیں ہوا ہے۔۔ کمزوری کی وجہ سے چکر آ کر یا پھر کسی چیز میں پیر ا لجھنے کی وجہ سے یہ گری ہیں اور یہاں چوٹ آنے کی وجہ سے بیہوش ہوئی ہیں۔۔ آپ لوگ بھیڑ کم کریں ہم فرسٹ ایڈ دیتے ہیں۔۔۔"

روانی میں بتاتے اس نے ایک نگاہ بیڈ کے کونے پر ڈالی تو سارے واپس سے دہل اٹھے خشک خون کے نشان دیکھ۔۔

"آپ لوگ پلیز پینک نہیں کریں معمولی سی چوٹ آئی ہے انھیں۔۔ بابا سا آپ ماں سا لوگوں کو لیکر باہر جائیں چچی سا ان کے بال ہٹا کر زخم کہاں آیا ہیں دیکھیں۔۔۔۔" شہباز عثمانی کو دہل کر بیڈ کی طرف بڑھی ناظمہ بیگم کا ہاتھ تھماتا وہ رضوانہ بیگم کو ہدایت دیتا سرہانے آیا تھا۔

www.kitabibasti.com

ڈاکٹر کا ویٹ کر لو تم کیسے کرو گے۔۔۔؟"اسے سرہانے جگہ بناتا دیکھ دا جی" بولے۔۔

ہم ایک ٹورسٹ گائیڈ ہیں دا جی ! اس طرح کی معمولی انجریز سے ڈیل کرنا" ہمارے ریگولر جاب کا حصہ ہے۔۔۔" وہ پیشانی کے کنارے لگے زخم کا معائنہ کرتا تسلی آمیز انداز میں بولا تھا۔۔

مم۔۔ معمولی زخم بھائی سا اتنا۔۔اتنا خون بہہ گیا ہے دیکھیں ہم اسے شہر " ڈاکٹر کے پاس لیجاتے ہیں ناں۔۔۔۔" مضراب پیشانی سے ہو کر کنپٹی تک سوکھ چکے خون کی دھار دیکھ ہول اٹھی تھی۔۔

خون خشک ہو گیا ہے اس لیے لگ رہا ہے ایسا، زخم گہرا نہیں ہے، آپ" واش روم سے گرم پانی لا کر کاٹن سے یہ صاف کر کے خود دیکھیں

لیں۔۔۔" زخم کی جگہ کو پایوڈین سے واضح کرتا وہ بولا تو مضراب اٹھ کر واش روم کی طرف بڑھ گئی۔۔

داجی کے اشارے پر باقی لوگ پہلے ہی روم سے نکل چکے تھے دی جان کو رضوانہ بیگم لے گئی تھی اور ناظمہ بیگم کو شہباز صاحب روم میں بس مضراب اور وہ تھا۔

مضراب کے جانے کے بعد زخم صاف کرتے مدھم سانسوں کی حدت ہاتھوں پر محسوس کرتے اس کی سنجیدہ نگاہ بس لحظے بھر کیلیئے زرد چہرے پر اٹھی۔۔

ساتھ ہی دل سے ٹیس سی اٹھی کیا کیا یاد نہیں آیا تھا۔۔۔؟

اس کا بھائی اس چہرے کا دیوانہ تھا اتنا بڑا دیوانہ کے محض اسے اپنی دسترس میں لانے کیلئے حویلی میں سب کو یہ کہہ دیا کہ اس نے باہر کسی امریکن کم جرمن لڑکی سے شادی کرلی ہے۔۔

اور جب اس نے سختی سے باز پرس کیا تو بنا نادم ہوئے الٹا اسے موردالزام ٹھہراتے ہوئے کہنے لگا

بھائی سا! آپ کا تو شادی وادی کا کوئی ارادہ ہے نہیں، اور آپ کا کیس کلوز" ہونے تک ظالم سماج نے خواہ مخواہ برسر روزگار شادی کیلئے تیار بندے کا کیس فائل پینڈنگ پر رکھا ہوا ہے۔۔اور آپ کے لچھن دیکھ کر تو لگ رہا ہے آپ کی بیچلر لائف انجوائے کرنے کے چکر میں مجھ معصوم کو اس کے نام کا جوگ ہی لینا ہوگا۔۔"اس کے لہجے میں اس قدر مظلومیت تھی کہ باران کتنی ہی دیر تک ہنستا رہا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

منگنی ہو تو گئی ہے یار تمہاری۔۔۔؟"کافی دیر بعد اس کا قہقہہ تھما تھا۔"

منگنی بھی بھلا کوئی رشتہ ہوا۔۔؟ بندے کو اپنی منگیتر کو ملنا تو دور ایک نظر دیکھنے تک کی کوئی اجازت نہیں دیتا۔۔"وہ ٹھنکا تھا۔

تو اجازت تم لیتے کیوں ہو۔۔۔؟"وہ محظوظ ہوا۔"

اجی باران سا! یہ گاؤں ہے۔۔شہر نہیں آپ مزید دل نہیں جلائیں یا تو اس" جرمنی والے قصے کو قبول کریں یا پھر آ کر قبول ہے کہیں اور میرے راستے کا ہر ڈل ہٹائیں۔۔۔"لہجے میں بے تابی سموئے وہ حکمیہ بولا تو باران نے ہنسی ضبط کرتے ڈپٹ دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہم کوئی ایسی حماقت نہیں کرنے والے نہ آپ مزید طوالت دیں گے "

اسے۔۔ ہم بات کرتے ہیں سب سے۔۔۔"تنبیہ کرتے ساتھ اس کے

بے تاب دل کو دلاسہ بھی دیا تھا۔۔

پھر داجی سمیت سب سے بات کر کے بہت مشکل سے بلاآخر فلحال بس نکاح

کیلیئے اس نے سب کو راضی کر لیا تھا کیونکہ اس لڑکی کی عمر بھی ابھی بس سولہ

سترہ سال ہی تھی۔۔

اور نکاح والے دن میزان کا خوشی سے تمتماتا چہرہ دیکھ کر تو وہ دنگ ہی رہ گیا

تھا بھلا کوئی کسی کو اتنا کیسے چاہ سکتا ہے۔۔؟

وہ تو یوں خوش ہو رہا تھا جیسے ہفت اقلیم کی دولت مل گئی ہو۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور پھر جب اس نے نکاح کی تصویر ان لارج کروا کر روم میں لگوائی تو پہلا ویڈیو کال اسی کو گیا تھا۔۔

خوش کن یادوں کی ٹوٹی کرچیوں سے سرخی جھلکا رہی نگاہ اس نے بیڈ کے اپر لگی تصویر کی طرف اٹھائی جہاں اس کے مسکراتے چہرے، روشن آنکھوں سے پھوٹ رہی روشنیاں تصویر سے بھی منور تھی۔۔

نجانے کیوں کچھ حسین کہانیوں کا اختتام آخری سطر پر بدل کر آسودہ سے اذیتناک ہو جاتا ہے۔۔

باران کی کنپٹی کی ساری رگیں ابھر آئی تھی۔۔

"!! بھائی سا"

www.kitabibasti.com

یک ٹک اپر تصویر کو دیکھتے اس کے چہرے کے بتدریج بھینچتے تاثرات دیکھ مضراب نے اس کے شانے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

"اہم!!!"

گلا کھنکار کر فوراًاس نے نگاہ کے ساتھ چہرے کے زاویے بھی درست کئے تھے۔

"جیسا کہ ہم نے بتایا چوٹ زیادہ گہری نہیں ہے، معمولی سی ہے خون بھی تھوڑا سا ہی بہا ہے خشک ہو جانے کے وجہ سے زیادہ لگ رہا ہے، آپ یہ صاف کر دیں ڈاکٹر آرہے ہیں شائد۔۔" وہ آہستگی بینڈیج لگا کر ہٹ گیا تھا پیچھے۔۔

www.kitabibasti.com

پھر۔۔پھر یہ ہوش میں کیوں نہیں آرہی۔۔۔؟" کنپٹی کا خون صاف کر"

رہی مضراب ہنوز سہمی ہوئی تھی۔

"کمزوری ہے شائد۔۔ڈائٹ سہی لیتی ہیں یہ۔۔۔؟"

نہیں۔۔۔ان دنوں تو۔۔۔۔" مضراب کے لب کرب سے بھینچے تھے۔"

دفعتاً داجی اور دیگر کے ہمراہ ڈاکٹر اندر داخل ہوا تو باران خاموشی سے وہاں

سے نکل گیا تھا۔

البتہ دہلیز پر قدم روک کر اس نے ایک مرتبہ پھر اس تصویر کو دیکھا تھا۔۔

لیکن دل میں کروٹ لی ہئے جذبات میں کس قدر فرق آگیا تھا تب بھائی

کا خوشی سے دمکتا چہرہ دیکھ اس کا دل اطمینان سے بھر گیا تھا اور اب دکھ و

اضطراب سے۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بظاہر ڈاکٹر کوٹنیز کی آفس میں ان کی منتظر بیٹھی تھی جبکہ اس کی سماعت کے دھاگے سائیڈ روم سے الجھے ہوئے تھے جہاں ڈاکٹر بدر کسی پیشنٹ کو اٹینڈ کر رہا تھا یا شائد سیشن چل رہا تھا۔

بہر حال وہ اپنی مخصوص متانت بھرے انداز میں بے حد احتیاط کے ساتھ الفاظ کا چناؤ کرتا اس لڑکی کو سمجھا رہا تھا جس کی آواز سے کچھ دیر پہلے تک جھلکتا اضطراب اب کافی حد تک کم ہو گیا تھا بلکہ اس کے چہرے کے تاثرات نہ دیکھتے ہوئے بھی وردہ کہہ سکتی تھی وہ کافی حد تک مطمئن ہو گئی ہے وجہ اس کے جملے کا ربط اور ہموار تلفظ تھا جو کچھ دیر پہلے تک خوف واضطراب کی وجہ سے مفقود تھا۔

www.kitabibasti.com

"کیاواقعی میرا خواہ مخواہ ہی ڈاکٹر بدر سے پرسنالٹی کلیش ہے، کیا وہ واقعی میں اتنا اچھا ہے یا وہ بھی جسٹ پریٹنڈ کرتا ہے مسلم ہونے کا۔۔۔؟" دونوں کہنیوں کو گلاس ٹیبل پر رکھ کر انگلیوں کو ایک دوسرے سے الجھاتے اس نے مٹھی کو اپنے ماتھے پر جما کر اپنا احتساب شروع کیا۔

اس دن بدر کے چرچ چھوڑ جانے کے باوجود وہ چرچ کے اندر نہیں جا سکی تھی وہیں کافی دیر الجھن زدہ سی کھڑی رہنے کے بعد ٹیکسی لیکر واپس آ گئی انکل سے تک نہیں ملی تھی۔۔

"آر یو اوکے۔۔۔؟"

اس کی الجھتی سوچوں سے بند ہو رہے دماغ پر سنجیدہ سی آواز کی دستک نے اسے حقیقت میں کھینچ لایا تھا لمبی سانس کھینچ کر اثبات میں سر ہلاتی وہ ڈاکٹر

کوٹنیز کی طرف متوجہ ہوئی تھی جنھوں نے اپنی سیٹ سنبھالتے بغور اس کے چہرے کے منتشر تاثرات کا جائزہ لیا تھا۔۔

ڈاکٹر کین ای آسک یو سمتھنگ۔۔۔؟" سر جھٹکتے اس نے ڈاکٹر کوٹنیز کو" اجازت طلب نگاہوں سے دیکھا۔

شیور۔۔۔؟" جواباً ہولے سے مسکراتے انھوں نے اثبات میں سر کو جنش" دیا تھا۔

شائد انھیں اس کی توقع تھی۔۔

ایکچولی۔۔۔ایکچولی۔۔ای وانٹ ٹو نو دیٹ۔۔۔۔اٹس اوکے۔۔۔۔" الجھے" دماغ کے ساتھ توقف پر توقف لیکر بے ربط جملہ نامکمل چھوڑتے اس نے آخر میں سر جھٹک دیا تو ڈاکٹر کوٹنیز کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

شائد انھیں اس کی بھی توقع تھی۔

آخر کو وہ ایک ماہر نفسیات تھے اور مقابل بیٹھی لڑکی سالوں سے ان کی زیر علاج تھی۔

جو کسی بیماری میں مبتلا نہیں تھی بس اس نے کچھ کڑوی یادوں کو سختی سے مٹھی میں مقید کر کے خود کو بھی انھیں تک قید کر لیا تھا۔۔

پھر وہ کچھ دیر دوستانہ انداز میں اس سے باتیں کرتے رہے تھے ہمیشہ کی طرح ہلکی پھلکی روزمرہ کی مصروفیت پر ہی چھوٹے موٹے سوال کر رہے تھے۔۔

جس کا جواب ہمیشہ کی طرح وہ بنا جھجھکے بنا کچھ چھپائے صاف اور سیدھے الفاظ میں دے رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

کچھ پوائینٹز کو ڈاکٹر نے اپنے نوٹ پیڈ پر نوٹ کیا تھااور ساتھ ہی سائیڈ روم سے پیشنٹ کے ساتھ برآمد ہوئے بدر کو انھوں نے قریب بلایا تو بدر کے قریب آنے پر وردہ کے تاثرات میں آئی تبدیلی ان کی زیرک نگاہوں سے مخفی نہیں رہ سکی تھی۔

لیکن انھوں نے ظاہر نہیں ہونے دیا تھا بس بدر کو مریضہ کے متعلق ایک دو ہدایت دیکر کسی دوسرے پیشنٹ کی کیس فائل ریڈ کرنے کیلیئے دیتے بھیج دیا تھا۔۔

بدر کے جانے کے بعد اس کے چہرے پر بکھرے سکون کو بھی انھوں نے نہایت آرام سے نگاہوں میں محفوظ کیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

""افففف!!میں نے کس انسان کو کام کہہ دیا ہے۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ایک مرتبہ پھر فون رنگ ہونے پر دلاور کا شدت سے من کیا تھا یا تو فون کو اٹھا کر کہیں پھیک آئے یا اس شخص کو اٹھا کر پٹخ دے۔۔

جو صبح سے کم و بیش ہر پچیس تیس سیکنڈ بعد واٹس ایپ پر درجن بھر تصویر کے ساتھ کال کر کے اس کی ناک میں ناک تک دم کر چکا تھا۔

کبھی اسے چار نمک کی کمپنیوں میں سے کس نمک کو لینا ہے پوچھنا ہوتا تھا،

تو کبھی مرچ کی کمپنی کا نام جاننے کیلیئے،

کبھی ریفائینڈ کی چار تصویر واٹس کر کے جان عاجز کر رہا تھا

تو کبھی کچھ۔۔

اوراب نجانے محترم کو کیا چیز کم پڑ رہی تھی۔۔

دانت کچکچاتے ضبطِ کمال سے کام لیتے اس نے فون کان سے لگایا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"اوئے حریف زادے! یہ زیرہ سمجھ آتا ہے، یہ شاہ زیرہ کس بلا کا نام ہے۔۔؟" معظم نے چھوٹتے ہی یوں پوچھا جیسے مقابل دلاور نہیں بلکہ کوئی ماسٹر شیف یا ماہر گھریلو خاتون ہو۔۔

"زیروں کی سلطنت کا بادشاہ ہو گا وہ، تمہیں کیا تکلیف ہے اپنے کام سے کام رکھو اور لسٹ مکمل لیکر آؤ۔۔۔" اس کا پارہ تو پہلے ہی سوا نیزے پر تھا۔

"تمہارا مطلب شاہ زیرہ کی جڑیں شاہی محلوں سے جا کر ملتی ہیں۔۔؟" منہ توڑ جواب پا کر بھی وہ باز نہ آیا تھا۔

"میرا دماغ کھولانے کے بجائے تم خود سرنگ کھود کر کیوں نہیں دیکھ لیتے ننھے افسر۔۔۔؟" اس نے بتیس کے بتیس دانت پیس ڈالے تھے اس بکواس پر۔

www.kitabibasti.com

کھود تو لوں لیکن پھر تمہاری لسٹ ادھوری رہ کر لٹک جائے گی اور کیا پتا" رات بھابی تمہارا داخلہ ممنوع قرار دے دیں گھر میں۔۔۔۔۔؟" لہجے میں مصنوعی فکر سموئے وہ بولا تو دلاور کو اپنے فکر میں ہلکان دوست پر اتنا پیار آیا کہ من کیا اسے شہنشاہ کے قدموں تلے کچلوا دے۔۔

"میری فکر میں پتلے ہونے کیلئے بے حد شکریہ آپ کا افسر۔۔۔؟"

ہونا تو پڑے گا آخر کو تمہارا یار ہوں۔۔" معظم محظوظ ہوا۔"

بہت احسان تمہارا۔۔مزید ایک احسان کر و اور دوبارہ اس نمبر پر کال یا مسیج" نہیں کرو ورنہ۔۔۔اس یار کو پہلے میں بلاک کروں گا پھر ہلاک کروں گا۔" جبڑے بھینچتے اس نے جملہ ادھورا چھوڑ کر سنگین دھمکی کے ساتھ مکمل کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"ارے! بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا۔۔۔؟" وہ شاکی ہوا۔

"اس میں میری بھلائی کہاں ہے۔۔۔؟" اس کی رگیں واقعی ابھر آئی تھی۔

"ارے! کوئی چیز بھابی کی حسب منشا نہیں آئی تو تمہاری امیج بننے سے پہلے ہی خراب ہو جائے گی ان کی نظر میں۔۔؟" وہ دور کی کوڑی لایا تھا۔

"تم میری امیج کی پرواہ نہیں کرو۔۔۔"

"لیکن اپنی تو کرو ناں۔۔۔؟"

"اب تمہاری امیج کہاں سے بیچ میں آگئی۔۔۔؟" دلاور حقیقتاً گھوم کر رہ گیا تھا۔

"تم نے اگر اپنی امیج بچانے کیلئے بتا دیا میرا نام تو بھابی کی نظر میری امیج خراب ہو جائے گی۔۔۔" معظم کی خوش فہمی کی حقیقتاً کوئی حد سرحد نہیں تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے یہاں میں فارغ بیٹھا ہوں تم جیسے فضول بندے" کے متعلق چرچہ کرنے کیلئے۔۔۔؟"وہ بھرے بادل کی طرح پھٹا تھا۔

"تو کیا تم۔۔۔"

انف ایز انف معظم بھٹی!۔۔میں اچھی طرح سمجھ رہا ہوں تم جان بوجھ کر" مجھے چڑدلا رہے ہو بار بار اس حوالے کا استعمال کر کے انھیں میرے حواسوں پر سوار کرنا چاہ رہے ہو،اور تمہیں ایسا کرنے کی ہدایت کہاں سے ملی ہے میں یہ بھی جانتا ہوں۔۔لیکن تم اتنا جان لو ان فضول کوششوں کا کوئی حاصل نہیں ہے۔۔مزید تین دن بس اس کے بعد میں اپنی راہ۔۔باقی ان کا دی جان جانیں۔۔۔"وہ چیخا یا چلاّیا نہیں تھا بلکہ سرد و سپاٹ کسی قدر قطعیت بھرے انداز میں سب واضح کر کھٹ سے فون بند کرتا گہری گہری سانس لینے لگا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

!دیکھیں جسے تو___ رو پڑیں دنیا بھر کی وحشتیں

!اجڑی ہوئی وہ شام ہوں___ تنہا چھوڑ دو مجھے

"ماں کا حوالہ ہو یا باپ کا، اپنی پہچان ہو یا نام نہاد بیوی کی زندگی میں داخل ہونے کی وجہ۔۔ ہر چیز جس کے حصے بدنامی اور بری یاد کی صورت ہی آئی ہے، آپ کو لگتا ہے اس کی زندگی میں سکون آئے گا۔۔۔؟ جسے اس کا سگا باپ تک پدرانہ شفقت تو دور گھر کا احساس تک نہ دے سکا، آپ کی بے پناہ محبت بھی جس محرومی کا کوئی حل نہ نکال سکی۔ آپ کو لگتا ہے ایک انجان لڑکی جو نجانے کس مجبوری کے تحت کتنے واسطوں منتوں پر آئی ہے وہ میرے لیے ایک گھر بسائے گی۔۔۔؟ اس صدی کا بھدا ترین مذاق ہے "یہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جلتی آنکھوں سے دوڑتے بھاگتے مزدوروں کو دیکھتا وہ ذہن میں زہریلے ناگ کی طرح پھن اٹھا رہے تلخ سوچوں پر زخم خوردہ سا مسکرایا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"ارے! یہ کیا بات ہوئی بھلا۔۔؟ بھائی سا تھے کوئی غیر تھوڑی تھے۔۔اور پھر تمہیں بے سدھ دیکھ کر تو ویسے ہی سب کے حواس سلب ہو گئے تھے "بھائی سا نے ہی ہوش سے کام لیا۔۔؟

مضراب کے بتانے پر کہ اسے نیچے سے اٹھا کر بیڈ پر ڈالنے سے لیکر فرسٹ ایڈ دینے تک سب باران نے کیا ہے بری طرف خفت کا شکار میرال معترض و احتجاجی ہوئی تھی جس پر مضراب نے الٹا ہی اسے ڈپٹ دیا تھا۔

"مضراب! میں مر نہیں رہی تھی جو تم لوگوں نے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

فضول نہیں بولا کرو بے وجہ ہی۔۔۔ تمہاری جگہ میں ہوتی تو بھی بھائی سا" وہی کرتے۔۔"اس کا جملہ مکمل کرنے سے پہلے ہی مضراب نے ڈپٹتے جملہ قطع کیا تھا۔

میں فضول نہیں بول رہی۔۔ لیکن تمہیں یا پھر انھیں خیال کرنا چاہئے تھا،"

"تم میں اور مجھ میں فرق ہے، میں ایک بیوہ ہوں اور۔۔۔۔

میرال پلیز!!تم جانتی ہو یہ لفظ ہمیں تکلیف دیتا ہے۔۔۔"اس کے سفاک" لفظ پر مضراب تڑپ اٹھی تھی۔

خود میرال کے اندر بھی انی سی گڑھی تھی اس لفظ کو ادا کرتے لیکن جو سچ تھا وہ سچ تھا جسے کل رات نجانے کیسے وہ فراموش کر اس شخص کا۔۔۔

www.kitabibasti.com

اذیت سے اس لمحے کو سوچتے اس کا دل ڈوب کر ابھرا تھا ہاتھ باضابطہ کپکپائے تھے۔۔

جو کوئی اسے اس حالت میں دیکھ لیتا۔۔۔؟اس سے آگے وہ سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی۔۔

اس شخص کے ہوش دلانے پر وہ بھاگی تھی اور میزان کی تصویر کے سامنے آنے تک مٹھی سے پھسلتے ریت کی طرح چھوٹتے حواس سنگ ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گئی تھی۔

اور دوبارہ ہوش میں آتے ہی ایک اور ندامت کا بوجھ بھاری دل پر آن گرا تھا جس میں اس کی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن پھر بھی نجانے کیوں وہ میزان کی تصویر پر نگاہ نہیں ٹھہرا پا رہی تھی عجیب احساسِ جرم کا دھواں اندر بھر رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میرال ! اب اس بات کو حواسوں پر سوار نہیں کرو کوئی بڑی بات نہیں ہے" یہ۔۔۔ مریض صرف مریض ہوتا ہے اس کی عمر، جنس، یا پہچان یہ سب نہیں دیکھا جاتا۔۔اور حویلی میں کوئی ایسا تنگ ذہن بھی نہیں ہے اس لیے اپنے نڈھال اعصاب کو نہیں تھکاؤ خود کو سکون دو بس۔۔۔"اس کے نرم ہاتھوں پر گرفت بناتے مضراب نے اس کے مضمحل و مضطرب زرد چہرے پر نرم نگاہ ڈالی۔۔

"ھممم !!"

جواباً محض اثبات میں معمولی سا سر کو جنبش دیتی وہ جلتی آنکھیں موند گئی تو مضراب اس پر کمفرٹر برابر کرتی اس کے آرام کے خیال سے لائٹ آف کر کے دروازہ بند کرتی نکل گئی۔۔

www.kitabibasti.com

آپ جانتے ہیں میرے تصور میں آپ سے پہلے کوئی نہ تھا نہ آپ کے بعد کوئی ہو گا۔ کل میں آپ کے تصور سے دھوکہ کھا گئی، یہ ایک غیر ارادی عمل تھا جس پر ہمارا کوئی زور نہیں تھا۔ آپ ہمیں معاف کر دیجئے گا۔۔" سائیڈ لیمپ کے پاس سے فوٹو فریم اٹھا کر آہستگی سے سینے سے بھینچتے وہ بے آواز رو پڑی تھی۔۔۔

تنہائی میں کیا کیا نہ تجھے یاد کیا ہے

کیا کیا نہ دلِ زار نے ڈھنڈی ہے پناہیں

آنکھوں سے لگایا ہے کبھی رستِ صبا کو

ڈالی ہیں کبھی گردنِ مہتاب میں باہیں!!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چونکہ وہ شہنشاہ سے ناراض تھا اور ڈنکے کی چوٹ پر ناراضگی جتانا بھی ضروری

تھا تا کہ مقابل کو احساس ہو اپنے نامناسب رویہ کا اسی لیئے خلاف معمول

سورج کی الوداعی کرنوں کے ساتھ ہی گلستانِ بہار چلا آیا تھا۔

جیپ کی آواز پر تلاب کے کنارے نشستہ شہنشاہ کے کان کھڑے ہوئے

لیکن

' کیسے ہو مترا؟ '

کی پکار کانوں میں نہیں پڑی بلکہ جیپ جگہ پر کھڑی کر وہ جیکٹ پچھلی سیٹ

سے لیتا ایک اچٹی سی نظر اپنی طرف پوری طرح متوجہ شہنشاہ پر ڈال کر شانِ

بے نیازی سے نگاہ پھیر کر کاٹیج کی طرف بڑھ گیا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

راستے میں ہری گھاس میں کھیل رہے شینخو اور براق (خرگوش کا جوڑا) کو دیکھ اس کے قدم رکے ذرا سا نگاہ ترچھی کر کے پیچھے کو دیکھا شہنشاہ صاحب ہنوز متوجہ تھے غالباً نظر انداز کئے جانے پر گھور رہے تھے۔۔

کیسے ہو شینخو۔۔؟" براق بھاگ چکا تھا سو اس نے شینخو کو باآواز بلند مخاطب کرتے شریکوں کا دل جلانے کیلئے باہوں میں اٹھا بھی لیا تھا۔۔

ردعملاً شہنشاہ کی بھاری آواز سے فضا مرتعش ہوئی اب یہ آواز متوجہ کرنے کیلئے نکالی گئی تھی یا غصہ کا اظہار کیلئے وہ ناراضگی جاری رکھتا قصداً نظر انداز کر شینخو کو اٹھائے کاٹیج کے کافی دور تک لکڑی سے بنائے گئے باڑے سے لگے لکڑی ہی کے گیٹ کو کھول کر اندر داخل ہو گیا اور جا کر باڑے کے احاطے میں بیٹھا بھی تو ایسی جگہ کے شہنشاہ کو دقت نہ ہو دیکھنے میں اسے شینخو صاحب کے ساتھ اس کے حصے کا پیار لٹاتے ہوئے۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن ادھر ضبط کا مادہ کس میں تھا۔اس کے بیٹھتے ہی شہنشاہ بلند آواز نکال کر کھڑا ہوا تھا اور اس کے بھاری قدموں کی دھمک سے فضا مرعوب ہونے لگی تھی۔۔

جس پر دلاور کے لبوں کے کناروں پر محظوظ کن مسکراہٹ کھیلنے لگی پر بظاہر وہ شیخو سے راز و نیاز کر رہا تھا۔۔

وہیں رک جاؤ! خبر دار جو میرے رہائش کے حصے میں داخل ہوئے۔۔"شہنشاہ کے عین گیٹ کے قریب آنے پر اس نے قصداً اجنبیت سے خبر دار کیا۔

لیکن ادھر نوٹس کون لے رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ارے! عجیب غنڈہ گردی ہے۔۔؟اپنے گھر سے لوگوں کو اٹھا کر باہر پٹخ" دیتے ہو اور لوگوں کے گھر منہ اٹھا کر۔۔۔۔۔۔"شینخو کو نیچے اتار کر ابھی وہ شہنشاہ پر پوری طرح خفا بھی نہیں ہوا تھا کہ دھڑ کی آواز سے کاٹیج کا دروازہ کھلا اور سیاہ چادر میں لپٹا وجود آندھی طوفان کی طرح اس کی جانب بڑھا تھا۔

اور جب تک وہ سمجھ پاتا نو وارد اس کی پشت پر پناہ لیکر اپنے نازک ہاتھوں سے اس کا مضبوط شانہ جکڑ چکی تھی۔

اس اچانک افتاد پر تو دلاور کا کھلا منہ کھلا ہی رہ گیا تھا اپر کی سانس کہیں اپر اور نیچے کی کہیں نیچے ہی چھوٹ گئی تھی۔۔

کک۔۔۔کوئی۔۔۔کوئی ہے کمرے میں۔۔۔۔"کانپتی سرد انگلیوں کی" گرفت بڑھانے کے ساتھ ناہموار سانسوں کے ہمراہ کان کے پاس ہوئی سرگوشی پر اس کی جامد حساسیت واپس بیدار ہوئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"کیا مطلب۔۔۔؟" عجیب اطلاع پر اس نے جھٹکے سے مڑنا چاہا لیکن پشت پر کھڑے وجود کی گرفت نے یہ ممکن نہ ہونے دیا۔

"کک۔۔ کوئی۔۔ کوئی ہے آپ۔۔ آپ والے کمرے میں بن۔۔ دوق۔۔ بندوق لیکر۔۔۔؟" بے جان ہو رہی انگلی کی گرفت بڑھاتی خشک گلے کے ساتھ وہ بڑی دقت سے بے ربط جملہ مکمل کرنے میں کامیاب ہوئی تھی۔۔

"میں دیکھتا ہوں۔۔۔" وہ بنا سوچے سمجھے آگے بڑھنے لگا کہ مقدس نے پھرتی سے اس کے بازو کو گرفت میں لیا۔

"نہیں۔۔ آپ۔۔ نہیں جائیں اس کے پاس بندوق ہے۔۔۔" اس کے بے ساختہ عمل میں خوف کے ساتھ اس کیلیئے بے پناہ فکر بھی پنہاں تھی جسے

www.kitabibasti.com

محسوس کرتا اچھوتے احساس سے ہمکنار ہو کر وہ مڑا تو نگاہ سیاہ چادر سے جھانکتی خوف وہراس سے بھیگی آنکھوں پر ٹھہر گئی۔۔

جلوہ دکھائے جو وہ اپنی حسنِ آرائی کا

!نور جل جائے ابھی پھر چشم تماشائی کا

"وہ۔۔وہ آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔۔۔"

نگاہوں کا ارتکاز براہ راست چہرے پر محسوس کر خوف کے حصار سے نکلتے خفت وحیا سے لرزتی پلکیں جھکا کر وہ آہستگی سے بازو آزاد کر گئی تھی۔۔

"ہمم!!"

www.kitabibasti.com

اپنے بازو پر تازہ نرم لمس کا احساس دیکھنے کی ناکام کوشش کرتا وہ ہنکار بھرتا زاویہ نظر بدل گیا۔۔

ننن۔۔ نہیں جائیں ناں اس کے پاس بہت بڑی بندوق ہے۔۔۔"اس کے" رخ موڑنے سے قبل ہی وہ ملتجانہ انداز میں واپس منمنائی۔تاہم اس مرتبہ سابقہ حرکت نہیں دہرائی گئی۔۔

کب سے ہے وہ اندر۔۔۔؟"ترچھی نظر کا ٹیچ پر ڈالتے پوچھا۔"

"پتا نہیں۔۔"

"پتا نہیں۔۔۔؟"

ہمارا مطلب ہے۔ہم اس والے روم میں ہی تھے سائیڈ روم سے آواز آئی تو" ہم نے آپ سمجھ کر درمیان کا دروازہ کھولا اور پھر وہاں کسی اور کو

دیکھ۔۔۔"وہ لمحہ یاد کرتے نہ صرف آواز میں خوف غالب آیا تھا بلکہ ہرنی سی سہمی آنکھوں پر سایہ فگن پلکیں پر پھڑ پھڑائی تھی۔

"ہمم! آپ یہاں رہیں میں آتا ہوں۔۔۔"

پوچھنا تو وہ چاہتا تھا کہ جب گھر کوئی گھس آیا تھا تو بجائے مدد کیلئے کسی کو بلانے یا خود بھاگنے کے آپ اندر کسی پیر فقیر کی طرح غیبی امداد کا انتظار کر رہی تھی یا اس گھس آئے شخص کی پہریداری جیسا جرات مندانہ اقدام سرانجام دے رہی تھیں اتنی دیر سے۔۔۔؟

لیکن اتنے اپنائیت بھرے الفاظ کا زیاں وہ کر دیتا تو حریف زادے کی ناک نہ چھوٹی ہو جاتی تھی۔۔

لیکن آپ ایسے نہتے تو نہیں جائیں۔۔۔"فیصلہ کن انداز پر وہ روک تو" نہیں سکتی تھی تبھی احتیاطی تدابیر کی جانب فکر مندی سے توجہ دلائی۔

جس پر ایک مرتبہ پھر اس خاص احساس کے زیر اثر بس لحظے بھر کیلیئے وہ آیا تھا۔

مترا! ان کا خیال رکھو۔۔۔"بنامڑے قریب آئے شہنشاہ کو سنجیدگی سے" ہدایت دیتا وہ آگے بڑھا تو اسے ایسے ہی ہاتھ جھلاتے خطرے کو گلے لگانے جاتا دیکھ ہراساں مقدس کے قدم بے اختیاری میں آگے بڑھنے کیلیئے اٹھے پر دوسرے ہی پل اسے مضبوطی سے جکڑ لیا گیا تھا۔۔

ہہ۔۔ہاہا۔۔۔ہاتھ۔۔ہاتھی۔۔۔"اپنے گرد لپٹے سونڈ کو دیکھ حلق سے" بر آمد ہونے والی چیخ کا اس نے کس مشکل سے گلا گھوٹا تھا یہ وہی جانتی تھی۔

www.kitabibasti.com

البتہ شربتی آنکھیں حجم سے نکل آئی تھی اتنے قریب سے اتنے بڑے جانور کو دیکھ جو وہ پہلے سے خطاء ہوئے اؤسان کے ساتھ اب تک نوٹس نہیں کر پائی تھی۔۔

توقف سے آنکھیں سختی سے میچ کر کھولتے اس نے دم سادھ کر پہلے اپنے دونوں بازوں کو سمیٹ کر لپٹے بھورے رنگ کے موٹے سے سونڈ کو دیکھا پھر حلق تر کرتے کن آنکھیوں سے کسی آہنی دیوار کی طرح خود پر چھائے اس ہاتھی کو جس کی بڑی بڑی آنکھیں اسی پر مرکوز تھی۔

جو بلاشبہ اپنے انداز میں اپنے مالک کا حکم بجالا رہا تھا لیکن مقدس کی پہلے سے لبوں پر آئی جان تو بالکل ہی سوکھ گئی تھی۔

اندر موجود چور اور اس ہاتھی کا تقابل کیا جائے تو اسے دونوں سے ہی برابر خوف محسوس رہا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

بھلا اتنے قریب سے اتنا بڑا جانور اس کی آنکھوں نے اپنی زندگی میں دیکھا کب تھا۔ وہ تو چھوٹے پرندوں کو دانہ ڈالنے کی عادی تھی اور کہاں ٹنوں کا وزنی ہاتھی۔۔

گو کہ کھڑکی سے کئی بار وہ اسے دیکھ چکی تھی لیکن دور سے۔۔

آج اتنے قریب بلکہ خود کو اس کے شکنجے میں مقید اس کے رحم و کرم پر دیکھ اس کی سست دھڑکنیں مزید ڈوبتی جا رہی تھی۔

دد۔۔دیکھیں ہمیں چھوڑ۔۔ چھوڑ دیں۔۔۔آپ کے مالک اندر تنہا گئے ہیں۔۔آپ ان کی مدد کریں ناں۔۔۔"ہمت کر کے وہ خشک سانسوں کے ساتھ بمشکل گھگھیائی۔

www.kitabibasti.com

میں اس کا مالک نہیں یہ میرا دوست ہے۔۔۔"بالکل سامنے سے آئی آواز پر" شدومد سے شہنشاہ کی طرف متوجہ مقدس کی جان میں جان آئی۔۔

عین مقابل سہی سلامت دلاور کو ایستادہ دیکھ اسنے خشک لبوں کو زبان سے تر کیا تاہم لب چاہ کر بھی رہائی کی دہائی نہ دے سکے۔

میں نے خیال رکھنے کیلئے کہا تھا یرغمال بنانے کیلئے نہیں۔۔۔"سونڈ پر ہلکی" سے چپت لگاتے دلاور سرزنش لہجہ اپنایا تو ردعملاً شہنشاہ نے فوراً اس کے نازک وجود کو آزاد کیا اور وہ کسی سہمی ہوئی چڑیا کی طرح پلک جھپکتے جا کر دلاور کی پشت پر پناہ گزیں ہوئی۔۔

اس کی پھرتی پر دلاور نے نفی میں سر کو جنبش دیا تھا۔سرکش اتھرے ہوئے گھوڑے کی انتہائی ذاتی جگہ پر قبضہ مافیا بنی ہوئی تھی محترمہ اور ڈر معصوم سے شہنشاہ سے رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"چلیں!!"

وہ کاٹیج کی طرف قدم اٹھانے لگا تو مقدس کے قدم بھی چار و ناچار اس کے بارعب سایہ تلے اٹھنے لگے تھے۔

"آپ ادھر سے جائیں۔۔۔"

سیڑھیوں کہ قریب رک کر اس نے دوسرے دروازے کی طرف اشارہ کیا تو پہلے ہی تشویش کا شکار مقدس سوال کئے بغیر نہ رہ سکی۔

"چور کا کیا بنا۔۔۔؟"

"بنا نہیں بنے گا آپ۔۔۔"

محظوظ کن خود کلامی کرتا وہ دوسرے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اندر موجود شخصیت کو اگر معلوم ہو جائے محترمہ نے اسے سیدھے سیدھے چور کہا ہے تو ایک دو ہارٹ اٹیک ویسے ہی آ جائے۔ متوقع صورت حال کا سوچتے اس کے گھنی مونچھوں تلے دبے لبوں کے کناروں پر کمینی سی مسکراہٹ سر سرانے لگی تھی۔۔۔

جبکہ مقدس کشمکش کا شکار ذہن کے ساتھ سائیڈ روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گئی تھی۔۔

کم از کم اس کے اطمینان سے اتنی تسلی تو ہو چکی تھی کہ معاملہ اس کی سوچ کے برعکس ہے۔

www.kitabibasti.com

"یااللہ خیر !!"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چھپاک سے منہ پر پانی مارے جانے پر گہری نیند سے وہ اسپرنگ لگے کھیلونے کی طرح دو فٹ اچھل کر سیدھا کھڑا ہوتا اب نیم بیدار ذہن کے ساتھ پلک جھپک جھپک کر اس آبی حملے کی وجہ تلاش کر رہا تھا۔

"شام بخیر بھٹی صاحب!!"

عین مقابل سینے پر دونوں مضبوط بازو باندھے کھڑے حریف زادے کو دیکھ نہ صرف اس کی ساری نیند کی خماری ہرن ہوئی تھی بلکہ سرخ ڈوروں سے مزین آنکھوں میں احتجاج بھی اُمڈ آیا تھا۔۔

"ایک دن بھر کی خواری کہ بعد تھک ہار کر سستا رہے بندے کو جگانے کا انسانوں والا ایک طریقہ ہوتا ہے۔۔۔" دانت پیس کر نامناسب حرکت پر احتجاجی ہوتا وہ دھپ سے اپنی جگہ بیٹھا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"بندے کو جگانے کا ہوتا ہے ناں۔۔۔؟"

تو میری کونسی پیچھے بندر کی طرح دم یا بیل کی طرح سر پر سنگ نکل آئی ہے۔۔؟"طنز میں لپٹے سوال پر وہ پھاڑ کھانے کو دوڑا تھا۔

گدھے کی سنگ نہیں ہوتی اور دم بھی برائے نام ہی ہوتی ہے۔۔۔"اس کی جلبلاہٹ کا ذرہ برابر اثر لیۓ بغیر وہ بیڈ کی دوسری جانب جا کر ڈمبل اٹھا کر ورزش کرنے لگا تھا۔

"تم۔۔ تم حریف زادے تم نہ انتہائی۔۔۔۔"

ششش !! مجھے تو نہیں لیکن تمہیں اپنی امیج کی خاصی پرواہ ہے جہاں تک میری علم میں بات ہے۔۔۔"تلملا کر خود پر حملہ آور ہو رہے معظم کو روکنے کی کوشش کیئے بغیر اس نے سائیڈ روم کے دروازے کی طرف اشارہ کیا۔۔

www.kitabibasti.com

نتیجتاً بھٹی صاحب پر طاری ہوا سکتہ دلاور کیلئے متوقعہ تھا لہٰذا بنا اثر لیئے وہ ڈمبل سے ورزش جاری رکھے ہوئے تھا۔۔

بھ۔۔بھابی یہاں ہیں۔۔۔؟"توقف سے سکتہ ٹوٹا تو وہ انتہائی نیچی آواز میں" پھس پھسایا۔

ڈائریکٹ ہائی کمان سے تمہاری بات چیت ہے، تمہیں نہیں پتا اتنے اہم" کارنامے کا۔۔؟"دلاور کے برجستہ چوٹ کرنے پر وہ خجل سا ہوتا ڈھیلا ہو کر بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔

ساری تیز طراری جیسے یکایک ہی جھاک کی طرح بیٹھ گئی تھی۔

یار قسم سے پورا دن اس نادر و نایاب لسٹ کے چکر میں خوار ہو کر اتنا تھک" گیا تھا کہ کاٹیج پہنچنے تک میری بس ہی ہو گئی تھی۔تم ذلیل انسان نے تو ویسے

ہی بلاک کر دیا آ گے تھکن نے مت مار دی اور میں بنا سوچے سمجھے۔۔۔افففف! بھابی کیا سوچ رہی ہوں گی میرے متعلق کیسا بد تمیز انسان ہے منہ اٹھا کر گھس گیا۔۔۔؟" دونوں ہاتھوں کی دو انگلیوں سے کنپٹی سہلاتا معظم بھٹی پہلی بار شائد زندگی میں روہانسا ہوا تھا دلاور کو حیرانگی ہوئی۔۔

لیکن رحم کے بجائے صبح کا انتقام لینے کا شیطانی دماغ نے فوری طور پر مشورہ دیا تھا۔۔

"زیادہ مت سوچو انھوں نے ایسا کچھ نہیں سوچا۔۔۔"

رئیلی۔۔۔؟"اس کی آنکھیں چمکی۔"

www.kitabibasti.com

ہاں !انھوں نے سیدھا تمہیں 'چور' سمجھ لیا۔۔اب چور کا بھلا تمیز تہذیب" سے کیا تعلق۔۔۔؟"حظ اٹھاتا وہ پل کے توقف سے سادگی لیۓ اطلاعاً بولا تو معظم کی سیکنڈ کی خوشی صدمے میں بدلی تھی۔۔

اور تم نے ان کی غلط فہمی دور کرنے کی زحمت نہیں اٹھائی ہوگی قطعی" بھی۔۔۔؟"صدمے سے نکلتے اس نے خشمگیں انداز میں خدشہ ظاہر کیا۔

"بہتر جانتے ہو تم مجھے۔۔"

ہاں کمینگی ختم ہے تم پر۔۔۔"معظم کا شدت سے دل کیا اسی کے ہاتھ کا" ڈمبل اسی کے سر پر دے مارے۔۔

لیکن وائے یہ حسرتیں!!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تم جیسے بے مروت، بے اعتنا، بے التفات جمع بے حس اور احسان فراموش" شخص کیلئے میں پورا دن گدھوں کی طرح تمہاری بیوی کا پہلا پریم پتر لیکر خوار ہوا ہوں، اور بدلے میں تم نے مجھے لے دیکر 'چور' بنادیا۔۔۔؟" کمرے میں چیتے کی طرح چکر کاٹتا وہ بھڑاس نکال رہا تھا۔

" تصیح کر لو میں نے نہیں بنایا۔۔۔"

تم۔۔ تم۔۔ تم حریف زادے ہو ایک نمبر کے حریف زادے۔۔۔"اس" کے اطمینان پر وہ جلبلا کر اس کے مقابل کچھ سخت کہنے آیا لیکن الفاظ نے بھی ساتھ چھوڑ دیا تھا۔

وہ تو میں ہوں۔۔۔۔۔"ہمہ وقت بھٹی کی طرح گرم رہنے والے حریف" زادے کا اطمینان اس پل قابل دید تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مر و تم ادھر۔۔۔"بھار میں جھونکنے کے انداز میں کہتا وہ اس کے کبرڈ"

سے کپڑے لیکر واش روم میں بند ہوا تھا۔۔

دلاور نے شانے اچکائے جب باتھ روم سے جلی بھنی آواز بلند ہوئی۔

جانتے ہو تمہاری سودا سلف کی شاپنگ کرتے ہوئے مجھے بالکل ٹالی ووڈ"

موویز والے ہیروز کے جانثار دوست والی فیلنگ آرہی تھی جو ہیرو کے

ہیروئن کو بھگا لانے کے بعد اس کی رہائش اور کھانے پینے کا انتظام کرتا

"ہے۔۔۔ لیکن تم ہیرو نہیں ہو بلکہ ولن ہو ولن۔۔۔

یہ بھی میں جانتا ہوں۔۔کچھ نیا بتاؤ۔۔۔" بے اختیار امڈ آئے قہقہے کا گلا"

گھونٹا وہ طمانیت سے متفق ہوا تو اندر شاور کے نیچے کھڑا معظم جل بھن کر رہ

گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جبکہ ادھر دلاور نے فون اٹھا کر مطلوبہ نمبر ڈائل کرتے کان سے لگایا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

اللہ اس بچے کو زندگی دے،ڈھیر ساری خوشیاں دکھائے بڑا ہی کوئی نیک کام" کیا ہے بچے نے۔۔۔"دی جان اس بچے کے کارنامے پر نہال ہوئی تھی۔

جبکہ دوسری طرف کا شخص بیزار۔۔

کسے اتنی مہنگی دعائیں دی جا رہی ہے دی جان۔۔۔؟"باران سوال کرتا ہوا" ہی کھڑکی کے پاس رکھے تخت پر براجمان دی جان کے قریب آیا تھا۔۔

لو دیکھو تم آ گئے میں تمہارا ہی بتانے لگی تھی دلاور لو بات کرو بھائی آیا ہے" تمہارا۔۔"دی جان نے پر جوش انداز میں بتاتے فون باران کی طرف بڑھایا جسے تھامنے کیلیئے اس نے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ کال منقطع ہو گئی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"ارے! یہ کیا ہو گیا۔۔؟"

کچھ نہیں دی جان۔۔" باران ان کے ہاتھ سے فون لیکر سائیڈ پر رکھتا ان کے قریب ہی جگہ بنا کر بیٹھ گیا تھا۔

"یہ لڑکا نہیں سدھر سکتا۔۔" دی جان کو دلاور کی دانستہ حرکت پر ملال ہوا تھا۔

" کر کیا رہے ہیں ویسے یہ آج کل اپنے آپ سے جنگ کے علاوہ۔۔؟" باران نے ہلکے پھلکے انداز میں پوچھا تو دی جان نفی میں سر ہلاتی سرد سانس فضا کے سپرد کر گئی۔۔

"ابھی تو لکڑی کی کٹائی کا کام چل رہا ہے وہی دیکھ رہا ہے۔ پھر پھل کا موسم آئے گا تو وہ۔۔بس یہی مصروفیت ہوتی ہے اس کی۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"اور ضد اور غصہ سوا نیزے پر۔۔۔"

ہاں!"اس کے ہنس کا ٹکڑا لگانے پر دی جان مسکرا دی تھیں۔"

ویسے سنا ہے شادی کروادی ہے آپ نے ان کی۔۔مان کیسے گئے "

وہ۔۔۔؟"اپنی ذہنی پراگندگی دور کرنے کیلیئے وہ خواہ مخواہ ہی موضوع دلا ور کو

طوالت دے رہا تھا ورنہ اسے اس میں ایسی کوئی خاص دلچسپی تھی نہیں۔۔

مانا کہاں ہے بچے! ابھی تک منہ سجائے گھوم رہا ہے مجال ہے جو سیدھے منہ "

"بات کرلے اب تو دعا ہی کرسکتی ہوں کہ عقل آجائے۔۔۔

عقل صرف دعا سے ہی نہیں آتی علاج سے بھی آتی ہے جو مجھے کرنے نہیں"

دیتی آپ اپنے لاڈلے کا۔۔۔"واش روم سے برآمد ہوئے داجی نے بلاتوقف

حصہ ڈالا تھا۔

آپ تو بس اس کا نام سن کر بدک جایا کریں۔۔۔"دی جان نے شاکی نظروں سے انھیں دیکھا۔

"ارے بدکوں نہیں تو کیا کروں۔۔؟ سارا دن تو آپ اس نالائق کے نام کی مالا جپتی رہتی ہیں مجال ہے جو دو پل کیلئے آپ کی پیشانی سے اس کی فکر کی لکیریں غائب ہو جائے۔۔ نجانے کونسا منتر پھوک دیا ہے اس حریف زادے نے آپ پر۔۔۔"داجی ٹھیک ٹھاک ان کی عدم توجہی پر بلکہ دلاور پر زیادہ مہربان ہونے پر نالاں تھے۔

باران ان کے جیلسی محسوس کرتا ذرا سا گردن جھکا کر بے اختیار اُمڈ آئی ہنسی کی پھوہار کو چھپا گیا تھا۔۔

"آپ بھی ناں شہباز کے ابا کچھ بھی۔۔۔"دی جان منتر والی بات پر خفت کا شکار ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

کیا کچھ بھی۔۔۔؟اور یہ نیا شوشہ کیا چھوڑا ہے لارڈ صاحب نے کہ حویلی" سے کھانا نہ بھجوایا جائے۔۔۔؟اب ڈیڑھ ہفتے کی دلہن خود کھانا بنا کر کھائے گی۔۔میں کہتا ہوں نیک بخت میرا ضبط کا پیمانہ لبریز ہونے سے پہلے اس لارڈ صاحب سے کہیں دلہن کو لیکر شرافت سے حویلی منتقل ہو جائے اتنے ارمان سے ہم نے حاجی حکیم سے ان کی پوتی جنگل میں چولہا چوکی کروانے کیلئے نہیں مانگی تھی۔۔۔ناک ہی کٹوا کر چھوڑے گا یہ لڑکا۔۔۔" باتھ روم سے ان کی ساری بات سن رہے داجی اچھا خاصا اس بات پر معترض ہوئے تھے۔

"ایک تو آپ لے دیکر سارا الزام میرے بچے کے سر تھوپ دیتے ہیں، دلاور نے ایسی کوئی خواہش نہیں کی ہے۔مقدس نے کہا ہے کہ وہ پورا دن بوریت محسوس کرتی ہے لہذا وہ گھر کے اندرونی کام کر لیا کرے گی تاکہ دل لگا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رہے۔۔۔"دی جان نے ناراضگی سے جتایا تو آئینہ کے سامنے کھڑے اپنے کالر کے بٹن بند کر رہے داجی نے ہنکار بھرتے نفی میں سر ہلایا تھا۔

اچھا باران کل تیار رہنا ظہر میں پارٹی کے لوگ تم سے ملنا چاہتے ہیں۔۔۔"مطلع کم حکم کرنے کے انداز میں وہ بولے تو باران کی مسکراہٹ پل میں سکڑ کے عضلات سپاٹ ہوئے تھے۔

بچہ ابھی تو آیا ہے۔۔۔"اس کے لب وا کرنے سے پہلے ہی دی جان بول اٹھی۔

"حویلی ہی کہ بیٹھک میں آئیں گے سب۔۔۔۔"

وہ کہتے ایک نظر ان دونوں پر ڈال کر نکل گئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دس پندرہ منٹ بعد وہ دلاور کا بلیک ٹراؤزر اور شرٹ زیب تن کئے گیلے بالوں کو رگڑتا ہوا نکلا تو منہ سوجا ہوا تھا۔

"کیا فرق پڑتا ہے بھئی وہ تمہیں چور سمجھے یا اچکا۔۔اور ویسے بھی میرے دوست کی حیثیت سے متعارف ہو گے تو کوئی معتبر شخصیت تو سمجھے جانے سے رہے۔۔۔" وہ لہجے میں محسوس کی جانے والی تلخی سموئے بولا تو معظم خشمگیں نظروں سے اسے گھورنے لگا۔۔

"اچھا! مزید تمہاری بکواس نہیں سننی بھابی کے ہاتھوں کی چائے پلا دو نکلوں گا۔۔۔" وہ جا کر آئینہ کے سامنے کھڑا ہوا تھا۔

"زہر نہ پلا دوں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

نہیں !اب آخری لمحوں میں تم جیسے حریف زادے کا احسان تھوڑی لیکر "

جاؤں گا۔۔"اس نے آئینہ سے ہی دائیں آنکھ کو دبایا۔

اور قبل اس کہ دلاور کچھ کہتا سائیڈ روم کے دروازے پر ہلکی سے دستک

ہوئی۔۔ معظم کی خفا خفا آنکھوں میں معنیٰ خیز چمک ابھری۔

جسے نظر انداز کرتا وہ دروازے کی سمت بڑھا۔

یہ حویلی سے آیا ہوا کھانا ہم نے گرم کر دیا ہے،آپ کچھ دیر سے چائے "

لیجائیے گا۔۔۔"ٹرے اس کی طرف بڑھاتی وہ بولی تو دلاور اس غیر متوقع

اقدام پر متحیر سا بس سر کو جنبش دے سکا تھا۔۔

واہ!!اسی لیۓ بڑے بزرگ کہہ گئے ہیں عورت کے ہی دم سے گھر گھر "

ہے۔۔ورنہ وہ دن بھی مجھے یاد ہے جب تمہارے کاٹیج پر آکر آداب میزبانی

www.kitabibasti.com

کے نام مجھے خود تمہیں چائے بنا کر پیش کرنا پڑتا تھا۔۔"بیڈ پر ٹرے رکھتے ہی معظم ندیدوں کی طرح لپک کر بیٹھا تھا۔۔

ابھی کچھ دیر پہلے تک کوئی ماتم کناں تھا خود کو چور کہے جانے پر۔۔۔"اس کے ہشاش بشاش انداز میں ٹرے پر ٹوٹ پڑنے پر دلاور نے چوٹ کیا تھا۔

بھابی نے اتنے اہتمام سے میرے لیۓ کھانا بھیجا ہے اس کا مطلب تو یہی ہوا نہ انھیں میری اصلیت کا معلوم پر گیا ہے کہ میں کس قدر معتبر اور اہم شخصیت ہوں سو اب کس بات کا ماتم۔۔۔"بھرے منہ کے ساتھ وہ بمشکل بولا تو دلاور نے تاسف سے محض سر کو جنبش دینے پر اکتفا کیا تھا۔۔

ویسے اب میں بھی سنجید گی سے شادی کے متعلق سوچ رہا ہوں۔۔۔"دوبارہ ہوئی دستک پر جب دلاور بھاپ اڑاتی چائے کی ٹرے لیکر آیا تو بھٹی صاحب کا بیان آیا۔

www.kitabibasti.com

"سوال یہ اٹھتا ہے تم جیسے بن مانس کو لڑکی دے گا کون۔۔۔؟"

واہ! تم جیسے ٹارزن کے جانشین کو گھر لا کر بصد اصرار بیوی دی جا سکتی ہے، اور مجھے دے گا کون۔۔؟ یہ خود کو تم اوور ریسٹیمیٹ کر رہے ہو یا مجھے انڈر ریسٹیمیٹ۔۔۔؟" اس کا بے پرواہی میں لپٹا طعنہ بھٹی صاحب کو کچھ زیادہ ہی زور سے لگ گیا تھا تبھی آنکھیں سکیڑتے کمر پر ہاتھ جما کر کھڑے ہوئے۔

لیکن ادھر بے نیازی کا غضب عالم تھا۔

اپنی شکل کے حساب سے خود ٹھیک لگا لو۔۔میں بتاؤں گا تو زیادہ بے عزتی محسوس ہو گی۔۔۔" ایک مگ لیکر پیچھے ہٹتا وہ اپنی جانب سے رہی سہی کسر بھی پوری کر گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

جواباً مزید اسے موقع دینے کے اس نے گرما گرم چائے کے ساتھ اس کڑواہٹ کو اندر اتارنے کو ترجیح دیا تھا۔۔۔

www.kitabibasti.com

عنقریب ان کے امتحانات ہونے والے تھے لہٰذا پڑھائی کچھ خاص ہو نہیں رہی تھی وہ ان دنوں تھیسس پر کام کر رہا تھا۔۔۔ کسی موضوع پر اپنے پروفیسر کی مدد لینے کیلئے وہ آج یونیورسٹی آیا تھا۔پروفیسر کے آفس سے نکل کر جیسے ہی وہ کیفے کی طرف آیا وہاں بالکل کونے والے میز پر الگ تھلگ بیٹھی وردہ کو دیکھ نا چاہتے ہوئے بھی اس کے قدم تھم گئے۔

ذہن اس دن کی پروفیسر کو ٹنیس کی اس کے متعلق کی جانے والی باتوں کی طرف چلا گیا تھا۔

"ڈاکٹر بدر کبھی تم نے وردہ پر غور کیا ہے۔۔؟"

www.kitabibasti.com

ایکسکیوزمی پروفیسر۔۔؟"ڈاکٹر کوٹنیس نے بلاشبہ شائستہ انگلش کا استعمال"
کیا تھا پھر بھی بدران کے سوال پر ایسے بھونچکا یا جیسے زبان ہی سمجھ نہ آئی ہو۔

اس کے برجستہ ردعمک پر ڈاکٹر کوٹنیس کے براؤن مونچھوں تلے دبے لبوں
پر محظوظ کن مسکراہٹ کھیلی تھی۔

میں چاہتا ہوں آپ ان کے کیس پر دھیان دیں،مجھے لگتا ہے آپ میرے"
مقابل بہتر انداز میں ان کا اصل مسئلہ،ان کے نفسیات کی اصل پیچیدگی سمجھ
سکتے ہیں۔۔"وہ توقف لیکر پر یقین انداز میں بولے۔۔

ڈاکٹر میں۔۔۔؟"بدر کی حیرانگی دوچند ہوئی تھی۔"

ہاں تم !۔۔"انھوں نے زور دیا تھا۔"

www.kitabibasti.com

جواباً شدید پس وپیش کا شکار ہونے کے باوجود بجائے بحث کرنے کہ وہ پر سوچ نگاہیں جھکا گیا تھا۔

ان کے اس فیصلے کا پس منظر، اس یقین کا محرک وہ سمجھ نہیں پایا تھا۔ابھی بھی ارد گرد سے لاپرواہ اپنی ہی الجھی ذات کی خم و پیچ میں گرفتار لڑکی کو دیکھ وہ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ آخر ڈاکٹر کوٹنیس اتنے پر یقین کیوں ہیں کہ وہ اس لڑکی کی نفسیات کہ پر اسرار گرہ کو کھول پائے گا۔۔؟

یا ان اسرار تک اس کی رسائی ہو گی۔۔؟

وہ از سر نو الجھتا اس سرا کو پکڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔

جب دفعتاً وہ متوجہ ہو گئی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یقیناً اس کی نظروں کا ارتکاز ہی تھا جو اس نے چونک کر سر اٹھایا تھا جو ابا گ بدر کو اتنی بھی مہلت نہیں ملی کے وہ زاویہ نظر بدل سکے۔۔

جبکہ مقابل کی نگاہوں میں سرد سی ناگواریت در آئی تھی۔وہ اس کی غلط فہمی دور کرنے فوراً اس کی ٹیبل کی طرف بڑھا تھا۔۔

"ایم سوری! میں نے شائد آپ کو ڈسٹرب کر دیا، پر یقین جانئے میرا آپ کی محویت میں مخل ہونے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔"قریب پہنچ کر بدر بلا توقف و جھجھک شائستگی سے معذرت خواں ہوا تو اتنے لمبے چوڑے بھرپور مرد کو اتنی چھوٹی سی بات پر نادم دیکھ اس کے تناؤ زدہ عضلات میں تحیر سمٹ آیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

آپ شائد کچھ زیادہ ہی مائنڈ کر گئی۔۔میں ایک مرتبہ پھر معذرت چاہتا"
ہوں۔۔۔"اس کی بے تاثر نظریں اپنے چہرے پر مرکوز دیکھ بدر خجل ہو کر
دوبارہ معذرت کرتا مڑا۔

"کیا تم اتنے ہی پیور ہو۔۔۔؟"

کب سے زبان پر مچل رہے سوال کو آواز و الفاظ کا تال میل ملا تھا جو ابا بدر
چونک کر مڑا۔

"کیا مطلب۔۔۔؟"

اس کی بھویں نا فہمی سے چڑھی تھی۔

میں نے پوچھا کیا تم اتنے ہی پیور ہو جیسا شو کرتے ہو۔۔؟ یا پھر جسٹ"
پریٹنٹ کرتے ہو لوگوں کو ایمپریس کرنے کیلئے اچھا مسلمان بننے
کا۔۔۔؟"اس کے استفامیہ کم استہزائیہ لہجے میں بلا کی تلخی و کاٹ تھی۔۔

غیر متوقع سوال پر بدر کے نافہم تاثرات تیزی سے سنجیدہ ہوئے تھے وہ ٹیبل
پر فائل رکھتا نہایت اطمینان سے اس کے مقابل رکھی خالی کرسی پر بیٹھا تھا۔۔

اگر آپ اس اچھے مسلمان کو انڈر لائن کر کے وضاحت کر دیں تو مجھے آسانی"
"ہو گی آپ کا سوال سمجھنے میں۔۔۔؟

طمانیت بھرے اپنے سادگی میں لپٹے سوال پر مقابل کی حسین آنکھوں میں
اتری اضطراب آمیز ناگواریت اور عضلات میں خطیر کھینچاؤ وہ واضح دیکھ سکتا
تھا۔۔

دیکھیں آپ۔۔۔"اس کے سنجیدہ ہو جانے پر بدر نے کچھ کہنے کیلئے لب وا کئے تھے کہ وہ جھٹکے سے کرسی چھوڑ کر کھڑی ہوتی دونوں پنجے ٹیبل پر گاڑ کر غصہ و تنفر سے بھری آنکھیں اس کی متحیر آنکھوں میں گاڑتی زہر خندگی سے پھنکاری۔۔

"جانتے ہو مجھے نفرت ہے مسلمانوں سے، خاص کر تم جیسے مسلمانوں سے مجھے شدید نفرت محسوس ہوتی ہے، جو اپنی فریبی عقیدت مندانہ باتوں سے لوگوں کو متوجہ کرتے ہیں متاثر کرتے ہیں، اپنے دین کی طرف راغب کرتے ہیں، اور جب مقابل پوری طرح اس کے فریبی آئینہ میں اتر جاتا ہے۔۔ پھر اسے یوز کر کے کسی ڈسٹبن میں ڈال دیتے ہیں، ای جسٹ ہیٹ بلڈی اس۔۔۔۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"شش!!!!ناٹ آورڈ مس وردہ۔۔ناٹ۔۔۔آ۔۔ورڈ۔۔۔۔۔"اس کی زہر اگلتی زبان قبل کے حدود سے تجاوز کرتی بدر نے انگلی اٹھا کر انتہائی قطعیت بھرے انداز میں اسے ٹوکا تھا۔۔

اور شائد پہلی بار ہاں پہلی بار اس ڈھائی دو سال کے عرصے میں وردہ نے اس کے چہرے کو ملائمت سے عاری سرد و سپاٹ آنکھوں کو سرخی مائل دیکھا تھا۔۔

اور جب اس نے لبوں کو جنبش دی تو ماحول اس کے گمبھیر لہجے سے آپ ہی آپ مرعوب ہو گیا۔۔

"کسی بھی انسان سے نفرت کرنے کی۔۔آپ کی ورڈنگ کی تناظر میں کسی بھی مذہب کے ماننے والے شخص سے نفرت کی ایک انسان کے پاس ہزار ٹھوس وجوہات ہو سکتی ہیں، لیکن کسی مذہب سے نفرت کرنے کی میرا دعویٰ

www.kitabibasti.com

ہے کسی بھی انسان کے پاس ایک بھی وجہ نہیں ہو سکتی، کیونکہ دنیا کا کوئی بھی مذہب کسی کو ذاتی طور پر نقصان پہنچانے کا درس نہیں دیتا، اس کے ماننے والے اپنے مفاد کیلیئے کم ظرفی کا ثبوت دیتے اپنے مذہب کو بدنام کریں تو یہ الگ بحث ہو گی۔۔ کم از کم میں تاجدار نبوت سرکار دو عالمؐ کا امتی یہ بات فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ میرے دین نے میرے نبی نے مجھے کسی مذہب سے نفرت کرنے کا درس نہیں دیا۔ لہٰذا آپ بھی اس کا خیال رکھیں۔۔۔" اس کی متنفر نگاہوں میں اپنی سنجیدہ مستحکم نگاہیں گاڑ کر ایک ایک لفظ پر خصوصاً ٹھہر ٹھہر کر دباؤ ڈالتا وہ بولا تو وردہ کے رگوں میں دوڑتے پر حدت لہو میں کسی برفستان کا سارا سرد پن اتر آیا تھا۔

دل نجانے کس احساس سے مغلوب ہو کر ڈوبا تھا لب پھڑ پھڑانے کی خواہش کے باوجود جنبش نہ کر پائے تھے۔۔

پانی پی لیں۔۔۔۔"اس کے متغیر تاثرات دیکھ فائل اٹھانے کیلیئے بڑھا اس کا" ہاتھ گلاس اس کی طرف کھسکا گیا تھا۔

تم۔۔۔۔" پانی کا گلاس اٹھانے کیلیئے بڑھے اس کے ہاتھ باضابطہ لغزش کا" شکار ہوئے تھے حلق سے اس نے مشکل سے تھوک اتارا تھا۔

میں نہیں جانتا مجھ جیسی خصلت رکھنے والے یا میرے ہم مذہب انسان نے" آپ کو کونسی ایسی تکلیف پہنچائی ہے جو آپ اس انتہا پر بد گمان ہیں، لیکن میں یہی کہوں گا شخصی جرم کیلیئے شخص قصور وار ہوتا ہے اس کا کنبہ مسلک یا مذہب نہیں۔۔۔۔"گلاس کو احتیاط سے اس کے لرزش کا شکار کھلے ہاتھ کے بالکل قریب کھسکاتا ازلی نرم و پر اثر انداز میں کہتا وہ بنا اس کے سپید پڑے دھواں دھواں چہرے پر نظر ڈالے فائل لیکر مڑ گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

وردہ کی دھند میں لپٹی نگاہوں نے نظروں سے اوجھل ہونے تک اس کی چوڑی پشت کا تعاقب کیا تھا پھر کسی نامراد پجارن کی طرح لوٹ کر اس کے تھمائے گلاس پر نگاہ ٹھہر گئی تھی۔

ادھر دوسری طرف پارکنگ کی طرح جارہے بدر کا دماغ تیزی سے متحرک تھا کچھ دیر قبل کے وردہ کہ تلخ مگر زخم خوردہ الفاظ ذہن میں دہراتے ہوئے اس کی متنفر سمندر سی گہری آنکھوں کی پرت در پرت تہے میں اذیت وزیاں کی گہری چھاپ دیکھ کر۔۔۔

"کیا اس لیے پروفیسر نے کہا کہ میں ان کی نفسیات کی پیچیدگی بہتر سمجھ سکتا ہوں۔۔۔؟" نقطے سے نقطہ ملانے پر ایک غیر واضح نتیجے پر اس کا ماہر نفسیات ذہن پہنچا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تُجھ سے ملنے کا وَاقعہ لِکھوں

اب میں کیا، یہ بھی سانِحہ لِکھوں؟

کیا میں لِکھوں، کہ لوٹ آو تم.

کیا میں کاغذ پہ, فاصلہ لکھوں؟

اپنی تکلیف کی تشہیر عموماً وہ لوگ کرتے ہیں جن کی دکھ کا تعلق دل سے نہیں دماغ سے ہوتا ہے۔ بلکہ ایک عجیب تشنہ نفسیات سے ہوتا ہے۔ جنھیں مظلوم بننا لوگوں کی ترس و ترہم بھری نگاہوں کا حصار تسلی و دلاسے سے لپٹے الفاظ سننے کی عادت سی ہو جاتی ہے جس سے ان کی عجیب نفسیات کو تسکین ملتی ہے۔۔۔

www.kitabibasti.com

لیکن میرال میزان عثمانی کا شماران خود ترسی کا شکار لوگوں میں نہیں ہوتا تھا۔ وہ تو تب بھی سینا پیٹ پیٹ کر نہیں روئی تھی جب جس حویلی کی دہلیز کو دلہن کے سرخ جوڑے میں ساز و سنگھار کے ساتھ ٹھاٹھ سے عبور کرنے کہ اس نے سفید جوڑے میں بین کرتی آوازوں کے درمیان عبور کیا تھا۔

تاروں کی جھومڑ سے سجی رات میں ارمانوں کی کلیوں کی بند قبا کھلنے کا انتظار کرنے کہ وہ بنا وصل کے لمحوں کی لذت سے آشنا ہوئے اس ویران خواب گاہ کی وحشتوں میں چلی آئی تھی۔۔

مخمور سرگوشیوں کی جگہ اس نے کمرے کی قبرستان سی خاموشی میں اپنی ہی سسکیوں کی آواز تکیہ میں منہ چھپا کر دبا کو ترجیح دیا تھا۔۔

یہ ارمانوں سے گندھی بظاہر نازک اندام مگر مضبوط اعصاب و عزت نفس کی ماری لڑکی کا غضب ہمت و حوصلہ قابل رشک و نا قابل یقین تھا۔ جس کہ زخم آج بھی ہرے تھے اور شائد آخری دم تک ہرے ہی رہنے تھے۔

محو خواب میرال کے سرہانے بیٹھی اس کے کملائے چہرے کو دیکھتی مضراب کا دل خون کے آنسوں رو رہا تھا۔ اس کا زرد چہرہ ایک ہی دن میں کچھ اور سرسو کا پھول ہو گیا تھا۔ وہ ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق اس کی بینڈیج بدلنے آئی تھی اور اس کے سینے سے لگی میزان کی تصویر دیکھ اس کے سارے سلے زخم جیسے ادھیڑتے چلے گئے تھے۔۔

"اتنا بھی خود کو مضبوط مت بناؤ کہ ہم ٹوٹ جائیں تمہارے حوصلے کے آگے۔۔۔" آہستگی سے الجھی لٹ کان کے پیچھے اڑستی وہ بھیگے لہجے میں سرگوشیانہ گزارش گر ہوئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

تمہیں بکھرنے کی اجازت ہے لڑکی، ہم سمیٹنے کے پابند ہیں تمہیں، اس" طرح اپنے آپ کو گھٹ گھٹ کر مت مارو کے کل انھیں جوابدہ ہونا پڑے تو ہم دفاع تک نہ کر سکیں۔۔۔"دوسرے گال پر بکھری لٹ کو سنوارتے وہ مغموم سی پھر ملجتی ہوئی تھی۔

آپ کو اداس روح بننے کا شوق کب سے چڑھ گیا مضراب سا۔۔۔؟"بند" آنکھوں سے اس کی سرگوشیاں سن رہی میرال کے لب متحرک ہوئے۔۔

تم۔۔تم جاگ رہی ہو۔۔۔؟"نقاہت زدہ آواز پر مضراب گڑبڑائی تھی۔"

"ہمیشہ کیلئے تھوڑی سوئی ہوں۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

خبردار جو ایسی بیہودہ بات کی تو۔۔" اس کی تلخ جملے پر مضراب مشتعل "ہوتی دہل کر ٹوک گئی تو اس کے پپڑی زدہ لبوں پر سادہ سی مسکراہٹ پل کو بہار دکھا کر غائب ہوئی۔

اتنی فکر مت کیا کرو میری بالکل ٹھیک ہوں میں۔۔۔" ایک مرتبہ پھر اپنے "چہرے سے الجھتی اس کی متفکر نگاہیں دیکھ وہ تسلی آمیز انداز میں بولی۔۔

میزان کی جدائی کا پہاڑ سے دکھ کو بنا تشہیر کئے اپنے تک محدود کر لینے کا حوصلہ بلاشبہ اسے اسی لڑکی سے ملا تھا جو پہلے دن سے اس کا سایہ بن گئی تھی۔۔ جس کی وہ ممنون تھی۔۔

شاباش! پھر فٹا فٹ سے اٹھو اور فریش ہو کر اچھا سا جوڑا پہنو حویلی میں جشن "کا سماں بندھا ہوا ہے، نیچے خوب رونق لگی ہے جو اب مزید عروج پر جانے والی ہے دیگوں کے منہ کھول دئے گئے ہیں جس سے میں تمہاری وجہ سے لطف

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اندوز نہیں ہو پا رہی۔۔۔"پل میں اپنی پرانی کھنک دار جون میں واپس آتی
اس نے ہونق میرال کو دونوں بازو سے پکڑ کر اٹھا کر بیٹھا دیا تھا۔۔۔

کونسی دعوت کیسا دیغ کس چیز کا سماں۔۔۔؟"مضراب کی نان اسٹاپ"
بولنے پر یہی کچھ الفاظ اس کے پلے پڑے تھے۔۔

وہ تو تم نیچے چلو گی تب پتا چلے گا ناں۔۔۔"اس کے اپر سے کمفرٹر ہٹاتی"
مضراب خود بھی بیڈ سے نیچے اتری ساتھ اسے بھی کھینچ چکی تھی۔

"!!بٹ مضراب"

کوئی مضراب نہیں۔۔ جلدی سے تیار ہو جاؤ ہمیں نیچے جانا ہے۔۔۔"حق"
دق میرال کو تال پر تال لگاتی وہ کبرڈ کے قریب لے گئی تھی پھر خود کبرڈ
کھول کر ہینگر زالٹنے پلٹنے لگی تھی۔

www.kitabibasti.com

یہ والا پہنو۔۔۔" ہلکے سبز رنگ کا دیدہ زیب سوٹ جس پر سفید موتیوں کا" خوبصورت اور نفس سا کام تھا اس کی طرف بڑھاتی مضراب جوش سے بولی۔۔

"سر پر چوٹ مجھے آئی ہے اور اثر تم پر ہوا ہے لگتا ہے۔۔۔۔"

میرال نے فوراً ہینگر کو اندر رکھا تھا۔

اسے حقیقتاً مضراب پر حیرانگی ہوئی تھی وہ بھلا شوق رنگ کہاں پہنتی تھی، سیاہ، سرمئی، ہاف وائٹ، سفید، پستہ اسی قسم کے کچھ سادہ رنگ تھے جو اس کی لباس کیلئے مخصوص تھے۔ شوق رنگ تو تتلیوں کے رنگین پروں کے مانند حسین خوابوں سے دستبردار ہوتے ہی چھوٹ گئے تھے۔

www.kitabibasti.com

میرا دماغ واقعی تمہاری فضول سی حرکت سے خراب ہے، اگر تم اسے پہننے "
سے انکار کرو گی تو مزید بلکہ شدید خراب ہونے کے امکانات ہیں، کیونکہ میں
نے اپنے جیسا جوڑا تمہارے لیے اس لیے نہیں بنوایا کہ تم اسے کبرڈ کی
زینت بنائے رکھو۔۔۔۔"واپس سے ہینگر اسے تھماتی مضراب خشمگیں انداز
میں دھمکی دیتی بولی تھی۔۔

مضراب! تم جانتی ہو میں رنگ نہیں پہنتی۔۔۔"لہجہ بے بس سا تھا۔"

"اور تم جانتی ہو میں نہ نہیں سن سکتی۔۔۔"

مضراب پلیز!!"مضراب کے اٹل انداز پر اس کا لہجہ کچھ اور پست ہوا تھا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تم پہن رہی ہو کیونکہ میں بھی ایسا جوڑا پہننے جا رہی ہوں، اور اگر تم نہیں پہنو گی تو۔۔۔۔" سنگین لہجہ اپناتے اس نے قصداً تو کو طوالت دیکر نامکمل چھوڑا تھا۔

"تو۔۔۔؟"

"مجھ سے بات کرنے کی کوشش بھی مت کرنا۔۔ بلکہ میں خود ہوسٹل شفٹ کر جاؤں گی۔۔ حویلی میں چھوٹی ہوں تو اس کا مطلب یہ تھوری ہے کہ سب مجھے ہوا میں ہی لے لیں۔۔" منہ پھلاتے وہ سینے پر بازو باندھ کر ضدی انداز میں پشت موڑ گئی تھی۔

حویلی میں اس کی دونوں پھپوئیں بمع اہل و عیال یاران کی آمد کی خبر سن کر خاصے اہتمام سے تیار ہو کر پھول مٹھائی تحفے و تحائف کے ساتھ آئی تھی۔ دونوں پھپو کی دونوں بیٹیوں کی تیاری تو آنکھوں کو خیرا کر دینے والی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تھی ایسے میں وہ قطعی نہیں چاہتی تھی کہ میرال اپنی سابقہ حلیہ میں سب کے سامنے جاکر ان سب سے الگ تھلگ لگے۔۔

اور پھر جشن کا سماں تھا تو وہ اس میں اس کے اصول و انداز کے ساتھ شامل ہو۔۔

اس کی دھمکی کارگر ثابت ہوئی تھی میرال مرتا کیا نہ کرتا کے مصداق ہینگر لیکر پاؤں گھسیٹی ہوئی واش روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

وہ واپس آکر بجائے حسب عادت و معمول شہنشاہ کے پیر پر بیٹھنے کے تالاب کے دوسرے کنارے پر جاکر آم کی جھکی ہوئی ٹہنی پر جا بیٹھا تھا۔

بات آئی گئی ہو گئی تھی ان دونوں کہ بیچ کی ناراضگی جوں کی توں برقرار تھی صبح بھی وہ شہنشاہ کو دانستہ نظرانداز کر گیا تھا اور اب آکر بھی۔۔

www.kitabibasti.com

صبح بھی شہنشاہ نے خاصی کینہ توز نگاہوں سے اس راجہ اندر کے تیور لیکر گھوم رہے شخص کی جیپ کو نظروں سے اوجھل ہونے تک گھورا تھا اور اب بھی اس کی حرکت کا تسلی سے جائزہ لیکر دونوں پیروں کو موڑ کر کھڑا ہوا تھا۔

شہنشاہ کی ایک ایک حرکت پر ترچھی نظریں رکھے بظاہر فون میں مصروف دلاور اس کہ دائیں جانب سے قریب آتے ہی تیزی سے فون کان سے لگا کر اٹھتا بائیں جانب کی سنگی کنارے پر چلنے لگا تھا۔

اس کی اس دانستہ حرکت پر شہنشاہ نے سونڈ اٹھا کر اپنی غصہ بھری سے آواز فضا کو ٹھیک ٹھاک مرتعش کیا جس کا اثر لیے بغیر وہ کان لپیٹے آگے بڑھتا گیا جواباً شہنشاہ بھی الٹے قدم لیتا دائیں جانب واپس مڑ گیا تھا۔۔

اور جب تک دلاور اس تالاب سے کاٹیج کی گیٹ تک جاتی بجری کی روش تک پہنچا شہنشاہ درمیان میں دیوار چین بن کر کھڑا ہو گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

کیا مسئلہ ہے کیوں ٹرافک حوالدار بن کر کھڑے ہو گئے ہو۔۔۔؟""

مصنوعی تیوریاں چڑھائے اس نے پوچھا تو جواباً شہنشاہ نے اپنی سونڈ کو لارڈ سے اس کے گلے کے گرد لپیٹنا چاہا لیکن وہ ثانیے کی چوک سے سائیڈ ہو گیا۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے خواہ مخواہ کی محبت جتانے کی، اس دن والی بے عزتی" از بر ہے مجھے۔۔۔" نتھنے پھلا کر جتاتا وہ سائیڈ ہوا تو شہنشاہ نے فوراً اس کے بازو کو سونڈ سے لپیٹتے باریک سی آواز نکالی جیسے کہہ رہا ہو۔

مان جاؤ نہ یار۔۔ میں نے تو تمہاری بھلائی کیلئے تمہیں اپنی نئی نویلی بیوی کے " "پاس بھیجا تھا لیکن یہاں تو نیکی گلے ہی پر گئی۔۔۔

میں تمہاری کوئی مسکے بازی میں نہیں آ رہا۔۔ تم شہنشاہ ہو تو کیا مجھے اپنی حقیر " رعایا کی طرح ایسے نکال پھیکو گے۔۔ بتاؤ ذرا بندے کی بھی کوئی عزت

www.kitabibasti.com

ہے۔۔"تیور ساتویں آسمان پر رکھے جتاتا وہ ہلکے سے اپنا بازو آزاد کروا کر کاٹیج کی باڑے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔

اس کے اٹھتے قدم بے حد سرشار تھے کیونکہ پشت سے بھاری قدموں کی دھمک ابھر رہی تھی مطلب شہنشاہ ہار نہیں ماننے والا تھا اسے منانے تک۔

یہ احساس ہی کس قدر فرحت بخش تھا کہ وہ کسی کیلیئے اتنا اہم تھا کہ اس کی ناراضگی کا خیال ہی اسے بے کل کر دیتا ہے۔۔

یہ ایک احساس ہر تلخ احساس پر غالب آجاتا تھا۔اس ایک احساس کو پوری جاذبیت سے محسوس کرتے وہ بھول جاتا تھا کہ ساری دنیا اس سے نفرت کرتی ہے، کراہیت محسوس کرتی ہے یا سب کیلیئے وہ ایک غیر ضروری فالتو وجود ہے۔یہ ساری تلخ حقیقت اس کی کڑواہٹ واذیت ایک شہنشاہ کی بے لوث محبت کے آگے دھواں ہو جاتی تھی۔

جو بے زبان ہو کر بھی اس سے بے انتہا محبت واپنائیت کا اظہار اس خوبصورت و مخلص انداز میں کرتا تھا کہ اس کی تشنہ روح سیراب ہو جاتی تھی۔۔

وہ لکڑی کے گیٹ کے اندر داخل ہوا تو شہنشاہ نے ایک مرتبہ پھر اس کے شانے پر سونڈ ڈالا جسے وہ شانہ جھٹکنے کے انداز میں گہری مسکراہٹ کے ساتھ پڑے ہٹاتا لکڑی کے تودے کی طرف بڑھا۔۔

جھوٹ موٹ کی ناراضگی کو کچھ اور طوالت دینے کیلئے لکڑی کا ایک گول تنا موٹے سے تنے پر رکھتا سائیڈ پر گرے کہلاڑی کو ہوا میں بلند کر جیسے ہی وہ لکڑی پر مارنے کیلئے قریب لایا ویسے ہی شہنشاہ نے پھرتی سے سونڈ میں کلہاڑی کو لپیٹ لیا تھا۔

ردعملاً اس کی اس غیر متوقع حرکت پر دلاور کا دل منہ کو آیا تھا۔۔

کیا حماقت تھی یہ۔۔؟"دہشت سے کھلاڑی چھوڑتا وہ دھاڑا تھا۔۔ایک "سیکنڈ کی چوک ہو جاتی تو آگے وہ سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا۔۔

اس کے اصلی والے غصہ کی پرواہ کئے بغیر شہنشاہ منمناتی ہوئی آواز نکال کر اس کی گردن کے گرد اپنی سونڈ کو لپیٹنے میں بلا آخر کامیاب ہوا تھا۔۔

یہ مذاق نہیں تھا مترا۔۔۔"اب کہ حقیقتاً وہ بگڑا تھا تنفس بھی اس کی یک "بیک غالب آئے خوف سے پھول رہی تھی۔۔

جواباً شہنشاہ نے اپنی سونڈ کو ذرا زور سے اس کی گردن پر کستے گویا اس حرکت کیلئے بھی معذرت کہا تھا۔۔

ایسی چھوٹی چھوٹی مسکین آنکھوں سے مجھے مت دیکھو۔۔۔فضول حرکت "دوبارہ مت کرنا جانتے ہو کتنا خطرناک تھا یہ۔۔لیکن میں ہی احمق

www.kitabibasti.com

ہوں۔۔۔"شہنشاہ کو فکر بھری ڈانٹ پلاتے اسے خود کی حماقت پر بھر تاؤ آیا تھا۔۔

جواباً شہنشاہ نے آنکھیں مزید چھوٹی کر لیا تھا جیسے جتانا چاہ رہا ہو کہ

کس نے کہا تھا مجھ سے ایسے ناراض ہونے کیلئے جبکہ جانتے ہو تمہاری"

"ناراضگی سوہان روح ہے میرے لیے۔۔۔۔

دوبارہ ایسی حرکت کی تو بہت برا پیش آؤں گا میں۔۔ جانتے ہو جان ہو تم"

میری۔۔ تم۔ پر کھروچ بھی آگئی تو میں۔۔۔۔"شدت سے اس کی سونڈ پر لب رکھتا وہ دھونس بھرے انداز میں بولا تھا ساتھ ایک ہاتھ شہنشاہ کی سونڈ تو دوسری اس کی گردن سہلا رہا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کچھ دیر اسی طرح اس کی سونڈ سہلاتے رہنے کے بعد اس نے ہاتھ سے دور کام کر رہے نظیر کو اشارہ کیا جوا باً وہ اثبات میں گردن ہلاتا جیپ کی طرف بڑھا۔۔

نظیر جیپ سے بڑا سا ٹوکرا برآمد کر کے باڑے کے احاطے میں داخل بھی نہیں ہوا تھا کہ شہنشاہ صاحب تک خوشبو پہنچ گئی اور وہ فوراً دلاور کی گردن سے سونڈ نکال کر بلند آواز نکالتا اس خوشبو کی تلاش میں نگاہیں گھمانے لگا۔۔

اور نگاہوں کو گوہر مقصود ملتے ہی اس جانب بڑھ گیا۔۔

"ہاہاہاہا۔۔ بڑے ہی کوئی مطلبی ہو یار تم من پسند چیز ملتے ہی پھر سے پیٹھ دکھا دی۔۔۔" ٹوکرے کے قریب سونڈ لیجا کر اس کے ایک مرتبہ پھر خوشی سے آواز نکالنے پر دلاور کا زندگی سے بھرپور قہقہہ گونجا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جس پر کھٹر کی سے کتنی ہی دیر سے اس دلفریب روٹھنے منانے کے منظر سے محظوظ ہو رہی مقدس نے بھاری قہقہے سے منتشر ہوئی دھڑکنوں کو سنبھالتی پیچھے ہوئی تھی۔

کھٹ کی آواز پر دلاور کی نگاہ اٹھی تو بس دھانی آنچل کا ایک سر سراتا سرا نگاہ کی گرفت میں آیا۔

تیرے بعد سنورنے کا خیال،

ہمارے لیے ویسا ہی ہے

جیسے بال آئے درپن میں،

اپنے عکس کو دیکھنے کی خواہش!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یعنی!

دل سوز خیال!

روح فرسا خواہش!

پانچ سال بعد ہاں کم و بیش آج پورے پانچ سال بعد اس نے کسی شوق رنگ کو اپنے نازک تراشیدہ وجود پر سجایا تھا۔اور اب آئینہ کے مقابل کھڑی اپنی شفاف پیشانی پر لٹک رہی سبز دوپٹے کی موتیوں کو عجب بے تاثر سی نگاہوں سے دیکھتے اسے اپنا آپ ہی کوئی ناشناسہ مجسمہ لگ رہا تھا خوبصورت مگر جان و ارمان سے خالی۔

www.kitabibasti.com

جاذب نقوش سے آراستہ چہرہ، اداسی کی آماجگہ غلافی آنکھیں، کٹاؤدار پنکھڑی سے لب سب ہی کسی بھی قسم کی مصنوعی آرائش وزیبائش سے یکدم پاک وبے بہرا تھے مگر دلکش بھی۔

جیسے بہار کی تسخیر و خزاں کے تسلط کے بعد منظر حسین تو ہوتا ہے لیکن یاسیت سے مزین بھی ہوتا ہے جو آنکھوں کو بھائے لیکن دل کو اداسی سے بھر دے۔۔

ایک مرتبہ پھر اپنے سادگی میں لپٹے سراپے پر بہار دکھا رہے سبز دیدہ زیب سوٹ پر اجنبی نگاہ ڈال کر وہ پیشانی پر دوپٹہ درست کرتی ہوئی طویل سانس کھینچ کر بے دلی سے خراماں خراماں چال چلتی ہوئی دروازے کی سمت بڑھ گئی تھی۔

نیچے کی جانب جانے والی پہلی سیڑھی پر قدم رکھتے ہی جیسی بے اختیار متعجب نگاہیں ہال میں محو گفتگو اشخاص کی اس کی جانب اٹھی تھی اسے مضراب کی ضد کہ آگے ہتھیار ڈال دینے پر شدت آور پشیمانی کے احساس نے حصار میں لیا تھا۔

لیکن اب کیا ہو سکتا تھا۔۔

وہ سست پڑتی دھڑکن کے ساتھ من من بھر کے قدم اٹھاتی قدم در قدم زینے طے کرتی نیچے سب کے درمیان چلی آئی تھی۔

"!السلام علیکم"

اپنے مخصوص دھیمی آواز سے بھی دبی آواز میں اس نے بنا نظر ملائے سب کو مشترکہ سلام کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

جوابا ًدی جان کہ علاوہ صرف نزہت اور نیلم نے خوش اخلاقی سے جواب دیا تھا باقی ثمرہ اور ظہرہ عثمانی کے تاثرات دیکھ بنا کسی جرم کے بھی وہ احساس جرم کے گرداب میں آگئی تھی۔اتنا تو دنیا وہ دیکھ چکی تھی کہ لہجہ ،تاثر ،اور نگاہ کی تاثیر پڑھ اور سمجھ سکے۔۔۔

"بچے !اب کیسا محسوس کر رہی ہیں آپ۔۔۔؟"دی جان نے پیار سے اسے قریب بلایا۔

"بہتر ہوں دی جان !"وہ نیچی آواز میں کہتی ان کے قریب گئی تھی۔

"اللہ تمہیں صحت دے ہم سب تو ڈر ہی گئے تھے۔۔جانتی ہو بچی کو کتنی گہری چوٹ آئی تھی،اسے بے سدھ فرش پر پڑا دیکھ ہمارے تو اوسان ہی خطاء ہو گئے تھے وہ تو باران نے فی الفور سوجھ بوجھ سے کام لیا ورنہ تو بچی نجانے کتنی دیر تک اور بیہوش رہتی۔۔"میرال کے سر پر ہاتھ پھیرتے دی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جان نے فکر آمیز انداز میں بیٹیوں کو بتایا جو غالباً اس خبر سے اچھی طرح واقف تھیں۔۔

"ہر مرتبہ سوجھ بوجھ سے کام لینے کیلئے کوئی موجود نہیں ہوتا اماں سا! اس لیے انسان کو خود ہوش و حواس کو قابو میں رکھنا چاہئے۔۔" ثمرہ بیگم کا کچھ جتاتا لہجہ ایسی تپش لیے تھا کہ میرال نے بے ساختگی میں ان کی جانب نگاہ اٹھائی پر وہاں سرد چبھتا ہوا تاثر دیکھ خفت و ندامت کے بوجھ سے گردن جھکتی چلی گئی۔

"یہ کیا بات ہوئی بھلا۔۔؟ کوئی جان بوجھ کر تو حواس کھوتا نہیں ہے، جو اردگرد کا ہوش رکھ لے پہلے۔۔" دی جان کو ان کا لہجہ نہیں بھایا تھا۔

"میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں تھا اماں سا۔۔" دی جان کے ناپسندیدہ انداز پر وہ فوراً سنبھلی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دی جان میں ذرا آتی ہوں۔۔"میرال اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔"

ارے کہاں ؟ابھی تو طبیعت سنبھلی ہے تمہاری۔۔۔"دی جان نے اس کی" کلائی پر گرفت بنائی تھی۔

"بس ایسے ہی دی جان ذرا میں کچن کا چکر لگا لیتی ہوں۔۔۔"

وہ کسی بھی طرح اس منظر سے غائب ہونا چاہتی تھی۔

کوئی نہیں چپ کر کے بیٹھو یہاں۔۔چہرہ دیکھو اپنا سرسو کا پھول ہو رہا ہے" بالکل!!"دی جان نے ڈپٹ دیا تھا۔

دی جان!میں بالکل ٹھیک ہوں بس مضراب کو دیکھ کر آتی ہوں" ادھر۔۔۔"وہ نرمی سے کہتی ان کی سرزنشی گھوری کے جواب میں مبہم سا مسکراتی کچن کی طرف بڑھی تھی۔

www.kitabibasti.com

اپنی پشت پر نظروں کا ارتکاز محسوس کر دل میں انگڑائی لے رہی پیشمانی و بے چینی دو چند ہوئی تھی جو کچن میں قدم رکھتے ہی خود پر نظر پڑتے ہی ناظمہ بیگم کی سمٹی مسکراہٹ اور گہری خاموش نظروں سے لی ئے گئے جائزے کے بعد مزید بڑھ گئی تھی۔

ملازم سمیت دیگر نے بھی خاصی حیرت آمیز نگاہوں سے اس کو نہارا تھا جیسے خوش رنگ لباس زیب تن کر اس نے کوئی بہت انوکھا کارنامہ انجام دیا ہو۔۔

www.kitabibasti.com

وہ کاٹیج کی سیڑھیوں پر بیٹھا ہاتھ میں موجود فون کو تین انگلیوں میں کسی کھلونے کی طرح گھماتا کشمکش کا شکار تھا جس کہ آئینہ دار اس کی فراخ پیشانی پر سجی ان گنت بل تھے۔

www.kitabibasti.com

سامنے شہنشاہ مزے سے کٹھل کھا رہا تھا اور وہ بار بار گھنی مونچھوں تلے دبے ہونٹ کو کچل رہا تھا۔

وجہ کوئی اتنی بڑی نہیں تھی لیکن ہمہ وقت حالتِ جنگ میں رہنے والے ایک وقت میں دماغ گھوم جانے پر دس دس بندوں کو پچھاڑ کر رکھ دینے والے حریف زادے کیلئے ہمالیہ سر کرنے سے کم بھی نہ تھی آخر کو انھیں خود سے جا کر اس نئے اضافے کو مخاطب کرنا تھا۔جو کہ اتنے دنوں کے ساتھ رہتے انھوں نے ایک مرتبہ بھی نہ کیا تھا۔

دفع کرو مجھے کیا۔ان کے پاس اپنا فون ہو گا خود کال کر لیں گی۔۔۔"جیب سے سگریٹ برآمد کر لبوں پر دباتے اس نے سر جھٹکا۔

پھر حاجی صاحب نے مجھے کیوں کال کیا۔۔؟"گہرا کش کھینچتے وہ الجھ کر خود سے مستفسر ہوا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

شائذان کا فون بزی یا سوئیچڈ آف آرہا ہو۔۔"دماغ نے فوراً ممکن پہلو سامنے رکھا۔

پھر حاجی صاحب نے ایسا کیوں کہا کہ اگر مجھے زحمت نہ ہو اور مصروف نہ ہوں تو بات کروادوں۔اور نمبر بلخصوص داجی کے پاس سے کیوں لیا انھوں میرا۔۔؟"کش پر کش لگاتے وہ اپنے ساتھ ہی کے بی سی کھیل رہا تھا۔

"اففف!!جو بھی ہو میں نے ان سے وعدہ کیا تھا بات کروادوں گا واپس جا کر تو بس کروا دیتا ہوں باقی سب کی خیر ہے۔۔۔"تین حصہ ختم ہوئی سگریٹ کو ایک جانب اچھالتا وہ دروازہ جھٹکے سے کھول کر اندر داخل ہوا۔

عین اسی وقت مغرب کی نماز کیلیئے وضو بنا کر دوپٹہ باندھتی ہوئی واش روم سے برآمد ہوئی مقدس بوکھلاہٹ میں بجائے دوپٹہ ٹھوڑی کے نیچے سے لیجانے کے ناک کے اپر لپیٹ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہ ایک بالکل غیر متوقع صورت حال میں انجام پائی یکدم غیر ارادی حرکت تھی لیکن دلاور کو سخت گراں گزری تھی۔ نتیجتاً اُس کے اعصاب تیزی سے سپاٹ ہوتے بھینچے اور آنکھوں میں شدید ناگواریت کے غماز سرد تاثرات ابھرے۔

"مجھے نہیں معلوم تھا شرعی پردہ چاردیواری کے اندر بھی ہوتا ہے۔۔۔ خیر آپ کے ابا کی کال آئی تھی بات کر لیجئے گا۔۔۔" بھینچے لہجے میں ٹھٹھرتے طنزیہ جملے کے ساتھ فون بھی بیڈ پر اچھالتا وہ وہیں سے مڑ گیا تھا۔

پیچھے اس کے جملے کا مفہوم سمجھ مقدس حق دق سی کھڑی کی کھڑی رہ گئی تھی۔

شائد نہیں یقیناً وہ طنز کو بہتر بنانے کیلئے لفظ 'چاردیوار' کی جگہ لفظ 'شوہر' کا موزوں استعمال کر سکتا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن ہائے موصوف کی لمبی ناک!!جو ہمیشہ بیچ میں آجاتی تھی۔بند دروازے اور پھر بیڈ پر پڑے فون کو دیکھ اس کے نازک لبوں کا مبہم سی مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

""پانی مل سکتا ہے۔۔۔؟

"جج۔۔جی۔۔؟"

عقب سے ابھری گمبھیر آواز پر گھی میں کھیر کیلئے خشک میواجات بھون رہی اپنے خیالوں میں گم میرال بری طرح اچھلی تھی۔

اپس!!!میں نے آپ کو ڈرادیا لگتا ہے۔۔۔؟"اس کے ہوائیاں اڑے" تاثرات سے مقابل محظوظ ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

نہیں! ایسا تو نہیں ہے۔۔۔"میرال نے دقت سے حواس یکجا کر جواب دیا" تھا۔

البتہ اندر مقابل کی براہ راست نظر خود پر دیکھ وہ تذبذب کا شکار ہو چکی تھی۔ایسا نہیں تھا کہ ان نگاہوں میں کسی قسم کی غلاظت تھی۔ لیکن ایسا ضرور تھا کہ میرال کو ان نگاہوں سے الجھن ہوتی تھی۔اور یہ شخص ہمیشہ اس سے ایسی جگہ متصادم ہوتا تھا جب آس پاس کوئی اور نہیں ہوتا جس طرح ابھی کچن میں کوئی نہیں تھا سب باہر خوش گپیوں میں مصروف تھے اور وہ کھیر تیار کر رہی تھی جو کہ دی جان سمیت کئی لوگوں کی پسندیدہ تھی۔۔۔

مجھے ایسا لگ تو نہیں رہا۔۔؟"جنید نے دونوں ہاتھ پوکیٹ کی جیب میں" ڈالتے دلچسپی سے پوچھا۔

www.kitabibasti.com

سیاہ پینٹ شرٹ میں ملبوس دراز قدو قامت کا مالک خوبروسا جنید ثمرہ عثمانی کا اسٹریلیا پلٹ ہونہار اور اکلوتا اور بڑا سپوت تھا۔ جس سے میرال کا قریب یہ پانچواں ناپسندیدہ اور الجھن سے بھرپور تصادم تھا۔ خیر تصادم کہنا غلط ہی تھا کیونکہ یہ شخص قصداً موقع نکال کر اس کی جان مشکل میں ڈالتا تھا۔

"آپ کو غلط فہمی ہو رہی ہے۔اور پانی باہر ٹیبل پر ہے زحمت نہ ہو تو وہاں سے پی لیں۔۔۔" بہت تگ ودو سے لہجہ مضبوط کرتی وہ کہہ کر واپس چولہے کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

"صرف پانی پینا مقصد ہوتا تو وہاں کا راستہ معلوم تھا مجھے بھی۔۔ قدم اس سمت اٹھے ہیں تو محرک کچھ اور ہو سکتا ہے۔۔۔" فریج کی طرف قدم اٹھاتا وہ معنیٰ خیزی سے بولا تو بدحواسی میں میرال کی انگلیوں کی چمچ پر گرفت کمزور

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پڑی اور ساعت کی سازش سے کاجو اور بادام کے گھی میں لتھڑے کئی ٹکڑے اس کی گلابی ہاتھ کے پشت پر آن گرتے چلے گئے۔۔

سسس!!""" جلن کے احساس سے لب بھینچنے کے باوجود نازک لبوں سے" سسکاری خارج ہوئی۔

اوئچ! یہ کیا کر لیا آپ نے۔۔۔؟" جنید لپک کر بوتل لیئے اس کے" قریب آیا تھا۔

پلیز! میں ٹھیک ہوں۔۔"اس کے ہاتھ تھامنے کی بے اختیاری کو شش کو" ہاتھ پیچھے کر میرال نے فوراًنا کام کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

کوئی ٹھیک نہیں ہیں آپ۔۔یہ بوٹل رکھیں اس پر میں برف لاتا ہوں۔۔۔"اس کے گریز کو اہمیت دیتا وہ فکر مند سا بوتل تھما کر فریج کی طرف بڑھا تھا۔

یہ لگائیں ذرا میں دیکھتا ہوں اوئنمنٹ کدھر ہے۔۔۔"برف کی ٹرے سے چند ٹکڑی لیکر اس کی طرف بڑھاتا وہ پریشان متلاشی نگاہیں پورے کچن کے کبرڈ پر گھما رہا تھا۔

پلیز!!آپ باہر جائیں، مجھے جو کرنا ہو گا میں خود کر لوں گی سمجھ کیوں نہیں آرہی آپ کے۔۔۔؟"اس کے دھر ادھر کبرڈز کھولنے اور بند کرنے پر میرال درد بھلائے جھلا اٹھی تھی۔

جلد جھلس گئی ہے آپ کی آپ بس برف لگائیں اس پر۔۔۔"وہ ڈھٹائی سے کاروائی جاری رکھے ہوئے بولا۔

www.kitabibasti.com

مجھے نہیں لگانا کچھ۔۔" اس شخص کی ایک ہی رٹ پر میرال غصہ سے" برف کی ٹکڑیوں کو سنک میں اچھال کر دروازے کی سمت بڑھی جب وہ ہوا کے جھونکے سے مقابل آن ایستادہ ہوا۔

اوئنمنٹ لگالیں۔۔ گھی کا زخم معمولی نہیں ہوتا۔۔۔" سخت الفاظ میں منع" کرنے کے باوجود وہ باز نہیں آیا تھا۔

"آپ۔۔۔۔"

ارے! میں تو یہاں کھیر لینے آئی تھی لیکن یہاں تو کھچڑی پک رہی ہے" کوئی۔۔۔؟" دفعتاً گر خسار زہر میں بجھے تیر سے معنی خیز لہجہ اپنائے سامنے آئی تو میرال کا شدت سے من کیا کہ زمین پھٹ ہی جائے آج۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میرال کا ہاتھ جل گیا ہے۔۔۔" جنید نے دانت پیس کر اس کے لہجے والفاظ" پر کچھ سخت کہنے سے خود کو باز رکھا تھا۔

"تو آپ مرہم بن گئے۔۔"

"زبان سنبھالو اپنی رخسار۔۔۔"

اپس! سوری میرے کہنے کا مطلب تھا کہ آپ نے مرہم لگا" دیا۔۔" استہزائیہ انداز اپناتے تصحیح کم تضحیک آمیز انداز میں وہ چہک کر بولی تو میرال کا چہرہ درد سے زیادہ احساس ذلت سے کند دھار ہو گیا۔

تمہارا دماغ خراب ہے بس!" خشمگیں نگاہوں سے اسے گھورتا وہ اوئینمنٹ" اسی کی ہتھیلی میں پٹخ کر تیز قدموں بڑبڑاتا نکل گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

میرال چاہ کر بھی اپنی جگہ سے ہل نہیں پائی تھی۔جب لب کترر ہی میرال کا ہاتھ نرمی سے اپنے ہاتھ میں تھامتی رخسار تمسخرانہ مسکرائی۔۔

آپ کے ستارے یا تو عروج پر ہیں یا پھر گردش میں بھابی سا! کبھی آپ" کمرے میں بیہوش ہو جاتی ہیں تو کبھی یہاں ہاتھ جھلسا لیتی ہیں،اور کمال کی بات مسیحا بصد اصرار مسیحائی کیلئے پہنچ جاتا ہے۔۔۔"سفید ٹھوس مادہ کو اپنی مخروطی انگلیوں سے نرمی سے اس کی جھلسے جلد پر لگاتی اپنے لہجہ و انداز سے کئی زخم اس کی روح پر لگا کر اس کے دھواں دھواں چہرے پر معنٰی خیز مسکراہٹ اچھال کر وہ پیچھے ہوئی تھی۔

ویسے اتنے سالوں بعد آپ کو خوش رنگ لباس میں دیکھ کر اچھا لگا۔۔ویسے" بھی پانچ سال بہت ہوتے ہیں،راکھ کو سینے سے لگائے رکھنے کیلئے۔۔۔"اس نے دایاں آنکھ کو ایک ادا سے دبایا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"رخ۔۔سا۔۔۔ر۔۔۔"

صدمہ سے بت بنی کھڑی اس کے سفاک الفاظ سے گھائل میرال کے لب جنبش تک کرنے سے قاصر رہ گئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

حویلی میں گہما گہمی کا غضب عالم تھا۔

دوڑتے بھاگتے ملازم نقرئی قہقہے بے وجہ کا تام جھام تضاد داجی نے اپنے سیاسی کارکنان کو مدعو کر لیا تھا جن کے ساتھ بیٹھ کر حقیقتاً اس کے اعصاب جھنجھلا اٹھے لیکن اپنے ضبط کمال کا آخری حد تک امتحان لیتا وہ ان کے ساتھ بیٹھا ان کے سیاسی مفادات ووٹ حاصل کرنے کے نت نئے کار آمد منصوبوں سے فیض یاب ہوتا رہا تھا اور جب وہ مسکرا کر داد طلب نظروں سے اسے دیکھتے اور

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

داجی سمیت سب کی نگاہ اس کی سمت اٹھتی تو اس وقت حقیقتاً اس کے اعصاب چٹخ پڑتے تھے۔۔

پھر حویلی کے اندر اس کی پھپیوں اور کزن کے جھرمٹ میں بقیہ بچی کھچی ہمت کا امتحان۔۔

وہ فطرتاً خلوت پسند انسان تھا اپنی ذات اپنی پسند ناپسند اپنی ذات تک محدود رکھنے اور اپنی ذات کی محور میں رہنے والا۔لوگوں سے مراسم بڑھانا یا حد سے زیادہ سوشلائز کرنا اسے کبھی پسند نہ رہا تھا۔اس کا پسندیدہ مشغلہ ملکوں ملکوں گھومنا وہاں کی نادر و نایاب جگہ و چیزوں کو اپنے کیمرے کی آنکھ میں قید کرنا تھا اور اپنی انیتس سالہ زندگی میں وہ یہی کرتا رہا تھا۔۔

لہٰذا یہ سب اسے سخت کوفت میں مبتلا کر رہے تھے لیکن کیا کر سکتا تھا۔وہ کسی بھی طرح سب سے دامن چھڑا کر چند پل سکون کے گزارنے فریش

www.kitabibasti.com

ہونے کے بہانے اپنے کمرے میں آیا تھا۔ابھی اسے لیٹے زیادہ وقت نہیں گزار تھا جب سائیڈ روم سے مضراب کی بلند ہوئی آواز پر کان کھڑے ہوئے۔

تھکن اجازت تو نہیں دے رہی تھی لیکن تجسس چین لینے بھی نہیں دے رہا تھا تبھی وہ دبے قدموں کمرے کی دہلیز عبور کر میزان کے کمرے کی دہلیز تک آواز کی تعاقب میں چلا آیا حرکت بلاشبہ غیر اخلاقی تھی لیکن مضراب کی بھڑکی آواز کا تجسس جو نہ کروائے۔۔

"جب تمہیں چینج ہی کر لینا تھا تو کیا ضرورت تھی خواہ مخواہ میں مجھے دوپل کیلیئے خوش کرنے کی۔۔؟" مضراب کی آواز میں غصہ و جھنجھلاہٹ کی آمیزش تھی۔

www.kitabibasti.com

"مضراب ! میں نے کہا نا دوپٹے پر سالن گر گیا تھا اب خراب دوپٹہ اچھا تھوڑی لگتا۔۔؟" منمناتی ہوئی ملتجی آواز کسی وجہ سے بھاری تھی۔

جو بلاشبہ میزان کی وائف کی آواز تھی۔وہ ذرا سا دروازے سے دور ہوا۔

"ہاں ! تو پھر کیا مسئلہ ہے یہ گلابی والا سوٹ پہن لو۔۔ لیکن اس فضول سے رنگ کو اتارو بلکہ یہ بھی کوئی رنگ ہے۔۔"گلابی سوٹ اس کی سمت بڑھاتی مضراب نے شدید کوفت بھری نظر اس کے پھیکے سے بادامی رنگ کے سوٹ پر ڈالی جو اتنا ہلکا تھا کہ سفید ہے بادامی ہے یا کیا ہے تفریق کرنا مشکل تھا۔

"اب تو پہن چکی ہونا ! پھر کبھی تمہاری خواہش پوری کردوں گی۔۔"میرال اس کی ایک ہی رٹ سے بے بس ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"ان تمہیں بھی قطعی میں لگا ہے ڈنر نیچے۔۔پہنو ابھی کے ابھی نہیں کبھی بدھے کپڑوں میں جانے کی اجازت نہیں دوں گی۔۔" وہ ہٹ دھرم ہوئی۔

"ٹھیک ہے میں نہیں جاتی نیچے۔۔۔"

"میرال۔۔۔۔"

"اور اس ہوں سمجھتی فکر تمہاری میں۔کرو کوشش کی سمجھنے !پلیز مضراب کی قدر بھی کرتی ہوں، لیکن تم بھی سمجھو۔۔میں تمہاری اور باقی لڑکیوں کی طرح نہیں ہوں۔۔"

"کیوں تمہارے سر پر سنگ ہے۔۔۔؟"اس کے متاسفانہ انداز پر اندر مضراب کے ماتھے پر ناگواریت کے باہر باران کی ماتھے پر نا سمجھی کے شکن نمودار ہوئے تھے۔

www.kitabibasti.com

نہیں میں ایک بیوہ ہوں۔۔اور ہمارے معاشرے میں بیوہ کی زندگی" گزارنے اور پہننے اوڑھنے کا ایک طریقہ ہے۔۔۔" وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس بحث کو ختم کرنے کیلئے سفاک ہوئی تھی۔۔

تم۔۔ تم۔۔ کتنی مرتبہ کہا ہے یہ لفظ اپنے لیے مت استعمال کیا کرو سمجھ" نہیں آتی تمہاری۔۔۔؟"غصہ سے ہاتھ موجود سوٹ کو زمین پر پٹختی وہ آپے سے باہر ہوئی تھی۔۔

تم مجھے مجبور کرتی ہو۔۔ باقی تمہاری خواہش کیلئے میں نے وہ والا ڈریس پہنا" تھا ناں یہ بھی کبھی پہن کر دکھا دوں گی لیکن ابھی۔۔۔"اس کا غصہ سے تمتماتا چہرہ دیکھ وہ زبردستی کی مسکراہٹ لبوں پر سجائے اس کے قریب آنے لگی لیکن ادھر مضراب کے تو تن بدن میں آگ ہی لگ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بھار میں جاؤ تم اور بھار میں جھونکو میری خواہش کو۔۔۔"پھار کھانے والے" انداز میں کہتی وہ تن فن کرتی نکلی تھی باران تیزی سے اپنے روم میں غائب ہوا تھا۔۔

ایم سوری مضراب! لیکن تمہارے خلوص کی ویسی پذیرائی نہیں کر سکتی" میں۔۔"بجھے دل کے ساتھ گلابی ڈریس کو اٹھا کر بیڈ پر رکھتی وہ دروازے کی سمت بڑھی تھی پھر پلٹ کر نگاہ اس ڈریس پر بھٹکی کبھی اس کا یہ رنگ پسندیدہ ہوا کرتا تھا۔۔

روم کا دروازہ بھیڑ کر وہ مڑی تو سائیڈ روم میں جارہی ناظمہ بیگم پر نظر پڑی جنھوں نے تسلی آمیز نگاہوں سے اب کہ اس کے حلیہ کا جائزہ لیا تھا۔

اچھا کیا وہ کپڑے بدل لیے ورنہ خواہ مخواہ ہی بات کا بتنگر بنتا۔۔"انھوں" نے جائزہ مکمل کرتے ہی سکون کی سانس خارج کی۔

www.kitabibasti.com

جی! میں آپ سے معذرت کرنے ہی آرہی تھی۔وہ مضراب کے مجبور" کرنے پر۔۔۔"لب کچلتے اس نے مجرمانہ انداز میں جملہ ادھورا چھوڑا تھا۔

وہ لڑکی ویسے ہی پاگل ہے،اسے زمانے کی اؤنچ نیچ کی کیا خبر تم اس کی اؤنٹ" پٹانگ باتوں پر کان نہ دھرا کرو۔۔اب جاؤذرا نیچے دیکھ لو ٹیبل پر کچھ کمی بیشی تو نہیں۔۔۔"ان کے تنبہہ آمیز حکم پر وہ سر ہلاتی تیزی سے ان کے سائیڈ سے گزری تو وہ نفی میں سر کو جنبش دیتی باران کے روم میں داخل ہو گئی جو بیڈ پر بیٹھا دروازے کی سمت ہی متوجہ تھا۔۔

تم یہاں بیٹھے ہو چلو نیچے جلدی سے سارے کھانے پر تمہارے منتظر " ہیں۔۔۔"وہ نرمی سے مسکراتی اس کے قریب آئی۔

www.kitabibasti.com

آپ جانتی ہیں ماں سا مجھے خواہ مخواہ کی توجہ اور بھیڑ بھاڑ نہیں پسند آپ نے"
بیکار میں ہجوم اکٹھا کر لیا ہے۔۔۔" وہ بیزاریت سے کہتا قد آدم آئینہ کے
سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔

پہلے مضراب اور میرال پھر میرال اور ماں سا کی مابین گفتگو سن کر عجیب
اکتاہٹ محسوس کر رہا تھا وہ اس ماحول سے۔

میں نے اکٹھا نہیں کیا ہے یہ ہجوم۔ تمہارے لیے خود لوگ دوڑ دوڑ کر"
آرہے ہیں۔۔ اور آئے بھی کیوں نہ آخر کو میرا بیٹا ہے ہی ایسا بخت آور آن
بان شان والا۔۔۔" انھوں نے فخریہ اس کے دراز قد و قامت کو دیکھتے
گردن اکڑا کر کہا تو وہ نفی میں سر ہلا کر رہ گیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اتنے دنوں بعد حاجی حکیم سے بات کر کے وہ بالکل ہلکا پھلکا محسوس کر رہی تھی۔ جمود کا شکار ذہن بھی تر و تازہ ہو گیا تھا۔ دل بھی سرشار تھا تو مانند گلاب چہرے پر بھی اندرونی شادمانی کے قوس و قزح سے رنگ بکھر گئے تھے۔

کھڑکی سے دیکھنے پر کہ دلاور باہر سیڑھیوں پر ہی بیٹھا ہے اس نے بنا جھجھک دوازے پر اندر سے دستک دیا ساتھ مخصوص طرز تخاطب۔۔

سنئے!" مدھر سی آواز سے متوجہ بھی کیا۔"

جواباً شہادت اور درمیانی انگلی میں سگریٹ دبائے وہ گردن دائیں بائیں جھٹکا دیکر کڑ کڑاتا ہوا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔

بہت بہت شکریہ آپ کا۔۔۔"فون اس کی سمت بڑھاتی وہ لہجے میں محسوس" کی جانی والی خوشی کی کھنک لئے بولی۔

www.kitabibasti.com

اہم!" جواباً ہلکا سا گلا کھنکار کر وہ فون تھامتا مڑا۔"

سنئیے!" مقدم اٹھانے سے قبل پکار واپس ابھری تو وہ ویسے ہی ایک پیر پر "
مڑا۔

"!چائے"

بھاپ اڑاتی چائے کے مگ سے سجی کانچ کی چھوٹی سی ٹرے سامنے آئی تو اس کی تنی بھویں کچھ اور سکڑ کر قریب آئی لیکن مقابل کے چہرے کی جانب نگاہ اس نے قصداً نہیں اٹھائی تھی۔

شکریہ کہہ رہے ہیں ہم۔۔" مقابل کی خاموشی پر وہ مبہم سا بولی تو دلاور کے "
من میں کیا سمائی کہ اس نے باوجود دماغ کے سرزنش کے مگ اٹھالیا تھا۔

"!سنئے"

www.kitabibasti.com

"!فرمائیے"

ابھی وہ کپ لیکر پورا مڑا بھی نہیں تھا کہ ایک اور پکار پر حقیقتاً اُس کی بس ہو گئی تھی تبھی چڑ کر پورا کا پورا اس کے مقابل آن ایستادہ ہوا تھا۔

وہ۔۔ معذرت! لیکن ہم پوچھنا چاہ رہے تھے آپ ابھی کیا کھانا پسند کریں" گے تا کہ ہم وہ بنادیں۔۔۔" مقابل کے تیور دیکھ مقدس کی آواز احتیاطاً بے ربط ہوئی تھی۔

آپ کو مجھ سے ڈر نہیں لگتا۔۔۔؟"مگ اس کے ہاتھ میں ہنوز موجود ٹرے" میں رکھ کر وہ براہ راست مستفسر ہوا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ کو مجھ سے ڈر نہیں لگتا۔۔۔؟"مگ اس کے ہاتھ میں ہنوز موجود "

ٹرے میں رکھ کر وہ براہ راست مستفسر ہوا تھا۔۔۔

کیوں لگنا چاہئے۔۔۔؟"متحیر آنکھیں دھیمے لہجے کے ساتھ اٹھی۔"

"کیوں۔۔۔؟"

جواباً بھاری قدم ماہر شکاری کے انداز میں درمیانی فاصلہ گھٹانے کیلیے متحرک ہوئے تو سکڑ کر وقفے سے سمٹتے دل کے ساتھ بے اختیار مقدس کے قدم ذرا پیچھے کھسکے۔

اور پھر گمبھیر سرد لہجہ ابھرا۔

آبادی سے کوسوں دور اس ویرانے میں واقع کئی ایکڑز پر پھیلے اس گھنے قدیم" درختوں سے بھرے باغ کے اس چھوٹے سے کاٹیج میں آپ میرے ساتھ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بالکل تنہا ہیں، باہر ذی روح کے نام پر چند ایک بے زبان ہیں بس! اور میری شہرت سے بھی اچھی طرح واقفیت رکھتی ہیں، پھر بھی ڈر نہیں لگتا آپ کو؟ میں آپ کے ساتھ کچھ بھی غلط کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔؟" سرسراتے معنیٰ خیز لہجے میں سنسنی خیز منظر کشی پر خصوصی دھیان دیتے آن کی آن میں مقابل کی آئینہ جبین کو خوف سے عرق عرق دیکھ اس کے دل کو ایک کمینی سی خوشی ملی تھی جو عنابی لبوں پر مسکان تو نہیں لیکن آنکھوں میں چمک بن کر ابھری تھی۔

آپ۔۔آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے۔۔" پست لہجے میں محسوس کی جانے" والی لغزش تھی۔

اچھا۔۔۔! کس بنا پر یہ دعویٰ ہے۔۔؟" سپاٹ لہجے کے ساتھ آنکھوں میں" بھی استہزائیہ چمک شامل ہوئی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیونکہ دی جان کی تربیت پر ہمیں پورا بھروسہ ہے۔۔"لحظے کے توقف سے" ابھرا مترنم مگر ٹھوس لہجہ قطعی کسی قسم کے خوف سے عاری تھا جو لحظے بھر میں دلاور کی آنکھوں کی چمک چھین کر عجب مضطربانہ کشمکش میں ڈال گیا پر وہ فوراً سنبھلا تھا۔

حد سے زیادہ بھروسہ بھی اچھا نہیں انجام دھوکہ و پچھتاوے پر ہوتا ہے۔۔۔"سابقہ انداز برقرار رکھتے نگاہ براہ راست محو رقص جھالڑی پلکوں پر رکھتا مقابل کا ضبط آزمانے کیلیئے مزید پیش قدمی کی۔

جواب میں سابقہ حرکت دہرائی گئی تو ایک مرتبہ پھر احساس تسلط غالب آیا۔

نتیجے کا دارومدار عمل ورد عمل پر ہوتا ہے، سو کوئی بھی نتیجہ پائیدار نہیں ہوتا۔۔"نگاہ سجدہ ریز تھی لیکن لہجہ مستحکم موقف پر قائم ودائم تھا۔

www.kitabibasti.com

اندھا اعتبار ہمیشہ نقصان دہ ہوتا ہے ہر صورت ۔۔۔" وہ اس کے استحکام پر جھلا یا تھا کچھ۔

" ایک ماں کی تربیت پر کیا اعتبار نا قابل تسخیر و تبدیل ہوتا ہے، آپ ہمیں غلط ثابت کرنے کی ضد میں خود کے ساتھ زیادتی کر جائیں تو قطعی الگ بحث ہو گی۔۔ ورنہ دی جان کی پر وقار شخصیت آپ کی عمدہ خطوط پر ہوئی تربیت کی آئینہ دار ہے۔۔۔۔" مضبوط لہجے میں کہتے اس نے پر یقین نگاہ اٹھائی تو بے اختیاری میں دلاور کی نا صرف نگاہوں کا ارتکاز ٹوٹا بلکہ اسے خوف زدہ کرنے کا بچکانہ منصوبہ بھی متزلزل ہوا۔

"ایک اور چیز۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

وہ سخت نالاں سا مڑنے لگا کہ اس نے سلسلہ کلام جوڑ دیا تو ہر بار کی طرح قدم فوراً منجمد ہو گئے نجانے کیوں اس کی پکار کی اس کے قدم تابع ہوتے جا رہے تھے۔

"ہمارے ابا کہتے ہیں ہر انسان کو اللہ نے علیحیدہ عقل و فہم سے اس لیے نوازا ہے تاکہ وہ کم از کم اپنی رائے و خیال کیلئے خود مختار ہو۔۔۔ ناکہ اوروں کے نظریات پر منحصر۔۔۔ اندر بیٹھیں چائے ٹھنڈی ہو گئی ہے ہم گرم کر کے لاتے ہیں۔۔۔۔" پر اثر انداز میں بہت کچھ باور کرتی وہ ٹرے لیکر مڑی تو وہ بنا کچھ کہے تیزی سے آندھی طوفان کی طرح حسب عادت و دستور روم کا احاطہ پھر کاٹیج کی دہلیز عبور کرتا چلا گیا

"افففف! آخر یہ اس قدر اذیت پسند کیوں ہیں۔۔۔؟" مقدس نے کافی دیر سے سینے سے الجھی سانس کو خارج کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر باہر سے ابھری جیپ کی آواز پر محض تاسف سے کھڑکی کے پار دیکھ کر رہ گئی جہاں سے وہ جیپ اڑا لے گیا تھا۔۔

اس شخص کی شخصیت کو سمجھنا کسی کانٹے دار جھاڑی سے الجھی ریشم کے کپڑے کو آزاد کرنے سے بھی زیادہ مشکل تر تھا۔اتنے دنوں میں ایک چھت تلے رہتے ہوئے وہ اس کی لچھے دار شخصیت کی ایک بھی خم و پیچ نہیں سمجھ پائی تھی سوائے اس کہ کے موصوف کو ہر بات پر غصہ آجاتا ہے۔۔

نفی میں سر ہلاتی سلیب پر کپ رکھ کر وہ گلاس بھر پانی لیکر غٹا غٹ سوکھ رہے گلے سے اتارنے لگی تھی جیسے کٹھن معرکہ سر کیا ہو۔۔۔

ویسے دیکھا جائے تو ابھی کچھ دیر پہلے کا جرات مندانہ مقابلہ کسی معرکے کو سر کرنے سے کم بھی نہ تھا جو نجانے کیسے وہ کر گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

شائذ دی جان کی حوصلہ افزائی کی وجہ سے یا شائذ حاجی حکیم سے بات کرنے کی وجہ سے۔۔۔جو بھی تھا دھڑکنیں ہنوز اپنی سابقہ لے پر نہ آئی تھی۔

اس شخص کی دہشت کے قصے وہ خوب اچھے سے نا صرف سن چکی تھی بلکہ ایک منظر سے خود بھی فیض یاب ہو چکی تھی۔لیکن خیر دل گردہ مضبوط کرنا ضروری تھا۔

www.kitabibasti.com

جُھکا نہیں سکتا میں خود کو انا پرست ہوں،

محبت زیب نہیں دیتا مجھے۔۔۔۔۔!

وہ سخت غصہ میں پیچ وتاب کھاتا ہوا جیپ لیکر لکڑی کی کٹائی والی جگہ پر چلا آیا تھا جہاں کٹائی کا کام آج ختم ہو گیا تھا کل سے لوڈنگ شروع ہونی تھی شہر بھیجنے کیلیئے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لکڑی کی کٹے ہوئے ٹکڑوں کو اٹھا اٹھا کر وہیں کھڑی لاری میں پھینکتا دوسرے معنوں میں وہ اپنے اندر کی بھڑاس نکال رہا تھا بلکہ اپنی ناکامی کا بدلہ خود اذیتی کی صورت لے رہا تھا۔

باقی بچے شعور کی دہلیز پر قدم رکھتے کیا دیکھتے ہیں وہ نہیں جانتا تھا لیکن اس کا پہلا واسطہ حبس و حشت سے پڑا تھا۔

شعور کی پہلے ہی زینے پر رشتوں کے مکروہ چہرے، بدصورت لہجے، تنگ نظری کم ظرفی کی تلخیوں نے اس کے ننھے ذہن کو آلودہ کیا تھا۔

نام نہاد اونچے شملے مرتبے تلسط اقتدار احساسِ برتری کے مارے لوگوں کی ارد گرد موجودگی نے اس کے نس نس میں زہر و وحشت کو بھر دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

تب سے اسے لوگوں سے نفرت ہو گئی تھی پھر اس نے اپنے اندر کی وحشتوں کو نکالنے کیلیئے بے خوفی سے جنگل و بیابانوں کا رخ کر لیا تھا وہاں کی قدم قدم پر خطرے کی آہٹ سے لرزاں فضاء اسے زہریلے سانپ کی فطرت رکھنے والے بے حس انسانوں کی صحبت سے لاکھ درجے بہتر معلوم ہوتی تھی۔

وہ اس ماحول سے بھاگنے کیلیئے بیراگی بنا تھا سکون تو خیر اسے وہاں بھی میسر نہیں آتا تھا کیونکہ ذہن میں نقش زہریلے الفاظ، زخم خوردہ روح کا علاج نہیں تھا یہ۔ لیکن ان لوگوں کے ساتھ رہنے سے یہ تنہائی بہتر تھی۔

اور اب یکدم غیر متوقع حادثے کی پاداش میں اس کی زندگی نے عجب موڑ لیا اور اس کی انتہائی ذاتی جگہ پر ایک وجود کا اضافہ ہو گیا۔۔

www.kitabibasti.com

جس کہ وجود کی مہک، نازک قدموں کی آہٹ، فضا میں بسی اس کی مدھر سانسوں کی بھینی بھینی خوشبو، کمرے کی ایک ایک چیز سے ابھرتا اس کی چھون کا احساس۔

اس کے اضطراب کو دن بدن بڑھا رہا تھا۔اور اب وہ کسی حال بھی چھٹکارا چاہ رہا تھا کیونکہ کام ختم کرتے ہی وہ دشت دشت بھٹکنے نکلنے والا تھا۔۔

اس نے بڑی چالاکی سے اس کے گریز و احتیاط کے پیش نظر اسے خوف زدہ کرنے کا منصوبہ ترتیب دیا تھا۔۔۔

لیکن وہ نازک وجود اس کے توقعات سے برعکس سامنے آئی تھی۔ جس کے بعد اس کے دماغ میں بھڑ بھڑ آگ لگنا عین متوقع تھا آخر کو وہ حریف زادہ تھا ایک عالم میں اس کے نام کی دہشت تھی اور اس لڑکی نے دی جان کا حوالہ دیکر اس کی وحشت کی ایسی کی تیسی کر دی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہونہ !فلسفانہ باتیں !ایک بار اصلی حریف زادے سے واسطہ پڑ گیا تو محترمہ" کی ساری فلاسفی رفو چکر ہو جائے گی۔۔" غصہ سے بڑا سا تنا اٹھا کر لاری میں پھیکتا وہ تنفر سے غرایا تھا۔۔

دفعتاً جیب میں موجود فون وائیبریٹ ہونے لگا تھا۔

کال دی جان کی تھی لہٰذا طوعاً و کرہاً ہی کال اٹھانی پڑی ورنہ وہ پریشان ہو جاتی تھی اس کی خیریت کو لیکر۔

کہاں ہو کب سے کال کر رہی ہوں۔۔ سب خیریت تو ہے ناں۔۔۔؟"ہیلو" کہنے کی مہلت کے بغیر متفکر سوال داغا گیا تو وہ وہیں ہانپتا ہوا لکڑی کے تنے پر بیٹھ گیا۔

www.kitabibasti.com

مصروف تھا کچھ آپ کیسی ہیں۔۔۔؟" وہ باوجود کوشش کے لہجہ ہشاش نہ رکھ سکا تھا۔

میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔ صبح سے حویلی میں گھما گھمی تھی فون کرنے کا" "موقع ہی نہیں۔۔ بچی کیسی ہے؟ بات کرواؤ ذرا۔۔۔۔۔

میں باہر ہوں۔۔۔؟" بچی کے ذکر پر اس کا لہجہ محسوس کئے جانے کے حد" تک سپاٹ ہوا۔

کیا مطلب ہوا اس بات سے۔۔۔؟" دی جان کے کان کھڑے ہوئے۔"

"مطلب میں باہر ہوں۔۔ کٹائی والے حصے میں۔۔۔"

"کیوں۔۔؟"

www.kitabibasti.com

دی جان! کام ہے ادھر کل لوڈنگ ہونی ہے۔۔۔" دی جان کے تفتیشی"

انداز پر وہ چڑا۔

کام ہے سے کیا مراد ہوا؟ گھر وہ بچی بالکل تن تنہا ہے اور تمہیں یہاں کام "

سوجھ رہا ہے۔۔۔" دی جان اس کے انداز پر سخت شاکی ہوئی تھیں۔

میں نے انھیں اکیلا نہیں چھوڑا آپ چھوڑ گئی ہیں۔۔" وہ جیب سے بلوٹوتھ "

نکال کر کنیکٹ کرتا واپس کام میں جت گیا تھا۔

دماغ خراب مت کرو تم میر ادلاور! وہ تمہاری بیوی ہے تمہاری ذمہ "

داری، صرف راشن ڈال دینے یا چھت مہیہ کر دینے سے تمہاری ذمہ داریاں

پوری نہیں ہو جاتی، اسے تحفظ فراہم کرنا بھی تمہارے ذمہ ہے۔۔۔۔ کیوں

تم کفران نعمت ہو رہے ہو۔۔؟ کیوں اتنی پیاری بچی کی ناقدری کر رہے

www.kitabibasti.com

ہو۔۔۔؟"دی جان اتنے دنوں بعد بھی اس کے رویہ میں کوئی خاطر خواہ تبدیلی نا دیکھ رنجیدہ ہوئی تھی۔۔

جبکہ ذمہ داریوں کی لمبی چوڑی فہرست گنائے جانے پر وہ بھرے بادل کی طرح پھٹا تھا۔

"میں کب انکار کر رہا ہوں۔۔وہ بہت اچھی ہیں اور میں بے انتہا برا۔۔اسی لیئے بطور انعام نہیں، بلکہ سزا مسلط کی گئی ہیں مجھ پر وہ، وہ بھی اس گناہ کی پاداش میں جو مجھ سے سرزد ہی نہیں ہوئی۔۔ورنہ تو حاجی حکیم جیسے معتبر شخصیت کی پوتی آپ کے قابل فخر پوتے 'باران سا' کی لائق تھی۔۔جو بد قسمتی سے موقعے پر موجود نہیں تھے۔۔اور الیکشن میں ساکھ بچانے کیلیئے حاکم سرکار نے مجھ پر مسلط کر دیا۔۔"اس کے اندر کا زہر لاوا بن کر پھٹا تھا۔

"یہ۔۔یہ تم سے کس نے کہا۔۔۔؟"دی جان حقیقتاً ہل گئی تھی اس کے الفاظ سے۔

آپ کے شوہر نامدار نے۔۔۔"بڑا سا ٹکڑا الاری پر اچھالتا وہ استہزائیہ بولا۔"

"ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔حاجی حکیم نے خود تمہارے حق میں گواہی دی ہے۔۔۔"دی جان نے کڑواہٹ کم کرنے کی سعی کی۔

خود دی ہے یا حاکم سرکار نے دلوائی ہے۔۔۔؟"وہ کچھ اور تلخ ہوا۔"

"دلاور کیوں اس قدر بدگماں ہو رہے ہو۔۔۔؟بھلا تمہارے داجی کیوں کریں گے ایسا۔۔اور حاجی صاحب پھر کیوں اپنی پوتی تمہیں دیں گے۔۔۔؟"دی جان اس کی بدگمانی کی حدود کو دیکھتی بے دم سی ہوئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

معذرت دی جان!" دی جان کی پھولی سانس سنتے اسے اپنے غصہ کو یکدم "
غلط جگہ پر نکالنے کا احساس ہوا تھا۔

مجھے تمہاری معذرت نہیں چاہئے۔۔ مجھے وہ دوجو میں چاہتی ہوں۔۔" اس "
کے لہجے کی پشیمانی محسوس کر بھی دی جان نے موضوع یوں ہی نہ سمیٹا تھا۔

دی جان سمجھیں آپ میرا مسئلہ۔۔ میں میں اپنی انتہائی ذاتی جگہ پر اس نئے "
اضافے کو برداشت نہیں کر پا رہا ہوں آپ جانتی ہیں مجھے عادت نہیں
ہے۔۔۔" اس کے لہجے سے اضطراب و جھنجھلاہٹ صاف عیاں تھی۔

"اگر میں وہاں آکر رہوں تب بھی یہی کہو گے تم مجھے۔۔؟"

آپ۔ آپ ایسا سوچ بھی کس طرح سکتی ہیں۔۔۔؟" وہ تذبذب کا شکار "
ہوا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیوں غلط کیا ہے۔۔انتہائی ذاتی جگہ ہے وہ تمہاری کس طرح تم مداخلت"

"ہضم کر پاؤ گے۔۔۔؟

"دی جان آپ کی بات الگ ہے۔۔"

"کیا الگ ہے۔۔؟"

آپ۔۔آپ ہیں۔۔آپ اپنے آپ سے کسی کو کمپیئر کر بھی کس طرح سکتی"

"ہیں۔۔؟

وہ بھی کوئی ایری غیری نہیں ہے۔۔۔"دی جان کے جتاتے انداز پر اس"

نے جبڑے بھینچ کر اشتعال کو دبانے کیلئے ارد گرد پھیلے اندھیرے پر نظر

دوڑائی۔پھر چہرے پر بڑے ضبط سے دوسرا ہاتھ پھیرا۔

"اللہ حافظ!"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گھر جاؤ جلدی اور بات کرواؤ میری۔۔۔"اللہ حافظ کے جواب میں بھی دی"

جان کا موقف وہی تھی وہ پیچ وتاب کھاتا رابطہ منقطع کر جھکا اور بڑا سا لکڑی کا

ٹکڑا اٹھا کر لاری میں پھیکتا دوسرا اٹھانے جھکا کہ۔

خاموش فضا میں دھر دھر کی آواز بلند ہوئی گھپ اندھیرے میں جب تک وہ

دھیان دیتا یا ہٹتا دیر ہو چکی تھی۔

اور اس کی پشت پر یکے بعد دیگرے دو تین بھاری خار دار تنے آکر گرتے

اسے نا قابل برداشت درد سے دوچار کرتے پشت زخمی کر چکے تھے۔۔

گرم گرم سیال مادے کو اس نے باضابطہ کندھے سے سینے پر بہتا محسوس کیا

تھا۔

www.kitabibasti.com

چُپ بیٹھے ہیں دونوں مگر دِل میں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دونوں کی خواہش ہے کہ بات ہو جائے

تُم پاس بیٹھو پِھر ہوں ڈھیر باتیں

!اور دیر تک بیٹھو کہ رات ہو جائے۔۔۔۔۔۔۔

اس کے جانے کے بعد عشاء کی نماز ادا کر اس وقت کیلئے مخصوص وظائف کرتی وہ جلے پیر کی بلی بنی کبھی اس کمرے تو کبھی اس کمرے کا چکر کاٹ رہی تھی۔ لیکن وہ تھا کہ آ نہیں رہا۔ اسے رہ رہ کر اپنے دوبدو جواب دینے پر پشیمانی ہو رہی تھی۔۔

ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا، شائد ہم بد تمیزی کر گئے ان سے، اور جیسا ان" کا مزاج ہے وہ برا منا گئے ہوں گے، وہ آ تو جائیں ہم معذرت کر لیں گے۔ لیکن ہمارا مقصد تو یہ نہیں تھا۔۔ لیکن ہمیں ضرورت کیا تھی دوبدو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مقابل آنے کی۔۔افففف!!"خود کو لتاڑتے ایک مرتبہ پھر وہ بے چینی سے آ کر کھڑکی سے جھانکنے لگی لیکن باہر سکوت برقرار تھا۔سوائے شہنشاہ کے ذی روح کے نام پر کسی کا نام ونشان نہیں تھا۔۔

ایک مرتبہ پھر نامرادسی دوسرے کمرے میں آئی درست چادر کو بیڈ پر ایک مرتبہ بھی درست کیا گھڑی پر نظر ڈالی دس کا ہندسہ عبور ہو چکا تھا۔

پورے کمرے پر ایک طائرانہ مگر مضطرب نگاہ دوڑا کر وہ واپس اپنے کمرے میں آئی گلاس میں پانی بھر کر لبوں سے لگایا ابھی دو گھونٹ حلق سے اترے تھے کہ باہر سے جیپ کی آواز ابھری اور جیسے بے چین دھڑکنوں کو یکایک ہی قرار چلا آیا۔

"اللہ تیرا شکر!"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گلاس سلیب پر رکھ کر باضابطہ سر اٹھا کر شکر کا کلمہ ادا کرتے پر سکون سانس فضا کے سپرد کر وہ اٹھی تھی۔

لیکن چاہ کر بھی قدم دس قدم کا فاصلہ سمیٹ کر اس دروازے تک پہنچنے کی ہمت مجتمع نہیں کر پا رہے تھے۔

جبکہ دوسرے روم میں وہ داخل ہو چکا تھا۔

"اتنی بہتری ہے نہیں ہمارے درمیان جو ہم اس بگاڑ کو افورڈ کر سکیں۔۔۔" سکڑتے سمٹتے باز رہنے کی صلاح دے رہے دل کو اس نے حقیقت کا آئینہ دکھایا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر توقف سے طویل سانس اندر کھینچ کر خارج کرتی وہ من من بھر کے قدم اٹھاتی دس قدم کا مشکل فاصلہ سمیٹ کر دروازے کھول کر اندر داخل ہوئی۔۔

وہ ہم آپ سے معذ۔۔۔۔۔ خخخ۔۔۔ خون۔۔۔۔۔؟" روانگی میں کہتے " بقیہ الفاظ کبرڈ کے پاس پشت موڑے کھڑے دلاور کی خون سے رنگی پشت دیکھ وحشتناک چیخ میں بدل گئی تھی۔

کبرڈ میں جھکا وہ بھی ہڑبڑا کے سیدھا کھڑا ہوتا پشت چھپا گیا تھا لیکن تازہ خون کے دھبے تو شانے اور سینے پر بھی تھے۔۔

کک۔۔ کیا۔۔ کیا۔ کیا ہوا ہے آپ کو۔۔۔؟" اتنا سارا خون دیکھ حقیقتاً" اس کے حواس سلب ہونے لگے تھے آنکھوں میں وحشت کا سمندر اترتا بے تاب ہو کر بہہ نکلا تھا جس کی نمی مخدوش لہجے سے عیاں تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کچھ نہیں ہوا ہے آپ جا کر سو جائیں۔۔۔"وہ درد برداشت کرتا بے رخی" سے بولا۔

"آپ۔۔آپ۔۔۔۔"

جا کر سو جائیں آپ۔۔۔۔"اس کے اپنی سمت پیش قدمی کرنے سے سے" قبل ہی وہ تیز قدموں جا کر دھڑ کی آواز کے ساتھ واش روم میں شرٹ ٹراوزر کے ساتھ بند ہو گیا تھا۔

پیچھے مقدس کئی ساعت بت بنی وہیں جمی کھڑی رہ گئی تھی۔بیڈ پر پڑی اس کی براؤن جیکٹ پر بھی خون کے دھبے تھے اس کے اعصاب جواب دینے لگے تھے۔ماؤف ہوتے ذہن کے ساتھ اس نے ایک نظر جیکٹ تو دوسرے بند دروازے پر ڈالی اور خود کو گھسیٹتی سائیڈ روم میں آتی سنک پر جھک کر پے در پے پانی کے چھینٹے منہ پر مارنے لگی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہاں آس پاس کوئی تھا نہیں جس سے وہ مدد مانگتی جو کرنا تھا اسے ہی کرنا تھا کیونکہ ایک بات تو واضح ہو گئی تھی یہ شخص انتہائی اذیت پسند تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"آپ سے میں نے کہا نا جا کر سو جائیں آپ۔۔۔"

وہ واش روم سے برآمد ہوا تو اسے فرسٹ ایڈ کے سامان کے ساتھ ٹرے لیے منتظر دیکھ بگڑا۔

"آپ کو اس کی ضرورت ہے۔۔۔"

وہ جی کڑا کر کے آئی تھی لہٰذا بنا ربط کھوئے بولی۔

"مجھے اپنی ضرورتیں پتا ہے۔۔۔"

وہ ٹاول اچھالتا ڈریسنگ کے پاس آیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

درد اس قدر تھا کہ شدید تکلیف سے گزر کر اس نے شرٹ کو بدلہ تھا پر زخم کی صفائی کی ہمت پھر بھی نہ ہو سکی۔ ورنہ وہ اپنے زخم کی ہمیشہ سے مرہم پٹی خود کرتا تھا لیکن زخم پیٹھ اور کندھے پر تھا اور ذرا سی حرکت سے پورا بدن ٹوٹنے لگتا تھا کاٹیج تک جیپ چلا کر ہی وہ بڑی دقت سے آیا تھا۔۔

"آپ کو چوٹ آئی ہے۔۔

"تو۔۔؟"

"خون رس رہا ہے۔۔۔"

"تو۔۔۔؟"

"زخم کھلا رہا تو خراب ہو سکتا ہے۔۔"

"تو۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"تت۔تو۔۔۔"

مزید ایک بے نیازی میں لپٹے 'تو' پر تذبذب کا شکار مقدس سختی سے لب سمیت دونوں مٹھیوں کو بھینچتی فکر و ہمدرد جذبہ پر لعنت بھیجتی مڑنے لگی لیکن اس کی خون سے رنگی شرٹ نے اس کے قدم جکڑ لیۓ تھے۔

ہم یہ مرہم اور گرم پانی لیکر آئے تھے صاف کر کے لگا لیں افاقہ " ہو گا۔۔" سائیڈ ٹیبل پر ٹرے رکھتے وہ نرم سے لہجے میں فکر و ملائمت سموئے بولی۔

اس کی تاثیر مسیحائی سے لبریز انداز پر دلاور جھٹکے سے کندھے پر لگے زخم کی پرواہ کئے بغیر اٹھ کر اس کے مقابل آیا تو وہ بے اختیار دو قدم پیچھے ہوئی۔

www.kitabibasti.com

لفاظی مشورے کی جگہ عملاً مسیحائی کا ثبوت کیوں نہیں دیتی۔۔؟"اس کے" تمسخرانہ گمبھیر لہجے پر مقدس نے چونک کر سر اٹھایا لیکن اس کے بٹن کی طرف بڑھے ہاتھ دیکھ فوراً نگاہ جھکا گئی جس وجہ سے پیشانی تک آیا سرمئی دوپٹہ مزید جھالڑی پلکوں تک جھکتا چلا گیا۔

جیسے اجلا چاند سرمئی بادلوں کی اوٹ میں چھپتا ہے۔

آپ۔۔آپ۔۔خود کرلیں۔۔"دو بٹن کھولنے تک تو وہ کھڑی رہی لیکن" تیسرے کی طرف ہاتھ بڑھتے ہی وہ فوراً واپسی کیلئے مڑی۔

ایسے کیسے حکیم صاحبہ !!"وہ چھلاوے کی طرح اس کی راہ میں حائل ہوا۔"

آپ!!"بروقت قدم روکتے مقدس کا دل اچھل کر منہ کو آیا تھا۔"

www.kitabibasti.com

کندھے پر چوٹ ہے حکیم صاحبہ! ورنہ آپ کو زحمت نہ دیتا، ویسے آپ کو"
زحمت دینا معیوب بھی نہیں آخر کو آپ بیوی ہیں میری اور میاں بیوی کا
تعلق تو خاصا بے تکلف ہوتا ہے۔۔ہے ناں۔۔۔؟"تیسرے بٹن کو علیحدہ کر
اس نے کچھ لفظوں پر معنی خیزی سے دباؤ ڈالا تو مقدس کی ریڑھ ہڈی میں سرد
لہر دوڑ گئی۔۔

"چیک کریں ذرا اپنے مریض کی زخم کی گہرائی کو تاکہ علاج کرنے میں۔۔۔"
آپ۔۔۔آپ۔۔ایسے نہیں کریں۔۔۔"اسے شانے سے شرٹ سرکاتا"
دیکھ وہ کرنٹ لگے شخص کی طرح اچھل کر حواس باختہ سی پیچھے دیوار سے لگی
تھی۔۔

ارے! آپ تو ایسے بھاگ رہی ہیں جیسے میں کسی اچھوت بیماری کا شکار"
ہوں۔۔میں تو زخمی پلس آپ کا شوہر بھی ہوں،اور آپ میری ہمدرد مسیحا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پلس بیوی ہیں، آپ کو تو زیادہ کمفر ٹیبل ہونا چاہئے میرا علاج کرتے ہوئے۔۔" وہ استہزائیہ جتاتا مقدس کی سلب حواس پر چھاتا بالکل اس کے قریب چلا آیا تھا۔

ہم۔۔ہم۔۔ نہیں۔۔ کر سکتے۔۔" بمشکل لبوں نے حرکت کی تھی۔۔"

کیوں۔۔؟"اس کے سوال میں زہریلے ناگوں کی پھنکار تھی۔"

مقدس لب پیوست کر سختی سے آنکھیں میچ گئی جیسے اب کبھی ان آنکھوں کو نہیں کھولنا ہے۔۔

اس کے آدھے گلاب چہرے پر زہر خند نظر ٹکاتے دلاور کے اندر اشتعال کے اُبال اٹھنے لگے تھے۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لفاظی فلسفہ جھاڑنے میں اور عملاً ثبوت دینے میں دن ورات سا فرق" ہے، لہٰذا دوبارہ میرے سامنے کوشش مت کیجئے گا۔۔اب جائیں اور برائے کرم دروازہ بند کر کے جایئے گا۔۔۔"اس کی جھکی نگاہ پر ایک ترش نظر ڈالتا وہ سائیڈ ڈرار سے ایک پین کلر پھانک کر دو گھونٹ پانی کا بھرتا لائیٹ آف کر بیڈ پر پیٹ کے بل لیٹ گیا تھا۔۔

اس کے اچانک اس قدر قریب آجانے سے فطری بدحواسی کا شکار ہوئی مقدس لب کچلتی خود کو گھسیٹتی کمرے میں چلی آئی تھی۔ لیکن سکون وقرار نیند اس زخمی اپنے ہی دشمن شخص کے پہلو میں چھوڑ آئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رات کا دوسرا پہر سرک کر تیسرے کے دامن میں گرا جب وہ تمام تر ہمت مجتمع کر مصمم ارادے کے ساتھ ایک مرتبہ پھر اس کمرے کی احاطے میں داخل ہوئی۔

چاند کی تاریخ چل رہی تھی کھلی کھڑکی سے چھن کی آتی دودھیا چاندنی سے کمرہ منور تھا۔ لہٰذا لائٹ جلا کر سوئے شیر کو جگانے کی ضرورت بھی نہیں تھی۔

چاندنی نے نا صرف بیڈ پر بے سدھ پڑے توانا وجود کو بلکہ اس کی نیلی شرٹ پر لگے خون کے داغ کو بھی عیاں کر دیا تھا۔

وہ محتاط قدم اٹھاتی بالکل بیڈ کے قریب آئی جہازی سائز بیڈ کے بالکل درمیان وہ محو خواب تھا سو دونوں جانب خاصی جگہ رہتی تھی۔

www.kitabibasti.com

ٹرے بیڈ پر رکھ کر خود نشست سنبھالنے سے پہلے دھڑکنیں اس جرات پر بری طرح مچل اٹھی تھی جیسے ڈپٹتی وہ بیٹھ گئی۔ایک نظر چہرے کو دیکھنا چاہا جو منہ پر تکیہ ہونے کی وجہ سے دکھا تو نہیں لیکن بھاری سانسوں کی دھمک نے گہری غنودگی کا تسلی بخش احساس سونپا۔۔

اب کیا کریں۔۔۔؟زخم کیلیئے تو شرٹ اتارنی ہوگی اور یہ۔۔؟"اپر سے زخم" کا جائزہ لیتے پہلے ہی مرحلے پر بڑا سا سوالیہ نشان سامنے تھا۔

جواب میں دو آپشن تھے یا تو سوتے شیر کو خود جگانے کا رسک لے یا ابھی رسک لے لے باقی شیر جب جاگے تب کی تب دیکھ لے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جواب میں اس کے پاس دو انتخاب تھے یا تو سوئے ہوئے شیر کو جگانے کا خطرہ مول لے یا پھر پہلے موقع کی مناسبت سے کاروائی کرلے جب شیر خود سو کر جاگ جائے تب کی تب نبٹ لے۔۔

گو کہ دونوں ہی انتخاب قطعی مشکل تھے مقدس بنتِ ذکاء کیلئے لیکن درپیش صورت حال کے پیش نظر ایک انتخاب تو ہر صورت بروئے کار لانا ہی تھا کیونکہ اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔

ایک بے بس سانس کمرے کی خاموش وخوابدیدہ فضاء کے سپرد کر وہ فیصلہ کن قدم اٹھاتی سائیڈ روم میں گئی تھی واپسی میں اس کے ہاتھ میں سبزی کاٹنے والی قینچی تھی جو دو دن قبل راشن کے ساتھ آئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنے کٹھن فیصلہ پر عمل آوری سے قبل ایک مرتبہ پھر ذہن اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کیلیئے بضد ہوا لیکن وہ سر جھٹکتی شرٹ کو نیچے سے تھام کر اللہ کا نام لیتی ایک ہی بار میں چاک کر دو حصوں میں جدا کر چکی تھی۔۔

افففف اللہ! کوئی اتنی تکلیف میں ہو کر بے فکری کی نیند کس طرح سو سکتا ہے آخر۔۔۔؟" پوری خشک خون سے رنگی پیٹھ اور جگہ جگہ کھروچ و خراب ہوئے زخم کی حالت دیکھ حقیقتاً مقدس کا سر چکرا گیا تھا اس شخص کی قوتِ برداشت کا سوچ کر۔۔

پہلا کام اسے زخم واضح کرنے کیلیئے خشک خون کو صاف کرنا تھا جس کیلیئے فوراً ہی گرم پانی والے برتن میں کاٹن کپڑا ڈبو کر نچوڑتے پیٹھ کے قریب لیکر آتی بس ایک انچ کے فاصلہ پر اپنے لغزش کا شکار ہاتھ دیکھ سختی سے لب بھینچ گئی۔۔

www.kitabibasti.com

شرم حیا جھجک حجاب کیا کچھ نہ تھا جو اس وقت مانع تھا۔بے شک یہ شخص اس کا محرم تھا اور ان کے رشتہ کا تقاضا ہی قرب و بے تکلفی تھی۔

لیکن یہ بھی ایک حقیقت تھی کہ ان کے درمیان تکلف و جھجک کی بلند و مضبوط دیوار حائل تھی۔

وہ دونوں تو مشکل سے جو ایک دو مرتبہ ہم کلام ہوئے تھے وہ بھی قطعی تکلف و اجنبیت میں لپٹی تھی۔بلکہ اس شخص کی جانب سے تو کوفت و بیزاریت ہی ملی تھی۔

تضاد اس نے اپنی پوری زندگی میں سوائے اپنے ابا اور بھائی کے کسی مرد کی پرچھائی کو بھی ارد گرد نہ دیکھا تھا نہ اپنی پرچھائی کو کسی مرد کی نگاہ سے آلودہ ہونے دیا تھا۔

ہمارے مابین تعلق کی نوعیت کیا ہے یا ان کا ہمارے ساتھ رویہ کیسا ہے یہ"
ایک الگ بحث ہے۔۔فل وقت یہ ایک زخمی شخص ہیں اور ہم یہاں موجود
واحد انسان جو ان کی تیمارداری کر سکتے ہیں۔۔اور انسانیت کے ناطے یہ کرنا
ہمارا فرض بھی ہے۔۔لہٰذا فضول نہیں سوچیں مقدس!"خود کو ڈپٹ کر
اچھی طرح باور کراتے ہر حجاب و جھجک کو بالائے طاق رکھ کر وہ شد و مد سے
زخم کے اطراف کا حصہ نہایت احتیاط کے ساتھ صاف کرنے لگی تھی۔

اب ذہن میں کوئی خدشہ تھا تو بس اس شخص کے درمیان میں جاگ جانے کا
جو اس کے دو مرتبہ کسمسانے پر مزید بڑھ گیا تھا لیکن صد شکر ایسا ہوا
نہیں۔مقدس بھی اپنے ہاتھ تیزی سے چلا رہی تھی۔

زخم دو تین ہی گہرے تھے ایک کندھے پر دوسرا کمر کے قریب اور پیٹھ کے
بالکل درمیان میں۔۔

www.kitabibasti.com

تینوں زخموں کو اچھی طرح صاف کر کے مرہم لگانے کے دوران اس نے ایک مرتبہ بھی اپنی انگلیوں اس کی جلد سے مس ہونے نہیں دیا تھا پہلے کپڑا پھر روئی کی مدد سے اپر ہی اپر مرہم لگاتی رہی لیکن پٹی باندھنے کیلئے اس گریز و اجتناب سے تجاوز کرنا تھا۔۔

جس کیلئے اس نے بڑی ہمت سے اپنے نازک ہاتھ کو اس کے شانے پر رکھا اور دوسرا ہاتھ سے ابھی وہ سفید پٹی کو چپکانے کی کوشش کر رہی تھی جب یک بیک ہی جسم میں حرکت ہوئی اور قبل اس کے کی وہ کوئی کاروائی کرتی اس کی نازک کلائی کو سخت گرفت میں لیتے مقابل نے تیزی سے کھینچا اور وہ گھٹی گھٹی سی چیخ کے ساتھ بالکل اس کے پہلو میں آن گری۔۔

ساتھ ڈھیلے جوڑے سے زلفوں کا آبشار بھی اس جھٹکے سے خائف ہو کر پشت اور چہرے پر کالی گھٹا کی طرح بکھرتا چلا گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پلیز پشت مت موڑیں زخم خراب ہو جائیں گے۔۔۔"اس کے مڑنے کی" کوشش پر اس افتاد سے اتھل پتھل ہوئی دھڑکنوں کے ساتھ وہ فکر مندی سے بولی تو ابھی تک اس بے حد قریب گرے وجود کو وہم سمجھ رہا دلاور بھونچکا کر اپنی جگہ اٹھ بیٹھا تھا۔۔

مقدس بھی تیزی سے سیدھی ہو کر بیٹھتی خجل سی ہو کر پیچھے کو کھسکی تھی ساتھ دوپٹے کی تلاش میں دونوں ہاتھ متحرک تھے جو نجانے کدھر گلے سے لپٹ گیا تھا اور وہ اپنے بے حجاب زلفوں کے آبشار سے نازک سراپا چھپائے اس شخص کے مقابل تھی جو سرخ ڈوروں سے مزین آنکھیں سکڑے بڑی فرصت سے اسے نہار نہیں گھور رہا تھا۔

اور وہ اپنی حالت پر شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی نجانے یہ شخص اس کے متعلق اس حرکت کے بعد کیسی رائے بنائے گا۔۔؟

www.kitabibasti.com

دوسری طرف دلاور یقین و بے یقینی کی منجدھار سے نبرد آزما تھا۔اس نے اپنی پیٹھ پر نرم گرم احساس پھر ہلکے درد و جلن کو اچھی طرح محسوس کیا تھا لیکن نیند کی گولی اور پین کلر کی زیر اثر چاہ کر بھی اس کی آنکھیں واہونے سے انکاری اسے وہم قرار دینے پر بضد تھی۔۔

لیکن جب نرم لمس کا احساس شانے پر جاگا تو اس کا ہاتھ فوراً متحرک ہوا تھا اور نتیجے میں وہ نازک معطر ہوا کے جھونکے سا وجود اس کے پہلو میں تھا کالی گھٹاؤں کی آر سے حجاب و جلوہ گری کی اٹھ کھیلی کرتا ہوا۔

لیکن اس کا نیند کہ غلبہ کا زیر اثر دماغ ہنوز قوت بینائی کو جھٹلا رہا تھا۔لیکن اب۔۔اب جو وہ اپنے سے دو ہاتھ کے فاصلے پر دیکھ رہا تھا۔۔

چاندنی میں نہایا دھان پان سا سراپا پشت اور سینے پر بکھرے ریشی بے حد سیاہ زلف امبرین کا گھنا جال۔۔

www.kitabibasti.com

اور کھڑکی سے چھن کر آتی چاندنی سے واضح ہوتے اس کے رخِ روشن کے من موہنے نقوش۔۔

جھکی جھالڑی پلکوں کا دل آویز رقص،

مانند موتی دانتوں کے زیرِ ستم گلابی لب،

گوہر نایاب کی طرح شفاف جبین پر چمکتی شبنمی بوندیں،

خفت و سراسیمگی سے گلنار رخسار پر جھولتی شریر لٹیں۔

وہ دعویٰ نہیں کرتا تھا کہ یہ اجلی چاندنی میں پور پور نہایا سمٹا سمٹا یا وجود کوہِ قاف سے اتری پری کی مثل ہے یا اپسرا کی یا پھر کسی الف لیلوی داستان کی ملکوتی کردار کی مثل جس کے سحر کو کہانی نگار نے خصوصی وقت و توجہ لیکر

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

عمدہ الفاظ میں ڈھال کر قاری کے دل پر وحی کی طرح ہمیشہ زندہ رہنے کیلئے اتار دیا ہو۔

نہ ہی وہ اسے حسن آخر کہ رہا تھا لیکن ہاں یہ دلاور عثمانی کی چوبیس پچیس سالہ زندگی میں حسن و نزاکت سے پہلا واسطہ تھا جہاں اس کی خمار آلود نگاہوں نے عجب طلسم میں جکڑ کر بڑی تسلی کے ساتھ مقابل کا تفصیلی جائزہ لیا تھا وہ بھی عالم بے خودی میں۔۔۔۔

ہم۔۔۔ہمارا کوئی ارادہ نہیں تھا ایسا۔۔ لیکن آپ۔۔آپ کی غصہ وانکار" کے پیش نظر ہمیں یہی درست لگا۔۔۔۔"اس کے پر حدت نظروں کے ارتکاز سے موم کی مانند پگھلتی مقدس بمشکل اس طلسم کو توڑنے میں کامیاب ہوئی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جواب میں دلاور کا نا صرف نگاہوں کا ارتکاز ٹوٹا بلکہ پہلی بارہاں پہلی بار اس کے دل نے ایک بیٹ مس کی جس پر خشک حلق کو تر کرتا اپنی محویت پر خجالت کا شکار ہوئے تاثرات کو چھپاتا کھڑکی کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

"وہ دوائی ہم لگا چکے ہیں پٹی باندھنی ہو گی اگر آپ۔۔۔۔"

معنیٰ خیز خاموشی میں ایک مرتبہ پھر مقدس کی آواز دراڑ ڈالنے میں کامیاب ہوئی۔

اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"وہ تیزی سے بولا۔۔"

بنا رخ موڑے۔

ضرورت ہے کھڑکی سے ٹھنڈی ہوا آرہی ہے زخم خراب ہو سکتا ہے،اور" پٹی باندھنے کے بعد ہم فوراً یہاں سے چلے جائیں گے۔۔۔۔"اس نے قصداً

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آخری جملے کو ادا کیا تو جواب میں لبوں تک آئے جملے کو لب بھینچ کر باز رکھتا اس نے ترچھی نظروں اپنی اجازت کی منتظر ہاتھ میں سفید پٹی لئے کھڑی لڑکی کو دیکھا۔

پھر بنا کچھ کہے پشت موڑ گیا جسے اشارہ سمجھ کر مقدس تیزی سے بیڈ کی دوسری سمت آئی تھی اور جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگی تھی۔

ہاتھوں کی لرزش پر تو وہ قابو پا رہی تھی لیکن بتدریج بڑھ رہی ڈھول کی طرح بجتی دھڑکنوں کے شور پر اس کا کوئی بس نہیں چل رہا تھا۔ جس کی مدھر دھن سے بلاشبہ مقابل کی سماعت فیض یاب ہو رہی تھی۔

جیسے تیسے پٹی لپیٹ کر قینچی سے کٹ کرتی وہ چھلاوے کی طرح وہاں سے غائب ہوئی تب ہی دلاور نے کب سے رکی سانس کو بحال ہونے دیا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

افففف!!" ساتھ ماؤف ذہن کے ساتھ بے دم سا پیٹ کے بل وہ بیڈ پر گرا"

اور جیسے ہی آنکھیں بند کی چھم سے دلبرائی منظر تصور میں اترا تو ہڑ بڑا کر

آنکھیں کھولتا جھلا کر رہ گیا۔۔

وہ ہنستی آنکھیں حسین تبسم،

دمکتا چہرہ کتاب جیسا

دراز قامت ہے، سروآسا ہے،

رنگ کھلتے گلاب جیسا

کچھ اس کے عارض کی دل فریبی،

کچھ اس کے ہونٹوں کا رنگ دلکش

وہ سر سے پا ہے غزل کا لہجہ،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نیا نیا سا شباب جیسا

کبھی وہ تصویر بن کے دیکھے،

کبھی وہ تحریر بن کے بولے

وہ پل میں گم صم وہ پل میں حیراں،

!کسی مصور کے خواب جیسا

www.kitabibasti.com

حسب سابق و دستور اس شخص سے الجھنے کے بعد بلکہ ٹھیک ٹھاک بھڑاس نکالنے کے باوجود اس کے مضطرب ذہن و دل کو ایک گونا بھی سکون و قرار نہیں آیا تھا بلکہ اس کے مضبوط لب و لہجے میں ادا کیے گئے الفاظ کی بازگشت نے مزید ذہن کو ان دیکھی آگ میں جھونک دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

جس سے اس کا تن من روح و جسم خیال و ہر لمحہ سلگ و جھلس رہا تھا۔ اور وہ تھا کہ یونیورسٹی آ ہی نہیں رہا تھا۔ غیر محسوس انداز میں ہر بریک پر باہر نکل کر اس کی نگاہیں اسے تلاش کرتی تھی۔ لیکن نگاہ ہر بار نامراد لوٹ آتی اور اس کی بے چینی دو چند ہو جاتی۔۔

روزِ اول سے اس سے عناد و عداوت کا تعلق نبھاتے اس نے یک طرفہ جنگ چھیڑ رکھی تھی۔ پھر وہ کیوں چاہتی تھی کہ اس سے بات ہو سامنا ہو۔۔۔

وہ اپنی دہری سوچ متضاد خواہش پر تلملائی ہوئی تھی۔ سخت جھنجھلائی ہوئی تھی۔

اب بھی اس کا ارادہ صلح و صفائی کا نہیں تھا وہ اپنے متنفر موقف پر قائم و دائم تھی اس دن الفاظ نے ساتھ چھوڑ دیے تھے لیکن اب نئے دلائل و جرح کے انداز کے ساتھ وہ اسے منہ توڑ جواب دینا چاہتی تھی اسے غلط ثابت کرنا چاہتی

www.kitabibasti.com

تھی۔اسے بتانا چاہتی تھی کہ تم جیسے مذہب اور اس کے احکامات کی فریبی پراثر باتیں کرنے والے در حقیقت دوغلے ہوتے ہیں۔جو کسی معصوم کی سچے جذبات و عقیدت کی توہین کرتے اس کی دھجیاں اڑاتے ہیں انھیں اپنے مفاد کیلئے زندہ در گور کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔۔۔

کھولتے ذہن کے ساتھ وہ اپنے کلاس سے تباہ کن عزائم لئے نکلی تھی اور تن فن کرتی ہوئی سائیکالوجی ڈپارٹمنٹ کی طرف بڑھی جہاں اکاد کا طالبِ علم محو گفتگو تھے۔۔

اتفاق سے بدر کا دوست جبران عرف جیک اسے چند لڑکے لڑکیوں کی گروپ کے ساتھ کلاس میں نظر آ گیا تھا۔

"ڈاکٹر بدر بن ذکاء کہاں ہیں۔۔۔؟" گروپ کے قریب پہنچتے اس نے سیدھا بھسم کرتا ہوا سوال داغا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ایزا یوری تھینگ او کے۔۔۔؟"آتش فشاں بنی لڑکی کو جبران نے چونکتے"
پوچھا۔

دیٹس نن آف یور بزنس! وہ کہاں ہے بتاؤ بس۔۔۔؟"اس کے لہجے میں نہ"
لچک تھی نہ مروت بس تھا تو حکمیہ ٹھٹھر تا تاثر جبران سمیت سبھی مغلوب
ہوئے۔

"وہ تھیسس پر کام کر رہا ہے نہیں آیا ہے۔۔۔"

نمبر دو اس کا۔۔۔"جبران کی بات ختم بھی نہیں ہوئی کہ فون نکالتے اس"
نے اگلا حکم دیا۔

جواب میں سب نے انتہائی تعجب سے اس بلیک جینز اینڈ شرٹ پر براؤن
لانگ کوٹ میں ملبوس حسینہ کا سپاٹ تمتماتے نقوش والا چہرہ دیکھا جو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بے مثال حسن کے ساتھ اپنی اکھڑ و مغرورانہ مزاج کیلئے پورے یونیورسٹی میں مشہور تھی۔

آزاد ماحول کے پروردہ لڑکے اس پر مرتے تھے لیکن اس کے گرد بنے دائرے میں داخل ہونے سے قاصر تھے حسن کا مجسمہ حقیقت میں بھی سنگی مجسمہ ہی تھی جذبات سے عاری۔۔۔

ایسے میں اس کا آگے سے آکر بدر بن ذکاء کا نمبر مانگنا جس سے ہوئی کئی چھڑپ کے وہی لوگ گواہ تھے۔ تعجب خیز تو تھا۔

مل سکتا ہے مجھے آج کی ڈیٹ میں نمبر۔۔؟ یا میں اپاؤئمنٹ لیکر " آؤں۔۔۔۔؟"اس نے دانت پیسے تھے۔

www.kitabibasti.com

نن۔۔نو۔۔نوٹ ڈاؤن۔۔۔۔"گلا کھنکارتا جبران حکم حاکم مرگ مفاجات" کے مصداق نمبر بتاتا گیا۔

جواب میں سکرین پر ایک تسلی آمیز نظر ڈال کر وہ لبوں سے تو دور ایک تشکر آمیز نگاہ کا تک تبادلہ کئے بغیر مڑ گئی تھی۔

"بیوٹی کوئین کا کوئی سین ہے کیا بدر کے ساتھ۔۔۔؟"ان کے گروپ کی لڑکی نے تجسس سے پوچھا باقی سب کی نگاہیں بھی سکڑ کر قریب آئی۔

"سین کا تو کوئی چانس ہی نہیں اس آتش فشانی پہاڑ اور اس ہمالیہ پہاڑ سے متضاد فطرت کے مالک ڈاکٹر بدر کا۔۔بٹ پرسنالٹی کلیش ہے ان کا وہ بھی سولڈ والا۔۔"جبران پر سوچ انداز میں سر ہلاتا بولا تو باقی سب بھی سر ہلا دیئے۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ثمرہ اور ظہرہ عثمانی کا شائد حویلی سے ڈیرہ اٹھانے کا فل حال کوئی ارادہ نہیں تھا۔ان کی خاطر مدارت میں میرال اور رضوانہ بیگم سمیت حویلی کے درجن بھر ملازم ایک ٹانگ پر کھڑے تھے لیکن پھر بھی مکھی کی طرح انھیں کسی نہ کسی چیز میں نقص نظر آہی جاتا تھا۔۔

اگر وہاں وہ دونوں مہربان تھیں تو بس تین ہستیوں پر باران دی جان اور ناظمہ بیگم پر۔

باران کے تو ان کا بس نہیں چل رہا تھا دل و جان سے صدقے واری چلی جائیں۔۔

ناظمہ بیگم سے بات کرتے ہوئے بھی زبان سے شہد ٹپکتا تھا اور دی جان سے وہ لوگ خاصی محتاط تھی کیونکہ وہ سسرال سے آئی بیٹی ہونے کا مارجن دیکر روایتی ماؤں کی طرح قطعی ان کی غلط بات پر چپ نہیں رہتی تھیں۔۔جیسا کہ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

عام طور پر ہمارے معاشرے میں کچھ گھرانوں میں صحیح اور غلط کی تفریق کیئے بغیر شادی شدہ بیٹیوں کو شہ دی جاتی ہے۔۔۔

اس سارے شور شرابہ والے ماحول میں گھن چکر بنی میرال ناراض مضراب کو منانے میں الگ ہلکان تھی جو اس کی بات ہی نہیں سن رہی تھی۔۔

"مضرب!"

"مضراب! میری بات سنو مضراب۔۔۔۔"

وہ سیڑھیوں سے اپر آرہی تھی جب راہداری سے گزر رہی مضراب کو دیکھ تیزی سے آتی اس کی راہ میں حائل ہوئی۔

جسے نظر انداز کرتی مضراب سائیڈ سے گزرنے لگی کہ میرال کھسک کر سامنے آئی۔ مضراب نے پھر دوسری سائیڈ سے نکلنا چاہا لیکن ناکام۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"!میری بات سن لو مضراب پلیز"

میرال کے ملتجانہ انداز پر مضراب نے بس ایک سپاٹ نظر اس کے ہراساں چہرے پر ڈالی۔

مضراب تم جانتی ہو میں تصور میں بھی تمہیں ناراض کرنا تمہیں دکھ پہنچانا"
"نہیں چاہوں گی۔۔پر۔۔۔

پر تم ہر مرتبہ مجھے دکھ پہنچا ہی دیتی ہو۔کیونکہ تم اچھی طرح جانتی ہو تم خود"
کواذیت دو گی تو مجھے تکلیف ہو گی اور تم وہ کرتی ہو بار بار ہر بار۔۔ہے نان میرال سا۔۔۔؟"اس نے تلخ نظر اس کے روہانسے چہرے پر ڈالی۔

www.kitabibasti.com

وہ اذیت نہیں اصلیت ہے میری مضراب اور یقین کرو مجھے اس پر کوئی" اعتراض نہیں ہے۔۔۔۔" وہ منانے آئی تھی لیکن پھر بے بس سی اس تلخ بحث میں الجھ رہی تھی۔

تمہیں بھلے نہیں لیکن مجھے ہے۔۔اور وہ تمہاری اصلیت نہیں ایک سانحہ " تھا ہم سب کیلئے برابر صبر آزما۔۔اگر ہم سب اس سے ابھر کر ایک نارمل زندگی جینے کی کوشش کر سکتے ہیں تو تم کیوں نہیں۔۔۔۔؟" مضراب اس موضوع پر کبھی قائل نہیں ہونے والی تھی میرال کی آنکھیں اس کی ضدی انداز پر ڈبڈبائی۔۔

کیوں، کیا، کیسے، کس لیئے۔۔؟اس طرح کے لایعنی سوالوں کے گرداب " میں خود کو الجھانا چھوڑے برسوں بیت چکے مجھے مضراب !اب بس میں سانس لیتی ہوں کیونکہ اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔۔اور میں تم سے بس اتنا

www.kitabibasti.com

چاہتی ہوں کہ تم مجھ سے ناراض مت ہوا کرو کم از کم ایسے موضوع کو لیکر جس کا کوئی مطلب ہی نہیں۔۔۔"اس کے شکستہ لہجے میں التجا کے ساتھ برسوں کی تھکن اتری ہوئی تھی جو مضراب کے ساتھ دی جان کے کمرے سے دی جان کے ساتھ برآمد ہوئے باران اور دی جان دونوں کو ہی شدت سے محسوس ہوا تھا۔

"یہ موضوع بے مطلب نہیں ہے میرال! بھائی سا کہ ساتھ جو۔۔۔"

دی جان آپ! میں آپ ہی کو ناشتہ پر بلانے آئی تھی۔۔۔"مضراب کا جملہ" قطع کر سیکنڈ میں خود کو کمپوز کو وہ دی جان کو دیکھ کر مسکرائی تھی۔

جواب میں دی جان مسکرا بھی نہ سکی تھی۔

www.kitabibasti.com

آجائیں آپ لوگ ۔۔"ساتھ دی جان کی پشت پر نمودار ہوئے وجود کو" دیکھ تیزی سے کہتی سیڑھیوں کی طرف مڑ گئی مضراب بھی تن فن کرتی اس کے پیچھے گئی۔

"اللہ بخت بلند کرے اس بچی کے۔۔بڑی ہی صابر و شاکر ہے اتنا بڑا سانحہ جھیل کر بھی لوگوں کیلئے مسکراتی ہے۔۔۔"اس کی پھیکی مسکان سے دی جان کا لہجہ بھیگ گیا تھا۔

لیکن یہ یہاں کیوں رہ رہی ہیں دی جان۔۔۔؟" باران پوچھے بغیر نہ رہ سکا۔

"تو کہاں جائے گی۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

جہاں وہ پہلے رہتی تھیں۔۔؟"دی جان کے الٹے سوال پر الجھ کر باران نے" سوالیہ جواب دیا۔۔

جہاں وہ رہتی تھیں۔۔۔؟"دی جان نے اسی کے الفاظ دہرائے اور پھر" آگے چل دی۔۔ پیچھے باران الجھا سا کھڑا ہی رہ گیا۔۔

www.kitabibasti.com

"""اہ! میرے خدایا۔۔۔۔

آئینہ کے مقابل ایستادہ دلاور کی آنکھیں دونوں جانب سے لٹک رہی اپنی شرٹ دیکھ پورے جسم سے پھٹی تھی۔

رات اس کا کچی نیند سے بیدار ہوا حریف دماغ تجلیاتِ حسن کی تاب نہ لا کر جمود کا شکار ہو گیا تھا جس وجہ سے اس سمت اس کا دھیان گیا ہی نہیں کہ بنا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

شرٹ کھولے اس کی مرہم پٹی کس طرح ہوئی لیکن ابھی اپنی شرٹ کا حشر نشر دیکھ حقیقتاً دماغ کا فیوز اڑ گیا تھا۔

رات مقدس کی اچانک آجانے کی وجہ سے وہ ہاتھ آئی شرٹ لیکر اندر گھس گیا تھا اور وہی پہن بھی لیا تھا جو کہ بالکل نئی تھی اور رنگ بھی اس کا پسندیدہ تھا۔۔

بہت خوب حکیم صاحبہ ! لیٹ نائٹ سروس کی اچھی قیمت وصول کی ہے" آپ نے۔۔۔" دونوں آستین جدا کر شرٹ کو آنکھوں کہ سامنے لاتے اس نے بتیس کے بتیس دانت پیسے تھے۔

ابھی وہ شرٹ کی درگت دیکھ جل کڑھ ہی رہا تھا جب دروازے پر آہٹ ہوئی اور قدموں کی دھیمی چاپ کے ساتھ سر سراتا دھانی آنچل پھر مکمل سراپا منظر عام پر آیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"آپ جاگ گئے۔۔۔؟"

جی! لیکن افسوس رات سویا کیوں تھا اس پر ہے۔۔۔"وہ بگڑے تیور لیے"

طنز کا تیر چلاتا مڑا۔

جی۔۔۔؟ ہم سمجھے نہیں۔۔۔۔"مقدس نے ناسمجھی سے نگاہ اٹھائی جو"

مقابل کے توانا وجود پر بس سفید پٹیاں دیکھ خفت سے جھکتی چلی گئی۔

پہلے آپ مجھے یہ سمجھا دیں ذرا۔۔۔۔؟"شرٹ کو موڑ کر اس کے سامنے"

لہرایا۔۔

پہلے آپ مجھے یہ سمجھا دیں ذرا۔۔۔۔؟"شرٹ کو موڑ کے اس کے سامنے"

لہرایا۔۔

www.kitabibasti.com

ہمیں اس وقت جو سمجھ آیا ہم نے کر دیا۔۔" بڑبڑاہٹ سے ذرا اونچی آواز" میں کہتی وہ بیڈ کی طرف بڑھی۔

جو سمجھ آیا۔۔۔؟" دلاور کے بھویں اپر کو شوٹ ہوئی۔"

آپ کو اندازہ ہے آپ نے جس شرٹ کو شہید کیا ہے وہ میری پسندیدہ" شرٹ تھی۔۔۔؟" بالکل درمیان سے چاک ہوئی شرٹ کا حشر از سر نو دکھاتا وہ سنگین لہجے میں دانت پیس کر اطلاعاً بولا۔۔

زخم سے پوری پیٹھ چھلنی ہے انھیں شرٹ کی فکر ہے۔۔۔" بیڈ سے بیڈ" شیٹ اتارتی مقدس زیر لب بڑبڑایا۔

کچھ کہا۔۔۔؟" سماعت خاصی تیز تھی۔"

ہمیں اس وقت آپ کی جان آپ کی تکلیف اس شرٹ سے زیادہ اہم لگی سو" ہم نے جو بہتر لگا کر دیا۔۔ باقی شہادت ایک سعادت ہے لہٰذا ہمیں ملال نہیں، آپ کو بھی نہیں ہونی چاہئے۔۔۔"توقف سے متانت بھرے مترنم لہجے میں اپنے کارنامے کا دفاع کرتے زوجہ نے صلاح سے بھی نوازا تو حریف زادہ حقیقتاً عش عش کر اٹھا۔

جبکہ محترمہ دفاعی قوت آزما کر کمرے کے بالکل بیچ و بیچ ایستادہ صاحب بہادر کو صاف نظر انداز کرتی واش روم میں گئی چادر واشنگ مشین میں ڈال کر جب دوسری چادر لینے کبرڈ کی طرف بڑھی تو اسے ہنوز وہیں ایستادہ پایا۔

اس کے بچوں کی طرح احتجاج میں ایک ہی جگہ جم کر کھڑا رہ جانے پر مقدس کی لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ مچلی جسے دباتی وہ بیڈ پر چادر بچھانے لگی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"سنئے!"

"فرمایئے!"

خاصی دیر جلنے کڑھنے کے بعد جیسے ہی وہ کھولتے ذہن کو ٹھنڈا کرنے کیلئے واش روم کی طرف بڑھا مخصوص انداز پر اس کے بتیس کے بتیس دانت پیسے۔

"اگر آپ نہانے جارہے ہیں تو نہایئے گا مت۔۔۔"

تشریح۔۔؟"حکم کم ہدایت پر وہ پورا گھوم گیا تھا۔"

"زخم ابھی کچے ہیں پانی سے خراب ہو جائیں گے۔۔۔"

صلاح کا شکریہ! لیکن میں نہائے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔"اس کے توجہی سے" متفق ہونے کے باوجود وہ خشک لہجے میں بولا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"اتنے دنوں سے یہاں ہیں سو اتنا تو ہمیں معلوم ہے۔اس لیے ہم نے واش روم میں ٹاول رکھ دیا ہے گرم پانی میں ڈبو کر بدن پوچھ لیں، سر بھی چاہیں تو دھو سکتے ہیں لیکن ہمیں نہیں لگتا گردن کا زخم آپ کو اس کی اجازت دے گا۔۔آپ باہر آجائیں تو ہمیں آواز دیجئے گا ہم پٹی بدل دیں گے۔۔۔"

اپنی بات متانت سے کہتی وہ درمیانی دروازے کی سمت بڑھی۔

"آپ کو کیوں لگتا ہے میں آپ کی بات پر لبیک کہوں گا۔۔؟" دہلیز عبور کرنے سے قبل عقب سے تیکھا سوال ابھرا تھا۔جس پر پل بھر کیلیئے وہ دہلیز پر رکی تھی پھر دھانی چادر سرسراتا ہوا نگاہ سے اوجھل ہو گیا۔

"ہونہ !" تنفر سے ہنکار بھرتا وہ واش روم میں روپوش ہوا تھا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"زندگی بکواس ہو کر رہ گئی ہے۔۔بندے کا سرے سے کسی چیز پر کوئی اختیار ہی نہیں ہے۔۔۔۔"کاندھے کے عین رگ پر موجود زخم کی وجہ سے ادئی دانت برش کرنے میں پیش آرہی پریشانی پر وہ آئینہ میں خود کو گھورتا ٹھیک ٹھاک جھنجھلایا تھا۔

حد ہو گئی ہے مطلب کی حد ہی ہو گئی۔۔۔"پشت موڑ کر آئینہ میں پیٹھ پر" بندھی پٹیاں دیکھتا وہ یوں بگڑ رہا تھا جیسے اسے پٹیاں شوقیہ باندھی گئی ہے یا کپڑے کی پٹیاں نہیں لوہے کی بیڑیاں ڈالی گئی ہے جو چھٹپٹا رہا تھا۔

بری طرح پیچ وتاب کھاتے اس نے نہانے کا ارادہ ملتوی کیا تھا اور حکیم صاحب کی تجویز کے مطابق ہلکے ہاتھ سے ٹاول سے بدن پوچھ کر باہر آیا تھا اتنا بھی کرتے تکلیف سے اعضلات تن اٹھے تھے مساسوں میں ضبط سے نمی اتر آئی تھی۔

جن زخموں کو وہ معمولی کھروچ سمجھ رہا تھا در حقیقت وہ معمولی تھے نہیں۔۔ کچی بھاری لکڑی کی تنوں کے پے در پے ضرب تھی جو ہڈیوں تک کو چٹخا گئی تھی۔اس کا احساس اسے برش کرنے اور بدن پوچھنے کی کوشش کی دوران اچھی طرح ہو گیا تھا۔

چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارتا وہ تکلیف سے آنکھوں میں اترے سرخ ڈوروں کو آنکھیں موند کر تکلیف کی شدت عیاں کرنے سے باز رکھتا باہر آیا اور آئینہ کے مقابل کھڑا ہو کر چہرہ خشک کرنے لگا۔

"خدایا! آپ کی زخم سے تو واپس سے خون رس رہا ہے۔۔"

ڈریسنگ کا سامان لیکر آئی مقدس اس کی پٹیوں کو سرخ دیکھ تشویش زدہ سی اس کی سمت بے اختیاری میں لپکی اور آئینہ سے اس کے گلاب چہرے پر

www.kitabibasti.com

پریشانی کی پرچھائیاں دیکھ جھنجھلایا وہ شانے پر ٹاول ڈالتا تیزی سے وہاں رکھی جیپ کی چابی اٹھاتا دروازے کی سمت بڑھا۔

کہاں جارہے ہیں آپ کی ڈریسنگ ہونی ہے۔۔۔"اسے ان دیکھا کرکے" نکلتا دیکھ وہ راہ میں ناچاہتے ہوئے بھی حائل ہوئی۔۔

ان زخموں کو رستے خون کی عادت ہے آپ مسیحائی کی عادت مت ڈالیں" خود کو۔۔۔"اس کا خشک لہجہ تلخیوں کی تپش لیۓ سرزنش تھا۔

ان ہاتھوں کو مسیحائی کی عادت ہے وہ بھی موروثی ہم کچھ نہیں کرسکتے اس" سلسلے میں۔۔۔"وہ توقف لیکر مگر مضبوط لہجے میں بولی۔

بہت خوب!!"وہ ہنکار بھرتا سائیڈ سے نکل گیا۔"

"ہمارا نہیں خیال آپ دی جان کو پریشان کرنا چاہیں گے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ابھی اس نے دروازے کو وا کرنے کیلئے ہینڈل تھاما ہی تھا کہ مقدس کے سوال پر گردن میکانکی انداز میں اس کی سمت گھومی۔

"انھیں بتائے گا کون۔۔۔؟"

"ہم!"

"کیوں؟"

"وہ پوچھیں گی۔۔"

"آپ جھوٹ بول دیجئیے گا!"

"ہم جھوٹ نہیں بولتے۔۔"

"غلط بیانی کر دیجیے گا۔۔؟"

"مشکل ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"ناممکن تو نہیں۔۔۔"

"ناممکن تو آپ کا اپنا تھوڑا سا خیال رکھ لینا یار کھنے دینا بھی نہیں ہے۔۔۔۔"

لاجواب! اچھی بحث کر لیتی ہیں آپ۔۔۔" وہ چیتے کی چال چلتا اس نازک" وجود کی سمت بڑھا جسے کچھ زیادہ ہی نازک سمجھنے کی غلط فہمی اس کی ابھی ابھی پاش پاش ہوئی تھی۔

ہمارا ارادہ نہیں تھا ایسا۔۔" وہ اس کے مقابل آن ایستادہ ہونے پر پلکوں کی" جھالڑ گرا گئی۔

"مطلب بلا ارادہ آپ مجھے دھمکی دے رہی ہیں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہم آپ کو دھمکی نہیں دے رہے ہیں بس بتا رہے ہیں، دی جان کو اگر معلوم پڑ گیا آپ نے لاپرواہی برتی ساتھ ہم نے بھی تو انھیں دکھ پہنچے گا۔۔۔" وہ نگاہ جھکائے توجیہی پیش کرنے کے انداز میں بولی۔

جواباً سمجھنے کے انداز میں سر ہلاتا وہ جبڑے بھینچ کر گردن میں ہاتھ پھیرتا کمرے میں ادھر سے ادھر چکر کاٹنے لگا۔ آزاد پنچھی تھا قید کا خیال بھی اسے بے چین کرنے کیلئے کافی تھا۔

دفعتاً اس کا بیڈ پر موجود فون رنگ ہوا روشن اسکرین پر جگمگاتا جانِ دلا ور کالینگ رہی سہی کسر پوری کر گیا تھا اس نے ایک نظر اپنے جواب کیلئے منتظر محترمہ کو دیکھا دوسری نگاہ فون پر ڈالی۔

کال لیں اور دی جان کو میری چوٹ کی بھنک بھی نہیں لگنی چاہئے۔۔۔" فون اس کی سمت بڑھاتا وہ حکمیہ بولا۔

www.kitabibasti.com

"لیکن ہم جھو۔۔۔۔"

جی جناب! آپ جھوٹ نہیں بولتیں، غلط بیانی بھی مشکل ہے آپ کیلئے ازبر" ہے مجھے آپ کے اقوال زریں، آپ دی جان کو سنبھال لیں باقی آپ جو کہیں۔۔۔"فون اس کی گلابی ہتھالی پر پٹختا وہ دانت کچکچا کر بولا تو مقدس بھی کمال فرمانبرداری سے اثبات میں سر ہلاتی فون کان سے لگا گئی۔

"کیسا ہے وہ۔۔۔؟"

چند ایک ادھر ادھر کی باتوں کے بعد دی جان کا سوال آیا چونکہ وہ قریب ہی کھڑی تھی تو دلاور کے بھی کان کھڑے ہوئے مقدس نے جواب دینے کیلئے توقف لیا تو اس کی بھویں تن گئی۔

جی! اللہ کا شکر ہے اب بہتر ہے۔۔۔"وہ سنبھل کر بولی۔"

www.kitabibasti.com

جواب میں دلاور حکیم صاحبہ کی حاضر دماغی کا قائل ہو گیا مطلب محترمہ نے نہ غلط بیانی کی نہ جھوٹ بولا اور دی جان بھولی تفصیل میں بھی نہیں گئی۔۔

مزید چند منٹ بات کرنے کے بعد اس نے فون بند کیا دلاور بھی وعدے کی مطابق بنا نخرے کئے جا کر ڈریسنگ کے مقابل رکھی کرسی پر کسی روٹھے بچے کی طرح بیٹھ گیا۔

مقدس اسی کو غنیمت جانتی مرہم پٹی کرنے لگی جبکہ آئینہ میں اپنے عکس پر ٹھہرا اس کی تند نگاہوں کا ارتکاز اچھی طرح محسوس کر رہی تھی۔

دوسری طرف آسمانی رنگ کے سوٹ میں ماتھے تک دوپٹہ اچھی طرح لیے تیزی سے ہاتھ چلا رہی نازک سی جان کی چالاکی پر دلاور کا دماغ عش عش کر رہا تھا۔ کس آسانی سے محترمہ اس کی کمزور نبض پا گئی تھی نہ صرف پا گئی تھی بلکہ دبا بھی رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اب میں جا سکتا ہوں۔۔۔"خون آلود پٹی والی ٹرے لیکر وہ واش روم کی "

سمت جانے لگی تو وہ طنزاً مستفسر ہوا۔

"!نہیں "

ایکسکیوز می !"بلاتوقف اجازت منسوخ ہونے پر حیرت سے بھویں اپر کو "

شوٹ ہوئی۔

ہمارا مطلب ہے ناشتہ تیار ہے جو کرنا بے حد ضروری ہے اتنا سارا خون "

ضائع ہو جانے کے بعد۔۔"اپنی برجستگی پر خجل ہوتی وہ بولی۔

جو حکم !"دانت کچکچاتا وہ وہیں بیٹھ گیا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جب ناشتے سے بھری ٹرے سامنے آئی تو غصہ میں پیٹ بھر جانے کے باوجود پورا ختم کر کے نیم گرم دودھ کا گلاس تین سانس میں غٹک کر پاس ہی کھڑی محترمہ کو یوں فہمائشی نگاہوں سے دیکھا۔

"جیسے پوچھ رہا ہوں جیلر صاحبہ کوئی حکم۔۔؟"

جواب میں مشکل سے لبوں پر مچل آئی مسکراہٹ دباتی وہ نفی میں سر ہلاتی ٹرے لیکر مڑ گئی۔

اور وہ بیڈ پر دونوں پیر پھیلا کر بیٹھ گیا غصہ میں اتنا کھا تو گیا تھا اب غنودگی اعصاب کو بوجھل کر رہی تھی۔

نجانے کہاں تیل لینے گئی ہے اس حریف زادے کی دہشت۔۔حاکم سرکار" نے پہلے بلیک میل کر کے نکاح کروادیا، زوجہ حاکم سرکار نے بلیک میل

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کر کے یہاں نیا اضافہ کر دیا، اور یہ محترمہ بلیک میل کر کے جو مرضی آئے کر رہی ہیں۔۔۔" بھاری ہوتی پپوٹوں کو بار بار کھولنے کی کوشش کرتا وہ سازشوں کی فہرست گننا چاہ رہا تھا لیکن غنودگی میں ڈوب چکے ذہن نے مہلت نہیں دیا۔

www.kitabibasti.com

وہ غصہ میں اس کے دوست کو دھمکا کر نمبر تو لے گئی تھی لیکن پھر تھوڑا دماغ شانت ہوا تو اپنی حماقت پر لعنت بھیجتی ارادہ ملتوی کر گئی۔

آج اس کا ڈاکٹر کے ساتھ اپاوئینمنٹ تھی وہ کلینک میں موجود نہیں تھے سو انتظار کی کوفت سے بچنے کیلئے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جب تک کسی کتاب سے دل بہلانے کے غرض سے وہ اپر لائبریری میں چلی آئی تھی جہاں دوپہر کا وقت ہونے کے باعث ایک بھی کسٹمر موجود نہیں تھا۔

بالکل کونے والی ٹیبل پر اسے ایک نسوانی وجود نظر آیا ذرا آگے جھکنے پر اس کے مقابل حلاوت بھری مسکان لبوں پر سجائے اسے سن رہا شخص بلاشبہ بدر بن ذکاء تھا۔

وہ دبے قدموں اندر داخل ہوئی کافی میکر سے ایک کافی لیکر ایسی جگہ بیٹھی جہاں سے وہ ان کی گفت و شنید بھی سن سکے اور نظر میں بھی نہ آئے۔

وہ جانتی تھی کسی کی بات سننا انتہائی غلط حرکت ہے خاص طور پر کسی کا سیشن سننا جہاں لوگ اپنا آپ کھول کر اپنے چارہ گر کے مقابل رکھ دیتے ہیں لیکن وہ بھی کیا کرتی تجسس اس سے برداشت نہیں ہوتا تھا اور بدر کے مقابل بیٹھی

www.kitabibasti.com

لڑکی تھی بھی ان کے کیمپس کی شو آف گرل جو چند مہینے قبل ہی اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ اسی کی بلڈنگ میں شفٹ ہوئی تھی۔۔

اتنی تگ ودو سے اس لڑکی کی کہانی سننے کی کوشش کے بعد وردہ اس کے چند ایک الفاظ سے کہانی کا لب لباب سمجھتی سخت بدمزہ ہوئی تھی۔ کیونکہ محترمہ کا وہی روایتی قسم کا مسئلہ تھا پوزیسو بوائے فرینڈ۔

جبکہ یہ وہی بوائے فرینڈ تھا جسے لیکر وہ پوری یونیورسٹی پوز کرتی رہتی تھی۔۔۔

یہ بھی الگ ہی تماشا تھا ان لڑکیوں کا بندہ نہ چاہے تو مسئلہ چاہے تو بھی مسئلہ۔۔

www.kitabibasti.com

وردہ کا حلق تک کڑوا ہوا لیکن بدر کی اس پر رائے سننے کیلئے کڑوی کافی کا گھونٹ لے رہی تھی۔۔

"وہ آپ پر ہاتھ اٹھاتا ہے۔۔۔؟" بدر کے سنجیدہ سوال پر وردہ نے آنکھیں سکیڑ کر اس کی پشت پھر اس لڑکی کے چہرے کو دیکھا جہاں آنکھ کے اپر لگا کٹ داہنے گال پر نیل کا نشان اور پھٹے ہونٹ میک اپ اور لپ اسٹک کی تہہ بھی چھپانے میں ناکام تھی۔

"وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے بہت زیادہ چاہتا ہے۔ لیکن میں اس کے بے جا بندشوں سے پریشان ہوں، وہ مجھے اپنی میل یا فی میل کسی بھی فرینڈ کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا بہت زیادہ پوزیسو ہے اس لیئے۔۔۔"

"مس لیزیل تھیرپی کی ضرورت آپ سے زیادہ آپ کے بوائے فرینڈ کو ہے، آپ کو آئیڈیا نہیں بٹ وہ مینٹلی سک ہے، یہ پوزسیونیس نہیں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سائیکالوجکل پروبلم ہے۔۔۔۔"وہ جملہ قطع کر لفظ لفظ پر زور ڈال کر بولا جس سے وردہ پوری طرح متفق تھی لیکن وہ سہمی لڑکی نہیں۔

"بٹ ڈاکٹر۔۔۔"

مس لیزیل لیٹ می ایکسپلین !"اس کی بھرائی آنکھوں کے ساتھ ایک" مرتبہ پھر دفاع کی کوشش ناکام بناتا بدر نرمی سے مسکرایا تو وہ نمکین گولہ حلق سے اتارتی سر ہلا گئی۔

ایک پوزسیو پرسن اور سائیکو پیتھ کے بیچ فرق ہوتا ہے زمین آسمان کا" فرق، جو ہم سے بے انتہا محبت کرتے ہیں آپ کی زبان میں ہمیں لیکر پوزیسو ہوتے ہیں ان کا مقصد ہمیں محفوظ رکھنا ہوتا ہے زمانے کی سرد گرم سے، کسی دکھ کو ہمارے قریب بھٹکنے نہیں دینا چاہتے وہ، ہمیں خوش دیکھنا چاہتے ہیں۔ جبکہ سائیکو پیتھ یعنی نفسیاتی طور پر بیمار انسان کا مقصد بس مطلوبہ انسان

www.kitabibasti.com

کو قید کرنا اسے اذیت دینا ہوتا ہے، ایک طرف ہم پوزیسو انسان کے ساتھ محفوظ محسوس کرتے ہیں اپنا آپ خاص لگتا ہے، جبکہ دوسری طرف سائیکو پیتھ کا ساتھ ہمیں حبس و گھٹن میں مبتلا کرتا ہے اور اس نگیٹو وائبز سے ہم خود بھی ذہنی طور پر بیمار ہونے لگتے ہیں۔ پوزیسو انسان اور سائیکو پیتھ کے بیچ کا فرق خود وہی انسان محسوس کر سکتا ہے جو وکٹم ہے۔ اور آپ ایک وکٹم ہیں، اگر ابھی آپ ایکشن نہیں لیں گی تو وہ زیادہ نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے آپ کیلیئے، علاج کی ضرورت آپ سے زیادہ اس شخص کو ہے۔۔ آپ سمجھ رہی ہیں۔۔۔۔؟" بہت نرمی سے دونوں کا تقابل کرتے بدر نے اس لڑکی کی سمت دیکھا جس کی نا صرف ذہنی حالت ابتر تھی بلکہ جسمانی طور پر بھی وہ تشدد کا شکار ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

کلائی پر سگریٹ سے جلائے گئے گول گول نشان تھے آنکھ زخمی تھی ہونٹ پھٹے ہوئے تھے چہرہ سوجا ہوا تھا۔

چونکہ وہ شدید قسم کے وہم میں مبتلا ہو کر تشدت کو محبت کی انتہا سمجھے بیٹھی تھی اس لیئے وہ مغربی آزاد فضا کی پروردہ ہو کر بھی سب برداشت کر رہی تھی۔

ایسی صرف وہ ایک ہی تو نہیں تھی ہمارے معاشرے میں ان گنت ایسی لڑکیاں ہیں جو فلموں کہانیوں سے پوزسیو کم نفسیاتی نام نہاد ہیروز کو پڑھ اور دیکھ کر اس قدر متاثر ہو جاتی ہیں کہ پھر ان کیلیئے تشدد فینٹسی بن جاتا۔

جسے انتہاءِ عشق کا انعام سمجھ کر ایک نفسیاتی مریض کی بے لگام نفس کے گھوڑے تلے کچلتی رہتی ہیں اور جب تک ہوش بیدار ہوتے ہیں یا تو وہ کسی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مینٹل اسائیلم میں ہوتی ہیں یا پوسٹ مارٹم کیلئے اس کا جھلسا جلا وجود یا ٹکڑوں میں کٹا وجود جاتا ہے۔۔

ایسا صرف مغربی ممالک میں نہیں ہو رہا ہمارے مشرقی نوجوان نسل بھی حرام رشتوں کے خرافات میں پھس کر ڈر گزاور دیگر نشہ آور ادویات خاص کر کم عمری میں تفریح کیلئے پڑھے یا دیکھے گئے مواد سے متاثر ہو کر یا تو ایسی نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں یا ایسی بیماری میں مبتلا شکاری کا شکار۔

آئے دن ایسے کیس ہمارے اخبار و نیوز چینل کی ہیڈ لائن بنتی ہیں لیکن ہم انھیں قابل توجہ نہیں گردانتے۔

کیونکہ ہم وہ قوم ہیں جو ناک تک پانی آنے کے بعد بچاؤ کی کوشش میں ہاتھ پیر مارتے ہیں۔۔

www.kitabibasti.com

اگر آپ واقعی انھیں چاہتی ہیں تو انھیں ایک اچھے سائیکاٹرسٹ کو دکھائیں یا پھر ان سے جھٹکارا پالیں۔۔۔"اس لڑکی کو سوچوں میں گم دیکھ بدر بولا تو اس نے نیلی آنسوں سے بھری نگاہیں اٹھائی۔

آپ سوچ لیں !اچھی طرح۔۔۔"وہ ڈھارس بندھانے کے انداز میں" بولا تو وہ سر ہلاتی اپنا بیگ اٹھا کر شکستہ قدموں گلاس ڈور کی طرف بڑھ گئی۔۔

یہ لڑکی اس کی پیشنٹ نہیں تھی گزشتہ ایک ہفتے سے نڈھال سی وہ کیفے آرہی تھی اور کافی پر کافی پی کر گھنٹوں بتاتی اسی خاموشی کے ساتھ رخصت ہو جاتی تھی۔۔آج بدر نے ایسے ہی جذبہ انسانیت سے مغلوب ہو کر بطور ڈاکٹر خود کو متعارف کرواتے پوچھا تو اس کے ضبط کا باندھ ٹوٹ گیا۔۔

شائد اسے ایک سامع ہی کا انتظار تھا۔

محبت میں امتحان ہو سکتے ہیں، محبت بذات خود امتحان نہیں ہوتی، محبت تو" اک بے حد خوشگوار احساس ہے ہوا کے نرم جھونکے سا بارش کی ٹھنڈی پھوہار سا تازگی بھرا دل فریب، اس کی تشریح میں شدت، جارحیت، انتہا پسندی جیسے الفاظ کیلئے کوئی جگہ نہیں۔۔۔" بند گلاس ڈور کو دیکھتا وہ دھیمے سروں می بڑبڑایا جس سے وردہ کے کان بھی محظوظ ہوئے۔

تم لو میں بلیو کرتے ہو۔۔۔؟" وہ اس شخص کی سمت دیکھنا بھی نہیں چاہتی" تھی لیکن اس معاملے وہ بے اختیار تھی۔

غیر متوقع سوال پر بدر نے ذرا سا گردن کو موڑ کر اس سمت دیکھا وہاں بھویں مغرورانہ انداز میں ماتھے پر چڑھائے بیٹھی دوشیزہ کو دیکھ پل کیلئے حیران ہوا کیونکہ اس لڑکی کی کہانی میں اس قدر الجھ گیا تھا کہ تیسرے وجود کی موجودگی محسوس ہی نہیں کر پایا۔

www.kitabibasti.com

میں تم سے پوچھ رہی ہوں لو میں بلیو کرتے ہو تم۔۔۔؟"اس نے سوال "

دہرایا۔

کائنات کا وجود اس جذبہ سے ہے میں اس سے متنفر کس طرح ہو سکتا"

"ہوں۔۔۔؟

اوہ گاڈ! سائیکاٹرسٹ ہو اور اس طرح کی اِل لاجکل فلاسفی میں تمہارا ابھی"

اندھا بلیو ہے۔۔۔"وہ تمسخرانہ ہنسی۔

اندھا بلیو کیا ہوتا ہے۔۔؟محبت کے بغیر تصویرِ کائنات کا تصور ہی ممکن نہیں"

ہے،اور محبت صرف وہی تو نہیں ہوتی جو دو مخالف جنس کے درمیان ہوتی

ہے۔نرم جذبہ ہر ذی روح کے ذہن و دل کو سکون بخشتا ہے اور جسے یہ

دستیاب نہ ہو وہ ہمارے پاس آتا ہے۔۔۔"آخر میں لہجے میں مزہ کی رمق لاتا

ہولے سے مسکرایا۔

www.kitabibasti.com

اوکے ؟تو تم کہنا چاہتے ہو کہ میں یہاں اس لیے آتی ہوں کیونکہ مجھے سو"

"کالڈ محبت دستیاب نہیں۔۔۔؟

"آپ کو سکون دستیاب نہیں۔۔"

اس کی عدم دستیابی کی وجہ محبت نہیں نفرت ہے۔۔"اس نے دانت "

کچکچائے۔

"آپ نے متبادل کو آپشن کے طور پر چنا ہے۔۔"

وہاٹ ڈو یو مین۔۔۔؟"اس کے تیکھے نقوش تن اٹھے تھے۔"

بدر نے ایک نظر اس کی گہری آنکھوں کے سمندر میں اٹھتے

نفرت واشتعال کی لہروں کو دیکھا اور اطمینان سے کرسی کھسکا کر اٹھ کھڑا ہوا۔

میں نے پوچھا کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔؟" وہ بجلی کی تیزی سے سامنے آئی۔

"صرف مطلب سے آپ قائل نہیں ہوں گی آپ کو ثبوت و دلائل درکار ہوں گے،اور آپ کو ٹھوس ثبوت فراہم کرنے کیلئے میرا آپ کا پاسٹ آپ کی نفرت کی وجہ جاننا ضروری ہے،تو کیا آپ اپنی نفسیات کی اس گرہ کو کھولنے کیلئے مجھے وہ ایک سرا تھمائیں گی۔۔اعتبار کریں گی مجھ پر۔۔۔؟" وہ براہ راست ان آنکھوں میں جھانک رہا تھا جہاں اشتعال کی سرکش لہریں اس کے سوال کے جواب میں سرکشی بھول گئی تھی یکا یک ہی ٹھہراؤ آ گیا تھا۔بلکہ سکوت چھا گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

ٹیک یور ٹائم! اپنے بہت سے کیوں کا جواب چاہئے تو پہلے میرے ایک کیوں" کا جواب دینا ہو گا۔۔۔"اس کے بھینچے عضلات پر ایک نگاہ ڈالتا وہ سائیڈ سے گزر گیا۔

www.kitabibasti.com

خود سے جیتنے کی ضد ہے

ہمیں خود کو ہی ہرانا ہے

میں بھیڑ نہیں ہوں دنیا کی

میرے اندر ایک زمانہ ہے

بھاری پپوٹے بڑی تگ ودو کے بعد وا ہوئے تھے۔ الٹے ہاتھ سے دونوں آنکھوں کو رگڑتا ہوا کسمسلندی سے اپنی جگہ اٹھ کر بیٹھا۔ حلق میں کانٹے اگ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رہے تھے وہ گردن مسلتا ہوا سائیڈ روم میں آیا گلاس میں پانی لیکر وہیں ٹیبل کے گرد رکھی سٹول پر بیٹھ کر پینے لگا۔

"مذاق ہو رہا ہے یہ۔۔۔؟" کھڑکی سے آرہی دھوپ کا سایہ چھوٹا دیکھ اسے زبردست اچھو کا لگا تھا کیونکہ اس کا مطلب ہوتا تھا دن کا تیسرا پہر یعنی عصر۔

ہنوز غنودگی کے زیر اثر دماغ کو زور سے جھٹکتا وہ وال کلاک کی طرف مڑا جہاں پانچ بج رہے تھے عقبی حصے کی کھڑکی والی مخصوص جگہ سے دعا مانگ کر ہاتھ چہرے پر پھیرتی مقدس کھڑی ہوئی تھی۔

"آپ کھانا کھائیں گے یا کچھ ہلکا پھلکا بنا دوں۔۔؟ صبح سے سوئے ہوئے تھے بھوک تو لگی ہو گی، ویسے زخموں کیلئے گہری نیند اچھی ہوتی ہے، جسم حرکت میں نہیں ہو گا تو زخم جلد مندمل ہوں گے۔۔" اس کا بھونچکایا چہرہ دیکھ زیر لب مسکراہٹ دبا کر وہ بولتی ہوئی سامنے آئی۔

www.kitabibasti.com

تفصیلی انداز میں فائدے گنوائے جانے پر دلاور کی آنکھیں مشکوک انداز میں سکڑی۔اس کی چھٹی حس نجانے کیوں کہہ رہی تھی اس بے فکری کی نیند کے پیچھے حکیم صاحبہ کا ہاتھ ہے۔لیکن یہاں دل صاحب کو شدید اختلاف تھا بھلا یہ معصوم من موہنا چہرہ کوئی سازش رچ سکتا ہے۔۔؟

'دماغ چیخا'ہاں'دل بولا'ہر گز نہیں

"بنادوں کچھ۔۔۔؟"

دماغ کی پہلے ہی کھچڑی بنی ہوئی ہے۔۔"وہ بڑبڑاتا جانے لگا۔"

"!اچھا سنیں"

جی سنائیں؟"چہرے پر دنیا جہاں کی بیزاریت لیئے وہ بجلی کی طرح کڑک کر" مڑا تھا۔

یہ سنیں جیسے اس کے پیروں کی زنجیر تھی۔

"وہ ہاتھی۔۔۔"

"ہاتھی نام نہیں ہے اس کا۔۔"

جی! وہ آپ کے دوست شہنشاہ صبح سے کئی مرتبہ ادھر آچکے ہیں شائد آپ" سے ملنا چاہتے ہیں۔۔"وہ تصحیح کرتی بولی تو دلاور روم میں جانے کا ارادہ ترک کر فوراً ہی دروازے سے باہر نکلا شہنشاہ دروازے کے باہر ہی بیٹھا تھا اس پر نظر پڑتے ہی بے تابی سے چنگھاڑتا وہ بھاری بھرکم وجود لیکر کھڑا ہونے لگا۔

کیسا ہے مترا۔۔۔؟" تین سیڑھیاں پھلانگتا دلاور بے تابانہ اس کی سمت" لپکا۔

www.kitabibasti.com

"کیسا ہے مترا۔۔۔؟" تین سیڑھیاں پھلانگتا دلاور بے تابانہ اس کی سمت لپکا۔

شہنشاہ بھی والہانہ انداز میں فوراً حسب عادت گلے میں سونڈ لپیٹنے کیلئے قریب لیکر گیا لیکن گردن تک لیجا کر یکایک ہی رک کر دلاور کا چہرہ دیکھنے لگا جیسے پوچھنا چاہ رہا ہو

"یہ کیا ہوا۔۔۔کیسے ہوا؟"

"کچھ نہیں ہے یار! معمولی سی کھروچیں آئی ہے۔۔۔"

لاپرواہی سے بتاتے دلاور نے اس کے بڑے بڑے کان سہلائے لیکن اس کی نگاہوں کا ارتکاز نہیں ٹوٹا مطلب وہ مطمئن نہیں تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

واقعی کچھ نہیں ہوا ہے جانی۔۔۔" نفی میں سر ہلاتے اس کی سونڈ کو پکڑ کر" اپنے کندھے پر ڈالنا چاہا لیکن وہ پہلے ہی سونڈ پیچھے کھینچ چکا تھا۔

سچ میں کچھ نہیں ہوا ہے یار! بالکل معمولی سی چوٹیں ہے تم خواہ مخواہ" سیریس ہو رہے ہو۔۔۔اور ویسے بھی جب بناؤ آؤ تاؤ دیکھے اٹھا کر پٹختے ہو مجھے تب تو فکر نہیں ہوتی، بلکہ مزے لیتے ہو میری آہ و بکا کی ابھی صدمہ لگ گیا ہے۔۔ڈرامہ کنگ!" ہلکا قہقہہ لگاتے مزاح کی آمیزش شامل کرنے کیلئے طنز بھی ہوا۔۔

لیکن شہنشاہ اسے نہیں سن رہا تھا۔

دلاور بھی خاموش ہو گیا۔ردعمل میں کی جانے والے والے کاروائی دیکھنے کیلئے۔

www.kitabibasti.com

چند ساعت اسی طرح دیکھتے رہنے کے بعد نہایت آہستگی سے ایک مرتبہ پھر وہ اپنی سونڈ گردن تک لیکر گیا تھا اور بے حد احتیاط کے ساتھ کسی آبگینے کو چھونے کہ انداز میں پٹی کی سطح کو سہلانے لگا۔ پھر اسی احتیاط سے اس نے پوری پیٹھ کو بار بار کئی بار سہلایا تھا۔

جیسے ہم اپنے کسی تکلیف سے دوچار عزیز کو فکر و تشویش سے دلاسہ دیتے ہیں اس درد میں ان کے ساتھ ہونے کا مخلص احساس سونپتے ویسے ہی وہ بے زبان پیٹھ کہ بعد اس کے کسرتی بازو کو سہلا رہا تھا۔

عجب اچھوتا سا احساس تھا یہ جلتے دل پر مرہم لگاتا دلاور کے بھینچے ہونٹ خوبصورت انداز میں پھیلے۔۔

"!بس کر دے یار"

بازو سہلانے کے بعد واپس وہ پیٹھ کی طرف سونڈ لیجانے لگا تھا کہ اس کی فکر سے مغلوب ہو کر دلاور نے اس کی سونڈ کو ہاتھ سے پکڑ لیا۔

"اتنا کافی ہے اب اور زیادہ ڈاکٹر بننے کی ضرورت نہیں ہے، ایک دی جان جو تعینات کر گئی ہیں وہی کافی سے زیادہ ہے۔۔۔" وہ ناک بھوں چڑھا کر بولا جو شہنشاہ کے پلے نہیں پڑا تھا۔

لیکن وہ ایک سامع ملتے ہی جلے دل کے پھپھولے پھوڑنے بیٹھ گیا تھا۔

"صبح سے گن پوائنٹ پر ماشاءاللہ سے دو بار پٹی ہو چکی ہے، سات گھنٹہ مردوں کی طرح بیہوش نیند لیکر ابھی ابھی اٹھا ہوں، یقین کر سکتے ہو تم میں سات گھنٹے سویا ہوں جو سات دن بنا پلک جھپکائے بند اس رہ سکتا ہے، وہ سات گھنٹہ سو کر اٹھا وہ بھی ایسی غفلت کی نیند کے مجھے تمہاری آواز تک نہیں

www.kitabibasti.com

آئی۔۔۔۔؟" آنکھوں کو حجم سے بڑا کر کے اس نے شہنشاہ کو اپنی حیرت و بے یقینی کی شدت باور کرانا چاہا جس کی آنکھیں سکڑ آئی تھی۔

کیونکہ واقعی یہ پہلو فکر یہ تھا اس کی ایک چنگھاڑ پر دوڑا چلا آنے والا اس کا دوست آج صبح سے وہ کاٹیج کے باہر بیٹھا رہا جھانکا تک نہیں تھا یہی وجہ تھی جو وہ بھوک پیاس بھلا کر فکر مند سا اس کے کاٹیج کے باہر دھرنے پر بیٹھ گیا تھا۔۔

ویسے ایک راز کی بات بتاؤں کان ادھر قریب لاؤ۔۔۔؟" تھوڑا قریب " جھکتے وہ پھس پھسایا شہنشاہ کے بھی کان کھڑے ہوئے۔

ہو نہ ہو مجھے اس بیہوشی کے پیچھے 'ان' دی جان کی بچی کا ہاتھ لگ رہا ہے، ورنہ میں اور ایسی بے فکری کی نیند ناممکن۔۔۔؟" سر گوشیانہ شہنشاہ کہ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کان میں اپنا شک انڈیلتے اس نے ترچھی مشکوک نظر کھڑکی پر ڈالی تو شہنشاہ کی نظروں نے بھی اس کا تعاقب کیا۔

شائد کھڑکی پر کوئی تھا بھی۔

ویسے دل تو کر رہا ہے دوٹوک باز پرس کر ہی لوں۔۔۔ لیکن۔۔۔"جملہ" ادھورا چھوڑتے اس نے نفی میں سر ہلایا۔

بے بسی کا ذائقہ اپنی من مانیاں کرنے والا وہ پہلی بار چکھ رہا تھا۔

کوئی بعید نہیں یہ دی جان کو شکایت لگا دیں،اور تم تو جانتے ہو میں دی جان" کو پریشان نہیں دیکھ سکتا،اور ان کی ناراضگی تو سوہان روح ہے میرے لیے۔۔"لب بھینچتے وہ کشمکش میں تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"اب ایسے بے یقین نگاہوں سے وہاں کیا دیکھ رہے ہو پکی بات بتا رہا ہوں۔۔۔؟" شہنشاہ کو ہنوز وہیں دیکھتا دیکھ وہ خائف ہوا مطلب یار کا اعتبار ہی نہیں کوئی۔۔

"جانی! ان کے معصوم چہرے پر مت جاؤ، دماغ بڑا ہی کوئی شاطرانہ پایا ہے جنابہ نے، لشکرِ سکندر اعظم میں بحیثیت صلاح کار شامل ہوتی تو شرطیہ وہ آدھی دنیا کو فتح نہ کرنے کا ملال لیکر نہ مرتا۔۔۔۔" توقف سے شہنشاہ کے کان کے قریب رازداری سے اپنا مشاہدہ و نتیجہ بیان کرتے مبالغہ آرائی کا فراخدلی سے کام لیا گیا۔

!آخر بھڑاس نکالی جاتی بھی کیوں نہ

رات سے محترمہ قبضہ مافیہ اس کی کمزور نبض اپنے انگوٹھے تلے دبائے اپنی من مرضی کر رہی تھی۔اور وہ تھا باغی فطرت بنجارہ جس کی رگوں میں خون

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کی جگہ سرکشی گردش کرتی تھی۔ تعبداری اور قید جیسے الفاظ کا جس کی لغت میں جگہ ہی نہیں تھی اسے حکیم صاحبہ نے نکیل ڈالنے کی کوشش کی تھی۔

چھٹ پٹانا تو بنتا تھا۔۔

اچھا میری چھوڑو تم بتاؤ کھایا کیا آج۔۔۔؟" سر جھٹکتا وہ سوال گو ہوا۔"

وہ۔۔وہ بابو سا صبح سے یہ یہیں بیٹھے ہیں کچھ نہیں کھایا انھوں" نے۔۔۔" پاس کھڑا نظیر تو یوں کا رخ اپنی جانب ہونے پر آگے آیا۔

کیا بک رہے ہو۔۔۔؟" لہجے کی شوخی و شائستگی کی جگہ پل میں طیش و تندہی" نے لیا تھا۔

جی! میں نے بہت کوشش کی پر یہ مانے ہی نہیں، یہاں پر بھی لا کر دیا تھا" لیکن۔۔۔" پل میں چڑھی تیوریاں دیکھ نظیر کی سانس سوکھی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اچار ڈالوں میں تمہاری کوششوں کا جس سے نتیجے کی صحت ہی متاثر نہیں" ہوں۔۔۔"ناگواریت و کھردراپن اس کے لہجے و تاثرات دونوں سے عیاں تھے۔

"جی میں تو۔۔۔"

"اب لیکر آؤ یار اس کا کھانا۔۔۔"

جی۔۔۔"نظیر سرپٹ وہاں سے بھاگا تھا۔"

یہ تم نخرے نور جہاں کے دکھانا آخر کب بند کرو گے۔۔۔؟میں درشن" نہیں دوں گا تو تم بھوک ہڑتال پر بیٹھ جاؤ گے،کوئی محبوبہ ہوں میں تمہارا۔۔۔؟"کھانا قریب آتے ہی شہنشاہ کے ٹوٹ پڑنے پر اس کی کھری کھری کلاس لگی لیکن اس نے کان نہ دھرا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

البتہ پاس کھڑا نظیر اپنی عزت افزائی کے بعد مقابل کی باری سے محظوظ ہوا پر دلاور کی نگاہ خود پر محسوس کر فوراً وہاں سے کافور ہونا پڑا۔

www.kitabibasti.com

تیز و پر تپش زرد رنگ سے سورج نرم و نحیف نارجی رنگ میں ڈھلتا ہوا حویلی کی بلند ستونوں سے اپنے پڑاؤ ہٹاتا رفتہ رفتہ سرمئی چادر میں سمٹ رہا تھا۔ موسم خوشگوار تھا گرمی کی کمر ٹوٹے تو اب مہینے ہونے کو آیا تھا لہٰذا آج سارے چائے ناشتے کے ساتھ دلفریب موسم کا لطف اٹھانے حویلی کے باہر کرسیاں موڑھے ڈال کر بیٹھے تھے۔

مرد ملازمین کو تو پہلے بھی حویلی کی دہلیز عبور کرنے کی اجازت نہیں تھی آج بلخصوص خواتین کے باہر نکلنے پر انھیں اس مخصوص حصے سے ہٹا دیا گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

داجی بیٹے داماد نواسے پوتے کے ساتھ ایک طرف موضوع الیکشن چھیڑے بیٹھے تھے جبکہ دی جان دوسری طرف تسبیحات پورے کرتی ہوئی بیٹیوں کی چکنی چپڑی باتیں سن رہی تھی جو باران کی آمد کے بعد سے بات نہیں کر رہی تھی شہد ٹپکا رہی تھی۔۔

اماں سا! وہ ہم کچھ بات کرنا چاہتے تھے۔۔۔؟"ناظمہ بیگم کرسی کھسکا کر" اندر کی جانب بڑھی تو موقع کی تلاش میں بیٹھی دونوں فوراً دی جان کے قریب کھسک کر آئی۔

ہاں! کہو کوئی بندش تھوڑی ہے۔۔۔؟"دی جان کو بیٹیوں کا منتانہ انداز کھٹکا" تو تھا لیکن انھوں نے ظاہر نہ ہونے دیا۔

آپ نے باران کے متعلق کچھ سوچا ہے۔۔۔؟"ثمرہ بیگم نے درزیدہ" نگاہوں سے کچھ دور پر بیٹھے باران کی چوڑی پشت دیکھتے پوچھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"کچھ مطلب۔۔۔؟"

مزاجاً تیز طرارنہ سہی لیکن تھی وہ اک جہاندیدہ خاتون، لہجے کی خوب پرکھ تھی انھیں لیکن وہ صاف سننا چاہتی تھی ان کا موقف۔

اماں سا آپ بھی ناں۔۔؟شادی وغیرہ کے متعلق پوچھنا چاہ رہی ہے ثمرہ!" ہمارے خاندان میں تو لڑکوں کی شادی بائیس تیس میں ہی کر دی جاتی ہے بھائی سا، شہباز یہاں تک میزان کی بھی یہی عمر تھی،اور باران تو اب خیر سے انیتس پورے کر چکا ہے۔۔۔"ماں کے بالکل ہی انجان بننے پر زہرہ عثمانی جھنجھلائی۔

بات تو تم لوگوں کی درست ہے لیکن یہ تو اس کے ماں باپ کو سوچنا" چاہئے۔۔"دی جان نے پہلو تہی کرنی چاہی جس پر دونوں اپنی جگہ احتجاجاً بدک گئی۔

www.kitabibasti.com

"یہ کیا کہہ رہی ہیں اماں سا؟اس کے ماں باپ کیوں سوچیں گے آپ گھر کی بڑی ہیں، آپ یہ اہم فیصلہ لیں گی آخر کو ہماری نسل کی بات ہے۔۔کیوں آپا میں غلط کہہ رہی ہوں۔۔؟" تیز لہجے میں احتجاجی ہوتے ثمرہ عثمانی نے لگے ہاتھوں بہن کی تائید چاہی۔

" بالکل اماں سا! آپ پہلے ہی حویلی کی باگ ڈور بڑی بھابی سا کو تھما کر گوشہ نشین ہو گئی ہم نے کوئی اعتراض نہیں اٹھایا کہ آپ کی صحت اجازت نہیں دیتی، میزان کیلیئے بھی وہ اپنی مرضی سے اپنی یتیم مسکین بھانجی اٹھالائیں ہم نے اک حرف اعتراض نہیں اٹھایا۔۔۔"

" اٹھانا بھی نہیں چاہیئے، شادی شدہ بیٹیوں کو اپنا گھر دار سنوارنے پر دھیان دینا چاہیئے اور میکے والوں کی دعاؤں میں رہنا چاہیئے، نا کہ میکے کی معاملات میں

www.kitabibasti.com

بے وجہ الجھ کر اپنا گھر اور تعلقات خراب کرنا چاہئے۔۔۔"دی جان ان کے لہجے کی تپش کو قطعی نظرانداز کرتی رسانیت سے بولیں۔

جس پر دونوں بہن نے خون کا گھونٹ بھرا تھا۔

ہم نے ہمیشہ آپ کی نصیحتوں کو اپنے پلو سے باندھے رکھا ہے اماں سا! لیکن "اب ہم اعتراض اٹھا رہے ہیں تو اس کی وجہ ہے ٹھوس۔۔۔"تاثرات میں نرمی اور لہجے میں لچک رکھنے کیلئے ثمرہ بیگم کو خاصی دقت پیش آئی تھی۔

اور وہ وجہ کیا ہے۔۔؟"دی جان نے سنجیدہ نظریں دونوں پر ڈالی۔"

"باران۔۔"

"باران۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جی باران۔۔ باران پر صرف باران یا باران کے ماں باپ کا حق ہی نہیں" ہے، ہم سب کا برابر حق ہے اس پر، آخر وہ ہماری خاندانی دستار پہنے گا، باباسا کی گدی کا گدی نشین ہے وہ، ہماری خاندانی روایات کا علمبردار ہو گا وہ ہمارے بچے ان کا مستقبل انحصار کرے گا اس پر، جس طرح ابھی سب باباسا کے حکم و فیصلوں کے تابع ہیں کل اگلی پیڑھی باران کی ہو گی۔اب ایسے ہی تو بھابی سا کسی کو بھی اٹھا کر اس کی زندگی میں شامل نہیں کر سکتی ناں،اور نہ ہی آپ انھیں یہ کرنے کا اختیار سونپ سکتی ہیں۔۔۔"زہرہ بیگم نے اب کے بنا کسی تمہید کے چکر میں پڑے اپنا مدعا سامنے رکھا۔ ثمرہ بیگم نے بھی ماں کو دیکھتے اثبات میں سر ہلایا۔

"تو تم لوگ کیا چاہتی ہو۔۔؟"

ہم چاہتے ہیں۔۔۔"دونوں بہنوں نے آپس میں نگاہوں کا تبادلہ کیا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہم چاہتے ہیں اماں سا آپ نیلم یا نزہت میں سے کسی کے متعلق "
سوچیں، دونوں ہی ہماری بچیاں اور آپ کی نواسیاں ہیں۔ حسن و ذہانت میں
یکتا رکھ رکھاؤ والی ہیں، ماشاءاللہ سے باران کے ساتھ جچیں گی۔۔ کیا کہتی
ہیں۔۔۔؟" ثمرہ بیگم بڑی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولیں تو دی جان
جنھیں پہلے ہی اس کا اندازہ تھا وہ خاموش نگاہوں سے کچھ دور پر بیٹھے باران
کی پشت دیکھنے لگی۔

آپ کو کوئی اعتراض ہے۔۔؟" ماں کو خاموش دیکھ انھیں دھڑکا لگا۔ "

نہیں! میں سوچتی ہوں۔۔" تسبیح کو لپیٹ کر مٹھی میں لیتی وہ پر سوچ انداز "
میں بولیں۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کچھ بھی تھا ان کی نواسیاں اپنی ماؤں کی طرح نہیں تھی اگر ایسا ہو جاتا تو انھیں خوشی ہوتی لیکن وہ باران کی رائے سب سے پہلے لینا چاہتی نا کہ اپنا فیصلہ تھوپنا چاہتی جس طرح عام طور کچھ بزرگ حضرات کرتے ہیں۔

سوچ لیں آپ! مزید دو تین دن ہمارا ارادہ رکنے کا ہے یہاں، آپ بتا دیجئے" گایا لگے ہاتھوں چھوٹی سی رسم ہی کر لیں گے۔۔۔"وہ دونوں ہتھیلی پڑ سرسوں جمانے کو تیار تھی۔

خدا کو مانو تم لوگ ذرا۔میزان کی برسی ہے چار دن میں۔۔۔؟"ان کی" جلدی پڑ دی جان بگڑیں۔

اسی لیئے تو ہم کہہ رہے ہیں اماں سا! پانچ سال ہو چکے ہیں میزان کو ہم سے" بچھڑے، ناقابل تلافی نقصان ہے وہ ہم سب کی زندگی کا،اس خسارے کا کوئی ازالہ نہیں ہے ہم سب جانتے ہیں،میزان کی جواں سالہ موت کا دکھ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہمارے دلوں میں ناسور بن کر ہمیشہ رہنے والا ہے،اس کی دائمی جدائی کا سانحہ ہم کبھی نہیں بھلا سکتے، یہ ممکن ہی نہیں۔۔ لیکن دنیا کا نظام تو نہیں رک سکتاناں۔۔؟ آخر کب تک حویلی کی درودیر سے حوادث کی آسیب لپٹی رہی گی؟ آخر کب تک یہاں کی فضاء میں کرب ویاسیت کاراج رہے گا؟ کب تک ہم خوشیوں کادروازہ اس حویلی کیلیئے بند ے رکھے گھٹتے رہیں گے۔۔؟اس پہاڑ سے دکھ کو اپنے سینے میں دفن کر اب ہمیں آگے بڑھنا چاہئے اماں سا! اسی لی ئے ہم چاہتے ہیں اس بار میزان کی برسی سے پہلے صف ماتم بچھانے کے بجائے خوشیوں کی نوید سنائیں تاکہ اس حویلی سے قنوطیت کے بادل چھٹیں لوگ تازہ سانس لیں۔۔" ثمرہ بیگم نے لمبی چوڑی پر اثر تقریر ختم کرتے دی جان کے نحیف ہاتھوں کو نرمی سے گرفت میں لیتے ان کا چہرہ دیکھا جہاں اس دکھ کی پرچھائیوں نے تاریکی کا ڈیرہ ڈال دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

معذرت کے ساتھ لیکن، سب آپ کی طرح اپنے ارمانوں کا گلا گھونٹ" نہیں سکتے ناں اماں سا۔ ہم جانتے ہیں آپ اپنے چہیتے پوتے کی دھوم دھام سے شادی رچانے کا ارمان رکھتی تھیں جو آپ میزان کے دکھ کے آگے دبا گئی، لیکن کل کو بچیوں کی شادی ہو گی تو ہم تھوڑی اس حادثے کی وجہ سے پہلو تہی کر پائیں گے، پھر پہل تو کہیں سے کرنی ہو گی ناں۔۔۔؟" زہرہ عثمانی نے کمال ہوشیاری سے دی جان کی کمزور نبض کو دبایا تھا۔

الغرض دونوں بہن نے پوری طرح تیاری کر کے اچھی منصوبہ بندی کے ساتھ انھیں شیشے میں اتارا تھا۔

ادھر دی جان گہری سوچ میں ڈوب گئی تھی۔

پس پردہ ان کا محرک جو بھی تھا بات تو اپنی جگہ درست تھی۔ عید تہوار پر بھی حویلی میں خوشی کا ماحول میزان کے بعد برائے نام ہی نظر آتا تھا ناظمہ بیگم

روپوش ہو جاتی تھیں، رضوانہ بیگم تو تھی ہی کم گو باقی سب بھی اپنے آپ میں رہتے تھے جبکہ میزان کی موجودگی میں تو ہمہ وقت ہی عید کا سماں ہوا کرتا تھا۔اس کی مضراب کی نوک جھونک تو جیسے حویلی کی جان تھی۔

اس کے بعد تو چلبلی سی مضراب بھی سنجیدہ ہو گئی تھی وہ چہک وہ شوقی جیسے میزان کے ساتھ دفن ہو گئی تھی۔وہ سب سوچتے دی جان آب دیدہ ہو گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے اس سانحہ کو گزرے پانچ سال ہو گئے تھے لیکن لگتا تھا ابھی کل ہی کی تو بات ہے۔۔

دی جان کیلئے بغیر چینی والی چائے لیکر آئی میرال ایک خاموش نگاہ ان کے اداس و مغموم جھڑی زدہ چہرے پر لہراتی شام کی پرچھائیاں دیکھ دبے قدموں واپس لوٹ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

لیکن پھر بھی وہ کسی کی نگاہ میں آگئی جو فوراً محفل سے معذرت کرتا اٹھا تھا۔

www.kitabibasti.com

سیاہ حلقوں کا ہونا

!کوئی بیماری نہیں ہے

بس یہ آرام کی کمی ہے،

یہ غم کی حد ہے کیونکہ؛

!میں اپنے ہر غم میں اکیلی ہُوں

حویلی کے اندر مضراب، نزہت، نیلم اور دیگر خوشگوار محفل لگائے بیٹھے تھے

وہ اندر جا کر ان کا مزہ خراب کرنا نہیں چاہتی تھی تبھی پلکوں پر چمکتے چبھتے

تاروں کو سمیٹے حویلی کے عقبی حصے میں نکل آئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہاں کی ہر سوں سرمئی اندھیرے میں لپٹی خاموشی اس کے اندر کے سناٹے سے کافی مماثلت رکھتی تھی۔ دونوں بازو سینے کے گرد باندھے پورے قد سے کھڑے بوڑھے مگر چھاؤں دار پیڑ پر موجود گھونسلے سے آتی چن چن کی آواز نے اس کی توجہ کھینچی تھی۔ چڑی اور چڑا بار بار گھونسلے کے قریب جاتے پھر دور ہو رہے تھے جیسے اپنی خوشحال و مکمل کنبہ پر نازاں ہوں۔

مجھے اس وقت اس چڑیا سے حسد محسوس ہو رہی ہے۔۔۔"بھیگی آنکھوں" سے چڑیا کی اٹھ کھیلیاں دیکھتے اس کے تشنہ لبوں نے خفیف جنبش کی تھی۔

"جانتے ہیں ناں؟ زندگی کے بیش بہا خزانے سے کچھ نہیں مانگا تھا میں نے بس ایک سائبان کے سوا، اور زندگی نے وہی چھین لیا۔ سمجھ نہیں آتا قسمت کی اس ستم ظریفی پر شاکی ہوں یا خود کو موردالزام ٹھہراؤں سیاہ بختی کیلئے۔۔" زخم خوردہ مسکراہٹ پنکھڑی سے لبوں پر سجاتی وہ چہرہ آسمان کی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سمت اٹھاتی آنکھیں موند گئی تو کئی شبنم کے بوند عارضِ مغموم پر ڈھلک آئے۔

آج برسوں بعد وہ یوں قسمت سے شاکی ہوئی تھی۔ وجہ اس چڑیا کا خوشحال کنبہ تھا۔ اگر قسمت نے وہ بدھا داؤنہ کھیلا ہوتا تو آج وہ بھی اتنے ہی خوش ہوتے۔۔

بات ختم ہو گی قبر کی مٹی پر

ہم تمہیں زندہ بھول نہیں سکتے!

کس قدر تکلیف دہ لفظ ہیں ناں یہ 'ہوتے'، 'شائد'، کاش' تشنگی حسرت اک کرب مسلسل کا دہکتا عذاب لی ئے۔۔

"اہم! اہم!"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بھاری گلا کھنکارنے کی آواز پر چونک کر ہوش میں آتی وہ غم کا اشتہار لگا رہے آنسوں کو صاف کرتی نو وارد کی سمت مڑی کچھ فاصلہ پر پوکیٹ کے جیبوں میں ہاتھ اڑسے جنید کھڑا سنجیدہ نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

میرال کے خوبصورت خدوخال میں پل میں سرد سی ناگواریت اتری اور وہ تیزی سے واپسی کیلیئے قدم اٹھانے لگی لیکن جنید فاصلے سے راہ میں حائل ہو گیا۔

"آپ مجھ سے بھاگتی کیوں رہتی ہیں۔۔؟"

راستے سے ہٹیں آپ۔۔۔"میرال کے جبڑے بھینچے تھے۔"

جواب چاہیئے مجھے۔۔؟"وہ ٹس سے مس نہیں ہوا تھا۔"

میں آپ کو جواب دینے کی پابند ہوں۔۔۔"وہ دانت کچکچاتی چیخ پڑی تھی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"جی میں جانتا ہوں۔بس جاننا چاہتا ہوں آپ مجھ سے بھاگ کیوں رہی ہیں۔۔۔؟"وہ ڈھیٹ تھا یا اس کے سامنے ڈھٹائی سے پیش آتا تھا لہجے کی ناگواریت محسوس کر کہ بھی مسکرا دیتا۔

"آپ کو غلط فہمی ہو رہی میری طرف آپ کا کوئی بقایا نہیں نکلتا جو میں آپ سے بھاگوں گی۔۔۔"بے حد متحمل مزاج تھی وہ لیکن اس شخص سے مخاطب ہوتے لہجہ کھر دار ہو جاتا تھا۔

اور سچ یہی تھا کہ اس شخص سے وہ چھپ رہی تھی جب سے حویلی میں ثمرہ اور زہرہ بیگم نے ڈیرہ ڈالا تھا۔

"یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جواباً گردن کو جھٹکا دیکر سر کو نیچے جھکاتا وہ محظوظ ہوا تھا مقابل کی جھنجھلاہٹ سے۔

میرال سیخ پا ہوتی آگے بڑھی لیکن۔۔

پھر وہی۔

"آپ کا مسئلہ کیا ہے۔۔؟"

"میں آپ سے بس پانچ منٹ بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔"

"میرے پاس پانچ سیکنڈ بھی نہیں ہے آپ کیلئے پلیز!!" وہ ہاتھ اٹھا کر قطعیت سے بولی۔

جواباً جنید نے لب بھینچے۔

"بس دو منٹ۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ ہار نہیں مان رہا تھا۔

ایک سیکنڈ بھی نہیں۔۔"وہ مزاہمتاً آگے ہوئی لیکن اس کا چٹانی وجود حائل "

تھا۔

میرال پلیز! میری بات سن لیں کسی اور سے سن کر برا لگ سکتا ہے آپ "

"کو۔۔۔

مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔"اس کی آنکھیں اس شخص کی ایک ہی رٹ سے "

سرخی مائل ہوئی تھی۔

ٹھیک ہے جیسی آپ کی مرضی۔۔۔"وہ سرد سانس خارج کرتا دو قدم پیچھے "

ہٹا۔

میرال فوراً آگے بڑھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"میں دی جان سے آپ کے متعلق بات کرنے والا ہوں۔۔۔"

"کیا مطلب۔۔۔؟"

تیسرے ہی قدم پر وہ بجلی کی طرح مڑی۔

"میں دی جان سے ہماری شا۔۔۔۔"

خبردار! خبردار جو آپ نے آگے ایک حرف بھی ادا کیا تو۔۔۔" وہ انگلی" اٹھاتی چیل کی طرح جھپٹی تھی پورا وجود اس کا زلزلوں کی زد میں تھا۔

"ہوش میں ہیں آپ یا نشہ کیا ہے کوئی سستا۔۔؟"

"میرال میں بس۔۔۔"

خاموش! اپنی گندی زبان سے میرا نام مت لیں، اور اس قسم کے بیہودہ" خیال کو ذہن میں جگہ دینے سے پہلے شرم سے چلو بھر پانی میں ڈوب مرنا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چاہئے آپ کو۔۔۔۔" دبی آواز میں چیختی وہ جیسے حواسوں سے بیگانہ پاگل ہو رہی تھی۔

دماغ ماؤف ہو رہا تھا ہونٹ کانپ رہے تھے مساموں سے پسینہ پھوٹ پڑا تھا۔ یوں لگ رہا تھا اس کے ارد گرد دھماکے ہو رہے ہیں۔۔

"اس میں بیہودہ کیا ہے۔ آپ ایک بیوہ۔۔۔۔"

بیوہ ہوں میں لوٹ کا مال نہیں ہوں مسٹر جنید جو"

آپ۔۔۔ چھی!!" کراہیت سے ایک جانب تھوکتی وہ بمشکل لڑکھڑاتے قدموں وہاں سے بھاگی اور عین حویلی کی دہلیز پر ٹانگوں نے ساتھ چھوڑا نتیجتاً وہ بڑی طرح لڑکھڑائی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بروقت کسی مہربان نے مضبوط سہارا دیتے اسے فرش بوس ہونے سے بچایا تھا ورنہ سنگ مرمر کا فرش کافی بھاری پر سکتا تھا۔ لیکن بچت تو خیر اب بھی نہیں ہوئی تھی جسمانی نقصان سے بچ گئی لیکن ذہنی ہیجان منتظر تھا۔۔

"ٹھیک ہیں آپ۔۔۔؟"

سخت سینے سے گھومتے سر کا ٹکراؤ تضاد نتھنوں میں گھستی مہنگے تیز پرفیوم کی مہک سے وہ حواس یکجا کرنے کی کوشش میں ہلکان تھی کہ بہت قریب سے سماعت میں اتری بھاری پرفسوں آواز پر دھڑکنیں سرد و منجمد ہوئی۔

نگاہ خود پر جھکے بے حد شناسا چہرے پر ساکت۔

ٹھیک ہیں آپ۔۔۔؟" باران نے اب کے ذرا سا اس کے بازو کو جھٹکا دیا۔"

بیہوش تو نہیں ہو گئی بی بی۔۔۔؟" ثمرہ بیگم کی پاٹدار آواز گونجی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"مم۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

روح پر کوڑے برساتی آواز پر ہڑ بڑا کر ہوش کی دنیا میں واپس آتی وہ باران سے دور ہوئی قدم واپس لڑکھڑائے لیکن باران کے تھامنے سے پہلے ہی وہ چوکھٹ تھام گئی تھی۔

چہرہ خوف و خجالت سے لٹھے کی مانند سفید آنکھیں سرخ ہوتی ساون بھادو کی طرح برسی تھی۔

"ٹھیک ہیں آپ۔۔۔؟"

ٹھیک ہو میری بچی۔۔۔؟"دی جان تشویش زدہ سی اس کے قریب آئی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

عجیب تماشا ہے بھئی! بھلا چنگا انسان چلتے پھرتے گر پڑ رہا ہے، اللہ جانے" زمین ہل رہی ہے یا۔۔۔۔" تیز لہجے میں کہتے زہرہ عثمانی نے طنزاً جملہ ادھورا چھوڑا تھا۔

ثمرہ! زہرہ!" پشت پر کھڑے ہوئے دا جی کے لہجے میں سخت تنبیہ تھا۔"

باباسا! ہم تو کہہ رہے ہیں کہیں طبیعت تو نہیں خراب ڈاکٹر کو دکھالیں" تو۔۔۔" فوراً دونوں کی آواز پست ہوئی۔

پر اندر بھانبڑ جل رہے تھے باران کو دی جان کے ساتھ فکر مندی سے میرال کی طرف متوجہ دیکھ کر۔۔

درست کہہ رہی ہے ثمرہ! دن بدن بچی کمزور ہوتی جارہی ہے کل ہی میں" اسے شہر کے اچھے ڈاکٹر کے پاس بھیجتی ہوں اللہ خیر کرے گا۔۔ باران ذرا

www.kitabibasti.com

ہاتھ دو بچی کو اندر تو لے چلوں۔۔"میرال کی آنکھوں سے بھل بھل گرتے آنسوں سے دی جان کا کلیجہ پسیجا تھا۔

دی جان! میں ٹھیک ہوں۔۔۔چل سکتی ہوں۔۔۔"باران نے جھجھک کے ساتھ ہاتھ آگے کیا ہی تھا کہ اس نے فوراً دی جان کا بازو تھام لیا جس پر باران خجل سا ہو گیا تھا۔

"ارے بچی! میں کمزور جان تمہیں کہاں سہارا دے پاؤں گی باران تم۔۔۔"

اماں سا! یہ مرد ہو کر کس طرح سہارا دے گا ہم ہیں ناں۔۔۔"دونوں بہن" چیل کی طرف لپکی تھیں۔

مجھے لگا تم دونوں کو پہلے بحث کرنی ہے۔۔۔"دی جان چوٹ کر گئی جسے زہر" کا گھونٹ سمجھ کر حلق سے اتارتی دونوں میرال کو سہارا دیتی اندر بڑھی تھی۔

www.kitabibasti.com

پیچھے داجی اور دیگر بھی تھے۔۔

باران چند ساعت کیلیئے وہی کھڑا پر سوچ نگاہوں سے اپنے دونوں ہاتھ دیکھ رہا تھا جس پر بھینی بھینی سی خوشبو میں لپٹا سر سراتا سا لمس تازہ تھا۔۔

www.kitabibasti.com

کسی کی عادت لگنے میں وقت نہیں لگتا

!چھوڑنے میں عمریں بیت جاتی ہے

ساڑھے دس !میں سویا تھا یا بارہ گھنٹوں کیلیئے مر گیا تھا۔۔؟"خمار آلود" آنکھوں سے سکرین پر وقت کا اعلان کر رہے ہندسے دیکھتے ہی اس کا دماغ جھنجھنا اٹھا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سات گھنٹے سو کر اٹھنے کے باوجود رات کھانا کھاتے ہی واپس وہ سویا تھا پر الارم یاد سے لگا کر اور بیچارہ سات بجے کا الارم ستر مرتبہ رو رو کر ہلکان ہوتا اس کی نیند میں خلل ڈالنے میں ناکام ہی رہا تھا۔

شرطیہ یہ حکیم صاحبہ کوئی گول مال کر رہی ہیں۔۔۔"چادر ایک طرف" اچھالتا وہ کڑے تیور لیے دو دو ہاتھ کرنے کھڑا ہوا عین اسی وقت دوسرا فریق ڈور فریم میں جلوہ افروز ہوا۔

"صبح بخیر!"

مدھر سی آواز میں شک وشاک کے ساتھ ہوئی صبح کو بخیر کہتی وہ اندر آئی ہاتھ میں وہی ٹرے تھا ڈریسنگ کا سامان والا۔

"مجھے اس صبح میں خیر جیسا کچھ نظر تو نہیں آ رہا۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

"رات سو کر صبح صحیح سلامت اٹھنا بھی کسی نعمت سے کم نہیں ہوتا۔۔۔"

کیوں میرے کھانوں میں کوئی زہر وہر ہوتا ہے جو صبح صحیح سلامت اٹھنا"

"نعمت ہوا۔۔؟

"ج۔۔جی۔۔۔؟"

اس کے غیر متوقع سوال پر مقدس کہ ہاتھ میں موجود ٹرے مرتعش ہوئی۔دلاور نے فوراً اپنے ایک ہاتھ کا سہارا دیا۔

"تھا کیا۔۔۔؟"

ٹرے پر اچھی طرح گرفت بناتے اس کی غزالی آنکھوں میں اتر کر راز پالینے کی کوشش اچھی تھی لیکن جھالڑی پلکیں پہریدار بن گئی۔

"آپ کی پٹی بدلنی ہوں گی پھر تازہ دم ہو جائیے گا۔۔"

www.kitabibasti.com

وہ موضوع بدلتی بولی۔

"ٹھیک!"

بنا بحث میں الجھے وہ سعادت مند بچے کی طرح خاموشی سے بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔

مقدس کو یہ خاموشی کھٹکی تو تھی لیکن وہ نظرانداز کرتی پٹی بدل کر اس کا ناشتہ لانے کچن میں گئی اور دلاور کچھ سوچتا گھنی مونچھوں تلے کمینی مسکراہٹ دباتا واش روم میں بند ہوا۔۔

"اللہ! خیر کا معاملہ رکھنا ذرا۔۔"

ناشتہ لیکر روم میں قدم رکھتے ہی مقدس کا دل دلاور کو پہلے ہی سے بیڈ پر منتظر دیکھ ناخوشگوار انداز میں بڑی زور سے دھڑکا تھا۔ ہر بات پر نہ کا کلمہ پڑھنے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

والے جلیبی سے بھی زیادہ پیچیدہ بندے کا اچانک سے تیر کی طرح سیدھا ہو جانا کوئی خوشگوار تبدیلی تو تھی نہیں۔۔

دماغ کے گھوڑے دوڑانے کے ساتھ زیر لب خیر کا کلمہ پڑھتی وہ بیڈ کے قریب آئی اور آہستگی سے ٹرے رکھ کر دبے قدموں واپسی کی کرنے لگی۔

آپ کہاں۔۔۔؟"دوسرے ہی قدم پر تیر کی تیزی سے سوال نے جالیا" تھا۔

جی !آپ۔۔آپ کو کچھ چاہیئے تھا۔۔؟"لہجہ بے وجہ ہی بے ربط ہوا تھا۔"

"جی۔۔اگر آپ عنایت کریں۔۔"

"کیا۔۔۔؟"

"زندگی۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"زندگی۔۔؟"

عجب مطالبہ پر بھونچکا کر پہلی بار ان دو ڈھائی ہفتوں میں مقدس نے متحیر آنکھیں اس کی بے تاثر آنکھوں میں سے چار کی تھی۔ لیکن زیادہ دیر تک ان مقناطیسی کشش لی ئے آنکھوں میں دیکھ نہ سکی۔

جی ہم سمجھے نہیں۔۔؟" نگاہ جھکاتی آواز بھی ذرا نافہمی سے پست ہوئی تھی۔

لیں ناشتہ کریں۔۔شائد پیٹ بھر جانے کے بعد سمجھ آجائے آپ کو میری بات۔۔" ٹرے کو ذرا سا کھسکاتا وہ معنیٰ خیزی سے بولا۔

نہیں! اس کی ضرورت نہیں آپ کریں۔۔۔" ایک اور غیر متوقع پیش کش مقدس کی الجھن دو چند کر گیا تھا۔

دو دن سے میں ہی کر رہا ہوں آج آپ کریں۔ اور یقین کریں کھانے کے "
بعد بڑا آرام ملتا ہے۔۔"ٹرے کچھ اور خود سے پرے ہٹاتے اس کا لہجہ جتاتا ہوا
تھا مقدس کی دھڑکنیں ایک ایک لفظ پر پڑے دباؤ سے دھیمی پڑی۔

ہم کر لیں گے، آپ کو فل حال ضرورت ہے، خوراک اچھی اور وقت سے "
لیں گے تو زخم جلد مندمل ہوں گے اور آپ جلد صحت یاب ہو پائیں
گے۔۔" بھیگتی ہتھیلی اور خشک گلے کو تر و خشک کرتے وہ دقت سے لہجہ
ہموار رکھ پائی تھی۔

"زندگی ہی نہیں رہی تو صحت کیا کریں گے۔۔۔؟"

جی۔۔۔؟"اس کی اونچی سرگوشی پر مقدس نے معصومیت سے آنکھیں "
پھیلائی۔

www.kitabibasti.com

جی! میں چاہتا ہوں آپ یہ ناشتہ کریں، میرے لیے یہ بہت زیادہ ہے، اور"
مجھے بار بار انکار سننا سخت ناپسند ہے۔۔۔"اب کے وہ پھیلی آنکھوں میں
دیکھتا رعب سے بولا۔

مقدس ٹس سے مس نہ ہوئی۔

ایسا بھی اپنے بنائے شاہکار سے کیا اعتراض، یا کچھ ملا یا ولا یا ہے اس"
میں۔۔۔؟"وہ پوکیٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتا برابر میں کھڑا ہوا تھا۔

نہیں تو۔۔۔"مقدس کا سر زور سے نفی میں ہلا۔"

تو پھر کھائیں یا مان لیں، فیصلے کا اختیار مکمل آپ کا ہے۔۔۔"سائیڈ اسٹینڈ"
سے جیکٹ اٹھاتا وہ شانے اچکا گیا۔

"آپ ہم پر شک کر رہے ہیں؟"

www.kitabibasti.com

بڑھتے اصرار پر مقدس نے دھڑکتے دل سے پوچھا۔

جواباً گھنی مونچھوں تلے دبے عنابی لبوں کی خفیف سی حرکت کا آنکھوں میں گہرے ہوتے پراسراریت کے رنگوں کے ساتھ دلفریب تال میل بیٹھا تھا۔۔

آپ کی صلاحیت پر شک تھوڑی ممکن ہے۔۔؟میں تو دعویٰ کر رہا"

"ہوں۔۔۔۔

جی کچھ کہا۔۔۔؟"زیر لب بڑبڑاہٹ سے اس کے کان محظوظ نہ ہو سکے" تھے لیکن آنکھوں کا جتاتا تاثر۔

ارے! آپ کہاں جارہے ہیں کھا تو لیں۔۔۔"بنا جواب دئے اسے شوز" ہاتھ میں لیکر دروازے کی سمت بڑھتا دیکھ مقدس پریشان ہوئی۔

www.kitabibasti.com

عجیب گھن چکر سا شخص تھا خود بھی گھوما ہوا اوروں کو بھی گھما کر رکھ دینے والا۔

"آج میرا سونے کا ارادہ نہیں ہے ضروری کام نپٹانے ہیں آپ انجوئے کریں میری طرف سے۔۔۔" دوسرے فارغ ہاتھ سے بال سنوارتا وہ جتلاتے انداز میں بول کر دروازہ کھولنے لگا لیکن مقدس وہاں چلی آئی۔

"آپ کے زخم اب بھی تازہ ہیں آرام کی سخت ضرورت ہے آپ کو، آپ کہیں نہیں جا سکتے فلحال کم از کم بھی تین دن۔۔" وہ متانتہ بولی۔

"مجھے کیا کرنا یا نہیں کرنا ہے یہ مجھے کوئی نہیں بتاتا کیونکہ میں کسی کی نہیں سنتا ہوں، آپ اپنی انرجی ویسٹ نہیں کریں۔۔۔" خشک لہجے میں وہ ہٹ دھرمی سے بولا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اچھا! چلے جایئے گا کم از کم ناشتہ کر لیں پہلے۔۔۔" وہ ہار مانتی بولی۔ "

تاکہ پھر سے سات سے بارہ گھنٹے کیلئے مردوں سے شرط باندھ کر "

سو جاؤں۔۔؟" دروازے پر ہاتھ جماتا وہ استہزائیہ مستفسر ہوا۔

ہم سمجھے نہیں۔۔۔؟" مقدس کی سانس کہیں اٹکی تھی براہ راست الزام "

تراشی پر۔

آپ بس اتنا سمجھ لیں آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں "

ہے۔۔۔" محترمہ کی اڑی رنگت سے محظوظ ہوتا وہ نفی میں سر ہلا گیا۔

"ہمیں ضرورت ہے۔۔"

"کیوں۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہم نے دی جان سے آپ کا خیال رکھنے کا وعدہ کیا ہے،اور ہمیں ہمارے ابا" نے سکھایا ہے ایک مسلمان کو اپنی زبان سے مکرنا زیب نہیں دیتا، پلیز آپ ہمارے لیے مشکل نہیں بنیں، ورنہ مجبوراً ہمیں دی جان کو سب بتانا ہوگا۔۔۔"لہجہ ملتجانہ اور دھمکی شاہانہ کیا امتزاج تھا دلاور کا دماغ ٹھیک ٹھاک شاٹ ہوا تھا۔

میں کوئی چھوٹا بچہ نہیں ہوں جو آپ میرا خیال رکھیں گی۔۔۔؟"وہ بگڑا۔"

چھوٹے بچے ہی تو ہیں آپ! وہ بھی وہ ضدی چھوٹا بچہ جو ضد و غصہ کی حالت" میں ہر چیز کیلیئے بس 'نہ 'ہی کہتا ہے۔یہ سوچے بغیر کہ وہ عمل اس کے حق میں کس قدر ضروری ہے۔اور پھر خود کو تکلیف دیتے ہیں۔۔"دل ہی دل میں اس کی حرکتیں سوچتے پریشانی میں بھی اس کے چہرے پر انوکھی سی متبسم چمک پھوٹی تھی جسے دیکھ پل بھر کو دلاور تھما تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کوئی مجروح تبسم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کوئی پامال نگاہ

ہم نے ہر پھول کو دیکھا ہے ترے رخسار کے بعد

سر جھٹکتا نگاہوں کو سرزنش کرتا وہ دروازہ کھول کر باہر نکلا اور سیڑھیوں پر بیٹھ کر شوز پہننے لگا ہر کوشش کر کے ہارنے کے بعد مقدس لب بھینچے کھڑی ادھ کھلے دروازے سے اس کی پشت دیکھنے لگی تھی۔

"میری آپ سے کوئی ذاتی عناد نہیں ہے جو میں آپ کیلیئے مشکل بنوں، اس قسم کے معمولی زخم میرے معمولات کا حصہ ہیں، جس کے بھرنے کے انتظار میں اگر گھر بیٹھتا رہا تو کام ٹھپ ہی ہو جائے گا، اور رہی بات دی جان کی تو۔۔۔" وہ ہاتھ جھاڑتا سنجیدہ تاثرات لیئے پورا کا پورا اس کی سمت مڑا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اگر آپ کو ان کی صحت کی ذرا سی بھی فکر ہے تو آپ انھیں بتا کر مزید" پریشان کرنے کی حماقت قطعی نہیں کریں گی۔۔۔"کمال چالاکی سے اسی کے دام میں اسی کو پھسا کر وہ سیٹی کی دھن بجاتا انگلی میں کی چین گھماتا بند اس چل دیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

مضراب! حد ہی ہو گئی ہے یار! تم لوگوں نے تو سوئی کو ہاتھی ہی بنا دیا" ہے، بالکل ٹھیک ہوں میں۔۔۔"مضراب کے فرمان پر میرال بدک اٹھی تھی۔

دو بجے کا ہمارا ڈاکٹر کے ساتھ اپائنمنٹ ہے میرا وقت ضائع نہیں کرو اور" جلدی سے تیار ہو جاؤ شاباش۔۔"وہ مضراب ہی کیا جو میرال کی کسی بات کو خاطر میں لا لے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"لیکن مضراب!۔۔"

لیکن ویکن اگر مگر کچھ بھی نہیں، خاموشی سے یہ کپڑے لو اور دو منٹ میں " جھٹ پٹ بدل کر باہر نکلو۔۔۔" ہینگر اس کی ہاتھ میں تھماتے مضراب نے لگے ہاتھوں اسے اندر واش روم میں دھکا بھی دیا تھا۔

"پر مضرب یہ ڈریس تو۔۔۔"

خبردار میرال! جو دوبارہ تم شروع ہوئی، یہ خوش رنگ ہے مجھے کوئی پھیکا" بھدا اماں حوا کے زمانے کا ڈریس پکڑاؤ جیسا کچھ کہا تو قسم سے زندگی بھر بات نہیں کروں گی میں تم سے۔۔" میرال کے حرف اعتراض لبوں پر ہی دم توڑ گئے تھے مضراب کی تابڑتوڑ دھمکیوں کے آگے وہ مرتا کیا نہ کرتا کے مصداق مرے مرے انداز میں واش روم کا ڈور بند کر گئی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن ڈور بند ہونے تک ملتجانہ نگاہ مضراب پر رہی کہ شائد وہ پگھل جائے لیکن سینے پر بازو باندھے تیوریاں چڑھائے اسے گھور رہی مضراب موم کا مجسمہ نہیں بلکہ سنگی مجسمہ ثابت ہوئی تھی۔۔

اس بندی کو صرف میری دھمکی کی زبان سمجھ آتی ہے تو میں کیا کر سکتی ہوں۔۔؟"اس کی مسمسی شکل پر کھل کر مسکراتی وہ متاسفانہ انداز میں خود کلامی کرتی دروازے سے باہر نکلی تھی۔

ٹھیک پانچ منٹ بعد میرال کپڑے بدل کر واش سے بر آمد ہوئی تھی ہلکے آسمانی رنگ میں اپنا کھلتا تراشیدہ سراپا دیکھ اس کے اعصاب یکایک بوجھل ہوئے تھے۔

اس دن کی سب کی عجیب وغریب نگاہیں یاد آنے پر قدم تیزی سے واش روم کی سمت واپس اٹھے۔۔

www.kitabibasti.com

خبردار میرال جو ایک قدم بھی مزید اٹھایا تو۔۔۔"عین اسی وقت مضراب" کی گونجی پاٹدار آواز اس کے قدموں کی زنجیر بنی تھی۔

مضراب پلیز!!"وہ لب کچلتی بے بس سی مڑی۔"

دیکھو خود کو اس آئینے میں۔۔۔"تن فن کرتی قریب آئی مضراب نے اسے" قد آدم آئینہ کے مقابل بازو سے کھینچ کر کھڑا کیا تھا۔

ایسے ٹکر ٹکر خود کو کیا دیکھ رہی ہو۔۔؟انسان لگ رہی ہو ماشاءاللہ سے، ورنہ" اپنے پرانے حلیے میں تو خیر سے عجائب گھر میں رکھے جانے کے قابل مغلیہ دور کی انٹیک پیس ہی لگتی ہو۔۔۔" ہلکے آسمانی رنگ میں بہار دکھارہے اپنے ہی سراپے کو اسے اجنبی نگاہوں سے دیکھتا دیکھ مضراب نے بنا لحاظ لتاڑ دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"اب ذرا بیٹھو ادھر تم۔۔۔۔"

اس کی اجنبی انداز میں کوئی ردوکد نہ دیکھ مضراب نے صبر کا گھونٹ بھرتے اسے زبردستی ڈریسنگ کے مقابل پڑے ٹیبل پر بٹھایا تھا اور اس کے بال بنانے لگی تھی میرال اس کی کاروائی پر بالکل گم سم سی خود کو آئینہ میں دیکھ رہی تھی۔

"یار مانا میں دیکھنے لائق چیز ہوں لیکن یہ وقت صحیح نہیں ہے نہارنے کیلئے سو جلدی سے یہ سب لگاؤ۔۔۔"آنکھ دبا کر اپنے منہ میاں مٹھو بنتے مضراب نے کوسمٹیکس کی طرف اشارہ کیا تھا۔

درجن بھر میک اپ کی چیزوں میں سے میرال نے بس لوشن لیکر بے دلی کے ساتھ چہرے پر ملا تھا جب تک مضراب اس کی کالی گھٹاؤں کو سمیٹ کر ہاتھ جھاڑتی فارغ ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"بی بی سا آپ کی عوام الناس سے کوئی ذاتی عناد ہے۔۔۔؟"

ڈریسنگ سے کمر ٹکاتے مضراب نے آنکھیں پھڑ پھڑا کر عجیب سا سوال کیا۔

نہیں۔۔۔"میرال کا سر نفی میں ہلا۔"

پھر کیوں ان بیچاروں کی پیٹ پر لات مارنا چاہتی ہیں آپ جنابہ۔۔۔؟"لہجہ و"

انداز وہی تھا۔

میں نے کیا کیا ہے۔۔۔؟"میرال تو عجب کسوٹی پر الجھ ہی پڑی تھی پہلے ہی"

طبیعت بو جھل ہو رہی تھی۔

وہ بات ذرا یوں ہے بی بی سا۔۔۔"اپنے خوبصورت بالوں کو ایک ادا سے"

جھٹکتی وہ سنجیدہ تاثرات لیے سیدھی کھڑی ہوئی۔

www.kitabibasti.com

لوشن کے ساتھ جو باقی پروڈکٹز کا ہجوم اکٹھا ہے نا یہاں، یہ سارے ایک "

دوسرے کے بھائی بند ھو ہی ہیں مطلب ایک ہی برادری سے تعلق رکھتے ہیں

اور سب کو مشترکہ طور پر منہ پر لیپا پوتی کیلیئے ہی استعمال کیا جاتا ہے، جنھیں

آپ نے نگاہ بھر کر دیکھنا تک ضروری نہیں سمجھا اگر آپ ہی کی طرح دس

اور لوگوں نے انھیں قابل اعتنا نہیں جانا تو کمپنی تو ٹھپ ہو گئی ناں اور کمپنی

ٹھپ ہو گئی تو نجانے کتنے معصوم بیروزگار ہوں گے، جن کے چھوٹے

"چھوٹے معصوم بچے ہوں گے، جو بھوک سے بلکیں گے اور پھر۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔بب۔بس۔بس کر دو یار۔۔۔"مضراب کی ڈرامائی انداز پر مزید"

ضبط سے کام نہ لیتی وہ کھلکھلا اٹھی تھی۔۔

اور پھر کھلکھلاتی چلی گئی تھی۔

کمرے میں گونجتی اس کی جلترنگ سی ہنسی ہاتھ باندھے محبت بھری نگاہوں سے اس کا ہنس ہنس کے گلال ہوا چہرہ دیکھ رہی مضراب کے جلتے دل پر ٹھنڈی پھوار کی طرح گر رہی تھی۔۔

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا مضراب واقعی میں کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔"ہنس ہنس" کر آنکھوں سے نکل آئے پانی کو پوچھتی وہ نفی میں سر ہلاتی بولی۔

ارے! سچ کہہ رہی ہوں، اس لیئے جلدی سے انھیں لگاؤ تاکہ ہم" نکلیں۔۔۔"مضراب مصنوعی سنجیدگی طاری کرتی بولی۔

نہیں! میں ٹھیک ہوں۔۔۔"ہاتھ سے روکتی وہ کبرڈ کی طرف بڑھی تھی۔"

"اچھا ٹھیک کم از کم پرفیوم تو۔۔۔"

مضراب پلیز۔۔۔"مضراب کے پرفیوم اسپرے کرنے سے قبل ہی وہ چند"

قدم پیچھے ہوئی تھی۔

عارضوں پر بکھرے رنگ پل میں سمٹ کر اپنے خول میں بند ہوئے تھے۔

"کیا پلیز۔۔؟"

ہم ڈاکٹر کے پاس جا رہے ہیں اتنا ٹھیک ہے۔۔۔"لبوں تک آئے ٹھوس"

اعتراض کو رد کرتی وہ عذر تراش گئی ورنہ لمبی بحث چھڑنی تھی۔

ڈاکٹر کے پاس جا رہے ہیں لیکن ایسا کوئی قانون نہیں کہ مریض بن کر ہی"

جائیں گے تبھی ڈاکٹر علاج کرے گا حد ہے لگاؤ ذرا پرفیوم۔۔۔"مضراب

ایک مرتبہ پھر اس کی سمت بڑھی لیکن وہ نرم مسکراہٹ کے ساتھ نفی میں

سر ہلاتی تیزی سے روم سے نکل گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دلاور کے بنا کھائے چلے جانے پر وہ شکستہ اعصاب کے ساتھ وہی بیٹھ گئی تھی۔اس مشکل شخص کی اذیت پسندی وضد کی پختگی دیکھ کر جیسے بھوک ہی مر گئی تھی۔۔

"آپ آگئے ہم۔۔۔"

کھٹ سے دروازہ کھول کر اندر آنے پر اس کی غیر متوقع واپسی سے وہ چہک کر اپنی جگہ کھڑی ہوئی تھی۔

عجلت میں اندر داخل ہوا دلاور انتہائی تعجب سے اپنی واپسی پر اس کا تمتما چہرہ دیکھنے لگا تھا۔

استعجاب واجب تھا آخر آج تک اس نے سوائے دی جان اور شہنشاہ کے اپنی واپسی پر سب کے اعصاب تنتے ہی دیکھا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

شوق سے نہیں کام سے واپس آیا ہوں، آپ بیڈروم میں جائیں یہاں کچھ مزدور آئیں گے۔۔۔" سر جھٹکتا وہ خشک لہجے میں حکمیہ بولا۔

"ٹھیک ہے۔۔آپ دو منٹ انھیں رکنے کیلئے کہیں ہم جب تک ناشتہ گرم کر کے لاتے ہیں ان کا کام ختم ہونے تک آپ کھا لیجئے گا۔۔۔" وہ جلدی سے کہتی سلیب کی سمت بڑھی۔

اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔" واپس اسی راگ پر اس نے جبڑے بھینچے۔

"ہم بھی آپ کے ساتھ کھائیں گے تاکہ جو بھی آپ کے شکوک وشبہات ہے دور ہو جائیں۔۔۔" وہ نرمی سے مصلحتاً بولی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بہت عنایت! لیکن ضرورت نہیں ہے۔۔۔" کہنے کے ساتھ اس کی" مرمری کلائی تھامتا وہ بنا اسے مزاہمت کا موقع دئے کھینچتا ہوا سائیڈ روم میں آیا تھا۔

"لیکن ہم۔۔۔"

جی آپ نے دی جان سے میرا خیال رکھنے کا وعدہ کیا ہے اور آپ کو سکھایا گیا" ہے کہ ایک مسلمان کو اپنی زبان سے مکر نا زیب نہیں دیتا۔ جانتا ہوں، لیکن میرا خیال رکھنے کے قوانین مختلف ہے، جس کی پاسداری آپ سے نہیں ہو گی۔۔۔" دوسرے روم میں لا کر اس کی کلائی آزاد کرتا وہ سرد لہجے میں اس کی بات کاٹتا بولا۔

"اور وہ قوانین کیا ہیں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میرا خیال رکھنے کا مطلب ہوتا ہے باہر موجود میرے عزیز بے زبان "
دوستوں کا اور اس باغ کے ایک ایک پیڑ کا خیال رکھنا، رکھ پائیں گی
آپ۔۔۔؟ نہیں ناں۔۔؟ تو یہاں چپ چاپ سے بیٹھیں۔۔۔" خود سوال
کر خود جواب اخذ کرتا وہ سائیڈ روم میں بند ہوا تھا۔

پیچھے مقدس سر تھام کر بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔

دس منٹ تک دوسرے کمرے سے دلاور کی بھاری آواز کے ساتھ کچھ اٹھا پٹخ
کی آواز آتی رہی پھر خاموشی چھا گئی اور دو منٹ بعد دروازہ کھول کر وہ واپس
آیا تو ساتھ ایک عجیب سی بو بھی نتھنو سے ٹکرائی۔

جس پڑ مقدس بے ساختہ ہی ناک پڑ کپڑا رکھ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

جبکہ دلاور واش روم میں ہاتھ دھونے گیا تھا۔ وہ ہاتھ دھو کر واپس آیا تو وہ ہنوز ناک پر کپڑا لیے تھی۔

آئینہ کے مقابل کھڑا ہو کر خود پر پرفیوم اسپرے کرتا وہ لاشعوری طور پر اس کی جانب سے سوال کا منتظر تھا لیکن شائد کچھ دیر پہلے کا شٹ اپ کال حکیم صاحبہ کی زبان مقفل کر گیا تھا۔

دلاور کو فتح یابی کی کمینی سی خوشی نے اپنے حصار میں لیا۔

"اس روم میں زیادہ بو ہے شام تک اسی روم میں رہیے گا، شام ان بیر لز کو لیجاتے ہوئے مزدور کمرہ دھو جائیں گے۔" دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے وہ خود بولا تھا۔

لیکن یہ بو ہے کس چیز کی۔۔۔؟" مقدس پریشان سی اپنی جگہ کھڑی ہوئی" تھی۔۔

اس کے پریشان سوال پر وہ قدم روک کر ایڑیوں کے بل مڑا اور مقابل کے مانندِ ماہتاب مکھڑے پر تشویش و ناگواریت کی گہری پرچھائیاں دیکھ اس کی نجانے کس حس کو تقویت ملی تھی جو آنکھوں میں ایک محظوظ کن چمک ابھر آئی تھی۔

آپ کا نا جاننا ہی آپ کیلیئے بہتر ہے، آپ بس ادھر جانے سے اجتناب کیجئے گا" آج کیلیئے۔۔۔" چہرے پر حد درجہ سنجیدگی طاری کرتا وہ تجسس میں ڈالنے کے انداز میں بولا۔

کیا مطلب ایسا کیا ہے آخر۔۔۔؟" مقدس کی حساسیت میں تجسس کا عنصر" بڑھا۔

www.kitabibasti.com

میں نے کہانا آپ کا نہیں جاننا ہی بہتر ہے۔۔"وہ قصداً نگاہ چراتا بول کر"

مڑا۔

"لیکن ایسا بھی کیا ہے۔۔۔؟"

جو بھی ہے اسے میں نے اس روم کے نیچے بنے تہ خانے میں رکھا ہے،اور"

پھر مزدو درد ھو بھی دیں گے کمرہ بعد میں۔آپ بس اس روم میں مت جایئے

گا۔۔نماز وغیرہ پڑھتی ہیں ناں آپ۔؟تواپ کیلیئے ٹھیک نہیں اس چیز کا

سامنا،آپ بتادیں وہاں سے آپ کو کچھ چاہیئے۔۔۔؟" تجسس وپراسراریت

کومزید ہوادینے کیلیئے اس نے قصداً جملے کو بار بار توڑا تھاجواب میں مقدس کی

شفاف پیشانی پرپریشانی کے بل بڑھتے جارہے تھے۔

آپ ہمیں پریشان کررہے ہیں۔۔؟"اس کے لہجے میں حوادث تھی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دلاور نے مشکل سے قہقہہ دبایا۔

"میں آپ کو پریشان ہی تو نہیں کرنا چاہتا بتا کر۔۔"

ایسا بھی کیا ہے آپ بتا ہی دیں۔۔۔؟"وہ جھلا گئی۔"

شراب۔۔۔!"وہ بدبدایا"

کیا۔۔؟"مقدس کو اپنی سماعت کا دھوکہ لگا۔"

"شراب ہے۔۔۔"

شش۔۔ش۔۔راب۔۔۔؟"اب کے واضح الفاظ پر اس کی آنکھیں ابل کر" باہر آئی تھی۔

جی۔۔۔"دلاور نے مسکراہٹ دباتے مجرمانہ انداز میں سر جھکایا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مقدس کو اب کے اس بو کے نتھنوں سے ٹکرانے پر ابکائی آئی تھی۔ وہ جلدی سے منہ پر ہاتھ رکھتی بے دم سی پیچھے بیڈ پر بیٹھی تھی۔ حرام شئے کے اتنے قریب ہونے کا احساس ہی اس کے رگوں میں دوڑتے خون کو سرد کر گیا تھا پورا وجود اس کا آن کی آن میں ٹھنڈے پسینے سے تر بتر ہوا تھا۔

"دراصل میرا اصل کاروبار شراب ہی کا ہے، باغ کے پیچھلے حصے میں میری خفیہ شراب کی فکٹری ہے، رات شہر ڈیلوری جانی ہے تب تک کیلئے ہی بس ان بیرلز کو یہاں رکھا ہے، میں یہاں نہیں لاتا لیکن اس ایریے میں داجی کے پہچان والے لوگ آگئے ہیں تو مجبوراً لانا پڑا، لیکن رات ملازم لیجائیں گے۔ آپ تب تک یہیں اپنی عبادت کریں۔۔۔۔" لہجے میں بناوٹی بردباری لاتا وہ محترمہ کے تھکے تھکے تاثرات پر محظوظ کن نظر ڈالتا سیاہ گاگلز سے اپنی آنکھوں کی چمک چھپاتا چل دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

حریف زادے سے ہوشیاری تھوڑی تو مہنگی پڑے گی آپ کو حکیم" صاحبہ!"پلٹ کر دروازہ بند کرتے ایک مرتبہ پھر اس کا سپید پڑتا چہرہ دیکھ اندر تک سرشاری اتری تھی۔

www.kitabibasti.com

"نزہت نیلم! ابھی تک یہیں بیٹھی ہو کہا تھا نا چلی جاؤ مضراب لوگوں کے ساتھ گھوم آنا شہر۔۔۔"نزہت اور نیلم کو ہال میں دی جان کے ساتھ بیٹھا دیکھ ثمرہ بیگم کی تیوریاں چڑھی تھی۔

اماں سا! وہ لوگ گھومنے نہیں شہر ڈاکٹر کے پاس جا رہے ہیں ہم وہاں جا کر" کیا کریں گے۔۔۔؟"نزہت ماں کی تیوریاں دیکھتی منمنائی۔

ڈاکٹر کے پاس پورا دن نہیں بیٹھیں گے وہ لوگ بیٹا! وقت ملا تو تھوڑا ادھر " ادھر گھوم بھی لینا تم سب ہوا پانی بدلے گا ذرا، جاتی ہی کہاں ہو تم لوگ حویلی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں ہی قید رہتی ہو۔۔"بیٹی کی بھولے پن پر زہر کا گھونٹ بھرتی ثمرہ بیگم نے دانت کچکچائے تھے۔

خالہ سا! دو بجے کی ان کی اپائنٹمنٹ ہے تین بجے تک چلے گی اس کے بعد گھر" کی راہ لیں گے وہ لوگ وقت کہاں بچے گا، ہم پھر کبھی چلے جائیں گے۔۔۔"نیلم بھی ٹالتی ہوئی بولی۔

وہ دونوں ہی اپنی ماں اور خالہ کے بار بار انھیں باران پر تھوپنے کی کوشش سے عاجز تھیں۔

نیلم تم یہ اچھا بناتی ہو باران کیلئے بنادو،

نزہت تم فلاں کام اچھا کرتی ہو ممانی کو دکھادو،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس طرح کے کئی جملے ان دونوں کے اعصاب و عزت نفس کو جھنجھوڑ رہے تھے۔

ارے ! لڑکیاں تھی وہ لوگ کوئی سیل پر لگا سامان نہیں جو یہ دو خواتین انھیں چمکائے جا رہی تھی۔ دونوں کئی بار غصہ و آہانت کے احساس سے پانی پانی ہو کر رہ جاتی تھی۔

اور ہمارے معاشرے میں تو یہ بالکل ہی عام بات ہے لڑکی کی عزت نفس بھلے مجروح ہو جائیں فقط ایک چمک دھمک والے رشتے کیلئے مائیں بہنیں انھیں پالش کرنے کے نام پر تھوپتی چلی جاتی ہیں بنا ان کی مرضی جانے۔۔

نزہت ! نیلم ! بحث نہیں کرو دونوں۔۔۔"زہرا بیگم نے قریب آتے ہی" سرزنشی انداز میں آنکھیں دکھائی تو جواباً دونوں نے مدد طلب نگاہوں سے دی جان کو دیکھا۔

www.kitabibasti.com

ارے بھئی! کیوں آخر دونوں پیچھے پڑ گئی ہو بچیوں کے؟ انھیں جانا ہو گا تو" خود چلی جائیں گی کسی غیر کے ساتھ تھوڑی جانا ہے، لیکن تم دونوں کی تو عادت بن چکی ہے ہر معاملے میں اپنا فیصلہ تھوپنے کی۔۔۔" دی جان نے بنا لحاظ ہی دونوں کو جھاڑا تو دونوں گھگھیاتی بیٹیوں کو قہر بار نگاہوں سے گھورتی ہوئی مقابل صوفے پر ٹکی۔

تبھی میرال اور مضراب بھی بڑی سی چادر میں لپٹی دی جان کے قریب آ گئی۔

تیار ہو گئی میری بچی۔۔؟ دیکھو گھبرانا بالکل نہیں ڈاکٹر کو اپنی ساری تکلیف" بتانا آخر کیوں دن بدن حالت بیٹھتی جا رہی ہے تمہاری۔۔۔" سامنے جھکی میرال کے سر پر ہاتھ رکھتی دی جان فکر آمیز ہدایت کرتی بولی۔

"دی جان میں بالکل ٹھیک ہوں آپ لوگ خواہ مخواہ ہی۔۔۔"

www.kitabibasti.com

کوئی خواہ مخواہ نہیں ہے حالت دیکھو اپنی۔۔۔"دی جان اس کے اعتراض پر" ڈپٹ گئی۔

مضراب تم نے سب بتانا ہے۔۔"دی جان مضراب کی طرف متوجہ " ہوئی۔

جبکہ میرال خشک لبوں پر بار بار زبان پھیرنے لگی تھی۔ کیونکہ دونوں بہنوں کی چبھتی ایکسرے کرتی نگاہیں اس کے وجود کے آڑ پار ہو رہی تھی۔

نجانے کس چیز کا خدشہ کیسا عناد تھا ان دونوں کو اس کے بے ضرر سے وجود سے اس مرتبہ تو بالکل ہی دونوں ننگی تلوار بن گئی تھی ویسے خوش پہلے بھی نہیں تھی وہ اس سے، لیکن اس بار تو بالکل ہی دشمن بن گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہسپتال ہی جارہی ہو ناں بیٹا۔۔؟"بلا آخر ان کے مڑنے سے پہلے طنز میں" لپٹا سوال آیا تو میرال نے سختی سے لب بھینچے۔

ان کے حلیے کو دیکھ کر پوچھ رہی ہیں ناں پھوپی سا۔۔؟"مضراب کے" جھٹ پلٹ کر سوال کرنے پر دونوں گڑبڑائی۔

کیا ہوا حلیے کو۔۔؟"دی جان نے پوچھا۔"

ارے دی جان! حلیہ دیکھیں آپ ذرا اپنی چہیتی کا لگ رہا ہے باوا آدم کے" زمانے کی مریضہ ہے، جبکہ میں نے کہا بھی تھا تھوڑا میک و یکپ کر لے ہسپتال جارہے ہیں تو مریض لگنا ضروری نہیں لیکن میری سنتا کون ہے یہاں۔۔؟اب پھپھو سا نے بھی کہہ دیا تو سمجھ آگئی ہو گی میرال سا کی، لیکن معذرت پھپھو سا اب وقت نہیں ہے ہم کافی لیٹ ہو چکے ہیں آئندہ یہ تیار ہو کر انسانوں والے حلیے میں جائے گی۔۔۔"اپنی نان اسٹاپ زبان سے سب

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کو اپنی باتوں میں لپیٹ کر حق دق چھوڑتی وہ میرال کا بازو کھینچتی خارجی دروازے کی سمت بڑھ گئی۔

پیچھے ماں کے اعتراض کا مطلب سمجھ چکی نزہت و نیلم نے سر جھکا کر ان کے ہونق تاثرات دیکھ ہنسی چھپائی تھی دی جان بھی اس کوشش میں شامل تھی۔

یقیناً ان کی بیٹیوں کا اعتراض میرال کا رنگدار لباس تھا لیکن مضراب تو پھر مضراب تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

"بھائی سا! آجائیں ہماری سواری بادِ بہاری تشریف لا چکی ہیں۔۔" باہر نکلتے ہی مضراب نے باآواز بلند مالی کاکا کے ساتھ محو گفتگو باران کو آواز لگائی تو میرال چونکی۔

"تم انھیں کیوں بلا رہی ہو۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیونکہ مجھے ڈرائیونگ نہیں آتی تمہاری طرح۔۔"مضراب نے بھولپن" سے آنکھیں گھما کر جواب دیا۔

کیا مطلب ہم ان کے ساتھ جا رہے ہیں۔۔۔؟"میرال کا دل ڈوبا تھا۔"

مطلب تو جوڑ توڑ کر یہی نکلتا ہے۔۔"مضراب کی بے نیازی عروج پر" تھی۔

میں نہیں جا رہی۔۔"وہ فوراً مڑنے لگی۔"

سوچنا بھی مت ایسا کچھ۔۔"مضراب فوراً اس کا بازو جکڑتی پورٹیکو پر کھڑی" چمچماتی گاڑی کی طرف بڑھی۔

مضراب! ہم ان کے ساتھ نہیں جائیں گے۔۔۔؟"وہ مزاحمت کر رہی" تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"تو پھر کس کے ساتھ جائیں گے۔۔۔؟"

ڈرائیور کے۔۔۔؟"اپنی سمت پیش قدمی کر رہے باران کے بھاری قدموں کو دیکھتے اس کی مزاہمت بڑھ گئی تھی۔

میرال سا! حویلی والے بھلے دقیانوسی نہیں ہیں، لیکن اتنے بھی آزاد خیال نہیں ہیں جو دو جوان لڑکیوں کو ڈرائیور کے ساتھ بھیج دیں۔۔۔"اس کے فضول اعتراض پر مضراب طنزاً بولی۔

"تم تو یونی جاتی ہو ڈرائیور کے ساتھ۔۔۔"

ہاں! لیکن آج رفیق چچا نہیں ہیں، اور اللہ جب دیتا ہے چھپڑ پھاڑ کر دیتا ہے" کہ مصداق ہمیں یو کے، یو ایس اے، یو اے ای، اور نجانے کتنے بیرون ملک پلٹ خوبرو ڈرائیور مل رہا ہے تم ناشکری نہیں کرو۔۔۔"وہ آنکھ دکھاتی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سامنے سے سفید شرٹ میں ملبوس کہنیوں تک بازو موڑے ایک ہاتھ کی قوی انگلیوں میں فون تو دوسرے میں گھڑی لئے کسی ریاست کے شہزادے کی طرح آن بان شان سے چلے آرہے باران کو دیکھتی چہکی۔۔

لیکن اس کی ضرورت کیا تھی مضراب۔۔۔؟"میرال نے دانت کچکچائے۔

میرال سا! میں نے کچھ نہیں کیا مقابل کو خود سیاسی میٹنگ سے چھٹکارے" کے عوض دو حسین دوشیزاؤں کا ڈرائیور بننا تھا، تو میں بھی کفران نعمت نہیں ہو سکی، اب اندر بیٹھو۔۔۔"شانِ بے نیازی سے کہتے بیک ڈور کھول کر میرال کو اندر بٹھاتی خود فرنٹ ڈور کھول کر اندر بیٹھ گئی تھی۔

باران نے قریب آتے ایک نظر پچھلی سیٹ پر ڈالی اور خاموشی سے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال گیا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میرال سا! اچھے سے بیٹھ گئی ناں آپ۔۔۔؟" معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے مضراب نے پیچھے کی جانب گردن گھمائی جواباً میرال کی خونخوار گھوری موصول ہوئی جس سے بیک ویو مرر پر بے ارادہ نظر جانے سے باران بھی محظوظ ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

عصر کے قریب وہ مزدوروں کے ساتھ بیرلز واپس لیجانے کیلیئے کاٹیج آیا تھا۔ انھیں باہر رکنے کا کہتے اندر آیا کہ کہیں وہ اس روم میں موجود نہ ہو جبکہ اس کے وہاں موجود ہونے کی امید صفر تھی۔

احتیاطاً روم کھول کر اندر گیا اندر وہ موجود نہیں تھی دروازہ کھول کر مزدوروں کو اشارہ کرتا وہ دوسرے روم میں آیا خالی کمرے کے بعد واش روم کا دروازہ بھی کھلا دیکھ اس کا دل دھڑک کر تھما تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

حکیم صاحبہ!!" تیزی سے چاروں جانب گھومی نگاہوں کی ناکامی پر پہلی بار" اس کا تنفس کسی انہونی کے احساس سے بھاری ہوا تھا۔۔

"کہاں چلی گئیں یہ۔۔۔؟"

از سر نو پریشانی سے پورے روم میں دوڑی متلاشی نگاہوں کہ نامراد لوٹ آنے پر فراخ پیشانی پر یکے بعد دیگرے بچھی تشویش کی لکیروں کو انگوٹھے سے سہلاتا جبڑوں کو سختی سے بھینچتا وہ تیزی سے دروازہ کھول کر سیڑھیوں پر نکلا تالاب کے کنارے غیر ضروری گھاس کی صفائی میں مصروف نظیر کو پہلی مرتبہ اشارے سے قریب بلاتے وہ جھجھک کا شکار ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس حکیم صاحبہ کی تشریف آوری کے بعد سے تو بہت سی چیزیں تھی جو اس کی زندگی میں پہلی دفعہ ہو رہی تھی اب وہ کس کس کا حساب رکھتا۔

جی بابوسا۔۔؟"نظیر مودب سا قریب آکر کھڑا ہوا۔"

وہ۔۔وہ میں پوچھنا چاہ رہا تھا۔۔۔بلکہ میں جاننا چاہ رہا تھا کہ۔۔ مطلب مجھے" معلوم۔۔افففف!!!"بار بار جبڑے بھینچ کر کنپٹی کی پھڑ پھڑاتی رگ کو انگوٹھے سے سہلاتا وہ سخت الجھن میں تھا آیا پوچھے یا نہ پوچھے۔

مطلب دو کمرے کے گھر سے اس کی بیوی غائب ہے جس کا پتا اسے ملازم سے پوچھنا پڑ رہا ہے خاندانی خون کی غیرت نے جوش تو مارنا ہی تھا۔

جی بابوسا میں نے شہنشاہ کو آج وقت سے کھلا پلا دیا ہے۔۔"نظیر اپنی دھن" میں چہک کر بولا مبادا الٹ ہی نہ پڑے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ نہیں پوچھنا چاہ رہا میں۔۔۔"دلاور نے دانت کچکچائے۔"

پھر آپ تالاب کی صفائی کا پوچھ رہے ہوں گے وہ بھی میں کر چکا ہوں بقیہ "

"کل۔۔۔

ارے بھائی! میں وہ بھی نہیں پوچھ رہا تم مجھے اپنی بات مکمل کرنے دو"

گے۔۔۔؟"اس کی اپنی ہی رپوٹنگ پڑ پریشانی سے وہ بگڑ اتھا۔

"جی میں تو بس۔۔"

چپ! یکدم چپ مجھے بولنے دو۔۔۔۔"نظیر کے کھسیا کر واپس منہ کھولنے" پر دلاور نے منہ پر انگلی رکھتے خشمگیں گھوری ڈالی تو وہ شرافت سے منہ پر انگلی رکھتا دم سادھ گیا یوں بھی اس کے تیور دیکھ نظیر کے ہاتھ پیر حسب سابق پھول چکے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ۔۔وہ میں پوچھ رہا تھا تم نے انھیں دیکھا۔۔؟" بڑی دقت سے نگاہ" چراتے پوچھا۔

جواب میں گہرا سناٹا۔

"اب چپ کیا ہو جواب بھی دے دو۔۔۔؟"

آپ ہی نے تو کہا چپ رہو۔۔۔"نظیر میاں کی معصومیت کی کیا ٹائمنگ" تھی۔

نظیر!!!افففف!!!افففف!!!"اس درجہ فرمانبرداری پڑ بڑی دقت سے" مٹھیوں کو بھینچ کر ضبط کا دامن جکڑا تھا۔

"اب میں کہہ رہا ہوں بکواس کرو اور جواب دو۔۔؟"

کس چیز کا۔۔۔"نظیر کی ہونق پن کی بھی ٹامنگ کمال تھی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جس پر دلاور کا خلفشار خون حدود سے تجاوز کر گیا۔

نظیر میرا دماغ بہت گھوما ہوا ہے سیدھے سے جواب دو تم نے انھیں "

"دیکھا۔۔۔؟

"کنھیں۔۔۔؟"

ابے یار!!!"پلٹ کر اس نے زور سے دیوار پر مکا جڑا تھا ورنہ دل تو بھولے"

نظیر یا اپنے سر کو دے مارنے کا کر رہا تھا۔

وہی جو میرے ساتھ یہاں ہوتی ہیں۔۔۔؟"چبا کر ایک ایک لفظ پر زور دیا"

تھا۔

"کون بھابی سا۔۔۔؟"

"ہاں!"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"تو ایسا کہیں ناں بھابی سا! میں بھلا 'انھیں' کس طرح سمجھ پاؤں گا میں

تو۔۔۔"

فضول بکواس نہیں کرو بتاؤ دیکھا یا نہیں۔۔۔؟" نظیر کی کھسیانے انداز میں "

بے تکی ہانکنے پر ضبط کا پیمانہ جھلک ہی پڑا تھا۔

"جی۔۔ نہیں دیکھا۔ میں تو صبح سے یہی تالاب کی صفائی میں لگا ہوں۔۔"

نفی میں سر ہلا کر بتانے پڑ دلاور نے گلے میں جھول رہی چین کو پکڑ کر زور سے

کھینچا تھا عموماً ایسا وہ شدید اضطراب کی کیفیت میں کرتا تھا۔

کیا بھابی سا اندر نہیں ہیں۔۔۔؟" اس کی بے چینی دیکھتے ڈرتے ڈرتے پوچھا"

جواب میں ایک قہربار نظر موصول ہوئی ساتھ وہ دھپ دھپ کرتا اندر غائب

ہو گیا۔

www.kitabibasti.com

کہاں جاسکتی ہیں یہ آخر۔۔۔؟"ڈور بند کرتے اس نے پریشانی سے گردن"

کو دونوں ہاتھوں سے مسلا تھا۔

کشادہ صاف شفاف کمرے میں چیزیں ہی کتنی تھی جو وہ ان کے پیچھے روپوش

ہو پاتی اور نازک اندام ہی سہی لیکن ناز کی ایسی بھی نہ تھی کہ ہوا میں تحلیل

ہو کر نگاہ کی گرفت سے ہی پڑے ہو جائے۔۔

کچھ سوچ کر وہ ادھ کھلے واش روم کی طرف بڑھا کہ ایک بار تصدیق ہو جائے

لیکن بے سود۔۔

"اففف!! کہاں چلی گئی اب میں دی جان کو ج۔۔۔"

زور سے باتھ روم کے دروازے پر لات مارتا بڑبڑا ہی رہا تھا کہ نظر دوسری جانب بچھے جائے نماز پر بے سدھ پڑے وجود پر پڑتے ہی سرپٹ بنا دوسری سانس کھینچے بھاگا تھا۔۔

"حکیم صاحبہ!"

جائے نماز پر گرے وجود پر جھکتے ہوئے وہاں لٹک رہے پنچنگ بیگ کا زبردست تصادم زخمی پیٹھ سے ہوا تھا جسے وہ محسوس ہی نہ کرسکا گزشتہ پندرہ منٹ کی اعصاب شکن انتہائی ضبط آزما صورت حال سے دوچار ہونے کے باعث۔

جھک کر بنا کسی تکلف و تردد میں پڑے اس نے اسے بازو سے ہلایا تھا لیکن بے سود۔۔

"اففف ! یہ تو سرد پڑ رہی ہیں۔۔"

لٹھے کی مانند سپید گال چھوتے ہی یخ بستہ لمس محسوس کر دلا اور کو زبردست جھٹکا لگا تھا۔

پھر سرد ہاتھ اور پیر کو چھو کر تو حقیقتاً اُس کے اوسان خطاء ہوئے تھے۔

مقدس کا وجود بالکل سرد پڑ چکا تھا آنکھیں بھی متورم ہونٹ نیلے پڑ رہے تھے۔

ہیلو پلیز اٹھیں ! اٹھ جائیں آپ مجھے سن پا رہی ہیں۔۔۔؟"ہراساں انداز میں یکے بعد دیگرے کئی مرتبہ اس کا سرد گال تھپتھپایا لیکن کوئی فرق ہی نہیں پڑا۔

www.kitabibasti.com

یار ان کی تو سانسیں بھی ہموار نہیں کیا کروں اب۔۔۔؟"احتیاط سے اٹھا کر" اس کے نازک وجود کو بیڈ پر ڈالتا وہ خود اچانک بنی صورت حال سے ذہنی دباؤ کا شکار ہوتا پسینہ میں بھیگ چکا تھا۔

ہیلو سنیں! کہیں آپ نے خود کی بنائی دوائی تو نہیں چکھ لی۔۔۔" کمفرٹر اچھی طرح اس پر اڑھاتے ایک مرتبہ پھر معطل حواس سنگ گال تھپتھپایا۔

افففف! کہیں یہ میری شراب والی بات کی وجہ سے تو۔۔۔اوُ شٹ!!"اس" کے سرد ہاتھ کو اپنے پر حدت ہاتھوں سے ملتے اچانک جھماکا ہونے پر اس نے زور سے سر پر ہاتھ مارا تھا۔

پھر حواس یکجا کرتا سرپٹ باہر کی طرف بھاگا نظیر کو ایک آواز میں بلا کر گاؤں کے ہسپتال سے جلد از جلد ڈاکٹر لیکر آنے کی ہدایت میں وہ بلخصوص لیڈی ڈاکٹر کا ٹکڑا لگانا مخدوش کیفیت میں بھی نہیں بھولا تھا۔

www.kitabibasti.com

نظیر فوراً ہی موٹر سائیکل لیکر گیٹ کی طرف نکلا تو وہ واپس بیڈ کی طرف دوڑا تھا۔

"سنیں! اگر آپ کی یہ حالت شراب والی بات کی وجہ سے ہوئی ہے تو قسم خدا کی میرا ایسا کوئی کاروبار نہیں ہے۔اور نہ ہی ان بیرلز میں ایسا کچھ ہے۔۔آپ سن رہی ہیں۔۔۔؟" کبھی نرم تلوے تو کبھی گلابی ہتھیلی سہلاتا وہ سراسیمہ سا مسلسل بول رہا تھا لیکن مقابل بھی امتحان لینے پر بضد لب بستہ پڑی تھی۔۔

"کیا میں پٹی کروں ان کی۔۔۔؟"

"لیکن ٹھنڈی پٹی تو تیز بخار ہونے پر کی جاتی ہے یہ تو پہلے ہی سے سرد ہو رہی ہیں۔۔۔؟"

منتشر ذہن میں آئی تجویز کی خود نفی کرتا وہ سر تھام کر بیٹھ گیا تھا۔

کسی کو اپنے سامنے یوں بے سدھ پڑا دیکھنے کا پہلا تجربہ حقیقتاً اُس کیلیئے جاں گسل تھا کہنا غلط نہ ہو گا اس جان لیوا خطروں کا شغل فرمانے والے حریف زادے کے سارے کس بل اس نازک وجود کو ہوش و خرد سے بیگانہ دیکھ کر نکل گئے تھے۔

شدید دباؤ کا شکار ذہن تھم تھم کر چل رہی دھڑکنیں فقط اس وجود کے ہوش میں آنے کی دعا کر رہی تھی۔پریشان نظریں اس کے من موہنے زرد چہرے پر ٹکائے وہ

بار بار گھنے بالوں کو مٹھی میں جکڑ کر اپنے اندر کی بے چینی واضطراب کو دبا رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

اس وجود کو یوں دیکھ اسے دنیا کیا کہے گی پرواہ نہیں تھی لیکن دی جان کی نگاہوں میں مجرم بن جانے کا خیال ہی اس کی سانسوں کا تسلسل توڑنے کیلئے کارگر تھا۔

کہا تھا۔ کہا تھا میں نے دی جان سے، میں، مجھ سے وابستہ کوئی بھی شئے یا" جگہ کچھ بھی کسی دوسرے فرد کیلئے نہیں بنی ہے، جو بھی میرے یا مجھ سے جڑی دنیا کے قریب آنے کی کوشش کرے گا وہ نقصان میں ہی رہے گا اسے تکلیف ہی ملے گی۔۔ لیکن۔۔ لیکن کوئی میری بکواس سنتا ہی کہاں ہے دلاور عثمانی تو کرتا ہی بکواس ہے۔۔"ایک مرتبہ پھر اس کے نرم روئی سے تلوے کو رگڑتا وہ اپنے حواسوں میں نہیں تھا تبھی بے تکان خود کو کوسے جا رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"بھائی سا! اب ذرا ہم ایک فائیو اسٹار ہوٹل کو شرف بخشیں گے پھر تھوڑی سی شاپنگ اور ٹھنڈی سی آئس کریم سے لطف اندوز ہو کر گاؤں کی سڑک پکڑیں گے۔۔کوئی اعتراض۔۔۔؟"ہسپتال کے احاطے سے باہر قدم رکھتے ہی مضراب صاحبہ نے شاہانہ انداز میں ہاتھ اٹھا کر اپنی فرمائشی لسٹ گنواتے بھویں اچکا کر جس تنقیدی انداز میں پوچھا تھا جواب میں باران بے ساختہ ہی دلکشی سے مسکراتا نفی میں سر ہلا گیا تھا۔

جبکہ میرال نے بازو سختی سے جکڑ کر اپنی جانب متوجہ کیا تھا۔

"کیا ہے۔۔۔؟"

تم نے بتایا کیوں نہیں تمہارا ایسا کوئی پلان ہے۔۔۔؟"میرال دبی آواز میں" خائف ہوئی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اب بتادیاناں میرال سا۔۔؟" بازو آزاد کراتی وہ بے وجہ معصوم ہوئی۔"

بہت شکریہ ! لیکن اب ہم خاموشی سے حویلی چل رہے ہیں بے شک تم کل

"آ کر یہ سب کرلینا لیکن ابھی۔۔۔۔

لیکن ابھی ہم آپ کے اعتراض کو رد کر رہے ہیں اور ہوٹل جارہے "

ہیں، وہاں سے ہم مال جائیں گے پھر آئس کریم کھائیں گے یہ پلان فکسڈ

ہے، لاکڈ ہو چکا ہے، جس میں رائی کے دانے کے برابر بھی ترمیم ممکن

نہیں، اب چلیں اندر بیٹھیں آپ۔۔۔" ہراساں میرال کی بات تیز دھار

قینچی کی طرح چلتی زبان سے کتر کر ایک سانس میں اپنی بات رکھتے اس نے

ڈور کھول کر میرال کو اندر بٹھانا چاہا۔

www.kitabibasti.com

"مضراب پلیز! سمجھنے کی کوشش کرو یار! گھر میں پھپوسالوگ ہیں اچھا نہیں لگے گا اس طرح تم کل۔۔۔" ایک اور ناکام کوشش کے تحت اسے حالات کی سنگینی کا احساس دلانا چاہا لیکن مضراب ایک لاعلاج مرض کا نام تھا۔

"کوئی کل ول نہیں ہوتا ہے میرال سا! جو ہوتا ہے آج ہی ہوتا ہے، آپ نے اس دانشور کا قول نہیں سنا 'کل کرے سو آج کر آج کرے سو اب' بس! یہی حقیقت ہے، اور رہی بات پھپوسالوگوں کی تو۔۔۔ انھیں تب کی تب دیکھ لیں گے۔۔۔" الفاظ کو یہاں توڑ کر وہاں جوڑتی حسب عادت وہ میرال کی بات ہوا میں اڑا کر اسے اندر دھکا دے چکی تھی۔

"مضراب!!۔۔۔" میرال کے لب ڈرائیونگ سیٹ سنبھال رہے باران کو دیکھ آپس میں بھینچے تھے بے بسی سے نگاہ سرعت سے وہ ونڈو سے باہر کر گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

پورا راستہ آتے ہوئے بھی اس نے باران کی سمت دیکھنے سے مکمل اجتناب کیا تھا۔

کئی مرتبہ مضراب نے اپنی گفتگو میں اسے قصداً شامل کرنا بھی چاہا تب بھی اس نے کوئی خاص رد عمل نہیں دیا تھا۔

دو مرتبہ اس شخص سے براہ راست ہوئی تصادم پر جو نتیجہ نکلا تھا جس فریبِ چشم کا اس کا تشنہ دل و دماغ شکار ہوا تھا تلخ حقیقت سے روبرو ہوتے ہی وہ ٹھیک ٹھاک خفت و شرمندگی کا شکار ہوئی تھی۔

تبھی وہ پوری طرح احتراز واجتناب پر عمل پیرا تھی۔۔

ہوٹل میں بھی انواع واقسام کے لوازمات مضراب کی ایما پر بیرے نے لا کر میز پر سجا دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

مضراب خود لطف اندوز ہوتی اسے بھی کھانے کیلئے اپنے مخصوص دھونس بھرے انداز میں اصرار کر رہی تھی پر میرال کے حلق سے نوالے ہی نہیں اتر رہے تھے۔

بمشکل زہر مار ہی ایک دو نوالے لیے اور پھر باران کے اشارے پر ویٹر پین ایپل جوس لے آیا تو اسی سے خشک حلق کو تر کرتے ہاتھ کھینچ لیے۔

مال کی جانب رخ کرتے ہوئے بھی اس نے اشارے کناؤں میں منتیں کرتے تو گھوری ڈالتے اسے باز رکھنا چاہا لیکن وہ مضراب ہی کیا جس کی کان پر جوں تک رینگ جائے۔۔

پھر تتلی کی طرح کبھی اس شاپ تو کبھی اس شاپ جا رہی مضراب کے ساتھ وہ تقریباً گھسیٹتی رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

اس کے برعکس چار قدم پیچھے چل رہا باران نہایت تعبداری کے ساتھ مضراب کے تھمائے شاپرز کو اٹھائے اپنے مخصوص رعبدارانہ انداز میں گردن میں کلف ڈال کر چل رہا تھا۔

ستواں مغرور ناک کے سہارے آنکھوں پر دھرا سیاہ اسٹائلش گاگل جو اس پر بے انتہا جچ رہا تھا بلاشبہ کئی حسیناؤں کی دھڑکنوں میں طغیانی برپا کرنے کا باعث بنا ہو گا لیکن اس شہزادے کی شانِ بے نیازی کا عالم ہی عجب تھا۔۔

www.kitabibasti.com

ربخایکےھجذمیرے کوزہ گر،

رھدکرھدگیا،رھکبمیں

انبرھپےھجم،ےکسوھجو

www.kitabibasti.com

!!!۔۔۔رکٹیمسے ٹکڑے،راسمیرے

ڈاکٹر کے ہمراہ دی جان کو دیکھ پہلی بار خوشی کی جگہ اس کی جان لبوں پر آئی تھی۔ساتھ کوئی قصور نہ ہوتے ہوئے بھی احساس جرم کے بوجھ سے اس کی نگاہ جھک گئی تھی دی جان بنا اس پر ایک نگاہ ڈالے بے تابانہ بیہوش وجود پر جھکی،لیڈی ڈاکٹر اپنے کام میں لگ گئی تو وہ اپنا وجود وہاں قطعی غیر اہم محسوس کرتا خود کو گھسیٹتا اس گھٹن زدہ فضا سے باہر سیڑھیوں پر نکل آیا تھا۔

نظیر وہیں مؤدب سا کھڑا تھا۔۔

"بابو سا! میں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا، بڑی بی بی سا کسی کی عیادت کیلئے پاس گاؤں گئی تھی اور عین ڈاکٹر کے یہاں ہمارا ٹاکرا ہوا تو مجبوراً مجھے بتانا پڑا۔ورنہ وہ۔۔۔" اسے پریشان دیکھ نظیر نے اپنی صفائی پیش کرنی چاہی تو اس نے ہاتھ اٹھا کر روک دیا۔

www.kitabibasti.com

کوئی بات نہیں تم جاؤ۔۔۔"بھاری برف سے منجمد لہجے میں ہدایت ملنے پر"

متاسف نگاہوں سے ایک دنیا کو پریشان رکھنے والے شخص کو پریشان دیکھتا وہ

چلا گیا تھا۔

وہ وہیں دونوں گھٹنوں پر کہنی ٹکا کر گھٹنے اضطرابی انداز میں ہلانے لگا تھا۔

پندرہ سے بیس منٹ کی صبر آزما انتظار کے بعد بلا آخر دروازہ کھلا اس کی سرخی

مائل نگاہ اٹھی مقابل دی جان اور ڈاکٹر کھڑی تھی۔

وہ فوراً کھڑا ہوا تھا۔

"پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے، کھانے میں کچھ آجانے کی وجہ سے یا کسی اور

وجہ سے انھیں پے در پے اُلٹیاں ہوئی ہے، جسم میں پانی کم ہو جانے کی وجہ

سے کمزور ہو کر وہ بیہوش ہو گئی میں نے ڈرپ لگا دی ہے کچھ دیر میں ہوش

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آجائے گا۔۔۔"متبسم لہجے میں ڈاکٹر کی جانب سے نوید سنانے پر وہ بس سر کو ذرا سا جنبش دینے پر اکتفا پیچھے ہٹا ڈاکٹر نرس کے ہمراہ گاڑی کی سمت بڑھی تو وہ بھی دی جان پر بنا نگاہ ڈالے جانے لگا۔

تم کہاں جا رہے ہو اب۔۔؟"دی جان کی ازلی نرمی سے مبرا آواز نے اس کے قدم جکڑے۔

لیکن وہ مڑا نہیں۔

میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں دلاور عثمانی۔۔؟"اس کی خاموشی پر دی جان کی آواز سخت ہوئی۔

جا رہا ہوں کہیں بہت دور۔۔"بنا مڑے وہ پتھرائے لہجے میں جوابدہ ہوا۔"

"کیوں۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

کیونکہ مجھے اپنی صفائی پیش کرنی نہیں آتی ہے، مجھے اپنا دفاع کرنا نہیں" آتا۔ کیونکہ۔۔ کیونکہ اس علاقے میں بلکہ اس دنیا میں جس کسی کے ساتھ بھی غلط ہوتا ہے ذمہ دار میں ہی ٹھہرایا جاتا ہوں۔۔ان کی اس حالت کا ذمہ دار بھی میں ٹھہرایا جاؤں گا، یا شائد میں ہی ہوں بھی۔۔ سو آپ کو مجھے کوئی سزا دینی ہے اس جرم کے پاداش میں تو دے دیں، لیکن اپنا لہجہ و انداز نہیں بدلیں میرے لیئے آپ۔۔"اتنی دیر کا ذہنی ہیجان کا غبار دی جان کا بدلہ لہجے و انداز سے آتش فشاں پہاڑ کی طرح پھٹ کر لاوے کی طرح اُبلا تھا۔

میں نے کہا تم ذمہ دار ہو۔۔؟"اس کے تنے سرخ اعضلات و خد شات کو" چند ساعت جانچتے رہنے کے بعد دی جان نے گھور کر پوچھا۔

یہ ڈاکٹر کی پرچی نظیر کو تھما کر فوراً سے اندر آؤ۔۔بیوی تمہاری بیہوش پڑی" ہے اور صاحب بہادر کو سیر سپاٹوں پر نکلنا ہے سن لو بات۔۔۔"پرچی اس

www.kitabibasti.com

کے ہاتھ میں تھماتی وہ جان گھورتی ہوئی اندر گئی تو وہ بھی بدبداتا ہوا نظیر کی طرف بڑھ گیا۔۔

www.kitabibasti.com

بلا آخر ڈھائی گھنٹے کی خواری کے بعد مضراب صاحبہ نے شاپرز کا ڈھیر لگا کر بھی نامکمل کارونا روتی ہوئی طوعاً و کرہاً مال کے احاطے کو خیر آباد کہنے کی ٹھانی تو میرال اور باران نے دل ہی دل شکر کا کلمہ پڑھا۔

"انتہائی کوئی بورنگ بلکے بوریت سے بھری ہوئی لڑکی ہو تم، بھلا ایک دوشیزہ مفت کی شاپنگ سے گریزپا ہو سکتی ہے لیکن تم اماں حوا کے دور کی روح شاپنگ سے ایسے بیزار ہو رہی تھی گویا تمہارے سسرالی ہوں وہ۔۔۔" پارکنگ کی جانب پیش قدمی کرتے مضراب نے گھورتے ہوئے عجیب ضرب المثل کا استعمال کیا تو میرال نے بس ایک تاسف زدہ نگاہ سے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نواز نے پر اکتفا کیا جبکہ باران کی گھنی مونچھوں تلے دبے عنابی لب خوبصورت انداز میں پھیلے۔

"ارے! سہی کہہ رہی ہوں میں بھائی سا! بھلا ایسا آدم بیزار بھی کون ہوتا ہے۔۔؟ ہر چیز کیلیئے نہیں واپس چلو، تم لے لو واپس چلو، تم پر سوٹ ہو گا واپس چلو۔۔۔ بندہ کوئی رائے مشورہ ہی دے دیتا ہے لیکن یہ جنابہ تو بس واپس چلو اففف!! اگلے ایک ہفتے تک یہ گردان میری سماعت میں بازگشت کرتی رہے گی اللہ کی پناہ۔۔۔" باران کی محظوظ کن مسکراہٹ کو پکڑ چکی وہ کانوں کو ہاتھ لگا کر ہاتھ جوڑتی نفی میں سر ہلا گئی۔

ڈگی میں سامان رکھ رہے باران کی بلاارادہ نگاہ مضراب کی جھاڑ پلانے سے جز بز کا شکار سورج کی الوداعی نحیف کرنوں کی گرفت میں سیاہ چادر میں لپٹے نازک سراپے سے الجھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جس کی فقط شفاف شکن آلود جبین اور زرد زمانوں کی سویرے سی اداس آنکھیں ہی جلوہ گر تھی۔

آج میزان حیات ہوتا تو کیا یہ لڑکی ایسی اجڑی بکھری حالت میں ہوتی۔۔۔؟

دل کے نہاں خانے سے ہوک اٹھی تھی۔

نہیں! ہر گز بھی نہیں۔۔

بھلے سالوں سے وہ مغربی ممالک میں مقیم رہا تھا لیکن اتنا تو اپنے قبائلی روایتوں کی خبر تھی اسے کہ ان کے یہاں سہاگنیں سولہ سنگھار سے آراستہ و پیراستہ ایک مخصوص انداز میں کچھ اس طرح تیار ہوتی ہے کہ کوئی بھی ایک نظر میں پہچان جائے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

حتیٰ کے عمر کے اس حصے میں بھی دی جان تک ہلکے رنگوں کا لباس زیب کرتی تھی گلے میں سچے موتیوں کی نفیس سی مالا، کان میں بالیاں، ہاتھوں میں کنگن پہنتی تھی کیونکہ عمر جو بھی ہو وہ ایک سہاگن تھیں۔

دوسرا جس قدر اس کا بھائی اس لڑکی کا دیوانہ پروانہ تھا وہ اسے سر آنکھوں پر بٹھاتا کسی ریاست کی شہزادی طرح سج دھج رکھتا لیکن حقیقت یہ تھی کہ اس کے بھائی کی زندگی کی الوہی خوشی حالات کی بے رحم تھپڑ سے رل گئی تھی۔۔

زاویہ نظر بدلتے ہوئے میزان کی خوشی وانبساط سے چہکتی ہوئی آواز کی بازگشت آنکھوں میں گھومتا متاع حیات حاصل کر لینے کی بے پایاں مسرت سے تمتماتا چہرہ اس کے اعصاب بری طرح مضمحل کر گیا تھا تضاد یادوں کا وہ اذیت آمیز سلسلہ۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آج ہی کی طرح پانچ سال قبل بھی تو مضراب ہی کی طرح میزان کھینچ کر اسے مال لیکر آیا تھا کہ رونمائی کا تحفہ خرید نا جبکہ دی جان اسے خاندانی جڑاؤ ہار دے چکی تھی لیکن میزان عثمانی کی دیوانگی کا عالم تھا کہ وہ ساری کائنات اس لڑکی کی دامن میں ڈال دینے کا خواہاں تھا۔

اور پھر اسے عمر بھر کا داغ دے گیا۔

ایک کرب مسلسل میں جھونک گیا۔

اذیتوں کے صحرا میں آبلہ پاتڑپنے کیلئے چھوڑ گیا۔

"مضراب تم یہاں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

تلخ یادوں کی ریلے میں چہکتی نسوانی آواز نے دراڑ ڈالی تو باران نے چونک کر ہوش میں آتے اس سمت دیکھا کوئی ماڈرن سی لڑکی پرجوش سی مضراب کے گلے لگی ہوئی تھی۔

"ریا تم یہاں کیسے۔۔؟"لڑکی کو خود سے جدا کرتے مضراب نے بھی اسی خوش کن حیرانگی سے پوچھا۔

"وہی جو تم کر رہی تھی۔۔؟"ریا دلکشی سے مسکرائی پھر دونوں ہی ساتھ کھلکھلا اٹھی۔

باران ڈگی بند کرتا ہوا ان کے قریب آیا۔

www.kitabibasti.com

اچھا ان سے ملو یہ ہے میرے بڑے بھائی سا، مسٹر باران عثمانی۔۔"قریب" آئے باران کا اس نے تعارف دیا باران ذرا سا سر کو خم دیکر ڈرائیونگ سیٹ کی سمت بڑھا۔

اور یہ ہے میری پیاری سی دوست میرال عثمانی اور میری۔۔"میرال کو" ساتھ لگاتے وہ محبت بھرے انداز میں اس کا تعارف دے ہی رہی تھی کہ ریا بات اچک گئی۔

اور تمہاری بھابی سا! کتنی بری ہو تم مضراب عثمانی بلکہ چیٹر ہو تم۔۔ تم نے" کہا تھا اپنے بھائی سا کی شادی میں مجھے تم ون ویک پہلے اپنے گاؤں لیکر جاؤ گی وہاں کی ٹرڈیشنل ویڈنگ دکھاؤ گی اور تم نے دعوت تو دور خبر کرنا بھی ضروری نہیں سمجھا ہاؤ مین۔۔۔۔" بات اچک کر خود الٹے سیدھے اندازہ

www.kitabibasti.com

لگاتی ریا مضراب ہی کی طرح نان اسٹاپ شروع ہوئی تو تینوں ہی اپنی جگہ بوکھلا گئے۔

"ریا تم غلط سمجھ رہی ہو یہ۔۔۔"

ہاں! ہاں! اب تم کہو گی سب جلدی میں ہو گیا بتانے کا موقع ہی نہیں" ملا۔۔ میں بھی سوچوں تم لاسٹ ون ویک سے چھٹی پر کیوں ہو تم تو۔۔۔"ریا صاحبہ مضراب سے بھی دو ہاتھ آگے بریک فیل زبان رکھتی تھی مضراب کے سہی بھی اؤسان خطاء ہوئے۔

جبکہ باران خجالت کا شکار میرال پتھرا ہی گئی تھی۔

"ریا تم غلط سمجھ رہی ہو یہ میری بھابی سا ہے لیکن۔۔"

www.kitabibasti.com

لیکن ابھی صرف نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں ہوئی ہے، بلا بلا۔۔اور تمہیں لگتا"
"ہے میں مان۔۔۔

آپ کو ماننا ہو گا، کیونکہ میں ان کی بھابی ساضرور ہوں، لیکن میرے ہسبنڈ"
ان کے جھوٹے بھائی تھے میزان عثمانی۔"کانپتے ہوئے مگر سرد لہجے میں کہہ
کر وہ دھڑ سے ڈور کھول کر پچھلی سیٹ پر بیٹھی توریا نے بے ساختہ لب دبا کر
مضراب کو دیکھا جو لب بھینچے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

جبکہ باران سن گلاسیز لگا کر فرنٹ ڈور کھول کر اندر بیٹھا تھا اک نظر بلا ارادہ
بیک ویو مرر پر گئی جہاں چادر کے حالے میں چھپی اداس آنکھوں میں اترے
سمندر میں طغیانی برپا تھی۔

ایم سوری! میں تھوڑی سٹوپڈ ہوں۔۔۔"گلاس ناک کر کے ریا نادم سی"
بولی جواب میں میرال نے کوئی رد عمل نہیں دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

مضراب پشیمان سی فرنٹ سیٹ پر نشستہ ہوئی تو باران نے خاموشی سے گاڑی کو آگے بڑھادیا تھا۔

گاڑی منزل کی طرح رواں دواں تھی۔اور گاڑی کے اندر کی فضاء عجب آکورڈ سی خاموشی کی دبیز چادر سے ڈھکی بوجھل سی ہو رہی تھی۔

آتے ہوئے مستقل بول رہی مضراب نے کئی مرتبہ لب واکر بھینچ لیئے تھے۔وہ دی جان کے ساتھ منصوبہ بندی کر کے میرال کو بلخصوص لیکر باہر نکلی ہی اس لیئے تھی کہ نئی جگہ نئے چمک دھمک والی مصروف دنیا دیکھ وہ بہل جائے گی لیکن پھر واپسی پڑ وہی یاسیت قدموں سے لپٹ گئی تھی۔۔

تجھ کو احساس ھی کب ھے، کہ کسی درد کا داغ

آنکھ سے دِل میں اُتر جائے، تو کیا ھوتا ھے۔۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

تُو کہ سیماب طبعیت ھے، تُجھے کیا معلوم

موسمِ ہجر ٹھہر جائے، تو کیا ھوتا ھے۔۔۔۔؟

باہر دوڑتے بھاگتے مناظر کو بے تاثر نگاہوں سے تک رہی اس کی آنکھیں اندر برپا طلاطم کا بھرم ہمیشہ کی طرح بڑے اچھے سے رکھ رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

نظیر کو پرچی تھما کر وہ وہیں تالاب کے کنارے بیٹھے شہنشاہ کی پیٹھ پر دراز ہو گیا تھا۔ شہنشاہ بھی شائد اس کی ذہنی انتشار بھانپ گیا تھا تبھی وقفہ وقفہ سے سونڈ سے اپنے سر پر رکھا اس کا سر سہلا دیتا تھا۔۔

شام کے سرمئی آنچل کو رات کی سیاہی میں گھلے کافی وقت بیت چکا تھا۔ گھٹتے ہوئے چاند کا تالاب میں اترا خوبصورت عکس بے حد دلفریب اور واضح تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ماحول میں محسوس کی جانے والی خنکی تھی جو اس کے سلگتے اعصاب پر اثر انداز ہونے سے قاصر تھی اسے اب بھی یہی لگ رہا تھا دی جان اسے قصور وار سمجھتی ہیں۔۔

اس نے جبڑے بھینچے ہوئے تھے اُلٹے ہاتھ کہ انگوٹھے سے وہ مستقل شکن آلود پیشانی مسل رہا تھا چہرہ برہمی کے تاثرات سے تنا ہوا تھا۔

"دی بابو سا بڑی بی بی سا آپ کو بلا رہی ہیں۔ بھابی سا کو ہوش آ گیا ہے۔۔۔" دی جان کی خاص ملازمہ کی اطلاع پر اس نے ترچھی نگاہ اس پر ڈالی جو جواب کی منتظر تھی۔

"کہہ دو کچھ دیر سے آتا ہوں۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کا اندر جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا کیا پتا محترمہ کہہ دے میں اس بو کی وجہ سے اس حالت کو پہنچی ہوں۔۔

معذرت ! لیکن بی بی سا نے کہا ہے آپ کو لیکر ہی آؤں۔۔۔"خیر اں" لجاجت سے بولی تو وہ جھٹکے سے اپنی جگہ اٹھ کر بیٹھا خیر اں خوف زدہ ہونے کے باوجود ٹس سے مس نہ ہوئی تو مجبوراً اسے تقلید کرنی پڑی۔

کاٹیج کے اندر قدم رکھنے سے قبل ایک مرتبہ پھر اس نے اضطرابی انداز میں گردن کو مسلتے چین کو زور سے کھینچا تھا اور پھر بھاری قدموں اندر داخل ہوا دی جان اس کے سرہانے بیٹھی ہوئی تھی۔۔

ذرا جلدی ادھر آؤ بچی کی اٹھنے میں مدد کردو بالکل ہی کمزور ہو گئ" ہے۔۔"دوسرا قدم سہی سے اندر دھرا ابھی نہیں تھا کہ دی جان کا فرمان آیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں۔۔۔؟"اس نے اچنبھے سے اپنی طرف اشارہ کیا۔"

"تمہارے علاوہ کوئی موجود ہے۔۔۔؟"

ہے ناں یہ۔۔۔"وہ فوراً خیراں کی طرف مڑا۔"

دلاور مسخری نہیں کرو فوراً سے ادھر آؤ۔۔۔"دی جان بگڑی تو وہ بیڈ کی" سمت بڑھا۔

اس کے کملائے زرد چہرے پر نگاہ پڑی تو قدم سست پڑے کچھ ہی دیر مانند گلاب چہرے کی شادابی نچڑ گئی تھی۔سرسری سی نگاہ نے بھی علی العلان اعتراف کیا تھا اس کا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اٹھا بھی دو دلاور! تاکے کچھ کھلا دوں جان آئے ذرا بچی کے جسم میں بالکل" ہی بے دم سی ہو رہی ہے۔۔" دی جان کی پھر تشویش زدہ تان کھینچی وہ جھجھک کے ساتھ جھکا۔

"دی جان ہم ٹھیک۔۔۔"

مقدس نے نحیف سی آواز میں مزاحمت کرنی چاہی لیکن دلاور ان سنا کرتا اس کے شانے کے گرد مضبوط حصار ڈال کر احتیاط سے بیڈ کراؤن کے سہلارے بیٹھا دیا تھا۔

اس کاروائی میں درمیانی فاصلہ ناکافی اور گرم و مدھم سانسوں کا براہ راست تصادم ہونے پر زرد عارضوں میں گلابیاں گھلی تھی ساتھ دھڑکنوں کا نہ تھمنے والا شور اٹھا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دلاور فوراً ہاتھ جھاڑتا پیچھے ہوا مقدس لاغر اعصاب سنگ درہم برہم تنفس و دھڑکن سنبھالنے لگی جبکہ دی جان اپنی ہی دھن میں خیر ان کے ہاتھ سے گرم گرم سوپ کاڑے لیکر اس کے سرہانے بیٹھی تھی۔۔

دی جان کی صدقے قربان جانے والی فکر پر نفی میں سر ہلا وہ جیکٹ ایک جانب اچھال کر، چابی اور والیٹ سائیڈ پر رکھتا تازہ دم ہونے کے ارادے سے واش روم کی طرف بڑھ ہی رہا تھا کہ باہر سے ہارن کا شور اٹھا نو وارد کی آمد کا پختہ قیاس لگا کر کھڑکی سے باہر جھانکا تو یکے بعد تین گاڑیوں کے بریک بجری کی روش پر چڑ چڑائی۔

اللہ ! اللہ ! قائم دنیا سے اب تک نجانے کتنے جوڑو کے غلام جمع جان نثار" عاشق حضرات نے جامِ شہادت نوش فرمایا ہو گا تب کہیں جا کر محترم المقام

www.kitabibasti.com

تاجور عثمانی نے قدم رنجہ فرمایا ہے" کھڑکی بند کرتا وہ بلند آواز میں بڑبڑاتا ہوا مڑا۔

"کیا ہوا دلاور کیسا شور ہے۔۔۔؟"

ہونا کیا ہے۔۔۔؟ آپ کے شہباز کے ابا ڈورے دوڑے باراتیوں کے" ساتھ آئے ہیں آپ کی حویلی میں عدم موجودگی سے بوکھلا کر۔۔۔"شانے اچکا کر جس انداز میں وہ بولا تھا دی جان مقدس کی سمت دیکھتی خجل سی ہوئی تھی۔

ویسے سچ سچ بتائیں آپ۔۔؟ آپ سے شادی باوجود یہ حاکم سرکار کس طرح" بن گئے۔۔۔؟ آپ کو ایک منٹ دیکھے بغیر تو انھیں چین آتا نہیں ہے، اور اس زمانے میں تو ہر ہاتھ میں موبائل بھی نہیں ہوتا تھا، یہ سانس کس طرح لیتے تھے آپ کے بغیر۔۔۔؟"وہ مزے سے پوچھتا دی جان کی گھوری نظر

انداز کرتا ان کے قریب آکر بالکل ان سے جڑ کر بیٹھ گیا تھا آخر اباب شہباز کے اباکو آگ جو لگانی تھی۔

چند ساعت پہلے کی اعضلات میں رچی بسی تند دہی و برہمی کی جگہ اب کمینی سی مسکان و شریر چمک نے لے لی تھی۔۔

سر پر دوپٹہ درست کر رہی مقدس لحظے بھر کی اس کایاپلٹ سے بحر حیرت میں غوطہ زن تھی تو بیچاری دی جان روایتی حریف دادا پوتے کی متوقع چھڑنے والی جنگ کا سوچ کر پریشان۔۔

کیا بچپنا ہے دلاور! بچی کو سوپ تو پلانے دو صبح سے ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔"اس" کے گود میں سر رکھ کر دراز ہونے پر دی جان نے گھوری ڈالی۔

www.kitabibasti.com

درجہ حرارت تو سوا نیزے پر آپ کے سر تاج کا جائے گا جانِ دلاور! اس پر" گرم کر لیجئے گا۔۔۔۔" وہ شرارت سے آنکھ دبا کر مسکرایا۔

مقدس نے پیر سمیٹتے ہوئے عجیب نگاہوں سے اس کا انداز نوٹ کیا۔ اتنے دنوں کے ساتھ میں تو ثانیہ بھر کیلئے بھی ایسی پر مزح خوش مزاجی نظروں سے نہیں گزری تھی۔ آخر ذرا سی دیر میں ایسا کونسا معجزہ ہو گیا جو پوری کایا ہی پلٹ گئی۔

وہ الجھی نگاہوں سے اسے دیکھتی سوچ ہی رہی تھی کہ دروازہ کھلا اور داجی کا رعبدار چہرہ فریم میں ابھرا۔ مقدس نے غیر محسوس انداز میں پہلے سے پیشانی تک آئے آنچل کو مزید نیچے کیا تھا۔

"!خوش آمدید حاکم سرکار"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کھنکدار آواز میں لیٹے لیٹے ہی اس نے ہاتھ اٹھا کر خوش آمدید کہا۔

جواب میں شوز اتار رہے داجی کی تیوریاں چڑھی تھی اسے بے تکلفی سے اپنی زوجہ کی گود میں سر رکھے دراز دیکھ۔

کینہ توز نظریں اس پر گاڑے ہی وہ دی جان اور مقدس کی سر کے اشارے بھیجی گئی سلامتی کا ہنکار بھر کر جواب دیتے اندر آئے تھے۔

"ہاں تو میں کہہ رہا تھا جانِ دلاور۔۔آپ نے بہت اچھا کیا میری یاد آتے ہی بنا وقت اور موقع محل کی چکر میں پڑے ادھر کا رخ کرلیا۔۔آپ تو جانتی ہی ہیں میں ایک پل آپ کی یاد سے غافل نہیں ہوتا، لیکن اس کٹائی کے کام نے ہاتھ پیر باندھ رکھے تھے، پر میں آج کسی صورت آپ سے ملنے کا ارادہ کر چکا تھا۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

خیراں کے دوسرے روم سے لائی گئی کرسی پر سہی سے داجی بیٹھے بھی نہیں تھے کی حریف زادے کی حریف گیری تمام شر انگیز شوخی کے ساتھ فارم میں آچکی تھی۔

جس پر دی جان ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گئی تھی۔

خیراں! چائے بنادو سب کیلیئے۔۔"دلاور کو نظر انداز کرتی ہوئی وہ قصداً" مسکرائی۔

اور تم بھی ذرا جاؤ منہ ہاتھ دھو آؤ۔۔۔"دی جان نے اب کے ہلکے سے اس" کے بازو پر چپت لگاتے اٹھنے کا اشارہ کیا۔

وہ ہر گز بھی مقدس کو ان دادا پوتے کی بے تکی بحث سے محظوظ نہیں کروانا چاہتی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن کہتے ہیں ناں ہونی کو کون ٹال سکتا ہے۔

"فل وقت کچھ نہیں! ابھی بس آپ ہی آپ۔اتنی مشکل سے تو اس سونے کے پنجرے سے نکل کر دستیاب آئی ہیں آپ،اب ایک سیکنڈ کی جدائی نہیں چاہئے مجھے۔۔۔" فدائیہ انداز میں کہتا وہ دی جان کا ہاتھ تھام کر محبت سے بوسہ لیتا انھیں آنکھوں پر رکھ گیا۔

جس پر جبراً مسکراتے دی جان کی پریشان نگاہ عین اپنے مقابل بیٹھے مجازی خدا کی جانب اٹھی جن کے بارعب نقوش میں ناگواریت و برہمی سرخی بن کر دوڑی تھی۔

"میں یہیں ہوں جاؤ ابھی۔۔۔" دی جان نے کہنے کے ساتھ گود سے اس کا سر بھی ہٹایا تو وہ منہ بسورتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

انتہائی غلط بات ہے یہ جانِ دلاور! ایک تو آپ کم کم ہی میسر آتی ہیں مجھے اور" وہ بھی ظالم سماج کے ڈر سے سوتیلے سلوک کے نذر ہو جاتا ہے۔۔۔" بناوٹی مظلومیت خود پر طاری کرتا وہ شاکی ہوا تھا۔

ارے! یہ کیسی بات کر دی تم نے، تم تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہو، تم" سے بھلا سوتیلا سلوک کیوں کروں گی۔۔۔" بھولی دی جان بھی انتہائی بھولی تھی فوراً ہی جذباتی ہو کر اس کی چوڑی کلائی تھام گئی۔

نیک بخت! پورا دن الیکشن کیمپن کی خواری اٹھا کر میں آرہا ہوں" شائد۔۔۔" بلا آخر آنکھوں میں غضبناکی لیئے داجی کی برداشت نے جواب دیا تھا۔

"!پر مشقت آمیز کام میں کرتا ہوں جانِ دلاور"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہاں! دشت دشت آوارہ گردی کرتے ہوئے بھٹکتے رہنے میں واقعی بڑی"

مشقت پیش آتی ہے۔۔۔"اپنی بیت کی لکڑی کو مخصوص انداز میں بجاتے

داجی استہزائیہ بڑبڑائے۔

شہباز کے ابا!"دی جان نے فوراً آنکھوں سے باز رہنے کا ملتجانہ اشارہ کیا۔"

اور دلاور جاؤ خیر ال چائے لا رہی ہے ذرا منہ ہاتھ دھو کر تازہ دم"

ہو جاؤ۔۔۔"اب کے دی جان کے لہجے میں سرزنش سختی تھی وہ شانے اچکاتا

کبرڈ کی سمت بڑھ گیا۔۔

آپ کا کیسے آنا ہوا ادھر۔۔۔؟"نرم مسکراہٹ لبوں پر سجاتی دی جان پوری"

کی پوری اپنے خفا سرتاج کی سمت مڑی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اب کسی طرح اپنی توجہ دونوں میں برابر تو بانٹنی ہی تھی قبل اس کے کہ وہ روایتی انداز میں پانی پت کا میدان سجا کر مقدس کو ہراساں کریں جو پہلے ہی شدید تشویش کا شکار تھی دونوں کے تیور اور لفاظی طیاروں سے محظوظ ہو کر۔۔

"آپ جہاں عیادت کیلئے گئیں تھی وہی مصطفی (ماتحت) کے بیٹھک میں ہم موجود تھے، سوچا واپسی پر ساتھ ہی چلے جائیں اسی لیئے رحیم (ڈرائیور) سے رابطہ کیا اس نے بتایا کہ آپ ادھر آئی ہوئی ہیں تو سوچا۔۔۔

سوچا اب حویلی جانے کا کیا فائدہ جب بہارِ زندگی گلستانِ بہار گئی ہوئی ہے۔۔۔" باتھ روم کی طرف جاتے اس نے قدم روک کر مزے سے ٹکڑا لگایا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نہیں! سوچا اس نالائق کے کان کھینچ آؤں جس سے ایک بچی کا تک خیال "

نہیں رکھا گیا، صرف بڑھ کر گھوڑا ہو گیا ہے۔۔۔" برجستہ دانت کچکچا کر

بھرپور جوابی وار ہونے پر وہ بنا محسوس کئے شانے سے نادیدہ گرد جھاڑتا واش

روم میں بند ہو گیا۔

اب کیسی طبیعت ہے بیٹا آپ کی۔۔۔؟"تاسف سے نفی میں سر ہلاتے وہ"

نرم تاثرات لیے مقدس کی طرف مڑے۔

جی! بہتر۔۔۔"داجی کی رعبدار شخصیت سے مرعوب مقدس کی آواز"

بمشکل ہی نکلی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دلاور واش روم سے فریش ہو کر نکلا تو خیر اں بھاپ اڑاتی چائے لیکر حاضر تھی۔ کپ اٹھا کر بیڈ کی پائیتی پر جگہ سنبھالتا وہ واپس پنگے بازی کے موڈ میں داجی کے قریب جھکا۔

"واقعی مریض کی عیادت کیلئے ہی غریب خانے کا رخ ہوا ہے یا اپنے طبیب کی زیارت کیلئے، حاکم سرکار۔۔۔۔؟" آنکھوں کو چڑانے والے انداز میں جنبش دیکر وہ داجی کو حقیقتاً پتنگے لگا گیا تھا۔

"کیوں اپنی چند ہفتوں کی بیوی کے سامنے چاہتے ہو کہ میں تمہاری تواضع کروں۔۔۔؟" اس کی جانب جھکتے داجی دبے لہجے میں گرج لیے مستفسر ہوئے۔

جواباً اُس کی آنکھوں کی کمینی چمک بڑھی۔

www.kitabibasti.com

اپنی زوجہ کی موجودگی میں آپ کو لگتا ہے آپ اپنی یہ حسرت پوری کر پائیں گے، حاکم سرکار۔۔۔؟"اسی طرح جھکے وہ سرگوشیانہ استہزائیہ ہوا۔

جس پر داجی کے پر دبدبہ خدوخال میں کچھ ساعت پہلے ہی مانند پڑی جلالی سرخی تناؤ کے ساتھ ٹھیک ٹھاک در آئی تھی جسے دیکھ کر اچھے اچھے جواں مردوں کے پسینے چھوٹ جاتے تھے لیکن چونکہ وہ حریف زدہ تھا سو نہایت اطمینان سے پیچھے ہوتا محظوظ کن انداز میں چائے کی چسکیاں لینے لگا۔

نجانے کیوں اسے ہمیشہ سے داجی کو سلگا کر بڑا مزہ آتا تھا۔اور دادا پوتے کی دوستی مشہور ہوتی ہو گی لیکن ان کی روایتی دشمنی مثالی تھی۔

داجی کے تاثرات اور دلاور کی سلگانے والی پسندیدہ عادت سے اچھی طرح واقف دی جان حقیقتاً اس وقت خود کو دو سنگلاخ پہاڑ کے بیچ جکڑا ہوا محسوس کر رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"دلاور!!"

جی جانِ دلاور۔۔۔۔۔"برجستہ بے تابانہ لہجہ تھا یا شہد کا بہتا دریا۔"

مقدس حقیقتاً اُس درجہ شوق و زندہ دلی پر ایک مرتبہ پھر غش کھانے کو تھی۔۔اسے اندازہ تھا وہ اکھڑ مزاج شخص دی جان کو بہت مانتا ہے لیکن اتنا۔۔۔

مقدس مغرب کی قضا ادا کرنا چاہتی ہے ذرا سہارا دیکر واش روم تک تو لے جاؤ۔۔بہت کمزور ہو گئی ہے۔۔۔"قصداً اُس کے لہجے کو نظر انداز کرتی وہ ملائمت سے بولیں جس میں حکم کا عنصر شامل تھا۔۔

"میں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیوں برخوردار۔۔؟اپنی بیمار بیوی کو سہارا دیتے شرم آتی ہے آپ "کو۔۔۔؟"طنز کا موقع آتے ہی دا جی نے فوراً کمانڈ سنبھالتے خشونیت سے پوچھا۔

"ہاہاہا۔۔شرم اور مجھے۔۔۔؟مجھے تو کبھی آپ کی بیوی کو سہارا دیتے یا لیتے شرم نہیں آئی۔وہ الگ بات ہے کہ آپ کا بلیڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے۔۔۔"وہ بھی تو حریف زادہ تھا ٹکا سا جواب دے کر محض دا جی کو دکھانے کیلئے ہشاش بشاش سا اٹھا مقدس نے جھجک کر انکار کرنا چاہا لیکن دا جی کے خیال سے لب سی گئی وہ بنا کوئی تاثر دئے اچھے سے سہارا دیتا لیکر واش روم کی سمت بڑھا تو وہ اس کے زخم پر زیادہ زور نہ ڈالنے کے خیال سے اس کا بازو تھام گئی تھی۔

"اچھے لگ رہے ہیں ناں دونوں۔۔۔؟"دی جان نے محبت سے دونوں کی پشت دیکھتے پوچھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہمم!! لیکن صرف اچھے لگنے سے کیا ہوتا ہے، اچھا ہونا ضروری ہے، اور" بچی اچانک سے بیمار کیسے ہو گئی۔۔؟ ضروری آپ کے لاڈلے نے کوئی حرکت کی ہو گی۔۔۔۔۔" مقدس کے منظر سے ہٹتے ہی داجی کی تیوریاں چڑھی تھی۔

آپ بھی نہ شہباز کے ابا! گھما پھرا کا سارا ملبہ میرے بچے پر ڈال دیتے" ہیں، اب ایسا بھی بد اخلاق نہیں جو اپنی ہی بیوی کو پریشان کرنے کیلئے ایسی ویسی حرکت کرے۔۔۔" دی جان تاسف سے حسب عادت دلاور کی دفاع میں بولی۔

ایسا خوش اخلاق بیبا بچا بھی نہیں ہے، اور لکھ لیں آپ بچی کی اس حالت کا" وہی ذمہ دار ہے۔۔۔" داجی ہنکار بھرتے ٹھوک کر بولے۔

"!ہر معاملے میں بد گماں نہیں ہوا کریں آپ"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

خوش گمان ہونے جیسا کوئی کارنامہ انجام دیا نہیں ہے آج تک اس "

نے۔۔۔"

مقدس کی حالت کے پیچھے اس کا کوئی ہاتھ نہیں ہے،ڈاکٹر خود کہہ کر گئی " ہیں کھانے وغیرہ میں کچھ آجانے کی وجہ سے اُلٹیاں ہوئی ہے جس وجہ سے کمزوری ہوئی ہے۔۔۔"دی جان شاکی لہجے میں بولیں تو داجی نے سر جھٹکا تھا۔

اور جب بچی کو اُلٹیاں ہو رہی تھی تب یہ لارڈ صاحب کہاں تھے؟فوری " ڈاکٹر کے پاس نہیں لیجایا جاسکتا تھا شام تک انتظار کیوں ہوا۔۔۔؟"توقف سے ماتھے پر تنقیدی بل لیے اعتراض اٹھایا۔

"کٹائی والی جگہ پر تھا وہ آپ تو جانتے ہیں۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہاں ! ہاں ! جانتا ہوں۔۔ باپ کی وراثت سے چونیّ خرچ کر لے گا تو ناک"

کٹ جائے گی ناں صاحب جی کی، اس لیے کمی کمین کی طرح خوار ہوتا

ہے۔۔"کرسی چھوڑ کر کھڑے ہوتے انھوں نے کچھ دور پرے کھڑے فون میں

مگن اس بے نیاز کو غیظ بھری نگاہوں سے گھورا۔

تاہم مقدس کے خیال سے آواز دھیمی ہی تھی۔

خیر آپ تھکے ہوئے ہیں حویلی جائیں۔۔۔"دی جان بات سمیٹنے کے غرض"

سے بولیں۔

ورنہ اس 'دلاور کی نافرمانیاں' موضوع کا کوئی اختتام نہیں تھا۔

"اور آپ۔۔۔؟"

"میں بچی کو اس حالت میں چھوڑ کر کس طرح جا سکتی ہوں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"تو آپ یہاں رہیں گی۔۔۔؟

مجبوری ہے ناں شہباز کے ابا! ذمہ داری ہے وہ ہماری۔۔۔"ان کے ماتھے" پر ناپسندیدگی کے بل دیکھ وہ لجاجت سے بولیں۔

جو آپ نے باوجود میری سرزنش کے دنیا بھر کہ غیر ذمہ دار ترین شخص" کے ہاتھوں سونپ دی۔۔ خیر کوئی ضرورت نہیں ہے یہاں رکنے کی، خیر اں سے کہیں بچی کا سامان باندھ دے سب اکٹھے حویلی چلیں گے۔۔۔"بلا توقف داجی نے حتمی فیصلہ سنایا۔

"آپ جانتے ہیں وہ نہیں مانے گا۔۔۔"

"اس کا باپ بھی مانے گا۔۔۔"

وہ اپنے باپ جیسا نہیں ہے۔۔۔"دی جان جیسے تھکی تھی اس بحث سے۔"

www.kitabibasti.com

"آپ فکر نہیں کریں، آپ خیر اس سے کہیں میں اسے دیکھتا ہوں۔۔۔"

واش روم سے برآمد ہوئی مقدس کو سہارا دے رہے دلاور کو دیکھتے وہ ازلی دھونس بھرے انداز میں بولے۔

یہیں بیٹھ کر پڑھ لو بچے!!" دلاور اسے لیکر بیڈ تک آیا تو دی جان نے نیچے بچھے جائے نماز پر بٹھانے کا اشارہ کیا تھا۔

"تم ذرا باہر آکر بات سنو میری۔۔۔"

دا جی اسے حکم دیتے دروازے کی سمت بڑھے تو وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں امن قائم رکھنے کا اشارہ دے رہی دی جان کو دیکھتا چین کو انگوٹھے میں لپیٹتا ان کے پیچھے گیا تھا۔

پیچھے دی جان بھی تھیں۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"!!"جی فرمائیں

سیڑھیوں کے نیچے مخصوص انداز میں پشت پر ہاتھ باندھے کھڑے دا جی پر ایک نظر ڈالتا وہ پہلی سیڑھی پر لاپروائی سے بیٹھا تھا۔

پوچھ تو ایسے رہے ہو جیسے ادھر حکم ملا ادھر تعمیل ہو جائے گی۔۔۔"اس" کے لاپروا انداز پر دا جی نے تنفر سے ہنکار بھرا تھا۔

ایک نافرمان کی اولاد سے فرمانبرداری کی توقع کس طرح رکھ سکتے ہیں آپ" حاکم سرکار۔۔۔؟"فون ان لاک کرتا وہ ازلی تلخی سے ہنسا تھا۔

تم۔۔۔"دروازے میں نمودار ہوئی دی جان کو دیکھ انھوں نے سختی سے" مٹھیاں بھینچے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

"تم جیسے ناخلف سے بحث کرنے کا وقت نہیں ہے میرے پاس، بچی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے، تمہیں بھلے سے آنے بھر کی پروا نہیں ہے، لیکن ہمیں آگے جواب دینا ہے، اس لیئے اپنا سامان لو اور حویلی چلو۔۔۔" لہجے میں ازلی کرختگی و تحکم لیئے وہ بولے تو اس نے ذرا کی ذرا اسکرین سے نگاہ اٹھائی۔

پر بولا کچھ نہیں۔۔

"میں تم سے بات کر رہا ہوں سنائی دے رہا ہے۔۔"

"طبیعت آپ کی بچی کی ٹھیک نہیں، پروا آپ کو اپنی بچی کی ہے، جوابدہ ان کے گھر والوں کے سامنے ہونا ہے، اب اس سلسلے میں میں کیا کہوں آپ سے۔۔۔؟" وہ طنزیہ انداز میں قطعی اس معاملے سے خود کو علیحدہ کر گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

اب میں کچھ کہوں گا تو آپ کہیں گی میں پیچھے پڑ جاتا ہوں اس" کے۔۔۔" داجی خشمگیں نظروں سے اسے گھورتے دی جان سے بولے۔

دلاور! شادی کے بعد پہلی بار دلہن حویلی آئے گی، تمہارے بغیر جائے گی تو" اچھا تھوڑی لگے گا۔۔؟" دی جان نے اس کے شانے پر ہاتھ رکھتے سمجھانا چاہا۔

وہاں میرے ساتھ جانے کے بعد جو کچھ ہو گا وہ میرے بغیر جانے سے زیادہ" برا ہو گا۔۔۔" وہ تلخی سے بولا تو دی جان چپ سی ہو گئی۔۔

حقیقت کا یہ تلخ پہلو بھی تو نظر انداز کئے جانے کے قابل نہیں تھا۔

"میں کہتا ہوں خاموشی سے اپنا سامان سمیٹو اور حویلی چلو۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ نگاڑے بھی بجالیں گے تب بھی میں آپ کی حویلی کو شرف بخشوں "
گا۔ شکریہ !"فون والا ہاتھ ماتھے تک لیجاتا وہ آنکھ دبا کر بولا۔

لڑکے میرے ساتھ زبان میں مت لڑاؤ۔۔۔"داجی طیش میں آئے تھے۔ "

پھر پنجے لڑائیں۔۔؟"اس نے معصومیت سے بھویں اچکائی۔ "

"تم چل رہے ہو یا نہیں۔۔؟"

"!نہیں"

"آخری بات ہے ناں۔۔۔؟"

"!دو سو فیصد"

ٹھیک ہے، پھر آج کے بعد حویلی کے کسی فرد سے رابطہ نہیں کرنا۔۔۔"پیچ "
وتاب کھاتے دھمکی دی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں تو جیسے مر ہی جاؤں گا۔۔۔؟" وہ استہزائیہ ہنسا۔ "

سن لیاناں نیک بخت! خبر دار جو آپ نے اس نافرمان ناہنجار کو فون کیا یا اس" کا فون اٹھایا تو۔۔۔" ہراساں دی جان کی طرف مڑتے وہ ضبط سے مٹھیاں بھینچ کر بولے۔

جسم کا پورا خون جلال سے اس وقت داجی کے رعب دار چہرے پر سمٹ آیا تھا۔

بالکل جانِ دلاور!۔۔اب سے جب کبھی میری یاد ستائے سیدھا ملنے چلی" آیئے گا، ہم پہروں بیٹھ کر محبت کی باتیں کیا کریں گے، بس خیال رکھئے گا کہ کسی کباب میں ہڈی کو کانوں کان خبر نہ ہو ورنہ خواہ مخواہ مزہ کرکرا ہو گا۔۔" گردن موڑ کر کہتے لگے ہاتھوں اس نے دی جان کا پہلو میں جھول رہا ہاتھ تھام کر بوسہ بھی دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

آپ کہتی ہیں میں خواہ مخواہ اس سے نالاں رہتا ہوں حرکتیں نظر نہیں آتی" آپ کو اس کی۔۔۔۔"جل بھن چکے داجی کا بس نہ چلا ایک جڑ ہی دے اس اپنے کا پر تو کو جس نے شائد جنم ہی ان کا خون جلانے کیلئے لیا تھا۔

غصہ کنڑول کرنے کیلئے وہ پھولتے تنفس کے ساتھ زخمی چیتے کی طرح چکر کاٹنے لگے تھے جبکہ انھیں طیش دلانے والا اطمینان سے فون میں مگن تھا۔

پھر کچھ سوچ کر ان کی جلال سے بھری آنکھیں مسکائی اور وہ اطمینان سے دو سیڑھی طے کر کے اپر آئے اور رسانیت سے اس کے شانے پر جھکتے کچھ کہا اور پیچھے ہٹ گئے۔۔

آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے۔۔۔؟"وہ جبڑے بھینچتا اپنی جگہ تن کر کھڑا" ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

جواباً دا جی نے مونچھوں کو تاؤ دیتے فاتحانہ نگاہوں سے اسے چیلنج کیا تھا جس پر وہ تلملاتا ہوا دھپ دھپ کرتا اندر غائب ہوا۔

اور پھر ٹھیک پندرہ منٹ بعد تین گاڑیاں اور چوتھی دلاور کی جیپ نے گلستانِ بہار کو الوداع کہتے حویلی کا رخ کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

دا جی کی تین گاڑیوں کے ساتھ دلاور کی جیپ عین ان کے پیچھے ہی باران لوگوں کی گاڑی حویلی کی پورٹیکو پر یکے بعد دیگرے کھڑی ہوئی تھی۔

دی جان اور خیراں مقدس کو لیکر برآمد ہوئی تو پچھلی گاڑی سے نکلی میراں اور مضراب نے پہلے حیرانگی سے ایک دوسرے کو دیکھا پھر جلدی سے اس سمت بڑھی۔

"دی جان! آپ اس وقت اور یہ۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

بھابی سا ہے تمہاری۔۔"دی جان نے بڑی سی مسکراہٹ کے ساتھ بتایا تو"

دونوں نے خوش کن حیرت سے اب کے عبایا میں ملبوس تیسرے وجود کو دیکھا۔

بچی کی طبیعت اچانک بگڑ گئی تھی تو ادھر ہی چلی گئی تھی میں، واپسی میں" ساتھ ہی لے آئی۔۔"دی جان نے چلتے ہوئے مزید بتایا تو دونوں نے فوراً ہی خیر اں کو دی جان کو سہارا دینے کا اشارہ کرتے خود مقدس کو لیکر آگے بڑھی۔

اندر سوائے ملازمین کے پوری حویلی کے افراد ہال ہی میں جمع تھے پہلے دی جان کو خیر اں کے ساتھ پھر میر ال اور مضراب کے ہمراہ یکسر ناشنا ساوجود کو دیکھ سبھی اپنی اپنی جگہ متحیر سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔

www.kitabibasti.com

"ارے! ایسے حیران ہو کر کیا دیکھ رہے ہو سب۔۔؟ بہو ہے تم لوگوں کی۔۔۔"دی جان قصداً بشاشیت سے بولیں۔

جواباً چاروں بیگم نے ایسے چونک کر ایک دوسرے کی سمت گردنیں گھمائیں گویا بہو نہیں بم کہہ دیا ہو دی جان۔۔

"دی جان آپ کا مطلب ہے یہ۔۔۔؟"

"تمہارے دلاور بھائی سا کی بیوی ہے۔۔۔"دی جان نے نزہت کی بات اچک کر لگاوٹ سے مکمل کیا تھا۔

جس پر دونوں ہی پرجوش سی آگے بڑھنے لگی کہ ماں کو جہاں کہ تہاں جما کھڑا دیکھ دل مسوس کر رہ گئی۔

www.kitabibasti.com

رخسار تنفر سے ہنکار بھرتی فوراًہی دھپ دھپ کرتی ایک سمت بڑ بڑاتی ہوئی بڑھ گئی تھی، رضوانہ بیگم نے بھی لاتعلقی سے کچن کا رخ کر لیا۔

جبکہ ناظمہ بیگم پتھرائے تاثرات لیے اپنی بیٹی بہو کو سرد نظروں سے گھور رہی تھی۔ باقی رہی ثمرہ اور زہرا تو وہ دونوں ہنکار بھرتی اپنی جگہ بیٹھ گئی تو نزہت نیلم بھاری دل کے ساتھ بیٹھ گئی۔

جبکہ جنید عبید اور غفران نے منظر سے غائب ہونے میں ہی عافیت جانا تھا۔

دی جان کا ارمانوں کے تازہ پھول کی طرح کھلا کھلا چہرہ پل میں سب کے سرد تاثرات دیکھ مرجھایا تھا۔

مضراب نے انتہائی ناگواریت سے سارے بے حس لوگوں کو پھر تاسف سے دی جان کو دیکھا۔

دی جان بھابی سا کی طبیعت نہیں ٹھیک ناں ابھی میں انھیں ان کے کمرے" میں لیجاتی ہوں تعارفی پروگرام صبح کیلیئے اٹھا کر رکھ دیتے ہیں۔۔۔"مضراب کے جتاتے انداز میں کہنے پر دی جان بمشکل مسکرائی تھی۔

جبکہ میرال اور مضراب مقدس کو لیکر سیڑھیوں کی سمت بڑھی تھی۔

باران کے ہمراہ اندر داخل ہوئے داجی نے جبڑوں کو سختی سے بھینچ کر انتہائی ترش نظروں سے ایک ایک کا جائزہ لیتے طیش بھرے لمبے لمبے ڈگ اٹھاتے ہال کے بیچ و بیچ آئے تھے۔

یہ ہماری حویلی ہے یہاں ہمارے بنائے قوانین چلتے ہیں،اور ہمارے بنائے" قانون کے مطابق حویلی کی بہو بیٹی حویلی کی شان و شوکت اور ہماری عزت و غیرت ہے۔۔اب کم از کم اس حویلی کے مکینوں کو اس حویلی کی شان و شوکت کو کس طرح برقرار رکھنا ہے یا ہماری عزت و غیرت کو اپنے گستاخانہ

www.kitabibasti.com

رویہ سے للکار کر ہمارے عتاب کو آواز دینا کس قدر عبرتناک ہو سکتا ہے بتانے کی ضرورت نہیں پڑنی چاہیئے۔۔۔؟" گرجدار آواز میں ایک ایک پر سے غیظ بھری سرزنشی نظر گزارتے داجی نے جس طرح ہر لفظ کو دانتوں تلے پیسا تھا وہ حاضرین کی ریڑھ کی ہڈی میں سرد لہر دوڑانے کیلیئے کافی تھا۔

بابا سائیں تو۔۔۔" زہرا بیگم نے لب کھولنے چاہے تھے۔"

بس!!!" داجی کا ہاتھ درشتگی لیئے ہوا میں بلند ہوا تو وہ سانس روک گئی۔"

مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے کل صبح آپ لوگ حویلی کی نئی بہو کا کس" طرح خیر مقدم کریں گے۔۔۔۔ہے کیا۔۔؟" چبا کر داجی نے آخر میں سوالیہ نشان لگایا تو سبھی کا سر نفی میں ہلا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بہت خوب!" ہنکار بھرتے وہ سیڑھیوں کی سمت بڑھے جب عقب سے "ناظمہ بیگم کی آواز ابھری۔

اس لڑکی سے ہماری کوئی ذاتی عناد نہیں ہے باباسا! وہ جب تک چاہے یہاں رہ سکتی ہے، لیکن ہم اس لڑکے کو ایک سیکنڈ یہاں برداشت کر پائیں گے۔۔۔" ناظمہ بیگم کے دبے مگر زہر خند انداز پر داجی الٹے قدم واپس آئے تھے۔

یہ حویلی ہماری ہے، ہمارے علاوہ یہاں کون رہے گا یا کون نہیں، طے "کرنے کا اختیار ابھی ہم نے کسی کو نہیں دیا۔۔۔؟"

باباسا! ہم صاحبِ اختیار ہونے کا دعویٰ کر بھی نہیں رہے لیکن ہم اس وجود" کو اپنے ارد گرد برداشت نہیں کر پاتے جو ہماری کوکھ اجاڑنے کی وجہ بنا ہے "ہمارے زخم ہرے ہو جاتے ہیں اس طوائف۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بس!!!"ناظمہ بیگم ہزیانی انداز میں حلق کے بل چیخنے لگی تھی کہ داجی کی" دھاڑ پر سہم کر پیچھے ہوئی۔

سنبھالو اپنی ماں کو باران عثمانی! ان کے دماغ کا خناس آج پانچ سال بعد بھی" نہیں نکلا ہے۔۔۔" بھسم کرتی نگاہ ان پر ڈالتے داجی سیڑھیوں کی طرف پر جلال قدموں بڑھے تھے۔

پیچھے باران نے فوراً ماں کو سنبھالا جو بین کرنا بد دعائیں دینا شروع ہو گئی تھی۔

نہیں ہے یہ میرے دماغ کا خناس۔۔سنا آپ نے باباسا۔۔؟ یہ میرے دماغ" کا خناس نہیں ہے، اسی منحوس کے نام کی موت میرے میزان نے گلے لگائی ہے، اس کے آسیب زدہ وجود نے میرے میزان کو چھین لیا وہی ہے سب کا ذمہ دار، قاتل ہے وہ میرے بیٹے کا، کوکھ اجاڑ دی ہے میری اس طوائف کے خون نے اور نجانے کس کس کی جان لیکر اسے سکون آئے گا، مرتا کیوں نہیں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ کہیں جا کر مر جائے تو ہمارے حویلی کو اس بد دعا سے آزادی ملے۔۔۔"میزان کے دکھ سے نڈھال وہ ہزیانی انداز میں روتی چیختی نجانے کیا کیا بول رہی تھی ماں کے الفاظ پر شرمسار تو ماں کی دگر گو حالت پر دلگرفتہ باران بڑی مشکل سے انھیں سنبھال کر روم میں لیکر گیا تھا۔

پیچھے دونوں بہنیں وظیفہ پڑھنا شروع ہو گئی تھی دلاور کے نام کا۔۔

نزہت نیلم خاموشی سے ان کے پاس سے اٹھ گئی۔جبکہ رضوانہ بیگم حسب سابق خاموش نگاہ سارے تماشے پر ڈال کر اندر چلی گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

ہم کھلکھلا کے ہنستے ہیں، ہر تازہ گھاؤ پر

کچھ لوگ معترض ہیں، اس رکھ رکھاؤ پر!

www.kitabibasti.com

چونکہ دلاور کیلئے یہ تماشا متوقع تھا لہذا وہ جان کر اندر نہیں گیا تھا البتہ لبوں پر تلخ مسکراہٹ آنکھوں میں اذیت بھری سرد مہری لیئے خارجی دروازے سے باہر کھڑا سارا تماشا دیکھ کر اپنی جیپ کی طرف بڑھ گیا۔

ایک پل کیلئے دل تو کیا جن لوگوں نے اسے اتنے گھاؤ دئے رویاتِ عداوت نبھاتے جا کر ان کا بھی دل جلا ہی آئے لیکن پھر دی جان کی التجاء پیروں کی زنجیر بن گئی جو کاٹیج سے نکلتے ہوئے انھوں نے کی تھے کہ وہ ذرا برداشت سے کام لے اب بھولی دی جان کو وہ کیا بتاتا کہ حویلی کی دہلیز ہی اس کیلئے اعصاب شکن ہے باقی لوگ تو خیر!!۔۔

دو تین گھنٹے تک جیپ لیکر سڑکیں ناپنے کے بعد جب پوری حویلی کے سوجانے کا اطمینان ہو گیا تب وہ بھاری قدموں حویلی میں داخل ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

من تو خیر اس دہلیز پر قدم رکھنے کا نہیں کر رہا تھا لیکن حاکم سرکار کی بلیک

میلنگ!!۔

دانت کچکچاتا وہ طویل نائٹ بلب کی نیلگوں روشنی میں ڈوبی راہداری عبور کر

اپنے لیے مختص روم میں دبے قدموں داخل ہوا تھا۔

صد شکر صاف ستھرا کمرہ بالکل خالی تھا۔ جیکٹ کو بیڈ پر اچھال کر بیڈ پر بیٹھتا وہ

جھک کر شوز کے تسمے کھولنے لگا۔

"ہا!!!!!!"

شوز بھی ایک سمت اچھال کر وہ زخموں کی پرواکئے بغیر بے دھڑک پیچھے بیڈ پر

گرا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آنکھیں موند کر ابھی اس نے سہی سے منتشر اعصاب کو پر سکون بھی نہیں کیا تھا کہ محسوس کی جانے والی آہٹ پر جھٹکے سے اٹھا۔

آپ۔۔۔آپ۔۔آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔۔۔؟" بالکنی سے ہاتھ میں" جائے نماز لیئے بر آمد ہوئی مقدس کو دیکھ وہ اچنبھے سے احمقانہ سوال کرتا کھڑا ہوا تھا۔

آپ کا کھانا وہاں سائیڈ پر رکھا ہے، وہ کھالیں پھر ہم آپ کی پٹی بدل دیں" گے، ابھی بھی زخم تازہ ہے اس طرح زخم پر زور ڈالنا ٹھیک نہیں۔۔"اس کے سوال کو نظر انداز کرتی وہ کہتی ہوئی جائے نماز لیئے کبرڈ کی طرف بڑھی تو وہ دونوں ہاتھوں میں سر تھام کر دھپ سے واپس بیڈ پر گرا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس سارے افراتفری میں اصل مسئلہ کی سمت اس کا دھیان تو گیا ہی نہیں تھا کہ حویلی میں ان کیلئے الگ الگ کمرے کا انتظام نہیں ہو گا بلکہ ایک شادی شدہ جوڑے کی طرح ایک ہی کمرے میں رہنا ہو گا بلکہ۔۔۔۔

لب دانتوں تلے دبا کر اس نے طائرانہ نگاہ پورے کمرے میں دوڑائی تو معلوم ہوا سونے لائق بھی بیڈ کے علاوہ وہاں کوئی دوسری شئے موجود نہیں۔

کیونکہ اسے ڈھیر سارے سامانوں کا انبار کمرے میں پسند نہیں تھا سو دی جان نے اس کے حسب منشا بیڈ کے علاوہ وہاں دو سنگل صوفے اور ٹی ٹیبل ہی رکھا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کنپٹی سہلاتا وہ اضطرابی انداز میں ادھر سے ادھر چکر کاٹتا ہوا اس اچانک ہی سر اٹھائے سنگین مسئلہ کا کوئی موزوں حل سوچنے کی کوشش کرنے لگا۔ لیکن خالی کمرے کی طرح دماغ بھی بالکل کوڑا خالی تھا۔

اس کی فکر و تشویش سے یکسر بے خبر مقدس نقاہت زدہ قدم اٹھاتی خود بیڈ سائیڈ ٹیبل پر موجود ٹرے کی طرف بڑھی بیڈ کی ایک جانب ٹرے پر ڈھنکا ہوا صاف کپڑا اچھا کر ساری چیزیں اس پر نکالتی اس کی طرف مڑی جس کے ماتھے پر سجے پر سوچ بلوں میں خطیر اضافے کے ساتھ مارچ پاسٹ کی رفتار میں بھی تیزی آگئی تھی۔

نجانے رات کے اس پہر ان کا متحرک دماغ کس ملک کو دریافت کرنے پر بضد ہے۔۔ حیران مقدس نے سوچا۔

"سنیں !"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نفی میں سر ہلاتے اسے مخاطب کرنا پڑا۔

اہم۔۔؟"نرم پکار پر وہ چونک کر متوجہ ہوا تھا۔"

کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔۔"اس نے بیڈ کی جانب اشارہ کیا۔"

کیا کھانا ٹھنڈا۔۔۔؟نہیں! میں۔۔مجھے وہ بھوک نہیں ہے۔۔۔"غائب"

دماغی کی کیفیت میں وہ سر اثبات وانکار میں ہلاتا عجیب سا کچھ بول کر خود جھلا گیا تھا۔

آپ ٹھیک ہے ناں۔۔۔؟"اسے وہ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔"

میں۔۔میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔"اس کے تشویش سے پوچھنے پر وہ" ٹھوک کر بولا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اچھی بات ہے۔۔اب آکر کھالیں۔۔ بھوک نہیں ہے تب بھی" کھالیں۔۔دی جان نے بلخصوص ہاٹ پاٹ میں کھاناڈال کر بجھوایا ہے۔۔۔"اس کے واپس نہیں پر ڈٹ جانے سے قبل وہ رسانیت سے بولی تو وہ نفی میں سر ہلاتا اس سمت آیا۔

وہ شکرادا کرتی آڑے ترچھے پڑے شوز کو تاسف سے دیکھتی اٹھانے کیلئے جھکنے لگی کہ۔۔

کیا کررہی ہیں یہ آپ۔۔۔؟" جھپٹنے کے انداز میں دونوں شوز کھینچتا وہ یک" بیک ہی درشت ہوا۔

"ہم تو یہ۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مجھے نہیں پسند کوئی میرے جوتوں کو ہاتھ لگائے، آئندہ ایسا مت کیجئے" گا۔۔۔"وہ قطعیت بھرے تحکم سے بولا تو مقدس صفائی پیش کرنے کیلئے بولی۔

"لیکن یہ راستے میں۔۔"

"یہ راستے میں پڑے ہوں تو اسے پیر سے ایک جانب کھسکا جا سکتا ہے، ہاتھ لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"واپس سے جملہ قطع کر کر خنگی سے سرزنش کرتا وہ شوز لیجا کر ایک کونے میں اچھالتا ہوا واش روم ہاتھ دھونے کیلئے چلا گیا تھا۔

عجیب تھا لیکن ناگوار نہیں۔۔۔"اس کے سرزنشی انداز پر چند ساعت اسی" جگہ حیران سی کھڑی مقدس ایک اچھوتے احساس سے آشنا ہو کر ہولے سے

www.kitabibasti.com

مسکاتی بیگ سے چھوٹا سا قرآن برآمد کر اس کے کھانا کھانے تک سورۂ ملک اور سورۂ رحمٰن پڑھ لینے کا ارادہ کرتی صوفے پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

واش روم سے برآمد ہوا دلاور ایک سادہ نظر زیر لب تلاوت میں مصروف مقدس پر ڈال کر کھانے بیٹھ گیا تھا۔ بے دلی سے نوالہ بنا کر منہ تک لیجاتے یکایک حویلی میں ہوا تماشا کسی زہر کی طرح دماغ کی نسوں میں سرائیت کرتا گیا تو حلق تک کڑواہٹ اترتی چلی گئی۔

ساتھ ہی کسی احساس سے بے چین نگاہ کملائے پر نور چہرے کی جانب بے ساختہ ہی اٹھی۔

"انھوں نے سب کا زہر میں بجھے تیر سا سفاک لہجہ سنا، بے حسی سے بھی بدتر رویہ دیکھا، پھر یہ اس قدر پر سکون کیوں ہیں۔۔۔؟" زہر زہر ہوئی سوچ کے

www.kitabibasti.com

ساتھ اس نے سپاٹ کھوجتی نگاہوں سے اس کے ملائم نقوش میں تلخی کا شائبہ تلاش کرنا چاہا لیکن وہاں ایسا کوئی تاثر ڈھونڈنے سے بھی ناپید تھا۔

کیا انھوں نے کچھ نہیں سنا۔۔۔؟ لیکن کس طرح ممکن ہے۔۔؟"ایک" حوصلہ افزا خیال ابھرا جسے دماغ نے احمقانہ قرار دیتے فوراً رد کر دیا۔

کھانا زیادہ ٹھنڈا ہو گیا ہے تو ہم گرم کرلائیں نیچے سے۔۔۔؟"اس کی" نظروں کا ارتکاز محسوس کر رہی مقدس نے سرعت سے نگاہ اٹھاتے پوچھا۔

ن۔۔ نہیں ٹھیک۔۔ ٹھیک ہے۔۔" گڑبڑا کر نفی میں سر ہلاتا وہ پلیٹ پر" جھک گیا تھا۔

میں کیوں فضول میں ہلکان ہو رہا ہوں۔۔؟ مجھے کیا انھوں نے دیکھا سنا یا" نہیں۔۔؟ حاکم سرکار جانیں، ان کی زوجہ جانیں، مجھے تھوڑی شوق چڑھا تھا

www.kitabibasti.com

دلہن کو حویلی کے درشن کروانے کا یا وہاں کے معتبر لوگوں سے متعارف کروانے کا۔۔۔" جھلا کر سر جھٹکتا خود کو اس معاملے سے بالاتر کرتا وہ یکے بعد دیگرے حلق میں اٹک رہے نوالے پانی سے اتارنے لگا تھا۔

جیسے تیسے کھانا ختم کر کے وہ ہاتھ دھونے واش روم گیا تو پیچھے مقدس دستر خوان سمیٹ کر بیڈ پر ساتھ لایا مختصر سا بیگ رکھتی کچھ نکالنے کیلئے جھک گئی تھی۔۔

آپ یہ سب یہاں بھی اٹھا لائیں۔۔۔؟" بیگ سے غیر متوقع طور پر مرہم" پٹی کا سامان برآمد ہونے پر وہ حیران ہوا۔

آپ یہاں کسی کو اپنے زخموں کے متعلق بتانا نہیں چاہتے، ایسے میں" ہمارے پاس یہ سب ساتھ لانے کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہیں تھا، پھر اجنبی

www.kitabibasti.com

جگہ پر آتے ہی مرہم پٹی کا سامان مانگنا عجیب ہو جاتا۔۔۔" وہ بیگ نیچے رکھتی سادگی سے بولی تو دلاور کے اعصاب ڈھیلے پڑے۔

اس کا اپنا وجود نقاہت سے چور تھا جس کی وجہ کہیں نہ کہیں اسے یقین تھا وہی ہے، پھر بھی اس لڑکی کو اس کے زخموں کا خیال رہا۔۔

فکر واپنائیت کی حدت سے پُر خیال ذہن میں ایک ناآشنا احساس لیکر ابھرا تھا جسے فل وقت وہ اچھے یا برے کی فہرست میں درجہ بندی نہیں کر سکتا تھا۔ لیکن سینے کہ دائیں جانب متحرک گوشت کا لوتھرا اس احساس سے سست پڑا تھا۔

وہ بنا ہیل وجحت شرٹ کے بٹنز کھولتا آکر بیڈ پر بیٹھ گیا مقدس ہمیشہ کی طرح مانع جھجھک وحیا کو پسِ پشت ڈال کر ایک طبیبہ کی طرح کاروائی کرنے لگی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ حقیقت ھے یہ غلط بھی نہیں

لگ رہا ھے جو داستاں کی طرح

لوٹ آئے گا وہ کبھی نہ کبھی

یہ یقیں ھے مگر گُماں کی طرح

اس کے خوبرو چہرے کے تمام تر جاذب نظر عضلات اس لمحے بری طرح بھینچے ہوئے تھے۔ کنپٹی کی رگ وقفہ وقفہ سے پھڑ پھڑا رہی تھی، متضاد قسم کے ناپسندیدہ مناظر سے نبرد آزما ہو کر بالکل سپاٹ ہوئی ساحر آنکھیں نیچے تاریکی میں ڈوبے گارڈن میں نجانے کیا تلاش کر رہی تھی۔

سلگتے اعصاب کی طرح ہاتھ میں شعلہ سلگ رہا تھا جس سے بنتے دھویں کے مرغولے اس کی ذہنی اضطراب کی بہتر عکاسی کر رہے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ سگریٹ نوشی کا عادی نہیں تھا لیکن کبھی خود کو سلگانے بیٹھتا تو پھر بے حساب سلگاتا چلا جاتا تھا۔

ناظمہ بیگم کو اعصابی سکون کیلئے نیند کی گولی دیکر سلانے کے بعد ہی وہ کمرے میں آیا تھا جو غنودگی میں جانے تک دلاور کو بددعائیں دیتی رہی تھی۔

اپنی ماں سمیت سب کا عجیب رویہ دیکھ حقیقتاً اُس ماحول سے اس کا دل اچاٹ ہو گیا تھا۔

ان نام نہاد اپنوں سے تو دیارِ غیر کے غیر ہی بھلے تھے جو ایک دوسرے کیلئے دل میں کم از کم اس قدر بغض تو نہیں رکھتے تھے۔

تنفر زدہ سوچوں کا ایک طوفان تھا جو اس کے اعصاب کو مستقل چٹخاتا اس ماحول سے بیزار و متنفر کر رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"باران !"

مزید نجانے کتنی دیر تلک وہ سب کا رویہ سوچ سوچ کر سینا جلاتا رہتا کہ نرم پکار پر بری طرح ہڑ بڑایا تھا۔

"باران ! بچے جاگ رہے ہو۔۔؟" واپس آواز ابھری غالباً دی جان کمرے کی لائٹ دیکھ کر آئی تھی۔

"ج۔۔جی دی جان۔۔۔"

جلدی سے سگریٹ گملے میں پھیکتا شرٹ جھاڑتا تقریباً دوڑتا ہوا وہ بیڈ کے پاس آیا ڈرار سے ماؤتھ فریشر نکال کر اسپرے کرتا پرفیوم اٹھا کر خود سمیت پورے روم میں چھڑکنے تک اس کی سانس پھول چکی تھی۔ چونکہ دی جان

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کی اس پہر آمد کی امید نہیں تھی سو غیر متوقع چھاپے نے اسے ٹھیک ٹھاک بوکھلا دیا تھا۔

"بچے! سو رہے ہو تو سو جاؤ میں بعد میں۔۔۔"

"ن۔۔ نہیں۔۔ آ۔۔۔ آیئے دی جان۔۔۔" دور کر ڈور کھولتا وہ مشکل سے مسکرایا۔

"ٹھیک ہو بچے۔۔۔ چہرہ اس قدر سرخ کیوں ہو رہا؟ سانس بھی پھول رہی ہے۔۔؟" دی جان نے فوراً پریشانی سے اس کی پیشانی کو چھوا۔

"بب۔ بالکل ٹھیک ہوں دی جان۔۔ آئیں آپ۔۔" دی جان کا وہی ہاتھ تھام کر وہ اندر کی جانب بڑھا۔

"یہ بو کیسی ہے۔۔۔؟" دوسرے ہی قدم پر دی جان رکی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"بب۔۔بو۔۔ کیسی بو دی جان۔۔؟"دل جیسے یک بیک ہی ڈوبا۔"

"مطلب خوشبو۔۔۔۔"

آہ!پرفیوم ہے دی جان!"حلق میں اٹکی سانس گلٹ ابھر کر معدوم ہونے" کے وقفہ میں بحال ہوئی۔

آپ کیسے۔۔۔؟"انھیں بیڈ پر بٹھاتا وہ پہلو میں ٹکا۔"

دلاور کو دیکھنے نکلی تھی آیا کہ نہیں،پھر تمہارے کمرے کی لائٹ آن دیکھی" تو سوچا دیکھ لوں تمہیں۔۔ٹھیک ہو ناں تم۔۔۔؟"دلاور کے نام پر اس نے سر جھکایا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"اپنی ماں کے رویہ کو زیادہ خود پر سوار نہیں کرو بچے! وہ تکلیف میں ہے۔۔" بہو کے سفاک الزام نے ان کا اپنا کلیجہ چھلنی کر دیا تھا لیکن وہ اپنی نرم طبیعت سے مجبور ایک بیٹے کو اپنی ماں سے متنفر نہیں کرنا چاہتی تھی۔

"ہم سب تکلیف میں ہیں دی جان! ہم سب۔۔ لیکن اس سے کسی کا رویہ جسٹیفائی نہیں ہوتا۔" وہ دی جان کا ہاتھ گرفت میں لیکر صاف گوئی سے بولا تو دی جان چپ سی ہو گئی۔

میزان کے ساتھ ہوا حادثہ یا تو محض حادثہ تھا یا پھر کسی دشمن کی سازش۔۔

ایسے ہی اوائل سردی کے دن تھے وہ نومبر کا پہلا خنکی لیۓ ہفتہ چل رہا تھا۔اس سال دھند بہت زیادہ پڑ رہی تھی۔ صبح و شام تو جیسے دس قدم دور موجود شئے یا انسان کو دیکھنا تک دشوار تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

الیکشن کا دور تھا ووٹنگ کے تیسرے دن اس کی بارات جانی تھی۔

پانچ بجے ووٹنگ لائن بند ہوئی تو ہمیشہ کی طرح حریف پارٹی کی جانب سے کسی قسم کی شرارت کے خدشہ کے پیش نظر سرکاری گاڑی کے ساتھ میزان سمیت دو گاڑی نوجوان شہر گئے تھے۔

واپسی داجی نے انھیں دھند کی وجہ سے صبح کرنے کا حکم دیا تھا سو سب وہیں شہر والے گھر پر رات گزارنے کیلیئے ٹھہر گئے تھے جہاں دلاور پہلے سے موجود تھا۔

چونکہ دوسری صبح مایوں کی تقریب تھی۔ حصول کی آگ میں جل رہا میزان عثمانی کیلیئے ایک ایک پل گویا صدیوں پر محیط تھا لہذا وہ رات ہی نکل جانا چاہتا تھا۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کی بے تابیوں کو دیکھتے لڑکوں نے شرارتاً گاڑی کی چابی چھپالی کہ ہم شام تک جائیں گے،

جبکہ میزان صاحب کو ہلدی لگوانے کی بے انتہا جلدی تھی۔

سب کی منتیں سماجتیں کرنے کے باوجود جب اثر نہ ہوا تو وہ نجانے کس پہر بے خبر سو رہے دلاور کی جیپ کی چابی لیکر نکل گیا کسی کو خبر ہی نہیں ہوئی۔

اور صبح دس بجے جو خبر پولیس کی طرف سے موصول ہوئی وہ کسی قیامت سے کم بھی نہیں تھی۔

ہائیوے سے کچھ دور پر ہی مقامی پولیس کو جیپ کسی پیڑ سے متصادم ملی تھی۔ سوار نے موقع پر ہی زندگی کی بازی ہار دی تھی۔

www.kitabibasti.com

تحقیقات پر معمور افسر کے مطابق ایک تو جیپ کی بریکز فیل تھی دوسرا اس صبح دھند بھی بہت پڑ رہی تھی۔اب دھند کی وجہ سے یہ دلسوز حادثہ ہوا تھا یا بریکز فیل ہونے کی وجہ سے تحقیقات کے باوجود پولیس کوئی درست قیاس نہیں لگا پائی تھی۔

تین دن بعد دولہا بننے والا میزان عثمانی جس وقت کفن میں لپٹا حویلی لایا گیا اتنے دنوں سے شہنائیوں سے گونج رہی حویلی دلخراش چیخوں سے دہل اٹھی تھی۔

لیکن اس زندہ دل یاروں کے یار شخص پر رتی بھر اثر نہ ہوا تھا اس نے ایسی ضدی چپ سادھی لی تھی کہ اس کے بارات میں شرکت کیلئے آئے لوگ اس کے جنازے میں شامل ہونے کا کرب جھیلنے پر مجبور ہو گئے۔

www.kitabibasti.com

اور ہر کردہ ناکردہ گناہ کی طرح میزان عثمانی کی موت کا الزام بھی دلاور عثمانی کے سر آ گیا۔

جیپ اس کی تھی یعنی میزان عثمانی کے حصے آئی موت بھی اس کی تھی۔اب یہ کم عقل لوگوں کو کون سمجھائے کاتبِ تقدیر کا قلم حرفِ آخر ہوتا ہے۔

وہاں کوئی ہیر پھیر نہیں ہوتی۔۔

"آپ یہاں ہیں نیک بخت۔۔۔؟"

وہ دونوں از سر نو اس سانحہ کی ستم یاد کر رہے تھے جب داجی کی بھاری آواز ابھری۔

جج۔جی۔۔"دی جان نے فوراً آنچل سے چہرہ صاف کیا۔"

باران نے بھی آنکھوں کے گوشے کو غیر محسوس انداز میں رگڑا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"وہ میں بس۔۔۔۔"

جی! جانتا ہوں آپ اپنے نالائق کو دیکھنے نکلی ہو گی، کیونکہ اسے دیکھے بغیر تو"
آپ کو نیند چین آتی نہیں۔۔تو آپ کو بتا دوں وہ آچکا ہے آکر
سو جائیں۔۔۔"داجی کچھ خفگی سے اطلاعاً بولے۔

اور تم بھی برخوردار سو جاؤ کل ہم تمہیں اپنے ساتھ گاؤں لیکر جائیں "
گے۔۔۔"دی جان سے نظر ہٹاتے وہ باران سے بولے۔

کل کی باتیں کل کر لیجئے گا۔ابھی سو جاؤ بچے!"دی جان اس کا ماتھا چوم کر"
بولی تو وہ سر ہلا گیا۔

www.kitabibasti.com

انکار کی مجال نہ اقرار سے گریز

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

!دو چار سے کلام ہے، دو چار سے گریز

پٹی بدل کر وہ سب پھینکنے گئی تو واپس وہی فکر دلاور کی ذہن سے آن چمٹی۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم الجھائے وہ واپس اس مسئلہ کے حل میں دماغ کے سست گھوڑے دوڑانے کی کوشش کرنے لگا لیکن بے سود۔

افففف!!" وہ ناکامی پر جھلا کر کھڑا ہوا۔"

درد ہو رہا ہے۔۔؟" جھٹ فکر مندی سے سوال ہوا۔"

یہ کھالیں! زخم بھر رہے ہیں تو جلد میں کھینچاؤ کی وجہ سے درد اور کھجلی ہو" سکتی ہے۔" خاموشی پر اس نے باکس سے پین کلر نکال کر بڑھایا۔

www.kitabibasti.com

آپ میری فکر نہیں کریں میں بالکل ٹھیک ہوں، آپ آرام کریں بیہوش" آپ ہوئیں تھی میں نہیں۔۔(تبھی ہم اس مسئلہ میں پھسے ہیں)" بے رخی سے کہتا آخر میں وہ محض سوچ سکا تھا۔

اس کے اچانک ہی بے رخ ہو جانے پر مقدس لب دبا کر پشت موڑتی باکس بیگ میں رکھنے لگی۔

اپنا آپ پس پشت ڈال کر وہ تمہاری فکر کر رہی ہے اور تم دلاور "

"عثمانی۔۔چہ! لعنت ہے۔۔۔

ضمیر نے فوراً ہی غیر جانب داری سے لتاڑا تھا جس کا حامی دل بھی ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

کچھ نادم سا ہو کر پیشانی مسلتا وہ جا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔دل نے فوراً اخلاقاً مزاج پرسی پر اکسایا لیکن وہی نرم لہجہ اپنائیت بھرے الفاظ کا زیاں جو اس کیلئے ہمالیہ چڑھنے سے کم دشوار نہ تھا۔سو دماغ فوراً ہی ٹال گیا۔

اور ذہن پھر گھوم کر پچھلی فائل پر چلا گیا کہ سو یا کہاں جائے۔۔۔؟

دوسرے فریق کے ذہن میں بھی شائد یہی کشمکش چل رہی تھی تبھی وہ چھوٹے سے بیگ کو دس زاویہ سے گھما گھما کر کوئی دوسری دنیا دریافت کرنے پر بضد تھی۔

بات سنیں آپ۔۔؟"وہ یک بیک پکار اٹھا۔"

جی۔۔؟"وہ جیسے پکار کی ہی منتظر تھی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ۔آپ بیڈ پر سو جائیں۔۔۔"نگاہ چراتا دوسری طرف دیکھتا وہ حکمیہ "

بولا۔

اور آپ۔۔۔؟"احمقانہ سوال لی ئے پھسلی زبان کو اس نے فوراً دانتوں تلے"

دبایا۔

میں۔۔؟"دلاور بھی گڑ بڑایا تھا شائد اسے توقع نہیں تھی اس کی۔"

مجھے نیند نہیں آرہی میں یہی ٹھیک ہو آپ سو جائیں۔۔"توقف لیکر وہ لہجہ "

مضبوط کرتا بولا۔

آپ کو آرام کی ضرورت ہے آپ سو جائیں، ہم دن میں کافی سو چکے ہیں سو"

"اب ہم مطالعہ کرنا چاہتے ہیں لہٰذا ہم۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

"آپ کو مجھ سے بحث کرنا اچھا لگتا ہے۔۔؟"اس کی عذر تراشی کی ناکام کوشش پر وہ بگڑا تھا۔

"نہیں! ہم تو۔۔۔"

پھر سو جائیں آپ۔۔۔"وہ تحکم سے بولا۔"

جس پر مقدس چند ساعت اسی طرح کشمکش میں رہنے کے بعد کچھ سوچ کر لب کچلتی مڑی۔پہلے سے سلیقے سے بچھی بیڈ شیٹ کو ایک مرتبہ پھر درست کرتی ایک تکیہ دوسری جانب بالکل کونے میں لیکر بیٹھتی اس کی سمت مڑی جو بظاہر فون میں مصروف نظر آرہا تھا پر حساسیت اس کی سمت ہی تھی۔

بیڈ کافی بڑا ہے، آپ اس سمت سو جائیں۔۔ ہمارے لی ئے اتنی جگہ کافی" ہے۔۔" بڑی ہمت سے وہ مانع حجاب سے بار بار حلق میں اٹکتی آواز کو کھینچ کھینچ کر مقابل کی سماعت تک پہچنانے میں کامیاب ہوئی تھی۔

جج۔۔جی۔۔؟"اس غیر متوقع تجویز پر بوکھلائے دلاور کے ہاتھ سے فون" چھوٹتے چھوٹتے بچا تھا۔

آنکھیں پھاڑ کر اس نے اس کی پشت کو دیکھا جس کا نازک وجود ہولے ہولے لرز رہا تھا غالباً محترمہ جرات مندانہ اقدام کے بات سانس ہموار کر رہی تھی۔

موقع مناسب نہیں تھا لیکن دلاور کو ہنسی آگئی تھی۔

کچھ دیر تک وہ اسی طرح بیٹھی رہی پھر بالکل کنارے پر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر نیم دراز ہوتی چادر پیر پر ڈال کر کوئی کتاب پڑھنے لگی تھی۔

نجانے حکیم صاحبہ کا فکر کرنے کا یہ کونسا انداز تھا جو خود بے آرام رہنا گوارا کرتی تھی لیکن مقابل کو راحت دینا چاہتی تھی۔ وہ چاہ کر بھی فون پر بے وجہ انگلیاں چلاتا اس نہج پر سوچنے سے خود روک نہیں پا رہا تھا تبھی ہار مانتا اٹھا اور جا کر لائٹ آف کرتا نائٹ بلب روشن کر کے دوسری جانب آ کر بیٹھ گیا۔

اندھیرا ہوتے ہی مقدس آرام سے کتاب رکھ کر اپنی جگہ چادر اوڑھ کر دراز ہوئی مطلب محترمہ اپنی کوشش میں حسب سابق کامیاب رہی تھی۔۔

ایک بات پوچھوں آپ سے۔۔؟" پیر سمیٹ کر اوپر رکھتے دلاور نے کسی" خیال سے اجازت چاہی۔

جی۔۔۔" دم سادھ کر لیٹی مقدس کے لب عادتاً ہلے۔"

دوسری طرف واپس خاموشی چھا گئی۔

www.kitabibasti.com

آپ بیہوش کس وجہ سے ہوئی تھی۔۔؟"توقف سے سوال ابھرا۔"

"آپ کو کیا لگتا ہے۔۔۔؟"

مقدس نے بھی توقف لیکر سوال برائے سوال کیا تو وہ آنکھیں سکیڑ کر اس کی چھوٹی سی پشت گھورنے لگا پھر شانے اچکاتا خود بھی لیٹ گیا۔

ورنہ دل کر رہا تھا کہہ دے اپنا ہی بنایا کھانا کھا کر جس میں آپ گول مال کرتی ہیں۔۔

سنیں!!" کچھ دیر تک جب کوئی جواب نہ آیا تو اس نے خود آواز لگائی لیکن "جواب ندارد۔

سو گئے آپ۔۔۔؟شائد سو گئے۔۔"خود بڑبڑاتی وہ آنکھیں موند گئی۔"

کہیں۔۔۔؟"توقف سے شاہانہ اجازت ملی۔"

www.kitabibasti.com

کیا آپ واقعی اس 'چیز' کا کاروبار کرتے ہیں۔۔۔؟" اجازت ملتے ہی" ہچکچاتے لہجے میں قصداً 'شراب' کہنے سے اجتناب کیا گیا جس پر اس کے لبوں کے کنارے جاندار تبسم سے آباد ہوئے۔

آپ کو کیا لگتا ہے۔۔؟" بھاری لہجے میں حساب برابر کئے جانے پر مقدس" نے آنکھیں میچی تھی۔

مجال ہے جو بندہ ادھار رکھ لے۔

ویسے اس 'چیز' سے کیا مراد ہے آپ کا۔۔۔؟" کچھ ساعت انتظار پھر سوال" ہوا۔

"آپ جانتے ہیں۔۔۔"

سو تو ہے۔۔۔۔" اس نے اعتراف کیا۔"

www.kitabibasti.com

پھر سے مقدس کتنی ہی دیر تلک منتظر رہی لیکن دوسری طرف سے خاموشی کا دورانیہ بڑھتا چلا گیا۔

"آپ نے بتایا نہیں۔۔۔؟"

مزید ضبط نہ ہوا تو پھر سے وہ لبوں کو حرکت دے بیٹھی جس پر دلاور کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔

پر بولا کچھ نہیں۔۔

جبکہ مقدس بے چین ہوئی تھی وہ بدبو اس کے اندر تک گھس گئی تھی جس کے بعد الٹیاں کرتے کرتے وہ بے دم سی ہو گئی تھی۔اگر واقعی وہ حرام شئے تھی جو اس کی سانسوں میں اتری تھی۔

یا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس شخص کی کمائی کا زریعہ وہ حرام شئے تھا تو۔۔۔؟

آگے سوچتے ایک مرتبہ پھر اس کا جی مچلانے لگا تھا کراہیت سے۔۔

آپ بتادیں پلیز۔۔"وہ منتانہ منمنائی۔"

"لگے ہاتھوں آپ بھی بتادیں آپ میرے کھانے میں کیا ملاتی تھیں۔۔؟"

ہم کیا ملاتے تھے۔۔۔؟"وہ بوکھلا کر بلاارادہ اس سمت کروٹ لے گئی" تھی۔

آپ کو نہیں یاد۔۔۔؟"دلاور نے براہ راست اس کی ہرنی آنکھوں میں" جھانکتے جتایا۔

"شب۔۔شب بخیر۔۔۔"

سٹپٹا کر نگاہ جھکاتی وہ جھٹ پشت موڑ گئی۔

www.kitabibasti.com

لیکن بے چارہ دل اتنے ہی سے دھڑکنوں کا اختیار کھو بیٹھا تھا رخسار بھی پل میں اس افتاد پر دہک اٹھے جس پر بوکھلا کر وہ دونوں ٹھنڈے ہاتھوں میں چہرہ چھپا گئی۔

اور کچھ پوچھنا ہے آپ نے۔۔۔؟"مزے سے طنزیہ سوال ابھرا۔"

"نہیں۔۔۔"

شب بخیر!"پہلو میں دھڑکتے دل کو بے ترتیب کر وہ آرام سے کروٹ بدل" چکا تھا۔

اس سب میں اچھا یہ ہوا کہ جو درمیان ایک آکورڈ فضا حائل تھی وہ اس آدھی ادھوری بات چیت کے نتیجے میں زائل ہو گئی۔

وہ آرام سے آنکھیں موند گیا۔

www.kitabibasti.com

غرض کچھ چیزیں جس قدر ہمیں مشکل نظر آتی ہے در حقیقت ہوتی نہیں یہ ہمارا ذہن ہوتا ہے جو اسے خود پر حاوی کر کے بے وجہ پریشان ہوتا ہے۔۔۔

دونوں کے تھکان زدہ اعصاب پر مہربان ہوتی نیند کی دیوی ان کے اتنے گھنٹوں کی بے وجہ کی نادان سوچ و فکر پر تاسف سے مسکائی تھی۔

تجھ کو کوئی پسند ہے ناں؟ کر اسے پسند

کس نے تجھے کہا کہ تُو کر پیار سے گریز!

www.kitabibasti.com

طویل رات کی سیاہی کو ایک نئے سورج کی پر عزم سنہری کرنوں نے رسانیت سے خود میں سمیٹ کر ایک نئے دن کا خوبصورت آغاز کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

ہر ذرہ پھول پتے چرند پرند بھی نئے عزائم بلند ظرف کے ساتھ سورج کے ہمقدم ہو گئے۔

کاش! ہم انسانوں کے اندر کہ بھی تاریک پہلو اسی طرح نئی صبح کے ساتھ چھٹ کر اک نئی شروعات کیلئے کمر بستہ ہو جائے تو زندگی کس قدر سہل اور دنیا کتنی حسین ہو جائے۔

لیکن حقیقت یہی تھی کہ ہم مکمل عقل و شعور رکھنے والے اشرف المخلوقات اس معاملے میں نہایت کم ظرف ثابت ہوئے ہیں۔۔

کھڑکی کے قریب رکھے تخت پر بیٹھ کر نئی صبح کا خیر مقدم کر رہی دی جان تاسف سے سوچتی کلام پاک اور رحل ایک جانب رکھتی وہاں سے اٹھ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

دلاور اور مقدس کی ایک ساتھ آج حویلی میں پہلی صبح تھی۔دل تو ان کا کیا کچھ کرنے کا کر رہا تھا لیکن ایک تو میزان کی برسی دوسرا کل رات والا سب کا رویہ جس سے وہ کافی دلبرداشتہ ہوئی تھی۔

مغموم واچاٹ دل کے ساتھ وہ کھڑکی کھول کر کھڑی ہو گئی۔

سردی بڑھ رہی ہے نیک بخت! طبیعت متاثر ہو گی۔۔آخر کب آپ اپنا" خیال رکھنا شروع کریں گی۔۔۔؟" گرم شال ان کے شانوں پر ڈالتے داجی خفا ہوئے تھے ان کی بے پروائی پر۔

میں ٹھیک ہوں۔۔"دونوں سرا مٹھی میں تھامتی وہ مسکرائی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اب تو اس نالائق کو حویلی بھی لے آیا ہوں اب کس بات کی فکر ستا رہی ہے" آپ کو۔۔۔؟" بھرپور مسکراہٹ بھی دل کی بے کلی ان سے مخفی نہ رکھ پائی تھی شائد اسے ہی محبت کہتے تھے۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے آپ کو وہم ہو رہا ہے۔۔۔" وہ ٹالتی ہوئی بیڈ کی سمت بڑھ گئی۔

اگر ذرا بھی داجی کو بھنک لگ جاتی وہ کیوں پریشان ہیں تو نیچے سب کی کلاس لگ جاتی جو وہ نہیں چاہتی تھی۔

"آپ کچھ چھپا رہی ہیں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نہیں تو۔۔ویسے چھپانے سے یاد آیا۔۔۔ایسا کیا کہا تھا کل آپ نے اس کے" کان میں جو وہ فوراً حویلی آنے کیلیئے مان گیا۔۔؟"رات سے اس معجزے پر حیران دی جان بلاآخر پوچھ ہی بیٹھی۔

جواباً ناصرف داجی کے لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ طنطنے کے ساتھ پھیلی ساتھ گردن بھی غیر محسوس انداز میں تن گئی۔۔

یہی کہ جس ضدوا کھڑپن کے اسکول کا وہ خود کو ہیڈ ماسٹر سمجھتا ہے اس کی" سنگ بنیاد اس کا دادا یعنی میں نے رکھی ہے، بانی ہوں میں وہاں کا۔لٰہذا وہ میرا باپ بننے کی کوشش نہیں کرے کیونکہ میں اس کے باپ کا بھی باپ لگتا ہوں۔۔۔۔"مونچھوں کو تاؤ دیتے وہ تفاخر سے دونوں بازو کھول کر بولے۔

سارے زمانے کو شکست دینے کی خوشی ایک طرف اور حریف زادے سے سبقت لے جانے کی کمینی خوشی ایک طرف۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ دادا پوتے ایک جیسے ہی ہیں۔۔۔"دی جان نفی میں سر ہلاتی ہنس دی۔"

جواباً دا جی کچھ کہنے کیلیئے لب وا کرنے ہی لگے تھے کہ شیطان کا نام لیا شیطان حاضر کے مصداق وہ حاضر تھا۔

قطعی بھی نہیں جانِ دلاور! میں کسی کو بلیک میل نہیں کرتا اوروں کی" طرح۔۔"وہ اعتراض اٹھاتا ہوا بے دھڑک اندر آیا۔

کم از کم اوروں کی طرح تمیز سے دستک دیکر ہی کسی کے کمرے میں داخل" ہو جایا کرو برخوردار۔۔۔؟"صبح ہی صبح رقیب کے نازل ہو جانے پر دا جی بھر کر بدمزہ ہوئے تھے۔

یہ میری جان کا کمرہ ہے شہباز کے ابا۔۔۔"وہ بے تکلفی سے بیڈ پر گرا۔"

"جان نہیں دی جان کہا کرو۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"دی جان کہے میرے دشمن۔۔۔۔۔"

استغفر اللہ!!"داجی نے دہل کر کانوں کو ہاتھ لگایا اور"

دوسرے ہی پل محظوظ کن قہقہے کا گویا طوفان امڈ آیا۔

ہاہاہا۔۔۔ہاہاہا۔۔سنا۔۔سنا آپ نے جانِ دلاور۔۔۔؟انھیں بھی پتا ہے میرا" دشمن کون ہے۔۔؟یہ۔یہ خود مجھے اپنا دشمن مانتے ہیں۔۔۔"بیڈ پر لوٹ پوٹ ہوتا وہ ہنس ہنس کر پاگل ہو رہا تھا۔

جس پر دی جان کا چہرہ خفت سے سرخ ہو گیا تھا اور داجی کا خجالت سمیت طیش سے قند دھار۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نابنجار! اس عمر میں ہمارا نکاح خراب کرنے پر تلا ہوا ہے۔۔؟" داجی دانت کچکچاتے بڑبڑائے۔

کچھ کہا آپ نے شہباز کے ابا۔۔۔؟" بے تحاشہ ہنسنے کی وجہ سے نکل آئے" پانی کو صاف کرتے اس نے تپانے کیلئے پلکیں جھپکائی۔

صبح صبح کیوں نازل ہوئے ہو یہاں۔۔؟ تمہیں اپنے کمرے میں سکون نہیں" آتا۔۔۔"گلا کھنکارتے وہ رعب سے طنزاً مستفسر ہوئے۔

ہائے!! آپ سکون کی بات کرتے ہیں شہباز کے ابا۔۔۔۔؟ مجھے تو اپنی" جانِ بہاراں کو دیکھے بغیر نیند، چین، قرار، راحت حتیٰ کہ سانس بھی تھم تھم کر آتی ہے۔۔ایک لفظ میں یہ میرے لیٔے آکسیجن ہیں۔۔۔" جانفشانی سے کہتے اس نے لگے ہاتھوں دی جان کا ہاتھ تھام کر لبوں تک لیجانا چاہا کے داجی نے فوراً اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لڑکے ! یہ معشوقانہ باتیں جا کر اپنی بیوی کے ساتھ کرو، ہر طرف بے حیائی" پھیلانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔" دی جان کا ہاتھ سمیٹ کر احتیاط سے چادر کے اندر رکھتے وہ نتھنے پھلاتے غرائے۔

" یہ جذبات خالصتاً آپ کی زوجہ کو دیکھ کر ہی اُمڈتے ہیں تو میں کسی اور کے کیلئے کس طرح زیاں کر سکتا ہوں۔۔؟" بھولپن سے اس نے اپنی بیچارگی بتائی۔

" نیک بخت ! اس سے کہیں فوراً یہاں سے دفع ہو جائے۔۔" بڑھتے خلفشار" خون سے دا جی کا لہجہ آتشی ہوا تھا۔

"دلاور۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جانِ دلاور! میں لمبی تان کر سونے آیا ہوں۔۔۔"ناچار دی جان کہ لب وا" کرنے سے قبل ہی وہ اپر ہو کر اوندھا تکیہ میں منہ چھپا چکا تھا۔

تمہارا کمرہ نہیں سونے کیلئے۔۔۔؟"داجی جلبلائے۔"

غرض وہ تیار ہا تھا تو داجی تپ بھی رہے تھے۔

"ہے۔۔۔لیکن وہاں آپ کی زوجہ نہیں ہے۔۔۔؟"

"تمہاری بیوی تو ہے ناں۔۔۔؟"

"لیکن سکون مجھے آپ کی بیوی کی پہلو میں ملتا ہے۔۔"

میری بیوی۔۔۔"مٹھیاں بھینچتے آگے شدید اشتعال کے باعث الفاظ ہی" تحلیل ہو گئے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ویسے بیوی سے یاد آیا۔۔۔"ماتھے پر سوچ کے بل لاتا وہ کہنی کے بل ذرا سا"

اُونچا ہوا۔

آپ نے میری شادی کی سازش مجھے اپنی زوجہ سے دور رکھنے کیلئے رچی تھی"

ناں۔۔سچ بتایئے گا۔۔۔؟"نہایت دوستانہ لہجہ اپناتے اس نے سوال کم

تصدیق یوں کیا تھا جیسے کتنے اچھے مراسم ہوں ان کے درمیان۔

اگر رچی بھی تو۔۔۔۔؟"شرربار نظریں اس پر گاڑے داجی نے بھی"

چیلنجگ لہجہ اپنایا۔

تو۔۔تو کچھ بھی نہیں۔۔میں بس آپ کو بتانا چاہوں گا بھلے سے آپ مزید"

چار شادی کی سازش رچ لیں۔۔تب بھی میری پہلی ترجیح آپ کی زوجہ ہی

رہے گی۔۔میرا عشق اول جو ٹھہری وہ۔۔ان کے سوا اس روکھی پھیکی دنیا

میں رکھا کیا ہے۔۔۔؟"انتہائی اہم معلومات فراہم کرتا وہ دی جان کے ہاتھ کا

www.kitabibasti.com

وارفتگی سے بوسہ لیکر واپس تکیہ پر گرتا سیکنڈ میں داجی کا سیروں خون جلا چکا تھا۔

"نیک بخت! فوراً سے پیشتر اسے ہمارے کمرے سے دفع کریں، ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔"اک بھسم کرتی نظر اس پر ڈالتے وہ بڑے ضبط سے دی جان سے مخاطب ہوئے لہجہ مانند آتش فشاں سا تھا۔

"آپ باہر ہی جارہے ہیں ناں۔۔۔؟"حسب روایت دی جان اس حریف زادے کی حامی تھی۔

"تو۔۔۔؟"

"تو میں آپ کی زوجہ کا خیال رکھنے کی مکمل ذمہ داری لیتے ہوئے انھیں خوبصورت کمپنی دوں گا پیچھے سے، بشرطیکہ ظالم سماج کباب میں ہڈی جیسا

www.kitabibasti.com

کوئی کردار کھیر میں نمک کی طرح نہ ٹپکے۔۔۔" مجال ہے جو اس کی قینچی کی طرح چلتی زبان کوئی موقع ضائع جانے دے دے۔

دی جان ماتھا پیٹنے کے انداز میں تاسف سے دونوں مقابل ڈٹے روایتی حریف کو دیکھتی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

"آپ کہاں۔۔۔؟"

تمہارے داجی کو شال دے دوں۔۔۔"اسٹینڈ کی طرف اشارہ کرتی وہ" بولیں۔

بچے تھوڑی ہیں وہ۔۔۔"دلاور نے منہ بسورا۔"

بچے تم بھی نہیں ہو۔۔۔"وہ بھی دوبدو بولے پھر دی جان کے فاصلے پر" جاتے ہی اس کے قریب آئے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں کہتا ہوں دو منٹ کے اندر شکل گم کروا پنی، ورنہ سمجھاتے رہنا انھیں "

ان زخموں کی داستان۔۔۔" قریب جھکتے داجی نے شاطرانہ انداز میں سابقہ

حربہ آزمانا چاہا جس پر دلاور کی آنکھیں سکڑی۔

بتادیں۔۔۔" دو ثانیہ کا وقفہ لیکر وہ بے پروائی سے بولا۔"

سوچ لو۔۔۔" داجی اس کے اطمینان پر تلملائے۔"

میں سوچ چکا۔۔اب آپ بھی سوچ لیں آپ کیا وجہ بتائیں گے انھیں "

معلوم پڑ جانے کے باوجود راز رکھنے کیلیئے۔۔۔۔؟" لمحاتی توقف لیکر الٹا داؤ

آزمائے جانے پر داجی کی آنکھوں میں غیظ اُبلنے لگا۔

پر ذرا اچھے سے سوچیئے گا۔۔کل وہ مجھ سے خفا تھی اس لیئے میں نے ہتھیار"

ڈالے تھے، لیکن آج وہ مجھ پر مہربان ہے۔اس کے علاوہ میرے پاس ترپ کا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اکا ہے کہہ دوں گا آپ ناراض ہوئی تو میں حویلی چھوڑ کر چلا جاؤں گا۔۔آپ کا کیا حاکم سرکار۔۔۔۔؟"آنکھوں میں وہی کمینی چمک لیے کل کا بدلہ اس نے سود سمیت وصول کیا تھا۔

جس پر داجی تنفر سے ہنکار بھرتے پیچھے ہو کر اب قہر بار نظروں سے اسے گھور رہے تھے۔

کیا سرگوشیاں چل رہی ہے واپس سے۔۔۔۔؟"دی جان نے دونوں کو" بغور دیکھتے پوچھا۔

"وہ حاکم سرکار کچھ آپ کو بتانا چاہتے ہیں۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہی کہ اب اپنے لاڈلے سے کہیں اپنی آوارہ گردیاں ختم کرے اور بجائے"
کم کمین کی طرح ٹکے ٹکے کا کام کر کہ روز نیا چند چڑھانے کہ سنجید گی سے
خاندانی کاروبار پر توجہ دے،اب بچے نہیں رہے صاحب زادے خیر سے ایک
شادی شدہ ذمہ داریوں والے مرد ہیں۔۔کیوں برخوردار۔۔۔؟" بات کو
اپنے مطلب کے مطابق گھمانے کا ہنر داجی کو خوب آتا تھا دلاور حقیقتاً اش اش
کر اٹھا تھا۔

پر بجائے زبان کو زحمت دیکر بحث کو طوالت دینے کہ آنکھیں موند گیا۔

دی جان نے داجی کے چوڑے شانوں پر شال ڈالی تو وہ اسے خشمگیں نگاہوں
سے گھورتے ہوئے کمرے سے نکل گئے۔

"آپ کہاں جارہی ہیں جانِ دلاور۔۔۔؟" پیچھے دی جان کو بھی جاتا دیکھ
اس نے آنکھیں بند کئے ہی پوچھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بچی کو دیکھنے، نئی جگہ ہے اور تم صبح صبح ایسے ہی چھوڑ کر چلے آئے۔۔"وہ ناراض ہوئیں۔

تو اور کیا کرنا تھا۔۔؟"وہ بیزار ہوا۔"

"دلاور! بیوی ہے وہ تمہاری،اور تم۔۔ خیر میں دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔۔"

"کوئی ضرورت نہیں ہے،وہ کوئی نماز پڑھ رہی تھیں۔۔۔"

دی جان کی خفگی کی پیش نظر اس نے لہجہ درست کیا۔

"اشراق کی۔۔؟"

"شائد۔۔۔"

ارے ہاں! دن اتنا نکل آیا ہے، تم دادا پوتے کی بحث میں میرے ذہن سے" ہی نکل گیا۔۔۔"دی جان سر پر ہاتھ مارتی اپنی تخت کی طرف بڑھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دلاور!!" جائے نماز پر کھڑی دی جان نے کسی خیال کے زیر اثر اسے پکارا۔"

"ہمممم!!"

"وہ مجھے مجھ جیسی لگتی ہے۔۔۔"

"جی۔۔؟"

ان کے قطعی غیر متوقع بیان پر اس کی بند ہوتی آنکھیں حیرت سے حجم کے ساتھ کھلی تھی۔

آپ جیسا کوئی نہیں جانِ دلاور۔۔۔" سوچنے کا وقفہ لیکر واپس سے پلکیں" پیوست کرتا وہ سادہ مگر دوٹوک انداز اپناتا چت لیٹ گیا۔

لیکن وہ مجھے اپنے جیسی لگتی ہیں۔۔" بات ہوا میں اڑا دینے پر دی جان نے" اب کے لفظ پر زور دیتے جتایا۔ نظریں ہنوز اس کے چہرے پر تھی۔۔

www.kitabibasti.com

نتیجتاً اس کے وجیہہ نقوش کا تیزی سے احاطہ کئے تلخی و تمسخر کی آمیزش کے ساتھ تردید میں ناگواریت سے تنی رگیں بھی وہ بخوبی دیکھ سکتی تھی۔

پھر توقف سے تاثرات درست کرتے کہنی کے بل اونچا ہوتے اس نے نیند کے خمار سے گلال آنکھوں کو کھولا جس میں بیک وقت استہزاء و نرمی سمٹی ہوئی تھی۔

آپ جیسا کوئی دوجا نہیں ہے جانِ دلاور! آپ ایک ہی بنائی گئی تھی پھر وہ" سانچہ توڑ دیا گیا، آپ کا وجود سراپا محبت ہے، آپ جیسی بے لوث محبت و اخلاص کا پیکر اس جہاں میں کوئی دوسرا نہیں۔۔ کم از کم میرے لیے تو نہیں ہے، یہی حقیقت ہے، اور یہی رہنی ہے، اس لیے جلد رائے مت قائم کریں کسی کے متعلق بعد میں آپ کو تکلیف ہو یہ مجھے گوارا نہیں۔۔" رسانیت سے

www.kitabibasti.com

مگر قطعیت بھرے پر یقین انداز میں تلخی کا امتزاج لیے وہ بولا تو دی جان اس کا چہرہ دیکھتی رہ گئی۔

"یہی بات میں تمہیں کہوں گی دلاور! اوروں کے رویہ کی تناظر میں اس بچی کا احتساب مت کر وہ مختلف ہے۔۔"

آپ کی نماز کا وقت نکلا جا رہا ہے۔۔۔" کروٹ بدلتا وہ موضوع سمیٹ گیا تو دی جان تاسف سے سر ہلاتی رخ موڑ گئی۔

"میری شخصیت اور مجھ سے جڑے اشخاص کا اسرار کھلنے تک یہ حسن سلوک ہے دی جان! اس کے بعد دیکھتے ہیں کون کتنے پانی میں ہے، ویسے زیادہ انتظار درکار نہیں ہے حویلی تو ہم آ ہی چکے ہیں۔۔" گردن ترچھی کر کے جائے نماز پر کھڑی دی جان پر تاسف زدہ نظر ڈال کر آنکھیں موندتے اس کے لبوں کی تراش میں بڑی عجیب مسکراہٹ کھلی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دس بجے کے قریب دی جان اس کے کمرے میں ملازمہ کے ہمراہ ناشتہ لیکر آئیں تھی۔ ساتھ بڑا سا پیتل کا تھال بھی تھا جو خوبصورت ریشمی کشیدہ کاری کئے ہوئے کپڑے سے ڈھنکا ہوا تھا۔

وہی ملائمت سے مزین پر نور چہرہ، وہی اپنائیت بھرا لہجہ، وہی حلاوت سے پُر مسکان، لیکن پھر بھی مقدس کو کچھ غیر معمولی پن محسوس ہوا تھا۔

بات بات پر نم ہو رہی آنکھیں، مسکراہٹ میں گھلتی رطوبت، نرم نقوش پر بار ہا لہراتا ہوا تاریک سا سایہ، کئی بار اس نے محسوس کیا تھا ان کا لہجہ بے وجہ ہی بھیگ گیا ہے۔۔

تضاد بے حد چاہ و اصرار کے ساتھ اسے لیکر کھانے بیٹھی دی جان کی حلق میں بار بار نوالے اٹکنا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دو تین بار اس نے تشویش زدہ ہو کر پوچھ بھی لیا کہ آیا ان کی طبیعت ٹھیک ہے یا نہیں؟ لیکن وہ مسکراتی ہوئی ٹال گئی۔

وہی کسی پہاڑ سے غم سے بوجھل و مضحمل مسکان۔

مقدس بے طرح الجھ گئی تھی۔

ایک تو صبح سے کوئی اس کے کمرے میں نہیں آیا تھا اور دی جان آئیں بھی تو وہ عام دنوں سے یکسر مختلف برتاؤ کر رہی تھی۔ گو کہ ان کی دانستہ کوشش ایسی نہیں تھی لیکن ان کا خود پر اختیار بھی نہیں تھا۔

بری طرح شش و پنج میں گرفتار ہوئی مقدس نے براہ راست وجہ دریافت کرنے کیلئے لب وا کیئے پر جھجھک کر لب دبا گئی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر انھوں نے پیتل کے تھال سے ریشمی کپڑا ہٹا کر ہاف وائٹ رنگ کا خوبصورت بے حد نفیس کامدار سوٹ اس کی سمت بڑھایا۔ دلہن کے حساب سے یہ رنگ کچھ عجیب لگا اسے لیکن یہ بھی حقیقت تھی کہ اسے بے وجہ کا تام جھام پسند نہیں تھا۔ لہٰذا وہ بنا ہیل حجت ان کی منشاء کے مطابق لباس زیب تن کر کے ان کے مقابل آئی تھی۔

"کتنے ارمان نہیں تھے میرے بچے! لیکن موقع ایسا ہے کہ میں چاہ کر بھی۔۔۔" محبت سے اس کی بلائیں لیتی دی جان آبدیدہ ہو گئی تھی۔

"کیا ہوا دی جان۔۔۔؟" مقدس سٹپٹائی تھی۔"

"باہر چلو۔۔۔" نفی میں سر ہلا کر آنکھوں کے گوشے صاف کرتی وہ بنا نگاہ ملائے بولی تو مقدس کی الجھن دوچند ہو گئی لیکن اب بھی پوچھنا غیر مناسب ہی لگا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کی ضرورت نہیں ہے بچے! باہر ساری عورتیں ہی ہوں گی۔۔"وہ" حجاب کے بعد نقاب کرنے لگی تو دی جان سرعت سے ٹوک گئی جس پر اثبات میں سر ہلاتی ان کے ہمراہ ہوئی۔

"یہ۔۔یہ کیا ہے دی جان۔۔۔؟"

دی جان کی معیت میں جھجھکتے قدم اٹھاتی ہوئی راہداری عبور کر نیچے جا رہے زینے کے قریب پہنچتے ہی اس کی بے ارادہ نگاہ نیچے کی جانب اٹھی تو نیچے کا منظر دیکھ یک بیک ہی قدم ٹھٹھک کر جہاں کے تہاں جامد ہوئے۔۔

دی جان۔۔۔۔"حلق تر کرتے اس نے ہولے سے حوادث کی کیفیت میں" دی جان کے شانے پر ہاتھ رکھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"آج حویلی میں آپ کی پہلی صبح ہے بچے! ہونا تو یوں چاہئے تھا کہ آپ کے استقبال میں حویلی کی بہو کی شایان شان محفل سجتی، سماں بندھتا، جشن کا ماحول ہوتا، ہنسی قہقہے خوشیوں کی مدھر گیت سے حویلی کی درودیوار گنگناتی۔۔۔ لیکن ہائے! یہ موقع، صفِ ماتم بچھا ہے یہاں۔۔" رنج وعالم سے ان کی آواز بری طرح لغزش کا شکار ہوئی تھی۔

"ہوا کیا ہے۔۔۔؟" مقدس کو اپنی ہی آواز خاصی اجنبی لگی تھی یکدم غیر متوقع صورت حال سے واسطہ پڑنے پڑ۔

"میرے پوتے کی برسی ہے آج۔۔۔"

"آہ!!"

www.kitabibasti.com

دکھ سے بھاری آواز میں ہوئے انکشاف پر یکدم ہی حیران پریشان مقدس کا

دماغ بھک سے اڑا تھا۔

ایک مرتبہ پھر بے یقین نگاہ نیچے گئی۔

بے حد کشادہ ہال سے ہر چیز ہٹا کر سفید چادر بچھائی گئی تھی جس پر عورتیں

لڑکیاں بیٹھی سہ پارہ پڑھ رہی تھی۔

رنج والم سے نڈھال کثافت زدہ فضاء، درودیوار سے لپٹی یاسیت کی

چھاپ، اس کی آنکھیں خود بخود بھیگ گئی تھی جسے سرعت سے خشک کرتی

وہ نڈھال دی جان کو سہارا دیتی من من بھر کے قدم اٹھاتی ہوئی نیچے آئی تو

اس کی سمت کئی حیرت و سوال لیئے نگاہیں اٹھی۔

www.kitabibasti.com

اتنے لوگوں کی موجودگی میں بھی یہاں سر درگ وپے میں متحرک لہو کو منجمد کرنے دینے والی خاموشی وہ اچھی طرح محسوس کر سکتی تھی۔

مقدس آخری سیڑھی پر عجیب متضاد احساسات سے دوچار ہو کر قدم روک گئی تو دو خوش شکل خوش لباس لڑکیاں سرعت سے اس کی سمت آئیں۔

"آئیں بھابی!"

جاؤ بچے! میں وہاں بیٹھوں گی۔۔" تخت کی سمت اشارہ کرتے دی جان اسے" ساتھ جانے کیلیئے کہا تو وہ ان کے ہمراہ ہو گئی۔

ان میں سے ایک لڑکی کا نام نزہت تھا دوسری کا نیلم سہ پارہ اسے تھماتے دونوں نے مختصراً اپنا تعارف دیا تھا۔ جس پر اس نے محض سر کو جنبش دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سہ پارہ پڑھنے کے دوران وہاں عورتوں کے درمیان ہورہی دبی دبی عجیب و غریب سرگوشیوں سے متعجب و مغموم ہونے کے ساتھ کئی مرتبہ وہ الجھن کا شکار بھی ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

وہ شخص چرا کے لے گیا سورج کے اجالے

اور میرے دریچے میں وہی شام کھڑی ہے!

بھاری اعصاب شکن دن بھی آہستہ آہستہ صدیوں پر محیط اذیت کا اک اک لمحہ لیے بلا آخر کسی نابینا سائل کی کشکول میں بے آواز ڈالے گئے کھوٹے سکے کی طرح مدھم کھنک و کسک لیے دھند زدہ شام کی اداس و ملول آنچل میں سمٹتا رات کی تاریکی کہ نذر ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گزشتہ پانچ سال کی طرح آج بھی اس 'یوم زیاں' کو حویلی کے لوگوں نے ایک دوسرے سے نگاہ چراتے لب سیئے گزارا تھا۔سب کا غم ہی سانجھا تھا کون کسے تسلی دلاسے دیتا،اور کہاں سے وہ مرہم سلیمانی کی تاثیر رکھنے والے الفاظ تلاش کر لاتا جو ہر اس درد کو شفاء عطاء کرتا جو دل سے ناسور کی طرح لپٹے ہیں۔

جو ایک ایسے زیاں کے داغ ہیں جس کی کوئی تلافی کوئی نعم البدل ہی نہیں۔

ہوتا بھی کس طرح۔۔

اس حویلی نے ان سب نے اس گوہر نایاب شخص کو ہمیشہ کیلئے گنوادیا تھا جسے حویلی کی روح کہا جاتا تو قطعی ذیادتی نہیں ہوتی۔باغ بہار طبیعت کا مالک میزان عثمانی ہر محفل کا روح رواں تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

خوش مزاج، خوش گفتار اور ملنسار جسے لوگوں کو گرویدہ بنانے کہ ہنر میں کمال حاصل تھا۔

لوگوں کو اپنا اسیر بناتے ہوئے اس کے ذہن سے کبھی خیال بھی نہ گزرا ہو گا کہ کل یہی یادیں اس کے عزیزوں کو کتنا رلائے گی تڑپائے گی۔

اچھے لوگوں کی سب سے بری بات یہی ہوتی ہے کہ جب بھی ان کی یاد آتی ہے آنسوں کی جھڑی کسک و کرب کے ساتھ زیاں کا بے پایاں احساس و تڑپ کی سوغات لیکر آتی ہے۔۔

آج اس کی دائمی داغِ جدائی سے صرف حویلی کے مکین ہی نہیں ملازمین سے لیکر گاؤں کے لوگ تک اس کی یاد میں غمزدہ تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کافی دنوں بعد آج اس کا یونیورسٹی آنا ہوا تھا۔آنے والے ہفتے سے اس کے فائنل امتحانات ہو رہے تھے جس کے باعث وہ تیاریوں میں شدومد سے مصروف تھا۔آج بلخصوص ڈیپارٹمنٹ کے ایچ اوڈی کی طلبی پر آیا تھا۔ان کی بات سن کر اس نے کچھ دیر سستانے کے غرض سے کیفے کا رخ کیا تو ٹاکرا جبران سے ہو گیا تھا۔

امتحانات کی خیر ہے۔یہ بتاؤ وہ سلسلہ کہاں تک پہنچا۔۔۔؟"اچانک ہی" جبران امتحانات والے موضوع کو جھٹکتا آنکھوں میں پراسرار چمک لیئے اس کے قریب جھکا۔

کیسا سلسلہ۔۔۔؟"بدر کے خاک سمجھ نہیں آئی تھی۔"

www.kitabibasti.com

فار گاڈ سیک ڈاکٹر بدر! اب بنو نہیں زیادہ تم۔۔۔آدھے یونی کو معلوم ہے" اس 'کیسا سلسلے 'کا۔۔۔؟"آنکھوں سے عجیب سا اشارہ دیتا جبران کرسی کھسکا کر پر جوش سا اس کے برابر میں ہوا۔

" قسم سے یار! اچانک سے 'اس 'کالٹو کی طرح ہمارے ڈیپارٹمنٹ کا چکر کاٹنا ہمیں کھٹک ضرور گیا تھا لیکن ہمیں ذرا برابر بھی امید نہیں تھی کہ وہ نیلی آنکھوں والی حسینہ ہمارے ہینڈ سم ڈاکٹر کے دل کہ دروازے پر دستک دینے آرہی ہے۔۔۔ہاہاہا۔۔۔" سینے پر دل کے مقام پر ہلکا مکا جڑتا جبران بے تکے انداز میں ہنسا تو بدر سنجیدہ تاثرات لیئے اسے خاموشی سے دیکھنے لگا۔

ایسے خاموش نگاہوں سے مت دیکھو جیسے تمہیں خبر ہی نہیں" کچھ۔۔۔؟"اس کی خاموشی کو بناوٹ سے ماخوذ کرتا جبران چڑانے کے انداز میں بولا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"مجھے واقعی نہیں خبر جبران۔۔۔"

کم آن مین !اب نائن ٹیز کے ہیروز کی طرح ہائیڈ اینڈ سیک مت کھیلو سین"

"ہے تو ہے اس میں برائی کیا ہے اور پھر۔۔۔

میں تمہارے ساتھ ہائیڈ اینڈ سیک نہیں تم میرے ساتھ کسوٹی کھیل رہے

ہو جبران !سیدھے سیدھے بتاؤ کونسا سلسلہ کیسا سین۔۔؟اور اگر نہیں بتانا تو

بھی ٹھیک ہے،

بٹ خواہ مخواہ میں ٹوئسٹ اینڈ ٹرنز دیکر لنک اپ مت کرو، مجھے نہیں پسند ایسا

بیہودہ قسم کا مذاق۔۔۔"جبران کے عجیب وغریب اشارے محظوظ کن

پراسرار انداز بدر کو ذرا پسند نہیں آیا تھا تبھی وہ صاف گوئی سے جھاڑ گیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آر یو سیر یس ! میں ٹوئسٹ اینڈ ٹرنز دے رہا ہوں، ڈاکٹر صاحب شارٹ" سر کٹ ہمارے دماغ میں ہو گیا تھا جب بیوٹی کوئین نے ہمارے ماتھے پر بندوق رکھ کر تمہارا نمبر مانگا تھا۔۔۔" دو انگلی کا بندوق بنا کر ماتھے پر رکھتا وہ ڈرامائی انداز میں بولا۔

کون۔۔۔؟" بدر کی بھویں تشویش سے قریب آئی۔"

کون۔۔ہاہاہا۔۔اب تو تم کہو گے بیوٹی کوئین کون۔۔۔؟" بے ہنگم قہقہہ" لگاتے جبران اپنی جگہ کھڑا ہوا تھا۔

واقعی میں پوچھ رہا ہوں۔۔بنا میری اجازت کسے تم لوگوں نے میرا نمبر" دیا، جبکہ تم لوگ اچھی طرح جانتے ہو میں اپنا نمبر لڑکیوں کو نہیں دیتا۔۔۔" وہ برابر کھڑا ہوتا بے حد سنجیدہ ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کی تیوریاں چڑھی دیکھ جبران کو اپنے تاثرات بدقت درست کرنے پڑے تھے۔

"ریلیکس برو! وہ جس طرح حق سے نمبر مانگنے آئی تھی ہم اس کا رعب دیکھ کر ہی مرعوب ہو گئے تھے، اور جب اس نے تمہارا نمبر مانگا تو ہمیں لگا تم لوگوں کا کوئی سین۔۔۔"

"جسٹ شٹ اپ جبران! کیا سین سین لگا رکھا ہے، تم اچھی طرح جانتے ہو مجھے سخت ناپسند ہے کسی لڑکی سے اپنا نام جوڑا جانا۔۔۔۔" قطعیت بھرے لہجے میں سرزنش کرتا ہوا وہ بگڑا۔

"پر یار وہ کوئی عام لڑکی تھوڑی ہے۔۔۔"

"اچھا۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

ہاں! بیوٹی کوئین کہتے ہیں اسے یہاں، حسن و نزاکت سے مالا مال، تضاد" مغرور اتنی کے اک نگاہ اٹھا کر کسی کو دیکھنا گوارا نہیں کرتی، وہ خود چل کر تمہارا نمبر لینے آئی تھی، ہم گھر آئی لکشمی کو کس طرح نہ کر سکتے تھے، لڑکے مرے جا رہے ہیں اسے ڈیٹ کرنے کیلیئے اور وہ تمہارے پیچھے، سو مجھے لگا وہ "تمہاری ٹائپ کی ہے۔ سو میں نے۔۔۔۔

پلیز جبران کسی لڑکی کیلیئے ایسا لہجہ درست نہیں۔۔۔" جبران کا حظ اٹھاتا ہوا" فدائیہ لہجہ بدر کو سخت ناگوار گزرا تھا۔

"اسی لیئے تو ہمیں لگا کہ وہ تمہاری ٹائپ کی۔۔۔۔"

جبران پلیز!! ٹائپ کیا ہوتی ہے میری سمجھ نہیں آتی، عورت، عورت ہوتی" ہے اور قابل احترام ہوتی ہے، خواہ وہ شاہ زادی ہو کہ خاک زادی یا پھر۔۔۔۔ طوائف زادی ہی کیوں نہ ہو۔۔۔ اگر تم مرد ہو تو اسے احترام کی

www.kitabibasti.com

نگاہ سے دیکھو گے جس کے بطن سے تم جنمے، جس کے دم سے تمہاری نسل پروان چڑھے گی۔۔" ناگواریت سے ٹوکتا وہ شرم دلانے کے انداز میں جھڑک گیا تو جبران اپنے لہجے و الفاظ کے چناؤ پر کچھ نادم ہوتا چپ کر گیا۔

جبکہ بدر بنا اس لڑکی کا نام جاننے کی کوشش کیئے فون ٹیبل سے اٹھاتا خارجی گیٹ کی طرف بڑھ گیا تھا۔

اس کے گیٹ عبور کرنے تک جبران کی تاسف زدہ تو عین ان کے ٹیبل پیچھے بیٹھی وردہ کی پرسوچ نگاہ تعاقب میں رہی تھی۔ جس کا ارادہ پہلے تو جا کر دونوں کی کلاس لینے کا تھا لیکن اب وہ منجمد سی بیٹھی ہوئی اس شخص کو سوچ رہی تھی جس کے متعلق اس کی قائم کردہ رائے میں اب دراڑ پڑ رہی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

حویلی کی فضاء میں تنی یاسیت کی دبیز چادر آج تیسرے دن بھی جوں کی توں کثافت لیے برقرار تھی۔

مقدس کا زیادہ وقت دی جان کے ساتھ ہی گزر رہا تھا۔دلاور رات کسی پہر لوٹ رہا تھا اور صبح کس وقت کمرے سے غائب ہو رہا تھا اسے خبر ہی نہیں ہو رہی تھی۔

سرسری سی اس کی سبھی سے ملاقات ہو چکی تھی۔اب یہ موقع کی نامناسبت تھی یا دادا جی کی تنبیہ کا نتیجہ جو سبھی اس سے اچھے سے ملے تھے۔

لیکن وہ اپنے تئیں بے حد پژمردہ ہو رہی دی جان کے ساتھ ہی نماز وغیرہ پڑھتی بیٹھتی تھی۔چیدہ چیدہ دی جان نے اسے حویلی میں سب کے متعلق بتایا تھا خاص طوران کے ذکر میں نمی لیے میزان شامل تھا اور اس سے جڑا وہ دوسرا وجود جس کیلئے اٹھتے بیٹھتے دی جان کی لبوں سے دعائیں نکل رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

بنااس لڑکی سے براہ راست متعارف ہوئے بھی مقدس اس لڑکی کیلئے اپنا دل گداز ہوتا محسوس کر رہی تھی۔زیاں سبھی کا ہوا تھا لیکن اس لڑکی پر گزری قیامت کا تصور بھی ممکن نہیں تھا۔

دی جان کے ساتھ ان کے تخت پر بیٹھی وہ اپنی پسندیدہ کتاب کے اوراق الٹتی بے خیالی میں اس لڑکی کے متعلق سوچ جا رہی تھی جب نظر دی جان پر گئی۔۔

دی جان! آپ نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ہمارا خیال ہے آپ کو کچھ کھا کر دوائی لینی چاہئے۔۔۔؟" دی جان کو ویسے ہی دوائی لیتا دیکھ وہ سرعت سے ٹوک گئی۔

بھوک نہیں ہے بچے مجھے۔۔۔" ان کا وہی جواب تھا۔"

"بے شک نہیں ہو گی، لیکن آپ کو کچھ کھالینا چاہیئے، تین دن سے آپ خوارک نہیں لے رہی سہی سے، ایسے میں دوائیاں الٹا اثر دکھا سکتی ہے، آپ بیٹھیں ہم کچھ بنالاتے ہیں۔۔"کتاب سائیڈ پر رکھتی وہ فوراً دوپٹہ درست کرتی ہوئی تخت سے نیچے اتری تھی۔

"ارے! بچے میری بات مانیں کہاں جائیں گی، ویسے بھی میں بالکل ٹھیک ہوں، آپ نہیں پڑیں جھمیلوں میں۔۔۔"دی جان نے اس کی کلائی تھام کر روکا۔

"دی جان! کوئی جھمیلا نہیں ہے۔اور پھر ہم کچن دیکھ چکے ہیں ہم دو منٹ میں کچھ بنا کر لاتے ہیں۔آپ کو پسند آئے گا ہمیں یقین ہے۔۔"وہ نہ نہ کا اثر لیے بغیر دوپٹہ درست کرتی ہوئی کمرے کی دہلیز تک ہی پہنچی تھی کہ باہر کسی کے زور زور سے بولنے کی آواز پر دی جان کی سمت مڑی۔

www.kitabibasti.com

آواز پہچان کر دی جان جلدی سے تسبیح لیئے ہی تیز قدموں کمرے سے باہر نکلی تھی۔

اور نو وارد پر نظر پڑتے ہی انھوں نے پلٹ کر پریشان نگاہوں سے مقدس کو دیکھا تھا۔۔

"دی جان! میرے خیال میں کوئی جاننے والی آئیں ہیں، ہم اندر جاتے ہیں۔۔۔" دی جان کو تذبذب شکار دیکھ وہ نرمی سے مسکراتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تو دی جان پریشانی میں بھی اس کی سمجھداری پر مبہم سا مسکرا دی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ بھابی سا کی ممانی سا آئیں ہیں۔۔۔"دی جان کو بڑھتا دیکھ پاس سے گزر" رہی ملازمہ نے محتاط انداز میں یوں بتایا کہ آپ اجتناب ہی کریں وہاں جانے سے۔

جس پر دی جان ذرا سا سر کو خم دیتی آگے ہوئی۔

پہلی نظر ہی ان کی ٹانگ پر ٹانگ جما کر بیٹھی نووارد پر گئی تھی جو ہمیشہ کی طرح جدید تراش خراش کے خوش رنگ ملبوسات میں ملبوس تھی، تند خو چہرہ مہارت سے کئے گئے میک اپ سے دمکتا ان کی عمر چھپانے میں کافی حد تک کامیاب تھا، بار بار نزاکت سے آوارہ لٹ سنوارتی مخروطی انگلیاں ہمیشہ کی طرح قیمتی نگینے جڑی انگوٹھیوں سے مزین تھی۔

یہ تھی کنیڈا پلٹ بیگم تبسم میر ال عثمانی کی ممانی جان جن کے سر میر ال عثمانی کا اکلوتا قریبی رشتہ دار ہونے کا اعزازانہ سہرا جاتا تھا۔جنھوں نے حسب

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سابق آج بھی موقع محل کی مناسبت کا خیال کرنا ضروری نہیں سمجھا تھا۔ دی جان نے انتہائی تاسف سے نفی میں سر کو ہلایا۔

گزشتہ پانچ سالوں سے جب بھی وہ آئی تھی اپنا مطالبہ لیکر آئیں تھی۔ برائے نام کال کی زحمت کبھی کبھار اٹھالیتی تھیں۔ اس کے علاوہ ان کا بھانجی سے کوئی سروکار نہیں تھا۔

اپنی دونوں بیٹیوں کو کروفر سے ان کے دوبدو صوفے پر براجمان دیکھ دی جان نے معاملہ خراب نہ ہونے کے ڈر سے ناچاہتے ہوئے بھی نیچے کی جانب پیش قدمی کرنی چاہی۔

لیکن تبھی وہاں ناظمہ بیگم کو آتا دیکھ قدم روک گئی جو آج پورے تین دن بعد غالباً اس مہمان بلکہ وبال جان کی آمد کا سن کر ہی تنے عضلات لی ئے کمرے سے طنطناتی ہوئی برآمد ہوئی تھی۔ متورم کملایا مگر بالکل سپاٹ چہرہ،

www.kitabibasti.com

مسلسل شب خوابی و رونے کی چغلی کھا رہی سرخ آنکھیں جن میں تیرتی غم کی جگہ غصہ و ناگواریت کی پرچھائیاں اتنی دور سے بھی واضح تھی، اور وہی ازلی کرختگی و رعب لیے بے لچک و دو ٹوک انداز۔

چونکہ معاملہ ان کے میکے کا تھا اور ان خاتون کو وہی بہتر سنبھال سکتی تھی لہذا انھیں بے وجہ ہی اس کشیدہ فضاء میں جانا نامناسب لگا۔ سو وہ قدم روک گئیں۔۔

میرال کی والدہ ناظمہ بیگم کی سگے چچا کی بیٹی تھی اور بیگم تبسم سگے چچازاد کی زوجہ جو کل فیصلے کی مالک مختار تھی۔

ماموں صاحب بیچارے تو صحیح معنوں میں ماموں ہی تھے پر ممانی صاحبہ تخریب کاری دماغ رکھنے والی انتہائی شاطر اور موقع پرست خاتون تھی۔ جن کی بلخصوص آمد اور مطالبہ کا محرک کوئی ایسا ڈھنکا چھپا بھی نہیں تھا۔

www.kitabibasti.com

پندرہ دن کے اندر پہلے بیوہ پھر ماں کے سایہ سے محروم ہوئی بھانجی کو بزنس کا نقصان ہو رہا کہہ کر چھوڑ جانے والی خاتون کے خود غرضانہ عزائم جاننا یوں بھی کوئی مشکل امر نہیں تھا۔

لیکن اب کی بار ان کے ہاؤ بھاؤ دیکھ کر ان کے ارادے کچھ زیادہ ہی مضبوط و خطرناک لگ رہے تھے۔۔۔

"نجانے اس بچی کی نصیب میں کیا لکھا ہے۔۔۔؟" اپنے کمرے میں اُلٹے قدموں لوٹ آئی دی جان نئے سرے سے میرال کی فکر میں گھلنے لگی تھی۔

"اماں سا! ہمیں بھابی سا کے ارادے بالکل بھی ٹھیک نہیں لگ رہے ہیں۔۔۔" دفعتاً دونوں بہن عجلتاً بیان دیتی ہوئی ہی داخل ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اب کیا ہو گیا ہے۔۔۔؟" دی جان نے بوجھل اعصاب سنگ دونوں کو دیکھا" جو تیوریاں چڑھائے آکران کے تخت پر بیٹھ گئی تھی۔

انھوں نے پھر آج میرال کی ممانی کو وہی سابقہ جواب دیا ہے، نہیں! ہم" پوچھتے ہیں آخر کب تک بھابی سا اس لڑکی کا دم چھلا لگائے رکھنا چاہتی ہیں۔۔۔؟ اگر بیگم تبسم اس لڑکی کو ساتھ لیجانا چاہتی ہیں ذمہ داری لینا چاہتی ہیں تو برائی کیا ہے اس میں۔۔؟ کوئی غیر تو نہیں ہیں وہ سگی ممانی ہے، پھر کیوں بھابی سا اڑی ہوئی ہیں۔۔۔؟" ثمرہ بیگم کے معترض لب و لہجے میں پنہاں خدشہ و طیش کو دی جان نے خاموش نگاہوں سے اچھی طرح جانچا تھا۔

پھر جب بولی تو جلے توے بیٹھی بیٹیوں کے برعکس لہجہ ہموار و معاملہ فہمی لیے ہوئے تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بیگم تبسم اس بچی کی کتنی سگی ہیں یہ تبھی ثابت ہو گیا تھا جب وہ اس بن ماں" کی بچی کو یہ کہہ کر تن تنہا چھوڑ گئی تھی کہ دو ہفتے میں ویزا بھیجتی ہوں اور پھر دو ہفتے جیسے کلینڈر میں آئے ہی نہیں۔۔ پھر کس بنا پر ہم اس عورت کا اعتبار کریں یا بہو کو اس اقدام پر سرزنش کریں۔۔؟اس کے علاوہ اس بچی کی مرتی ہوئی ماں نے سرپرستی سونپی ہے بہو کو اس کی، ہم کس طرح مداخلت کر سکتے ہیں بھلا۔۔۔؟" دی جان نے صفائی سے خود کو اس معاملے سے صاف علیحدہ کرتے ہاتھ کھڑے کر دئے۔

جس پر دونوں بہنوں نے بے چینی سے پہلو بدلتے ترش نگاہوں کا تبادلہ کیا۔

"ماناماں سا! بھابی سا یہ سب اس لڑکی کی ماں سے کئے وعدے کی پاسداری کیلیئے کر رہی ہیں، لیکن یہ کہنا ہے کہ وہ لڑکی میزان عثمانی کی بیوی ہے، اور عثمانی خاندان کی روایت کے مطابق ہونے والے یا ہو چکے حاکم سرکار کی بیوہ یا

www.kitabibasti.com

منگ خاندان سے باہر کسی قیمت پر نہیں جاتی،اس بات سے کیا نتیجہ اخذ کریں ہم۔۔۔؟"کلس کر زہرا عثمانی نے اصل بے چینی کی وجہ بیان کی۔

خاندانی روایات سے تو مجھ سے زیادہ اچھی طرح سے تم لوگ واقف ہو، آخر" اس کی پاسدار و علمبر دار جو ٹھہری۔۔"ان کے جلبلانے کے بر عکس دی جان نے چہرے پر مخصوص نرمی و ٹھہراؤلیے دونوں کو نا سمجھی سے دیکھا تو جیسے دونوں کا سیر وں خون ہی جل کر پانی ہو گیا۔

لیکن اماں سامیزان، میزان کہاں سے ہونے والا حاکم سر کار ہو گیا، بڑا تو" باران ہے ناں۔۔۔۔؟"تلملا اٹھی ثمرہ بیگم نے مٹھیاں بھینچتے اپنی طرف سے بڑی دلیل ڈالی۔

میں بھی جانتی ہوں بچے! ابھی میرا حافظہ اتنا بھی کمزور نہیں ہوا، لیکن ہم" سبھی جانتے ہیں اول تو باران کو شروع سے ہی ان سب چیزوں میں دلچسپی

www.kitabibasti.com

نہیں ہے، دوئم اس نے علی العان کہا تھا کہ میزان کو سردار بنادیا جائے۔۔" تسبیح کے دانے گراتی دی جان مبہم تبسم سنگ جواب کم ان کے بھڑکتے ذہن میں پیٹرول زیادہ ڈال گئی تھی۔

"کہہ دینے سے کیا ہوتا ہے اماں سا۔۔؟"

کہہ دینے سے سب ہو جاتا ہے بچے! آج میزان حیات ہوتا تو آپ دیکھ "تیں۔۔

لیکن حقیقت یہی ہے کہ میزان حیات نہیں ہے، اور وہ لڑکی میزان کی" منکوحہ تھی بیوی نہیں سو ایسا کوئی قانون اس پر لاگو نہیں ہوتا۔۔" مشتعل ثمرہ عثمانی بل کھا کر دبے لہجے میں پھنکاری۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جس پر خاموش نگاہوں سے دونوں کو دیکھتی دی جان پر سکون انداز میں تسبیح کے دانے گرانے لگی تھیں۔ جیسے بس یہی اس وقت سب سے اہم ہوں۔ زہرا بیگم نے آنکھوں ہی آنکھوں میں بہن کو حواس قابو میں رکھنے کا اشارہ کرتے دی جان کے نرم پیروں پر ہاتھ رکھا۔

اماں سا! اس لڑکی کے ساتھ کیا کرنا ہے یا کیا نہیں وہ بھابی سا یا آپ لوگوں کا" فیصلہ ہوگا اس میں بولنے یا اعتراض اٹھانے کا ہمارا کوئی ارادہ ہے، ہم لوگ بس آپ کو یہ بتانے آئے تھے کہ برسی گزر چکی ہے اب ہم واپسی کرنا چاہتے ہیں اگر آپ وقت مناسب دیکھ کر رشتے کی بات چھیڑ دیں تو حویلی کا ماحول بھی بدل جائے گا اور۔۔۔۔"دی جان کے پیروں کو نرم ہاتھوں سے دباتے زہرا بیگم نے مدبرانہ انداز اپنایا تو دی جان نے ہولے سے اثبات میں سر ہلانے پر اکتفا کیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنی دونوں بیٹیوں کا خدشہ وہ خوب سمجھتی تھی۔لیکن غضب تو تب ہوتا جب انھیں پتا چلتا ان کا خطرہ انھیں لاحق خدشہ ہی ان کی دلی خواہش ہے۔۔

www.kitabibasti.com

"ارے بچے! ذرا سا سر درد تھا اس کیلئے اس سب کی ضرورت نہیں تھی، آپ نے خواہ مخواہ میں زحمت کیوں کی۔؟"ٹرے میں گرم قہوہ لیکر داخل ہوئی مقدس کو دیکھتے وہ ناراض ہوئی۔

کیونکہ ہمارے ابا کہتے ہیں ہر مرض کیلئے کڑوی بدذائقہ دوائی کو برداشت " کرنا ضروری نہیں ہے، ذائقہ دار قہوہ اور اچھی سی مالش سے بھی بات بن سکتی ہے۔۔۔"مٹی کا پیالہ انھیں تھماتی وہ ان کے برابر بیٹھی تھی۔

بات تو خیر درست کہتے ہیں آپ کے ابا!"پیالہ ناک کے قریب لیجا کر " ادرک کی سوندھی خوشبو اندر اُتارتی وہ سر ہلا کر متفق ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر آپ قہوہ سے لطف لیں ہم آپ کے سر کی اچھے سے مالش کر دیتے" ہیں۔۔۔"سائیڈ سے تیل اٹھاتی وہ اصرار سے بولی تو دی جان باوجود کوشش کے منع نہیں کر سکی تھی۔

بیٹیوں کی زور پکڑتے اصرار کے پیش نظر باران سے بات کرنے گئی تو وہ صبح ہی کہیں نکل گیا تھا تبسم بیگم کہ مسئلہ کو لیکر داجی کے پاس بات چھیڑنے کی کوشش کی تو ان کے الیکشن کے الگ ہی پیچیدہ جھمیلے۔۔

دونوں طرف سے دباؤ اور دونوں محاذ میں ناکامی کا نتیجہ شدید سر درد کی صورت نکلا تھا۔۔

ایسے میں گرم گرم قہوہ سے لطف اٹھاتے نرم نرم انگلیوں کی ہلکے ہاتھوں سے مالش واقعی اعصاب کو پر سکون کر رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

واقعی میں بچے آپ کے ہاتھوں میں جادو ہے۔۔۔" بند ہوتے پپوٹوں کو" بمشکل وا کرتی وہ بوجھل آواز میں ممنون ہوئیں۔

"ہمارے ابا بھی یہی کہتے ہیں۔۔۔"

آپ کے ابا یہ نہیں کہتے ایک سوتے ہوئے بندے کو سکون سے دو پل" سونے دینا چاہئے۔۔۔ ؟" بیڈ کی جانب سے آئی جھلائی بھاری آواز پر مقدس بری طرح اچھل کر تخت سے کھڑی ہوئی تھی۔

آپ۔۔ آپ کب آئے۔۔۔ ؟" بیڈ پر آڑا ترچھا لیٹے شکن آلود پیشانی پر" بکھرے بال اور نیند کے خمار سے سرخ آنکھوں میں جھلاہٹ لئے متوجہ دلاور کو دیکھ اس نے حلق تر کیا۔

کم از کم آپ کی تشریف آوری سے پہلے سے میں یہاں موجود "

ہوں۔۔۔"ہنوز گھورتا وہ شرمندہ کرنے پر بضد تھا۔

ہمیشہ کی طرح صبح اسے روم سے غائب دیکھ حویلی سے ہی غائب سمجھ کر وہ دی

جان کے پاس آگئی تھی اور جب سے ان کے ساتھ دنیا جہان کی باتوں میں لگی

تھی تاکہ ان کا دل بہلا رہے۔۔

لیکن احساس دلائے جانے پر حقیقتاً وہ شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی۔

اچھا!۔۔۔بس! بس! بچی کو خواہ مخواہ میں مزید شرمندہ کرنے کی ضرورت "

نہیں ہے، ایک تو اسے پتا نہیں تھا تم سو رہے تھے دوسرا بچی کی آواز اتنی

دھیمی میٹھی سی تو ہے کہاں سے تمہاری بیہوشی کی نیند میں مخل

ہو گئی۔۔۔؟"دی جان فوراً دفاعی فوج بنی۔

www.kitabibasti.com

سو تو ہے۔۔۔"دلاور کی بے دھیانی میں زبان پھسلی۔"

کچھ کہا۔۔۔؟"مقدس سمیت دی جان کے بھی کان کھڑے ہوئے۔"

سس۔۔ سر میں درد ہو گیا ہے کہا میں نے۔۔۔"اپنی بیسا ختگی کی پردہ پوشی" کیلیئے وہ زبردستی کنپٹی سہلاتا چہرے پر تناو لاتا ہوا اٹھ کر بیٹھا۔

ہو گا کیسے نہیں روکھے بال لیئے پورا دن دھوپ میں مارے مارے پھرتے" ہو۔۔ مقدس بیٹا ذرا اس کے سر کی بھی اچھے مالش کر دیں آپ۔۔۔"دی جان نے بال سمیٹتے کچھ الگ سا ہی حل نکالا تھا۔

نہیں۔۔۔"دونوں بھونچکا کر یک زبان ہوئے۔"

کیا نہیں۔۔۔؟بچے آپ میری بات سنیں اور دلاور فوراً سے یہاں" آؤ۔۔۔"دی جان تو اس انوکھے حل پر اڑ ہی گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس سب کی ضرورت نہیں ہے، مجھے بس خاموشی میں اچھی سی نیند" چاہئے۔۔"زبردستی کی انگڑائی لیتا ہوا وہ واپس تکیہ پر سر دینے لگا کہ دی جان خود چلی آئی۔۔

اور پھر دونوں کی ایک سنے بغیر دلاور کو نیچے بٹھا کر تخت پر بیٹھی مقدس کے ہاتھوں میں تیل کی شیشی تھما کر تھانیدارانہ انداز میں کھڑی ہو گئ۔

دیکھو ذرا بال کیسے گھاس ہو رہے ہیں ایسے میں سر درد نہیں ہو گا تو کیا" ہو گا۔۔۔؟"انھوں نے بالوں چھوتے ناک چڑھائی۔

دی جان۔۔۔۔!"اچھے خاصے بالوں کو گھاس کہے جانے پر اس نے شاکی" نگاہ اٹھائی ساتھ اس وقت پر لعنت بھیجا جب سر درد کا نام لیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیا دی جان۔۔۔؟ وہ بگڑی۔اور بچے! آج سے آپ ہفتے میں کم از کم دو تین" مرتبہ اس کے سر کی تیل سے اچھی طرح مالش کیجئے گا۔۔بتاؤ ذرا یہ کوئی عمر ہے سر درد ہونے کی۔۔۔" لگے ہاتھوں اک اور فرمان آیا۔ گویا سر درد کو دی جان نے شگوفہ ہی بنا دیا تھا۔

جس پر دم سادھ کر بیٹھی مقدس نے فقط پلکیں جھپکانے پر اکتفا کیا بالکل پیروں کے پاس لا کر تو دی جان نے اسے بٹھا دیا تھا جس سے دھڑکنوں کا سارا نظام درہم برہم ہو رہا تھا۔

میرے باپ دادا کی توبہ جو آج کے بعد میں نے دوبارہ سر درد کا نام لبوں پر" لایا۔۔۔" کنپٹی کھجاتا وہ بڑبڑایا اچھی خاصی نیند کا ستیاناس مار دیا تھا اس نے خود ہی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں ذرا تمہارے داجی کا سوئیٹر نکال آتی ہوں الماری میں نجانے کہاں رکھا" ہے۔۔۔" دونوں پر اک نگاہ ڈالتی وہ ڈریسنگ روم کی طرف بڑھی۔

اور ہاں دلاور! خبردار جو بچی کو پریشان کیا تو۔۔۔"ڈریسنگ روم کے" دروازے پر رک کر انھوں نے تنبیہہ کرنا ضروری سمجھا۔

میری کوئی گارنٹی نہیں ہے اپنی چھوٹی سی بچی کے کھلونے صندوق میں بند" کر کے جائیں کہیں میں توڑ نہ دوں۔۔۔۔"وہ تو جیسے تپ ہی گیا تھا اس تنبیہ پر۔

لیکن دی جان نے دھیان نہیں دیا جبکہ مقدس اس کے تیور پیش نظر لب چبانے لگی تھی۔اک تو وہ بیٹھا بھی تخت سے بالکل جڑ کر نیچے کشن ڈال کر تھا اور سر بالکل اس کے گود میں آگیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یقین مانیں میرا قطعی آپ سے خدمت لینے کا ارادہ نہیں ہے،اور نہ دی" جان سے مزید تواضع میں آج کی تاریخ میں افورڈ کر سکتا ہوں سو۔۔۔۔"دونوں پیر بیزاریت سے پھیلاتے اس نے صاف چوٹ اس کے مٹی کا مادھو بن کر بیٹھنے پر کیا تھا۔

"جی۔۔ہم۔۔ہم کرتے ہیں۔۔"

حواس یکجا کر دھڑکنوں کی بغاوت پر غلبہ پانے کی ناکام کوشش کرتے نرم پوروں کو تیل میں ڈبو کر گھنے بالوں والے سر پر ڈالنے کیلئے کافی ہمت یکجا کرنی پڑی تھی اسے۔

تضاد بار بار خشک ہوتے لب پر زبان پھیرنے کے باوجود مومی انگلیاں جڑوں تک رسائی کرنے میں ناکام تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دی جان کو آپ بے حد عزیز ہیں، اس بنا پر آپ یقین کر سکتی ہیں کہ "

"میرے سر میں کوئی بم فٹ نہیں ہے۔۔۔

جی۔۔۔؟"طنز میں لپٹی یقین دہانی پر مقدس کا وہی بے ساختہ 'جی' نکلا تھا۔"

جی! آپ کے ہاتھ ایسے کانپ رہے ہیں جیسے بم ڈفیوز کرتے ہوئے بھی کسی"

کے نہ کانپیں۔۔۔"کچھ اور آرام دہ پوزیشن میں جاتا وہ تاک تاک کر نشانہ

لے رہا تھا۔

نہیں اب ایسا بھی نہیں ہے۔۔۔"براہ راست چوٹ پر خفت کے مارے"

ہڑبڑاہٹ میں وہ پیالے میں انگلیاں ڈبوتی اس کے کان پر رکھ گئی تھی۔

سر میں تیل ڈالیں کان میرے درست کام کر رہے ہیں۔۔"آنکھیں"

موندے اس نے پھر موقع پر چوکا مارا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"!جی۔۔۔"

احتیاط کے ساتھ بالوں میں نرم انگلیاں اتارتی وہ ساتھ اس وقت کو کوس رہی تھی جب بنا ارد گرد دیکھے وہ دی جان کے روم میں داخل ہوئی تھی۔۔

جبکہ موصوف حکیم صاحبہ کا اچھی طرح خون خشک کر کے اب آرام سے آنکھیں موندیں سر سراتی ہوئی روئی سی نرم انگلیوں کی تاثیر مسیحائی سے محظوظ ہو رہے تھے۔

تراوٹ لیۓ سرد مخروطی انگلیاں دھیمی رفتار سے بالوں میں چل نہیں رہی تھی گویا برسوں کی تھکن بے حد احتیاط کے ساتھ چن چن کر اک نشہ اک سرور طاری کر رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نیند پوری ہو جانے کے باوجود اس کی پلکیں بھاری ہونے لگی تھی وہ ہولے ہولے کسی جادو منتر کے زیر اثر بوجھل ہوتے اعصاب سنگ عضلات کو ڈھیلا چھوڑتا واپس نیند کی آغوش میں جانے لگا پر سکون ہر فکر غم سے آزاد کسی چھوٹے بچے کی نیند سی میٹھی نیند۔۔

کچھ اور خماری چھائی تو سر لڑھک کر مقدس کی گود میں ڈھلکا جس پر بوکھلا کر وہ پیچھے ہونے لگی کہ سر سے ہاتھ پھسل کر اس کے خوابیدہ وجیہ نقوش سے پھسلتا ہوا داڑھی پر آن ٹھہرا۔

یہ سب اس قدر غیر متوقع تھا کہ وہ ہاتھ بھی نہ ہٹا پائی جبکہ ملائم ٹھنڈا سا لمس چہرے پر محسوس کر اس نے بمشکل پلکوں کو وا کیا۔ نیند کے خمار سے سرخ آنکھیں اب اس کے ہوائیاں اُڑے چہرے پر فوکس تھی۔

جن پہ پڑ جائے تری خاص نگاہِ اُلفت

www.kitabibasti.com

خالی پیمانے وہ تا حشر بھرے رہتے ہیں

ان درختوں کو کڑی دھوپ میں لمحہ بھر کو

گر ترا لمس میسر ہو، ہرے رہتے ہیں

دلربائی لئے دلکش نقوش، نیم وا پنکھڑی سے گلابی نازک لب، حجم سے پھیلی بڑے بڑے گھور سیاہ کنول نین، اور اپنی نگاہوں کی حدت سے دہک اٹھے قندھار عارض۔۔

چند انچ کے فاصلے پر موجود حواس باختہ چہرے کا پر تپش نگاہوں سے جائزہ لیتے اس کے گھنی مونچھوں تلے پیوست لبوں کی تراش میں بے نام سی مگر دل آویز مسکراہٹ نے جگہ بنائی تھی۔

پھر پہلو سے ٹرانس کی کیفیت میں دونوں ہاتھ اٹھے اور اس کی نرم کلائیوں پر آن ٹھہرے۔۔

"کلائیوں سے سانس لے لیں آپ، اور میرا ابھی سر دبائیں گلا نہیں۔۔۔" تھام کر ہاتھ سر پر رکھتا وہ خمار آلود سرگوشی کرتا واپس آنکھیں موند گیا تھا۔

"سنیں!!" توقف سے حواس بحال کر مقدس نے ہولے سے آواز لگائی لیکن وہ گہری نیند میں غافل ہو چکا تھا۔

"اب کیا کریں۔۔۔؟ سنیں بیڈ تک تو چلے جائیں۔۔۔" اس نے دھیمی آواز میں ہی مخاطب کیا کہ کچھ دیر پہلے کی طرح اُلٹ نہ پڑے لیکن بے سود۔۔

"چھوڑ دو بچے! کبھی کبھی تو یوں سوتا ہے وہ۔۔" جان بوجھ کر دیر سے ڈریسنگ روم سے برآمد ہوئی دی جان نے محبت پاش نگاہوں سے نیچے بے فکر

www.kitabibasti.com

سوئے اپنے عزیز پوتے اور اس لڑکی کی نظر اتاری جس کی گود میں سر رکھے وہ دنیا مافیہا بیگانہ ہو چکا تھا۔

جی!"اثبات میں سر کو جنبش دیکر اس نے سائیڈ سے تکیہ لیکر اس کے سر" کے نیچے رکھا اور اک طویل سانس اس کے پر سکون چہرے کو دیکھتی فضاء کے سپرد کر کھڑکی کے پردے برابر کرتی ہٹ گئی۔۔

www.kitabibasti.com

بہت محفوظ تھی ہستی وہ مثلِ سائباں سا تھا

حصارِ عشق جب ٹوٹا تو آفت کو تو آنا تھا

وہ اکثر مجھ سے کہتا تھا قیامت تک تمہارا ہوں

!گیا جب چھوڑ کر مجھ کو قیامت کو تو آنا تھا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس نفسا نفسی کے دور میں سر پر کوئی مضبوط سائباں موجود نہ ہو تو ہر دوسرا بندہ اپنے مفاد کیلئے جیتے جاگتے انسان کو کسی جذبات واحساسات سے عاری بے جان شئے کی طرح استعمال کرنے کیلئے موقع کی تلاش میں تیار کھڑا رہتا ہے۔

یہ بات میرال عثمانی شعور کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی بااختیار ہو کر بھی بالکل بے اختیار بیوگی کی چادر اوڑھے لب بامہر رہنے والی اپنی ماں اور چلچلاتی گرمی میں سرے آسمان ننگے سر کھڑے رہنے کے مترادف 'یتیمی' کا احساس ہوتے ہی سمجھ گئی تھی۔

لیکن یکا یک ہی آگ برساتے سورج سے تلخ حقیقت سے نبرد آزما زندگی میں کسی مہربان بادل کی طرح آیا وہ گھنے چھاؤں دار شجر سے شخص کے مضبوط حوالے نے جلد ہی اس کم مائیگی کے احساس کو زائل کر دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

اور وہ نادان لڑکی ان تلخ حقیقتوں کو برا خواب سمجھ کر فراموش کرتی جاگتی آنکھوں سے مستقبل کے سنہرے پر فسوں خوابوں کو موتی موتی کر کے مالا بننے لگی تھی۔

اور قبل اس کے کہ اس مالا کو آخری گانٹھ لگتی، خواب شرمندہ تعبیر ہوتے، ارمانوں کے پھول کھل کر گل گلزار ہوتے، اس کا تن من مہکنے لگتا۔۔

تقدیر نے بڑی بے رحمی سے کروٹ بدلی اور وہ منہ کے بل پہلے سے بھی بدتر حقیقت میں پٹخ دی گئی۔

غرض پانی کے بلبلے کی زندگی جتنی خوشیوں کی مدت ٹھہری تھی پھر وہی طلاطم وہی طغیانی۔

www.kitabibasti.com

تبسم بیگم کی آمد اور بڑھتا اصرار دیکھ آج اک مرتبہ پھر وہ زور آور بے سائبانی کا احساس اس کی سانسوں کو بھاری کر رہا تھا۔اس نے قسمت کی ستم ظریفی کافی حد تک قبول کر لیا تھا گزشتہ پانچ سالوں میں لیکن تبسم بیگم نامی تلوار پھر آگئی تھی۔

"دھیان سے۔۔۔۔"

اُبل اُبل کر گر رہی چائے پر نظر پڑتے ہی کچن میں داخل ہوئی مقدس نے تیزی سے آگے بڑھ کر برنر آف کیا۔

وہ۔۔میں۔۔میں وہ۔۔۔"ہڑبڑا کر ہوش میں آتے حوادث کی کیفیت میں" چائے پھر مقدس اور پھر سے بہہ رہے چائے کو دیکھتے اس کی آنکھیں نم ہو گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

نئ تخریب کاریوں کے ساتھ زندگی میں از سرنو طلاطم برپا کرنے نازل ہوئی مصیبت کے متعلق سوچتی اس قدر اعصاب پژردہ ہو گئے کہ اسے چائے ابل کر گرنے تک کا ہوش نہ رہا۔۔

میں۔۔میں۔۔صاف کرتی ہوں آپ پیچھے ہٹ جائیں میں۔۔۔"ماؤف" ذہن کے ساتھ ہی وہ ڈسٹر لینے کی سنک کی طرف بڑھنے لگی کہ مقدس سرعت سے اس کا بازو تھام گئی۔۔

آپ یہاں آرام سے بیٹھیں اور ٹھنڈا پانی پئیں۔۔۔"اسے چیئر پر زبردستی" بٹھاتے اس نے پانی کا گلاس تھمایا۔

"لیکن وہ چائے گر گئی نہ میں اسے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

چائے ہی گری ہے، کوئی کروڑوں کا نقصان نہیں ہوا آپ آرام سے پانی" پئیں ہم صاف کر دیتے ہیں۔۔" وہ مبہم سا مسکراتی ڈسٹر سے برنر صاف کرنے لگی۔

جس پر گھونٹ گھونٹ گلے سے پانی اتار رہی قنوطیت کا شکار میرال مخواہ ہی ندامت کی اتھا گہرائیوں میں گرنے لگی۔

ہم مقدس ہیں، مقدس بنتِ ذکاء۔۔آپ غالباً ہمیں نہیں جانتی لیکن ہمارا" آپ سے غائبانہ تعارف تفصیلاً ہوا ہے وہ بھی انتہائی خوبصورت انداز میں ،جس کے بعد ہمارا آپ سے روبرو ملنے کی تمنا کرنا ایک فطری امر تھا۔۔" ڈسٹر کے ساتھ جلے ہوئے پین کو بھی سنک میں ڈال کر وہ دوستانہ مسکراہٹ لیے اس کی طرف مڑی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اب ایسی بھی بات نہیں ہے، ہم جانتے ہیں آپ کو، دلاور بھائی سا کی وائف"
ہیں آپ، دی جان کافی باتیں کرتی ہیں آپ کے متعلق۔۔"مقابل کے
دوستانہ نرم انداز پر اعصاب کی کثافت چھٹنے لگی تھی۔

مطلب ہم دونوں ہی ایک دوسرے کو دی جان کی زبانی جانتے"
ہیں۔۔۔"مقدس کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔

گو کہ وہ کم گو اور لوگوں سے جلد فرینک ہونے والوں میں سے نہیں تھی
لیکن اس اپنے آپ سے ہی سہمی ہوئی لڑکی سے اسے انسیت سی محسوس ہوئی
تھی دوسرا وہ اسے پر سکون بھی کرنا چاہتی تھی۔۔

ارے! آپ۔۔آپ کیوں بنا رہی ہیں میں بناتی ہوں ناں۔۔۔"مقدس کو"
فریج سے دودھ برآمد کرتا دیکھ میرال تیزی سے اپنی سے جگہ اٹھنے لگی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہم چائے ہی بنانے آئے تھے،اور یقین رکھیں ہم بہت اچھی چائے بناتے "ہیں جو سر کے درد کیلئے خاص طور پر فائدے مند ہوتا ہے، تصدیق دی جان کر سکتی ہیں۔" اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتی وہ اپنائیت سے لبریز انداز میں اس کی سرخ متورم آنکھوں کو سر درد سے ماخوز کرنے کا بھرم بنا کر اس کا اعتماد بحال کرنے میں ماؤن ثابت ہوئی تھی۔

جس پر ہلکے پھلکے انداز میں مسکائی میرال دل ہی دل اس کی ذہانت و شجاعت کی قائل ہوئی تھی۔

دی جان جیسا آپ کی شخصیت کا خاکہ کھینچا تھا آپ ہو بہو ویسی ہی " ہیں۔۔۔" سبز رنگ کے لباس میں ملبوس دوپٹہ کو پورے بدن پر اچھی طرح اوڑھے نرم و ملائم نقوش کی مالک مقدس کو دیکھتی میرال اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکی تھی۔

www.kitabibasti.com

یہی ہم آپ کیلئے بھی کہیں گے۔۔۔"اُبلتے قہوہ میں ادرک کے بعد دودھ" اور کٹی ہوئی الائچی ڈالتی وہ شائستگی سے مسکرائی تو میرال کے لب بھی حامی ہو گئے۔

"واہ! واہ! خوشبو تو بڑی اچھی آ رہی ہے، لیکن سچ بتایئے دونوں دیورانی جٹھانی مل کر میری برائی تو نہیں کر رہی تھی ناں پیچھے سے۔۔۔؟"چھلاوے کی طرح چھپاک سے وہاں نازل ہوئی مضراب نے تیوریاں چڑھا کر مصنوعی رعب سے دونوں کو باری باری گھورا۔

"کر تو خیر رہے تھے پر دادی سا! اب اس جرم کی کیا سزا سناتی ہیں آپ۔۔۔؟"وہ بھی مضراب ہی کی طرح بناوٹی خوف طاری کرتی زیر لب ہنسی۔

www.kitabibasti.com

مقدس سے ادھر ادھر کی باتوں کا نتیجہ تھا یہ کہ ذہن سے تلخ خیالوں کے بادل خود ہی چھٹ گئے تھے۔

"سزا تو نہایت سخت و سنگین بنتی ہے اس گستاخی پر، پر فل حال آپ لوگ ہمیں اپنی ٹی پارٹی میں شامل کر لیں تو تلافی ممکن ہے۔۔۔" میرال کی پہلو والی چیئر گھسیٹ کر نشست سنبھالتے اس کے احسان کرتے انداز پر تینوں ہی اک دوسرے کو دیکھ کر ہنس پڑی تھی۔

مضراب سے وہ کافی گھل مل چکی تھی اور میرال سے اتنی ہی دیر میں اچھی جم گئی تھی۔ تینوں کیلئے کپ میں چائے نکال کر وہ ٹیبل پر لیکر آئی۔

ابھی وہ جگہ سنبھالنے ہی لگی تھی کہ تنی گردن کے ساتھ عادت رخسار نے قدم رنجہ فرمائے۔

www.kitabibasti.com

"ارے واہ! یہاں تو ٹی پارٹی چل رہی ہے۔۔۔؟"

آپ بھی شامل ہو سکتی ہیں۔۔۔"مقدس خوش دلی سے کہتی کھڑی ہوئی۔"

"اس کی ضرورت نہیں ہے۔میں کافی پیتی ہوں۔۔۔۔"

ہاتھ اٹھا کر اس کے مخصوص اکھڑ پن سے جواب دینے پر مضراب بل کھا کر کھڑی ہوئی کہ میرال نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔

چلیں! حسین دوشیزائیں کچن کی فضاء کافی گرم ہو گئی ہے اور ایسی فضا میں" مجھے وحشت ہوتی ہے۔۔ ہم عقبی لان میں چلتے ہیں۔۔۔"کپ والی ٹرے اٹھاتی وہ چبھتے جتلاتے انداز میں چوٹ کرتی بولی۔

جس پر رخسار نتھنے پھلاتی مڑی تھی۔

www.kitabibasti.com

چلو ناں مقدس! وہاں کوئی نہیں ہوتا ملازم وغیرہ کو وہاں آنے کی اجازت نہیں ہے۔۔۔" میرال مقدس کو شش و پنج میں پڑا دیکھ بولی۔

جی! جی! پوری حویلی دکھا دیں انھیں اس کے بعد ان کا یہاں آنے کا من کرے کی نہ کرے۔۔۔۔" مضراب کی معیت میں کچن سے عقبی لان میں کھلتا لوہے کا بھاری دروازہ کھول کر وہ لوگ داخل ہونے ہی لگے تھے کہ رخسار اپنی فطرت سے باز نہ آ سکی۔۔۔

ہم کچھ سمجھے نہیں۔۔۔؟" مقدس نا سمجھی سے مڑی۔"

یا تو آپ بہت زیادہ سمجھدار ہیں یا حد سے زیادہ نا سمجھ، ورنہ چار پانچ دن کم" نہیں ہوتے کسی جگہ یا ماحول کو سمجھنے کیلئے۔۔۔۔؟" کافی چھینٹتے اس کی تنی بھوؤں کا استہزائیہ اشارہ جن ناخوشگوار واقعات کی سمت تھا۔۔اسے سمجھتے مضراب کہ اندر اشتعال انگیز مادہ بھسم کر دینے کیلئے اُبلا تھا۔

www.kitabibasti.com

"اسے ذرا پکڑو میں تفصیل میں سمجھا کر۔۔۔"

مضراب نہیں۔۔۔"ٹرے اسے تھامنے کا اشارہ کر رہی مضراب کی دونوں" کلائی جکڑتی میرال نے متانہ نفی میں سر ہلایا وہ ہر گز بھی کوئی بدمزگی نہیں چاہتی تھی۔

"نہ ہم بہت زیادہ سمجھداری کے دعویدار ہیں، نہ اتنے ناسمجھ کے ہر اس چیز کو سچ مان لیں جس سے ہماری نگاہ یا سماعت محظوظ ہوتی ہے، مختصراً اہم چیزوں کو اتنا ہی سمجھتے ہیں جتنا ہمارے لیے ضروری ہوتا ہے۔۔۔" نرم مسکراہٹ سنگ نہایت ہی سہولت و شائستگی سے دانستہ یا غیر دانستہ رخسار کو شٹ اپ کال دیتی وہ رخسار سمیت باقی دونوں کو بھی حیرت و بے یقینی کا مجسمہ بنا چکی تھی۔

www.kitabibasti.com

چائے ٹھنڈی ہو رہی آجائیں۔۔۔" دونوں کو ٹرے تھامے بت بنا دیکھ اس" نے ہاتھ سے ٹرے لی تو دونوں خجل سی ہو کر ہوش میں آئی۔۔

ہونہ! آپ کا شوہر ہی یہاں سب سے زیادہ غیر ضروری اوران چاہا ہے، یہ" سمجھ آجائے اچھی طرح تب دیکھتے ہیں۔۔۔" گرم گرم کڑوی کسیلی کافی سے حلق سمیت رگ وپے میں دوڑتے شرارے کو اُبال دیتی وہ دھپ دھپ کرتی کچن سے نکل گئی تھی۔

دوسری طرف اس کی تلخ گوئی کو چائے کی میٹھی چسکیوں میں اڑاتے ان تینوں نے ہلکی پھلکی مزیدار باتوں کے ساتھ حویلی کی بوجھل و کثافت زدہ فضاء کو اپنی جلترنگ ہنسی وگلاب تبسم سے الوداع کہہ کر اک خوشگوار شام کو خوش آمدید کہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جواباً اُس زبانی تلخی، دلی کدورت، آپسی رنجش جیسے میل سے پاک سرمئی پر فسوں شام نے چپکے سے ان تین حسیناؤں کی دلچسپ باتوں سے لطف اندوز ہوتے رشتوں کے عجب غضب رنگوں سے مزین عثمانی حویلی میں نسیم صبح سے اجلے رشتے کے رنگ کے اضافے کا خیر مقدم کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

ہو جائے جہاں شام وہی ان کا بسیرا

آوارہ پرندوں کے ٹھکانے نہیں ہوتے

"دنیا کے ہر شریف۔ فرنبردار، تعبدار، ذمہ دار جمع بردبار شوہر حضرات کی

خیر عافیت اسی میں ہوتی ہے کہ ڈھلتے دن کا عندیہ دے رہی سورج کی نارجی

کرنوں کو دیکھتے ہی جلد از جلد شرافت سے گھر منتظر اپنے چاند کو درشن دینے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نکل جائیں۔۔ناکہ بیچ سڑک پر ناکہ بندی کر کے خود سمیت اک مظلوم کو بھی خوار کریں۔"

معظم نے نہایت صبر و تحمل کے ساتھ سڑک کے بیچ و بیچ جیپ کھڑی کر کے بونٹ پر راجہ اندر کی طرح دراز اس بے نیاز کو احساس دلانے کی ناکام کوشش کی جو نجانے یہاں کونسی حریف گیری کرنے آیا تھا۔

میں تم سے بات کر رہا ہوں سنائی دے رہا ہے۔۔"اس کے ٹس سے مس نہ ہونے پر معظم چڑا تھا۔

تم پارٹ ٹائم بیوی بنتے ہو یا سائیڈ بائے سائیڈ دو تین شادی کھڑکا رکھی ہے" جو اس تجربہ کے ساتھ رام گیان بانٹ رہے ہو۔۔۔۔۔؟"کان سہلاتے دلاور نے کوفت سے ٹھنڈی بے عزتی کی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پارٹ ٹائم بیوی۔۔ سائیڈ بائے سائیڈ شادی۔۔۔ یہ کس طرح ہوتی ہے"

حریف زادے اگر آپ روشنی ڈالیں تو عین نوازش ہو گی۔۔۔" وہ تلوے

سے لیکر سر کے بال تک سلگ اٹھا تھا۔

میں حریف زدہ ہوں۔ نواب زادہ نہیں جو ہر تیسرے پر نوازشیں برساتا"

رہوں، لہذا اپنی نائیجریہ کہ نیشنل انیمل جیسی شکل اٹھائیں اور جا کر اپنے

جنگل کی چوکیداری کریں بجائے میری پہریداری کرنے کہ۔۔۔" آنکھیں

موندے ہی بیزاریت سے مگر بھرپور تواضع کرتے اسے حسب روایت لحاظ

وغیرہ کی زحمت نہیں پڑی تھی۔

جنگل کی خیر ہے تم جیسے جنگلی کی پہریداری زیادہ ضروری"

ہے۔۔۔" جیپ کی سائیڈ مرر میں اپنی سوہنی شکل دیکھتے دانت کچکچا کر

معظم نے اپنے تئیں حساب چکتا کیا لیکن مقابل چکنا گھرا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس جنگلی کا واقعی آج چیر پھاڑ کا ارادہ ہے کیوں مرنا چاہتے ہو بھری جوانی" میں ننھے افسر۔۔۔؟"سرخ آنکھوں میں تاسف زدہ وار نگ لی ئے وہ قطعی غیر سنجیدہ نہیں تھا۔

" کک۔۔کیا کرنے آئے ہو تم دلاور۔۔۔؟"معظم بری طرح چونکا تھا۔

"مرڈر۔۔۔۔"

" دلاور مذاق نہیں کرو ادھر تم۔۔۔"معظم کو اس کے انداز بری کھٹکے تھے۔

" مذاق میں کر بھی نہیں رہا۔۔یقین نہیں تو پیچھلی سیٹ پر موجود کلہاڑی دیکھ لو۔۔۔"ذرا سا اؤنچا کر ہو کر بیٹھتا وہ ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر جھلاتا ہوا بے پروائی سے بولا تو معظم کی گردن میکانکی انداز میں پیچھے کو گھومی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دوسرے ہی پل پچھلی سیٹ پر موجود دھار دار کلہاڑی دیکھ کر وحشت سے اس کی آنکھیں پھٹی تھی۔۔

دماغ درست ہے تمہارا۔۔۔؟"غضب خیزی سے مڑتا وہ چیخا تھا۔"

جس کا درست نہیں ہے اس کا درست کرنا بہت ضروری ہے۔۔۔"اس" کا اطمینان ٹھہرے دریا کی طرح برقرار تھا۔

بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے، فوراً سے پچھلی سیٹ پر آؤ ہم ابھی کے " ابھی حویلی جا رہے ہیں۔۔۔"فرنٹ سیٹ پر کھڑے ہو کر معظم نے زور سے اس کا شانہ ہلاتے سختی سے کہا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تمہیں میں نے اپنی جاسوسی کرنے کیلیئے نہیں کہا تھا تم آرام سے جا سکتے ہو" جہاں جانا ہے میں اپنا کام کیئے بغیر نہیں جاؤں گا۔۔۔"اس کی پوزیشن میں کوئی ردوکد نہیں آئی تھی۔

شاباش !"اس کے اٹل انداز پر وہ دھپ سے سیٹ پر گرا۔"

"بابوسا ! اب میں یہاں تک آہی گیا ہوں تو جانے کا کیا مطلب نکلتا ہے، آپ کے مزاج قاتلانہ پر گراں نہ گزرے تو قتل کی واردات سے محظوظ ہو جاؤں، بدلے میں آپ کی لاش ٹھکانے لگانے میں مدد کر دوں گا کیا کہتے ہیں۔۔۔؟"طنز کے تیر برساتے حقیقتاً معظم اس کا کچھ کر دینا چاہتا تھا۔۔

جواباً وہ کچھ نہیں بولا تھا بس پیر ہلا رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

اس درجے اطمینان آنے والے طوفان کا پیش خیمہ تھا جسے سوچتے معظم کا دماغ سن ہو رہا تھا۔اس کا فون کال سنتے ہی اچانک ہی شکار کا پلان کینسل کر کے عجلت میں باہر نکل جانا معظم کو کھٹک گیا تھا تبھی وہ اس کی سرزنش کی پرواہ کئے بغیر ساتھ ہو لیا تھا۔

اور اب اس کی پراسرار خاموشی اور حرکتیں نجانے کیا گل کھلانے والی تھی۔

"پسینہ پوچھ لو افسر! قتل میں کرنے والا ہوں اور کانپ تم رہے ہو۔۔۔" وہ محظوظ کن انداز میں ہنسا۔

"ویسے تم نے پوچھا نہیں لاش کہاں ٹھکانے لگانے ہیں۔۔؟" وہ اس کی حالت سے لطف اٹھا رہا تھا۔

زحمت نا ہو تو آپ ہی بتادیں سرکار۔۔؟" معظم کا من اسٹیئرنگ پر سر دے "
مارنے کو کیا تھا۔

یہ دائیں جانب قبرستان ہے ناں خادم وہیں۔۔۔" کسی جانی مانی جگہ کا راستہ "
بتانے کے انداز میں اس نے دائیں جانب اشارہ کیا۔

دلاور! میں کہتا ہوں گھر چلو مذاق بہت ہو چکا۔۔" شام کے گہرے ہو رہے "
سائے کو دیکھتے ناکام سی کوشش دہرائی۔

جواب ندارد۔

دلاور! میں داجی کو فون کرنے لگا ہوں۔۔۔؟" اس نے دھمکی دی۔"

یعنی شہباز کے ابا کو۔ ؟" اثر لیے بغیر بھویں اچکائی۔ "

"یعنی تمہارے ابا کے ابا کو۔۔۔۔"

دلاور! میں داجی کو فون کرنے لگا ہوں۔۔۔؟"معظم نے اپنی طرف سے" سنگین دھمکی دی۔

یعنی شہباز کے ابا کو۔۔؟"جو مقابل پر بے اثر ثابت ہوئی۔ "

"یعنی تمہارے ابا کے ابا کو۔۔۔۔"

شاباش! میں ڈر گیا،اب تم ذرا کال کر کے فارغ ہو میں تب تک اپنا کام" کر کے آتا ہوں۔۔"شانہ تھپتھپا کر وہ ایک جمپ لگا کر بونٹ سے نیچے کھڑا ہوا جس پر پاگلوں کی طرح اثبات میں سر ہلاتے ہوئے معظم کی نظر سامنے لمبی نظر آرہی سڑک پر گئی جہاں دوسری جانب سے قطار میں تین گاڑیاں رفتار سے چلی آرہی تھی۔

دلاور! یہ تو اخلاق حسین کی گاڑیاں ہے، ہمیں فضول کا پنگا نہیں لینا میں" جیپ ہٹاتا۔۔۔۔" متوقع جھڑپ کو سوچ یکدم معظم پریشان ہوا اٹھا تھا۔

"دلاور! تم کہاں۔۔۔۔؟"

چنے بیچنے جا رہا ہوں، زیادہ چوزے کی طرح چوں چوں نہیں" کرو۔۔۔" کلہاڑی کندھے پر ڈال کر وہ بیزاریت سے ٹوکتا ہوا سڑک کے بیچ و بیچ قدم اٹھانے لگا تو مخدوش الحواس معظم گرتا پڑتا جیپ سے اتر کر اس کی راہ میں حائل ہوا۔

"تو تم تب اخلاق حسین کی بات کر رہے تھے۔۔۔۔؟"

تو تمہارے خیال میں یہاں میں اپنے سسر کو سلامی پیش کرنے آیا"

ہوں۔۔؟اب بیہوش مت ہو جانا۔۔۔۔؟"اپنے دوست کا خوف زدہ انداز

اسے سخت گراں گزرا تھا۔

"تمہارے سسر کو گزرے سالوں گزر چکے ہیں۔نہ گزرے ہوتے تو تم

جیسے حریف زادے کو داماد کے روپ میں دیکھ کر ویسے ہی خیر آباد کہہ دیتے

بیچارے،اب چلو۔۔۔"دانت پیس کر بھڑاس نکالتا معظم پوری قوت لگا کر

اسے گھسیٹنا چاہا لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔

"بھٹی!تم جانتے ہو میں خود کسی کو نہیں چھیڑتا لیکن سامنے سے کوئی مجھے

چھیڑے تو پھر سود سمیت حساب چکتا کئے بغیر چھوڑتا بھی نہیں،خواہ مخواہ کی

کوشش مت کرو۔۔۔۔۔"سرعت سے بازو آزاد کرواتا جیسی ازلی سرد

www.kitabibasti.com

سرزنشی کم سنگین نگاہوں اس نے معظم پر ڈالی تھی گرفت آپ ہی آپ کمزور ہو گئی۔

جبکہ اپنے مخصوص نڈر و باغیانہ انداز میں کلہاڑی کندھے پر لیے مستحکم قدموں کی چاپ سے فضاء میں ایک دہشت بھری سنسنی دوڑاتا ہوا وہ آگے بڑھا اور سڑک کے بالکل درمیان میں کلہاڑی کو زمین پر ٹھہرا کر ہتھی پر پنجہ کستا ہوا آنکھوں میں فنا کر دینے والی آتش فشانی سرکشی چہرے پر لہو کو منجمد کر دینے والے خطرناک حد تک برفیلے تاثرات سجائے سیدھا کھڑا بے خوفی سے اپنے قریب سے قریب تر آرہی گاڑیوں کو گھورنے لگا۔

دوسری طرف ہیڈ لائٹز کی روشنی میں سڑک کے بیچ و بیچ چٹانی وجود کو دیکھ کے بعد دیگرے بریکز چڑ چڑائی پھر اس خبطی شخص کی شناخت ہوتے ہی دھڑا دھڑ

www.kitabibasti.com

گاڑی کے دروازے سنسان فضاء میں گونجے اور برآمد ہوا شخص شدید طیش کی عالم میں اپنے آدھے درجن گارڈز کی حصار میں طنطنا تا ہوا مقابل آیا۔

دوسری طرف سے سر پیٹتے ہوئے مستقل سب کے نمبر ٹرائی کر رہا معظم بھی دوڑتا ہوا آکر دلاور کے برابر کھڑا ہوا تھا۔

"کیا بدتمیزی ہے۔۔۔؟" اخلاق حسین غضب خیزی سے غرایا تھا۔

"تم غندہ گردی کہتے تو مجھے زیادہ پسند آتا۔۔۔" کھلاڑی کو ہلکے ہاتھوں سے گول گھماتے اس نے سلگا دینے والی نگاہ اطمینان سے اٹھائی۔

"خود کو بڑی توپ چیز سمجھتے ہو۔۔۔؟" اس کے اطمینان پر اخلاق حسین بل کھا اٹھا تھا۔

جسے تم سلگانے کی حماقت کر رہے ہو، پھٹ جاؤں نا یقین کرو چیتھڑے اڑ" جائیں گے تمہارے۔۔۔۔" بھسم کرتی آنکھیں اخلاق حسین کی غیظ بھری نگاہوں میں گاڑتا وہ لہو میں سنسنی دوڑا گیا تھا۔

دھمکی دے رہے ہو تم مجھے۔۔۔۔؟"حرکت میں آچکے گارڈز کو ہاتھ " اٹھا کر روکتا وہ زعم میں استہزائیہ مستفسر ہوا۔

"دھمکی ہی سمجھو تو زیادہ اچھا ہو گا۔۔ ورنہ۔۔۔۔"

"ورنہ۔۔۔۔؟"

ورنہ پانچ سال پہلے صرف تمہاری فصل کو آگ لگائی تھی،اب کے مجھے مہرا" "بنانے کی کوشش کی تو نسلوں کو بھسم کر دوں گا۔۔۔۔

"!!!دلاور عثمانی"

www.kitabibasti.com

"!!آواز نیچے"

دگنی آواز میں دھاڑتا وہ سیکنڈ میں کلہاڑی اٹھا کر اس کے کندھے پر دھر چکا تھا۔

جس پر گارڈز نے فوراً سے اس پر بندوق تانی معظم نے بھی مستعدی سے گن بیلٹ سے نکال کرتا نتے دوسرا ہاتھ دلاور کے شانے پر رکھا جو خوف سے پسینہ پسینہ ہو چکے اخلاق حسین کی گردن سے انچ بھر کے فاصلے پر کلہاڑی کی دھاڑ دار نوک لیجاتا آدم خور چیتے کی طرح دھیمی قدم کی چاپ اٹھاتا ذرا اس اس کے قریب ہوا۔

"خلاف مزاج میں نے تمہیں طریقے سے زبانی وارنگ دی تھی اخلاق حسین! چاہے حویلی والوں کے ساتھ خون کی ہولی کھیلو یا گالیوں کی انتاکشری یا پھر سازشوں کی شطرنج، جو کرنا ہے بصد شوق کرو۔۔بس! کچھ نہ کرو تو وہ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہے۔۔۔" دہشت بھرے سرسراتے لب لہجے میں کہتا وہ ایک قدم مزید آگے ہوا تو پسینہ سے تربتر اخلاق حسین کے حلق میں گلٹ ابھر کر معدوم ہوئی۔

"تو مجھے انگلی۔۔ کیونکہ میرے معاملے میں جو امپائر بننے کی حماقت کرتا ہے، میں اس کی صرف انگلی نہیں توڑتا کندھے سے بازو اکھاڑ لیتا ہوں۔۔۔اس لئے دو گھنٹے کے اندر اندر جو گلستانِ بہار کی پچھلی سڑک پر تم نے اپنی ٹرکیں روک رکھی ہے انھیں ہٹواؤ گے، ورنہ اسی قبرستان میں اپنے بھائی کو اپنے ہاتھوں سے لٹاؤ گے اور اسے گیدڑ بھپکی کم از کم مت سمجھو۔۔۔" جلد اور کہلاڑی کی نوک کے بیچ کا انچ بھر کا فاصلہ مٹاتے اس نے ایسی جارحانہ سفاکیت لیئے دائیں جانب اشارہ کیا تھا کہ خوف ودہشت سے اخلاق حسین کا چہرہ خطرناک حد تک سپید پڑ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

فطرتاً وہ شاطر و سازشی دماغ رکھتا تھا لیکن عملی میدان میں ہمیشہ سے بزدل رہا تھا اور اس وقت اپنے چھے گارڈز کی حصار میں بے بس کھڑے اخلاق حسین کو مقابل پڑ ملک الموت کا گمان ہو رہا تھا۔

تت۔۔ تم یہ ٹھیک نہیں کر رہے ہو۔۔۔" بے بسی سے وہ ماہی بن آب کی طرح پھڑ پھڑایا۔

ٹھیک کرنے کا میں نے ٹھیکا اٹھایا بھی نہیں ہے۔۔اس لیئے مجھے چھیڑ کر" اپنے ساتھ غلط مت کرو۔۔ میرے آگے پیچھے کوئی رونے والا نہیں ہے، میں جیل جاؤں یا جہنم میں اس سے کسی کو فرق نہیں پڑتا کم از کم حویلی والوں کو تو بالکل بھی نہیں، لیکن مجھے اکسانے کی کوشش تمہیں بہت مہنگی پڑ سکتی ہے۔۔اندازہ ہے ناں۔۔۔۔؟"اس کی گردن سے اپنی گردن پر کلہاڑی

www.kitabibasti.com

منتقل کرتا وہ پتھرائے لہجے میں سرگوشی کر سرد آنکھوں کی خفیف جنبش سے وارن کر پیچھے ہوا پھر پلٹ کر جس سمت آیا تھا اسی سمت ہو لیا۔

یہ حرکت کتنی تمہیں مہنگی پڑ سکتی ہے اس کا تمہیں اندازہ" ہے۔۔۔؟" جان خلاصی ہوتے ہی گارڈز کے گھیرے میں آتا وہ واپس اپنی ٹون میں آیا۔

جس پر جہاں دلاور کے لبوں پر تمسخرانہ مسکراہٹ نے چھپ دکھائی وہیں معظم کا من کیا اس ذلیل شخص کی مرنے کی خواہش ایک دو گولی سے وہی پوری کر دے۔ جو جان بچنے پر شکر کی جگہ ٹلی آفت کو زعم سے دعوت دے رہا ہے۔

میں اندازے نہیں لگاتا۔۔۔" وہ بنا مڑے بے نیازی سے بولا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہاں ! تم تو نقب لگاتے ہو کمزوروں کی عزت پر اور پھر تمہارا دادا وہ کھلونا"
تمہیں من بہلائی کیلئے لا کر دے دیتا ہے، ویسے کیا نام ہے حاجی حکیم کی پوتی
"کامق۔۔۔۔۔

گھٹیاں انسان ! ان کا نام بھی اپنی گندی زبان پر لانے کی جرات بھی مت"
کرنا۔۔۔ "زخمی ناگ کی طرح بل کھاتا وہ پلک جھپکتے گارڈز کو دھکا دے کر
اخلاق حسین کی گردن دبوچ چکا تھا۔

دد۔۔دلاور۔۔دلاور نہیں۔۔دلاور وہ بس تمہیں اکسا رہا ہے۔۔۔ "گارڈز"
کے برابر پوری طاقت سرف کر اسے جدا کرنے کی کوشش میں شامل معظم
اس کی جنون خیزی کے آگے بے دم تھا۔

اپنے ہٹے کٹے گارڈز کی زعم میں غلط الفاظ کا انتخاب کر وہ کتنا بڑا جان کا جوکھم
اٹھا چکا تھا یہ اس کی حد سے اُبلی آنکھیں دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"دلاور پلیز۔۔دلاور چھوڑ دے وہ مر جائے گا۔۔۔۔"

دور ہٹو تم۔۔۔۔۔" جھٹکے سے معظم کو جھٹکتا وہ اشتعال کے مارے قہر کا" روپ دھار کر اپنے حواسوں پر سے قابو کھو چکا تھا۔

دلاور۔۔۔دلاور۔۔۔۔"اخلاق حسین کی غیر ہوتی حالت سے حواس باختہ " معظم واپس اس کی طرف لپکا۔

دفعتاً پشت پر گاڑیاں رکنے کی آواز آئی اور باران کے ہمراہ دوڑتے ہوئے آئے گارڈز سمیت سب نے بڑی مشکل سے اس بھپڑے ہوئے شیر کے پنجے سے تڑپتے ہوئے اخلاق حسین کو آزاد کیا جس کی روح بس قبض ہونے کی کسر سے چوک گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

بری طرح کھانستا ہانپتا کانپتا ہوا وہ بکتا جھکتا بڑی بڑی دھمکیاں دیتا ہوا وہاں سے روانہ ہوا تھا اس دوران باران معظم سمیت چار گارڈز نے قہر بن کر ٹوٹ پڑنے کو مچل رہے دلاور کو کس طرح قابو کیا تھا یہ وہی جانتے تھے۔۔

"پانی پیو۔۔۔"

گارڈ کے ہاتھ سے پانی لیکر باران نے نشانہ چوک جانے پر مشتعل ہوئے شکاری کی طرح ہاتھ مل رہے اس کی جانب بوتل بڑھایا۔

جواب میں اس نے قہر برساتی نگاہ اس پر ڈالی اور بونٹ پر زور کا مکا جڑا۔

میں نے کہا پانی پیو۔۔۔"معظم کے اشارے کو نظر انداز کرتا وہ مقابل" آیا۔

مجھے کیا کرنا ہے یہ مجھے کوئی نہیں بتاتا باران سا۔۔"زہر خند لہجے میں بوتل"

ایک جانب اچھالتا وہ پھنکارا۔

باران نے تحمل سے سیکنڈ میں سڑک کو سیراب کر گئی خالی بوتل کو دیکھا پھر

اس کی کنپٹی کی پھڑ پھڑاتی رگ کو جن میں شائد اس لمحے شرارے دوڑ رہے

تھے۔

اور پلٹ کی مودب کھڑے گارڈ کو اشارہ کیا۔

پانی پیو! ہر مسئلہ کا حل دنگا فساد نہیں ہوتا۔۔۔"زبردستی اس کے ہاتھ میں"

بوتل تھماتا وہ سنجیدگی سے گویا ہوا۔

آپ شریف زادے کیلئے نہیں ہوتا ہوگا، لیکن مجھ حریف زادے کیلئے دنگا"

فساد ہی سب ہوتا ہے،اس لیئے گیان چند نہیں بنیں آپ۔۔" گرج کر

استہزائیہ جتاتا وہ واپس بوتل اچھالنے لگا کہ باران نے ہوا میں ہی ہاتھ کو روک دیا۔

"جوش اچھا ہے جب تک ہوش کے ساتھ رہے، پانی پیو ہوش میں آؤ اور حویلی چلو، معظم کی کال سنتے ہوئے میں دی جان کے سامنے تھا، آگے تم سمجھدار ہو ساتھ نہیں چلو گے تو کیا ہو گا۔۔۔" ٹھہرے انداز میں کہتا ہاتھ چھوڑ کر وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا۔

جس پر دلاور نے بھسم کرتی نگاہ اس منجر پر ڈالی جو الٹا اسے ہی گھور رہا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

حویلی کے احاطے میں قدم رکھتے ہی ہال میں مضطرابانہ انداز میں ٹہل رہی دی جان جس بے قراری سے اس کی سمت لپکی تھی۔ انھیں اپنے حصار میں لیتے رگ و پے میں دوڑتے شرارے عضلات میں تناو آپ ہی آپ زائل ہو

گیا تھا۔ تبھی دندناتے ہوئے دا جی سمیت شہباز، شیراز عثمانی اور دونوں داماد ظفر اور قدیر جیلانی داخل ہوئے اور دلاور کی فوراً بیٹھک میں پیشی طلب کی گئی۔

کیونکہ جان جوکھم میں ڈال کر ہی سہی اخلاق حسین اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا تھا اسے اکسا کر ہا تھا پائی تک بات پہنچانے میں۔

اتنی سی دیر میں جھڑپ جنگل کی آگ کی طرح گاؤں سمیت پنچایت تک پہنچ چکی تھی جس پر دا جی کے غصہ کا لاوا پھوٹنا لازم تھا۔

سراسیمہ دی جان نے ڈھال بننا چاہا پر دا جی کے تیور دیکھ دل مسوس کر رہ گئی جبکہ حاکم سرکار نامی آتش فشاں جس پر پھوٹنا تھا وہ اطمینان سے جیکٹ کا کونہ جھٹکتا ہوا اندر داخل ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

بیٹھک کی دہشت زدہ فضاء داجی کی جلالی دھاڑ سے تھرا رہی تھی سب اپنی جگہ دبک کر یوں بیٹھے تھے کہ سانس بھی اگر زور سے لیا تو شائد اگلی ضبط کر لی جائے لیکن وہ یوں پشت پر ہاتھ باندھے قیمتی قالین کی نقش و نگاری کو جوتے کی نوک سے کھرچ رہا تھا جیسے بورنگ فلم کی ٹکٹ لیکر اب ٹائم پاس کر رہا ہو۔

"سنائی دے رہا ہے تمہیں۔۔؟ آخر ضرورت کیا تھی تمہیں اخلاق حسین کا راستہ روکنے کی۔۔۔؟" بھڑکتے اشتعال سے داجی کی آواز بری طرح مرتعش تھی۔

"اس نے پہلے میری ٹرکوں کا راستہ روکا تھا۔۔؟" اس کی نگاہ بے خوفی سے اعتراض میں اٹھی۔

"تو۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تو۔۔؟تو یا تو کل مقررہ وقت پر ڈیلیوری نہیں پہنچتی اور ایک اچھا سودا" میرے ہاتھ سے نکل جاتا، یا پھر ون وے سڑک کو آدھا گھیر کر کھڑی اخلاق حسین کی ٹرکوں کے سائیڈ سے گزارنے کی کوشش میں پکی لکڑیوں سے بھری ٹرکیں لڑھک جاتی اور ڈرائیور سمیت اس پر سوار مزدوروں کی جان پر بن آتی۔۔"پشت پر بازو باندھ کر گردن کو اٹھا کر اس نے ایک ایک لفظ کو دانتوں تلے پیسا تھا۔

تو تم ہمیں یہ پہلے بتا سکتے تھے بجائے خود جا کر ٹیپو سلطان بننے" کہ۔۔۔؟"بنا متاثر ہوئے چڑھائی ہوئی جس پر وہ کچھ سخت کہنے کی خواہش دباتا لب پیوست کر گیا۔

"بات کچھ نہیں ہے بابا سا! اسے بس موقع چاہئے اپنی حریف گیری جھاڑنے کا اپنے منتقم عزائم کو انجام دیکر ہماری ساکھ خراب کرنے کا۔۔" تنفر زدہ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نگاہوں سے اسے گھورتے شہباز عثمانی نے ہنکار بھرا جس پر اپنی نشست سنبھال رہے داجی نے فہمائشی نگاہوں سے انھیں دیکھا تو وہ نگاہ جھکا گئے۔

جبکہ دلاور کی استہزائیہ چبھتی نگاہ اپنے باپ پر گئی تھی جن کی نظریں آج بھی جھکی ہوئی تھی۔

میں جاسکتا ہوں اگر آپ کے تقاریر ہو گئے ہوں تو۔۔۔؟"کوفت سے" گردن کو دائیں بائیں جھٹکا دیکر کڑکڑاتے ہوئے پوچھا۔

ہمم! کل پنچایت میں حاضر رہنا،اور الیکشن تک حالات نازک ہیں اپنے ہاتھ" پیروں پر قابو رکھو۔۔۔"نرمی سے مبرا انداز میں داجی نے تنبیہ کیا۔

جس پر اس کے اٹھتے قدم رکے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میرے ہاتھ پیر کی گارنٹی مقابل کی حرکتوں سے ایکسپائیر ہوتی ہے آپ "

" بھی جانتے ہیں۔۔۔۔

"تم جانتے ہو وہ جان کر تمہیں اکساتا ہے۔۔"

اسے بھی معلوم پڑنا چاہئے مجھے اکسا کر وہ اپنی ہی زندگی سے کھیل رہا

ہے۔۔۔"شانے سے نادیدہ گرد صاف کرتا ہٹیلے انداز میں کہہ کر وہ یوں

شانِ بے نیازی سے نکل گیا جیسے اتنی دیر تک داجی دیواروں پر غصہ نکال

رہے تھے۔

"باباسا! یہ لڑکا ہمارے لیئے مشکلیں کھڑی کرے۔۔۔"

اس کا نام ہے ایک ،دلاور۔۔۔۔"داجی نے بدقت ناگواریت سے ٹوکا۔"

www.kitabibasti.com

دوسرا اہم سبھی جانتے ہیں اخلاق حسین کیسا بدقماش فطرت کا انسان"
ہے، حکیم صاحب والے معاملے میں ناکامی کے بعد سے اس نے بہت سے
اوُچھے ہتھکنڈے اپنائیں ہیں، اور جب ان ساروں پر دلاور نے کوئی ردعمل
ظاہر نہ کیا تو اس کے کام کو نشانہ بنایا جس کے پیچھے وہ رات دن کا فرق مٹا کر
خود کو جھونک دیتا ہے۔۔ ساری معلومات ہے میرے پاس۔۔۔۔" ماتھے پر
سوچ و تناؤ کے بل نمودار کئے وہ بھینچے پر سوچ انداز میں بولے۔

"آپ کو کیسے پتا۔۔۔؟"

"احمقانہ سوال ہمیں سخت ناپسند ہے۔۔۔"

معذرت !" ظفر جیلانی فوراً سٹپٹائے۔"

باغی ہے وہ، سرکشی اس کے لہو میں دوڑتی ہے، ساتھ آدمی نہیں رکھنا چاہتا" ہمارے، اس لئے سایہ چھوڑ دیا ہے ہم نے اس کے پیچھے، جو پل پل کی خبر دیتے ہے، اس ٹرک والے معاملے پر ہم آج کی میٹنگ سے واپسی پر کام کرنے ہی والے تھے کہ ۔۔۔ خیر کل پنچایت میں حساب بے باق کر لیں گے ۔۔۔ "سر جھٹکتے وہ اپنا ڈنڈا تھام کر کھڑے ہوئے تھے۔

اخلاق حسین کی اوٹ پٹانگ سازشوں کو وہ نظر انداز کر رہے تھے کیونکہ الیکشن سے پہلے ایسی بوکھلاہٹ کا دورہ اسے ہر بار پڑتا ہی تھا۔

آتے ہوئے وہ باغ کے پیچھے شہر کو جاتی اس سڑک کا نظارہ بھی کر آئے تھے جہاں سے اخلاق حسین کا کوئی کاروبار نہیں چلتا تھا محض دلاور کو ٹریگر کرنے کیلیۓ اس نے ترتیب سے آٹھ سے نو بڑی بڑی لاریاں ایسے سڑک کنارے کھڑی کی تھی کہ چھوٹی موٹی گاڑیاں تو گزر سکتی تھی لیکن بڑی گاڑی کا گزر

www.kitabibasti.com

مشکل تھااور زبردستی کوشش کی صورت کھیتوں میں ٹرک کے لڑھک جانے کے قوی امکان تھے۔

چونکہ عثمانی خاندان کی لے دیکر ایک ہی کمزوری تھی دلاور عثمانی، اکھڑ مزاج سرکش جسے لوگ کم ہی پسند کرتے تھے، جس پر لگا کوئی بھی الزام اس لیئے بھی بنا تصدیق ایمان لالیا جاتا تھا کیونکہ صفِ اول میں اس کے نام نہاد اپنے ہی کھڑے ہوتے تھے۔

اور اس کی کمزوری تھی اس کا باغ 'گلستان بہار، جسے اس نے خون پسینہ سے سینچا تھا جہاں سے جڑی چھوٹی چھوٹی چیزیں اسے بے حد عزیز تھی۔ جسے اخلاق حسین کا عامیانہ دماغ اپنے فائدے کیلئے استعمال کرنا چاہتا تھا کئی مرتبہ اس حماقت کا خمیازہ بھگتنے کے باوجود بھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"باران آخر تمہیں ضروری کیا تھی اس لڑکے کے پھڈوں میں پڑنے کی اسے عادت ہے کبھی اس سے تو کبھی اس سے سینگ لڑا کر جھمیلے کھڑا کرنے کی۔۔۔۔"

دی جان کی اصرار پر کاٹیج کیلئے نکل رہا وہ طوعاًو کرہاًواپس آیا تو ہال میں دبی آواز میں ناظمہ بیگم کو باران پر ناراض ہوتا دیکھ آنکھوں میں دلچسپی لی ئے قدم روک گیا۔

ہاں باران! یہ سب جھمیلے تمہارے لی ئے ٹھیک نہیں ہے، تم بہت عزیز ہو ہم سب کو، تمہاری جان بہت قیمتی ہے ہم سب کیلئے، ایسے ہی ایرے غیرے کے پچھڑوں میں پڑ کر خود کو نقصان مت پہنچاؤ۔۔۔" ثمرہ بیگم محبت سے لبریز لہجے میں دلاور کیلئے نفرت ہی نفرت پنہاں کئے نثار گئی جس پر دلاور کی

لبوں پر رقصاں زخم خوردہ مسکراہٹ گہری ہوئی۔ جسے دیکھ دی جان کا کلیجہ پسیجا تھا۔

"!!چلو بچے"

اس کے بازو کو تھامتی دی جان ملتجی ہوئی۔

ساتھ اپنی محبت کو کوسا بھی جس سے مجبور ہو کر وہ اسے یہاں رہنے پر مجبور کرتی تھی جہاں ہر کوئی اسے گھائل کرنے کیلیۓ لفظ و لہجے کے زہر میں بجھے تیر سفاکیت سے داغنے کیلیۓ تیار رہتا تھا۔

ریلیکس جانِ دلاور! مزہ آ رہا ہے مجھے تو۔۔۔"اس نے اطمینان سے ان کے" ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیکر انگوٹھے سے سہلایا چبھتی ہوئی نظریں دلچسپی کے ساتھ وہیں مرکوز تھی۔

وعدہ کرو مجھ سے آج کے بعد تم اس کے کسی معاملے میں نہیں"

پڑو گے۔۔۔؟"ناظمہ بیگم نے ہاتھ آگے کیا۔

ماں سا پلیز! کیا ہو گیا ہے آپ لوگوں کو۔۔۔؟" باران جھلا گیا تھا۔"

ان لوگوں نے تو رائی کا پہاڑ ہی بنا دیا تھا۔

اس لڑکے کی چکر میں میں اپنا میزان کھو چکی ہوں باران! تم پر ایک کھروچ"

بھی میں برداشت نہیں کر سکتی، وہ لڑکا بہت خطرناک ہے اس کا سایہ جس

پر۔۔۔"آدھی ادھوری معلومات کی بنا ناظمہ بیگم ہزیانی ہو رہی تھی۔

فار گاڈ سیک ماں سا! میں آپ کو ہرٹ نہیں کرنا چاہتا، بٹ یہی وجہ ہے جو"

میں یہاں آنا نہیں چاہتا، شدید وحشت ہوتی ہے مجھے یہ سب دیکھ کر۔۔اور

دلاور نے مجھے وہاں نہیں بلوایا تھا انوالو ہونے کیلئے، اور نہ دلاور کی کوئی غلطی

ہے،اس کی جگہ میں میزان یا کوئی بھی ایکس وائے زی ہوتا اس کا بھی اپنی وائف کو بیچ میں گھسیٹنے پر وہی اگریسوری ایکشن ہوتا۔۔" جھلائے کسی قدر دکھ بھرے انداز میں کہتا وہ بنا مزید اک پل رکے ڈائیننگ ایریا کی طرح بڑھ گیا تھا۔

باقیوں کے برعکس پوتے کی سوچ پر مسرور ہوئی دی جان نے وائف والے ٹوئسٹ پر آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا جو نگاہ چراتا سیڑھیوں کی طرف بڑھنے لگا کہ دا جی نے آواز لگا دی۔

کھانے کی میز پر چلو سب وہاں جا رہے ہیں، نیک بخت آپ بھی" آئیں۔۔۔" اسے روکتے دا جی نے دی جان کو بھی اشارہ کیا۔

مجھے بھوک نہیں ہے۔۔"ہر بات پر اختلاف تو جیسے اس کی عادت بن چکی" تھی۔

"!نیک بخت"

بقیہ الفاظ حزف کرتے داجی نے دی جان کو یوں دیکھا جیسے کہہ رہے ہوں

اب میں کچھ کہوں گا تو آپ خفا ہو جائیں گی۔

"! چلو"

دی جان اس کا بازو تھامتی زبردستی لیکر گئی۔

زبان سے نہ سہی لیکن تاثرات سے سب ہی نے ناگواریت کا اظہار کیا تھا باقی

ینگ پارٹی میں سوائے رخسار کے کسی نے نوٹس ہی نہیں لیا اس کا۔

بابوسا! بھابی سا نے دال کی جگہ آپ کیلیئے یہ بنایا ہے۔۔"دال کی طرف"

بڑھتا اس کا ہاتھ ملازمہ کی مداخلت پر حیرانگی سے ٹھٹھکا ساتھ بھویں سکوڑ کر

اس نے ملازمہ کو دیکھا۔

"جی چھوٹی بھابی سا نے کہا ہے۔۔۔"ڈونگا اس کے قریب کھسکاتی اس کے تیور دیکھ ملازمہ نے حلق تر کیا۔

"اب گھور کیا رہے ہو لے لو بیوی نے بنایا ہے تمہاری۔۔۔"داجی نے بیوی پر زور ڈالا۔

"آپ لے لیں۔۔۔"اس نے فوراً ڈونگا اٹھا کر اس کی سمت بڑھایا۔

"میں تو لونگا ہی۔۔۔"داجی بھی فوراً ہی تھام گئے تھے۔

"بچی کتنا خیال رکھتی ہے میرے دلاور کا۔۔۔"داجی کے بعد کٹوری میں دال نکال کر دلاور کی پلیٹ میں رکھتی دی جان نہال ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

بس آپ کا بچہ بھی قدر کر لے اس بچی کی، ورنہ حویلی والے حکیم صاحب" سمیت کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہیں گے۔۔۔" ثمرہ بیگم کی آواز اتنی تو اونچی تھی کہ سبھی محظوظ ہو سکیں۔

ثمرہ خاموشی سے کھانا کھاؤ۔۔۔" داجی کا تنبیہی لہجہ ابھرا تو وہ سر جھکا گئی۔"

www.kitabibasti.com

وہ کمرے میں داخل ہوا تو وہ اپنی جگہ بیٹھی کتاب کے مطالعے میں مشغول تھی۔ ملائم چہرے پر وہی ٹھہرے دریا سا سکون رقصاں تھا کہیں کسی تناو یا تلخی کا شائبہ تک ڈھونڈھنے سے مفقود تھا۔۔

آہٹ پر پلکوں کی جھالڑ اٹھی، پتلیاں بالکل آئینہ کی طرح صاف تھی کہیں کوئی تاسف یا تردید کا گدلا عکس ان چشم غزالی کی چمک کو ماند کرنے کیلئے نہ ابھرا تھا۔

www.kitabibasti.com

تازہ تازہ جھڑپ پر الزام دیتی ہوئی برہم و تمسخر بھری نگاہیں دباد بالہجہ تقریباً سبھی کا اس نے دیکھا اور سنا تھا۔

پھر کس طرح ممکن تھا کہ بات اس کی سماعت تک نہ پہنچی ہو پھر یہ اس قدر پر سکون کیوں ہے آخر۔۔۔؟

وہ الجھا الجھا سا واش روم گیا چینج کر کے واپس آتا اپنی جگہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھا فون میں بلاوجہ انگلیاں چلاتے کئی مرتبہ نگاہ اس پر گئی لیکن وہاں کوئی تغیر نہیں آیا تھا۔

"سنیئے!"

جھلا کر فون سائیڈ پر رکھتا وہ دراز ہونے لگا کہ مدھر پکار سماعت میں گونجی۔

"کہئیے!"

www.kitabibasti.com

وہ جھٹ یوں نیم دراز سے مستعد ہو کر بیٹھا جیسے اسی پکار کا منتظر ہو مقدس اس کی پھرتی پر سٹپٹا سی گئی۔

"وہ۔ ہمیں آپ سے کچھ پوچھنا تھا۔۔۔ "

اہ! تو نوری ایکشن سیدھا ایکشن ناٹ بیڈ حکیم صاحب۔۔"بد گمانی کے کمینے " خیال نے فوراً ذہن کو جھنجھنایا۔

کہئے! کیا پوچھنا ہے آپ نے۔۔؟"گلا کھنکار کر وہ پوری طرح متوجہ ہوا۔"

جواباً اُس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہی مقدس کنفیوژ ہوتی لب چباتی ہوئی اوراق الٹنے لگی تھی کہ آیا پوچھے یا جانے دے۔۔

پوچھ بھی چکیں۔۔۔"سیدھے منہ کلام نہ کرنے والا آج اس کے توقف" لینے پر خفا ہو رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

وہ ہم پوچھنا چاہ رہے تھے کہ ۔۔۔ مطلب ہمیں جاننا تھا ۔۔۔ کہ دال کیسی بنی تھی ۔۔۔ ؟" دو تین بار ربط توڑ کر اس نے بلا آخر بات مکمل کی ۔۔

تو آپ جاننا چاہ رہی ہیں کہ ۔۔۔ دال ۔۔ وہاٹ دال ۔۔۔ ؟" تلخ سوال سننے کیلئے بے تاب سماعت میں 'دال' پڑنے پر اس نے اپنی جگہ اچھل کر اچنبھے سے دیدے پھاڑ کر اپنی زوجہ کو دیکھا۔

جو بے تکا سوال داغ کر یوں گھبراہٹ سے اوراق الٹ رہی تھی جیسے اس نے راکٹ سائنس کا فارمولا پوچھ لیا ہو۔

وہ گزشتہ دنوں آپ گھر ہوتے نہیں تھے جس وجہ سے ہم آپ کے زخموں کی حالت دیکھ نہیں سکے، گھر دال بن رہی تھی، دی جان نے بتایا کہ آپ کو دال بہت پسند ہے، لیکن زخم میں دال کھانا ٹھیک نہیں ہوتا اس لیئے ہم نے آلو کی دال بنا دی تھی، امید کرتے ہیں آپ کو پسند آئی ہو گی ۔۔۔" چند

www.kitabibasti.com

ساعت اس کی صدمہ زدہ نگاہوں کی حصار میں ویسے ہی رہنے کے بعد وہ وضاحتاً اناپ شناپ بول کر خود خجل سی ہوئی تھی۔

جواباً دلاور نے طویل سانس فضا کے سپرد کرتے آنکھیں سکیڑ کر کھوجتی نگاہوں سے اس کے اک اک نقش کو جانچا کہ آخر کہاں محترمہ وہ تلخیاں وہ انکشافات کے حیرت انگیز تاثرات چھپاتی ہے؟
لیکن بے سود آئینہ جبین سے لیکر غلافی آنکھوں تک اور وہاں سے شنگرفی لب تک سبھی پر مقابل کا بھرپور اختیار تھا۔

دیکھتے ہیں کب تک۔۔۔؟" ہنکار بھرتا وہ جھلا کر اپنی جگہ دراز ہوا۔"

مقدس اٹھ کر لائٹ آف کرتی اپنی جگہ آکر بیٹھتی اس کی پشت دیکھتی انگلیاں چٹخانے لگی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ ہمیں اک اور بات پوچھنی تھی اگر آپ خفا نہ ہوں تو۔۔۔؟"ہمت مجتمع" کر اس نے پھر سابقہ انداز اپنایا۔

اپنے رسک پر پوچھیں، میری کوئی گارنٹی نہیں ہے، ویسے ہی خاصا سنکی بندہ" ہوں۔۔۔" پچھلے تجسس کا ستیاناس مارے جانے پڑ حساب برابر کرتے اس نے ہری جھنڈی دکھائی۔

وہ ہم اپنے ابا سے ملنے جانا چاہتے ہیں۔۔۔؟"اس نے جھجک کر مدعا رکھا۔"

تو چلی جائیں۔۔۔"جواب سیکنڈ میں بے نیازی میں لپٹا ہوا آیا۔

"واقعی۔۔۔لے چلیں گے۔۔؟"

www.kitabibasti.com

پرجوش اونچی آواز پر دلاور کی گردن حیرت سے اس کی سمت گھومی اس کا

الوہی خوشی سے تابناک چہرہ تاروں سی چمکتی آنکھیں دیکھ وہ لحظے بھر کیلئے

مسحور رہ گیا تھا۔

میں جا کر کیا کروں گا۔۔؟" نگاہوں کا ارتکاز توڑے بغیر ہی سحر سے نکل"

کر وہ لاتعلقی کا اظہار کر گیا۔

جس پر نینوں کے روشن دیپ پل میں تاریک ہوئے۔

ساتھ ہی وہ سنجیدہ مرجھائے چہرے کے ساتھ اپنی جگہ کروٹ لیکر سرتاپا

چادر میں یوں روپوش گئی، معنوں ناراض ہوگئی ہو، لیکن باوجود کوشش کے

اسے اپنی غلطی کہیں نظر نہیں آئی تھی۔

www.kitabibasti.com

مجھے کیا۔۔۔؟" بے اعتنائی کی خول چڑھاتا وہ بھی شانے اچکا کر پشت موڑ کر آنکھیں موند گیا۔

لیکن ذہن سے سیکنڈ میں الوہی خوشی سے چاند کو مات دیتا چہرہ پھر اماوس کی رات کی طرح تاریک ہوئی بجھی بجھی آنکھیں جیسے چمٹ ہی گئی تھی۔۔

"سو گئی آپ۔۔۔؟"

ذہن میں پڑی گرہ سے عاجز آ کر اس نے گتھی سلجھانے کیلئے ہولے سے آواز لگائی لیکن جواب ندارد۔

پھر گردن ترچھی کر کے دیکھا دوسری طرف کوئی ہل چل نہیں تھی۔ جس پر اک بے سبب بے کلی نے نیند میں جانے تک اسے بے چین رکھا۔

سنو جاناں!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں بے فکر باغی سا لڑکا،

تمہاری خاموشی سے فکر مند ہو جاتا ہے،

میری بے پروا بیراگی فطرت،

!تمہاری بے رخی کی پروا کرتی ہے

www.kitabibasti.com

"آپ اس نالائق کی حرکتوں کو سوچ کر خود کو ہلکان نہیں کریں۔ حرکت تو بلاشبہ اپنے جیسی حریف ہی کی ہے، لیکن پس منظر کو دیکھتے اسے معافی مل سکتی ہے۔۔۔" پنچایت کیلئے نکل رہے دا جی نے فکر کی پرچھائیوں سے زوجہ کے مرجھائے چہرے کو دیکھتے مخصوص انداز میں ڈھارس بندھائی۔

"ہاں! لیکن۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کوئی لیکن ویکن نہیں۔۔میں اس کی جگہ ہوتا اور کوئی آپ کے لیے ایسی" اناپ شناپ بات نکالتا تو میں بھی اس کا چوکھٹا بگاڑنے سے خود کو روک نہیں پاتا، آپ کو تو خوش ہونا چاہئے کہیں تو وہ نالائق میرے نقش قدم پر چل رہا ہے۔۔۔"ان کے دونوں شانوں پر نرم گرفت بناتے وہ شرارت سے بولے تو دی جان جھینپ سی گئی۔

آپ کو دیر ہو رہی ہے۔۔۔"شال اٹھاتی وہ نگاہ جھکائے بولی۔۔"

"مہربانی!!"محبت پاش نگاہوں کی حصار میں لیے ان کے آگے شانے جھکاتے دا جی ان کے شرمانے کی ادا پر قربان گئے تھے۔

اس بیگ میں دوائیوں کے ساتھ سوئیٹر بھی ہے، یاد سے پہن لیجئے گا، شام" ہوتے ہی سردی بڑھ رہی ہے، لہٰذا لاپرواہی نہیں کیجئے گا کام ہوتے رہیں گے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

صحت ضروری ہے۔۔۔"بیگ ان کی طرف بڑھاتی وہ نرم لہجے میں استحقاق لیے بولی۔

آپ کا حکم کبھی تاجور عثمانی نے ٹالا ہے۔۔۔؟"سر کو ذرا سا خم دیتے انھوں" نے بیگ سنبھالا۔

"اک اور گزارش تھی۔۔۔۔"

آپ حکم کرتی اچھی لگتیں ہیں۔۔۔!"داجی ترنگ میں بولے۔"

جس پر دی جان نفی میں سر ہلاتی لجا سی گئی تھی۔

"کافی سال ہو گئے ہیں اس سوئٹر کو شہر جائیں تو نیا لے لیجیئے گا۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہ تو ناممکن ہے، اسے آپ نے ہمارے لیے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اس" کی جگہ نہیں بدل سکتی، اس کے علاوہ کچھ کہیں تو سر آنکھوں پر۔۔۔"ان کا وہی سابقہ جواب تھا۔

"اللہ! اللہ! شہباز کے ابا سارا رومانس آج ہی جھاڑ لینا ہے آپ نے؟ بندہ کان بھی بند کرے تو کتنی دیر۔۔۔؟"دھڑ سے دروازہ کھول کر وہ کھیر میں نمک کی طرح حاضر تھا۔

جس پر ہڑبڑائی دی جان اس کے پیچھے باران کو مسکراہٹ ضبط کرتا کھڑا دیکھا خفت کے مارے سر جھکا گئی تھی۔ جبکہ داجی کا پارہ چڑھ گیا تھا۔

"تم پھر سے نازل ہو گئے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

ظاہر ہے، اپنی جانِ تمنا کا دل بہلانے آیا ہوں، آپ تو دو میٹھی بات چپکا کر"

چل دیتے ہیں۔۔۔۔" آنکھیں مسلتا ہوا وہ بے تکلفی سے اندر داخل ہوا۔

اتنی ہی فکر ہے تو ان کی گود میں ایک 'پڑ پوتا' کیوں نہیں ڈال"

"دیتے۔۔۔؟ دل بہلا رہے گا ان کا۔۔۔۔

اتنی ہی فکر ہے تو ان کی گود میں ایک 'پر پوتا' کیوں نہیں ڈال"

دیتے۔۔۔؟ دل بہلا رہے گا ان کا۔۔۔۔" برجستہ انداز میں انتہائی ذاتی وار

ہونے پر جہاں اس کے لب وا ہو کر مفہوم اخذ کر تیزی سے پیوست ہوئے

وہی دی جان اور باران نے دانتوں تلے لب دباتے امڈ آئی ہنسی کو دبایا۔۔

www.kitabibasti.com

جبکہ وہ داجی کی خود پر گڑی حظ اٹھاتی نظروں سے تذبذب کا شکار آئینہ کے مقابل جا کر الجھے بالوں کو دل جمعی سے سلجھانے لگا تھا جیسے یہی اس وقت اہم ہے۔ لیکن داجی بھی داجی تھے دام میں آئے دشمن کو چھوڑ کیسے دیتے۔۔

جواب نہیں دیا۔۔۔؟"اس کے برابر آکر خواہ مخواہ چادر درست کرتے "انھوں نے طول دیا۔

سوال پسند نہیں آیا مجھے۔۔۔"نخوت سے کہتا وہ فوراً فریم سے دور ہوا۔"

سوال کس کافر نے کیا ہے میں نے تو مخلصانہ مشورہ دیا ہے۔۔۔"لطف لیتے" انھوں نے پھر نشانہ لیا۔

میں دشمنوں سے مشورے نہیں لیتا۔۔"لہجہ محترز مگر چڑ چڑا سا تھا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پڑ دشمن کی بیوی سے جھوٹی محبت کا دعویٰ کرتے ہو۔۔؟"وہ اس کی فرار کی"
کوشش زائل کرتے مقابل ایستادہ ہوئے۔

میری محبت جھوٹی نہیں ہے۔۔"اس کا لہجہ بھینچا۔"

توثابت کرو۔۔۔"چیلنجگ نظریں اس کے خفت و کوفت سے تپے تپے"
چہرے پر گاڑے انھوں نے سینے پر اطمینان سے بازو باندھا جیسے انھیں کوئی
کام ہی نہ ہو اور۔

جانِ دلاور!آج آپ کے سرتاج کو اپنی سلطنت کی سیر پر نہیں جانا، خواہ"
مخواہ میں مسخری کیئے جا رہے ہیں۔۔۔"طیش بھرے انداز میں بلا آخر ایک
کونے میں باران کے ساتھ کھڑی محظوظ ہو رہی دی جان کی باری آئی۔

www.kitabibasti.com

اپنے لاڈلے سے کہیں نیک بخت! قسمت اچھی ہے جو مجھے ایک جگہ جا کر" پھر پنچایت میں شرکت کرنی ہے ورنہ حاکم سرکار اتھرے گھوڑے کی سواری اور جال میں آیا شکار کبھی ایسے ہی جانے نہیں دیتے۔۔۔"غلط وقت پڑ وائبریٹ ہو رہے فون پر نظر ڈالتے انھوں نے جتایا جس میں کچھ مزیدار موقع نکل جانے کا ملال بھی تھا۔

نوازش!" وہ ہنکار بھرتا ہوا بیڈ کی سمت بڑھ گیا تھا۔"

ٹھیک دو گھنٹے بعد اسے کہئے سرپنچ صاحب کے ڈیرے پر اعزاز وصولنے پہنچ" جائے۔۔۔"

"اور ہاں نیک بخت!"

www.kitabibasti.com

بیگ لیکر دروازے کی سمت بڑھے داجی کے قدم دہلیز پر ٹھٹھکے ساتھ کسی کمینے خیال سے ان کا بارعب چہرہ چمکا۔

"آنکھوں کا آپریشن آپ کا ہو چکا ہے اور سردیوں میں بنائی کا آپ شوق رکھتی ہیں، سو شہر واپسی پر رنگ برنگے اون اور کروشئے لے آؤں گا، تاکہ اس سردی بُنائی سے دل بہلائیں اور اگلے برس پہننے والا آہی جائے گا آپ کے خیر خواہ کی طفیل۔۔۔۔۔۔۔" بھڑکا دینے والے انداز میں آخری میزائل نما شگوفہ چھوڑ کر وہ اس کے تاثرات دیکھنے کی خواہش دباتے باہر نکل گئے تھے۔

"ان شاءاللہ!!" دی جان نے صدق دل سے باآواز بلند مہر لگائی۔

"میں سو سکتا ہوں آج کی تاریخ میں۔۔۔؟" ادھر بیڈ پر دراز ہوتا وہ جل بھن کر رہ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

جی نہیں سو سکتے آپ۔۔۔"دی جان کا کھڑا جواب تھا۔"

باران خاموش تماشائی کا کردار جاری رکھتا جا کر دی جان کی تخت پر بیٹھ گیا تھا۔

جلدی سے اٹھو تیار ہو کر پہلے بچی کو میکے چھوڑو پھر پنچایت جاؤ اور اس کے "

"بعد واپس سے حکیم صاحب کے پاس ہی جانا ہے تمہیں۔۔۔۔۔

کیا۔۔کیا۔۔کیا مطلب ہوا۔۔۔؟"یکے بعد دیگرے فرمان کی بارش پر وہ"

ایک جست میں نشست چھوڑ کر دی جان کے مقابل آیا تھا۔

جواباً دی جان بے تکان شروع ہوئی۔۔

کوئی فلسفہ نہیں سنایا ہے میں نے تمہیں جو الگ سے تشریح پیش "

کروں۔۔۔؟ایک مہینے سے زیادہ ہو گیا ہے تم لوگوں کی رخصتی کو اور اس بچی

کو اپنے میکے والوں سے ملے ہوئے، وہ معصوم شرم لحاظ سے کہہ نہیں رہی تو

ہم بھی بے حس بن جائیں۔۔؟ایک تو میں جھمیلوں میں الجھ کر بھول گئی "تمھیں تو کم از کم احساس کرنا چاہیئے تھا آخر کو۔۔۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔!ایک منٹ۔۔۔یہ سارا ملبہ چاروں طرف سے آکر " میرے سر کیوں گرتا ہے۔۔؟میں نے کسی کو باندھ کر نہیں رکھا ہوا ہے۔۔۔خواہ مخواہ مجھ پر بل نہیں پھاڑیں۔۔۔"ہاتھ کھڑے کرتا وہ بیزاریت سے اپنے تئیں سارے معاملے سے بری الذمہ ہوا۔

اب تم میرا دل دکھانے والی بات کر رہے ہو دلاور۔۔۔؟"دی جان" متاسف ہوئی۔

میں نے کیا کیا اب۔۔۔؟"وہ جھلایا تھا۔"

دی جان خاموش نظر اس پر ڈالتی تپائی کی طرف بڑھی۔

www.kitabibasti.com

یہ تھال لیکر اپنے کمرے میں جاؤ اس میں تمہارے اور مقدس کے کپڑے" ہیں، تیار ہو اور ایک خوشباش بیاہتا جوڑے کی طرح بچی کو لیکر اس کے میکے جاؤ۔۔۔"تپائی پر رکھے تھال کو اٹھانے کا اشارہ کرتی وہ حکمیہ انداز میں بولیں۔

لیکن وہ سپاٹ تاثرات سنگ کھڑا ٹس سے مس نہ ہوا۔

دلاور! رشتے احساس سے بنتے ہیں احساس سے نبھائے جاتے" ہیں۔۔مقدس اپنے دادا کے بے حد قریب ہے، جس طرح تم میرے ہو، کبھی ایک دن بھی اپنے دادا سے الگ نہیں رہی تھی وہ شادی سے قبل۔۔۔اور تمہارے ساتھ رخصت ہونے کے بعد ایک مہینہ سے اپر ہو گیا ہے اس نے اس شفیق ہستی کا چہرہ تک نہیں دیکھا جسے دیکھے بغیر اس کا دن نہیں شروع ہوتا تھا۔اسے تم صبر و ضبط کہو، ایثار و قربانی کہو یا عورت کے خمیر کی لچک جو اس نے ایک مرتبہ شکوہ تک نہیں لایا زبان پر، کوتاہی نہیں برتی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنی فرائض سے۔۔ ہمارے بھی کچھ فرض بنتے ہیں ناں اس کی طرف۔۔۔؟ میں نے کل اس سے کہا بھی تھا کہ تم سے پوچھ لے شائد وہ جھجھک کے مارے پوچھ نہیں سکی، تم سامنے جا کر اسے چلنے کا کہو گے تو بچی خوش ہو جائے گی۔ جاؤ میرے بچے۔۔"اپنے نرم حلاوت سے پُر احساس کی حدت سے گداز لہجے میں سمجھاتے انھوں نے اس کے شانے سے پڑ دباؤ ڈالا تو وہ ایک نظر ان کے پُر امید پُر منور چہرے پر ڈال کر خاموشی سے تھال اٹھاتا ہوا کمرے سے نکل گیا تھا۔۔

اللہ تمہارے جوڑے میں برکت دے بچے!"اس کی پشت دیکھتے شادمانی" سے مسکرائی دی جان ہلکا پھلکا محسوس کر رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

""تیار ہو جائیں۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بیڈ کی پائیتی پر تھال رکھتا ہوا وہ فون چارج میں لگانے کیلئے سائیڈ بورڈ کی طرف بڑھا گیا۔۔

جس پر کپڑے تہہ کر رہی مقدس نے ایک نافہمی نظر اس تھال پر تو دوسری بورڈ کے پاس جھکے شخص کی چوڑی پشت پر ڈالی اور اس دو لفظی فرمان کو ذہن میں دہراتی وضاحت طلب کرے یا نا کرے کی کی کشمکش میں گرفتار ہو کر تہہ شدہ دوپٹے کو کھولنے لگی۔۔

یہ شخص نہیں اس کی زندگی کا سنسنی خیز خبر ہو گیا تھا جب بھی بات کرتا وہ بوکھلا ہی جاتی تھی۔۔

"میرے پاس وقت نہیں ہے، آپ ذرا جلدی کر سکتی ہیں۔۔؟" اسے ہنوز کھڑا دیکھ اس کی تیوڑی چڑھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"جی وہ۔۔ لیکن جانا کہاں ہے۔۔۔۔؟"

وہ دی جان نے آپ کو پہننے کیلیئے بھیجا ہے۔۔۔"سوال نظرانداز کر تھال کی طرف اشارہ کرتا ہوا وہ کبرڈ کی طرف بڑھ گیا تھا۔

کیا ہم کاٹیج واپس جا رہے ہیں۔۔۔؟"ایک نظر تھال پر ڈال کر وہ پھر مستفسر ہوئی۔

"نہیں!"

"پھر۔۔۔؟"

"آپ کے ابا کے پاس۔۔۔۔؟"

"کیا واقعی۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پرجوش معمول سے بلند آواز پر دلاور قدرے حیرانگی سے مڑا۔ایک مرتبہ پھر گولڈن حجاب کے حالے میں بہار دکھاتے من موہنے نقوش کو الوہی خوشی سے تابناکیاں بکھیرتا دیکھ ساکت ہوا۔۔

وہ۔۔مطلب۔۔کب تک چلیں گے۔۔۔؟"اس کی متحیر نگاہوں کا ارتکاز محسوس کر خجل سی ہوتی وہ نگاہ جھکا گئی۔

جتنی جلدی آپ تیار ہو جائیں۔۔۔"وہ شانے اچکاتا ہوا کپڑے لیکر واش" روم میں بند ہوا۔

کم از کم یہ گتھی تو خیر سلجھ گئی تھی کہ رات محترمہ اچانک ہی میوٹ موڈ پر کیوں گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"یہ جادو آپ کس طرح کرلیتی ہیں دی جان۔۔؟" باران ورطہ حیرت میں ان کے قریب آیا۔

"کونسا جادو بھئی۔۔۔؟"

یہی جو کسی کی نہیں سنتا اس سے آپ سب منوا لیتیں ہیں۔۔" باران واقعی" حیران تھا۔

کیونکہ جس طرح وہ ہتھے سے اکھڑا تھا ماننے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا لیکن دی جان۔

"بچے! لوہا لوہے کو کاٹتا ہے یہ بات اپنی جگہ درست ہے، لیکن شرط یہ بھی تو لازم ہے نا کہ لوہے کو حدت پہنچائی جائے نرم کیا جائے۔۔۔۔" انھوں نے

فلسفانہ انداز اپنایا تو باران بھرپور انداز میں مسکراتا ہوا ان کے برابر تخت پر بیٹھ گیا۔

"ویل! باتیں تو آپ سے بہت سی کرنے کا من کر رہا ہے، لیکن دا جی نے پنچایت میں حاضر رہنے کیلئے کہا ہے، سو آپ بتائیں کیا بات کرنی تھی آپ کو مضراب بتا رہی تھی دو تین دن سے آپ ڈھونڈ رہی ہے مجھے۔۔۔" وہ مدبرانہ مگر عجلت بھرے انداز میں مدعا پر آیا۔

"بات تو مجھے واقعی تم سے ضروری کرنی تھی باران۔۔۔" دی جان اسے متوجہ دیکھ سنجیدہ ہوئی۔

"ایسی بھی کیا بات ہے دی جان۔۔۔؟ کوئی پریشانی ہے کیا۔۔؟" ان کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھتا ہوا وہ کچھ تشویش کا شکار ہوا تھا۔

نہیں! پریشانی والی تو کوئی بات نہیں، بلکہ خوشی کی بات ہے۔۔۔"وہ قصداً" مسکرائی۔۔

اچھا۔۔۔۔؟ پھر بتائیں۔۔۔"وہ ہمہ تن گوش ہوا۔"

جس پر تمہید باندھنے کیلیئے دی جان درست الفاظ تلاش کرنے لگی کہ قائل نہ سہی کم از کم ہر بار کی طرح وہ سیدھا دو لفظی انکار نہ تھما دے۔۔

"اتنا کیا سوچ رہی ہیں۔۔؟"

سوچ رہی ہوں کہ ایسے کونسے الفاظ کا استعمال کروں کہ تم انکار نہ کر سکو۔۔"اس کے وجیہ چہرے پر پر سوچ نگاہیں مرکوز کرے وہ خاص انداز میں گویا ہوئی۔

www.kitabibasti.com

"آپ بھی جانتی ہیں اختلافی رائے میں ہر موضوع پر نہیں رکھتا دی جان! سوائے سیاست میں شمولیت اور شادی کہ۔۔" وہ بھی کائیاں تھا فوراً گہرائی میں اتر گیا تھا۔

جس پر دی جان بے اختیار کھسیا کر مسکرا دی۔۔

"اب تو ماشاءاللہ سے، کیوں بھاگتے ہو شادی سے؟ ۔۔مسئلہ کیا ہے آخر بچے انیتس کے ہو گئے، اس عمر میں تمہارے بابا سادو شیر جوانوں کے بابا سا بن گئے تھے، تم ہو کہ ٹال مٹول کئے جا رہے ہو، کم از کم انکار کی کوئی ایک ٹھوس وجہ ہی بتا دو۔۔۔؟" اس کے متبسم خوبرو چہرے پر جواب طلب نگاہ مرکوز کر دی جان نے موقع کو ذرا اکھرے انداز میں لیا۔

"نہیں کیا یہ ٹھوس وجہ کافی نہیں کہ آپ جیسا کوئی دوسرا وجود نگاہوں سے نہیں گزرا۔۔؟" دی جان کا ہاتھ گرفت میں لیتا وہ جانفشانی سے بولا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"باران۔۔۔؟"

سچ میں دی جان! آپ میری آئیڈیا ہیں، نرم متحمل مزاج، سلجھی ہوئی پیاری "پیاری باتیں کرنے والی، اور یہ تو سارا زمانہ جانتا ہے آپ جیسا دوسرا بلکہ آپ کا پاسنگ بھی ڈھونڈنا کتنا دشوار ہے۔۔"اس نے بیچارگی سے آنکھیں پٹپٹائی۔

سمجھ رہی ہوں میں تم سب لڑکوں کی چالاکیاں، سب یہی کہہ کر ٹرخارہے "ہو مجھے، لیکن میں تمہیں بتادوں دو تین لڑکیاں میری نظر میں ہے۔۔۔"دی جان مصنوعی خفگی سے گھورتی ہوئی اطلاعاً بولیں۔۔

دو تین۔۔ مطلب پانچ۔۔؟اسلام میں چار کی اجازت نہیں۔۔۔؟"وہ اب "بھی غیر سنجیدہ پہلو تہی پر عمل پیرا تھا۔

www.kitabibasti.com

بدمعاش! میرے ساتھ مسخری کر رہے ہو۔۔۔؟"دی جان نے گھوری ڈالی۔

میری مجال! خیر میں ابھی چلتا ہوں۔۔۔"وہ ان کے پختے ارادے بھانپ کر بحث کو طول دینے سے پہلے عجلتاً کھڑا ہوا۔

باران! میں سنجیدہ ہوں، دلاور کی ہو چکی تمہاری ہو جانی چاہیئے اب۔۔۔"اس کی فرار کی کوشش پر دی جان مضبوطی سے بولیں تو اس کے متبسم نقوش میں سنجیدگی تیزی سے اتری۔

معذرت دی جان! لیکن آپ بھی جانتی ہیں مجھے یہاں کا ماحول نہیں پسند، یہاں میں بندھنا نہیں چاہتا۔۔اور نہ ہی میں دیار غیر میں گھر بسا کر آپ لوگوں کو ہرٹ کر سکتا ہوں۔۔"اس نے راست گوئی سے اپنا قطعی انکار رکھا۔

یہ تو کوئی بات نہیں ہوئی، شادی ضروری ہے زندگی کیلئے کب تک بھاگو گے" تم آخر۔۔۔؟"دی جان پریشان سی اس کے مقابل کھڑی ہوئی۔

میں بھی نہیں جانتا۔۔؟ مجھے آپ سب بے حد عزیز ہیں، لیکن مجھے اپنی" زندگی میں ماں سا، چچی سا یا پھر پھپھو سا لوگوں جیسا کوئی کردار نہیں چاہئے۔۔ وہ لوگ اس رشتے سے مجھے عزیز ہیں۔ لیکن شخصیتاً جو کردار اس حویلی میں ان لوگوں کا ہے وہ میری اعصاب پر بہت گراں گزرتا ہے، راست انداز میں ایسی کسی ہستی کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا میرے لیے سوال ہی نہیں اٹھتا۔ میں ادب ولحاظ میں کچھ نہیں کہتا لیکن خیر۔۔۔"اس نے سرد آہ خارج کی۔ دی جان ساکت تھیں۔

اور اس کے علاوہ مجھے اندازہ ہے آپ کے دو تین سلیکٹیڈ کینڈیٹ کون ہیں،" اور ان میں سے کسی ایک کو سلیکٹ کرنے کے بعد باقی کاری ایکشن کیا ہوگا

www.kitabibasti.com

اس کا اندازہ آپ کو بھی ہو گا۔۔۔؟"تاسف زدہ مگر دوٹوک انداز میں وہ بہت سے کڑوی سچائیوں کا ذائقہ لیے تلخ مسکراہٹ لبوں پر سجائے کمرے سے نکل گیا تو دی جان اپنی جگہ کھڑی کی کھڑی رہ گئی۔۔

باہر موجود کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا بظاہر ہر معاملے سے دور رہنے والا باران عثمانی اتنی گہرائی سے ایک ایک کا تجزیہ کرتا ہے، محسوس کرتا ہے۔۔۔

www.kitabibasti.com

!راحتِ جاں

میرے لیے سکون کا مطلب

آپ کا وہ تھوڑا سا وقت ہے

.........جو صرف میرے لیے ہوتا ہے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ناقابل یقین حادثات تصور سے پڑے اتفاقات کی مجموعی شکل کو ایک لفظ میں 'زندگی' کہتے ہیں۔

زندگی کی یہ دو لفظی تشریح سننے کی حد تک اس نے سن رکھا تھا لیکن عملی نمونہ دیکھنے کی نہ خواہش تھی نہ جستجو لیکن زندگی آپ کی تابع نہیں!

اس قوی بیان کا ثبوت اس کے پہلو میں پورے حق سے براجمان سیاہ عبایا میں ملبوس وہ نازک وجود تھا۔

وہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ کبھی کوئی لڑکی اس استحاق و حیثیت سے اس کے پہلو میں بیٹھے گی اور وہ اطمینان سے سارے کام دھندے چھوڑ چھاڑ کر اسے میکے لیکر جائے گا۔۔

www.kitabibasti.com

گاہے بگاہے بھینی بھینی خوشبو سے معطر پہلو میں سپاٹ نگاہ ڈالتا وہ خود سے محو جنگ تھا۔

دوسری جانب مقدس کی حالت اس کے بالکل برعکس تھی۔اتنے دنوں بعد حاجی حکیم سے ملنے کی خوشی اس سے سنبھالے نہیں سنبھل رہی تھی۔ لیکن یہ راستہ تھا کہ جیسے کٹ ہی نہیں رہا تھا۔

بے چینی کی کیفیت میں لب کچلتی ہوئی قیمتی نگینے جڑی انگوٹھیوں سے مزین انگلیوں کو چٹخاتے اس کی نقاب سے جھانکتی جھکی نگاہیں بار بار اپنی گلی کو دیکھنے کیلئے بے تابانہ اٹھ رہی تھی۔

اور اس حرکت سے کلائی میں سجی چوڑیاں شور مچاتی بے طرح دوسرے فریق کو متوجہ کر رہی تھی جس سے وہ انجان تھی۔

www.kitabibasti.com

جودی جان کے اصرار پر اس نے پہنے تھے۔۔

دلاور نے تو خیر صرف چوڑیوں کو دیکھا تھا باقی دی جان نے تو تقریباً سب ہی

اسے پہنا دیا تھا۔پہلی بار میکے جا رہی ہو کی دھونس ڈال کر۔

اللہ اللہ کر کے راستہ تمام ہوا اور گاڑی کی بریک حاجی حکیم کی رہائش کے آگے

چڑ چڑائی۔

"آپ۔۔۔آپ نہیں آئیں گے۔۔۔۔؟"

فرتِ جذبات سے مغلوب وہ عبایا سمیٹتی پھرتی سے نیچے اتر کر مڑی کے پھر

خیال آنے پر خجل سی ہو کر مڑی۔۔۔

مجھے لگا میرا کام یہیں تک ہے۔۔۔۔؟" نقاب سے جھانکتی کجراری آنکھوں"

میں جھانکتے وہ اس کی پھرتی پر ٹھنڈا سا طنز کر گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

وہ اب ایسا بھی نہیں ہے۔ہم تو بس۔۔۔۔"اس نے پلکیں جھکائی۔"

حرکت تو خیر غیر اخلاقی تھی لیکن جذبات کا کیا جو اپنے خوشیوں کے گھوارے کو اتنے دنوں بعد دیکھ بے اختیار ہو گئے تھے۔۔

"رحمت یہ آپ ہیں۔۔۔۔؟"

دفعتاً دائیں جانب سے مسجد سے ظہر کی نماز ادا کر کے آرہے حاجی حکیم کی نگاہ اس پر پڑی تو وہ بے یقینی کی کیفیت میں تیز قدموں باہیں پھیلے ہوئے بے تابانہ قریب پہنچے۔

"ابا۔۔۔۔"

وہ فوراً بچھڑے معصوم بچے کی طرح ان کی کھلے باہوں میں سمائی تو انھوں نے جھٹ اس کی پیشانی پر اپنا مہر شفقت ثبت کرتے باہوں کا گھیرا ڈال دیا۔

دونوں آبدیدہ ہو کر یوں ارد گرد سے بیگانہ ہو گئے تھے جیسے ایک مہیں نہ نہیں صدیوں کے بعد مل رہے ہوں۔اس غیر متوقع جذباتی منظر سے محظوظ ہو کر کنفیوژ دلاور پیشانی سہلانے لگا تھا۔

کیونکہ عزیز ہستی کی جدائی کا ایک لمحہ بھی صدیوں پر محیط ہوتا ہے ابھی یہ جاننے کیلیئے دلاور عثمانی کو وقت وکڑا امتحان درکار تھا۔

معذرت بچے! آئیں آپ اندر آئیں ناں۔۔۔"اس پر نگاہ جاتے ہی حاجی" حکیم شرمندا سے ہوئے۔

جی! نہیں۔آپ کسی کو بلوالیں دی جان نے کچھ سامان بھیجا" ہے۔۔۔"مؤدب انداز اپناتے اس نے پچھلی سیٹ کی طرف اشارہ کیا۔

اس سب کی ضرورت نہیں ہے بیٹا آپ اندر آئیں۔۔۔" وہ بڑے مان سے "
کہتے ہوئے اس کی جانب آئے تو وہ مشکل میں پڑا تھا۔

وہ۔د۔دراصل۔۔۔مجھے پنچایت میں شرکت کیلئے جانا ہے دا.جی کے "
ساتھ ،اور یہ سب دی جان نے بڑے خلوص سے بھیجا ہے اور آپ سب کو
سلام بھی کہا ہے۔۔۔" بڑی دقت سے مودب لہجہ اپناتا ہوا وہ بولا تو حاجی
حکیم اصرار ترک کر

اندر کی سمت بڑھے۔

ان کے پیچھے قدم اٹھاتی مقدم کچھ سوچ کر رکی تھی۔

کل والے معاملے کیلئے پنچایت طلب کی گئی ہے۔۔۔؟"اس کے یکدم غیر "
متوقع سوال پر وہ چونکا۔۔

www.kitabibasti.com

اللہ خیر کرے گا۔۔"جواب کا انتظار کئے بغیر خلوص و صدق دل سے کہتی" وہ اندر بڑھ گئی تھی۔۔۔۔

پیچھے بحر حیرت غوطہ زن وہ کھڑا کا کھڑا رہ گیا تھا۔جیسے وہ کوئی جادوئی منتر پھوک گئی ہو۔

www.kitabibasti.com

چونکہ معاملہ نامور لوگوں کی آپسی جھڑپ کا تھالہٰذا خاص پنچایت سرپنچ صاحب کے ڈیرے پر بیٹھی تھی۔

خود داجی اس پنچ کے اہم رکن تھے لیکن اخلاق حسین کی فضول کے واویلے سے اجتناب کیلئے وہ اپنی خاص نشست کے بجائے الگ صوفے پر اپنے مخصوص انداز میں پشت سے ٹیک لگا کر ڈنڈے پر مضبوط گرفت جما کر رعب ودبدبے کے ساتھ بیٹھے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سرپنچ کے اشارے پر کاروائی شروع ہوئی۔

اخلاق حسین کہ سازشی دماغ وزبان کی حسب توقع لاجوال جگل جوڑی شروع ہوگئی۔ نہایت ہوشیاری سے اپنے گارڈز کے علاوہ اس نے چار گاؤں کے کسان کو بھی بطور چشم دید گواہ نجانے کہاں سے پیدا کر کے پیش کردیا تھا۔ جبکہ قبرستان والی وہ سڑک عام طور پر ویران ہی رہتی ہے۔

جواب میں داجی کی بدتریج ڈنڈے پر گرفت سخت سے سخت تر ہورہی تھی۔ لیکن چہرے کے تاثرات مقابل کو آگ لگادینے کیلیئے بالکل پرسکون تھے۔ جو جتا رہا تھا تم کچھ بھی بھوک لو ادھر فرق نہیں پڑتا ہمیں۔

داکی کے صوفے کے قریب پشت پر ہاتھ باندھے کھڑے دلاور کا بھی یہی عالم تھے نہ کوئی گھبراہٹ نہ ہی تردید میں اچانک سے مشتعل ہو کر کودپڑنے کی جلدی۔

www.kitabibasti.com

سنگی مجسمے کی طرح کھڑا وہ پھوں پھاں کر رہے اخلاق حسین کو شکاری چیتے جیسی سرخ نگاہوں سے بس گھور رہا تھا جیسے کہ رہا ہو جتنا پھڑ پھڑانا ہے پھڑ پھڑا لو ایک جھپٹا اور کام تمام۔۔

دوسری طرف کا معاملہ بالکل ٹھنڈا دیکھ وہ ترپ کا اکا کے طور پر ایک مرتبہ پھر غیر واضح انداز میں وہی ذکر چھیڑنے لگا کہ۔۔ دا.جی کی ہدایات سے بندھے دلاور کی ضبط کا باندھ ٹوٹا۔۔

"ابھی بھی میرے ہاتھ بندھے ہوئے نہیں ہیں اخلاق حسین! مرد ہو مردوں کی طرح مردوں سے مردوں کی بات کرو، نامردوں کی طرح عورتوں کو بیچ میں گھسیٹو گے تو۔۔۔" پشت پر بندھے ایک ہاتھ کو دوسرے سے روکتا ضبط سے جملہ ادھورا چھوڑ کر جیسی قہر بار نگاہ اس نے اخلاق حسین پر ڈالی تھی وہ دم پر لات پڑے سانپ کی طرح بلبلا اٹھا۔

www.kitabibasti.com

دیکھ۔۔دیکھ رہے ہیں سرپنچ صاحب! بھری پنچایت میں یہ چھٹانک بھر کا" لڑکا دھمکی دے رہا ہے۔۔۔دیکھ رہے ہیں ناں آپ سب۔۔۔۔؟"واویلا مچاتا عادت کے مطابق وہ شروع ہو چکا تھا۔

دلاور! پنچایت ہے یہ۔۔۔"داجی کا لہجہ تنبیہی تھا۔"

پنچایت کا لحاظ ہے اس لیۓ دھمکی پر اکتفا کر رہا ہوں مگر آخری۔۔ایک بار" "پھر اس نے اگر 'ان 'کا ذکر چھیڑا۔۔۔تو۔۔۔

تو۔۔تو کیا کر لو گے۔۔۔۔؟"تربوز کی بیج کی طرح اچھل کر وہ دندناتا ہوا" شیر کی منہ کو آیا۔

www.kitabibasti.com

زبان چھوڑ دوں گا جبڑے اکھاڑ لونگا۔۔۔" بھسم کرتے الفاظ پر عمل آوری کیلئے اس کا فولادی ہاتھ تیزی سے بڑھا کہ داجی بجلی کی تیزی سے حرکت میں آئے۔

دلاور میں نے کہا تھا قابو میں رہنا۔۔؟" داجی دبے لہجے میں غرائے۔"

اور میں نے بھی آپ سے کہا تھا، اگر دوبارہ اس نے وہی حرکت دہرائی تو" میں اس کی۔۔۔۔"اس کی شریانوں میں لہو کی جگہ شرارے دوڑنے لگے تھے۔۔

دوسری طرف اخلاق حسین کا بل پر بل کھا رہا تھا۔

داجی نے سرپنچ کو اشارہ کر کے دلاور کو وہاں سے باہر بھیجا دوسری طرف پنچ کے آراکین نے اخلاق حسین کو شانت کیا۔۔

www.kitabibasti.com

میں چاہتا تو اٹیمپٹ ٹو مڈر کیس لیکر پولیس میں جا سکتا تھا، لیکن پنچ اور "
ہمارے بیچ ایک معاہدہ ہوا ہے یہ میں نے اس سنگین صورت حال میں بھی یاد
رکھا۔۔" گلے میں بندھے پٹے کو سہلاتا وہ خشونیت سے بولا۔

اس لیے میں پنچ سے درخواست کروں گے وہ بھی اس معاہدے کا خیال "
رکھے تا کے آئندہ بھی ہمارے گاؤں کا ماحول سازگار رہے، ورنہ بندوق میں
بارود کی پشت پر بندوں کی کمی ہمیں بھی نہیں ہے۔۔۔" صوفے کی ہتھی پر
پنجہ مارتا وہ نخوت سے اپنی جگہ بیٹھا۔

اس کی بھڑکیلی دھمکی پر داجی چھوٹے بچے کی بچکانی بات پر مسکرانے کے انداز
میں مسکرائے۔

آپ کیا کہیں گے حاکم سرکار اس پر۔۔۔؟" سرپنچ صاحب داجی کی طرف "
متوجہ ہوئے۔

www.kitabibasti.com

کچھ بھی کہنے سے قبل میں اخلاق حسین کی زبانی سننا چاہوں گا کہ دلاور نے "ان کی یہ درگت کیوں کی۔۔۔۔؟

مطلب۔۔۔؟" داجی کے جتاتے انداز پر وہ اکھڑا۔"

مطلب۔۔ مطلب یہ کہ ایسا کیا، کیا یا کہا تم نے جو وہ یکدم سے تم پر حملہ آور ہو گیا۔۔۔؟" داجی نے تحمل سے سوال کو واضح کیا۔

جس پر اخلاق حسین ڈاڑھی کھجاتا اضطرابی انداز میں ٹانگ جھلانے لگا۔

ہم منتظر ہیں، ذہن پر زور ڈالو یاد آجائے گا۔۔۔!!" داجی کا ٹھہرا لہجہ ویسی ہی ٹھٹھرا دینے والی ٹھنڈک لیے ہوئے تھا۔۔

www.kitabibasti.com

خیر پہلے کیا ہوا اس پر ہم بعد میں آتے ہیں، بعد میں جو ہوا اس کی وجہ ہی" جب اخلاق حسین کو یاد نہیں تو کس بنا پر پنچایت کسی نتیجے پر پہنچے گی۔۔۔؟" داجی نے تادیدتی نگاہ اخلاق حسین پر گاڑے شانے اچکائے۔۔۔

کیوں نہیں نتیجہ نکلتا۔۔۔؟" پہلو بدلتے وہ پھنکارا۔"

"سرپنچ صاحب! مدعا برخواست سمجھیں، انھیں یاد ہی نہیں ہے ک۔۔۔۔"

ایسے کیسے یاد نہیں ہے، میں نے صرف حاجی حکیم کی پوتی کا نام لیا تھا اس" میں کونسی قیامت ٹوٹ پڑی تھی جو یہ۔۔۔۔" بات کو رفع دفع ہوتا دیکھ طیش کے عالم میں زبان پھسلی تو چاروں طرف سنناٹا چھا گیا۔

"سن لیا آپ لوگوں نے۔۔۔؟"

داجی کی گرجدار آواز گونجی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"میرے پوتے نے جو کیا بالکل ٹھیک کیا، ایک غیرت مند مرد کو بات جب گھر کی عورت پر آ جائے تو پھر یہی کرنا چاہیئے۔۔۔" ڈنڈا زمین پر مار کر کروفر سے گردن اکڑاتے ان کے جلال سے فضاء سہمی۔

"یہ۔۔ یہ آپ بڑھاوا دے رہے ہیں اسے۔۔۔؟" اخلاق حسین احتجاج میں ایک مرتبہ پھر اٹھا۔۔

"یہ میرے پوتے کی شرافت و غیرت ہے جو اس نے معاملہ درج نہیں کیا کیونکہ وہ نہیں چاہتا کہ اس کی بیوی کا نام ہر تیسرے کی زبان پر آئے۔۔ لیکن تمہیں پنچ کے معاہدے کے ساتھ یہ یاد رکھنا چاہیئے تھا کہ عورتوں پر سیاست نہیں ہوتی یہاں، لیکن تم بھی کیا کرو گے یہ تو تمہارا خاندانی وطیرہ ہے۔۔۔۔۔"

"حاکم سرکار!"

www.kitabibasti.com

"آواز نیچی رکھو اخلاق حسین!!"

داجی دھاڑ کے ساتھ ڈنڈا مار کھڑے ہوئے تو اخلاق حسین بے ساختہ ایک قدم پیچھے ہوا۔

"میں پنچ اور اپنے دونوں کے وقت کی برابر عزت کرتا ہوں، باقی دلاور نے ان کی گاڑی کیوں روکی یہ ساری تفصیل ہماری طرف سے آپ کو منیم جی دیں گے، دراصل مجھے ایک ضروری کام سے شہر جانا ہے، اگر پنچ اجازت دے تو۔۔۔؟" پیچ و تاب کھا رہے اخلاق حسین سے نگاہ ہٹاتے وہ سرپنچ صاحب کی طرف مودبانہ مڑے تو انھوں نے سر کو اثبات میں ہلایا۔

کیونکہ اخلاق حسین نے عورت کو گھسیٹ کر پنچایت کی ایک سخت قانون کے خلاف ورزی کی تھی لہٰذا وہ انھیں روک بھی نہیں سکتے تھے۔

بندوق میں بارود پشت پر بندوں کی کمی ہمیں بھی نہیں ہے اخلاق حسین !"

دوبارہ یہ حماقت مت کرنا، ورنہ بندہ یا بندوق کیا خود میں بھی شائد اسے نہ

روک پاؤں۔۔۔۔"پلٹ کر تھراتے انداز میں وارن کرتے وہ مستحکم قدم

اٹھاتے باہر نکل گئے تھے۔

پیچھے اخلاق حسین زخم کھائے ناگ کی طرح پہلو پر پہلو بدلنے لگا تھا۔اول تو

اسے یہی توقع تھی کہ پنچایت میں داجی خود شرکت نہیں کریں گے کیونکہ

اس کی اطلاع کے مطابق انھیں آج ضروری کام تھا۔داجی کے علاوہ جو بھی

شامل ہوتا اسے اپنی باتوں میں لپیٹنا اس کے دائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔

پہلا دھچکا داجی کی آمد سے لگا۔

دوسرا اس کا اصل مقصد کسی بھی طرح دلاور کا وہ جنونی روپ پنچایت کے

سامنے لاکر ہمدردی بٹورنے کا تھا جس کیلیئے اس نے بڑے شاطرانہ انداز میں

www.kitabibasti.com

دبے الفاظ کی چنگاری لگائی تھی،اور متوقع طور پر وہ ہتھے سے اکھڑا بھی تھا۔ لیکن اسے باہر بھیجنے اور داجی کے بات کو گھما کر اس کے منہ سے اصل بات اگلوانے سے ساری بازی ہی اُلٹ گئی تھی۔۔

ورنہ دلاور کا طیش دیکھ کر اس کا اندازہ بالکل درست تھا کہ تاجور عثمانی کا پوتا کبھی بھی اپنی زبانی اپنی بیوی کا ذکر پنچ کے سامنے نہیں رکھے گا۔ لیکن اس کا اندازہ اپنے متعلق غلط نکل آیا تھا۔۔

نتیجتاً اپنے دام میں صیاد آگیا۔

www.kitabibasti.com

گاؤں میں کسی لڑکی کی شادی تھی جس میں شرکت کیلیئے دی جان کو کافی اصرار کیا گیا۔داجی کسی وجہ سے شامل نہیں ہو پارہے تھے تو دی جان نے حامی بھر لی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تھی۔ جس پر لڑکیوں نے بھی ساتھ چلنے کی خواہش ظاہر کی تو وہ انکار نہ کر سکی۔

سات بجے تک ان لوگوں کو تیار ہو کر نکلنا تھا۔ لیکن وہ ساری میرال کے پیچھے پڑی تھی۔

جس کا مبہم جواب ایڑی چوٹی کا زور لگانے کے باوجود نہیں بدلہ تھا۔ جس پر احتجاج میں ساری لڑکیاں ہال میں آکر بیٹھ گئی تھی۔۔

"تم بھی جانتی ہو ہم لوگوں کا کتنا دل ہے، اگر تم نہیں مانی اور ہم نہیں گئے تو تم ہمارے ارمانوں کی قاتلہ کہلاؤ گی میرال سا۔۔؟" مینا کماری کے انداز میں الٹا ہاتھ ماتھے پر رکھتی مضراب نے دہائی دی۔

www.kitabibasti.com

صرف ایک گھنٹہ بچا ہے تم لوگوں کے پاس۔۔۔"اثرلی ئے بغیر اس نے "
وقت کی طرف توجہ دلائی تو ساروں کا مشترکہ احتجاج کا شور اٹھا۔

ارے کیسا شور ہے یہ۔۔۔؟اور ابھی تک تم لوگ تیار کیوں نہیں"
ہوئی۔۔۔؟"شور کی آواز سن کر برآمد ہوئی ثمرہ عثمانی کی ان کے اول جلول
حلیہ کو دیکھ تیوری چڑھی۔

"وہ ماں سا ہم۔۔۔"

کیا ہم جلدی جا کر تیار ہو جاؤ۔۔۔"انھوں نے جملہ قطع کرتے گھر کا۔"
میرال دھیان بٹتے ہی کافی کے خالی مگ اٹھاتی نکل گئی تھی۔

"ارے اب جا کیوں نہیں رہی ہو۔۔۔؟"

"وہ ہم لوگ میرال کو تیار کر رہے ہیں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

دماغ خراب ہو گیا ہے تم لوگوں کا۔۔۔؟"مضراب کی بات مکمل بھی نہیں ہوئی کی ثمرہ عثمانی بگڑی۔

جس پر نیلم اور نزہت تو سہم گئی تھی لیکن مضراب کے تیور بگڑ گئے تھے۔۔

اس میں دماغ خراب ہونے جیسا کیا ہے پھپھو سا۔۔؟ شادی پر ہم سبھی" "لڑکیاں جا رہے ہیں۔۔۔

تم سبھی لڑکیوں میں اور اس میں فرق ہے،اور پھر وہ شادی بیاہ والے گھر" میں جا کر کرے گی کیا۔۔؟"ان کے تیور مضراب کے انداز پر مزید خراب ہوئے۔

وہی کرے گی جو ہم سب کریں گے۔۔اور ہم میں اس میں کیا فرق" ہے۔۔؟"مضراب کا خون ابلا تھا۔

www.kitabibasti.com

فضول بحث نہیں کرو تم جا کر تیار ہو جاؤ۔۔۔"انھوں نے ترش نظر ڈالتے" ہنکار بھرا۔

نہیں! مجھے جاننا ہے میرال کیوں نہیں جاسکتی۔۔۔؟"مضراب بے خوفی" سے اڑ گئی تھی۔

"نہیں جاسکتی مطلب نہیں جاسکتی۔۔ بات ختم۔۔۔"

کیوں نہیں جاسکتی پھپھو سا۔۔؟انھیں نہیں تو مجھے ہی بتادیں، میں بھی" کیوریس ہوں۔۔۔؟"نجانے کہاں سے نکل کر باران سوال کرتا ہوا ہی منظر پر آیا۔۔

"کیوں نہیں جاسکتی پھپو سا۔۔؟انھیں نہیں تو مجھے ہی بتادیں، میں بھی کیوریس ہوں۔۔۔؟"نجانے کہاں سے نکل کر باران دوٹوک سوال داغتا ہوا روبرو تھا۔

"ارے! باران بیٹا آپ کب آئے۔۔۔نزہت نیلم کھڑی کیا ہو پانی لیکر آؤ۔۔۔"سیکنڈ کی سازش میں سلگتے لہجے کو شہد آگیں کرتے نخوت زدہ تاثرات کو گل گلزار کیا تھا۔

"اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"باران نے ہاتھ اٹھا کر کچن کی طرف بڑھ رہی دونوں کو منع کیا۔

"ایسے کیسے؟الیکشن کی خواری اٹھا کر آرہے ہو یہ کم اعصاب نچوڑنے والا کام ہے ہڈیاں تک دکھ جاتی ہے تم ٹھہرو میں کچھ لیکر آتی ہوں۔۔۔"باران کے

تاثرات سے گڑ بڑائی وہ موضوع بدلنے کیلئے خود ہی کچن کی سمت بڑھنے لگی

کہ۔۔

اس کی ضروری نہیں، میں فریش ہو کر ہی کچھ لوں گا۔۔" وہ واپس ٹوک گیا۔

فریش ہونے سے پہلے یقیناً بھائی سا اپنے سوال کا جواب چاہیں"

گے، کیوریوسٹی کوئی اچھی چیز تھوڑی ہے۔۔۔" سلسلہ کلام کو واپس

جوڑتے مضراب نے سینے پر بازو باندھے تو ثمرہ بیگم بل کھا کر رہ گئی۔۔

ہاں! بتائیں ذرا۔۔۔" باران بھی واپس سے ہمہ تن گوش ہوا۔"

کک۔۔ کن باتوں میں پڑ گئے ہو بچے! تم لوگ جاؤ تیار ہو جاؤ دیر ہو جائے گی"

ورنہ۔۔۔" کھسیاتے ہوئے ثمرہ بیگم نے خشمگیں نگاہوں سے تینوں کو

گھورا۔

www.kitabibasti.com

نزہت نیلم تو سر ہلاتی ہوئی فوراً منظر سے کافور کی طرح غائب ہو گئی لیکن مضراب اپنی جگہ ٹکی ہوئی تھی۔

"ارے! تم کیا کھڑی ہو تم بھی جاؤ۔۔۔۔"

تھانیدارنی کی طرح ڈٹ کر کھڑی مضراب انھیں گلے میں اٹکی ہڈی سے کم نہیں لگ رہی تھی۔

نہیں! پھپو سا آپ شائد جانتی نہیں ایک مرتبہ میرے دماغ میں تجسس کا" کیڑا گھس جائے تو پھر مناسب و تسلی بخش جواب ملنے تک کلبلاتا رہتا ہے، سو آج تو مجھے جاننا ہی ہے آخر میرال میں اور ہم سب میں کیا فرق ہے، عمر بھی لگ بھگ ہماری ہی ہم عمر ہے، زیادہ سے زیادہ ایک دو سال کا فرق ہو گا پھر آپ سب کیوں کہتی رہتی ہیں کہ وہ الگ ہے ہم سے۔۔۔۔؟" قدموں کی چاپ کو ٹھوس لہجے کی دھاک سے دباتی ہوئی وہ ثمرہ عثمانی کے مقابل آئی جو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

باران کو پوری طرح متوجہ دیکھ بمشکل لبوں کو کھینچے ہوئے مسکرانے کی تگ و دو میں لگی تھی ورنہ چھٹاک بھر کی لڑکی کی منہ زور جرات پر ان کے اندر اشتعال انگیز مادہ دھواں کی طرح بڑھتا جا رہا تھا۔

"مضراب ! یہ کیا بد تمیزی ہے اور کیا طریقہ ہے بڑوں سے بات کرنے کا۔۔۔؟" ناظمہ بیگم نے آتے ہی بیٹی کو سرزنشی انداز میں گھر کا۔

باران اپنی جگہ ہاتھ باندھے حسب عادت خاموشی سے سب کے تاثرات دیکھ رہا تھا۔

"میں نے کیا کیا ہے ماں سا؟ سوال ہی تو کیا ہے، اور سوال کرنا کب سے بد تمیزی کے زمرے میں شامل ہونے لگا۔۔۔؟" وہ اسی بے خوفی سے ماں کی طرف بناوٹی متعجب سوال لیئے مڑی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سوال کرنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے۔۔" خاموش باران پر ایک نظر ڈالتے"

انھوں نے دبے انداز میں بیٹی کو باز آنے کا عندیہ دیا۔

وہ قطعی بھی باران کے سامنے ان چیزوں کو زیرِ بحث نہیں لانا چاہتی تھیں۔

طریقے سے ہی سوال کیا ہے میں نے بھی۔۔اور ہمیشہ ہی یہاں سوال کے "

جواب میں سرزنش ہی کیوں ملتی ہے میری سمجھ نہیں آتی۔۔۔؟

آخر ایسا کیوں ہے۔۔؟ وہ ہماری ہم عمر ہو کر ہم جیسی زندگی کیوں نہیں گزار

سکتی؟

کیوں اس کیلئے ہر وہ چیز شجر ممنوع ہے جو باقی سب کیلئے عام سی بات ہے؟

اس کو اگر رنگدار کپڑے پہننے کیلئے کہہ دو تو وہ یوں دہل کر ہاتھ کھینچ لیتی ہے

گویا فوجداری جرم میں ملوث ہونے کیلئے کہہ دیا ہو خدانا خواستہ، جس پر

www.kitabibasti.com

بجائے اسے سمجھانے کے اس سمیت آپ سب کہتی ہیں وہ ہم جیسی نہیں ہے،

خوشبو لگانا، جیولری پہننا، کہیں آنے جانے کے ہر معاملے میں اس کے متعلق یہی جواب ہوتا ہے کہ وہ ہم جیسی نہیں ہے۔ کیوں؟ اس کے سر پر سنگ ہے؟

یا وہ انسان ہی نہیں ہے۔؟

وہ پاگل لڑکی بھی دن بدن مٹی کا مادھو بنتی جا رہی ہے، نا جذبات نا احساسات نا احتجاج، گویا زندہ لاش ہو، اور آپ لوگ کہتے ہیں کہ ۔۔۔۔۔"شدتِ جذبات سے اس کا بھٹی کی طرح تپتا لہجہ بتدریج تلخ و تند کسی ننگی تلوار کی طرح کاٹ دار ہوتا جا رہا تھا۔

جب ضبط سے سن رہی ناظمہ بیگم کی بس ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

مضراب بس کر جاؤ۔۔۔"ناظمہ بیگم حلق کے بل چیخی تھی۔"

کیوں ماں سا۔۔؟"جواباً اُس نے سرخ وسپاٹ چہرہ سلگتی بے خوف نگاہیں" ماں کی جانب اٹھائی تھی۔

جس پر اندر باہر سے بھڑ بھڑ جل ثمرہ بیگم نے مٹھیاں بھینچتے بھسم نظر اس پڑ ڈالی، ناظمہ بیگم بھی قہر بار نگاہوں سے اس کی جرات کو خراج پیش کر رہی تھی۔ جبکہ باران پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ اڑسے ماتھے پر چند ایک لکیر نمودار کئے پورے ماحول پر نگاہ دوڑا رہا تھا۔اس کی بے ثر مگر گہری نگاہوں سے اندازہ لگانا مشکل تھا آیا اس کے دماغ میں چل کیا رہا ہے۔۔

اندر جاؤ مضراب! فوراً۔۔۔۔"ضبط سے مٹھاں بھینچ کر طویل سانس" اندر کھینچتے ناظمہ بیگم نے درشتگی سے اندر کی جانب اشارہ کیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کم از کم آج نہیں ماں سا۔۔۔!" وہ ڈٹ کر کھڑی ہو گی تھی۔"

بات جب باران کے مقابل کھل گئی تھی ایسے میں قطعی وہ سنہرا موقع کمزور پر

کر یا کسی رعب میں آکر گنوانا چاہتی تھی۔۔

"مضراب! میں نے کہا اندر جاؤ۔۔۔"

"اور میں نے کہا مجھے اپنے 'کیوں' کا جواب چاہیے۔۔۔"

چٹاخ! کیونکہ وہ ایک بیوہ ہے۔۔۔" قطعی غیر متوقع طور پر ناظمہ بیگم"

نے درمیانی فاصلہ سمیٹا تھا اور تھپڑ کی زناٹے دار آواز حویلی کی تمام ایوانوں

سے گونج کر ہر سوں سناٹا پھیلاتی چلی گئی تھی۔۔

ماں سا کیا کر رہی ہیں آپ۔۔۔؟" باران شاک کی کیفیت میں بہن تک"

پہنچا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"کیا کر لیا لڑکی تم نے۔۔۔؟" کچن دہلیز پر دل پر ہاتھ رکھے کھڑی میرال ڈھے جانے کو تھی۔

کب ہلکی پھلکی گفتگو بحث کی شکل اختیار کر اس قدر سنگین ہو گئی حواس باختہ کھڑی میرال کی سمجھ ہی نہیں آیا تھا۔ لیکن اب اس لڑکی کو تھپڑ کھا کر بھی بے خوفی سے کھڑا دیکھ اس کا دل خون کے آنسوں رو رہا تھا۔

باقی سب بھی اپنے اپنے روم سے باہر نکل آئے تھے جہاں سب شاک تھے ناظمہ بیگم کی اقدام پر وہی رخسار کی لبوں پڑ مکروہ مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔۔

"دن بدن حد سے زیادہ بد تمیز ہوتی جا رہی ہے یہ۔۔۔!" اسے ہنوز پتھر کی سیل کی طرح جما کھڑا دیکھ ناظمہ بیگم کا اشتعال سوا نیزے پر پہنچا تھا۔

www.kitabibasti.com

پڑ یہ کونسا طریقہ ہے بد تمیز بچے کو تمیز سکھانے کا۔۔؟"بہن کو ساتھ" لگاتے اس کے ٹھہرے لہجے میں سرد مہری و ناگواریت کی آمیزش باآسانی محسوس کی جاسکتی تھی۔

"باران بیٹا وہ تو۔۔۔"

پلیز پھپھو سا!!"اس نے فوراً ہاتھ بلند کرا نھیں روکا۔"

میں آپ لوگوں کی بہت عزت کرتا ہوں، بے حد عزیز ہے آپ لوگ" مجھے، اس لیئے بھی میں کسی معاملے میں انوالو نہیں ہوتا لیکن اس کا ہر گز بھی یہ مطلب نہیں ہے کہ میں اندھا یا بہرا ہوں جو کچھ مجھے سنائی یاد کھائی نہیں دے رہا، جسٹ فرق اتنا ہے کہ مضراب نے اوپنلی کہا ہے اور میں۔۔۔۔۔۔"جملہ ادھورا چھوڑتے اس نے غصہ سے ہانپ رہی ماں اور دم سادھے کھڑی پھپھو کو دیکھ سر کو جھٹکا۔

اینڈ ایم سوری! لیکن ویل ایڈوکیٹڈ فیملی میں ایسی دقیانوسی سوچ کو پروان" چڑھتا دیکھ میں کیسا فیل کر رہا ہوں میں وہ بیان بھی نہیں کر سکتا۔۔۔"اس کا تاسف سے بھاری لہجہ ایسی مایوسی لیے تھا کہ ناظمہ بیگم نے تڑپ کر اس کے خوبرو چہرے کی جانب نگاہ اٹھائی جہاں مایوسی و بیزاریت کی گہری چھاپ تھی۔

کک۔۔ کوئی دقیانوسی سوچ نہیں ہے بیٹا بیوہ کو مذہب سے سادگی کا حکم" ہے۔۔۔"زہرا بیگم بات سنبھالنے کو بیچ میں آئی۔

اچھا۔۔؟"اس نے مصنوعی چونکنے کے انداز میں ترچھی نگاہ زہرا بیگم پر" ڈالی۔

میں مذہب کہ متعلق زیادہ باریکی سے معلومات رکھنے کا دعویٰ تو نہیں کرتا" بڑی پھوسا! لیکن سادگی کا حکم مذہب ہم سبھی کو دیتا ہے یہ بات ایک چھوٹا

www.kitabibasti.com

بچہ بھی جانتا ہو گا، پھر امتیازی طور پر ایک ہی شخص پر عجیب و غریب قانون

لاگو کر مذہب کا حوالہ دینا میری نظر میں کم از کم مذہب کی توہین

ہے۔۔۔" مخصوص ٹھہرے ہموار مگر بہت کچھ جتا دینے والے انداز میں

کہہ کر وہ مضراب کے شانے پر بازو پھیلائے ایک سمت بڑھ گیا تو پیچھے تینوں

اپنی اپنی جگہ ساکت سی رہ گئی۔

ہر معاملے سے کوسوں دور رہنے والے باران عثمانی کا اس قدر صاف گوئی

سے اتنا بھی کہہ دینا کسی احتجاجی مہم سے کم نہ تھا۔ تینوں بیگم سمیت بقیہ تمام

تماشائی پر جیسے سکتہ سا طاری ہو گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"آپ کو ماں سا کو پروک نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آئس بیگ سرخ گال سے لگائے بے فکر بیٹھی بہن کو دیکھتے باران نے کہا جس

کے نرم گال پر تین انگلیوں کے سرخ نشان واضح تھے۔

"ضروری تھا بھائی سا!!"

"مجھے واپسی کیلیئے فورس کرنے کا ریزن کیا یہی تھا؟"توقف سے اس کے

تاثرات جانچتے باران نے گہرے انداز میں پوچھا۔

جواباً وہ بنا کچھ کہے خاموش نگاہوں سے اس کے سنجیدہ چہرے کو دیکھنے لگی

تھی۔

"وہ یہاں لائی کب گئی اور وہ یہاں رہ کیوں رہی ہیں؟میزان کے بعد جب

تک میں حویلی میں تھا انھیں یہاں لانے کی کوئی بات نہیں ہوئی

www.kitabibasti.com

تھی، پھر۔۔۔۔؟"دبیز ہوتی خاموشی کی چادر باران کے قدرے الجھے سوال نے چاک کیا جس پر مضراب کا گال سیک رہا تھا ٹھٹھک کر رکا تھا۔

شائد وہ اس سوال کی توقع نہیں رکھتی تھی۔

"مضراب! میری بچی۔۔۔"

وہ ذہن میں مناسب الفاظ کا چناؤ کر ترتیب ہی دے رہی تھی کہ پریشان دی جان تیزی سے کمرے میں داخل ہوئی۔

ساتھ باران کا فون وائبریٹ ہونے لگا ایک نظر بہن تو دوسری فون پر ڈالتا وہ لب بھینچتا ہوا کمرے سے نکل گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

کیا ضرورت تھی تمہیں باران کے سامنے اول فول بولنے "

کی۔۔۔؟" باران کے منظر سے غائب ہوتے ہی دی جان نے تاسف سے

اسے آڑے ہاتھوں لیا۔

دی جان آپ۔۔۔آپ کو بھی لگتا ہے میں غلط ہوں۔۔۔؟" اس نے شاکی "

نظروں سے انھیں دیکھتے پوچھا۔

غلط نہیں ہو تو پوری طرح صحیح بھی نہیں ہو۔۔۔" اس کی خفگی کے پیش نظر "

دی جان نے رسانیت سے موقع کی نامناسب سمجھانی چاہی۔

معذرت لیکن مجھے ایسا نہیں لگتا دی جان! یہاں ہر کسی کو اپنے اپنے مفاد کی "

پڑی ہوئی ہے، اور اپنے فائدے کیلئے کوئی کسی کی بھی بلی چڑھانے کیلئے تیار

ہے، لیکن میرال کو میں اس سیاست کا بھگتان بڑھنے نہیں دوں

گی۔۔۔" آئس بیگ ایک طرف رکھتی وہ دوٹوک انداز میں بولی۔

www.kitabibasti.com

تبسم ممانی سابری ہیں کم از کم سامنے سے ہیں اوروں کی طرح وہ لوگوں کی" "زندگی اجیرن نہیں کر رہی، اور نہ ہی۔۔۔۔

مضراب کیا اول فول بول رہی ہو بچے کون کس کی زندگی اجیرن کر رہا" ہے۔۔۔؟"اس کے کاٹدار بے خوف انداز پر دی جان نے دہل کاٹو کا تھا۔

"حویلی والے اور کون۔۔۔۔؟"

"بے بنیاد الزام مت لگاؤ۔۔۔۔ برسوں سے بیواؤں کی زندگی گزارنے کا یہی طریقہ رہا ہے۔ کسی کیلئے نئے قانون نہیں بنیں ہیں یہاں پر۔۔۔" دی جان کا انداز سختی سموئے سرزنشی تھا۔

یہ آپ کہہ رہی ہیں دی جان؟ مطلب آپ کو میرال کو زندہ لاش کی طرح" بے رنگ لباس، بے نور آنکھیں، بے رونق مسکراہٹ بے رنگ زندگی

www.kitabibasti.com

جیتا۔۔ سوری 'کاٹتا' ہوا دیکھ کوئی دکھ کسی قسم کا ملال نہیں ہوتا۔۔۔؟ بلکہ ایک جیتی جاگتی لڑکی جس نے ابھی زندگی کو صحیح سے جانا بھی نہیں تھا، جس کا ابھی رنگ برنگے موسموں سے تعارف بھی نہیں ہوا تھا اسے موسمِ خزاں کے نذر دیکھ مطمئن ہیں آپ۔۔۔؟" گہرے دکھ و تاسف کے چھاپ لیے اس کا لہجہ کلیجہ چیرتا ہوا تھا۔

"آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں۔۔۔؟" تڑپ اٹھی دی جان کا کلیجہ چھلنی ہوا تھا بوڑھی آنکھوں میں یکا یک ہو سمندر امڈ آیا تھا۔

"پھر آپ کچھ کرتی کیوں نہیں ہیں دی جان۔۔۔؟ آپ بھی جانتی ہیں وہ بے ضرر سی لڑکی اس سب کی مستحق نہیں ہے۔" اس نے پر امید انداز میں دی جان کے دونوں ہاتھ گرفت میں لیے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ بھی جانتی ہیں حویلی کے کچھ مکینوں کے اس سے متنفر ہونے کہ تو کچھ "
کے اس پر مہربان ہونے کے پیچھے اپنے اپنے محرک رہے ہیں۔۔ماں سا اسے
' حویلی لیکر آئیں اپنی بھانجی نہیں بہو بنا کر۔۔ بلکہ اپنے بیٹے کی 'بیوہ
بنا کر اس کے پیچھے ان کا اپنا مقصد مخفی ہے، پھپھو سا لوگ اس سے خار کھاتی ہیں
عناد پالے بیٹھی ہیں اس میں ان کے اپنے خدشات پنہاں ہیں۔ماں سا اس
بات کو یقینی بنانے کیلیئے تو پھپھو سا لوگ ان کی کوشش کو ناکام بنانے کیلیئے اسے
مشق ستم بنائے ہوئے ہیں، جو یہاں شائد سمجھ تو سب کی آ رہی ہے لیکن بولنا
کوئی نہیں چاہتا۔۔۔"آخر تک اس کے تاسف سے بھاری لہجے میں تلخیوں
کی باریک کرچیاں شامل ہوئی تھی۔۔

دی جان نے بھیگی نگاہوں سے حق کیلیئے بے خوف کھڑی اپنی پوتی کو دیکھا جو کم
از کم ان کے بچوں پر نہیں گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رشتوں کی چاشنی جب طاقت ،اقتدار، برتری کی ہوس جیسی تیز ایندھن "

میں جلنے لگے نا بچے! پھر سب زہر ہو جاتا ہے۔۔اس سب میں میری غلطی

کتنی ہے یہ تو میں نہیں جانتی لیکن ہاں! غلط تو میں ہوں، میں نے بچوں کی

تربیت تو خوب کی لیکن اس میں سختی و سرزنش شامل نہیں تھی شائد اسی کا نتیجہ

ہے یہ۔۔۔"ان کے تھکے تھکے پر ملال لہجے کو نا قابل تلافی زیاں کے بوجھ

نے بوجھل و بھاری کر دیا تھا۔

دہلیز پر کھڑا اباران ویسے ہی الٹے قدموں لوٹ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"کہاں میں نے سوچا تھا اتنی اچھی ڈیل کر کے آئے ہو تم نے، گھر آؤں گا تو دنیا

بھر کی خواری کے بعد بھابی کی ہاتھوں کی بنی لذیز بریانی سے لطف اندوز ہونے

کا موقع ملے گا اور کہاں میری قسمت دیکھو یہاں تمہارے حصے کی چائے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اسنیک بھی میں ہی تیار کر رہا ہوں۔۔۔"ٹرے لیکر تالاب کے کنارے آتے ہوئے معظم نے باآواز بلند اپنے دل کے ارمانوں کے آنسوں میں بہہ جانے کی دہائی دی۔

اس میں قسمت کو کیوں دوش دے رہی ہو جب شکل ہی باورچی والی ہے۔۔۔"کلہاڑی سے لکڑی پر زوردار ضرب لگاتا وہ اعتراضاً گویا ہوا۔

"کیا ہوا ہے میری شکل کو۔۔۔؟"

"آئینہ نہیں دیکھا کیا۔۔۔؟"

دیکھا ہے، دیکھا ہے، بہت بار دیکھا ہے اور میں سمجھ بھی رہا ہوں تم اس قدر آدم بیزار کیوں ہو رہے ہو۔۔۔"احتیاط سے ایک طرف ٹرے رکھ کر وہ تالاب میں دونوں پیر اتارتا ہوا بیٹھتا سمجھنے کے انداز میں سر ہلانے لگا تھا۔

www.kitabibasti.com

جنگلی جانوروں کے پہریدار ہو تمہاری سمجھداری پر شک تھوڑی ہو سکتا" ہے۔۔۔"ماتھے سے پسینہ صاف کرتے اس نے جیسے تمسخر اڑایا۔

"تمہاری اس جلی کٹی کی بھی وجہ سمجھ آرہی ہے میری، پر کوئی بات نہیں میں بالکل برا نہیں مناؤں گا۔۔۔"بسکٹ چائے میں ڈبوتا ہوا وہ واقعی پر سکون تھا۔

ہاں !تمہارے برا منانے کا تو جیسے بل آئے گا ناں مجھے۔۔۔؟"دلاور نے" ہنکار بھرتے آخری لکڑی کو اٹھا کر گودے پر رکھا۔

دیکھ رہے ہو شہنشاہ اپنے مترا کو؟ کیسا اکھڑا اکھڑا بیزار اجڑا چمن بنا گھوم رہا" ہے بالکل کسی قیس مجنور انجھا فرہاد کی طرح۔۔۔۔"بسکٹ منہ میں ڈالتے مزے سے شہنشاہ کے بڑے بڑے کانوں کے قریب جھک کر وہ پھس پھسایا لیکن بے احتیاطی پوری بے خوفی سے برتی گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

کیابکواس کی ہے تم نے۔۔۔۔؟"پسینہ سے ترماتھے پر بل نمودار کئے وہ" آنکھیں سکوڑے مقابل تھا۔۔

جواس کے اقوال زریں سے لفظ بہ لفظ محظوظ ہونے کا غماز تھے۔

کیابکواس؟ کونسی بکواس؟ شہنشاہ تم بتاؤ ذرا کوئی بکواس کی ہے کیا میں " نے۔۔۔؟"بھولپن کی اداکاری کرتے اس نے آنکھیں پٹپٹا کر شہنشاہ کی گواہی چاہی۔

جس پر کیلے کھانے میں مصروف شہنشاہ نے بھرپور دفاع اگنور کی پاسداری کرتے سابقہ عمل جاری رکھا تھا

ہاں !ابھی تو یہ جیسے بول ہی پڑے گاناں۔۔۔؟"چبھتی نظروں کی گھوری" ڈالتاہواوہ کافی مگ اٹھا کر چسکیاں لینے لگا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیوں بول نہیں سکتا بھلا؟ ابھی یہ میرے کان میں بول رہا تھا بھابی کو میکے "
گئے ایک ہفتہ ہو گیا ہے 'کوئی' انھیں بے انتہا مس کر رہا ہے، ان کی یاد میں
آسمان کے ستاروں سے لیکر باغ میں موجود پیڑوں کے سارے پتے گن لی ئے
"ہیں۔۔اور۔۔۔۔ مم۔۔میں نہیں ایسا شہنشاہ بول رہا تھا۔۔۔

ذومعانویت سے بھرپور انداز اپنائے پانی میں پیر جھلاتے ہوئے چپڑ چپڑ کی
ناگوار آواز پیدا کرتا ہوا اس نے سر پر تلوار کی طرح دلاور کے خطرناک
تیوروں سنگ کھڑا ہو جانے پر ایک مرتبہ پھر اپنی ساری کارستانی کا سہرا شہنشاہ
کے سر باندھا تو اب کے شہنشاہ نے منہ کی طرف لیجا رہے کیلے کو واپس ٹوکری
میں رکھتے موٹی موٹی وارننگ دیتی ہوئی نگاہ اس بتیسی کی نمائش کر رہے مکار
شخص کی جانب اٹھائی۔

جیسے کہہ رہا ہو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بھائی مرنا ہی ہے تو کسی کھائی وائی میں کود کر جان دوناں ! کیوں میرے "بھاری قدموں تلے آکر مجھے قاتل بنانا چاہئے ہو۔۔۔۔۔؟

ارے ! تم تو خفا ہو گئے یار ! میں تو کہہ رہا تھا کہ تم مجھے بتا رہے تھے۔۔ میرا" مطلب ہے کہ تم کہنا چاہ رہے تھے۔۔۔، یعنی تمہاری چھٹی حس نے اندازہ لگایا کہ۔۔۔" حفظ ما تقدم کے تحت وہ ایک جانب دلاور تو دوسری جانب شہنشاہ کو دیکھ چائے کی پیالی کے ساتھ بسکٹ کی طشتری لیکر کھڑا ہوا۔

ہاں ! آ گئے بولو کیا کہنا چاہ رہا تھا۔۔۔؟" دلاور نے ایک قدم آگے لیا تو وہ" شہنشاہ کی طرف کھسکنے لگا۔

"یہی کہ تم۔۔۔"

کہ میں۔۔۔؟" ایک قدم مزید آگے ہوا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"کہ۔۔۔۔"

"کہ۔۔۔؟"

کہ تم بھابی کو بہت مس کر رہے ہو۔۔ایسا میں نہیں شہنشاہ کہہ رہا تھا اور یہ"

"کہہ رہا تھا کہ۔۔۔۔۔

"نن۔۔۔نہیں!!!!۔۔"

بقیہ الفاظ دردناک چیخ کی صورت پورے باغ کی فضا میں گونج کر واپس آئی

اور پلک جھپکتے معظم صاحب چائے بسکٹ سمیت چھپاک کی زوردار آواز کے

ساتھ تالاب میں تیراکی کر رہے تھے۔۔۔

www.kitabibasti.com

کیونکہ شہنشاہ نے پہلی وارنگ کی سنگینی کو نظر انداز کرنے کی پاداش میں سونڈ کو حرکت دیا تھا اور جھوٹ بولنے کی جرم پر بھٹی صاحب شرم سے نہ صحیح لیکن پانی پانی خیر ہو گئے تھے۔

"انتہائی خراب ہو تم دونوں ایک معصوم سے بچے کو ٹیم بنا کر ہراس کرتے ہو۔۔۔۔؟" کنارے پر آنے کی جان توڑ کوشش کو دلاور کی جانب سے بار بار ناکام بنائے جانے پر وہ روہانسا ہوا تھا۔

ہاں! معصوم بچہ اب معصوم ہی اتنا ہے۔۔۔ کیوں مترا۔۔۔؟" شہنشاہ کی" پیٹھ پر براجمان ہوتا شانے جھاڑ کر اس نے شہنشاہ کی رائے چاہی جس نے سونڈ اٹھا کر بڑی سی آواز نکالتے ہوئے سہمتی ظاہر کی تھی۔

یہ تو ہے ہی بے وفا۔۔۔" ٹھنڈے پانی میں کھڑے معظم کا اس بھائی" چارے پر سیروں خون جلا تھا۔

تم بڑے باوفا ہو۔۔۔ "لکڑی کی مدد سے اس کے کنارے آنے کی ایک اور" کوشش ناکام بناتے اس نے ناک سے مکھی اڑائی۔

یار آنے دو پانی بہت ٹھنڈا ہے۔۔۔" بے حسی کی انتہا دیکھ وہ منتوں پر اتر آیا" تھا۔

لیکن دوسری طرف کوئی سنوائی نہیں تھی ایک مزے سے کیلے تو دوسرا کافی سے لطف اٹھاتا اس کی مظلومیت سے محظوظ ہو رہا تھا۔

ظالموں مر جاؤں گا میں یہاں پر۔۔۔ "کپکپاتا ہوا وہ چیخا۔"

"ویسے بھی زبان کسی نہ کسی دن مروائے گی ہی۔۔۔"

گویا دامن سے معنوں گرد جھاڑی گئی تھی۔

یار شہنشاہ تمہارے لیے میں کیلے لیکر آیا ہوں کم از کم اسی کا خیال " کرلو۔۔۔" مسمسی شکل ڈال کر اب کے وہ شہنشاہ کے مقابل سوالی بنا۔

جواباً شہنشاہ نے ایک نظر کمر تک پانی میں کھڑے بھٹی صاحب تو دوسری اپنے پیٹھ پر براجمان یار پر ڈالی اور نہایت اطمینان سے چند کیلے سونڈ میں لپیٹ کر اس کی سمت اچھال دیا۔

جس پر جہاں دلاور کا قہقہہ چھوٹا تھا وہیں معظم اس درجہ بے اعتنائی پر صدمہ سے ساکت ہوا تھا۔

تم۔۔ تم دونوں ناں ایک نمبر کے دل جلے عاشق ہو، ایک کو کوئی ہتھنی مل " نہیں رہی! دوسرے بیسٹ کو ایک پری ملی تو وہ بھی فل وقت دستیاب نہیں اسی لیے اپنی تنہائی کے عذاب کو مجھ پر ستم ڈھا کر دور کرنا چاہتے ہو۔۔"کمر

www.kitabibasti.com

تک ٹھنڈے پانی میں کھڑا وہ اپنی زبان کے جوہر دکھانا واپس سے شروع ہو گیا تھا۔

مطلب جب خوار ہی ہونا ہے تو کیوں نہ اہتمام سے ہوا جائے۔۔

"آج تو تم ضائع ہو جاؤ گے ننھے افسر!"

جواباً اس درجہ فضول گوئی پر دانت کچکچاتے دلاور نے کیلے کے چھلکے اٹھا کر پھینکنا شروع کئے، جس میں شہنشاہ بھی بھرپور ساتھ دینے لگا تھا آخر کو اسے بھی تو شدید سنگل ہونے کا طعنہ دیا گیا تھا جبکہ اس زندگی مست مولا تھی لیکن طعنہ تو طعنہ ہوتا ہے۔

www.kitabibasti.com

سےں ُوسذ ٓآدنچ!قشعےارکتواضع

ےہاتہاچی جو کے نارکسمبہت

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ےسرظذیریتےکپھچک تریدبہت

ےہاتہاچی جوکےناپھکیدتجھے

ےدرکب اوخےبوجی ھبوکھکذ آتری

ےہاتہاچی جوکےناگجہنتفوہ

وسذ آ ےریتں یسح،ںیھکذ آی ریتحسیں

!!ےہاتہاچی جوکےناجب وڈیہیں

آج پھر اپنے قول کے مطابق بیگم تبسم اسی سج دھج کے ساتھ حویلی آئی ہوئی تھی۔ سرسری ملاقات کے بعد ملازمہ کے ہاتھوں جوس وغیرہ بھیج کر وہ کچن سے ہی دروازہ کھول کر عقبی لان میں چلی آئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آج کی ان کی بحث کیا رنگ لائے گی یہی سوچ سوچ کر اعصاب نڈھال ہونے لگے تھے تھکے ہوئے بے آسرا مسافر کی طرح وہ بوڑھے نیم کے پیر کے گرد بنے سنگی چبوترے پر بیٹھ گئی تھی۔۔

من موہنا چہرہ ذہنی پراگندگی سے زرد پڑ رہا تھا اداس آنکھیں بے چینی کا دھواں سمیٹ کر کچھ اور ابر آلود ہو گئی تھی۔ جیسے برس پڑنے کو بیتاب ہو۔۔

دفعتاً قریب آہٹ ہوئی نگاہ اٹھا کر دیکھا تو پاکٹ کی جیبوں میں ہاتھ اڑسے وہ شخص کھڑا تھا جس کا کم از کم اس وقت ہو رہے شکستہ اعصاب سنگ ہر گز بھی سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔

تبھی دونوں پنجے چبوترے پر گاڑ کر خاصی قوت سرف کرتی وہ کھڑی ہوتی ایک سمت بڑھنے لگی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"میں جانتا ہوں آپ مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتی، میری موجودگی آپ کے اعصاب پر سخت گراں گزرتی ہے، لیکن میرا یقین کریں میں آپ کو اپنی منشا سے پریشان یا ہراساں نہیں کرتا، یہ احساس ندامت کا بوجھ ہی دل پر ایسا ہے کہ نا چاہتے ہوئے بھی قدم آپ تک آ رکتے ہیں۔۔۔"

جنید کا عام دنوں سے یکسر مختلف لہجہ تھا ہی ایسا ٹوٹا بکھرا پشیمانی کی کسک لیے کہ میرال کے قدم نا صرف جہاں کے تہاں منجمد ہوئے بلکہ وہ الجھے استفہامیہ تاثرات لیے مڑی بھی۔

"کیسی احساس ندامت۔۔۔؟"

"کیسی احساس ندامت۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جواباً مقابل کہ لب پیوست ہو جانے پر میرال کو ایک بے نام سی بے چینی نے یکدم سے اپنی لپیٹ میں لیا تھا۔

"میں آپ سے کچھ پوچھ رہی ہوں۔۔؟"

ہنوز خاموش پر اس کی دبی آواز میں خفگی سمٹی۔

جس پر پشیمان نگاہوں سے اس کے ملائم خدوخال میں دوڑی تپش زدہ سی بے چینی و نقاہت زدہ حالت دیکھتے سختی سے لب بھینچ کر انتہاءِ بے بسی کے عالم میں جوتے تلے موجود گھاس کو رگڑتے ہمیشہ کی طرح لبوں تک آئے آواز کا بھاری دل سے جنید نے گلا گھونٹا تھا۔

"میں آپ سے معذرت کرنا چاہتا تھا۔۔"

www.kitabibasti.com

توقف سے اعصاب یکجا کر سر اٹھاتے وہ اس شکستہ حس پر قابو کر اپنی سابقہ نرم وپر اعتماد لہجہ اپنا چکا تھا۔

"کس چیز کیلئے۔۔؟"

جواباً میرال کی شفاف جبین پر باریک لکیروں کے جال بنے تھے۔

"اپنی اس دن کی گستاخی کیلئے جس سے آپ کو ٹھیس پہنچی، لیکن یقین کریں باخدا میرا ایسا مقصد نہیں تھا،

آپ میزان کی بیوہ ہے، میرے بہترین دوست کی عزیز ترین ہستی، میرے لیے قابل احترام ہیں، آپ کے متعلق ایسا ویسا خیال ذہن میں لانے سے قبل واقعی میں چلو بھر مانی میں ڈوب مرنے کو ترجیح دوں گا، پھر بھی آپ کی دل آزاری ہوئی اس کیلئے میں دل سے شرمندہ ہوں۔۔"

www.kitabibasti.com

دکھ وندامت سے پست لہجہ سچائی اور شرمساری کے بوجھ سے کچھ جھکی گردن دیکھ میراں نے گھبراہٹ کے مارے بیساختگی میں دو قدم پیچھے لئے تھے۔

بھاری ڈیل وڈول کے مالک شخص کہ یوں بنا کسی آڑ کے پشیمانی کہ اظہار پر ہتھیلیاں نم، حلق خشک، پیشانی عرق آلود ہونے پر اس نے مٹھیوں کو بھینچا تھا۔

"ٹھیک۔۔ٹھیک ہے۔۔۔"

اپنی سراسیمگی چھپاتے اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"لیکن میں اب بھی اپنی بات پر قائم ہوں۔۔۔"

کس بات پر۔۔۔؟"وہ انجان ہوئی۔"

"مجھے آپ کی اجازت درکار ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"معذرت کے فوراً بعد اسی حماقت کو دہرانا آپ کو لگتا ہے ایک سمجھدار انسان کو زیب دیتا ہے۔۔۔؟"اس کے کھلے ڈلے انداز پر اس کا تن بدن ناگواریت سے سلگ اٹھا تھا۔

"آپ بھی سمجھدار ہیں، اتنا تو سمجھ ہی گئی ہوں گی میں نہ معذرت آپ کی دل آزاری کیلیئے کی ہے جو غلط فہمی کے باعث ہوئی، اس خواہش کیلیئے نہیں۔۔۔"وہ اپنی عمدہ ڈھٹائی کی صلاحیت دکھانے پر بضد مسکایا تھا۔

جواباً دانت پر دانت جماتے میرال کا بس نہ چلا کچھ کر دے اس شخص کا جس کی پیش قدمیاں اب بالکل ہی خوف کی حدود سے بے بہرا ہو گئی تھی۔۔

"مجھے ایک موقع دیں۔۔۔؟"

بجائے احتجاج کہ خاموشی پر اس کی ہمت بڑھی تھی۔

www.kitabibasti.com

"اس سے کیا ہو گا۔۔؟"

کسی قوی خیال سے مشتعل اعصاب کو باندھتے اس نے سرد نگاہ براہ راست

اس کے چہرے پر گاڑی۔

میں۔۔میں آپ کے حصے کی خوشیاں کشید کر دوں گا آپ کو۔۔۔۔"وہ"

پرجوش ہوا۔

"اتنے بااختیار ہیں آپ۔۔۔؟"

جتنا ہوں اتنے تو لگا دوں گا۔۔۔"وہ پُرعزم تھا۔"

"!پھر لا دیں میزان عثمانی"

"جی۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

قطعی غیر متوقع مطالبہ پر بوکھلاہٹ کے زبردست حملے پر لب وا، پتلیاں ساکت اور دمکتے نقوش آن کی آن میں تاریک ہوئے تھے۔جبڑوں کو بھینچتے اس نے آنکھوں سمیت گردن کو جھکایا تھا۔۔

دل نے تاوان کی صورت میں لٹایا ہے نصیب

میں نے کھویا ہے مشقت سے کمایا ہوا شخص

یاد آتا ہے تو بڑھ جاتا ہے نقصان کا رنج

زندگی بھر کا اثاثہ تھا گنوایا ہوا شخص!

آپ کو کس چیز کی احساسِ ندامت مجبور کر رہی ہے میں نہیں جانتی، نہ ہی رازوں کے تعاقب کا مجھے کوئی شوق ہے۔۔آپ سے اتنی سی گزارش ہے"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میری زندگی مشکل مت بنائیں۔۔بلکہ زیادہ بہتر ہو گا کہ دوبارہ میرے سامنے ہی مت آئیں،احسان ہو گا آپ کا۔۔۔"

ملتجی انداز میں دوٹوک فیصلہ سنا کر وہ قدم در قدم اس کی نگاہوں سے دور ہوتی ملگجے شام سی اداس ہاف وائٹ آنچل لہراتی لوہے کی دروازے کے پیچھے اوجھل ہو گئی تھی وہ ہنوز وہیں ساکت وسامت کھڑا ہاتھ ملتا ہوا اس بوجھ سے اپنے دل کو ڈوبتا محسوس کر رہا تھا۔

شائد میری یہی سزا ہے کہ مجھے تلافی کا موقع نہ ملے۔۔"شکستہ نگاہ آسمان کی جانب اٹھاتا وہ خود سے ہم کلام تھا۔

ہر بار وہ تمام تر ہمت مجتمع کر اپنے اس نادانستہ جرم کا اعتراف کرنے اس دن بدن بڑھتے بوجھ کو ہلکا کرنے اس کے مقابل آتا تھا اور ہر مرتبہ اس خزاں رسیدہ پتے کی طرح پل میں بے مول ہوئی لڑکی کہ روبرو ہوتے ہی ہمت و

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

الفاظ دونوں ساتھ چھوڑ جاتے تھے رہ جاتا تھا تو وہ ضمیر پر منوں بڑھا احساس

ندامت کا بوجھ!

www.kitabibasti.com

کچھ شکایتیں بھی ضروری ہے تجھ سے اے زندگی

ورنہ کہاں روز روز اپنی ملاقات ہوتی ہے!

وہ ریلنگ پر کہنی گاڑے وجیہہ چہرے پر گمبھیر سنجیدگی آنکھوں میں سوچ کی دبیز خاموشی لیے نیچے جھانک رہا تھا جب وہ نگاہ بچاتی ہوئی کچن سے برآمد ہوئی۔

اور بنا ارد گرد دیکھے عفیریت سے پیچھا چھڑانے کے انداز میں تیز تیز زینے طے کرتی ہوئی وہ اپر آئی کہ راہداری میں مڑتے ہی ریلنگ سے ہٹ کر پلرّ تک آئے باران کے توانا وجود سے ہوئے زبردست تصادم سے بری طرح

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

عدم توازن کا شکار ہوتے ایک ہاتھ سے پلرؑ کا سہارا لیا جبکہ دوسرے سے دکھتے

سر کو تھاما تھا۔

"ٹھیک ہیں آپ۔۔۔۔؟"

اس کے چہرے پر بکھری تکلیف کی سرخی دیکھ باران نے تشویش سے پوچھا۔

جس پر اس نے میچی ہوئی بھری بھری آنکھوں کو کھول کر سحر انگیز آواز کے

تعاقب میں اٹھایا۔

نیوی بلیو ٹراؤزر پر وائٹ ہاف سلیو ٹی شرٹ میں ملبوس اپنی ہی جانب متوجہ

باران عثمانی کو دیکھ بجلی کی تیزی سے اس کی نظر نیچے کی جانب گئی جہاں گرما

گرمی چل رہی تھی تبسم بیگم اور ناظمہ بیگم کے درمیان۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور دوسری ساعت ہی حملہ آور ہوئے کم مائیگی کہ غلبہ آمیز احساس قبل اس کے کہ اس کی قائم کردہ بھرم کی دیواروں کو منہدم کر عارضوں کو بھگونا شروع کرتی وہ فرش پر قدموں کی گرفت بناتی سر جھکائے اس کے پہلو سے نکلی تھی۔۔۔

اس کے روم میں روپوش ہونے تک باران کی سنجیدہ نگاہ اس دھندلی آنچل کی تعاقب میں رہی تھی پھر پلٹ کر نیچے گئی۔۔

پھر کسی مصمم ارادے پر مہر ثبت کر ٹراؤزر کی جیبوں میں ہاتھ اڑستا ہوا بھاری قدموں سے فرش کو روندتا ہوا دی جان کے کمرے کی دہلیز عبور کر ان کے تخت تک پہنچا تھا۔

ارے! بچے تم آج اپنے داجی کے ساتھ نہیں گئے۔۔۔؟" آہٹ بھانپ کر دی جان نے ازلی محبت بھرے انداز میں خوش آمدید کہا۔

www.kitabibasti.com

نہیں! مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے۔۔۔"ان کی جھری زدہ پیشانی پر ڈھلکی"
ململ آنچل پر نگاہ جمائے اس نے اجازت چاہی۔۔

پوچھو!"مہارت سے کروشئے چلاتے انھوں نے اجازت دی۔"

"میزان کی منکوحہ یہاں کیوں رہتی ہے۔۔؟"

"ہمم۔۔۔؟"

غیر متوقع سوال پر دی جان کے ہاتھ ٹھٹھک کر رکے پھر ہنکار بھرتے انھوں
نے حیران نگاہیں اس کی سمت اٹھائی۔

دی جان آپ جانتی ہیں مجھے باتوں کو پیچ و خم دیکر طوالت دینا نہیں پسند "
ہے، لہٰذا میں سیدھا مدعا پر آتا ہوں۔"وہ سٹول گھسیٹ کر ان کے مقابل ٹکا۔

دی جان اس کے اس درجے سنجیدہ تاثرات دیکھ تشویش زدہ ہوئی تاہم ظاہر کرنے کے بجائے اپنا کام جاری رکھتے سر کو جنبش دیا۔

"میرال میزان کی منکوحہ تھی بیوی نہیں، پھر وہ حویلی میں میزان کی بیوہ بن کر کیوں رہ رہی ہیں۔۔۔؟مذہبی رو سے ان پر تو عدت تک واجب نہیں ہوتی ہے، پھر پانچ سال سے وہ یہاں اس طرح زندگی کیونکر گزار رہی ہیں۔۔۔؟" پہلے سے بھی زیادہ تمہید کی آمیزش سے مبرا اس کے کھرے اعتراضانہ انداز پر دی جان کی نا صرف ہاتھوں کی حرکت تھمی بلکہ وہ شاک کی کیفیت میں اس کا چہرہ دیکھنے لگی تھی۔

"میں جب تک یہاں تھا انھیں یہاں لانے کی کوئی بات نہیں تھی۔ پھر۔۔۔؟"ان کی تحیر کو نظر انداز کرتے اس نے سلسلہ جاری رکھا۔

ماں رہی نہیں تھی بچی کی، تبسم بیگم نے بھی واپسی کر لی تھی ایسے میں ہم بچی"
کو ملازموں کے سہارے تھوڑی نہ چھوڑ سکتے تھے سو لانا پڑا
یہاں۔۔۔"توقف لیکر انھوں نے اپنی جانب سے تسلی بخش جواب دیتے
موضوع سمیٹا۔

اور اب جب وہ لیجانا چاہتی ہیں پھر اب کیوں آپ لوگ اجازت نہیں دے"
"رہے۔۔۔؟

تم کب سے حویلی کے معاملات میں دلچسپی لینے لگے۔۔۔؟" جانچتی نگاہ"
اس کے چہرے پر جماتے گہرے انداز میں پوچھا۔

لیکن ادھر چھپانے کیلئے کچھ تھا نہیں لہٰذا اس کے سنجیدہ پرُاعتماد تاثرات میں
کوئی تغیر رونما نہیں ہوا تھا۔

یہ معاملات مضراب کی منٹل ہیلتھ کو متاثر کر رہے ہیں دی جان ! اس دن" جس طرح ماں سا نے مضراب پر ہاتھ اٹھایا وہ مجھے بالکل پسند نہیں آیا۔۔"اس کے لہجے و تاثرات میں ناگواریت کی خطیر آمیزش شامل ہوئی تھی۔

جس پر دی جان نے لب دبائے تھے۔۔

"ماں ہے بچے وہ!!"

جی ! لیکن مضراب کا سوال گستاخی کے زمرے میں نہیں آتا تھا، وہ لڑکی ہیں" میرال کے بے حد کلوز ہیں، انھیں اس طرح دیکھ کر ان کے ذہن کا ڈسٹرب ہونا ایک فطری امر ہے، اس کیلئے وہ ایک کنویسنگ جواب ڈیزور کرتی ہے تھپڑ نہیں۔۔۔"اس کے کھلے ڈلے انداز میں ناپسندیدگی سے ظاہر کرنے پر دی

جان اون اور کروشیے کو سائیڈ پر رکھ کر پوری طرح اس کی سمت متوجہ ہوئی تھی۔۔

"میں جانتا ہوں حویلی کی نایاب روایات کی اہمیت انسان کی زندگی سے بھی زیادہ ہے، جن میں ترمیم کا شائد سوال ہی نہیں اٹھتا، اس لیے میں خود کو انوالو بھی نہیں کرتا، لیکن۔۔"

لیکن انسان کو کوشش نہیں چھوڑنی چاہیے۔۔۔" بات اچک کر شہ دیتے انداز میں 'کوشش' پر دباؤ ڈالنے پر باران کے ماتھے پر نا سمجھی کے بل پڑے تھے۔۔۔

"تم بھلے کنارہ کشی اختیار کر مانتے نہیں، لیکن تمہاری حیثیت مستحکم ہے، تم چاہو تو کوشش کو کامیابی میں بدل سکتے ہو، تمہارے داجی کل شائد پورا دن گھر ہوں گے، تم فیصلہ کر لو تو میں مدد کر سکتی ہوں اس موضوع کو زیر بحث لانے

www.kitabibasti.com

میں۔۔۔" متبسم انداز میں اپنے ساتھ کا ایقان سونپ کر وہ اسی اطمینان سے اؤن لپیٹتی کروشئے کو مہارت سے حرکت دیتی ہوئی اپنے پسندیدہ مشغلہ میں مشغول ہو گئی تھی۔

ادھر باران عثمانی کا اطمینان ذہن میں سوچ کے وا ہوئے دریچوں نے ٹھیک ٹھاک متاثر کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

خیالوں کہ سمندر میں تیری یاد کی لہروں کی بغاوت!

اٹھتی ہے تو پھر سفینۂ ہستی کو بہا لے جاتی ہے!

شوخی و ترنگ کے ساتھ بھٹی صاحب کا ہاتھ فضا میں لہرایا تھا۔ جس پر بیڈ پر الٹا لیٹے دلاور نے کوفت سے آنکھوں کو گول گھماتے ترچھی نگاہ اس درمیانی دروازے پر ڈالی جس کی دوسری جانب ان کا مشاعرہ چل رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"کیوں اس قدر زندگی سے اکتائے ہوئے ہو ننھے افسر۔۔۔؟"

دبے اکتائے سرد لہجے میں وارننگ کی سلگتی چنگاریاں تھی۔

میرا 'کیوں' تو پورکنکشن کی وجہ سے لوڈنگ پر ہے، تمہاری اکتاہٹ کا"

'کیوں' تو ڈاؤنلوڈ ہو چکا ہے ناں؟ تم کیوں پیش قدمی نہیں

کرتے۔۔۔؟" سنجیدہ سوال لیے بنیان وٹراؤزر میں ملبوس کرچی سمیت

بتیسی کی نمائش کرتا وہ ڈور فریم میں وہ جلوہ افروز ہوا۔

"میرے ہاتھوں ضائع ہو جاؤ گی۔۔۔"

"کسی کی یادوں سے ضائع ہونے سے تو اچھا ہی ہے۔۔۔"

"!!! معظم بھٹی"

www.kitabibasti.com

حقیقتاً اُس بے تکی تان سے بس ہو چکی تھی۔ تبھی وہ اٹھ کر بیٹھتا بھسم کر دینے والی نگاہوں سے اس فسادی کو گھورنے لگا تھا۔

اتنی محبت سے مت دیکھو میرے ہاتھ میں کرچی ضرور ہے لیکن میں بھابی نہیں ہوں۔۔۔" دو انگلیوں میں کرچی گھماتا وہ معنیٰ خیزی سے مسکایا۔

"تم بیہودہ ہو۔۔۔۔"

غراتے ہوئے اس نے نیچے سے بھاری بوٹ اٹھا کر انجام کی پرواہ کئے بغیر اس جانب داغا۔

اور تم سحر زدہ!!" چالاکی سے نشانہ قطع کرتا وہ ٹون میں ہی رہا۔"

مروتم گھٹیاں انسان!" دوسرا بوٹ بھی ہوائی حملے میں شریک ہوا۔"

اتنی جلدی کیا ہے۔۔۔"وہ پھر نشانہ قطع کر چکا تھا۔"

"اب تو بچ ہی جاؤ۔۔۔"

دوسری ناکامی پر فون بیڈ پر اچھالتا وہ کسی چیتے کی طرح جھپٹا جس پر معظم نے شوقی سے قہقہہ لگاتے فوراً دروازہ کھول کر باہر کی جانب دوڑ لگائی تھی۔۔

اور اب وہ کسی فرار مجرم کی طرح آگے آگے تھا اور دلاور ایک ماہر انکاؤنٹر افسر کی طرح پیچھے۔

ان کے اچانک آدھمکنے سے جانور تو جانور اپنے روزمرہ کے کام میں مصروف سارے ملازم اپنا کام چھوڑ کر اس چور پولیس کی پکڑا پکڑی سے لطف اندوز ہونے لگے تھے جو معظم کی جان پر بن آجانے کے باوجود بے باکانہ دہائیوں کی وجہ سے مزید دلچسپ ہوگئی تھی تو دوسری جانب دلاور کا غصہ سوا نیزے سے چڑھا ہی جا رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

مترا! مترا! بچالے میرے بھائی، اپنے خیر خواہ کے خون سے ہاتھ رگنے پر" بضد ہے یہ ظالم!" ہانپتا ہوا وہ بلا آخر مترا کی آڑ میں پناہ کیلئے ٹھہرا تھا۔

خیر خواہ کی شکلیں ایسی خواہ مخواہ نہیں ہوتی۔۔ مترا تم ہٹو آج میں اس "

"بے حیا شخص کا کچھ کر ہی دوں گا۔۔

وہ بھی خطرناک عزائم سنگ مترا کے دوسری جانب کھڑا تھا۔

"!! قسم ہے مترا تمہیں میری جو ہٹے تم"

قسم کھالی ہے اس نے اب تو ہٹ ہی جاؤ۔۔" بری طرح ہانپتے وہ غرایا۔"

مترا نہیں! مرد ہمیشہ حق کہ ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔۔" مترا کہ ذرا پیر کو"

حرکت دینے پر وہ چیخا تھا۔

ہاں! تو پھر سائیڈ پر جا کر کھڑے ہو جاؤ!" وہ جیسے ٹھان ہی چکا تھا۔"

www.kitabibasti.com

ایک کو سونڈ کی جانب تو دوسرے کو پیروں کی جانب پھر ایک پیر کی جانب تو دوسرا سونڈ کی جانب! ان دونوں کی بے تکی تگ و دو و بحث سے کوفت کا شکار شہنشاہ نے ہٹنے کا فیصلہ لیا کہ معظم چیخ پڑا۔

مترا! میرے لیے نہیں تو بھابی کیلئے بچالو۔۔۔ پلیز!" دونوں ہاتھ جوڑتے" اس نے آنکھیں پٹپٹائی کیونکہ مترا صاحب کی گول گول آنکھیں اس کی طرح گھومی تھی۔

دی جان کیلئے بھی پلیز!!" جڑے ہاتھ ناک تک لاتے اس نے آنکھوں کو" ادھر ادھر کرتے حوالہ مضبوط کیا۔

جس پر غالباً سمجھنے کیلئے شہنشاہ صاحب نے توقف لیا۔

www.kitabibasti.com

مترا! تم اس کی خرافات نہیں سنو! فوراً اٹھو میں ابھی پکڑ کر اسے گلستانِ بہار" سے باہر پھینکتا ہوں۔۔۔"اس کے پنترا بدل لینے پر دلاور اس پر جھپٹا کہ شہنشاہ نے سونڈ سامنے لاتے موقع ضائع کر دیا۔

مترا تم اس کی باتوں میں۔۔۔؟"مترا کی دفاعی کوشش پر تو معنوں صدمہ " ہی لگ گیا تھا اسے۔

مترا سچ کا ساتھ دیتا ہے،اور وہ جانتا ہے میں صحیح ہوں،وہ یہ بھی جانتا ہے کہ " ایک فضول سا آدمی ہماری پیاری بھابی کو دہلیز پر چھوڑ کر کسی بھگوڑے کی طرح بھاگا ہے۔۔۔"مترا کو پہلی بار اپنا حامی دیکھ اس کا سینا چھپن انچ تک پھولا تھا۔

"میں بھگوڑا ہوں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بھابی سے جان چھڑائی ہے اس بات کو مانتے ہو۔؟"آنکھیں سکیڑتے اس" نے بات پکڑی۔

وہ وہاں خود جانا چاہتی تھیں۔۔"الفاظ پر زور ڈالتے وہ جاکر قریب رکھے" پتھر پر بیٹھ گیا تھا۔

"تو اب لے آؤ۔۔۔"

مجھے کیا پڑی ہے۔۔۔؟"وہ اجنبی ہوا۔"

جس پر شہنشاہ اور معظم نے بیک وقت برہمی سے گھوری ڈالی تھی۔

ایسے گھور کر دیکھنے سے حقیقت نہیں بدلنے والی،دی جان اپنی مرضی سے" لیکر آئیں تھی اور ان کی منشاء پر چھوڑ کر آیا ہوں،اس میں میرا ذاتی طور پر کوئی

www.kitabibasti.com

عمل دخل نہیں ہے۔۔۔"اس نے شانے سے نادیدہ گرد جھاڑتے حد ہی کر دی تھی جس پر جلبلا کر معظم باہر آیا تھا۔

"بڑا احسان کیا آپ نے حریف زادے جی! جو بذات خود سات سمندر پار کر انھیں چھوڑ کر آئے ورنہ اتنے خطرے مول لیکر اس بچھڑی بچی کو اپنے گھر کون پہنچاتا، آپ کو تو نوبل پرائز ملنا چاہیے۔۔۔"جل کر تالیاں پیٹتا وہ اس کے مقابل دھپ سے بیٹھا تھا۔

جس پر ہنکار بھرتے اس نے تیور سے آنکھیں گھما کر نظرانداز کیا۔

"چلو مان لیا دی جان کا فرنبردار بچہ سب دی جان کیلیئے کرتا ہے، پھر دی جان نے کہا تھا ناں ان کے ساتھ جانا، رکنا وہاں۔۔ پھر کیوں تم انھیں ڈیکنگ میں مسئلہ ہوا ہے شہر ہوں کا جھوٹ موٹ بہانہ ڈال کر یہاں دبکے ہوئے ہوا بھی بھی دونا فرنبرداری کا ثبوت۔۔۔؟"

معظم بات کو طول مت دو فضول میں۔۔۔" جان چھڑانے کے انداز میں وہ" جھٹکے سے کھڑا ہوا تھا۔

اتنے بے حس مت بنو یار! زندگی موقع دے رہی ہے تمہیں تم خود کو موقع" "کیوں دینا چاہتے۔۔۔؟

"اب تم گیان بانٹو گے۔۔؟"

"نہیں بانٹتا اچھے بچوں کی طرح بھابی کو لے آؤ۔۔۔"

شانے پر ہلکا دباؤ ڈالتا ہوا وہ حوصلہ افزا انداز سے مسکایا تو دلاور نے اعصاب ڈھیلے چھوڑ دئے اس جیسے ضدی و ہٹ دھرم شخص کے اکلوتا یار ہونے کا سہرا اس لیئے بھی اس ننھے افسر کے سر تھا کیونکہ وہ ڈھٹائی میں لاثانی تھا لات مکے جوتے بات سب پڑ لیتا لیکن موقف سے نہ ہٹتا۔۔

www.kitabibasti.com

"پھر کب لا رہے ہو۔۔؟"

ابھی نہیں! ابھی حویلی کا ماحول گرم ہے، جس کی وجہ سے دی جان کو دھڑکا

"لگا رہتا ہے کہ وہ کچھ سن نہ لے۔۔۔

جان بخشی کیلیۓ اس نے جواز تراشا۔

"تو یہاں۔۔۔"

سے تم دفع ہو جاؤ جتنی جلدی ہو جائے پک گیا ہوں میں۔۔" دونوں کانوں"

میں انگلی ٹھوس کر بے مروتی سے کہتے وہ پشت دکھا کر چل دیا تھا۔

دیکھ لیا شہنشاہ یہ عزت ہے می۔۔۔" بات مکمل ہونے سے پہلے ہی شہنشاہ"

صاحب بھی نکل لیۓ جس پر صدمے سے اس کا منہ کھلا کا کھلا ہی رہ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دوسرے دن کا کہر آلود سورج سنسنی خیز ماحول کے ساتھ حیرت انگیز تبدیلیاں لیکر طلوع ہوا تھا۔

ناشتہ کے دوران داجی کا تبسم بیگم کہ مطالبہ کے متعلق سوال کرنا حیرت انگیز تھا تو اس سے کئی زیادہ ناقابل یقین ہمیشہ کی طرح محفل سے نشست برخواست کرنے کہ باران عثمانی کا بڑوں کے درمیان آکر بیٹھنا تھا۔

داجی کی آج کوئی میٹنگ نہیں تھی لہٰذا وہ آرام سے آکر ہال میں موجود صوفے پر براجمان ہوئے تو بقیہ سارے بڑوں کو بھی ان کے گرد اکٹھا ہونا پڑا۔

گو کہ سب کے متعلق یہ مسئلہ ایسا گمبھیر قابل توجہ تھا نہیں دوسرا داجی سمیت دیگر مرد حضرات حویلی کہ اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرتے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تھے اس میں فیصلے کا مکمل اختیار عورتوں کا اور خاص طور پر سربراہ تخت پر براجمان ہستی کا ہوتا تھا۔

لیکن آج دا.جی کہ بلخصوص پوچھنے پر ناظمہ بیگم ناچاہتے ہوئے بھی چیدہ چیدہ انھیں بتانے لگی تھی۔انداز سد فیصد مسئلہ کو غیر سنجیدہ اور ناقابل توجہ بتانے کا تھا لیکن دا.جی کی غیر معمولی توجہ سے معاملہ سنجیدہ ہو گیا تھا۔

"آپ کیا کہتے ہیں برخوردار۔۔۔؟"

اچانک دا.جی کا رخ باران کی طرف ہوا۔

جس پر سبھی جہاں چونکے تھے وہیں مطمئن بھی تھے کہ باران عثمانی کا جواب حسب سابق پہلو تہی ہو گا۔لیکن شائد آج کا دن سرپرائز لیکر طلوع ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس مسئلہ کی ڈیٹیلز تو میں نہیں جانتا، بٹ کل وہ خاتون بار بار پنچایت سے "رجوع کرنے کی دھمکی دے رہی تھی، اور ان کا ایگریشن و کانفڈنٹ دیکھ کر لگ رہا تھا وہ ایسا کر بھی جائیں گی۔ اگر انھوں نے ایسا کر دیا تو آپ لوگوں کیلئے الیکشن میں چیلیجز بڑھ جائیں گے۔۔"

"ایسا کچھ نہیں کریں گی وہ۔۔۔"

"بہو۔۔۔؟"

ناظمہ بیگم کے مشتعل انداز میں قطع کلام کرنے پر داجی نے ناگواریت سے ہاتھ اٹھا کر انھیں روکا تھا۔

"تم بتاؤ۔۔۔"

www.kitabibasti.com

سیاست کا ذکر ہوتے ہی دا جی کہ کان کھڑے ہو گئے تھے۔ باقی سب بھی اس نئے ٹوئسٹ پر ہمہ تن گوش تھے۔ جس وجہ سے سنجیدہ فضاء پر تناؤ کی چادر تننے لگی تھی۔

"معاملہ پنچایت جانے کے بعد بات حویلی کی ریپیوٹیشن پر آجائے گی، اینڈ آفکورس آپ لوگ اسے اپنے روایات کے لاجک سے ڈیفنڈ کریں گے، ایٹی پرسینٹ لوگ آپ کے لاجک سے امپریس ہو بھی جائیں تو ٹوئنٹی پرسینٹ ایسے ضرور ہوں گے جو اختلافی رائے رکھیں گے، جو اپوزیشن کیلئے ایسے کروشیل مومنٹ پر کسی گولڈن اپورچیونٹی سے کم نہیں ہو گا، باقی آپ سب سمجھدار ہیں۔۔۔" لہجے و الفاظ کو صحیح انداز میں ناپ تول کر وہ انھیں کی زبان میں بولا تو سبھی کی پیشانی پر تشویش کی لکیریں صاف نظر آنے لگی۔

ایسا کچھ بھی نہیں ہو گا باباسا! میں جانتی ہوں تبسم کو بہت چالاک ہے وہ،"

"ایسی حماقت ہر گز نہیں کرے گی وہ جانتی ہے میر ال حویلی کی بہو ہے۔۔۔

دانت پر دانت جماتے ناظمہ بیگم نے بڑی مشکل سے لہجہ ہموار رکھا تھا ورنہ بیٹے کے متانت بھرے انداز نے ان کے صوفے پر گویا کانٹے بچھا دئے تھے۔

وہ چالاک ہیں اسی لیے وہ جانتی ہیں یہ موقع اچھا ہے۔۔"وہ سرعت سے" ماں کی طرف مڑا۔

دوسری بات ماں سا! آپ مجبوری کی حالت میں اپنی بھانجی کو حویلی لیکر" آئیں تھی بہو کو رخصت کروا کر نہیں، اور حویلی کے قانون آپ کے رشتے داروں پر لاگو نہیں ہوتے سو آپ لوگ یہاں روایات کی لاج بھی شائد نہ چلا سکیں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"بہو ہے وہ اس حویلی کی برخوردار!!"

داجی کو اس کی یہ راست گوئی کچھ خاص نہیں بھائی تبھی ہنکار بھرتے بارعب لہجہ ذرا اونچا کیا لیکن باران کے اطمینان میں فرق نہیں آیا تھا۔

"رائٹ! لیکن حقیقت یہ بھی ہے کہ وہ میزان کی منکوحہ تھی، عدت ان پر واجب نہیں ہوتی، لیکن گزشتہ پانچ سال سے وہ ہمارے سو کالڈ سوسائٹی کی بیواؤں کیلئے بنائے گئے اعلیٰ درجے کہ قوانین کی پاسداری کرتے ہوئے یہاں زندگی گزار رہی ہیں، اس کے بارے میں آپ کیا کہیں گے۔۔۔؟" تلخ سوال لیے اس نے داجی کی جانب دیکھا۔

جس پر داجی نے آنکھیں سکیڑ کر اس کے مدلل انداز کی مضبوطی کو جانچا تھا۔ بغاوت ناصحیح لیکن اختلافی رائے کافی مضبوط تھی اس کی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مجھے اتنا ہی کہنا تھا ڈز یجن آپ لوگوں کا ہے، آپ بہتر جانتے ہیں اپنے "روایات کی کازاینڈ کونز کو۔۔۔" شرٹ درست کرتا ہوا وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا۔

اور بنا ماں کی خفگی تو دیگر کی متحیر نگاہوں کی پرواکئے وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔

بھوا گلے دو دن تو نہیں، بعد جمعہ میں مصروف نہیں ہوں، بلاؤ بیگم تبسم کو" بات کرتے ہیں۔۔۔" کچھ غور و خوص کے بعد کسی نتیجے پر پہنچ کر دا جی کہتے ہوئے اپنی نشست سے کھڑے ہوئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

""سب تیار ہو گیا رحمت۔۔۔؟

حاجی حکیم نے کچن میں قدم رکھتے ہوئے پوچھا۔

www.kitabibasti.com

جی تقریباً ہو چکا ہے، امید کرتے ہیں آپ کے خاص و خفیہ مہمان کو پسند بھی آئے۔۔۔" کرچی چلاتے ہوئے وہ مزہ آمیز سی آہ خارج کرتی ہوئی مسکائی۔

"ناپسند آنے کا سوال ہی نہیں اٹھتا ہماری رحمت کے ہاتھوں میں لذت ہی ایسی ہے۔۔۔" کچن میں پھیلی اشتہار انگیز خوشبو کو اپنے اندر اتارتے وہ فخریہ بولے تو وہ بھنی ہوئی ہانڈی پر ڈھکن ڈالتی ہوئی وہ ان کی طرف مڑی۔

"ویسے ابا یہ خاص مہمان ہیں کون۔۔؟ کوئی پرانہ مریض جو آپ کی تاثیر مسیحائی سے صحت یاب ہو گیا ہے، یا کوئی دیرینہ دوست جو برسوں بعد یاد آیا ہے۔۔۔؟" پانی کا گلاس ان کی سمت بڑھاتے اس نے تجسس سے آنکھیں سکوڑتے پوچھا۔

اور اگر میں کہوں دونوں بھی نہیں۔۔۔؟"معنی خیزی سے مسکراتے"

انھوں نے تجسس کو ہوا دیتے بھویں اچکائی۔۔

ابا! اب آپ ہمیں مشکوک کر رہے ہیں۔۔۔"پینترا بدلتے وہ مصنوعی خفگی"

سے بولی۔

جس پر حاجی حکیم کا زبردست قہقہہ پڑا تھا۔

ابا!!!"وہ سچ مچ خفا ہو گئی تھی۔"

جس کا اثر لیے بغیر وہ اطمینان سے بیٹھ کر پانی کا گلاس ختم کرتے اس کے خفا

خفا نقوش پر بھرپور نظر ڈالتے ہوئے کچن سے نکل گئے تھے۔۔

وہ بھی نفی میں سر کو جنبش دیتی فلیم آف کر کے عشاء کی نماز ادا کرنے کے

غرض سے اپنے روم میں چلی گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"!"رحمت

"رحمت کہاں ہیں آپ۔۔۔؟"

خشوع و خضوع سے واجب وتر کے بعد نفل ادا کر کے وہ تسبیحات کا ورد کر رہی تھی جب حاجی حکیم کہ تسلسل سے آواز لگانے پر زیر لب ورد کرتی ہوئی باہر نکلی تھی۔

رحمت کہاں ہیں آپ؟ کب سے میرے مہمان کا انتظار کر رہی تھی اور اب "جب آئیں ہیں تو۔۔۔۔

حاجی حکیم بولتے ہوئے اس کے کمرے کی سمت بڑھے جب وہ استفہامیہ تاثرات لیے دہلیز پر نمودار ہوئی زیر لب ورد اب بھی جاری تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

البتہ حاجی حکیم کے پرجوش انداز کے پیش نظر متلاشی نگاہ پورے ہال نما کمرے میں تیزی سے متحرک ہوئی جو بالکل خالی تھا۔

اس کے تاثرات میں کوئی تغیر نہ دیکھ وہ پیچھے مڑے۔۔

ارے! بیٹا اپنا ہی گھر ہے اندر آؤ آپ۔۔۔" کہنے کے ساتھ ہی جا کر وہ اپنے" مہمان خصوصی کا ہاتھ تھام کر اندر داخل ہوئے۔

ادھر متجسس نظر نووارد کے جوتے پر پڑتے ہی اس کی دھڑکنوں میں یکایک ہی تغیانی برپا ہوئی تھی جس کا شور سماعتوں میں اترتے ہی پلکیں آپ ہی آپ نرم عارضوں پڑ جھکنے کیلئے مرتعش ہونے لگی تھی۔۔

لطف تو جب ہے تعل۔۔ق کا کہ، وہ سح۔۔ر جم۔۔ال

! کبھی کھینچے، کبھی کھنچتا چلا آئے خود بھی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"السلام علیکم۔۔۔!"

بے سبب ہو رہی غیر حالت پر دقت سے قابو پاتے اس نے پہل کی۔

"!وعلیکم السلام"

گلا کو کھنکار کر جواب دینے کہ ساتھ اس نے حاجی حکیم کے خیال سے نگاہ

اٹھا کر روح تک راحت کی طرح اتری آواز کے تعاقب میں دیکھا نہیں تھا۔

اور یہ احترام و احتراز کا دلچسپ امتزاج حاجی حکیم کی جہان دیدہ نگاہوں سے

مخفی رہ جائے ایسا کس طرح ممکن تھا۔

رحمت! حکیم خانے میں غالباً کوئی آیا ہے، میں دیکھ لیتا ہوں آپ تب تک"

انھیں اندر لیکر جائیں تاکہ یہ تازہ دم ہو جائیں پھر کھانا ساتھ کھاتے ہیں، جاؤ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بیٹا۔۔"اس کے مضبوط بازو پر ہلکی سے تھپکی دیتے وہ درمیانی دروازہ کھول کر عقبی حصے کی سمت بڑھے۔

مقدس اس کیفیت پر پوری طرح غلبہ پاتی ہوئی دہلیز سے مڑی البتہ حیرت اب بھی غالب تھی۔۔

جس پر جھجک کے ساتھ دلاور کو اس کی تقلید کرنی پڑی۔

"میں پیڑوں کیلئے کیڑے مار دوائی لینے گیا ہوا تھا، وہاں آپ کے ابا سے ملاقات ہوئی اور انھوں نے اصرار کیا تو میں منع نہیں کر سکا۔۔"

www.kitabibasti.com

کمرے پر طائرانہ نگاہ گھماتے قصداًانداز کو سرسری کسی قدر وضاحتی رکھا گیا گویا مقابل پر پس پشت محرک واضح کرنا ہو کہ یہاں موجودگی حسب منشا نہیں بلکہ لحاظ و تکلف نتیجہ ہے۔۔

جواباًالماری سے اس کیلئے دوسرا ٹاول برآمد کر کے مڑی مقدس نے گلابی لبوں پر مبہم ساد باؤڈال کر بیان کو جانچا پھر تاثرات معتدل کرتی اس کے پاس آئی۔

"ابا کی بات کامان رکھنے کیلئے شکریہ!"

ٹاول اس کی سمت بڑھاتے سادگی سے کیا گیا ممنویت کا اظہار دلاور کے ماتھے پر تیوریاں جمع ہونے کی وجہ بنا تھا۔

"احسان ایک لفظ شکریہ سے ادا نہیں ہوا کرتے۔۔"

ٹاول لیتے وہ کھر دراجواب داغ کر واش روم میں بند ہو گیا تو پیچھے وہ ہونق سی چند ساعت کھڑی رہی پھر سر جھٹک کر بچھے جائے نماز کی سمت نماز کا بہترین حصہ ،رب سے گفت و شنید کا بہترین انداز دستِ دعا بلند کرنے چل دی۔

ادھر واش روم میں تنے عضلات پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارتے اس کے دل و دماغ کے درمیان ایک غیر واضح تنازع نے سر اٹھایا تھا۔وجہ بلاشبہ وہ ایک پُر تکلف لفظ 'شکریہ' تھا جو دل کو چبھا تھا جو کہ اجنبیت و تکلف کے زمرے میں آتا تھا جبکہ دماغ مطمئن تھا کیونکہ اس نے یہی جتانے کی کوشش کی تھی۔

آئینہِ دل پر اس اجنبی عکس کا اس قدر گراں گزرنا، اپنی ترجیحات پر دل کا یکا یک ہی اختلاف و متضاد باغیانہ توقعات وابستہ کرنا دماغ کو مشتعل کر گیا تھا

www.kitabibasti.com

پھر کنپٹی کی رگوں کا ابھر کر احتجاج بلند کرنا غیر متوقع کس طرح ہو سکتا ہے۔۔۔؟

کنپٹیوں کو دو انگلیوں سے اچھی طرح سہلاتے اعصاب کو معتدل کر وہ منہ ہاتھ دھو کر چہرہ خشک کرتا ہوا باہر نکلا تو وہ جائے نماز تہہ کر رہی تھی۔

جتنا فیروزی رنگ کے سادہ سے سوٹ میں لپٹا متناسب سراپا نگاہوں کو بھلا لگ رہا تھا۔اتنا ہی گداز آرائش وزیبائش سے مبرا چہرے کے گرد کسی مقدس غلاف کی طرح سلیقے سے لپٹا فیروزی دوپٹہ اس کی جاذبیت وکشش کو بڑھا رہا تھا۔

"پانی۔۔۔!"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ روم میں رکھی واحد کرسی پر نشستہ ہوا جب گلابی انگلیوں کی گرفت میں کانچ کا گلاس سامنے آیا۔ جسے خاموشی سے تھام لیا گیا تھا۔

"آپ خفا ہو گئے۔۔۔؟" گیلا ٹاول اٹھاتے اس نے حوالہ دیتے ہوئے پوچھا۔

"اب اتنی بے تکلفی بھی نہیں جو برجستہ اظہار ہو۔۔۔؟" بے نیاز لہجے سے ہلکا سا شکوہ بھی جھلکا تھا۔

"بالکل! اور جو نادانستگی میں ہو جائے تو بلا تکلف اعتراف بھی ہو۔۔۔؟" وجہ چونکہ وہ کچھ تانے بانے بننے کے بعد اخذ کر چکی تھی لہٰذا گلابی لب تصدیق پر مسکائے۔

"کچھ کہا آپ نے۔۔۔؟" تیوری کے بلوں کو یہ مسکایا لہجہ محسوس ہوا۔

"آپ نے سنا تو نہیں۔۔۔۔؟" وہ محظوظ ہوتی فوراً سنبھل چکی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جس پر گھورتا ہوا وہ گھونٹ گھونٹ پانی پینے لگا تھا۔

"شکریہ سے ہمارا مقصد آپ کو کچھ جتانا نہیں تھا، ہم ابا کی اس الوہی خوشی کی وجہ سے آپ کے ممنون ہوئے جس کا سبب آپ کی آمد ہے، آپ اس دن گیٹ سے ہی چلے گئے دوبارہ آئے نہیں تو ابا کچھ فکر مند ہو رہے تھے گو کہ ہم نے مطمئن کرنے کی کوشش کی لیکن تسلی انھیں آج آپ کی آمد سے ہوئی ہے، اس کیلیۓ ہم واقعی آپ کے مشکور ہیں۔۔۔۔"

سادگی بھرے انداز میں بنا تلخی و تمہید کا کھر دراپن لیے مطلع واضح کرتی ہوئی وہ اس کے ہاتھ سے گلاس لیکر دروازے کی سمت بڑھ گئی تھی۔

جس پر دل بیک وقت بوجھل و مطمئن ہوا تھا تبھی ماتھے کے بل غائب اور سکڑی آنکھوں نے دہلیز عبور کرنے تک فیروزی دوپٹے کو گرفت میں رکھا تھا۔

www.kitabibasti.com

انمول ہوتے ہیں وہ لوگ جو رشتوں میں بات کو انا کا مسئلہ بنانے کے بجائے آپ کی ذہنی مطابقت کو سمجھتے ہیں اور آپ کی نفسیات کو مد نظر رکھتے چھوٹی بڑی کسی بھی قسم کی شکوہ، ناراضگی، غلط فہمی کو بڑے نقصان کا روپ دھارنے سے پہلے زائل کر دیتے ہیں۔

ایسے نایاب لوگ بلاشبہ قدر کیئے جانے کے قابل ہوتے ہیں۔

اک ایسا شخص خدایا سبھی کو دے دینا

!!کہ جس سے بات کرو تو تھکن اتر جائے

سینے میں اب تک پتھر کی طرح پڑا وہ جسم کا اٹوٹ حصہ کہیں نہ کہیں اس گداز پن کا قائل ہو رہا تھا تاہم رشتوں کے ڈسے متنفر دماغ کا بڑا خوف 'اعتبار' وقت کا تقاضی تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"ابا آچکے ہیں، آپ بھی آجائیں۔۔۔"

وہ ویسے ہی بیٹھا تھا جب وہ واپس دہلیز تک آتی اس کی محویت میں نرم آواز سے دڑاڑ ڈالتی ہوئی واپس مڑ گئی۔۔

www.kitabibasti.com

درمیانی ہال میں دستر خوان نیچے ہی قالین پر چادر بچھا کر چنا گیا تھا۔ مقدس اندر سے چیزیں لا رہی تھی جسے حاجی حکیم سلیقے سے سجا رہے تھے۔ کاٹن کے سرخ دستر خوان پر ترتیب سے سجی سفید فائیبر کے برتن بے حد خوبصورت لگ رہے تھے۔

"!آجاؤ بیٹا"

حاجی حکیم نے مسکرا کر اپنے مقابل اشارہ کیا۔

www.kitabibasti.com

جس پر وہ خفیف سا ہنس کر جنبش دیکر جینز کو ذرا گھٹنوں سے اونچا کھینچتا ہوا ان ہی کی طرح آلتی پالتی مار کر بیٹھ گیا تھا۔

"آپ بھی آجاؤ رحمت!"

آخری ڈونگا انھیں تھمار ہی مقدس سے انھوں نے کہا جو واپسی کا رخ کر رہی تھی۔۔

ابا ہم۔۔۔" وہ ہچکچا سی گئی تھی۔"

"بیٹھ جاؤ بیٹا! ساتھ کھانے سے نعمت میں برکت ہوتی ہے۔۔۔"

"وہ قہوہ چڑھا ہے تو۔۔۔"

کچھ نہیں ہوتا آجائیں۔۔۔" وہ دلاور کی پلیٹ لگا رہے تھے۔"

"جی!!"

www.kitabibasti.com

دادا کی موجودگی میں اور پہلی بار اس کے ساتھ دستر پر بیٹھتے فطری جھجھک حائل تھی لیکن حاجی حکیم کو سب کا ساتھ بیٹھ کر کھانا پسند تھا۔

"بیٹھ جائیں۔۔۔"

ذرا سا ایک جانب کھسکتا وہ حاجی حکیم کے خیال سے بولا جس پر وہ نماز کے انداز میں پیر موڑ کر پہلو آباد کر گئی تھی۔

کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا تھا۔ کھانے کے دوران حاجی حکیم ہی آدابِ میزبانی میں بولتے رہے تھے باقی ان دونوں نے ہوں ہاں پر اکتفا کیا تھا۔ ایک جانب مقدس کے نوالے حلق سے اتر نہیں رہے تھے تو دوسری جانب بے مروتی کہ براند ایمبسیڈر صاحب نے اصرار و مروت میں کچھ زیادہ ہی پیٹ پر بوجھ ڈال لیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کھانے کے بعد مقدس گرما گرم خوشبودار قہوہ لے آئی تھی جو حاجی حکیم کے

بڑھانے پر اسے تھامنا پڑا تھا۔

"رحمت! ایک مرتبہ پھر سے مہمان خانے کا جائزہ لے لیں سب چیزیں

موجود تو ہے ناں۔۔۔؟" حاجی حکیم اپنے مہمان خصوصی کی شان میں کوئی

کوتاہی نہیں چاہتے تھے۔

"نہیں میں اب چلنا چاہوں گا۔۔۔" وہ کھڑا ہوا۔

مہمان خانے کی طرف بڑھ رہی مقدس کے قدم منجمد ہوئے۔

"ایسے کیسے بیٹا۔۔۔؟ ابھی تو آپ آئیں ہیں دو بات بھی ڈھنگ سے نہیں

ہوئی۔۔ نہیں بھئی ہم اجازت نہیں دیتے۔" انھوں نے مان بھرے انداز

میں صاف انکار کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جی! لیکن باغ کے کچھ کام رہتے ہیں تو۔۔۔"ان کے اس قدر اپنائیت پر وہ کشمکش میں گھرا تھا۔

جی رحمت نے بتایا ہمیں بہت مصروف ہوتے ہیں آپ، خود ہمیں بھی" اندازہ ہے باغبانی ایک نہایت ہی مشقت آمیز اور ذمہ داری والا کام ہوتا ہے۔۔ لیکن معذرت بیٹا آپ نہیں جا سکتے ابھی تو کم از کم بالکل نہیں۔۔۔۔"ان کے محبت وخلوص سے لبریز دھونس بھرے انداز پر مزاحمت خود باخود چپی میں بدلی تھی۔

یوں بھی وہ حریف زادہ غصہ مار دھار والی زبان میں ماہر تھا۔جذبات کی باری میں اس کی گاڑی کا بوند بوند پیٹرول کا محتاج ہو جانا کوئی تعجب خیز امر نہیں تھا۔

ویسے بدر کے امتحانات بھی ہو گئے ہیں گزشتہ کل وہ لازمی کال کریں" گے، اس طرح آپ دونوں کی ٹیلیفونک ملاقات ہو جائے گی مختصر

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سی۔۔۔"انھوں نے ایک اور وجہ گنوائی۔ جس پر اس نے ناچار ہو کر فرنبر داری سے سر کو خم دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

کشادہ کمرہ بے حد کھلا کھلا سا تھا۔ سامان کے نام پر فقط ایک جہازی سائز سفید چادر و تکیہ سے آراستہ بیڈ، ایک دائیں دیوار سے لگی خوبصورت نقاشی کی ہوئی لکڑی کی الماری تھی، بائیں جانب سفید پردوں کے پیچھے شائڈ کھڑکی کا سلسلہ تھا جس کے آگے دائروی شکل کا لکڑی ہی کا میز اور بغیر ہتھی والی دو کرسیاں رکھی ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ کچھ فضول شیئے وہاں موجود نہیں تھی۔۔

وہ سرسری مگر مطمئن نظر پورے روم میں دوڑا رہا تھا جب وہ ہاتھ میں ٹرے لیے خراماں خراماں چال چلتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔ اور ٹرے میں ایک اور گلاس دیکھتے ہی اس کا ہاتھ پیٹ پر گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"یہ آپ۔۔۔۔"

پلیز مزید میں کچھ کھا پی نہیں سکتا۔۔۔"وہ جھٹ دو قدم پیچھے ہوا تھا۔"

"لیکن یہ تو۔۔۔۔۔"

جی میں جانتا ہوں آپ کے ابا نے بے حد خلوص سے یہ زعفرانی دودھ بنایا"

ہے میرے لیے میں قدر کرتا ہوں، لیکن گنجائش بھی تو ہونی

چاہئے۔۔۔"سسرال میں پہلی بار مروت کے ہاتھوں رج کے خواری

اٹھانے کے بعد حقیقتاً اس کی بس ہو گئی تھی جو اس کی بیچاری شکل سے واضح

تھی۔

مقدس مسکراہٹ دباتی درمیانی فاصلہ سمیٹتی ہوئی اس کے قریب آئی تھی جو

گلاس کو خائف نگاہوں سے یوں گھور رہا تھا جیسے اسے نگل جائے گا۔

اباکی عادت ہے آدابِ میزبانی کی چکر میں وہ مہمان پر کچھ زیادہ ہی مہربان" ہو جاتے ہیں جو مہمان کیلیئے وبال جان بن جاتا ہے، لیکن یہ وہ دودھ نہیں ہے، اجوائن والا گرم پانی ہے، پی لیں گے تو آرام محسوس کریں گے۔۔"ٹرے تپائی پر رکھتے اس نے تحمل بھرے متبسم انداز میں اس کی تسلی کروائی۔

"کوئی زبردستی نہیں ہے، آپ چاہیں تو پی لیں تھوڑا بدذائقہ ہوگا لیکن مفید ہے۔۔۔"فیصلہ اس پر چھوڑ کر وہ واش روم میں بند ہوئی۔

چند ساعت غوروخوص کے نذر کر ذرا قریب جا کر گلاس میں جھانکا تو سبز کم مٹیالے رنگ کا پانی زیادہ تھا نہیں اچھی نیند کیلیئے اتنی گنجائش تو وہ نکال ہی سکتا تھا لہٰذا ناک بند کر کے وہ غٹک گیا۔

گھر سب کیسے ہیں۔۔۔؟"اپنی جگہ دراز ہوتے اس نے کمرے میں ٹہل" رہے دلاور سے پوچھا۔

گھر کونسا گھر۔۔۔؟"اچنبھے سے اس کے قدم رکے۔"

حویلی کی بات کر رہی ہوں۔۔۔؟"وہ چونکی بالکل نہیں تھی۔"

مجھے کیا پتا۔۔؟میں وہاں تھوڑی ہوتا ہوں۔۔۔؟"واپس چہل قدمی کرتے" اس نے لاتعلقی سے جواب دیا۔

آپ کا کام کیسا چل رہا ہے۔۔۔؟"توقف سے پھر لہجہ ابھرا۔"

جس پر وہ قدم روک کر عجیب نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا تھا۔

www.kitabibasti.com

دی جان بتارہی تھی، کوئی مسئلہ ہو گیا ہے لکڑیوں کی ڈیکنگ میں جس وجہ سے آپ پریشان ہیں، وہ حل ہو گیا۔۔۔؟"فکر کی گداز پن سمیٹے نرم لہجہ بلاشبہ کھر درے لہجے کے عادی سماعت کو بے حد بھلا معلوم ہوا تھا۔

"ابا کہتے ہیں محنت و لگن سے حلال رزق کمانے کی راہ میں آنے والی رکاوٹیں اچھے کیلئے ہوتی ہے، آپ پریشان نہیں ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔"اس کی خاموشی کو پریشانی سے ماخوز کرتی وہ ڈھارس بندھانے کے انداز میں گویا ہوئی جو منتشر اعصاب پر تراوٹ کی طرح اترتی تھکن سمیٹ گئی تھی۔

ہولے سے اثبات میں سر ہلاتا ہوا وہ خاموشی سے آ کر اپنی جگہ بیٹھا تھا۔

"اب بہتر محسوس کر رہے ہیں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"ہمممم !!"

فکر میں لپٹے ایک اور سوال پر گردن ترچھی کر کے اس کے ملائم نقوش کو خاموش نگاہوں سے چھوتے اس نے ذرا سا سر خم دیا تھا۔

نتیجتاً گئی دنوں سے جو ایک بے نام سی بے چینی کا حصار تنگ ہو رہا تھا اس مختصر سی پر تکلف گفتگو سے کمزور پڑا تھا۔ نرم تکیہ پر سر رکھ کر آنکھیں موندتے وہ پُر سکون تھا۔

میرا مرض ہے گمنام سا

تیرا وصف آبِ حیات ہے!

انسانی نفسیات کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ وہ خود نہیں جانتا کہ وہ کیا چاہتا ہے۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نرم فکر سے گداز لہجہ،

مخلص احساس سے مہکتا پُر حدت لمس،

پل بھر کا خاموش ساتھ،

حوصلہ افزا تھپکی،

بیساختہ تنگ ہوا باہوں کا گھیرا،

!ایک نرم سی بے وجہ مسکراہٹ

www.kitabibasti.com

آواز دے کے چُھپ گئی ہر بار زندگی

!!!ہم ایسے سادہ دل تھے کہ ہر بار آ گئے

www.kitabibasti.com

امتحانات کے بعد جہاں دیگر سٹوڈنٹز اپنے دوست احباب کے ساتھ گھومنے پھرنے مستی مزاح کرنے کیلئے نکل گئے تھے وہیں وہ ہمیشہ کی طرح اپنے کمرے تک محدود ہو گئی تھی۔

بچپن سے ہی اس کا کوئی دوست نہیں تھا کہا جائے کی اس نے خود کسی کو شرف نہیں بخشا تھا تو ہرگز بھی غلط نہیں ہو گا۔ حتیٰ کے وہ اپنی بھی دوست نہیں تھی۔

اس کا خود سے بھی چھتیس کا آکڑا تھا دماغ ایک کہتا دل اس کے اختلاف میں کھڑا ہوتا اور پھر دونوں کو ہی آس و نراش میں ڈال کر وہ کچھ الگ ہی کر جاتی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

نجانے وہ زندگی جیسی عظیم نعمت سے بیزار لڑکی اپنے اوراس خوبصورت زندگی کے رنگوں کے ساتھ کیوں ایسا کر رہی تھی کیوں متنفر تھی وہ ان لذتوں عنایتوں سے۔۔؟

ان سارے سوالوں سے بے بہرا وہ اپنے ویل فرنیشڈ کمرے میں بکھرے بیڈ پر اوندھا پڑی اپنے پسندیدہ انگریزی ادب کے مصنف کی نئی کتاب میں غرق تھی۔

ورق اُلٹتے فلیٹ کا لاک کھلنے کی صاف آواز سماعت میں پڑی تاہم سطروں پر متحرک پتلیوں پر کوئی اثر مرتب نہ ہوا۔

لیکن چند ہی ساعت بعد قدموں کی چاپ کے ساتھ باہر مردانہ بھاری آواز ابھرنے پر وہ جھٹکے سے اٹھ کر نا صرف بیٹھی تھی بلکہ پیروں میں سلیپر اڑستی جبین پر شکن لیے دروازے کی سمت بڑھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

شناسا آواز کی کشش ہی ایسی مقناطیسی تھی کہ اس کے قدم تیزی سے مختصر راہداری عبور کر درمیانی ہال تک پہنچتے ٹھٹھک کر منجمد ہوئے تھے۔

صوفے کا رخ سامنے کی جانب ہونے کے باعث نووارد کی چوڑی پشت اس کی طرف تھی۔ لیکن اس شخص کی شناخت کیلئے اس کی سحر انگیز آواز ہی کار گر تھی جو اس وقت فلیٹ کی خاموش فضاء میں ارتعاش کی واحد وجہ تھی۔

اس شخص کی یہاں اس قدر غیر متوقع موجودگی اور اس فلیٹ میں رہنے والے دوسرے فریق کا اس سے شناسا مہربان انداز اس کے ماتھے پر شکنوں کا جال بچھا گیا تھا۔

وہ وہیں سینے پر بازو باندھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

وائٹ گھٹنوں کو چھوتے اسکارف میں ملبوس نرم نقوش والی ادھیڑ عمر خاتون نے خلوص سے اس کے مقابل پانی کا گلاس رکھا تھا۔۔

پھر ان کے درمیان اسلامک سینٹر کے متعلق پانچ سے سات منٹ مختصر بات چلی تھی۔اس کے بعد وہ اپنا بیگ اٹھاتا ہوا کچھ کاغذات نکال کر سینٹر ٹیبل پر رکھتا ہوا الوداعی کلمات ادا کر رخصت ہو گیا تھا۔

وردہ کے ذہن میں اٹھے سوالات ان کے درمیان زیر بحث موضوع سے کافی حد تک دب گئے تھے۔سر جھٹکتی وہ دبے پاؤں مڑ کر واپس اپنے کمرے میں آئی تھی۔بیڈ کی جانب بڑھتے اس کے قدم نجانے کس احساس سے کھڑکی کے قریب جا رکے تھے جہاں سے نیچے کچھ دیر خالی نگاہ گڑی رہی پھر براؤن لانگ کورٹ میں اس کا دراز سراپا پتلیوں میں عکس بن کر اترا۔

www.kitabibasti.com

پھر اس کے نگاہوں سے اوجھل ہونے تک وہ بے مقصد وہیں ایستادہ اس کی پشت کو بے تاثر نگاہوں سے تکتی رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

حکیم صاحبہ کا نسخہ بھلے ذائقے میں کڑوا کسیلا عجیب تھا لیکن افاقہ حیرت انگیز ہوا تھا۔نا صرف نیند جلد آئی تھی بلکہ بھرپور نیند لیکر وہ اٹھا تھا۔

کسملندی سے انگڑائی لیتے ہوئے اٹھ کر بیٹھتے اس کا خیال خنکی محسوس کر واپس دبک کر سونے کا تھا لیکن باہر سے ابھرتی آوازوں نے مجبور کیا کہ وہ کمرے کے احاطے سے باہر نکلے۔

آواز کچن کی جانب سے آرہی تھی وہ دونوں ہاتھ آپس میں رگڑتا اسی سمت آگیا تھا۔پر قدم کچن کے اندر کا منظر دیکھ فاصلہ پر رک گئے تھے۔جہاں وہ حاجی حکیم کی کسی بات پر بے تحاشہ ہنستی ہوئی سرخ ٹماٹر ہو رہی تھی۔سفید

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دوپٹے کے حالے میں دمکتا پُرنور چہرہ مسلسل ہنسنے کی وجہ سے قند دھار ہو رہا تھا۔

اس کی شفاف ودلکش ہنسی بالکل سردیوں کی کہر آلود صبح میں دھند کو شکست دیکر اپنائیت آمیز حدت وراحت سمیٹے زمین کو چھوتی سنہری دھوپ کی مانند تھی!

اِن گُلابوں کی مخبری کی جائے

اِتنی خُوشبو کہاں سے لاتے ہیں

تُم بھی شَاید وہی سے آئی ہو

اَچھے موسم جہاں سے آتے ہیں!!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مبہم تبسم بھی اس کی نگاہوں کی گرفت میں آنے سے قبل چھپا لینے والی دی جان کی بچی کو یوں گل پوشیاں کرتا دیکھا اگر وہ اپولو کے سنگی مجسمے میں تبدیل ہوا تھا تو کیا بے جا تھا۔

ابا! آپ نے کچوڑی کے آٹے کو گلگلے کا آٹا بنا دیا ہے۔ ہٹ جائیں ہم کر لیں گے۔۔۔" ہنسی کی پھوار کو ضبط کرتی اس کی آواز طلسم شکن ثابت ہوئی تھی۔

اپنی محویت پر خفت زدہ ہو کر خود کو ملامت کرتا وہ سینے پر بازو لپیٹ کر دونوں دادا پوتی کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

آپ ہمارا مذاق اڑا رہی ہیں رحمت۔۔۔؟" گیلے آٹے سے اٹے ہاتھوں کو صاف کرتے انھوں نے گھور کر پوچھا۔

www.kitabibasti.com

ہماری مجال۔۔۔؟"ان کی انگلیوں کو دیکھتے ایک مرتبہ پھر اس کی ہنسی" چھوٹ گئی تھی۔

جس کا ٹھیک ٹھاک برا مناتے حاجی حکیم جا کر ٹیبل کے گرد کرسی پر روٹھ کر بیٹھ گئے تھے۔۔

ابا! ہم کہہ رہے تھے آپ بنائیں ہم بنائیں ایک ہی بات ہے ناں؟ ہم جدا" تھوڑی ہیں ایک دوجے سے۔۔۔؟"ان کی ناراضگی کے پیش نظر وہ باؤل اٹھا کر ان کے مقابل ٹکی۔

دلاور کو بھی اس دلچسپ منظر سے محظوظ ہونے کیلئے چند قدم قریب لینا پڑا تھا۔

www.kitabibasti.com

پڑ ہم چاہتے ہیں ہم اپنے ہاتھوں سے بنا کر کھلائیں انھیں یہ، جس طرح آپ" کے اور بدر کیلیئے بچپن میں بنایا کرتے تھے، رات بھی آپ نے زعفرانی دودھ کیلیئے منع کر دیا تھا۔۔۔"انھوں نے ہلکا سا شکوہ بھی کیا۔

ان کی غذا ہلکی پھلکی ہوتی ہے ابا! وہ اتنی مسالے دار چیزیں نہیں کھاتے اس" لیے منع کیا تھا ہم نے۔۔۔"اس کے بیویوں والے انداز میں توجیہی پیش کرنے پر دلاور کی بھویں اپر کو شوٹ ہوئی تھی۔

پھر آپ بنا رہی ہیں، ہم نے کہا ناں ہم بنائیں گے۔۔۔"اسے گیلے آٹے میں" خشک آٹا ملاتا دیکھ وہ کھڑے ہوئے۔

ابا! ہم بنا دیتے ہیں ناں۔۔۔"وہ ملتجی ہوئی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آج ہم ہی بنائیں گے آپ تھوڑی سی رہنمائی کر دیں۔۔" باؤل اپنی طرف" کھسکاتے وہ بولے۔

"اتنے عزیز ہیں وہ آپ کو۔۔۔؟"

کہنیوں تک سفید جبہ کے آستین چڑھائے آج برسوں بعد انھیں دل جمعی سے آٹا ملاتا دیکھ وہ پوچھے بغیر نہیں رہ سکی تھی۔

اس کے سوال پر اندر حاجی حکیم باہر دلاور دونوں نے ہی چونک کر توجہ اس پر مبذول کیا تھا۔

حوالے بہت عزیز ہوتے ہیں رحمت!" مسکرا کر انھوں نے جواب دیا۔"

"کس طرح۔۔۔؟"

دلاور کا الجھن زدہ سوال مقدس کے لبوں نے ادا کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جس طرح آپ اور بدر ہمیں عزیز ہیں، اسی طرح آپ کے حوالے بھی" ہمیں عزیز ہیں، الغرض دل کے قریب تر رہنے والے ہستیوں سے جڑی ہر شئے عزیز ہوتی ہے، آپ کے حوالے سے وہ بچہ ہمارے دل کے اتنے ہی قریب آگیا ہے جتنا کہ آپ اور بدر ہیں۔۔۔"ان کا سادگی میں لپٹا پُر خلوص جواب دونوں ہی کو اپنی اپنی جگہ حیرت میں ڈال گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

بادِ نسیم کی خنک جھونکوں کا خیر مقدم کرتی ہوئی وہ عقبی لان میں چبوترے پر بیٹھی پر سوچ نگاہوں سے مشرق کے ہوتے گہرے کناروں کو دیکھ رہی تھی جو ہلکے زرد سے اب گہرا نارنجی رنگ اختیار کر چکے تھے۔۔

زندگی بھی تو ایسے ہی پل پل رنگ بدلتی ہے،

کبھی خوشیوں کی بارش،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کبھی بے پناہ طمانیت کی بوچھاڑ،

کبھی اداسی و بوجھلپن کی دھند،

کبھی مشکلوں کے برستے تیر،

کبھی آزمائشوں سے نبرد آزما صدیوں پر محیط زمانہ،

!تو کبھی بالکل ہی ناقابل برداشت دور

ڈھیروں فکر و اندیشوں کی پراگندگی لیے طلوع ہوئی جمعہ کی صبح کا بھاری مغموم دل سے استقبال کر وہ من من بھر کے قدم اٹھاتی ہوئی کچن میں چلی آئی تھی۔ خنکی بڑھ رہی تھی لہٰذا فجر کی نماز کے بعد سب اپنے کمرے میں دبکے رہے تھے۔

www.kitabibasti.com

جس وجہ سے حویلی میں اتنی چہل پہل نہیں تھی اکا دکا ملازم بس صفائی وغیرہ میں مصروف تھے وہ قہوہ چڑھا کر سلیب کے قریب واپس دکھتے اعصاب کے شکستہ گھوڑوں کو دوڑانے لگ گئی تھی۔

کچن اینڈ سائنس لائیبریٹری دو ایسی جگہ ہے جہاں ایکسٹرا الرٹ ہونے کی" ضرورت ہوتی ہے، نا کہ تخیل کی دنیا دریافت کرنے کی۔۔" کھولتے قہوہ کا برنر آف کرتے باران نے بھاری لہجے میں جتایا تو وہ ہڑبڑا کر حقیقت کی دنیا میں واپس آئی۔

مقابل ٹریک سوٹ میں ملبوس گلے میں وائٹ ٹاول لیے کھڑے باران عثمانی کو دیکھ اس کی ہڑبڑاہٹ سراسیمگی میں بدلی تھی۔

www.kitabibasti.com

جس کا اثر لیے بغیر وہ فریج کی جانب بڑھا تھا وہاں سے آرینج نکال کر سنک میں دھوتا ہوا وہ مہارت سے چھلکے الگ کر کے جوسر مشین کی طرف بڑھ گیا تھا۔

وہ ہونق پن کی عملی تفسیر بنی اسی جگہ کھڑی تھی۔۔

جوس اپنے ساتھ لائے بوتل میں بھرتے ہوئے باران نے سرسری سی نگاہ اس بُت کی جانب اٹھائی واپس اپنا کام کرنے لگا۔

بوتل لیکر وہ واپسی کیلیئے مڑ بھی گیا لیکن وہ سر جھکائے ویسے ہی کھڑی تھی۔

آپ کی ممانی جیسی خطرناک خاتون کا آپ کی خیالی مزائلوں سے کچھ نہیں" بگڑنے والا، لہٰذا لاحاصل کوششوں سے اپنے آپ کو ہلکان کرنا چھوڑ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دیں۔۔۔" دہلیز پر رک کر اپنے مشورے سے اس کا سکوت توڑتا ہوا وہ چلا گیا تھا۔

جس سے وہ صد فیصد متفق تھی۔

www.kitabibasti.com

گاڑی اسلامک سینٹر کے باہر روک کر وہ ڈیش بورڈ سے فون فائل اٹھاتی ہوئی اپنا لانگ کورٹ درست کرتی اسلامک سینٹر کے گلاس ڈور کی سمت بڑھی تھی۔

اس کی توقع کے عین مطابق بدر بن ذکاء ڈائس پر چھوٹا سا مائیک لیئے سفید پوشاک میں نمایاں ہو رہا تھا نیچے ایک جانب مرد دوسری جانب عورتیں قطار میں بیٹھی اسے سن رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میرا دین حق ہے ثابت شدہ، اسے کسی کی لفاظی دلیل و جرح کی ضرورت نہیں ہے، اس کی دلیل تو سارے عالم کیلیئے ہدایت بنا کر اتاری گئی کتاب خود 'قرآن مجید' ہے، جس کی حفاظت کی ذمہ داری تا قیامت تک اس رب کائنات نے لی ہے، جو لوح محفوظ میں ہمیشہ کیلیئے محظوظ ہے۔۔۔" فخریہ انداز ایمان کو تازگی بخشنے والا تھا۔۔

"ویسے جانتے ہیں ہمارے دین کو 'حق' کیوں کہا جاتا ہے۔۔۔۔۔؟" متبسم سوال اس نے محفل کی جانب اچھالا۔ جوابی خاموشی پر دلکشی سے مسکراتے مائیک کو شنگرفی لبوں کے قریب لایا۔

"حق جس کی تشریح الفاظ کی قید کی قائل نہیں ہوتی، جس کا سب آعلیٰ و بالا ہوتا ہے۔۔ جس کی دلیل یہی ہے کہ اس کی نفی ممکن نہیں!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

حق وہ جس کی تشریح ساری کائنات کے درختوں کو قلم سمندر کو سیاہی میں بدل دیا جائے تب بھی مکمل نہ ہو سکے۔

حق وہ جس کا پرچم ساری کائنات کیلئے رحمت بنا کر اتارے گئے میرے آقا سرکار دو عالم کے ہاتھوں نے لہرایا۔ جن کے ہم خوش نصیب امتی ہیں۔۔"اس کے لب و لہجے میں رشک آمیز تبسم گھل رہا تھا۔

یہ حقیقت کم و بیش سب جانتے ہیں، سب سے مراد سب، اہل دین بھی اور" غیر اللہ کے پرستار بھی جس کا ثبوت ہے ان کی آئے دن کی اوُچھی افسوسناک حرکتیں ہیں،

کہیں اسلام کو بدنام کرنے کیلئے کی جانے والی گھٹیاں سازشیں،

کہیں قرآن کی بے حرمتی،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

!تو کہیں مقدس ہستی کی شان میں گستاخی

یہ سارے قابل مذمت واقعات ثبوت ہیں کہ کفار بھی جانتے ہیں ہم 'حق'
ہیں۔

ہمارا کوئی توڑ نہیں ہے،

ہمیں نہ بدلہ جاسکتا ہے،

نہ جھکایا جاسکتا ہے،

نہ مٹایا جاسکتا ہے۔۔۔

تو وہ بس اپنی بھڑاس اپنی نااہلی کو کم ظرفی سے ثابت کرتے ہیں ان پنچ
حرکتوں سے۔۔

www.kitabibasti.com

کیونکہ ہر زمانے سے باطل جانتا ہے کہ 'اسلام' کا کوئی مقابلہ نہیں ہے، وہ ایڑی چوٹی کا زور بھی لگالیں تو دھول نہیں بن سکتے۔۔تو وہ اپنی اس ناکامی کو کمپلیکس کو اس طرح نکالتے ہیں۔۔

لیکن ہم اہل ایمان یہ نہیں کرتے کیونکہ ہمارے دین کا درس ظرف ہے، انسانیت ہے صلح رحمی امن وامان ہے۔ہم کسی کے اقائد پر انگشت نمائی نہیں کرتے، ہمارا دین اس کی اجازت نہیں دیتا کیوں۔۔۔؟

کیونکہ ہم جانتے ہیں ہمارے دین کا کوئی مقابلہ نہیں ہے، ہم کسی کا مپٹیشن کے میدان میں نہیں ہیں۔

!ہم سر بلند رکھتے ہیں جھکنا جھکانا دونوں ہمارا وطیرہ نہیں

www.kitabibasti.com

ہاں! لیکن جب بات حق پر آجائے باطل کی غلط فہمیاں مظالم میں شمار ہونے لگے تو پھر ہم چپ بھی نہیں بیٹھتے، ہم صلح رحمی کے قائل ہیں تو ہم کو جہاد کا بھی حکم ہے۔۔۔

یہی ہمارے اسلام کی خوبصورتی ہے کہ وہ آپ کو نہ دبانے کا درس دیتا ہے نہ دبنے کا۔۔۔۔" اس کی ایمان کی بختگی و روشنی سے منور چہرہ ہر نگاہ کو خیرا کر گیا تھا۔۔

وردہ بہت خاموشی سے پچھلی نشست سے اٹھی تھی اور گلاس ڈور ڈھکیل کر عجب کیفیات کا شکار بھاری دل کے ساتھ باہر نکل گئی تھی۔

بدر جو اسے اندر داخل ہوتے دیکھ چکا تھا فوراً سامنے کی باکس سے سینڈوچ اور پانی کا بوتل اٹھا کر اس جانب بڑھا ایک دو لوگوں کے بڑھائے ہاتھ کو تھامتے

www.kitabibasti.com

ہوئے اس نے تیزی سے گلاس ڈور ڈھکیل کر باہر قدم رکھا وہ گاڑی کی سمت پیش قدمی کر رہی تھی۔۔

آپ یہاں میری تلاش میں آئی تھی۔۔۔؟"اس تک پہنچتے اس کی سانس" پھول چکی تھی۔

ایٹ لیسٹ تمہاری اسپیچ سننے کیلئے نہیں آئی تھی۔۔۔"وہ تنک کر متوجہ" ہوئی تھی۔

ای نو۔۔۔"بوتل اس کی سمت بڑھاتا وہ مبہم انداز میں مسکرایا۔"

آئی کیوں ہیں آپ یہاں۔۔۔؟"اس کے ناتھامنے پر بوتل بونٹ پر رکھتے"

اس نے سوال بدلہ۔

www.kitabibasti.com

یہ ڈاکیومنٹز دینے، مس فاطمہ نے ہینڈاوور کرنے کیلیئے دیئے تھے، وہ آج" صبح ہی این جی اؤ کے کام سے آوٹ آف ٹاؤن فلائی کر چکی ہیں۔۔۔۔"فائل اس کی سمت احسان کرنے کے انداز میں بڑھاتے اس نے تیوریاں چڑھائے رکھی۔

"آپ فاطمہ بی کو کس طرح جانتی ہیں۔۔۔؟"فائل تھامتے ہوئے اس نے حیرانگی سے پوچھا۔

"یہ سوال میں تم سے بھی کر سکتی ہوں، تم مس فاطمہ کو کس طرح جانتے ہیں۔۔۔؟"بونٹ سے کمر ٹکاتے اس نے تیکھے چتونوں سنگ سوال برائے سوال داغا۔

"ویل! وہ اس اسلامک سینٹر کی ممبر ہیں، آلسوان کی این جی اؤ میں میں کچھ عرصے پارٹ ٹائم جاب کر چکا ہوں، اچھی خاتون ہیں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"یہہ ! اچھی خاتون ہیں۔۔۔"

طنزاً لفظ دہراتی وہ ڈور کھول کر اندر بیٹھی ساتھ سپاٹ آنکھوں پر گاگلز چڑھاتی ہر احساس چھپا گئی۔۔

www.kitabibasti.com

بعد نماز جمعہ داجی کو پارٹی کی ارجینٹ کال موصول ہوئی تھی، جس وجہ سے وہ شہباز صاحب کو ضروری ہدایت دیکر نکل گئے تھے۔

بیگم تبسم اپنے شوہر کے ساتھ تشریف لائیں تھی۔جو بیچارے خاموش تماشائی ہی رہے البتہ انھوں نے حسب سابق خوب بھڑکیں مارنی شروع کر دی جس کا ناظمہ بیگم معقول جواب دے رہی تھی۔

لیکن مجموعی طور پر وہ بھاری پر رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

مجبوراً بالکنی میں کھڑے باران کو نیچے آنا ہی پڑا تھا۔

"آپ انھیں لیجانا کیوں چاہتی ہیں۔۔۔؟"ناظمہ بیگم کی پشت پر کھڑا ہوتے اس نے سنجیدہ سوال کیا۔

"کیوں لیجانا چاہتی ہیں کیسا سوال ہے۔۔؟ ہماری بھانجی ہے ظاہر ہے اس کی بھلائی سوچیں گے۔۔؟"باران کا کھرا انداز انھیں کچھ خاص نہ بھایا تھا تبھی وہ دیدے نچا کر بولی۔

"مثلاً کس طرح کی بھلائی۔۔۔؟اتنا جاننے کا ہم تو حق رکھتے ہیں۔۔۔؟"لب وا کر رہی ناظمہ بیگم کے شانے پر دباؤ ڈالتے اس نے سابقہ انداز اپنائے رکھا۔

"کنیڈا لیکر جاؤں گی اپنے ساتھ۔۔۔"

"پھر۔۔۔؟"

"پھر۔۔پھر کیا وہاں رہے گی وہ ہمارے ساتھ۔۔۔"

یہ بھلائی ہے ان کی۔۔۔؟"اس کے واپس سوال اٹھانے پر انھوں نے پہلو بدلہ۔

اور۔۔اور نہیں تو۔۔تمہارا کیا مطلب ہے کہ وہ ساری زندگی اسی حویلی میں سڑتی رہے اور باہر لوگ ہم پر تھو تھو کرتے رہیں اور ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے "بیٹھے اپنا مذاق بناتے رہیں۔۔۔

"نہیں ان کی دوسری شادی کروائیں۔۔۔۔"

مشتعل ہوا ٹھی وہ واپس سے وہی راگ الاپنا شروع کر چکی تھی کہ باران کے اگلے جملے سے ہر سوں سکوت چھایا۔

www.kitabibasti.com

ہم نے جلد از جلد ان کی دوسری شادی کرنے کا طے کیا ہے، آپ شرکت" کر کے واپسی کریں گی تو ہمیں خوشی ہو گی۔۔۔۔"موت کے سنناٹے میں اس کی بھاری آواز کی سر سراہٹ جنگ کا آغاز تھی۔

یہ اتنا ہی بات کرتے ہیں۔۔۔۔؟"بدر نے حیرانگی سے آنکھوں کو وا کر شریر انداز میں پوچھا۔

"بھائی۔۔۔۔"

آنگن میں ابا کے ہمراہ پودوں کو دیکھ رہے دلاور پر نظر ڈالتے اس نے گھوری ڈالی۔

دوسری طرف بدر کا قہقہہ بے قابو ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چند ساعت پہلے بدر دلاور سے بات کر رہا تھا۔ جواب میں حسب عادت دلاور

' صاحب نے دو لفظی 'و علیکم السلام

کہ بعد ٹھیک، جی، ہوں، ہاں، جیسے ایک لفظی جواب پر اکتفا کیا تھا بات کرتے

ہوئے تاثرات بھی اس بچے جیسے تھے جسے میڈم زبردستی اسپیشل کلاس کیلئے

روک لیتی ہے۔

واقعی وہ اتنا کم بولتے ہیں یا ہماری شخصیت سے مرعوب ہو گئے تھے "

موصوف۔۔۔؟" اسے چھیڑنے کیلئے بدر نے مصنوعی تفاخر سے آنکھیں

چڑھائی جس میں شرارت ناچ رہی تھی۔

اگر اس غلط فہمی سے آپ خوش ہیں تو ہمیں کیونکر اعتراض ہو گا۔۔۔؟" وہ"

بھی اسی کے انداز میں مسکاتی ہوئی بولی تو دوسری جانب کیفے میں بیٹھے بدر نے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

متاثر کن انداز میں دونوں کہنی کو ٹیبل پہ گاڑتے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھرا۔

"بھئی! ابا کی رحمت تو کافی سمجھدار ہو گئی ہیں۔۔۔"

اچھا کیا بنایا جا رہا ہے۔۔۔؟" وہ فون لیکر کچن میں چلی آئی تو بدر نے پوچھا۔"

"بھینڈی۔۔"

فون ٹیبل پر رکھے فروٹز کی ٹوکری سے ٹکاتی ہوئی وہ پیچھے ہوئی۔

"مہمان خصوصی کیلئے کوئی اہتمام نہیں۔۔۔؟"

نہیں! وہ جا رہے ہیں واپس ابھی، بس آپ سے بات کروانے کیلئے ابا نے روکا ہوا تھا۔۔" قہوہ چڑھاتے اس نے نفی میں سر ہلایا تھا۔

کیوں رکیں گے نہیں جناب۔۔۔؟" اسپیکر سے بدر کی حیران آواز ابھری۔"

www.kitabibasti.com

کل رات آئے تھے وہ کل سے ادھر ہی ہیں، سو آج جائیں گے، کام ہے کچھ" ضروری انھیں، ورنہ وہ ضرور رکتے۔۔۔"چھوٹی موٹی چیزیں سے سمیٹتی وہ رسانیت سے بولی۔

ہماری رحمت تو سائیڈ بھی لینے لگی ہیں۔۔۔"بدر نے اس کے خاص انداز کا" حظ اٹھایا تو وہ بری طرح جھینپ سی گئی تھی۔

!بدر کا مزاحیہ تجزیہ تھا جو بالکل درست

وہ جب سے آئی تھی لاشعوری طور پر پوری کوشش کر رہی تھی کہ سب کے نہ صحیح لیکن حاجی حکیم اور بدر کی نگاہوں میں دلاور کا منفی امیج نہ بنے۔۔

دلاور کی متعلق بات کرتے ہوئے اس کا لہجہ خود بخود روایتی بیویوں کی طرح اس کی جانب جھک جاتا تھا جبکہ ان کے درمیان روایتی سا کچھ نہیں تھا۔

www.kitabibasti.com

اب یہ ہر عورت کی خمیر میں ہی شامل ہے یا صرف اسی کی خمیر کا خاصا تھا وہ نہیں جانتی تھی لیکن اس شخص کی آن بان شان کو لیکر وہ حساس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ اک شخص زمانے میں یوں عزیز ہے ہم کو

!کہ اس کے عکس پر بھی گرد گوارا نہیں مجھ کو

"آپ خوش ہیں نارحمت۔۔۔؟"توقف سے بدر نے نرم مگر متفکر سوال کیا تو کھولتے قہوے میں دودھ ڈالتے اس کے ہاتھ ٹھٹھک کر رک گئے تھے۔

نگاہ بے ارادہ ہی کھڑکی سے باہر برآمدے میں گئی تھی جہاں پر وہ حاجی حکیم کے ساتھ کھڑا شائد کسی پودے پر تبادلہ خیال کر رہا تھا۔چہرہ بھلے بے تاثر تھا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن انداز کا لحاظ و احترام اس کی رعبدار شخصیت کو ایک خاص قسم کی تمکینیت و بردباری بخش رہا تھا۔

رحمت۔۔۔"بدر کی آواز نے اس کا انہماک توڑا تھا۔"

آپ نے سیٹ کنفرم کروالی۔۔۔؟امتحانات تو ہو گئے ہیں ناں۔۔۔؟"برنر سم پر کرتی وہ ٹیبل کے پاس آئی تھی۔

اسلامک سینٹر کا کچھ کام ہے وہ ہینڈاوور کر دوں اس کے بعد ہی سیٹ کنفرم" کروانے کا ارادہ ہے،اچھا!رحمت کچھ کسٹمرز آئے ہوئے ہم پھر کال کرتے ہیں۔۔" گردن موڑ کر گلاس ڈور سے اندر داخل ہو رہے وجود کو دیکھتے وہ عجلتاً بولا۔

"اچھا بھائی۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہوں۔۔۔۔"کال ڈسکنیکٹ کرنے کیلئے جاتا اس کا ہاتھ رکا۔"

"خوشی کا پورے یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتے، لیکن ہم مطمئن ضرور ہیں۔۔۔"نگاہ جھکا کر اس نے جھجک آمیز تمانیت سے اعتراف کیا تو بدر کھل کر مسکرا دیا ورنہ اس کے سوال ٹال جانے پر وہ کچھ تشویش میں پڑا تھا۔

"خوش ہونے کی پہلی شرط مطمئن ہونا ہے۔اچھا! ہم اب رکھتے ہیں،اور روبرو ملاقات تک جناب کو ذرا ٹرین کر دیں آپ، رشتے میں بڑے ضرور ہیں ہم لیکن اچھا تھوڑی لگے وہ اپنے سالے کی شخصیت سے مرعوب رہیں۔۔اللہ حافظ!"

کال ڈسکنیکٹ کرتے ہوئے بدر نے شریر شگوفہ چھوڑا تو وہ بے ساختہ ہنس پڑی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

باران کا سنسنی خیز بیان جہاں ایک جانب تابڑتوڑ حملے کیلئے کمر کس کر میدان میں آئی بیگم تبسم پر اوس کی مانند گرتا ان کے طنطنے مزاج کو ٹھنڈا کرا انھیں بغلیں جھانکتے ہوئے اُلٹے قدم اٹھانے پر مجبور کر گیا تھا وہیں حویلی والوں کے اعصاب پر خود کش دھماکے کی طرح گر کر چاروں جانب تباہی کا سنگین نقشہ کھینچ دیا تھا۔

غم وغصہ سے فضاء میں کشیدگی کی کثافت بتدریج بڑھتی جارہی تھی۔تاہم دی جان کے تحمل سے داجی کی واپسی تک انتظار کرنے کی ہدایت سے بندھے سب فلحال چپی سادھے ہوئے تھے۔

ایسے تناؤزدہ ماحول میں جہاں حویلی کے مکین سے لیکر ملازمین تک در سے لیکر اونچے ایوان تک دانتوں تلے انگلی دبائے طوفان کے اگلے جھٹکے کے منتظر خائف تھے وہیں دو اشخاص ایسے تھے جن کی کیفیت ماحول کے متضاد تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اول تو اکٹھے کئی محاذوں کا پٹارا کھول بیٹھے خود باران عثمانی ساجو آرام سے اپنے روم میں کانفرنس کالز میں مصروف تھے جیسے نیچے کوئی دھماکا کیا ہی نہ ہو انھوں نے۔۔

دوسری محترمہ مضراب جن کی مارے خوشی کے قدم زمین پر ٹک نہیں رہے تھے بس نہیں چل رہا تھا پورے گاؤں میں بھنگڑے ڈالتے ہوئے مٹھائیاں بانٹے لیکن،

ہائے! یہ موقع یہ مجبوری،

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے،

!بہت نکلے میرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

صورت حال تو فل وقت مندرجہ بالا غالب کے شعر کی عکاسی کر رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن وہ صبر کا گھونٹ بھرتی ہوئی مطمئن تھی کہ اس کی اس خواہش کا حسرت کی صحرا میں گمنام ہونا نہیں بلکہ تکمیل و تعبیر کی معراج چھونے کا قوی گمان تھا۔ کیونکہ اسے اپنے بھائی کی دفاع صلاحیت پر پورا بھروسہ تھا جو اس کے دل کے ارمانوں کو دھوم سے نکالنے کے پکے انتظام عنقریب کرنے والے تھے۔

فل حال وہ ڈھلتے شام کے سائے تلے بالکنی میں بیٹھی ضبط سے جلے پیر کی بلی بنی ہراساں میرال کی اضطراب واختلاف ملاحظہ کر رہی تھی۔

تمہیں اپنی حالت پر رحم نہیں آرہا۔۔؟"بلاآخر اس نے تھک کر ٹوکا۔"

شائد حالات کو مجھ پر رحم نہیں آرہا۔۔؟"انداز بے حد ٹوٹا بکھرا بے بسی و بچارگی سمیٹے ہوئے تھا۔

مضراب نفی میں سر ہلا گئی۔

www.kitabibasti.com

مضراب ! مجھ سے محبت کرتی ہو ناں تم۔۔۔؟"کسی خیال سے چونک کر وہ" تیزی سے مضراب کے مقابل آئی تھی۔

اب ثبوت بھی چاہئے ہو گا تمہیں۔۔۔؟"اس کے آس بھرے سوال پر" اس نے چوٹ کیا لیکن وہ اثر لیے بغیر اس کے مقابل کرسی سنبھال کر بیٹھی تھی۔

مضراب پلیز! جاکر اپنے بھائی سا سے کہو کہ وہ اپنا بیان واپس لے لیں اسے" داجی کے سامنے طوالت دینے کے بجائے ان سے غلط بیانی کیلئے معذرت "کرلیں اور۔۔۔

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا۔۔؟بھائی سا معذرت کریں گے لیکن" کیوں۔۔۔؟" جھٹکے سے نشست چھوڑتے اس کا چہرہ تن گیا تھا۔

"مضراب پلیز! سمجھنے کی کوشش کرو یہ حالات۔۔"

"جی نہیں! سمجھنے کی ضرورت یہاں کسی کو ہے تو تم احمق اور حویلی کے دیگر مکینوں کو ہے، مجھے یا بھائی سا کو نہیں، کیونکہ ہمارا دماغ بالکل جگہ پر درست کام کر رہا ہے، لہٰذا میں ایسی کوئی فضول حرکت نہیں کروں گی۔" اس کے دو ٹوک انداز میں ہاتھ کھڑے کرنے پر میرال کی خوف و خدشات کی بادلوں سے بھری آنکھیں ڈبڈبائی تھی۔

"رابی!!!"

"پلیز میرال! آنکھیں کھولو دنیا تمہاری طرح سیلف لیس نہیں ہے، اس دنیا میں جینے کیلئے خود غرض ہونا ضروری ہے، اگر میں تمہیں اپنے لیے خود غرض ہونے کیلئے فورس نہیں کر سکتی تو، تم بھی مجھے تمہارے لیے

خود غرض ہونے سے نہیں روک سکتی۔"اس کی التجاء کرتی کھارے پانی کی سمندر میں دیکھتی وہ تاسف زدہ مگر قطعیت بھرے انداز میں بولی تھی۔

"تمہیں قسم ہے میری تم ابھی اپنے بھائی سا کے پاس جاؤ گی اور بات کرو گی،ابھی۔۔"

جھٹکے سے پہلو میں گرا اس کا ہاتھ اپنے سر پر رکھتی وہ انتہائی اقدام کے تحت کاروائی کر گئی۔

جواباً مضراب کی آنکھوں میں اتری غصہ کی لالی سے نگاہ چراتی پشت موڑ گئی جبکہ مضراب دھپ دھپ کرتی وہاں سے نکل گئی تھی۔

"قسمت سے دو لوگ دشمنی مول لیتے ہیں،ایک وہ جو ٹکرانے کی جرات رکھتے ہیں دوسرا وہ جسے تباہیوں کا خوف نہیں ہوتا،میرا شمار دونوں ہی میں

www.kitabibasti.com

نہیں ہوتا، نہ میں تباہیاں دیکھ سکتی ہوں نہ وہ جرات پیدا کر سکتی ہوں۔" اندر کے دھند زدہ موسم کی ہم مزاج شام سے وہ شکستگی سے زیر لب ہمکلام ہوئی تھی۔

اب یہ سوچوں تو بھنور ذہن میں پڑ جاتے ہیں

کیسے چہرے ہیں جو ملتے ہی بچھڑ جاتے ہیں!!

اجڑے سے حلیہ میں کھڑی اس نازک سی دوشیزہ کا دکھ دن بھر کے لاحاصل سفر کی تھکن سے چور سورج کو اپنے عروج وزوال کے غم سے بھی بڑا لگا تھا تاسف زدہ ساوہ تگ ودو چھوڑ مغرب کی دامن میں شکست تسلیم کرتا جھک گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کمرے میں بند بے وجہ اوراق کے گردان سے دل اوُب گیا تو وہ کوفت زدہ سی کشادہ فرنیشڈ ہال میں نکل آئی تھی جو مکمل اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔

ریموٹ کے ایک پچ سے ہال تو دودھیا روشنی میں نہا گیا لیکن خاموشی کا تسلط ہنوز برقرار تھا۔

مس فاطمہ کی عدم موجودگی میں ہمیشہ ہی فلیٹ ایسے سائیں سائیں کرتا تھا ورنہ ہمہ وقت ان کی نرم آواز فلیٹ میں گونجتی زندگی کا احساس دلاتی رہتی تھی۔ وہ تو خیر برائے نام ہی ان سے کلام کرتی تھی بلکہ فقط ان کی باتوں کا جواب دیتی تھی وہ بھی من ہو تو جس کا وہ کبھی برا نہیں مناتی تھی۔

یوں بھی ان کا حلقہ احباب خاصا وسیع تھا سوائے مخصوص وظائف و نماز کے وقت کے پورا ٹائم ان کا فون انگیج ہی رہتا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کے باوجود بھی کبھی وہ اس کی جانب سے غافل نہیں ہوئی تھیں۔ابھی بھی فریج میں انواع واقسام کے ڈیشز وہ فریز کر کے گئی تھی جبکہ ان کا دورہ محض دو ہی دن کا تھا۔

فریج کا جائزہ لیکر وہ جوس کا گلاس بھر کر آ کر ہال میں رکھے صوفے پر جوں ہی بیٹھی سپاٹ نگاہ سیدھی عین سامنے شوکیس میں شوپیس کے ساتھ رکھے فوٹو فریم سے جا متصادم ہوتی جم سی گئی تھی جس میں ایک بے حد حسین خاتون ایک چند سالہ بچی کو گود میں بٹھائے لمحے کو امر کرتی ہوئی دلکشی سے مسکرا رہی تھی۔۔

جسے دیکھتے اس کی رگ و پے میں شرارے دوڑنے لگے تھے جس پر ٹھنڈے ٹھار جوس کے گھونٹ در گھونٹ بھی بے اثر تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ قدم در قدم چلتی ہوئی شوکیس کے بالکل قریب تصویر کے عین مقابل آن کھڑی ہوئی تھی۔۔

آپ کے اندھے اعتبار جیسی بڑی بیوقوفی کی قیمت وہ لوگ ضرور چکائیں گے "جو ذمہ دار ہیں، آپ نے بھلے معاف کر دیا ہو گا، لیکن میں ناممکن۔۔۔۔"پتھریلے انداز میں تصویر کو انھیں گنے چنے الفاظ سے مخاطب کرتے اس نے نفرت سے ہمیشہ کی طرح فریم کو اُلٹ دیا تھا۔

دم گُھٹ رہا ہے آج تو پوشاکِ عمر میں

!جی چاہتا ہے زیست کے بخیے ادھیڑ دوں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ میرال کے پاس سے تو کھولتا ہوا منتفر ذہن لیکر نکلی تھی لیکن کمرے کا احاطہ عبور کرتے ہی اعصاب خود بخود ڈھیلے پڑ گئے تھے اور ذہن کی جوڑ توڑ کے بعد آنکھیں نتیجہ سے چمک اٹھی تھی۔

تم نے مجھے بات کرنے کی قسم دی ہے میرال عثمانی! کیا بات کرنی ہے اس" کی نہیں۔۔۔۔" باران کے روم کے باہر کھڑے ہوتے وہ تصور میں میرال کو مخاطب کرتی سرشاری سے مسکرائی تھی۔۔

آداب عرض ہے عالی جاہ! لمحے استراحت میں مخل ہونے کیلئے" معذرت، کیا ہم اندر تشریف لانے کی گستاخی کر سکتے ہیں۔۔۔۔؟" مسکراہٹ ضبط کرتے دروازے سے ٹیک لگائے اس نے بیڈ پر مطالعہ میں مصروف باران پر اجازت طلب کم محظوظ کن نگاہیں گاڑی۔

گستاخیاں کافی زیادہ کررہی ہیں آج کل آپ۔۔۔" کتاب ایک جانب رکھتے باران نے مصنوعی خفگی سے گھوری ڈالی تو وہ کھلکھلاتی ہوئی اندر چلی آئی۔

"مزہ آرہا ہے آپ کو۔۔۔؟"

آتو رہا ہے بھائی سا۔۔"اس نے بلاتوقف اعتراف کیا۔"

رابی۔۔۔!!"باران کا انداز تنبیہی تھا۔"

آرہا ہے تو آہی رہا ہے کہونگی ناں بھائی سا۔۔؟اب جھوٹ تو میں بول سکتی" نہیں، بیڈ مینرز ہوتے ہیں۔۔۔"اس نے بیچارگی سے ہونٹ لٹکائے۔

اور جو آپ کا سچ ماں سا نے سن لیا نہ لگ پتا جائے گا۔۔" باران نے موقع" کی نزاکت سمجھانی چاہی۔

www.kitabibasti.com

کوئی نہیں لگتا پتا، میرے بھائی سا ہے ناں سب سنبھال لیں گے۔۔۔"وہ"

فخریہ نادیدہ کالر جھاڑ کر دیدے نچا گئی تو باران نے تاسف سے سر ہلاتے اس

کی پیشانی پر دو انگلی سے چپت رسید کی۔۔

آپ کی وجہ سے میں بلاوجہ کے معاملے میں حد سے زیادہ انوالو ہو چکا"

"ہوں،اور مزید کیا چاہتی ہیں آپ۔۔۔۔؟

بھائی سا یہ بلاوجہ کا معاملہ نہیں ہے۔۔۔"وہ فوراً ناک سکوڑتی اعتراضی"

ہوئی تھی۔۔

ہاں بیٹا! لیکن آپ جانتی ہیں یہاں کے معاملات میں میں ڈائریکٹلی یا ان"

ڈائریکٹلی انوالو نہیں ہوتا، کیونکہ میں نہیں ہونا چاہتا میں اپنے پوائینٹ آف ویو

سے اپنوں ہی کہ سینٹیمنٹز ہرٹ نہیں کرنا چاہتا۔۔"وہ اپنے اقدام پر

www.kitabibasti.com

پشیمان نہیں تھا لیکن اس کے ماتھے کے شکن بتارہے تھے کہ اسے اپنوں کے متنفر ہونے کا ملال ضرور ہے۔۔

"میں جانتی ہوں بھائی سا! لیکن آپ بھی مانتے ہیں نا یہ سب غلط ہے، خواہ میرال کی ممانی اسے لیجائے یا یہاں اسے ایک زندہ لاش کی طرح عجیب و غریب روایات کی زنجیروں میں جکڑ کر سانس سانس کا محتاج رکھا جائے۔۔۔؟" اس نے سنجیدہ نگاہیں باران کے چہرے پر ٹکائی تھی۔

"ہاں! رابی لیکن۔۔۔"

"لیکن کیا بھائی سا۔۔۔؟ آج میرال وہاں کھڑی ہے تو آپ کو بے وجہ لگ رہا ہے، کیا کل جب میں وہاں کھڑی ہوں گی تب آپ کو باوجہ لگے گا۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

رابی۔۔۔!!"دل شکن ضرب المثل پر باران کی سخت آواز اونچی ہوئی"

تھی۔

تلخ ہے لیکن سچ ہے، موت حیات اللہ کے ہاتھ میں ہے، یہ رسم صرف اور" صرف میرال کیلئے تو نہیں بنائی گئی ہے، بلکہ پورے علاقے پر لاگو ہوتی ہے، آج جہاں میرال کھڑی ہے کل کوئی بھی ہو سکتا ہے، کل اگر اس جگہ "میں کھڑی ہوئی تو آپ مجھے کس طرح۔۔۔۔

رابی! جسٹ شٹ اپ!"درشتگی سے جھڑکتے اس نے کسی آسیب زدہ" خیال کو جھٹکتے کھینچ کر بہن کو اپنے ساتھ لگایا تھا۔

وہ فطرتاً جذباتی نہیں تھا لیکن بہن کے الفاظ نے دھڑکنوں کا نظام متزلزل کر دیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"بھائی سا۔۔۔"

"!نو مور ورڈز رابی"

سختی سے ٹوکتے دائیں بازو کا حصار گرد ڈالتے نرمی سے اس کے گھنے بالوں پر شنگرفی لب رکھا تھا۔

مضراب اس تحفظ و مان کے مضبوط احساس پر مبہم سا مسکراتی اس کے فراخ سینے پر پیشانی ٹکا گئی تھی۔

آپ کو کچھ بھی کر کے میرال کو انصاف دلانا ہے بھائی سا! اس کی زندگی" کوئی کھلونا نہیں جو لوگ اپنی مرضی سے چابی گھما کر سمت کا تعین کریں، اس کی زندگی پر صرف اور صرف اسی کا حق ہے جو اس بیوقوف کی سمجھ نہیں آرہی لیکن اس کا اختیار اسے ہر صورت ملنا چاہئے، میزان بھائی سا ہمارے درمیان

www.kitabibasti.com

نہیں رہے تو یہ اس کی خطاء نہیں ہے، پھر اس پر سزا واجب کیوں ہو۔۔۔؟ آپ دلائیں گے ناں بھائی سا اسے اس فرسودہ سوچ و رواج "سے آزادی۔۔۔؟

اس کے سینے سے لگی وہ بہت کچھ دکھتے دل سے بول رہی تھی جسے سنتے ہوئے باران کی متفکر سوچوں کے پرندے پراگندگی خیالوں کے لامتناہی آسمان میں محوِ پرواز تھے۔

www.kitabibasti.com

بدگمان ہم سے کچھ لوگ ہیں تو کیا کریں

!! ہم سے ہر ذہن کے جالے تو اتارے نہیں جاتے

خبر دونوں بہنوں کی حویلی کی دہلیز کو چھونے کی ہی دیر تھی اور دونوں دندناتی ہوئی اپنے نصف بہتر کے ساتھ میدان میں حاضر تھیں۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

داجی کے میں بیٹھک میں باران کے متنازع بیان پر پیشی طلب کی گئی تھی۔ مخصوص صوفے پر رعبدارنہ انداز میں ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے داجی ان کے پہلو میں متفکر سی ان کی ملکہ یعنی دی جان باقی ارد گرد کی کرسیوں پر کروفر سے دونوں بہنیں نشستہ تھیں۔

ایک جانب بیٹے کے اقدام پر نالاں ناظمہ بیگم ان کے ساتھ زوجہ شہراز تھی تو دوسری جانب تنے عضلات سنگ شہباز عثمانی گردن اکڑائے براجمان تھے۔ان سب کے درمیان معتدل اعصاب کسی کے تھے تو صرف ملزم باران عثمانی کے تھے۔۔۔

آپ نے کس کی اجازت سے بیگم تبسم کے سامنے وہ بیان دیا۔۔۔؟"داجی" نے دبدبے بھرے انداز میں سوال داغا۔

www.kitabibasti.com

"میرے بیان میں قابل اعتراض کیا تھا میں پہلے یہ جاننا چاہوں گا۔۔؟"

"آپ نہیں جانتے۔۔۔؟"

جی نہیں! آپ سبھی کا مقصد انھیں مناسب جواب دیکر خاموش کروانا تھا جو "اس بیان سے ہوا پھر اس قدر شدید مذمت کیوں۔۔۔؟"مرعوب ہوئے بغیر اس نے اعتماد سے اپنا سوال سامنے رکھا تو سبھی نے ناپسندیدگی سے پہلو بدلہ۔

کیونکہ برخوردار۔۔۔۔"داجی کی نگاہوں میں آنے کا عمدہ موقع لپکتے ظفر" گیلانی نے لجاجت بھری اجازت طلب نظر ان پر ڈالنے کیلیئے توقف لیا وہاں سب معتدل دیکھ گردن کو اکڑاتے سلسلہ کلام جوڑا۔

ہمارے خاندان میں نہ طلاقیں ہوتی ہے نہ دوسری شادیاں، یہ ہماری" روایات ہماری بنیاد ہے، جو برسوں سے ایسے ہی چلی آرہی ہے اور آگے چلے گی بھی۔ کیونکہ ان کے ساتھ چھیڑ خانی کی کوشش حویلی کی عزت وناموس کو خاک میں ملا سکتی ہے، حویلیاں صرف بزرگوں کی دعاؤں اور ورثہ سے ہی شاد وآباد رہتی ہے۔۔۔"ان کے کروفر سے معترانہ دلیل رکھنے پر وہ تحمل سے پانی کا گلاس اٹھاتا کھڑا ہوا تھا۔

آپ کی ساری باتیں مان لی۔۔ لیکن ایک سوال ہے اگر اجازت" ہو۔۔۔؟"گلاس ان کے مقابل رکھتے وہ برے مودبانہ انداز میں اجازت چاہ رہا تھا۔

اگر یہ حادثہ میزان کی جگہ میزان کی منکوحہ کے ساتھ ہوتا تو کیا میزان بقیہ " "ساری زندگی ایسے ہی گزارتا۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

وہ کیوں ایسے گزارتا وہ مرد ہے۔۔۔" ثمرہ عثمانی سیکنڈ کا توقف لیے بغیر"

چمک کر اٹھی تھی جس پر باران کے لبوں کو بے ساختہ تلخ مسکراہٹ نے چھوا

جسے اس نے چھپانے کی کوشش نہیں کی تھی۔

وہ مرد ہے۔۔۔ یہ آپ کی دلیل ہے پھپھو سا۔۔؟" پھیکا سا انداز تاسف کی"

دھند سمیٹے ہوئے تھا۔۔

یہ عدالت نہیں ہے باران جو یہاں پر دلیل و ثبوت پر بات ہو گی، یہ گھریلو"

معاملات ہیں جسے گھر کے اندر تحمل سے نہ حل کیے جائیں تو بات پورے

قبائل تک پھیلے گی، جس

کے سنگین نتائج ہم سبھی کو برداشت کرنے پڑیں گے، مغربی آزاد ملک نہیں

ہے یہ، یہاں پر جینے کیلیئے سماجی حدود و قیود قائدے و قانون کی پاسداری کرنی

پڑتی ہے، یہاں اقتدار پر بنے رہنے کیلیئے کچھ کڑوے گھونٹ بھرنے پڑتے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہیں، ایسے ہی نسلوں سے ہمارے اباواجداس علاقے پر حکومت کرتے نہیں آرہے، طاقت ورتبہ قربانیوں کا ایثار مانگتی ہے، اگر تم نہیں سمجھنا چاہتے انھیں توکم ازکم سمجھنے تک الجھو بھی مت۔۔۔" بڑے بہنوئی کو موقع کو سنہرا موقع جان کر استعمال کرنے کیلئے تیار دیکھ شہباز عثمانی نے رسانیت سے بیٹے کو سمجھانا چاہا۔

"آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں باباسا! میں یہاں کے ماحول سے زیادہ واقفیت نہیں رکھتا اس لیے نہیں کہ میں یہاں سے دور رہا ہوں بلکہ اس لیے کہ مجھے دلچسپی نہیں رہی کبھی، اور رہی بات معاملے میں انوالو ہونے کی تو بڑا سمپل سا پروبلم ہے میرا کہ آج جہاں وہ لڑکی کھڑی ہے کل اس جگہ پر میں اپنی بہن بیٹی یا بیوی کو نہیں دیکھنا چاہتا۔۔۔"

"باران!!!"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کے دل دہلاتے الفاظ پر ناظمہ بیگم نے تڑپ کر اسے پکارا تھا۔دی جان کا کلیجہ بھی منہ کو آیا تھا اس کی آئینہ داری پر باقی سب نے ہنکار بھرا البتہ داجی کی آنکھیں سکڑ گئی تھی۔۔

جہاں کھڑی ہے سے آپ کا کیا مراد ہے برخوردار ؟کہاں کھڑی ہے وہ" لڑکی ؟کیا پریشانی ہے اسے ضرورت کی ہر چیز تو موجود ہے اس کے پاس۔۔۔۔"قدیر جیلانی نے چبھتے انداز میں سوال داغا۔

اگر صرف مادی اشیاء ہی آپ کی نظر میں زندگی گزارنے کیلئے کار گرمانی جاتی" ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ،میں معذرت خواہاں ہوں۔۔"اس نے رسان بھری مسکراہٹ ان کی جانب اچھالی۔

"وہ ایک بیوہ ہے ،بیوہ کو مذہب سے سادگی کا حکم ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مذہب سے تو بیوہ کی دوسری شادی کا بھی حکم ہے، پھر اس پر واویلا"

"کیوں۔۔۔؟

تم۔۔۔" ثمرہ عثمانی جلبلا کر لب دبا گئی تھی۔"

آپ کو کس بات پر اصل اعتراض ہے برخوردار۔۔۔؟"اضطرابی انداز میں"

ہل رہے دی جان کے ہاتھ پڑ اپنا مضبوط ہاتھ دھرتے داجی نے سب کو لب سی

نے کا عندیہ دیا۔

"ہر چیز پر۔۔۔۔"

"پھر بھی۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

پھر بھی بہت بیسک چیزیں ہیں داجی ! جس کا حویلی میں اشو بنا دیا جاتا ہے، جتنا" میں نے نوٹس کیا ہے۔۔" قوی انگلیوں کو باہم پیوست کر وہ ذرا سامنے کو جھکا۔

انھوں نے کلرفل ڈریس پہنا مام اپ سیٹ ہو گئی، نیلم نے ان پر پرفیوم" اسپرے کر دیا پھپھو سا بگڑ گئی، لاسٹ ویک گرلز نے شادی پر ساتھ جانے کا ڈیسائیڈ کیا پہلے پھپھو سا غصہ ہو گئی بعد میں مام نے مضراب کو تھپڑ مار دیا۔ مائے پروبلم ایز کہ اگر وہ آپ کے بیٹے کی بیوہ ہے بھی تو آپ کی قیدی نہیں ہے، یہ کیسا بہیوئیر ہے۔۔؟ مجھے اس بہیوئیر سے ایشو ہے، کیونکہ میں اس بہیوئیر کو اپنے ساتھ جڑی کسی عورت کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتا ای کانٹ، اور یہ میری پروبلم ہے۔۔۔" ایک ایک پر سے دیدہ دلیری سے اپنی معترض نگاہیں گزارتے اس نے اپنا اعتراض کھلے الفاظ میں سامنے رکھا تھا۔

www.kitabibasti.com

جس پر چند ساعت کیلئے تناوزدہ فضاء پر برف کی بھاری سیل سی جم گئی تھی جس میں دوبارہ سے باران ہی کی بھاری آواز نے دڑاڑ ڈالی تھی۔۔

"اور اگر آپ لوگوں کے اس رویہ سے مراد یہ ہے کہ اپنے عزیز ہستی کو کھونے کے بعد خوش رہنے کا آپ حق بھی آپ کھو دیتے ہیں یا مرحوم سے آپ کی محبت و دلی وابستگی کا ثبوت یہی ہے کہ آپ خوشیوں کو خود پر حرام کر دیں تو پھر آج کے بعد کوئی مجھے شادی کیلئے فورس نہیں کرے گا کیونکہ باقی سب کا معلوم نہیں مجھے اپنے بھائی سے بے انتہا محبت تھی ہے اور رہے گی ہمیشہ۔۔۔" سرد لہجے میں اپنے سنگلاخ ارادوں کی ایک اور دلیل سب کے سامنے رکھ کر اس نے گویا حاضرین کو جلتے تنور پر بٹھا دیا تھا۔

"یہ آپ کہاں کی بات کو کہاں سے جوڑ رہے ہو بیٹا۔۔۔؟" زہرہ بیگم نے فوراً پینترا بدلتے لہجہ شہد آگیں کیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں جہاں کی بات کو وہیں سے جوڑ رہا ہوں پھپھو سا! کیونکہ باتوں کو ٹوئسٹ "
اینڈ ٹرنز میں نہیں دیتا۔۔۔" وہ صاف گوئی سے بولا تھا۔

بات یہاں آپ کے بیان کی ہو رہی ہے جو آپ نے بنا بڑوں سے مشاورت "
کیئے تبسم بیگم جیسی خاتون کے سامنے رکھ دی جو کوئی موقع ضائع جانے نہیں
دیتی، آپ کی ماں سا جانتی ہیں یہ۔۔۔" زہرا بیگم نے شاطرانہ انداز میں ماں
بیٹے دونوں کو اپنی کشتی میں اتارنا چاہا۔

جس سے آپ کی شادی کا کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔۔" ثمرہ عثمانی نے تڑخ "
کر ٹکڑا لگایا تھا۔

میں یہی تو جاننا چاہ رہا ہوں میرے بیان میں قباحت کیا ہے۔۔؟ اگر آپ "
لوگ انھیں ان کی ممانی کے ساتھ نہیں بھیجنا چاہتے، دوسری شادی بھی
"نہیں کروانا چاہتے تو پھر کیا۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

کیا کیا وہ حویلی میں رہے گی جس طرح اتنے سالوں سے رہ رہی ہے۔۔۔۔" ناظمہ بیگم کی آواز ضبط سے لغزش کا شکار ہوئی تھی۔۔

"اور کب تک۔۔۔؟"

آخری سانس تک۔۔۔۔" انھوں نے الفاظ کو چباتے اپنی طرف سے" موضوع سمیٹ دیا تھا۔ جس پر سبھی کی گردن حمایت میں ہلی۔

"اچھا!"

اثبات میں سر ہلاتے اس نے جواب ذہن میں تیار ہونے کے باوجود توقف لیا جو اس پر اپنی عقابی مستقل نگاہیں گاڑے بیٹھے داجی کی خوب سمجھ آرہی تھی۔

www.kitabibasti.com

"اوکے ! تو پھر آپ میں سے کون میرے دلاور اور آریان کے بیہاف پر گارنٹی لے رہا ہے یہاں۔۔۔؟"اس نے سادہ سوالیہ نظر حاضرین پر گھمائی۔

"کیا مطلب۔۔۔؟"سب اچنبھے سے یک زبان ہوئے سوائے دا.جی کے۔۔

"آپ لوگ کہہ رہے ہیں ناں،نہ وہ اپنی ممانی کے پاس بھیجی جائیں گی نہ ان کی دوسری شادی کی آپ کو آپ کی روایات پرمیشن دیتی ہیں،آپ لوگ خود کہتے ہیں کہ آئندہ حویلی کی باگ ڈور ہم تینوں میں سے کسی کے ہاتھ ہوگا،تو پھر آپ میں سے کسی کو تو گارنٹی لینی ہوگی نا کہ کل جب یہ باگ ڈور کسی دوسرے ہاتھ جائے گی تب بھی ان کے ساتھ حویلی میں وہی رویہ اختیار کیا جائے گا،وہ اتنی ہی سیف اینڈ سیکیور ہوں گی،ان کی مادی ضروریات جو پھوپا

www.kitabibasti.com

سا کے مطابق زندگی جینے کیلئے کافی ہیں انھیں ویسے ہی دستیاب ہوتے رہیں گے۔۔۔۔۔؟"اس کا قصد اً سادگی میں لپیٹ کر رکھا گیا تلخ سوالوں کا بہتا سلسلہ حاضرین کی دلوں پر غصہ و اضطراب کی گرم پھوار بن کر برسا تھا جس سے تلملا کر وہ پہلو پر پہلو بدلتے پیچ و تاب کھانے لگے تھے۔۔

تم۔۔ تم کہنا کیا چاہتی ہو۔۔۔۔؟" سبھی کا غم و غصہ سے برا حال تھا۔۔"

برخوردار کہنا چاہتے ہیں کل ہم مر مرا گئے تو اس بچی کی ذمہ داری کون لے گا۔۔؟ اگر ان سمیت ان کے بقیہ دونوں بھائیوں نے حویلی کی ذمہ داری کے ساتھ اس ذمہ داری کو نکار دیا اس صورت۔۔ کیوں برخوردار۔۔۔۔؟" داجی نے تشریح کرتے استہزائیہ نظر اس پر گاڑی جو بالکل شرمندہ نہیں تھا۔

میکے میں ان کا کوئی باپ بھائی ہے نہیں ان کیلئے اسٹینڈ لینے کیلئے، باقی انسان تو" پرت در پرت دریافت ہوتا ہے۔۔"اس نے شانے اچکائے۔

خاندانی لوگ گرگٹ کی طرح رنگ نہیں بدلہ کرتے صاحب"

زادے۔۔۔؟"شہباز عثمانی تپ کر غرائے۔

یہ کوئی دلیل نہیں ہے باباسا۔۔۔"وہ ذرا جو مرعوب ہوا ہو۔"

میں کسی دلیل ثبوت کو نہیں مانتی، میر ال میرے میزان کی امانت ہے"

میرے جیتے جی میں اپنے میزان سے جڑی کسی بھی شیئے کو اپنی نظروں سے

دور جانے نہیں دوں گی، اگر کسی کو دور کرنا ہو تو میری لاش پر سے گزرے

وہ۔۔معذرت باباسا۔۔۔"درشت انداز میں نشست چھوڑتی ہوئی وہ اس

پر شاکی پر نم نظر ڈالتی ہوئی نکلتی چلی گئی تھی۔

باران نے تاسف سے ماں کی پشت کو دیکھا جن کا دل وہ مر کر بھی دکھانا نہیں

چاہتا تھا لیکن۔۔۔۔۔

ناظمہ بیگم کے پیچھے بقیہ خواتین نے بڑبڑاتے ہوئے واک آوٹ کیا تھا۔اب بس کمرے میں سارے مرد بچ گئے تھے۔۔

آپ لوگ بھی جا سکتے ہیں۔۔۔"دا جی کے اشارے پر وہ اٹھنے لگا کہ دا جی" نے اسے بیٹھے رہنے کا اشارا کیا۔

تو آپ ہماری پرکھوں کی روایات سے بغاوت کرنا چاہتے ہیں" برخوردار۔۔۔؟"اپنی لکڑی کو قالین پر ٹکا کر اس پر کہنی ٹکاتے انھوں نے سپاٹ انداز میں پوچھا۔

آپ اسے بغاوت کہتے ہیں لیکن میں اسے ایک لاجکل سا سوال کہتا" ہوں۔۔۔۔"اس کا مودبانہ لہجہ کہیں سے بھی مرعوبیت کے زمرے میں نہیں جاتا تھا۔

www.kitabibasti.com

"بہتر۔۔۔"

متاثر کن انداز میں سر کو جنبش دیتے گھٹنوں پر زور ڈال کر وہ کھڑے ہوئے تو

باران جھٹ احترام میں کھڑا ہونے لگا کہ ان کے اشارے پر بیٹھ گیا۔

روایتوں سے بغاوت کیلئے نا برخوردار جگرا ہونا پڑتا ہے آہنی چٹان سے "

ارادے اور ٹکرا کر چوڑ چوڑ ہونے تک ڈٹے رہنے کے بلند حوصلے ہونے

پڑتے ہیں، اور سب سے اہم۔۔۔"اس کے مضبوط شانے پر دباؤ ڈالتے وہ

معنٰی خیز انداز میں مسکرائے۔

ایثار و قربانی کے چولہے کا ایندھن بننا پڑتا ہے، خود اپنے متبادل قانون پر چل"

کر لوگوں کو ایقان سونپنا پڑتا ہے، ہے آپ میں وہ جرات و

حوصلہ۔۔۔؟"داجی کا ذو معنٰی اندازِ سوال کئی پرتوں میں لپٹا تھا۔ جس کا

باران کے ماتھے پر الجھن کے انگنت بل جواب تھے فل وقت۔

www.kitabibasti.com

داجی ضروری کال سننے کیلئے بیٹھک کے پچھلے دروازے سے نکل گئے تھے جبکہ وہ ان کے بہت کچھ جتاتے ہوئے الفاظ و انداز کا مفہوم سمجھنے کی کوشش کرتا ہوا اندرونی حصے میں داخل ہوا جہاں ہال میں بیٹھی اس کی پھپیاں واپس زور و شور سے دل کی بھڑاس نکالنے میں سرگرداں ہو گئی تھی۔

یوں تو ارادہ اس کا سائیڈ سے نکل جانے کا ہی تھا۔

گزشتہ دو دن سے وہ حد سے زیادہ اپنے کم گو مزاج اور ریزو فطرت کے خلاف ورزی کر خاصا ڈسٹرب تھا اور اس وقت خاموش تنہائی کا متمنی تھا لیکن ان دونوں بہنوں کہ اعتراضات خود ساختہ مذہبی احکامات کو توڑ مروڑ کر بنائی گئے اصول و ضوابط اور اس کی حد بندیوں کی دہائیاں اس کے عجلت میں اٹھتے بھاری قدموں کی زنجیر بنے تھے۔۔

کن معاشرتی اصولوں کے خلاف ورزی کی سنگین نتائج حویلی کیلئے پریشانی کا" باعث بن سکتے ہیں پھپھو سا۔۔۔؟" وہ سپاٹ لہجہ وتاثرات لیۓ ان کے مقابل تھا۔

وہی جنھیں بدلنے پر بضد ہیں آپ بیٹا! جن میں آپ کو سو سو کیڑے نظر" آرہے ہیں آج۔۔ نہیں پوچھتی ہوں میں جب ہمارے اباواجد نے یہ روایات بنائی تھی بس ایسے ہی بنادی تھی عقل نہیں تھا ان کے پاس۔۔۔؟" ثمرہ بیگم اچھے پن کا لبادہ اُتارتی ہوئی اپنے مخصوص نخوت زدہ انداز میں تنکر سوال گو ہوئی تھی۔

"پھر کیا وجہ ہو سکتی ہے اس کی۔۔۔؟"

ہماری غیرت، ہمارے اونچے شملے کی حرمت اور کیا۔۔؟"

www.kitabibasti.com

ہم خاندانی لوگ ہیں، ہمارے یہاں کی عورتیں باحیااور ایثار وقربانی کی

مورت ہوتی ہیں، ایک بار کسی مرد کا نام ان کے نام سے جڑ جائے پھر وہ اسی پر

اپنی آخری سانس وقف دیتی ہیں، کسی دوسرے مرد کا خیال بھی ذہن میں لانا

ان وفاشعاری خاندانی عورتوں کیلئے زہر کا پیالہ منہ کو لگانے کے مترادف ہوتا

ہے۔۔۔ مغربی بے حیا عورتوں کی طرح وہ لباس کے ساتھ۔۔۔ مجھے تو بولتے

ہوئے بھی شرم آتی ہے۔۔۔" انھوں نے کراہیت آمیز چہرہ بناتے یوں

تنفر سے چہرہ ایک جانب جھٹکا جیسے کوئی انتہائی غلیظ چیز سامنے آگئی ہو۔۔

بات تو آپ کی واقعی درست ہے پھپوسا! شرم وحیا کا یہی معیار ہونا"

چاہئے۔۔۔" اس نے مثبت انداز میں اتفاق کیا۔

بالکل ہم مسلمان ہیں، شرم وحیا کی ترغیب ہمارا دین دیتا ہے، عورت کا زیور"

ہے لاج وحجاب، لیکن مغربی اطوار نے تو ہمارے معاشرے کا ستیاناس ہی

www.kitabibasti.com

مار دیا ہے۔۔۔"ثمرہ عثمانی کی کرخت آواز میں رعونت ور کھائی کی آمیزش کافی حد تک شامل ہوئی تھی۔

مذہب کی خوبیاں اُسے قائل نہ کر سکیں

بس ایک ہی اصول پہ قربان ہو گیا

جوں ہی سنا کہ چار بھی جائز ہیں بیویاں

فوراً وہ کلمہ پڑھ کے مسلمان ہو گیا!!

واہ! یہ مذہبی احکام کا حوالہ پیش کر تو آپ نے موقوف کو اور مضبوط کر دیا" ہے۔۔۔"اس کے لہجے میں محسوس کی جانے والی استہزائیہ چبھن سمٹی تھی۔

مغربی ممالک تو بلاشبہ ہے ہی ان معاملات میں پستیوں کا شکار، لیکن میں" جاننا چاہتا ہوں ہمارے لیے مذہب اور اس کے احکامات کے کیا معنٰی ہیں۔۔۔؟"اس کا سوالیہ انداز ہی کچھ ایسا تھا کہ جواب دینے کے بجائے دونوں بہن کو چپ سی لگی تھی۔

ناصرف ان دونوں کو بلکہ وہاں موجود تمام ہی حاضرین کو خواہ وحویلی کے مکین ہوں ملازمین ہوں یا حویلی کے بلند و بالا در و دیوار یا آن بان شان سے کھڑے بلند و مضبوط ستون۔۔

میں بتاتا ہوں ہمارے اعلیٰ ادب واخلاق سے مزین مشرقی معاشرے میں" مذہب اور اس کے احکام کی کیا حیثیت ہے۔۔۔؟"اس کی ضبط واستقامت کی تنابیں یہاں ٹوٹی تھی۔ تحمل ورواداری کا مادہ یہاں ختم ہوا تھا۔جو اس کی

www.kitabibasti.com

اشتعال کے شعلے دہکاتی آنکھوں سے صاف عیاں تھا جو آئینہ داری میں کوئی رعایت سے کام نہیں لینے والی تھی۔

"ہمارے دوغلے مشرقی معاشرے میں مذہب اور اس کے احکام کی حیثیت ایک فیمس برانڈ کے 'لیبل' جیسی ہے، جسے لگا کر آپ کچڑا بھی بیچیں گے تو ہماری احمق عوام سوال نہیں کرے گی بلکہ سر آنکھیں پر بٹھائے گی، کیونکہ ان کی عقل پڑ تو بڑے برانڈ کا لیبل لگا ہے نہیں جسے وہ خوشی خوشی بنا پس و پیش استعمال کر لیں۔۔۔۔"

اس نے تنفر سے ہنکار بھرا تھا۔

حاضرین نے پہلو بدلہ،

www.kitabibasti.com

باہر لان کی طرف شہباز و شیراز عثمانی کے ساتھ گئے ظفر اور قدیر جیلانی بھی آوازیں سن کر حیران پریشان سے ہال میں داخل ہوتے ماجرا سمجھنے کی کوشش کرنے لگے تھے۔۔

"اور ہمارے معاشرے کے ٹھیکیدار یہی کر رہے ہیں، کبھی اپنے مفاد کیلئے تو کبھی فقط اپنی جھوٹی انا کی تسکین کیلئے اپنی گندی، گھٹیاں، پست ذہنیت کو ثابت کرنے کیلئے مذہب و شرعی احکام کو توڑ مڑوڑ کر دلیل کے طور پر پیش کر دیتے ہیں اور ہماری عوام وہیں ڈھیر ہو جاتی ہے۔۔

جنھیں مذہبی احکام صرف ضرورت کے وقت اور ضرورت کے موافق ہی یاد آتے ہیں، جن کیلئے شریعتِ اسلام صرف برانڈیڈ لیبل ہے جسے لگا کر یہ اپنی دقیانوسی بوسیدہ روایات کی تجارت کرتے ہوئے لوگوں کی نفسیات کے ساتھ کھیلتے ہوئے اپنی تنگ نظری کی اندھی بازاری چلاتے ہیں۔۔۔۔!

انھیں چار شادیوں کی سنت یاد ہوتی ہے،

لیکن دن میں پانچ مرتبہ باقاعدہ یاد کروائے جانے والے فرض کی ادائیگی

کیلئے ان کے قدم مسجد کی طرف نہیں اٹھتے،

جو بیوی بہو کے میکے سے آنے والے آن ڈیمانڈ جہیز کو بڑے فخر سے

بے غیرتوں کی طرح سمیٹتے ہوئے شرم محسوس نہیں کرتے،

لیکن بیوی کو حق مہر، بیٹی کو جائیداد میں سے شرعی حق دیتے ہوئے ان کے

ہاتھ پیر پھول جاتے ہیں اور پھر یہ سو کالڈ ہمارا خاندان ہماری روایات ہمارے

بزرگان کا ورثہ کارڈ کھیلنے لگ جاتے ہیں،

اس معاشرے اور اس کی قوانین کی پاسداری و بھلائی کی بات کر رہی ہیں

"آپ۔۔؟

www.kitabibasti.com

اشتعال سے انگارے اگل رہی نگاہ اس نے دونوں پھپیوں پر گاڑی جو اس کے جارحانہ روپ سے خائف لبوں کو جنبش تک دینے سے قاصر تھیں۔۔

وہ مشرقی معاشرہ جس کی نظروں میں ایک ان ڈیپینڈ عورت، نا قابل اعتبار" ہے، بد چلن ہے، آوارہ ہے بد کردار ہے، مغربی اطوار اپنانے والی معاشرے کی ناسور اور نجانے کیا کیا ہے،

دوسری طرف بیوہ اور طلاق یافتہ کی عقدِ ثانی پر بھی انھیں اعتراض ہے، اس پر مضحکہ اڑانا ہے۔

کہیں کردار کشی کر کے تو کہیں رسم و رواج کی دہائی دیکر ان کا جینا دوبھر کرنا ہے،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ مشرقی معاشرہ جہاں مرد بیوی کو طلاق دینے یا فوت ہونے کے فوراً بعد عقدِ ثانی کر لے تو اسے ضرورت کہہ کر تسلیم کر لیا جاتا ہے،

لیکن عورت ایسا کرے تو وہ بے غیرت ہے، بے حیا ہے، بے وفا ہے،

یہ کیسا لاجک ہے۔۔۔؟

ایک طرف سیلف میڈ وومن آپ کیلئے ناقابل اعتبار ہے، آپ کے مطابق ہر گھر کی دہلیز پر مردانہ چپل کی موجودگی ہمارے مشرقی معاشرے کیلئے لازم ملزم ہے،

پھر آپ لوگ طلاق یافتہ اور بیوہ کی عقدِ ثانی کو جلد از جلد یقینی بنانے کا بیڑا اٹھانے کے بجائے اسے معیوب ثابت کرنے پر کیوں تلے ہوئے ہیں۔۔؟

www.kitabibasti.com

اگرا کیلی عورت کو معاشرہ غیر محظوظ اور ناقابل اعتبار مانتا ہے تو اپنے اس بیان پر ٹکا کیوں نہیں رہتا؟

کیوں لوگ طلاق یافتہ سے نکاح کرتے ہوئے کتراتے ہیں۔۔۔؟

انھیں ایسے ٹریٹ کرتے ہیں گویا انھیں اچھوت کی بیماری ہو، کیوں؟

اللہ ہمیں دس موقعے دے سکتا ہے ہم انسان ایک موقع دیتے ہوئے اس قدر تنگ دستی سے کام کیوں لیتے ہیں؟

جس وجہ سے طلاق کو داغ بنا دیا گیا ہے ایک عورت گھٹ گھٹ کر ایک رشتے میں مرنا گوارا کرتی ہے لیکن طلاق کا داغ نہیں لگاتی کہ معاشرہ اسے قبول نہیں کرے گا۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

بیوہ سے اور بیوہ کی شادی کو ہمارے مذہب میں افضل شمار کیا جاتا ہے، پھر ہمارے لیئے مذہب سے اپر کیوں دنیاداری ہو گئی ہے۔۔۔۔؟

یہ کس طرح کے ڈپلوماٹک لاجکز ہیں آپ لوگوں کے جو بس خود ہی کی حق میں درست ہیں۔۔۔؟

جو کسی مظلوم کی پوری زندگی کو جہنم بنا دیتی ہے۔۔۔؟

خدارا سمجھیں، بیوہ بیوہ ہوتی ہے، وہ چاہے کسی بہت بڑے قبیلے کی جاگیردار کی بیوہ ہو یا کسی معمولی سے چوکیدار کی، کسی کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اپنی روایتوں کی زنجیر اس کے پیروں میں ڈال کر اس کی زندگی اجیرا گر ے۔۔

"جب مذہب خود انھیں اجازت دیتا ہے خود کو موقع دینے کا۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کا جھاگ اڑاتا لہجہ اب کچھ پست ہوا تھا تاہم تنے عضلات ہنوز دہک رہے تھے۔

میں کوئی پکا سچا مسلمان نہیں ہوں، خامیاں میرے خمیر میں شائد خوبیوں" سے کئی زیادہ ہیں، بہت سی برائیوں میں ملوث رہ چکا ہوں، تقریباً دنیا کے سارے ترقی یافتہ ممالک گھوم چکا ہوں، آپ لوگ بالکل درست ہیں مغربی معاشرے میں ہماری سوچ سے زیادہ برائیاں عام ہے، اخلاق آداب شرم و حیا وہاں بالکل ناپید ہے جو ہمارے مشرقی معاشرے کا حسن ہے، ہمیں اوروں سے جدا کرتا ہے۔۔

لیکن ایک چیز ان کی اچھی ہے وہ برائی اپنی ذمہ داری پر کرتے ہیں، وہ اپنے مذہب کو بدنام نہیں کرتے، وہ دنیا کی نظر میں اپنے کردار کو شفاف ثابت کرنے کیلئے مذہب کے دامن پر چھینٹے نہیں اچھالتے، وہ بہادروں کی طرح

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنے عمل وردِ عمل کے ذمہ داری خود لیتے ہیں، ہمارے بزدل معاشرے کی طرح اپنا الو سیدھا کرنے کیلئے دنیا بھر میں اپنے دین اپنے عقائد کو تنگ نظر اور قفس زدہ نہیں دکھاتے۔۔۔۔"

اس کے تاسف زدہ لہجے میں حسرت کی تھکن سمٹ آئی تھی۔

"مجھے اتنا ہی کہنا تھا، باقی میری آپ کی روایات اباواجد کے ورثے سے کوئی دشمنی نہیں ہے، میرا ایک جھوٹا سا بیان آپ سب کی دل آزاری ذہنی و اعصابی تناو کا باعث بنا اس کا مجھے ملال ہے۔۔۔۔" بوجھل انداز میں اپنی بات سمیٹتا ہوا وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا۔

اور خاموش بوجھل و نادم فضاء میں اپنی بھاری قدموں کی دھمک سے ارتعاش پیدا کرتا ہوا نکلتا چلا گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

باران کی آئینہ داری پر بجائے غور و خوص کرنے کے دونوں بہنیں بدک گئی تھی اور احتجاج میں کھانا ٹیبل پر چن دینے کے باوجود واک آؤٹ کر گئی تھی جس کا دی جان کو حقیقی دکھ ہوا تھا جیسی بھی تھی وہ ان کی اولاد تھیں۔

لیکن جس طرح برسوں سے جمے بدنما داغ کا ایک دھلائی میں صاف ہونا ناممکنات میں شمار ہوتا ہے ٹھیک اسی طرح۔

ان کے عداوت، عناد، برتری، زعم ہستی، حرص و حسد کے میل سے اٹے دل کا صاف ہونا بھی مشکل تھا یا شائد خود پر گزرے تو سمجھ آجائے لیکن فلحال تو انھیں یہ اپنی بے عزتی ہی محسوس ہوئی تھی۔۔

ناظمہ بیگم نے الگ خود کو کمرے میں قید کر لیا تھا مضراب کی لاکھ کوشش کے باوجود انھوں نے دروازہ نہیں کھولا تھا۔

دوسری طرف قطعی بے قصور ہوتے ہوئے بھی خود کو بد سے بدتر ہو رہے صورت حال کا ذمہ دار مانتی ہوئی وہ حساس لڑکی احساس جرم سے الگ کافور کی طرح گھل رہی تھی۔۔

حویلی کا ماحول ایک مرتبہ پھر عجیب سا ہو گیا تھا۔بلکہ میزان عثمانی کی موت کے بعد سے شائد ہی حویلی میں خوشیوں کا سماں بندھا ہو۔

کبھی کبھی تو یوں لگتا تھا اس سانحہ کے بعد سے تناؤ و یاسیت کی کثافت سے بھاری عجب آسیب زدہ موسم نے مستقل طور پر حویلی پر ڈیرہ ڈال لیا ہے کبھی نہ چھٹنے کیلئے آئے دن کشید گی بدمزگی پھیلی رہتی تھی۔۔

دی جان کا حساس دل دکھ سے بھاری ہو رہا تھا جھڑی زدہ چہرے پر رواں کرب کے آنسوں نے ان کے نورانی چہرے کی ملائمت کو اذیت کی پرچھائیوں میں بدل دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"دی جان! آپ کیوں خود کو ہلکان کر رہی ہیں۔۔۔؟ آپ بھی جانتی ہیں ان کے اس انتہائی رد عمل کے پیچھے کا محرک نفرت نہیں ہے نہ ہی قطع تعلقی کا اعلان ہے، بلکہ یہ ان کے خود ساختہ خدشات اور حفاظتی اقدام کے تحت کی گئی کاروائیاں ہیں۔۔۔" ان کے نحیف چہرے سے آنسوں کو صاف کرتی ہوئی مضراب دھیمے سروں میں بولی تھی۔۔

جس پر دی جان کی آنسوں میں روانی آگئی تھی یہ کیسی نفاسی نفسی بے حسی و خود غرض کی دڑاڑ ان کے بچوں کے بیچ خلیج پیدا کر رہی تھی۔

"وہ بھائی سا کے مقصد کو سمجھ نہیں رہی ہیں، نہ سمجھنے کی کوشش کر رہی ہیں، کیونکہ ان کے دماغ میں جو چیز گھوم رہی ہے وہ طاقت اقتدار اور گدی ہے، انھیں لگ رہا ہے اگر بھائی سا کی شادی نیلم اور نزہت میں سے کسی سے نہیں ہوئی تو وہ اپنا مقام کھو دیں گی، اور اگر وہ لڑکی ماں سا کی میکے سے رہی تو

www.kitabibasti.com

بالکل ہی انھیں سائیڈ لائن کر دیا جائے گا۔۔۔ایسے میں ماں سا کا میرال کو یہاں رکھنے پر بضد ہونا اور بھائی سا کا اس کی دوسری شادی کیلیئے زور ڈالنا ان کے خدشات کو صحیح ثابت کر رہا ہے، جس کی فکر نے ان کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو اس قدر کنٹرول کر لیا ہے کہ وہ یہ نہیں سمجھ پا رہی آج جس روایت کی دہائی دے رہی ہیں کل وہ ان کیلیئے بھی امتحان بن سکتا ہے۔۔۔" گلہری کی طرح ادھر ادھر پھدکتی رہنے والی، کسی شرارتی بے فکر چڑیا کی طرح ہمہ وقت چہکتی رہنے والی مضراب عثمانی کا یہ سنجیدہ روپ اور دور اندیشی پر دی جان کی روتی ہوئی آنکھیں مسکرائی تھی۔انھوں نے سرعت سے ہاتھ آگے کر کے اسے ساتھ لگایا تھا۔۔

"بہت سمجھدار ہو گئی ہو۔۔۔"

ہو تو گئی ہوں۔۔۔"اس کے لہجے کی اٹھلاتی ہوئی بشاشت واپس آئی تھی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بوریت حد سے سوا ہونے پر بلا آخر وہ بھاری لیدر بوٹز پر براؤن لانگ کوٹ ڈالتی بیگ اور فون کے ساتھ فلیٹ لاک کر کے بلڈنگ سے باہر نکلی تھی۔

ہمیشہ وہ ونٹر ہالیڈیز فلیٹ میں مقید ہو کر پورا سال ذمہ داری سے جمع کئے گئے اپنے پسندیدہ تصانیف کی گردان کرتے ہوئے گزارتی تھی لیکن اس بار پہلے ہی ہفتے میں بور ہو گئی تھی وجہ شائد دماغ میں چل رہے متضاد سوچوں کا ریلا تھا جو ذہنی یکسوئی فراہم نہیں کر رہا تھا۔

مصروف مین روڈ پر گاڑی پوری رفتار سے چل رہی تھی لیکن ذہن اب تک طے نہیں کر پایا تھا اسے جانا کہاں ہے۔۔؟

www.kitabibasti.com

اس کی روٹین میں تو یونیورسٹی جانا ہی شامل تھا پارک اور ریسٹورنٹ مال وغیرہ جیسی تفریحی جگہ پر تو چھٹیوں میں بھیڑ عام دنوں سے کئی زیادہ ہوتی تھی جو اس کی تنہائی پسند مزاج پر سخت گراں گزرتی تھی۔

مزید ایک گھنٹہ اسی طرح بے مقصد سڑکیں ناپنے کے بعد گاڑی مصروف سڑک کو خیر آباد کہتی اس پر سکون سڑک کی جانب مڑی تھی اور کچھ دیر کے بعد ٹائر چڑچڑائے تھے۔۔۔

سرد سانس گاڑی کی فضاء میں آزاد کرتی وہ بیگ اور فون ڈیش بورڈ سے اٹھا کر ڈور کھولتی ہوئی باہر نکلی تھی۔اٹھی نگاہ 'ڈاکٹر کو ٹنیس کیفے اینڈ ہوسپٹل' کے بڑے سے بورڈ پر گئی اور قدم گولائی انداز میں اُپر کیفے کی جانب جاتے زینے کی جانب اٹھنے لگے تھے۔۔

گرل فرینڈ نہیں ہے یار! جسٹ دوست ہے کامن فرینڈ، اب تو ہم جارہے ہیں شائد ہمیشہ کیلیئے، سو تھوڑا سا یادگار ٹائم سپینڈ کرنے میں کیا مسئلہ ہے آخر کو تین سال کا عرصہ ساتھ گزارا ہے ہم سب نے۔۔۔؟" جبران عرف جیڈی سامنے کی کرسی پر براجمان ٹیبل پر کہنی ٹکاتا منتانہ انداز میں آگے کو جھکا۔۔

ہاں! تو بھائی صاحب آپ جا کر ٹائم سپینڈ کیجیئے ناں میں نہ فارغ ہوں نہ دلچسپی ہے۔۔۔" اس کا لیا دیا انداز ہنوز برقرار تھا۔

قسم سے یار وہاں گرل فرینڈ بوائے فرینڈ والا ٹیپکل ماحول نہیں ہو گا سادہ سا گیٹ ٹو گیدر ہے، ڈنر کے بعد ختم ہو جائے گا۔۔بس۔۔۔" جبران اسے منانے کیلیئے بضد تھا۔

"لڑکیاں ہو گی وہاں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

"ہاں۔۔۔لیکن۔۔۔"

"دوست ہوں گی وہ۔۔۔؟"

"ہاں! لیکن۔۔۔۔۔"

"دوستوں والی بے تکلفی بھی ہو گی۔۔"

"یار پر وہ۔۔۔۔۔"

باز وں میں ہاتھ ڈالنا، ہاتھ پکڑنا بلند ٹھٹھے لگانا اور تھوڑی بہت بے تکلفیاں"

جو گرل فرینڈ سے کم دوستی سے زیادہ کی زمرے میں کنسیڈر

"ہو گی۔رائٹ۔۔۔؟

بدروہ تو بس۔۔۔" جبران اس کی سنجیدہ نقشہ کشی پر گڑ بڑا یا تھا۔"

www.kitabibasti.com

میں نہ یہ سب دیکھ سکتا ہوں نہ اس کا حصہ بن سکتا ہوں۔۔ برائی کو آپ"

روک نہیں سکتے تو کم از کم کوشش کرنی چاہیے کہ راست یا بلواسطہ اس کا حصہ

نہ بنیں، بنا کسی انتہائی مجبوری کے برائی کو آنکھوں سے دیکھنا بھی گناہ

ہے۔۔میں تمہیں لیکچر نہیں دینا چاہتا سو تم جاؤ انجوائے کرو، آل دا

بیسٹ۔۔۔"نرم مسکراہٹ اچھالتے اس نے حتمی فیصلہ سنایا تو جبران ہار

تسلیم کرتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

دین انجوائے کر تو اپنا لونلی ٹائم۔۔۔جواب لونلی رہا نہیں۔۔"مجھے انداز میں"

اس کی پیٹ تھپتھپاتے اچانک اس کا لہجہ چہکا۔

بدر نے ناسمجھی سے نگاہ اٹھائی تو جبران نے آنکھوں سے پیچھے کی جانب اشارہ

کیا جہاں لانگ کوٹ ہاتھ میں لیے وہ مغرور حسینہ ازلی نخوت زدہ تاثرات

کے ساتھ کھڑی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

بدر سرعت سے کھڑا ہوا۔۔

"میں بتا رہا ہوں باس کچھ تو ہے تمہارے بیچ۔۔۔"

"جبران۔۔۔"

ایسا ویسا نہیں، مرنا تھوڑی ہے جو بکواس کروں، لیکن کچھ ہے تمہارے بیچ"

ان کہا سا کنیکشن۔۔۔"وہ باز نہیں آیا تھا۔

اب گیٹ ٹو گیدر کیلیئے دیر نہیں ہو رہی۔۔؟"بدر نے آنکھیں دکھا کر دفع"

ہونے کا اشارہ دیا تو وہ زیر لب معنیٰ خیز مسکراہٹ دباتا ہوا سائیڈ سے ہو کر

نکل گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

شہنشاہ کی پشت کی سواری کرتا ہوا وہ آج باغ کی دائیں حصے کے دورے پر نکلا ہوا تھا جہاں کے پیڑوں میں موسمی پھل لگنے سے پہلے ہمیشہ کی طرح دوائی ڈالی گئی تھی تاکہ پھول جھڑیں نہ اور پھل اچھے آئیں۔

قطار در قطار لگے مختلف پھلوں کے پیروں کی آخری

قطار کا وہ جائزہ لے رہا تھا دفعتاً جیب میں رکھا فون رنگ ہوا تو اس نے مصروف سے انداز میں بلوٹوتھ پریس کیا تھا۔۔

ایک پل کو دکھائی تو دے محسن

میں جان گنوا کر بھی اس پل کو مختصر نہ کروں!

ہیلو بولنے کی مہلت دیئے بغیر دوسری جانب سے تڑکتا بھڑکتا ہوا شعر حاضر تھا۔ جس پر اس نے کوفت سے آنکھوں کو گھمایا تھا۔

"چین نہیں تمہیں۔۔۔؟"

قرار تو تم لٹا کر آئے ہو۔۔۔"دوسری جانب سے ترنگ میں نشانہ سادھا گیا۔

"ویسے اتنے دنوں سے کرہ ارض سے کہاں غائب تھے۔۔؟"

"جہنم کی سیر کو نکلا ہوا تھا۔۔۔"

جہنم میں حوریں بھی ہوتی ہے کیا۔۔؟"بناوٹی متعجب سوال برا ہی برجستہ تھا۔ جس پر دلاور نے غصہ سے آنکھیں گھماتے پاس ہی متوجہ کھڑے اس حصے کے ذمہ دار دونوں ملازم کو دیکھا جو فوراً ادھر ادھر ہوئے تھے۔

جواب نہیں دیا۔۔۔"صبر کا مادہ اس کے اندر تھا ہی نہیں۔"

تمہیں وہاں بھیج دیتا ہوں خود انویسٹیگیشن کر لینا۔۔"وہ حسب سابق"

سلگ چکا تھا۔

صد شکر تمہیں میرا خیال تو آیا۔۔۔"ادھر وہ شکر بجالا یا تھا۔"

"کیا مطلب۔۔۔؟"

مطلب کیا۔۔۔؟تم اپنی سالی سے میری بات چلانے کا سوچ رہے ہو"

"ناں۔۔۔؟

سالی کون سالی۔۔۔؟"وہ بھونچکا یا تھا۔"

غضب خدا کا۔۔ابھی تو تم نے کہا تمہیں بھی وہیں بھیجتا ہوں خود"

انویسٹیگیشن کر لینا۔اب مکر رہے ہو،ویسے یہ کوئی ٹھیک بات نہیں ہے میں

بتارہا ہوں،کسی کی جذبات کے ساتھ کھیلنا نہیں چاہیئے خاص کر ایک مظلوم

کے۔۔"دکھ بھری دہائی دیتا وہ مظلومیت کے مزید حدود پار کرتا کہ اس نے غصہ سے بلوٹوتھ ہی کان سے نکال دیا تھا۔

لیکن ایسے ہی معظم بھٹی کو ڈھٹائی میں لاثانی ہونے کا اعزاز حاصل نہیں تھا وہ مستقل مزاجی سے فون کو تنگ کئے جا رہے تھے۔

افففف!! کس منحوس گھڑی میں یہ شخص میری زندگی میں آیا" تھا۔۔۔؟" جھنجھلاتے وہ اس وقت کو کوستا ہوا نمبر بلاک کرنے کا ارادہ رکھتا تھا کہ اس کا مسیج موصول ہوا جس میں نئے بیجوں کی کل پہنچنے والی دو لفظی خبر ناک تک ناک میں دم کرنے کے بعد بلاآخر ترسیل کیا گیا تھا۔۔

"ایک اور چیز۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

وہ ہنوز ارادے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے عمل پر قائم تھا کہ مسیج موصول ہونے پر متحرک انگلیاں تجسس سے ساکت ہوئی دوسری جانب وہ ریکارڈنگ کر رہا تھا۔

"تازہ خبر! حویلی میں باران سانے زبردست قسم کی جنگ چھیڑ دی ہے جس سے پوری حویلی کا ماحول اتھل پتھل ہو گیا ہے اور مکینوں کا پارہ جون وجولائی کی درجہ حرارت کی طرح بتدریج چڑھتا ہی جا رہا ہے۔۔۔۔"

تو میں کیا کروں۔۔۔؟" سنسنی خیز خبر پر حسب توقع رد عمل وادی ہمالیہ" میں بہتی ہواؤں سے بھی ٹھنڈا تھا۔

وقت نکال کر مر جا۔۔۔" معظم تپ گیا تھا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ابھی مصروف ہوں، تم فارغ ہو بسم اللہ کرو۔۔۔"جواب سینڈ کر کے وہ"

فون جیب میں ڈالتا واپس اپنے کام میں لگ گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"تمہارے اکارڈنگ جن کی گرل فرینڈز ہوتی ہیں، وہ اس قابل نہیں ہوتی

"کے ان کے ساتھ ہینگ اوٹ کیا جائے۔۔۔؟

کونے والی سیٹ سنبھالتے ہوئے اس نے سرسری مگر بلند آواز میں سوال کیا

کیونکہ کیفے میں ان کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔

ایکسکیوز می۔۔۔؟"اپنے ساتھ اس کیلئے بھی کافی نکال رہا بدرا چنبھے میں"

پڑا۔

ابھی تو تم نے کہا اپنے دوست سے وہاں لڑکیاں ہوں گی، جانا گناہ ہے اس کا"

تو یہی مطلب نکلتا ہے نہ کے قابل نہیں سمجھتے تم، اینڈ تمہیں اسپیشلی اعتراض

www.kitabibasti.com

گرلز پر ہے۔۔۔"ٹیبل پر پہلے سے موجود کتاب کے اوراق الٹتے ہنوز اس کا

انداز سرسری سا ہی تھا۔

بالکل درست فرمایا آپ نے، یہی وجہ ہے۔۔۔"وہ بنا جرح میں پڑے متفق"

ہوا۔۔

تم تو فرما رہے تھے تمہارا دین بہت اعلیٰ ظرف اور وسیع الذہن"

ہے۔۔۔؟"لہجے میں ازلی تیکھا پن شامل ہوا تھا۔

جی بالکل ہے۔۔۔"وہ دونوں مگ لیکر اس کی ٹیبل کے سمت بڑھا۔"

"تم اسے اعلیٰ ظرفی اور وسیع الذہنی کہتے ہو۔۔۔؟"

آپ کے مطابق اعلیٰ ظرفی اور وسیع الذہنی کیا ہے۔۔۔؟"دونوں مگ"

ٹیبل پر رکھ کر ذرا سا چیئر ترچھا کرتا وہ نشستہ ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

میں کیوں بتاؤں میں تمہاری طرح ڈبل اسٹینڈرڈ والے اسٹیٹمنٹ تھوڑی "
ناں پاس کرتی ہوں۔۔۔"مگ اٹھاتے اس نے نخوت سے ناک سکوڑی۔

میرا اسٹینڈ اب بھی وہی ہے میم! بٹ ایٹ لیسٹ معلوم تو ہو آپ کا اسٹینڈ "
اگیزیکٹلی کیا ہے۔۔۔۔؟"اس کا شانت دریا سا بہتا لہجہ کس قدر کھینچتا ہوا تھا
اس نے فوراً پہلو بدلہ۔

ایٹ لیسٹ ایسی کنزرویٹو سوچ کی تو نہیں۔۔۔۔۔۔"تیکھے انداز میں ناک "
سے مکھی اڑاتی وہ سیپ لینے لگی تھی۔۔

ہر انسان کا اپنا نظریہ ہے،اور نظریہ کی مثال میری نظر میں ایک چشمے کی "
خالی فریم جیسی ہے، جس میں کوئی بھی عدسہ باآسانی فٹ ہو سکتا ہے،اتنوں
میں ایک چوز کرنا ہمارا پرنسل کال ہوتا ہے، ہم ڈیسائیڈ کرتے ہیں کہ ہمیں
کونسا عدسہ لگانا ہے کونسا ہمارے لیۓ 'درست' ہوگا جو ہمیں دوسری جانب

www.kitabibasti.com

کی چیز کو صحیح اور ہو بہو دکھائے گا،اور میری نظر میں وہ عدسہ میرا مذہب ہے۔۔۔۔۔۔"رسانیت سے کہتے اس نے کافی کا پہلا سیپ لیا سلجھی ہوئی ضرب المثل سے متاثر ہونے کے باوجود وردہ نے کوئی تاثر ظاہر نہ ہونے دیا تھا۔

دنیا کے اسّی فیصد لوگوں کے مطابق وسیع الذہنی آزاد خیالی کا مطلب" ہے، صحیح غلط، جائز ناجائز، گناہ ثواب کسی کی پرواہ یا تفریق کئے بغیر جو دل میں آئے کرتے چلے جانا، آسان الفاظ میں اپنے

'نفس کی غلامی کرنا'

آستہزائیہ سانس آزاد کرتے اس نے وقفہ لیا تو وردہ لب کچلنے لگی۔۔

www.kitabibasti.com

"ایک انسان جو اپنے نفس کا غلام ہے، جس کا اپنے نفس پر اختیار نہیں، جو نفس کی خواہشات کے آگے بے دم ہے، جو اپنے نفس سے آزادی حاصل نہیں کر سکتا، بغاوت کی جرات نہیں رکھتا، وہ آزاد خیال کہلاتا ہے۔۔۔؟ کم از کم میری نظر میں اس سے زیادہ مضحکہ خیز بات کوئی نہیں ہو سکتی ہے۔۔۔"

بالکل دھیمی سلگتی ہوئی مسکراہٹ لبوں کی تراش میں سمیٹے اس نے اس کی جانب دیکھا جس پر غور سے اسے دیکھ رہی وردہ بری طرح گڑبڑائی تھی۔

"اور میں جس دین کی پیروی کرتا ہوں وہ ہمیں نفس پر فتح کی ترغیب دیتا ہے، اپنے زمانہ کے بڑے بڑے فلاسفر کا قول ہے نفس پر فتح سے بڑی کوئی فتح نہیں، آپ خود پر کنٹرول کر سکتے ہو تو دنیا کی کوئی طاقت آپ کو کنٹرول نہیں کر سکتی۔ اسے لوگ کنزرویٹو سوچ کہتے ہیں تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔؟" اپنا اور اس کا خالی مگ لیکر وہ چیئر سے اٹھا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور رہی بات لڑکیوں اور گرل فرینڈز پر اعتراض کی تو میرا ماننا ہے دنیا کی" سب سے خوبصورت تخیل عورت ہے، کائنات اس کے دم سے وجود میں آئی ہے مسحور کن کائنات کی حسن کا راز وجود زن ہے۔اور میری نظر میں کائنات کا اتنا اہم جزا اتنا ارزاں نہیں ہو سکتا ہے کہ ہر نظر کی تسکین بنے، کسی کی تفریح بنے تو کسی کی وقت گزاری کا سامان۔۔۔

کیونکہ ہر خوبصورت اور قیمتی شئے کی اہمیت اس کی پیکینگ سے معلوم پڑتی ہے، اسے رکھی جانے والی جگہ سے معلوم پڑتی ہے۔میرے مطابق شرم حیا عورت کی پیکینگ ہے،اور اس کا مقام احترام سے نگاہ جھکانے یا سر آنکھوں پر بٹھانے کے قابل ہے۔۔"ٹیبلز کا بکھرا سمیٹتا ہوا وہ ہلکے پھلکے انداز میں اپنے الفاظ کا سحر پھوک رہا تھا۔

"اور مرد۔۔اس کیلئے کوئی حکم نہیں ہے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

سر جھٹک کر اثر زائل کرتے ہوئے اس نے تڑخ کر پوچھا۔

مرد ہے ہی وہی جو اپنی محرم عورت کو سر آنکھوں پر بٹھائے اور نا محرم کو" دیکھتے ہی نگاہ جھکا لے، یا پھر اس کی اٹھی نگاہوں میں عزت و احترام کا ایسا پردہ گرا ہو کہ مقابل کی نسوانی حس مجروح نہ ہو، اور ایسا صرف وہی مرد کر سکتا ہے جس کا نفس پر اختیار ہو، جو اعلیٰ ظرف ہو۔۔" شائستہ مگر ٹھوس انداز میں موضوع سمیٹتا ہوا وہ ٹرے میں خالی کپ جمع کر کے کیفے کے اندرونی حصے کی طرف بڑھ چکا تھا۔

پیچھے وہ اپنی جگہ ہمیشہ کی طرح گم سم سی بیٹھی اسی سمت دیکھ رہی تھی۔

دل نے فوراً غیر جانب داری سے اعتراف کیا تھا کہ ایسے ایک صحیح معنوں میں مرد کی تشریح پر کھڑا اترنے والے مرد کو اس نے دیکھا ہے۔۔

www.kitabibasti.com

وہ اتنی حسین تھی کہ جہاں سے گزرتی تھی لڑکے تو لڑکے لڑکیاں تک اسے مڑ مڑ کر دیکھتی تھی اور کتنی ہی دور سے خود پر نظروں کی تپش محسوس کر کے وہ جز بز ہو جاتی تھی۔

واحد یہ شخص تھا جس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بد تمیزی سے بات کرتے ہوئے بھی کبھی وہ تذبذب کا شکار نہیں ہوئی تھی کبھی اس نے غیر آرام دہ محسوس نہیں کیا تھا۔

کبھی بے اختیار جھک جانے والی تو کبھی اٹھ کر بھی احترام کے پردے میں رہنے والی اس کی نگاہوں نے کبھی اس کی نسوانی حس کو غلط اشارہ نہیں دیا تھا۔

کبھی وہ تذبذب کا شکار نہیں ہوئی تھی۔۔

"فاطمہ بی واپس آگئی۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہوں۔۔ہاں۔۔۔؟"وہ ہڑبڑا کر جیسے گہری نیند سے جاگی تھی۔"

"میں نے پوچھا فاطمہ بی واپس آگئیں۔۔۔؟"

ہمممم!!!"اپنی محویت پر خجل سی ہوتی وہ وہاں رکھے سفر نامہ میں چہرہ ڈال گئی تھی۔

بدر شانے اچکاتا دوسرے کونے کے ٹیبل پر بیٹھ کر اپنا کام کرنے لگا تھا۔

www.kitabibasti.com

دبیز دھند کی چادر کو پگھلا کر سورج حسب دستور بلند عزائم نئے جوش و ولولے کے ساتھ طلوع ہوا تھا۔اشرف المخلوقات کی طرح چرند و پرند بھی ایک مرتبہ پھر ضروریاتِ معاش کی تلاش میں اپنے اپنے گھروں سے نکل پڑے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن یہ نئی صبح حویلی کی بوجھل و خاموش فضاء میں کسی بھی قسم کی تبدیلی لانے میں بری طرح ناکام ٹھہری تھی۔ ملازم ویسے ہی اپنے اپنے ذمے لگے کام میں مصروف تھے۔ چہل پہل سب ویسی ہی تھی لیکن کثافت و کشیدگی محسوس کی جا سکتی تھی۔۔

ناشتے کے بعد شہباز و شیراز عثمانی چلے گئے تھے جبکہ داجی کا ارادہ دیر سے جانے کا تھا لہٰذا وہ حویلی موجود تھے۔

گیارہ بج چکے تھے اور داجی کہیں جانے کیلیئے تیار ہو رہے تھے جس میں دی جان حسب معمول ان کی مدد کروا رہی تھی۔۔

آپ اس دن بیٹھک میں کچھ بولے کیوں نہیں۔۔۔؟" کب سے زبان پر" مچل رہا سوال چادر تھماتے ہوئے لبوں تک آ ہی گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیونکہ آپ نہیں چاہتی تھیں۔۔۔"سادگی سے بنا پس و پیش جواب دیا۔۔"

ہم۔۔ ہم نہیں چاہتے تھے۔۔۔؟"وہ حیران ہوئی۔"

جی بالکل! اور آپ تو جانتی ہیں نیک بخت! ہمارے بس میں ہو تو آپ کی" خواہش پر ہم زمانے کی گردش بدل دیں، پھر یہ خاموشی تو کچھ بھی نہیں ہے اس کے سامنے۔۔"اپنی تیاری کا جائزہ لیتے وہ ان کی اہمیت جتلاتے ہوئے خاص انداز میں بولے۔۔

ہماری خواہش۔۔۔؟"دی جان کی حیرانگی دوچند ہوئی جس پر وہ کھل کر" مسکرائے تھے۔

آپ ہی چاہتی تھی نہ ہم آپ کے پوتے کو کھل کر اپنا مدعا رکھنے دیں، حاکم" سرکار کی حیثیت سے انھیں سرزنش کرنے کے بجائے ایک سامع فقط ان کے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دادا بن کر انھیں سنیں اور ان کا نظریہ سمجھنے کی کوشش کریں، بجائے ایک خاندانی اقتدار و روایات کا علم بردار بن کر مشتعل ہونے کہ بغاوت کی چنگاری کو کچلنے کی کوشش کرنے کے۔۔۔۔۔۔۔؟"ان کے بارعب چہرے پر دبدبہ آمیز مسکراہٹ رقصاں تھی۔

لیکن۔۔ لیکن ہم نے تو آپ سے ایسا۔۔۔۔"دی جان بری طرح گڑبڑائی" تھی۔

جس خیال کو انھوں نے لبوں تک لایا ہی نہیں تھا وہ راز دا جی نے کس طرح پالیا تھا۔

اتنے برس گزار دیئے ہیں آپ کی رفاقت میں حاجرہ بیگم! اشارے کنائیں" سمجھنے کے مرحلے سے گزرے تو زمانے بیت چکا ہے، اب تو یہ عالم ہے کہ آپ کی ذہن کے دریچے پر کوئی خیال دستک دینے جاتا ہے تو پہلے خبر ہمیں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ترسیل کر کے جاتا ہے، پھر کس طرح ہم اس فکر واندیشہ کا سر نہیں کچلتے جو آپ کے ذہن ودل کو جکڑ کر کسی آکاس بیل کی طرح آپ کے چہرے کی شادابی کو نچوڑ رہا تھا۔۔؟" کیسا ملائمت میں لپٹا جاں نثار کرتا ہوا بے لوث انداز تھا دی جان جھینپ سی گئی تھی۔۔

"جانتا ہوں نیک بخت! اکثر بحیثیت حاکم سرکار بہت سے کڑے فیصلے لینے پڑتے ہیں جو آپ کی نرم مزاجی رحم دل طبیعت کو ناگوارا گزرتے ہیں، جس پر آپ بجائے اعتراض کرنے کہ خاموش ہو جاتی ہیں۔۔ لیکن آپ بھی جان لیں آپ کی ہر خواہش خواہ وہ زبان تک رسائی حاصل کرے یا نہ کرے اسے تکمیل کی معراج بخشنے کو تاجور عثمانی اپنی خوش بختی میں شمار کرتا ہے۔۔۔۔" ان کے نحیف شانوں پر مضبوط ہاتھ جماتے ہوئے جان نچھاور کرتے پر حدت اظہار میں کچھ پشیمانی کی خلش بھی شامل تھی۔

www.kitabibasti.com

"ہم سمجھتے ہیں آپ کی مجبوری آپ کا کردار جو آپ کو بسا اوقات کٹھور بننے پر مجبور کرتا ہے، ایک پورے قبیلے کا سربراہ ہونا، اتنے گاؤں کے لوگوں کو خوش رکھنا ان کی بہتری سوچنا آسان نہیں ہوتا، اور ہمیں فخر ہے کہ آپ نے اپنی ذمہ داریوں کو ہمیشہ خوش اسلوبی سے نبھایا ہے۔۔۔" دی جان کے تفاخر بھرے لہجے میں شکر کا عنصر نمی کی بن کر شامل ہوا تھا۔۔

"ہم کوشش کرتے ہیں نیک بخت آپ کو دی زبان کا ہر حال میں پاس رکھ سکیں، ورنہ ہم با اختیار حاکم سرکار کس کام کے۔۔۔" ان کی آنکھوں کی نمی کو اپنی چادر میں جذب کرتے ہوئے محبت سے چور لہجے میں انھوں نے مان بخشا تو دی جان کی آنکھیں تشکر سے چمکنے لگی۔

"کون۔۔۔۔؟"

دفعتاً دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی تو دا جی نے گلا کھنکارتے ہوئے پوچھا۔

www.kitabibasti.com

سرکار! چھوٹی بھابی سا کی ممانی سا آئی ہیں۔۔"دوسری جانب سے دھیما"

مودب لہجہ ابھرا۔

"انھیں بٹھائیں ہم آرہے ہیں۔۔۔"

جی سرکار۔۔۔۔"قدموں کی چاپ دور ہوئی تو دی جان نے نافہم کم سوالیہ "

نگاہ ان پر جمائی۔

جو تخت پر بیٹھ کر جوتے پہن رہے تھے۔

ہم نے ہی بلوایا ہے انھیں۔۔۔۔"جوتے پہن کر فون اور چوڑے فریم کا"

چشمہ اٹھاتے ہوئے وہ بولے۔

"آپ نے لیکن۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

انھیں جواب کی بہت جلدی ہے اور ہمیں معاملے کو کنارے لگانے کی تاکہ "

یہ بچے دو ہفتے میں سب مکمل توجہ الیکشن کمپینگ پر مبذول کر سکیں، آجائیں

آپ بھی۔۔۔۔" قد آور آئینے میں نظر آرہے اپنے بارعب عکس کو دیکھا۔۔

سرمئی کڑکڑاتے پٹھانی سوٹ پر پادامی رنگ کی شال کو چوڑے شانوں پر از سر

نو درست کیا ساتھ مونچھوں کو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے

اپنی قدموں کی دھمک سے ماحول کو مرعوب کرتے دروازے کی سمت

بڑھے تو ادھوری تسبیح ہاتھ میں لیئے ہی عجلتاً ململ آنچل سنبھالتی ہوئی دی

جان کو ان کی تقلید کرنی پڑی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"السلام علیکم"!"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

داجی کے کشادہ ڈرائینگ روم میں قدم رکھتے ہی بیگم تبسم اور ان کے شوہر نامدار احتراماً کھڑے ہوئے تھے۔

سر کی جنبش سے جواب دیتے ہوئے داجی نے ہاتھ کے اشارے سے بیٹھنے کو کہا تو دونوں فوراً جگہ پر ٹک گئے دی جان الجھی الجھی سی آکر داجی کی پہلو میں نشستہ ہوئیں۔

وہ آپ کچھ بات کرنا چاہتے تھے میرال کے متعلق۔۔۔؟" بادل ناخواستہ" آج ماموں کی زبان کا کفر ٹوٹا تھا۔

جی! ایسا ہی کچھ ہے۔۔اور ہم سمجھتے ہیں میرال آپ کی اکلوتی بھانجی ہے، ان" کے مستقبل کو لیکر آپ تفکرات کا شکار ہیں، آپ ان کی ذمہ داری لینا چاہتے ہیں، جو کہ اچھی بات ہے۔۔پر چونکہ ہم ان کی ذمہ داری لے چکے ہیں تو ہم اب پیچھے نہیں ہٹ سکتے نہ ہی آپ لوگوں کی اہمیت کو نظر انداز کر سکتے ہیں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اسی سلسلہ میں ہم نے یہاں آپ کو بلخصوص طلب کیا ہے۔۔۔"داجی نے لچھے دار تمہید سے مہمان کو ہی نہیں اپنی زوجہ کو بھی گھما دیا تھا۔

لیکن انھوں نے لب کھولے نہیں کیونکہ عموماً داجی تمہید کے قائل تھے نہیں اور اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو محرک بہت بڑا اور اہم ہوتا ہے۔۔

کیسا سلسلہ۔۔۔؟" تبسم بیگم نے مچل کر پوچھا"

وہی سلسلہ جس کا ہمارے بڑے پوتے نے ذکر کیا تھا، میرال کی شادی"

"کا۔۔۔

میرال کی شادی کا۔۔۔؟" تبسم بیگم اسپرنگ لگے کھلونے کی طرح"

کھڑی ہوئی۔

www.kitabibasti.com

جی! اس خوش نصیب کو ہم منتخب کر چکے ہیں، دیکھا بھالا شریف اور قابل" بچہ ہے، دو تین دن ہم کسی ضروری کام میں مصروف ہیں، اس کے بعد نکاح کی سنت ادا کر لیتے ہیں۔ آپ لوگ تو مصروف نہیں ہوں گے ناں۔۔۔۔؟" یکے بعد دیگرے اپنے لائحہ عمل کے ایٹمی دھماکے کرنے کے بعد دا.جی نے رائے طلب نگاہ اٹھائی جہاں دونوں شوہر بیوی کو سانپ سونگھ گیا تھا۔

آپ کو کوئی اعتراض ہے مبشر صاحب۔۔۔؟"آسمان سر پر گرا کر کس" آرام سے وہ پوچھ رہے تھے۔۔

"نن۔۔ نہیں۔۔ لل۔۔ لیکن اتنی جلدی اور لڑکا۔۔۔۔"

نیک کام میں دیری کیسی۔۔؟ اور رہی بات لڑکے کی تو بات جب بیٹیوں کی" آتی ہے ہمیشہ ہمارا نظرِ انتخاب اعلیٰ اور لاثانی پر ہی ٹھہرتا ہے اس کی آپ فکر

نہیں کریں۔۔۔"مخصوص انداز میں مسکراتے ہوئے وہ اپنی نشست چھوڑ کر کھڑے ہوئے۔

"پر ہم تو۔۔۔۔"

ابھی ہمیں ضروری کام سے نکلنا ہے۔۔۔"متحوش تبسم بیگم کے حرف اعتراض کو داجی نے ہاتھ اٹھا کر قطع کیا۔

آپ لوگ دوپہر کا کھانا لازمی حویلی میں تناول فرما کر جائیے گا۔۔نیک بخت! ان کی خاطر مدارات میں کوئی کمی نہیں رہنی چاہئے، اور بچوں سے ہم واپس آ کر بات کر لیں گے۔۔۔"ایک متبسم نگاہ ہونق دی جان پر ڈالتے آنکھوں پر چوڑے فریم کا چشمہ چڑھاتے صدمہ کے زیر اثر فضاء میں ارتعاش پیدا کرتے وہ واک آؤٹ کر گئے تھے۔

www.kitabibasti.com

پیچھے تبسم بیگم دھپ سے صوفے پر گری تھی۔ پھٹی آنکھیں فق پڑا چہرہ ہنوز یقین و بے یقینی کی بھنور سے نبرد آزما تھا۔

ناظمہ بیگم کی شدت پسندی، دونوں نندوں کی شدید مخالفت اور اپنی روایات کو لیکر مشہور حویلی والوں کی سختی۔ میرال کی دوسری شادی کا سوال ہی نہیں اٹھتا تھا۔۔

انھیں تو لگا تھا داجی نے انھیں آج پوتے کے بیان کو نادانی کے زمرے میں ڈالتے ہوئے میرال کا ہاتھ سونپنے کیلیئے بلوایا ہے تبھی وہ کچھ زیادہ ہی اہتمام سے تیار ہو کر آئی تھی۔

اور اب دھماکے کے بعد وہی میک اپ کی پرت صدمے سے نکل رہے ٹھنڈے پسینے سے دھل رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مطلب مفت میں مل رہی حویلی کی نگران کے ساتھ آدھی جائیداد بھی ان کے ہاتھ سے پلک جھپکتے ریت کی طرح پھسل گئی تھی لیکن پھسل کر گری کس کی جھولی میں تھی۔۔؟

یہ سوچنے کیلئے ان کا تیز طرار دماغ فل وقت حاضر نہیں تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"نظیر!!"

"نظیر!!!"

سلیقے سے جمے کبرڈ کو تہس نہس کرتے ہوئے اس نے حلق میں دوسری مرتبہ خراش ڈالی تھی اور تیسری دہاڑ کے گونجنے سے پہلے ہانپتا کانپتا ہوا نظیر ڈور فریم میں بوتل کی جن کی طرح حاضر تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"جی بابو سا۔۔۔؟"اندر داخل ہوتے ہوئے اس کی سانس بری طرح پھول رہی تھی۔

"میری نیلی چیکس والی شرٹ کہاں ہے۔۔۔؟"نیچے لگائے کپڑوں کے انبار پر تیز تنقیدی نگاہ ڈالتے پوچھا گیا۔

"میں دیکھتا ہوں۔۔۔"اس کے تیوروں سے خائف نظیر ڈھیر کی سمت بڑھا وہ کمر پر ہاتھ جمائے کینہ توز انداز میں سائیڈ پر کھڑا ہو گیا۔۔

ایک بار دو بار تین بار۔۔۔۔

الگ الگ کر کے نظیر نے تین مرتبہ پورے ڈھیر کو چھان لیا لیکن مطلوبہ شرٹ کا کوئی اتا پتا نہیں لگا تھا۔

www.kitabibasti.com

بابو سا یہاں تو نہیں ہے۔۔۔۔۔" خائف نگاہ اس نے سر پر کھڑے دلاور کی" جانب اٹھائی گویا شامت کو دعوت دیکر بلوائی۔

پرانی خبر کا شکریہ بعد میں ادا کرلوں گا، نئی بات بتاؤ پھر ہے "

کہاں۔۔۔؟"طنزیہ انداز نظیر کی سانس خشک کرنے کیلئے کافی تھا۔

ہونی تو یہیں چاہئے تھی۔۔۔"وہ منمنایا۔"

"پھر ہے کیوں نہیں۔۔۔؟"

وہ۔۔۔تو میں۔۔ نہیں جانتا۔۔۔" پانچ لفظی جملہ حلق تر کرتے پانچ" ٹکڑوں میں بٹا۔

"پھر کون جانتا ہے۔۔۔؟"

"بھابی سا۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

وہ۔۔وہ کیوں۔۔؟"کمر پر ہاتھ جاتے بھویں ناقدانہ انداز میں اس بے وجہ ذکر پر اپر کو اچکی۔

"وہ۔۔وہی تو دیکھ رہیں تھی یہ سب۔۔۔"

اچھا!اور آپ کیا کر رہے تھے۔۔؟"پارہ ٹھیک ٹھاک چڑھ گیا تھا اس" خاص اطلاع پر۔

بب۔۔باہر کے کام۔۔۔"وہ گھگھیایا۔"

آپ کہیں تو وہ کام بھی انھیں ہی سونپ دوں۔۔۔؟"تیکھے طنز پر نظیر" روہانسا ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

بابو سامیں تو۔۔۔۔مطلب آپ بھابی سا کو فون کر کے پوچھ لیں" ناں۔۔۔"مفت کا مشورہ جان خلاصی کیلئے پیش کیا جوابا گلاور کے تیور مزید خراب ہوئے تو تھوک نگلنے لگا۔۔

جا کر شہنشاہ کو نہلانے کا انتظام کرو میں آ رہا ہوں۔۔۔"رہائی کا پروانہ ملنے کی دیر تھی وہ سیکنڈ میں کافور ہوا تھا جبکہ وہ شکن آلود پیشانی سہلاتا اس ڈھیر کو گھور رہا تھا۔

اس کی ایک انتہائی خراب مگر پختہ عادت تھی کہ ایک مرتبہ دماغ میں گھسی بات آسانی سے نکلتی نہیں تھی۔دوسرا وہ اپنے کپڑوں کو لیکر خاصا ٹچی تھا۔۔

لہذا بیڈ پر پڑے فون پر آخری امید بھری نظر جا کر ٹھہر گئی۔۔

www.kitabibasti.com

عادت کے برخلاف اور ٹاول گلے میں ڈال کر نکل جانے کو تھا کہ بیڈ پر پڑا فون خود بج اٹھا روشن سکرین پر کالر کا نام دیکھ اس کی پتلیاں سکڑی پھر بڑے اطمینان کے ساتھ کال رسیو کر کے اس نے کان سے لگایا تھا۔

"السلام علیکم ! کیسی ہیں دی جان آپ۔۔۔؟"

وعلیکم السلام ! تم کدھر غائب ہو۔۔؟ نہ حویلی کی کوئی خیر خبر ہے نہ اس بچی کی مزاج پرسی کی تمہیں پرواہ ہے، رہ کس دنیا میں رہے ہو
تم۔۔۔؟" دوسری طرف کلاس لینے کی وہ بھری بیٹھی تھی۔۔

سامنے سے فون کر ہی دیا ہے تو پہلے میری مزاج پرسی ہی کر لیں آپ"

ذرا۔۔۔" نروٹھے پن سے احساس کروایا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ میں روبرو کر لوں گی، ابھی یوں کرو جتنی جلدی ہو سکے مقدس کو لیکر "حویلی پہنچو۔۔۔۔

کیوں ایمر جنسی نافذ ہو گئی ہے۔۔۔؟"واردات نما فرمان پر اس کی پیشانی" شکن آلود ہوئی۔

"کچھ ایسا ہی ہے۔۔۔"

"میں مصروف ہوں۔۔۔"

تو اپنی مصروفیت کو سائیڈ پر رکھو، اور بچی کو لیکر حویلی پہنچو۔"جواز کو ہوا میں" اڑاتے حکم کی اہمیت برقرار تھی گویا اس کام کے آگے کسی کام کا اہمیت ہی نہ ہو۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سن رہے ہو تم۔۔۔؟"جواب ندارد پا کر دی جان نے دباؤ بڑھایا تو وہ بھنا گیا۔۔

"حد ہو گئی یار! میرے پاس اور کوئی کام دھندا نہیں ہے کیا۔۔۔؟ لے دیکر بس یہی کام رہ گیا ہے، لیکر جاؤ لیکر آؤ، کوئی ڈرائیور لگا ہوا ہوں میں حویلی کا۔۔۔؟"اس کے تپے تپے اعتراض پر دوسری جانب دی جان کا سر پیٹنے کو من کیا تھا۔

"کوئی دہاڑی لگوانے کو نہیں کہہ رہی جو یوں بدک رہے ہو، شوہر ہو تم۔۔۔"

"شوہر ہونے کا مطلب یہی ہے کہ بندہ پک اینڈ ڈراپ سروس میں ہی لگا رہے۔۔۔؟"بجائے قائل ہونے کہ وہ جھلاتا احتجاجی ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

جی بیٹا جی ! نا صرف یہ بلکہ ان کے سارے ذاتی کام آپ کے ذمہ "

ہے، صرف نان نفقہ اٹھا لینے سے ذمہ داریاں پوری نہیں ہو جاتی، خوشی غمی

چھوٹی بڑی ہر ضرورت کا احساس کرنا آپ کے ذمے ہے، اور تم جانتے ہو وہ

"بچی نا محرم کے سامنے نہیں نکلتی۔۔۔

نکلتی ہوتی تب بھی آپ نے میرے ہی خدمات حاصل کرنے "

تھے۔۔۔" بھنائے انداز میں اس نے اختلاف میں ٹکڑا لگایا۔

ظاہر سی بات ہے، جب گھر کا مرد، شوہر موجود ہے، پھر کسی ایرے غیرے "

کے خدمات کیوں لئے جائیں، اور اچھا تھوڑی لگتا ہے نئی نویلی دلہن ڈرائیور

کے ساتھ آئے۔" دی جان بھی پھر اس کی دی جان تھی۔

آج بھی میں کہیں جاؤں تو تمہارے داجی لاکھ کام ہونے کے باوجود پوری" کوشش کرتے ہیں کہ کم از کم وہ مجھے لینے پہنچ جائیں۔۔۔" متبسم سا احساس سے گندھا لہجہ خوبصورت سا پیغام دے رہا تھا۔

لیکن دوسری طرف وہ خشک مزاج حریف زادہ بجائے گداز پر لطف جذبات سے آشنا ہونے کے برہم ہوا تھا۔

ان کے لیول کا عشق تو بیچارے مجنوں نے بھی نہیں کیا ہوگا، شکر ہے پہلی" کوشش میں ہی آپ ان کی دسترس میں آگئی، ورنہ تو وہ سارے عاشقان حضرات کا نام تاریخ سے مٹا کر تاجور عثمانی درج کروا کر ہی دم لیتے۔۔۔" شریر سے انداز میں اس نے نقشہ کھینچا تو دی جان کھل کر مسکرا دی۔

پھر قدرے سلجھے ہوئے انداز میں سمجھاتی ہوئی گویا ہوئی۔۔

رشتوں کی کچی ڈور کو احساس و اخلاص ہی مضبوط کرتی ہے، اور تم دونوں کا"
رشتہ تو ہے بھی بے حد نازک اور انتہائی خوبصورت بالکل کسی ننھے پودے کی
مانند وقت و توجہ کا طالب، اور تم جیسے تجربہ کار باغباں سے بہتر کون جانتا ہو گا
ایک نونہال پودے کی کس طرح چاہت و یگانگت سے دیکھ بھال کی جاتی
"ہے، اور پھر وہ بچی تو۔۔۔۔

"حویلی کی آب و ہوا میں سنا ہے بھونچال آیا ہوا ہے۔۔۔؟"

ان کے گداز انداز سے پہلو تہی کرتے اس نے موضوع بدلہ تو دوسری جانب
دی جان سرد سانس خارج کرتی چیدہ چیدہ اسے حالات کے متعلق بتانے لگی
تھی جسے جاننے میں اس کی صفر بھی دلچسپی تھی۔

www.kitabibasti.com

لگے ہاتھوں انھوں نے ارجنٹ نوٹس پر اپنی سمجھدار سلجھی ہوئی معاملہ فہم بچی کو ارجنٹ نوٹس پر طلب کرنے کا مقصد بھی بڑے ہی تفاخرانہ انداز میں واضح کیا تھا۔

"اب بچی کو فون کر کے بتادو کس وقت لینے جاؤ گے تاکہ وہ تیاری مکمل کر لے۔۔۔" بات سمیٹتے انھوں نے ہدایت دی۔

"اب اطلاعی کال بھی میں ہی گھماؤں۔۔۔؟"

کیوں تمہاری آواز کا شرعی پردہ ہے۔۔۔؟"دی جان تپ گئی تھی۔"

کمال ہے مطلب دوسرے لڑکے لٹو کی طرح اپنی بیوی کے ارد گرد گھومتے" نہیں تھکتے ہیں اور ایک تم بدذوق حسِ لطافت سے عاری انسان کی طرح بیوی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کے نام سے بدکتے رہتے ہو حد ہی ہو گئی۔۔۔"لگے ہاتھوں انھوں نے ٹھیک ٹھاک جھاڑ بھی دیا تھا۔

ایسا واحد پیس حاکم سرکار نامی ہی دیکھا ہے میں نے روان گناہگار آنکھوں سے۔۔۔"وہ باز کہاں آتا تھا۔

دوسرا پیس بھی دکھ جائے گا عنقریب، ذرا آئینہ میں جاکر دیکھو کچھ خاص مختلف نہیں ہو تم ان سے۔۔بچی کو بتا ضرور دینا۔۔۔اللہ کی امان۔۔۔۔"اپنی بات مکمل کر انھوں نے کال منقطع کر دیا تھا وہ فون کان سے لگائے حق دق کھڑا ہی رہ گیا تھا۔

پھر فون بیڈ پر اچھالتا ہوا کاٹیج سے باہر نکل آیا تھا۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ دن ڈھلے تھکا ماندہ حویلی میں داخل ہوا تھا صبح کے مقابل بڑھی درجہ حرارت بھانپ کر سیدھا اپنے روم کی طرف بڑھا تھا لیکن راستے میں ناظمہ بیگم کے روم کے باہر پریشان کھڑی مضراب کو دیکھ ارادہ ملتوی کرنا پڑا کوٹ اسے تھماتے واپس جانے کا اشارہ کیا اور خود آہستگی سے دروازے پر دستک دیا۔

خلاف توقع دوسری دستک پر دروازہ کھلا تھا اور شکن آلود لباس میں پژمردہ مگر تنے برہم نقوش لیے ناظمہ بیگم کا چہرہ نمودار ہوا۔ جو دروازہ کھول کر پلٹ گئی تھی۔

طائرانہ نگاہ کمرے میں دوڑائی تو نظر سائیڈ ٹیبل ڈھکے ٹرے پر جا ٹکی وہیں قدم روکتے اس نے پلٹ کر راہداری سے گزر رہی ملازمہ کو آواز لگائی اور فوری طور پر دو لوگوں کا کھانا لانے کا حکم دیکر ان کی طرف متوجہ ہوا۔

صبح جلدی میں بناناشتہ کئے بغیر نکلنا پڑا تھا، فارنرز کلیگز آئے ہوئے تھے" میٹنگ کے فوراً بعد انھیں کمپنی دینا پڑا سو لنچ کا وقت بھی نہیں ملا پھر ڈرائیو کر کے آنا بھی تھا، اور اب شاور لے لیا تو پھر نیند آ جائے گی کھانا سکپ ہو جائے گا۔۔" ملازمہ ٹرے رکھ کر گئی تو وہ ہلکے پھلکے مگر تفصیل انداز میں گویا ہوا جس پر قد آور کھڑکی میں کھڑی ناظمہ بیگم نے پلٹ کر اسے دیکھا تھا۔ لیکن بولی وہ کچھ نہیں۔

بیڈ پر بکھری میزان کی یادوں پر ایک سرسری سی نظر ڈال کر کھڑکی کے قریب موجود تخت پوش کی طرف بڑھا اس پر ٹرے رکھتے اس نے ماں کی جانب نگاہ اٹھائی۔

"ماں سا بہت بھوک لگی ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اس کا انداز ہی کچھ ایسا تھا کہ کھانے کی جانب دیکھنے کیلئے ناروادار اپنی ضد کی پکی ناظمہ بیگم کے قدم خود بخود اس کی جانب اٹھے تھے۔

زہر مار ہی چند روٹی کے ٹکڑے حلق سے اتارے تھے انھوں نے باران نے بھی برائے نام ہی نوالے لیئے تھے۔ مقصد انھیں کچھ کھلا کر دوائی دینا تھا۔۔

ٹرے کو ڈھانپتے وہ سائیڈ ڈرار سے ان کی میڈیسن خاص کر اینٹی ڈیپریشن پلز لے آیا تھا۔ انھیں ٹیبلیٹ اور پانی تھما کر اس کی نگاہ واپس بیڈ کے پھیلاوے پر گئی جسے ہٹانا ضروری تھا۔۔

بیڈ پر بکھری میزان کی چیزوں کو احتیاط سے باکس میں ڈالا اور باکس کو اٹھا کر کبرڈ کے نچلے ریک میں رکھنے لگا کہ پشت سے ناظمہ بیگم کا غم سے بھاری مگر چبھتا ہوا لہجہ گونجا۔

www.kitabibasti.com

اسی طرح آپ اپنے بھائی کی ہر نشانی کو ہماری نظروں سے دور کر دینا چاہتے "

"ہیں ناں باران۔۔۔۔؟

آہستگی سے کبرڈ بند کرتے ان کے رقت آمیز سوال کو نہایت ضبط کے ساتھ

پیتے وہ ہموار تاثرات لیے ان کی جانب متوجہ ہوا تھا جو بھیگی کرب زدہ

نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

میرے بھائی کا وجود ان بے جان چیزوں کا محتاج نہیں ہے ماں سا! اس کی "

شخصیت ایسی تھی کہ ہر جگہ اس کی شبیہ نظر آتی ہے مجھے۔۔۔۔"دل گیر

مسکراہٹ سنگ وہ گویا ہوا تو ناظمہ بیگم کی آنکھوں میں ٹھہرا سمندر امڈ پڑا۔

لیکن وہ ہمیں ان سے جڑی چیزوں میں ہی نظر آتے ہیں، ہم ان کی عزیز"

چیزوں کو دیکھتے ہیں محسوس کرتے ہیں، تو یوں لگتا ہے انھیں محسوس کر رہے

ہیں، انھیں چھوڑ رہے ہیں، اور آپ ان کی سب سے عزیز چیز ہم سے دور

"کر دینا چاہتے ہیں۔۔ کیوں۔۔۔۔؟

وہ ناقابل تلافی زیاں کے دکھ سے بکھر کر وہ رو پڑی تھی جس پر بے طرح

تڑپ کر آگے بڑھتے انھیں سہارا دیتے اس کا دل پکے پھوڑے کی طرح دکھنے

لگا تھا۔

ماں سا!!" اپنی چوڑی ہتھیلی سے ماں کے آنسوں صاف کرتے اپنی"

ہتھیلیاں اسے آنسوں کی نمی سے جلتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔ ضبط سے

جبڑے بھینچتے وہ کس اذیت سے گزر رہا تھا یہ اس کی سرخیاں جھلکاتی

آنکھوں سے عیاں تھا۔

پانی پی لیں پلیز۔۔۔" دقت سے ان کے لبوں سے اس نے گلاس لگایا تھا"

جس سے چند گھونٹ بھرنے کے بعد وہ واپس آنسوں پینے لگی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

جانتے ہیں اسی جگہ اسی طرح دوزانوں بیٹھ کر ہمارے گھٹنوں پر ہاتھ رکھتے" کسی چھوٹے بچے کی طرح اس نے ہم سے اسے مانگا تھا، ہمیں آج بھی وہ لہجہ و الفاظ ازبر ہے، کیسی شدت وتڑپ کے ساتھ اس نے کہا تھا 'ماں سا! مجھے لگتا ہے وہ میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی ہے میں اس کا سائباں بننا چاہتا ہوں' وہ ہمارے بیٹے کی سب سے بڑی خوشی تھی سب سے قیمتی شئے، کس طرح ہم اسے کسی اور کے سپرد کر دیں۔۔۔؟

کس طرح دستبردار ہو جائیں ہم اس وجود سے۔؟

بتائیں ہمیں کیسے۔۔؟

کیوں کیا آپ نے ایسا۔۔؟ جانتے ہیں ہم میرال کو دیکھتے ہیں تو یوں لگتا ہے میزان کو دیکھ رہے ہیں۔۔ نجانے کیوں وہ اسے اتنا قدر عزیز تھی۔۔؟ ہم بس اتنا جانتے ہیں وہ۔۔ وہ ہمارے میزان کی سب سے قیمتی نشانی ہے جس

www.kitabibasti.com

سے ہم کسی قیمت پر دستبر دار نہیں ہو سکتے۔۔۔؟ کبھی بھی نہیں۔۔؟"ان کے ہزیانی احتجاجی لہجے میں پنہاں اذیت کی کرچیوں کو وہ اپنی روح پر پیوست ہوتا محسوس کر رہا تھا۔

"ماں سا!!"ہولے سے ان کے ہاتھوں کو نرم گرفت میں لیتا ہوا وہ برابر میں بیٹھا تھا۔

"ہم آپ کے جذبات کی قدر کرتے ہیں ماں سا! لیکن اپنی جذباتیت میں ہم کسی کے ساتھ زیادتی تو نہیں کر سکتے ناں۔۔۔؟"

"کیسی زیادتی۔۔۔؟ کس زیادتی کی بات کر رہے ہیں آپ۔۔؟ بیوی ہیں وہ ہمارے میزان کی باقاعدہ سے نکاح ہوا تھا ان کا۔۔۔"وہ ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتی مشتعل ہوئی۔

www.kitabibasti.com

لیکن باران نے نرم گرفت کو مضبوط کر انھیں بازر کھا تھا۔

"بیوی نہیں منکوحہ۔۔۔۔"

"ایک ہی بات ہے۔۔۔۔"

ایک بات نہیں ہے ماں سا! اور اگر ہے بھی تو وہ اب بیوی نہیں بیوہ" ہے۔۔۔۔"ان کے تمتماتے چہرے پر نظر گاڑھے اس نے دباؤ ڈالا تو ان کی آنکھوں کا اشتعال سرکش لہروں کی طرح بے قابو ہونے لگا۔۔۔

وہ فوراً ہی ہاتھ جھٹکتی جا کر ڈریسنگ روم میں بند ہو گئی تھی۔

افسردگی سے اپنے خالی ہاتھ پھر بند دروازے کو دیکھتا ہوا وہ بوجھل قدم اٹھاتا دروازے کے قریب آن ٹھہرا تھا۔

www.kitabibasti.com

اس نے ایسی غلطی نہیں کی تھی جس کی وضاحت یا صفائی بنے نہ ہی وہ اس صفائیاں پیش کرنے کا عادی تھا شائد ہی اس نے اپنی انیتس سالہ زندگی ایسا کچھ کیا ہو۔ لیکن اندر شدید ذہنی ہیجان کا شکار سسک رہی عورت کے بطن نے اس کے وجود کو دنیا میں لایا تھا، جو اس وقت قابل رحم حالت میں تھی جو آج تک جواں سالہ بیٹے کی موت کے ناقابل تلافی زیاں کے احساس سے ابھر نہیں پائی تھی اور اس کی مجبوری یہ تھی کہ وہ اس سلسلے میں سوائے اپنی پوزیشن کلئیر کرنے کی موہوم سی کوشش کرنے کے کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

وہ نہیں چاہتا تھا اس کی ماں اسے غلط سمجھے لیکن اس کے پاس شائد اتنے بہترین الفاظ کا زخیرہ بھی نہیں تھا جس سے وہ انھیں مطمئن کر سکے۔

پھر بھی ادنٰی کوشش کے تحت اس نے لب وا کئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

"ماں سا! وہ بیوی ہوتی تو بلاشبہ ہر اعتبار سے ان پر صرف میزان کا حق تھا، میزان کے حوالے سے حویلی والوں کا آپ کا حق تھا، لیکن وہ اب بیوہ ہیں۔۔ان کی زندگی پر ان کا حق پہلے ہے، ہمیں کسی کی بنیادی حقوق سلب کرنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا ہے۔۔ہم اپنے احساسات کے مد نظر حقیقت کو نظرانداز تو بالکل نہیں کر سکتے، یہ آپ سے بہتر کون جان سکتا ہے ماں سا! روزانہ تو آپ زنان خانے میں عورتوں کو درپیش حساس مسائل کو سلجھاتی ہیں انھیں انصاف دلاتی ہیں، پھر حویلی میں ہی یہ ناانصافی کس طرح ہونے دے سکتی ہیں آپ۔۔؟ماں سا حقیقت کو تسلیم کریں پلیز۔۔۔؟"

کونسی حقیقت۔۔۔؟"دروازے کے پار سے ابھرے ان کے بھینچے سوال میں ضبط کی ٹوٹتی طنابوں کا شور سا تھا۔

www.kitabibasti.com

یہی کہ انھیں ایک 'سائبان' چاہیے،ایک مضبوط سائباں 'ڈھال''"
نہیں، کیونکہ ڈھال کبھی نہ کبھی بھید دیئے جاتے ہیں،اور آپ اچھی طرح
جانتی ہیں یہاں اس ڈھال کو بھیدنے والے بہت سے ہاتھ موجود ہیں،ان
کیس وہ ہاتھ چوک بھی جائیں تو کون جانے وقت کی ترکش میں آزمائش کے
کتنے تیر موجود ہیں، کہاں تک آپ ان کا دفاع کریں گی۔۔۔؟آپ خود سوچ
کر دیکھیں کیا میز ان کو گوارا ہوتا کہ جس لڑکی کو اس نے اتنے ارمانوں سے
مانگا تھا وہ آزمائش کی زد میں یوں وقت وحالات کی پیچ ٹاس ہوتی
رہے۔۔۔؟''اس کے متانت بھرے تلخ سوال پر اندر سے دبیز خاموشی کا
جواب آیا تھا۔

موقع غنیمت جان کر لمحاتی توقف لیتا ہوا وہ مزید بولا تھا۔

اس سارے حقائق کو ایک پل کیلئے میں نظر انداز بھی کر دوں تو میں آپ" دونوں کو نظر انداز نہیں کر سکتا، جانتا ہوں میزان کی طرح ہمیشہ سے میں آپ لوگوں کے پاس نہیں رہا لیکن اس سے یہ تو ثابت نہیں ہوتا نا کہ فکر بھی نہیں ہے مجھے آپ لوگوں کی۔۔۔۔۔؟"خود کلامی کے انداز سوال کرتے اس نے گہرے دکھ سے دروازے پر ہاتھ رکھا تھا۔

"اس حادثے کے بعد سے آپ نے اپنی حالت کیا سے کیا بنالی ہے، کس قدر بدل گئی ہیں آپ۔۔۔اور۔۔اور مضراب کبھی اسے نوٹس کیا ہے آپ نے۔؟وہ جو میزان کے سب سے قریب تھی وہ جو میزان کے بعد سب سے زیادہ افیکٹ ہوئی ہے۔۔

www.kitabibasti.com

میں نہیں جانتا کسی نے اتنی بڑی چیز نوٹس کیوں نہیں کی کہ اس حادثے کے بعد سے مضراب کے رزلٹ کس قدر خراب ہو گئے ہیں، وہ بچی جو ٹاپر تھی اب ہارڈلی سکسٹی ٹو سیونٹی پر سینٹ سکور کر رہی ہے۔۔

ای نو یہ کوئی ایسی حیرانگی والی بات نہیں ہے، کیونکہ جس قدر وہ میزان کے کلوز تھی، یہ ہونا ہی تھا۔۔آپ سب کی تو اپنی اپنی مصروفیات ڈیوٹیز ہوتی تھی، ایک وہی تھا جو ہمیشہ سے اس کے قریب تھا، ان کے باؤنڈ سے یہاں کوئی انجان نہیں تھا، لیکن میزان کے بعد سب نے مضراب کی ذہنی حالت کو جس طرح نظرانداز کر دیا یہ واقعی حیرت کا مقام ہے۔۔۔

تضاد آپ لوگ میرال کو لے آئے جو میزان کے حوالے سے اسے پہلے ہی بہت عزیز تھی، اس کے بعد زیادہ ہو گئی ہے، جسے لیکر وہ پوزیسو اینڈ اوور

www.kitabibasti.com

پروٹیکٹو ہوتی گئی، آپ لوگوں نے غور نہیں کیا، مستزاد جو لائف اسٹائل آپ نے ان کیلیۓ چوز کی اسے دیکھ کر وہ مزید ڈپریسڈ ہوتی گئی،

یہی فرسٹیشن ہے جو کبھی غصہ تو کبھی بدتمیزی کی صورت نکل رہا ہے، جس پر بجاۓ اسے کنسول کرنے یا سمجھنے کے آپ لوگ ہارشلی ری ایکٹ کر رہے ہیں جو اس کی مینٹل ہیلتھ کو زیادہ افیکٹ کر رہا ہے۔۔جو میں نہیں چاہتا۔۔۔ وہ ایک برلئینٹ سٹوڈنٹ ہے، وہ پیس آف مائنڈ اینڈ پوزیشن ڈیزور کرتی ہے۔۔فار گاڈ سیک آپ لوگ سمجھیں اس بات کو، ایک سو کالڈ روایت کے نام پر ایٹ لیسٹ اپنی بیٹی کی لائف اسپوئل نہیں کریں۔۔۔۔" سپاٹ چہرہ لیۓ دہلیز پر کھڑے شہباز عثمانی کو دیکھ آخری الفاظ ادا کرتا وہ تیز قدموں ان کے سائیڈ سے ہوتا ہوا گزر گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"ہم اب بھی یہی کہیں گے بہتر ہے آپ اس میں انوالو نہیں ہوں، بہت سے حالات کے خم و پیچ سے ناواقف ہیں آپ، عین ممکن ہے آپ اپنے ہی اسٹینڈ کے نتائج افورڈ نہ کر سکیں۔۔۔"

راہداری میں نکل کر شہباز عثمانی نے سرزنش کرتے انداز میں سنجیدگی سے کچھ دبے اشارے دئیے تھے۔

"آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے باباسا۔۔؟"

وہ براہ راست ان کے سنجیدہ چہرے کو دیکھتا استفسار کر رہا تھا۔

"ہر کیوں کا جواب فوراً نہیں مل سکتا۔۔۔؟"

لیکن ہم تو سب کے کیوں کا جواب فوراً دے رہے ہیں۔۔۔"اس کی سنجیدگی میں تلخی سمٹی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جواباً شہباز عثمانی نے ترتیب شدہ جواب پر خاموشی کو ترجیح دیا تھا۔

"ای ڈونٹ انڈراسٹینڈ باباسا! میری بہن میرے سینے سے لگ کر روتے ہوئے سوال کرتی ہے 'بھائی سا اگر اس لڑکی کی جگہ میں ہوتی تو۔۔۔؟'اس تو کے آگے کی خاموشی میری زبان کو 'مفلوج' کر دیتی ہے، میرے الفاظ کو 'نگل' جاتی ہے، کوئی اندازہ لگا سکتا ہے یہاں میری اس لمحے کی 'بے بسی' کا۔۔؟ لیکن یہاں تو سب کو اپنے انداز میں 'کیوں' کا نعرہ بلند کرنا ہے۔۔" باپ کی خاموشی پر وہ باغی ہوتے خیالات پر بندھ باندھنے کی حتیٰ المکان کوشش کے باوجود متاسف انداز میں چیخ پڑا تھا۔

"خیر ہمیں اپنے یا کسی کے 'کیوں' کی پرواہ نہیں ہے، ہمیں جس سے جو کہنا تھا ہم کہ چکے۔۔" وہ خاموش نگاہ ان کے چہرے پر ڈالتا پلٹ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تو نہ سمجھے گا اس محبت کو

سر پہ تیرے سوار تھوڑی ہے

تھوڑی تھوڑی ہے وحشتِ دل بھی

!سب تمہارا خمار تھوڑی ہے

دیوان خانے میں آج پھر وہ بیبا بچہ بنا بیٹھا حاجی حکیم کی ہلکی پھلکی گفتگو کا جواب مختصر سے مختصر الفاظ میں دے رہا تھا۔ معاً حکیم خانے کی جانب کوئی آیا تو فاروق کی اطلاع پر وہ معذرت کرتے ہوئے درمیانی دروازہ کھول کر اس جانب چلے گئے۔

تنہا بیٹھا وہ اب تسلسل سے دائیں پیر کو حرکت دیتا ہوا طائرانہ نگاہ یوں ہی ارد گرد گھما رہا تھا ساتھ وقفہ وقفہ سے نظر ریسٹ واچ پر بھی جا رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کئی بار نظر اس روم کے دروازے پر بھی لحظے بھر کیلئے جا کر لوٹی تھی جہاں سے آوازیں ابھر رہی تھی۔ جہاں وہ کھڑے کھڑے سلام کرنے کے بعد عجلتاً غائب ہوئی تھی۔۔

"فاطمہ!"

فاطمہ ہماری بات سنیں ہم کہہ رہے تھے۔۔۔" تیزی سے روم سے نکلی" بچی کے پیچھے وہ آوازیں دیتی ہوئی کامدار دوپٹہ بمشکل سنبھالتی ہوئی باہر نکلی تھی۔۔۔

فاطمہ بات تو سن لیں۔۔۔" مخملی ڈبہ ہاتھ میں لیئے ادھر ادھر ہو رہی گلابی" سکارف والی بمشکل تین چار سالہ بچی کو پکڑنے میں وہ ناکام تھی۔

www.kitabibasti.com

دلاور آرام سے سینے پر بازو باندھے حکیم صاحبہ کی جدوجہد دیکھ رہا تھا جو اس جیسے اتھرے گھوڑے کو قابو کرنے کے بلند ارادے رکھتی تھی اور کہاں ایک ناراض بچی ان سے سنبھل نہیں رہی تھی۔۔

"نہیں! فاطمہ آپ کو واپس جانے نہیں دے گی، ورنہ فاطمہ کو بھی آپ کے ساتھ جانا ہے۔۔۔" ہنوز دسترس فرار جاری رکھتے فاطمہ نے ضدی انداز میں حتمی فیصلہ سنایا۔

"ہم جلدی واپس آجائیں گے لوٹادیں پلیز، فاطمہ تو اچھی بچی ہے ناں۔۔۔۔" روہانسے انداز میں پچکارنا چاہا دلاور کو انتظار کروانا ویسے ہی اسے خراب لگ رہا تھا وہ بھی اس صورت جب اس نے فون پیشگی وقت بتادیا تھا۔

"غلط! آپ نے پچھلی بار بھی یہی کہا تھا پھر آپ نہیں آئی، اور پھر آپ نے کہا تھا دولہا بھائی فاطمہ کیلیئے ڈھیر ساری ٹافیز لائیں گے وہ بھی نہیں لائے، اب

فاطمہ آپ کو جانے نہیں دے گی دولہا بھائی کے ساتھ۔۔ ہونہ!" پلٹ کر خفا نظر ڈالتے فاطمہ صاحبہ نے پھولے منہ کے اب کے اسے بھی لپیٹا۔

عہدِ شکنی کے علی اعلان الزام تراشی پر دلاور کی آنکھیں سکڑی تھی۔ جس پر مقدس خفت زدہ سی ہو کر لب چبانے لگی تھی۔

"ہم لے آئیں گے ہماری فاطمہ کیلئے ڈھیر ساری ٹافیاں ابھی آپ آپی کو باکس دے دیں، انھیں تیار ہونا ہے دیر ہو جائے گی دولہا بھائی کو ضروری کام ہے۔۔" حاجی حکیم نے اندر داخل ہوتے ہوئے پچکارا۔

لیکن فاطمہ مطمئن نہیں لگ رہی تھی۔

مقدس کو سمجھ نہیں آرہا تھا اب کیا کرے۔۔۔؟ فاطمہ نے جس سختی سے اپنے دونوں ہاتھوں سے جکڑ کر باکس کو سینے سے بھینچا تھا وہ زبردستی بھی

نہیں سکتی تھی۔اور موصوف سے کوئی بعید نہیں تھا وہ کس بات پر خفا ہو جاتے وہ کشمکش میں پڑ گئی تھی۔

دوسری طرف دلاور بھی شش و پنج میں تھا بچوں سے بات کرنے کا اس کا تجربہ نہ ہونے کے برابر تھا۔

"فاطمہ بیٹا۔۔۔۔۔"

"نہیں۔۔۔۔"

حاجی حکیم کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی وہ احتجاجی ہوتی پیچھے دیوار سے لگی تو انھوں نے بے چارگی سے شانے اچکائے۔

"زینب اور مریم کہاں ہے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

زینب کی طبیعت خراب تھی مریم کو ہم نے ان کے ساتھ بھیجا ہے بس آہی"
رہی ہوں گی۔۔۔" وہ دھیمے سروں میں فاطمہ پر نظر جمائے گویا ہوئی۔

پھر اس معاملے کو آپ دونوں دیکھیں، ہم آتے ہیں۔۔۔"جوں کا توں"
مسئلہ ان پر چھوڑ کر حاجی حکیم اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے۔

آپ جانتے ہیں یہ فاطمہ ہے، فاروق بھائی اور ہم سب کی پیاری بیٹی، بہت"
اچھی بچی ہے ضد تو بالکل بھی نہیں کرتی گندے بچوں کی طرح اور پریشان تو
کرتی ہی نہیں کبھی، کیونکہ جانتی ہیں وہ اچھے اور پیارے بچے ضد نہیں کرتے
ہیں ناں فاطمہ۔۔۔؟" وہ ہتھیلی پھیلا کر اس کے مقابل دوزانوں ٹکتی دلاور
کو بتارہی تھی۔۔

جواباً فاطمہ نے ایک خفا نظر گلابی ہتھیلی پر ڈالتے نگاہ اٹھا کر بت بنے خاموش
دلاور کو دیکھا غالباً ادھر سے وہ پیش رفت چاہتی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

باکس دے دیں، آئندہ آپ کی آپی جب بھی آئیں گی آپ کی پسندیدہ" چیزیں لیکر آئیں گی۔۔۔"بلا آخر اس نے لب کشائی کی تو مقدس نے پلٹ کر کسی قدر حیرانگی سے اسے دیکھا جو چلتا ہوا پاس چلا آیا تھا۔

اور آہستگی سے بند مٹھی اس کی جانب بڑھائی۔۔

انھیں دے دیں، شائد مان جائیں۔۔۔" مٹھی آگے کرتا وہ بولا تو مقدس نے" سرعت سے گلابی ہتھیلی آگے کی جس میں دو بڑے بڑے نوٹ آن ٹھہرے تھے۔

یہ لے لیں، اس سے ڈھیر ساری ٹافیاں آجائیں گی۔۔۔" مقدس نے فوراً وہ" ہتھیلی فاطمہ کے آگے کی۔۔

پھر کچھ پس و پیش کے بعد بلاآخر فاطمہ نے ہتھیار ڈال دئیے تھے۔ لیکن لگ رہا تھا وہ ہنوز دولہا بھائی سے خفا ہے موٹی موٹی معصوم آنکھوں سے گاہے بگاہے وہ گھورے جا رہی تھی۔

جبکہ مقدس باکس لیکر عجلتاً اندر چلی گئی تھی۔۔

فاطمہ ! سچی میں اچھی والی بچی ہے، ضد بھی نہیں کرتی بدتمیزی بھی نہیں کرتی اور سب کی باتیں بھی مانتی ہے۔۔۔"مزید کچھ دیر تک گھورنے پر اکتفا کرتے بلاآخر فاطمہ صاحبہ نے اپنی امیج کلئیر کرنی چاہی۔

جس پر فون مصروف دلاور نے کچھ چونک کر ہونٹ لٹکائے ٹکر ٹکر خود کو گھور رہی اس گڑیا کو دیکھا۔

فاطمہ داد واور آپی سے دعائیں بھی سیکھتی ہے،اور مدرسہ بھی جائے گی"

اب۔۔۔۔"دوسری طرف سے خاص رسپونس نہ دیکھ کچھ اوراپنے خواص پر

روشنی ڈالی۔

اب کے دلاورا پنی امڈ آنے والی مسکراہٹ روک نہیں پایا تھا۔

اشارے سے قریب بلایا تو وہ کچھ پس وپیش کے بعد قریب چلی آئی آخر کو

فرنبر داری بچی ہونے کا ثبوت جو دینا تھا۔

پھراپنی اکھڑ مزاجی کیلئے مشہور حریف زادے کی زندگی میں حکیم صاحبہ کی بنا

دستک گھس آنے کے بعد سے ہوئے بہت سے نئے تجربوں میں ایک اور تازہ

ترین تجربہ کا اضافہ ہوا ایک بے ضرسی بچی سے گفتگو کا تجربہ جو خالصتاً فاطمہ

اوران کی آپی کی خوبیوں پر مبنی تھا۔

www.kitabibasti.com

جو مقدس کے تیاری مکمل کر کے عبایہ و نقاب لیکر باہر نکلنے تک جاری رہا تھا۔

حاجی حکیم کو الوداع کہتے ہوئے لاکھ کوشش کے باوجود وہ آنسوں کا سلسلہ

روک نہیں پائی تھی۔

حاجی حکیم نے حسب سابق بھیگی آنکھوں کے گوشے صاف کرتے ڈھیروں

دعاؤں کے ساتھ قیمتی نصیحت بھی اس کے پلو سے باندھے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

شکنجے ٹوٹ گئے

زخم بدحواس ہوئے،

ستم تو یہ ھے کہ

اہل ستم اداس ہوئے!!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

داجی کے فیصلے کا سب سے شدید اثر لینے کا خدشہ جس وجود سے تھا وہ توقع سے زیادہ صحیح ثابت ہوا تھا۔ کل دوپہر سے وہ بھٹی بخار میں تپ رہی تھی۔ ساری رات دی جان اور مضراب نے جاگ کر اس کی پٹی کرتے ہوئے گزاری تھی دو بار ڈاکٹر دیکھ کر جا چکا تھا تشخیص کردہ دوائیاں بھی جیسے اس کے نحیف وجود پر بے اثر تھی۔۔

بیٹا! کچھ کھالو تھوڑی تقویت ملے گی۔۔۔"اس کی متورم آنکھوں میں" حرکت دیکھ دی جان نے ہولے سے اس کی پیشانی پر نرم ہاتھ رکھا۔

ہمیں کہیں نہیں جانا ہے یہاں سے دی جان!!"اس کے وہی الفاظ تھے جو" کل سے نیم غنودگی میں لبوں پر پھڑ پھڑا رہے تھے۔

آپ سے کس نے کہا میرے بچے آپ کہیں جا رہے ہو۔۔؟"دی جان کا" دل پسیجا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جواباً اُس نے سختی سے جلتی آنکھوں کو میچا تھا نتیجے میں ایک بار پھر اذیت کے آنسوں تپتی کنپٹیوں کو تسلسل نے دھونے لگے تھے۔

دی جان بھیگی نگاہ کل سے اس کی تیمارداری میں ہلکان باتھ روم سے ٹھنڈے پانی کا باؤل لیکر آرہی مضراب پر ڈالی جو باؤل وہیں تپائی پر پٹخ کر دھپ دھپ کرتی ہوئی نکل گئی تھی۔۔

آپ کہیں نہیں جارہی ہیں یہاں سے سنا آپ نے۔۔۔۔؟" دی جان زور" ڈالتے ہوئے اس کی کنپٹیوں سے آنسوں کو جذب کیا۔

دی جان!!"تڑپ کر ان کے گود میں سر رکھتی وہ سسک پڑی تھی"

آپ ہماری سب سے پیاری اور سمجھدار بیٹی ہو آپ کو لگتا ہے ہم آپ کو خود" سے دور کریں گے کبھی بھی، خواہ مخواہ پراگندہ سوچوں سے آپ اپنی صحت

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

متاثر کر رہی ہیں، ساتھ ہم سب کو بھی پریشان کر رہی ہیں۔ شاباش! اب اٹھیں کچھ کھائیں تاکہ دوائی لے" اس کے الجھے بالوں میں انگلیا چلاتی ہوئی وہ فکر آمیز خفگی سے ڈپٹ رہی تھی جس کا وثوق میرال کے مضطرب دل پر ٹھنڈے پھائے رکھ رہا تھا۔

وہ ان کی نم آنکھوں میں ہلکورے لیتی الوہی چمک اس میں رقم تحریر سے جو انجان تھی۔۔

دہلیز پر تنفر زدہ اعصاب کے ہمراہ سسکتے اس کے نازک وجود کو دیکھ رہی مضراب مٹھیاں بھینچتی ہوئی مڑی کے سامنے سے چلے آرہے باران سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔۔

"سوری بھائی سا!"

www.kitabibasti.com

بھنائے انداز میں معذرت کرتی وہ بڑبڑاتی ہوئی جانے لگی کہ سرعت سے بازو تھام کر باران نے اسے اپنے مقابل کھڑا کیا۔

"کیا ہوا ہے۔۔؟ان کی حالت نہیں سنبھلی ابھی تک۔۔۔؟"

حالت تو تب سنبھلے کی جب اس بیوقوف کا دماغ درست ہو گا، جب اپنی" بھلائی برائی کی پرکھ ہو گی، لیکن فلحال تو ایسے آثار دور دور تک نظر نہیں آرہے، نجانے یہ اپنے معاملے میں ہی اس قدر کند ذہن ثابت کیوں ہوئی ہیں۔۔؟ ورنہ اوروں کے معاملے میں تو بڑی سلجھی ہوئی سمجھدار بنتی ہیں صحیح کہتے ہیں چراغ تلے اندھیرا۔۔۔" باران کے پوچھنے کی ہی دیر تھی وہ تو جیسے پھٹنے کو تیار بیٹھی تھی۔

انتہائی سنجیدہ موضوع ہوتے ہوئے بھی باران کو اس کا پھولا چہرہ دیکھ ہنسی آگئی تھے جسے اس نے بدقت ضبط کر لیا تھا۔

"آپ ریلیکس رہیں سنبھل جائیں گی وہ، ابھی شاک میں ہے۔۔"

شاک میں ہے۔۔۔؟ میڈم کا دماغ جس طرح بند پڑا ہے انھیں شاک کی" اشد ضرورت ہے، میں تو کہتی ہوں داجی کو بجائے ٹریلر دینے کے سیدھا کلیمکس دینا چاہیئے تھا، تاکہ ایک ہی بار میں دماغ جھٹکے سے بیدار ہوتا اور "حقیقت کے درپن بدلتے حالات کے پہلو اچھی طرح نظر آتے۔۔۔۔۔۔ منہ کے ٹیڑھے میڑھے زاویہ بگاڑتی ہوئی وہ سخت کبیدہ ہو رہی تھی۔

اب اس نادان کو کون بتائے جس کا غم وہی سمجھتا ہے ہم لاکھ خیر خواہ صحیح لیکن سوائے اس کی شدت کا قیاس لگانے کی کوشش کے کچھ نہیں کر سکتے۔

اور قیاس لگانا اور ان کی جگہ رہنا اور سہنا قطعی متضاد کیفیات ہیں وتجربات ہیں۔۔

www.kitabibasti.com

آپ کی خواہش سر آنکھوں پر ہوتی، لیکن کیا ہے ناں اس کیلئے ایک عدد" اضافی فرد کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔۔۔" باران نے رسان سے اہم پہلو کی جانب توجہ دلوائی۔۔

وہ تو۔۔۔" برجستگی میں کچھ کہتے کہتے اس نے لب دبائے تھے۔۔"

اب یہ مت کہیئے گا وہ بھی آپ دیکھ چکی ہیں۔۔۔؟"اس نے قصداً مزاح کا" عنصر شامل کرنا چاہا لیکن مضراب کی خاموشی پر قہقہہ بے قابو ہوا تھا۔

یو آر امپاسبل رابی! بائے داوے میری ایک کانفریس کال ہے میں اٹینڈ" کر لیتا ہوں آپ بجائے غصہ پینے کہ جا کر کچھ کھائیں اور حالت سدھاریں۔۔۔" غیر سنجیدگی سے بات اڑاتا ہوا اس کی ناک کو چھو کر وہ نفی میں سر ہلاتا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں تیرگی میں محبت کا اک کہانی ہوں

!! کوئی چراغ سا اعوان میری تلاش میں ہے

"آپ دی جان سے مزید رکنے کی اجازت لے سکتی تھیں۔۔۔"

اسے ان گلیوں سے کافی دور نکل آنے کے باوجود بار بار سائیڈ مرر سے پیچھے دیکھتا دیکھ وہ خود کلامی کے انداز میں گویا ہوا۔

ایسا نہیں ہے، بس ابا تنہا ہو جاتے ہیں تو۔۔۔۔"آنکھوں کے نم گوشے" صاف کرتے اسے سمجھ نہیں آئی تھی کس طرح ان آنسوں کی ترجمانی کرے۔

"حویلی میں سب کیسا ہے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یقیناً دی جان نے مجھ سے زیادہ تفصیل میں آپ کو بتایا ہو گا۔۔۔؟" اس کا"
پر وثوق انداز طنز کے زمرے میں نہیں جاتا تھا۔

شائد۔۔۔" وہ گول مول سا جواب دیکر اپنی کلائیوں میں کھنک رہی"
سونے کی باریک چوڑیوں کو چھیڑنے لگی تھی۔

کن آنکھیوں سے دی جان کی امیدوں کے بلند پہاڑ کے مرکز کی کنفوژ حرکت
اور دی جان کا باوثوق انداز یاد کرتے اس کے بھینچے لبوں کی تراش میں محظوظ
کن مسکراہٹ نے جگہ بنائی تھی۔

ویسے دی جان نے خاصی امیدیں وابستہ کرلی ہے آپ کی صلاحیتوں سے"
دیکھنا دلچسپ ہو گا آیا آپ ان کی امیدوں کی کشتی کنارے لگاتی ہیں یا کنارے
پر ہی ڈوبوتی ہیں۔۔؟" اسٹیرنگ گھماتے اس کا انداز سد فیصد استہزائیہ تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ کو کیا لگتا ہے۔۔۔؟" نقاب سے جھانکتی آنکھیں اعتماد لیے اٹھی تھی۔

"میرے مطابق جان کی بازی اعتبار کی شرط سے زیادہ آسان ہوتی ہے۔۔۔" بے نیاز لہجہ ازلی خشکی لیے ہوئے تھا۔

"جان کی بازی بھی لوگ کسی کے بھروسے ہی لگاتے ہیں۔۔۔" برجستہ جواب پر دلاور نے گردن گھمائی بے تاثر نگاہوں کا کجراری آنکھوں سے ٹھیک ٹھاک تصادم ہوا تھا۔

مقدس نے گھبرا کر تو مخالف نے احتیاطاً زاویہ بدلہ تھا۔

"کسی بھروسے اور کسی کے بھروسے میں فرق ہوتا ہے، دوسری صورت میں اکثر جان بچ جاتی ہے، لیکن جینے کی وجہ ہار جاتے ہیں لوگ، اور میں یہ حماقت

www.kitabibasti.com

نہیں کرتا۔۔۔"پہلو بدلتے کیسی تنفر آمیز تشنگی سمٹ آئی تھی اس کے بے پرواہ مگر زخم خوردہ لہجے میں۔

آپ کی بات اپنی جگہ درست ہے، لیکن ہر بار ایسا نہیں ہوتا ہے،اور اعتبار" کسی بھی رشتے کی بنیاد ہوتی ہے،اور ابا کہتے ہیں بنیاد رکھتے ہوئے دل و دماغ کو "تمام تر خدشات سے پاک رکھنا چاہئے، پھر چاہے اس بنیاد پر محل بنے یا۔۔۔ کھوکھلے رشتوں کا ملبہ جمع ہو آپ کو حماقت پر ڈٹے رہنا ہے۔۔۔"بات" اچک کر جس تلخی و کڑواہٹ سے اس نے جملہ مکمل کیا تھا مقدس بس دیکھتی رہ گئی تھی۔۔

اوروں کی نہیں ہم اپنی گارنٹی لیتے ہیں بس آزمائش شرط لازم" ہے۔۔۔"اب کے تھم جانے کی باری اس کی تھی۔آنسوں سے دھلی صاف و شفاف بڑی بڑی حجم سے پھیلی کاجل کی باریک دھار سے مزید

آنکھیں تضاد اس میں تیرتے ہلکے گلابی ڈورے اپنے اندر عجب پر لطف سی کشش سموئے ہوئے تھے گویا شکست کا سارا سامان۔۔تضاد دعویٰ بھی اتنا بڑا خود اعتمادی لیئے اعتبار طلب کرتا ہوا۔۔

"ہمم!!"

ہنکار بھر کر دامِ فریب سے نکلتا ہوا وہ مکمل توجہ اسٹیرنگ پر مبذول کر نگاہوں کو سڑک پر گاڑ گیا تھا۔۔

گویا اس سے اہم دنیا میں کچھ نہ ہو۔

حل طلب اور بھی ہیں اِتنے مسائل لیکن،

جانے کیوں ہم کو فقط تیری پڑی ہوتی ہے!

www.kitabibasti.com

کہنیوں سے فولڈ اس کے مٹیالے رنگ کی آستین سے کھلے حصے کی ابھرتی رگیں اسٹیرنگ پر اس کی قوی انگلیوں کی سخت گرفت کا پتا دے رہی تھی جو اس کی ذہنی ادھم پیل کا غماز تھی۔

ایک نرم سی تبسم کی کلی اس کے لبوں کو چھو کے گزر گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

داجی کو بلا آخر آج رات کے کھانے میں سب کے ساتھ شریک ہونے کا وقت مل ہی گیا تھا سب ہی تجسس سے مرے جا رہے تھے لیکن ان کی شخصت کا جاہ و جلال ایسا تھا کہ لب کشائی کی کوئی جرات نہیں کر پا رہا تھا۔

کھانے سے فارغ ہو کر وہ گرم پانی والے پیتل کی چھوٹی دیگچی میں ہاتھ ڈبونے لگے کہ گلا کھنکارتے شہباز عثمانی نے توجہ کھینچی۔۔

"بابا سا! جو آپ نے مبشر اور ان کی بیگم سے کہا کیا وہ۔۔۔"

www.kitabibasti.com

آپ کو ہمارے قول پر شک ہے۔۔۔۔؟" کر خنگی سے دا جی نے جملہ قطع" کرتے استفسار کیا تو سبھی کے متحرک ہاتھ جہاں کے تہاں ٹھٹھک کر رکے۔

نہیں لیکن۔۔۔۔"وہ گڑ بڑا گئے تھے۔۔"

یہاں پر سب بہتر جانتے ہیں، ہمارے قول و فعل میں کوئی تضاد نہیں ہوتا" ہے، نہ ہی ہمارے فیصلے میں تبدیلی یا آنے برابر کی کسی قسم کی ترمیم کی گنجائش نکلتی ہے، اگر ہم نے کہا ہے اس ہفتے ہم اس فریضے سے سبکدوش ہوں گے تو مطلب ہوا اسی ہفتے نہ ایک دن کم نہ ایک دن زیادہ۔۔۔۔"اپنے گرجدار اعلانیہ انداز سے وہاں موجود تقریباً تمام فریق پر بجلی گراتے وہ اپنی نشست چھوڑ کر کھڑے ہوئے۔۔

برخوردار! آپ فارغ ہو جائیں تو اسٹڈی میں آیئے گا ہمیں"

www.kitabibasti.com

آپ سے کچھ اہم نقاط پر تبادلہ خیال کرنا ہے۔۔۔" وہ خاموش بیٹھے باران کو دیکھ کر بولے۔

جی! "اس نے اثبات میں سر کو جنبش دیا۔"

اور ہاں۔۔۔ "اٹھتے قدم روک کر انھوں نے بت بنے افراد کو مخاطب کیا۔"

اختلافی رائے رکھنے والوں کیلیئے بھی اسٹڈی کے دروازے کھلے ہوئے" ہیں، بشرط یہ کہ آپ کے جواز پختہ اور قابل غور ہوں، بے بنیاد باتوں و اختلاف وانتشار ہمیں سخت ناپسند ہے۔۔۔"پل میں اظہار خیال کی آزادی دیکر دوسرے پل چھین بھی لی گئی تھی جس پر ناظمہ بیگم نے شکوہ کناں نگاہ بیٹے پر جمادی۔

"باباسا! لیکن ہمارے خاندان میں پہلے۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کبھی نہ کبھی ہر چیز پہلی مرتبہ ہوتی ہے، وقت و حالات کے تیور بھانپ کر "فہم و فراست سے کام لیتے ہوئے فطرت سے مطابقت بنائے رکھنے کی صلاحیت ہی انسان کو دیگر مخلوقات سے جدا کرتی ہے، ورنہ دماغ تو ہر جانور کے پاس ہے۔۔۔" شہباز عثمانی کے اعتراض کو وہیں دبا کر وہ چل دئیے تھے۔

پیچھے باران آخری نوالہ جبراً حلق سے پانی کے گلاس کے ساتھ اتار کر کھڑا ہوا تھا۔۔

"باران! جوش میں کچھ ایسا مت کر جانا کہ بعد میں اپنی ماں سے نظر نہ ملا سکو۔۔۔۔" ناظمہ بیگم کے بھینچے انداز میں سنگین وارننگ تھی۔

"میں غلط نہیں ہوں ماں سا! آپ فکر نہیں کریں۔۔۔" وثوق سے کہہ کر وہ تیزی سے وہاں نکل گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

شدید و حیرت بے یقینی کے عالم میں وہ ماحول کی خنکی ور طوبت کی پرواکیئے

بغیر اضطرابی انداز میں نیم اندھیرے لان میں بنا کسی گرم جیکٹ یا شال کے

چکر کاٹ رہا تھا لیکن جھنجھنا اٹھا ذہن تھا کہ یخ بستہ کھلی فضاء میں آکر بھی

انتشار پر قابو نہیں پا سکا تھا۔

داجی نے کس ہموار و پر وزن انداز میں مدعا بلکہ ملبہ اس پر ڈال دیا تھا وہ جوابی

کارروائی میں لاثانی باران عثمانی حق دق کھڑا کا کھڑا ہی رہ گیا تھا۔

دونوں سلگتی کنپٹیوں کو قوی سرد انگلیوں سے سہلاتا ہوا وہ تھکے انداز میں سنگی

بینچ پر بیٹھا تھا۔ ہر سوں پھیلے دھند زدہ اندھیرے کے راج کو مضطرب

آنکھوں سے دیکھتے اس نے بالوں کو مٹھی میں بھرا تھا۔۔

اس مسئلہ پر آواز بلند کرتے اسے قطعی توقع نہیں تھی یہ اسی کے گلے کا طوق

بن جائے گی۔۔۔ جبڑے بھینچ کر آنکھیں موندتے ایک مرتبہ پھر اسٹڈی کا

www.kitabibasti.com

منظر اس کی نگاہوں میں گھومنے لگا تھا داجی کے بھاری لہجے کی گونج کے ساتھ۔۔

"پوری برادری کی مخالفت کو بالائے طاق رکھ کر، اپنی حاکم سرکار کی کردار کو پس پشت ڈال کر ہم نے آپ کی نظریہ کو آپ کی اختلافی رائے کو ترجیح دی برخوردار!" اسٹڈی میں قدم رکھتے ہی داجی کا تفاخرانہ لہجہ گونجا تھا وہ سنجیدہ تاثرات لیے اندر داخل ہوا داجی ریک کے قریب سفر نامے کے قطار پر نگاہ پھیر رہے تھے۔۔

"اس میں کوئی دو رائے نہیں ہے کہ ہم ایک روایتی قسم کے سخت گیر سردار ہیں، ہماری روایات ہمیں بے حد عزیز ہے، اس کی توہین کرنے والے باغی کا ہم سر کچلنے کی جرات و اہلیت رکھتے ہیں۔۔۔" علامہ شبلی نعمانی کا سفر نامہ سفر مصر و روم و شام لیکر سفاکیت سے کہتے ہوئے وہ مڑے لیکن مودب کھڑے

www.kitabibasti.com

باران کے وجیہہ چہرے پر ڈھونڈنے سے بھی کوئی تاثر نہ پا کر مبہم سا مسکراتے ہوئے جا کر اپنے راکنگ چیئر پر رعبدانہ انداز میں براجمان ہوتے ٹیبل سے چشمہ اٹھا کر مغرور ناک پر دھرا۔

"چونکہ ماضی میں ایک مرتبہ ہم نے بھی کسی روایت سے بغاوت کی تھی، جس پر بجائے ہمارے لیئے سنگین سزا کا انتخاب کرنے کہ ہمارے بڑوں نے ہمارے مدلل قول کو عملاً ثابت کرنے کا موقع دیا تھا۔ آج ہم ان کے اس اقدام کو روایت کی حیثیت سے تسلیم کرتے ہوئے وہ موقع آپ کو دینا چاہتے ہیں، کیا آپ کو منظور ہے۔۔۔؟" تمہید کا جال بچھاتے انھوں نے استفسار کیا۔۔

"میں سمجھا نہیں۔۔۔۔؟" نا فہمی کے بل بڑے واضح تھے اس کی فراخ پیشانی پر۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ واقعی ان کے پیچیدہ الفاظ کی پہیلی میں اچانک اپنا کردار سمجھ نہیں پایا تھا۔۔

اتنے سمجھدار ہیں آپ برخوردار اتنی آسان سی بات آپ کی سمجھ نہیں "

آرہی حیرت ہے۔۔۔"ہنوز اوراق اُلٹتے انھوں نے بناوٹی تاسف کا اظہار کیا۔

ہم واقعی نہیں سمجھے ہیں، اگر آپ کو ہمارے پوائنٹز ویلیڈ لگتے ہیں، آپ "

انھیں سپورٹ کرنا چاہتے ہیں تو اس میں آپ کو ہماری منظوری کیوں درکار

"ہے۔۔۔۔؟

کچھ گڑبڑ محسوس کرتے اس نے خود کو صاف طور پر آگے کی کاروائی سے یہیں

علیحدہ کر لینا چاہا جس پر داجی نے کچھ چونک کر چشمے کے نیچے سے اس کے

تاثرات کو جانچا کہ آیا وہ واقعی پنہاں پیغام سمجھ نہیں پایا ہے یا پہلو تہی کر رہا

ہے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"یہ بھی صحیح ہے، حتمی فیصلہ تو خیر ہمارا ہی ہو گا، لیکن آپ کم از کم اس انقلابی تبدیلی کے اہم کردار کے متعلق تو جاننا چاہیں گے ناں یعنی وہ شخص جسے ہم نے منتخب کیا ہے۔۔۔۔۔؟"

"میں یہاں کسی کو زیادہ جانتا نہیں، اور نہ ہی اس معاملے میں میری رائے و رضامندی اتنی اہمیت رکھتی ہیں، ماں سا بابا سا اور دیگر کا پہلے جاننا زیادہ ضروری ہے۔۔۔" وہ بھی انھیں کا پوتا تھا مچھلی کی طرح پھسلتا وہاں سے یہ جاوہ جا ہونے کو پر تول رہا تھا جو دا جی کی خوب سمجھ آ رہی تھی تبھی وہ کتاب سامنے ٹیبل پر رکھ کر کھڑے ہوئے تھے۔۔

"ہم نے کہا تھا برخوردار! صرف زبانی کلامی انقلابی باتوں سے انقلاب نہیں آتے، انقلاب لانے کیلئے اپنے خونِ جگر سے بغاوت کی لو جلانی پڑتی ہے، اپنے قول کو عمل سے ثابت کرنا پڑتا ہے، اور پھر اسی طرح ثابت قدمی سے ٹکے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رہنا پڑتا ہے، ورنہ کھو کھلے بڑے بڑے دعوے تو ہر چار کی محفل میں ایک لازمی کرتا رہتا ہے، جس پر کان کوئی نہیں دھرتا۔" نپے تلے موزوں لہجہ و الفاظ کا انتخاب کر انھوں نے خوب اس کی انا و جرات کو للکارا تھا۔

"داجی ہم۔۔۔۔"

"باران عثمانی باغی ہونے کیلئے بے باک و بے خوف و خطر ہونا پڑتا ہے، جو راستہ آپ اوروں کو دکھا رہے ہیں اس پر خود چلیں اور اوروں کو مثال دیں۔۔اور وہ مثال بننے کیلئے آپ کو میر ال عثمانی سے عقدِ ثانی کرنی ہو گی، جس عزت مقام تحفظ کا آپ دعویٰ کر رہے تھے وہ دینا ہو گا

"اور۔۔۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دددد۔۔داجی۔۔میں۔۔میں۔۔۔۔۔"اس کی سماعت پر یکے بعد دیگرے داجی نے ایسے دھماکے کئے تھے کہ اس کا مضبوط اعصابی نظام ابھی تک ابھر نہیں پایا تھا۔

"چچ! کتنا برا الگ رہا ہے انتہائی درجے کے ذہین فطین معاملہ فہم و فخرِ خاندانِ عثمانی کے چشم وچراغ باران ساکو یوں تاریک گوشے میں فکر والم کو تنہائی کا ساتھی بنا دیکھ۔۔۔"جیپ پورٹیکو پر کھڑی کرتے اس کے من میں کیا سمائی تھی کہ وہ مصنوعی تاسف کا اظہار کرتا اس کی طرف چلا آیا تھا۔

جینز شرٹ پر مخصوص لیدر جیکٹ چڑھائے ہوئے وہ ایک ہاتھ کی دو انگلیاں پاکٹ میں تو دوسرے ہاتھ کی انگلی میں کی چین گھماتا ہوا تمام تر بے نیازی کے ساتھ اپنے مقابل کھڑے دلاور کو اس نے خاموشی نگاہوں سے دیکھا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

حاکم سرکار کے وار کا کوئی توڑ نہیں ہوتا ہے، پھڈا کرنے سے پہلے اگر تنہائی" میں غور و خوص کرتے تو بلاشبہ افاقہ ہوتا، لیکن اب پچھتاوے کیا فائدہ جب چڑیا چگ گئی کھیت "لاپروائی سے شانے جھاڑتے اس نے جیکٹ کے جیب میں ہاتھ ڈالے۔

دوسری طرف اس کے اصل بات تک رسائی پا جانے پر وہ بالکل حیران نہیں ہوا تھا۔

ویسے دیکھا جائے تو ابھی بھی کوئی جائے فرار سرنگ خود کر نکالی جا سکتی" ہے، لیکن اس کیلئے شرط بدتمیز بداخلاق جمع سرکش ہونا ضروری ہے،اور آپ تو۔۔اہ! اہ! کرسی کے دعویدار شہباز عثمانی، حویلی کی سربراہ ناظمہ عثمانی کے فرزندگی کے فخریہ انتخاب باران سا ہیں۔۔"چیونگم کا باکس نکال کر سائیڈ بینچ پر رکھتے اس نے ہلکا قہقہہ بھی لگایا تھا۔

www.kitabibasti.com

باران نے خاص ردعمل دیئے بغیر وہی خاموش نگاہ باکس پر ڈالی اور پھر واپس پر سوچ نگاہ اس کے چہرے پر گاڑ دی۔

"دکان والوں کے سستے ہتھکنڈے چینج نہیں ہے یہ رکھ لیں۔آپ کے کام آئیں گے تارے گنتے ہوئے، پودینہ فلیور ہے شائد سردی پر بھی افاقہ ہو سوچ پر تو نہیں ہونا کچھ۔۔۔"مضحکہ خیزی سے کہتا جیکٹ جھٹکتا ہوا وہ ایڑیوں کے بل مڑا تھا۔

"تم کس طرح بنامزاہمت شادی کیلئے مان گئے تھے۔۔۔؟"

باران کے غیر متوقع مگر کھوجتے ہوئے انداز پر وہ شکن آلود پیشانی لیے مڑا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"تم تو جائے فرار کی تمام تر شرائط پر پورا اترتے ہو، پھر تم نے بجائے حاکم سرکار کے فیصلے کے وار کو قطع کرنے کے خود سپردگی کو کیوں چنا۔۔۔؟" باران کے سنجیدہ سوال پر اس کی آنکھیں سپاٹ ہوئی تھی۔

"حاکم سرکار کی فطرت بھی تم جانتے ہو، حاکم سرکار کی داؤ پیچ سے بھی واقف ہو، چلو مانا میں غفلت میں مار کھا گیا، لیکن تم تو انھیں ٹیکل کرنے میں ماہر ہو تم نے کیوں سرینڈر کر دیا، تمہاری میرج تو فورسڈ ہے ناں۔۔۔؟" اس کے چہرے کے بتدریج تنتے عضلات پر سوالیہ نگاہ جمائے وہ مشکل الفاظ کا انتخاب کر رہا تھا۔۔

"میں کسی کو جوابدہ نہیں۔۔۔" جان چھڑانے والے انداز میں کہتا وہ تیز قدموں مڑ گیا تو باران کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ نے جگہ بنائی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

قفس زندان کی طرح بتدریج بند ہو رہے ذہن کے دریچے اس مختصر سی گفتگو سے کچھ کھلنے لگے تھے وہ واپس بنچ پر بیٹھ کر چیونگم باکس اٹھاتے الٹ پلٹ کے بعد ایک نکال کر منہ میں ڈالتا واپس چہل قدمی کرنے لگا تھا لیکن اب ذہن کے دریچوں پر سوچوں کے الگ پرندے بیٹھے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

حویلی کی آب وہوا کو جو دبیز خاموشی کی چادر سے شکوہ تھا داجی نے اسے اپنے اٹل فیصلے کی ننگی تلوار سے تار تار کر دیا تھا۔اور اب نہ صرف حویلی کے بلکہ پورے علاقے کی ماحول میں زبردست قسم کی تغیانی برپا تھی گویا سمندر کی تہوں میں مدفن برسوں سے تباہی مچانے کو بے تاب طوفانی لہروں کو ساحل کا راستہ بتادیا گیا ہو۔

لیکن ہائے یہ حسرتیں!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ساحل بھی ملا تو وہ جہاں تاجور عثمانی کا چٹانی فیصلہ کھڑا تھا جس سے ٹکرانے کی حماقت کوئی نہیں کرتا تھا۔ باقی چہ میگوئیاں کرنے پر تو خیر کوئی پابندی نہیں تھی۔

لہٰذا اس آزادی سے گاؤں جوار کے سارے ہی لوگ بھرپور مستفید ہو رہے تھے۔

خبر پھیل بھی تو جنگل کی آگ کی طرح تیزی سے رہی تھی۔

حاکم سرکار نے میزان عثمانی کی بیوہ کی دوسری شادی کا فیصلہ سنایا ہے۔

متوقع سردار کی بیوہ کی دوسری شادی کس طرح ہو سکتی ہے؟

وہ شخص کون ہے۔۔؟

www.kitabibasti.com

خود حویلی والے اپنے نافذ کردہ قوانین کی پاسداری نہیں کریں گے تو پھر اوروں سے کیا امید رکھیں گے؟

بر سر اقتدار لوگوں کا تو وطیرہ ہے، جب چاہا قول کو قانون بنا دیا اور جب چاہا اسی قانون کو مذاق میں اڑا دیا۔۔۔

حدود و قیود کی بیڑیاں تو ہم جیسے محکوم کیلئے ہوتی ہے، حاکم پر کہاں یہ لاگو ہوتے ہیں۔۔۔؟

کچھ نہیں میزان سا نے جو حق مہر میں ایئرپورٹ والی زمین لکھوائی ہے اسے بچانے کے ہتھکنڈے ہے۔۔

میرال سا کے نام موجود آدھی جائیداد اصل فساد کی جڑ ہے۔۔۔

www.kitabibasti.com

غرض سومنہ ہزار باتیں بھانت بھانت کی بے سروپا قیاس آرائیاں کہیں کہیں تائید کہیں تنقید کہیں تمسخر تو کہیں فقط زبان کا ذائقہ۔۔

بڑی بنا زبان ہے جس کا سب بھرپور استعمال کر رہے تھے۔

www.kitabibasti.com

گُھن کھا جاتا ہے خُوشبو کے،

ریشم میں لِپٹی ہر خواہش

ہم روشن آنکھوں والوں کے،

سب خواب شِکستہ ہوتے ہیں..

وہ اپنے شکستہ نڈھال وجود کو گرم شال سے چھپائے بہت مشکل سے خود کو گھسیٹتی ہوئی نیچے آئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پورا وسیع ویران ہال دبیز خاموشی کی چادر اوڑھے ہوئے تھا وہ اسی طرح نحیف قدم اٹھاتی کچن کی طرف بڑھی تا کہ وہاں سے اپنی مخصوص جگہ عقبی لان میں جا کر کچھ وقت بتائے اور اس گھٹن زدہ فضاء سے فرار حاصل کرے۔

لیکن اندر اونچی سرگوشیوں میں محو گفتگو ملازماؤں کی باتیں سن کر اس کے پیر نا صرف دہلیز پر منجمد ہوئے تھے بلکہ اس کا پورا وجود برف کی بھاری سیل تلے دھنسا تھا۔

اندر سے بلند ہوتی آوازیں محض آوازیں نہیں تھی اُڑتے ہوئے زہر میں بجھے تیر تھے جو اس کی برہنہ زخمی روح پر بے دردی سے یکے بعد دیگرے پیوست ہو رہے تھے۔

www.kitabibasti.com

بھئی !ایسے یا تیسے یہ قربانی تو باران سا کو ہی دینی ہو گی، آخر کو بکھیرا انھوں" نے کھڑا کیا ہے، ثمرہ اور زہرا بی بی سا نے تو اپنے بیٹوں کے متعلق ایسا سوچنے بھی نہیں دینا ہے ان کی آنکھوں میں تو ویسے ہی میرال بی بی ریت کی طرح "چبھتی ہیں، اور باہر کہیں حویلی والوں کی غیرت گوارا کرے گی نہیں۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے، وہ باران سا جو اعلیٰ خاندان کی شہزادیوں کے رشتوں کو" کسی کھاتے میں نہیں لاتے وہ اپنے بھائی کی بیوہ سے نکاح کیلئے مان جائیں گے۔۔۔ ؟اچھا مذاق ہے۔۔" چبھتا ہوا تمسخرانہ انداز شکستہ اعصاب پر تازیانے کی طرح برساتھا۔

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، وہ ایک آزاد فضا کے پروردہ ہیں، کسی صورت وہ" نہیں منائیں گے۔۔۔" دوسری کا انداز پر وثوق تھا۔

کون جانے مان جائیں، آخر کو حاکم سرکار کا فیصلہ ہے۔۔؟اور وہ ہونے والے گدی نشین ہیں، حکم کی سرکوبی کا رسک تھوڑی لے سکتے ہیں۔۔۔"پہلی والی نے واپس قیاس لگایا۔۔۔میرال کا دم گھٹنے لگا تھا جیسے تیزی سے آس پاس آکسیجن کم ہو رہا ہو۔۔

"انھیں یہاں کی کسی چیز میں کوئی دلچسپی ہی نہیں ہے، میں نے تو یہ بھی سنا ہے وہ بہت پہلے ہی دستار قبول کرنے سے صاف انکار کر چکے ہیں۔۔۔"دوسری نیچی آواز میں پھس پھسائی۔

"ایسا تھا تو پھر انھوں نے اتنا بڑا مدعا اٹھایا ہی کیوں۔۔۔؟"

"مضراب بی بی کی وجہ سے۔وہ آئے دن ہنگامہ کھڑا کرتی رہتی ہیں ناں یہ ایسا کیوں ہے؟

www.kitabibasti.com

وہ ویسا کیوں ہے۔۔؟

ارے! بیوہ ہے بیوہ کی طرح نہیں رہے گی تو کیا شہزادیوں کی طرح لشکارے ماریں گی۔۔۔؟

بتاؤ پہلے۔۔؟

کوئی انوکھی بیوہ تو ہیں نہیں وہ جو ایسی زندگی گزار رہی ہیں۔۔۔؟

بیوہ بھی وہ جس نے عین رخصتی سے دو دن پہلے سہاگ کھو دیا۔۔۔

یہ تو حویلی والوں کا ظرف ہے جو انھیں سر آنکھوں پر رکھتے ہیں، ورنہ باہر کی بے حس دنیا تو بد بخت، ہر ماں نصیب، سبز قدم ہونے کے دل شکن طعنوں سے ہی ایسی لڑکیوں کا جینا حرام کیئے رکھتے ہیں۔

www.kitabibasti.com

ویسے بولنا تو خیر نہیں چاہئے میر ال بی بی ہے تو دل کی بہت اچھی ہیں، لیکن نصیب کوئی انتہائی منحوس پایا ہے بیچاری نے۔

چچ! چچ! پیدا ہونے سے پہلے ماں بیوہ ہو گئی اور رخصتی سے پہلے خود، اور اب اتنا بڑا فساد کھڑا ہو گیا ہے نا صرف حویلی میں بلکہ پورے علاقے میں۔۔ اللہ

"جھوٹ نہ بلوائے باہر تو کان دھرنے کی جگہ نہیں ہے میں تو۔۔۔۔۔۔۔

مزید وہ ملازمہ نجانے کیا کیا بول رہی تھی اس کا دماغ بالکل ماؤف ہو چکا تھا۔

وہ جو اپنا بھرم رکھتی ہوئی آئی تھی، وہ جو خود کو سینت سینت کر رکھتی آئی تھی وہ جو ہر قدم کو پھوک پھوک کر رکھتی تھی کہ کہیں اس کی ذات لوگوں کی نگاہوں میں نہ آجائے، کسی کی ترہم تمسخر بھری گفتگو کا موضوع نہ بن جائے آج اس کی ذات پورے علاقے کیلیئے زبان کا ذائقہ بن کر رہ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

اوراس سب کی وجہ کون تھا۔۔؟ پھٹتے سر کو دونوں ہاتھوں سے تھامتے اس نے سرخ آنکھوں کو سختی سے بھینچا۔۔

"باران عثمانی"

اس شخص کی وجہ سے اس کی ذات کے بخیئے ادھیڑے جا رہے تھے۔یہی شخص اس کی زخم خوردہ روح کو چھلنی چھلنی کرنے پر تلا تھا۔۔

وہ بے جان ہوتے قدموں کو تمام تر قوت نچوڑ کر اٹھاتی ہوئی واپس زینوں کی سمت بڑھی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

دلاور حسب عادت نیند پوری کرنے کے بعد دی جان کے بیڈ پر دراز فون میں مصروف تھا جب وہ ڈھیر سارے زیورات کے ڈبے لیکر حاضر ہوئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"یہ کیا ہے۔۔۔؟"

تنقیدی نگاہ باکسیز پر ڈالتے ہوئے ان کی نرم مسکراہٹ سمٹ گئی تھی۔

وہ یہ سب رکھوانے کیلیئے۔۔۔"دی جان کے ناخوش تاثرات دیکھ اس کا جملہ "قطع ہوا تھا۔۔۔

"کیوں۔۔۔؟"

ایک نظر اپنے بے نیاز پوتے پر ڈالتے وہ سنجیدہ تیور لیئے مقدس کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

دی جان! ہم انھیں کہاں رکھیں گے آپ محفوظ رکھ دیں اپنے "پاس۔۔۔۔

"آپ کو یہ سب میں نے رکھنے کیلیئے تو نہیں دیئے تھے۔۔"

www.kitabibasti.com

"لیکن دی جان ہم یہ۔۔۔"

ہم یہ کیا۔۔۔؟ آپ کو زیورات دیتے ہوئے بتایا تھاناں انھیں آپ کو" روزانہ استعمال کرنا ہے، آپ انھیں رکھنے آگئی ہیں، بتاؤ ذرا! آپ کی شادی کو ابھی دن ہی کتنے ہوئے ہیں، یہی تو دن ہوتے ہیں سج سنورنے کے۔۔۔ ہمارے دور کی دلہنیں تو سال ڈیڑھ سال تک مہندی کا رنگ تک اترنے نہیں دیتی تھی، سہاگنوں کا ایک روپ سروپ ہوتا ہے، بھلے آج کل کی دلہنیں ولیمے کے دوسرے دن سے ہی سر جھاڑ منہ پہاڑ لئے گھومتی ہیں، لیکن ہماری حویلی میں آج بھی ان چیزوں کو اہمیت دی جاتی ہے۔۔دیکھیں خود کو ذرا آپ درپن میں، نہ کلائیوں میں چوڑیاں نہ پیر میں پایل نہ ہی کوئی ساز سنگھار، بھلا سہاگنیں ایسی ہوتی ہیں۔۔۔؟"اس کے سادہ حلیہ پر پہلے بھی دی جان متفکرانہ اعتراض کر چکی تھی لیکن آج دلاور کی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

موجودگی میں تفصیلی روشنی ڈالنے پر وہ خفت کے مارے سرتاپا قندھار ہوگئی تھی۔

دی جان وہ ہمیں عادت نہیں ہے۔۔۔"وہ منمنائی تھی۔۔"

جس پر دلاور کو ہنسی آگئی تھی۔

تمہیں ہنسی کس لیۓ آرہی ہے۔۔ تم کچھ کم نہیں ہو۔۔۔"دی جان کے" توپوں کا رخ اس کی جانب ہوا۔

میں۔۔میں نے کیا کیا ہے۔۔۔؟"وہ بھونچکا یا تھا۔"

تم کچھ کر نہیں رہے اسی کا تو رونا ہے، تم دلچسپی لوگے تو وہ دلچسپی لے گی" ناں، تمہارے لیۓ تو تیار ہوگی وہ لیکن یہاں تو آوے کا آوا ہی بگڑا ہوا ہے۔۔۔۔۔"دی جان نجانے جس جھونک میں تھی آج۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"جی!!!!!۔۔۔۔؟"سیدھا ہوتے اس نے آنکھیں پھاڑ کر دی جان پھر دی جان کی بچی کو دیکھا۔۔

"یہ سارا ملبہ گھوم پھر کے میرے سر کیوں آن گرتا ہے۔۔۔؟"وہ اس الزام کو قبول کرنے کو ذرا روادار نہیں تھا۔

"خیر !آج کے بعد میں آپ کو ایسے نہ دیکھوں،اور اگر یہ دوبارہ مجھے ایسی نظر آئی تو بات مت کرنا تم مجھ سے۔"مقدس کو سرزنش کرتے ایک دھمکی انھوں نے دلاور کو بھی چپکائی تو وہ بلبلا اٹھا۔

"دی جان آپ کی بچی،آپ کے زیور آپ کی حویلی کی آن بان شان،اس سب کا بھگتان میں کیوں کروں بھلا۔۔۔؟"وہ اٹھ کر بیٹھتا باقائدہ احتجاج کر رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

کیونکہ میری بچی تمہاری بیوی لگتی ہے شہزادے! اسے سجا سنور دیکھنا اس "
کی تعریف کرنا، اسے سجنے سنورنے کی تلقین کرنا، اس کے ناز نخرے اٹھانا
تمہاری ذمہ ہے، کس زبان میں تشریح کروں میں اس سب
کی۔۔۔۔؟" تنگ آتے کھلے ڈلے الفاظ کا استعمال کر انھوں نے دونوں کو
مشکل میں ڈالا تھا۔

مقدس سٹپٹا کر انگلیاں مسلنے لگی تھی تو وہ بھی موبائل کو الٹ پلٹ کرتا انجان
بن گیا تھا۔۔

" خیر آپ ذرا میرال کو دیکھ لیں، اس بچی کو اس طرح دیکھ کر میرا دل نہیں
ٹھہر رہا ہے۔۔۔۔" دی جان کو اپنی بچی پر رحم آگیا تھا۔

"جی! جی ہم ابھی دیکھتے ہیں۔۔۔" جائے فرار ملتے ہی وہ فوراً یہ جا وہ جا ہوئی
تھی۔

www.kitabibasti.com

جس پر دی جان نے تاسف سے سر ہلایا تھا۔

"تم کیوں گھورے جا رہے ہو۔۔۔؟"اس کے خفا خفا سے انداز میں اٹھ کر مقابل چلے آنے پر دی جان نے پوچھا۔

"مجھے تو لتاڑ دیا ٹھیک ٹھاک اپنے حاکم سرکار کی بھی کبھی کلاس لیں،وہ کیوں آپ کو سولہ سنگھار کا نہیں کہتے،اور سارا سارا دن الیکشن نامی اپنی خاص زوجہ کی سیوا میں لگے رہتے ہیں۔۔۔؟"اس نے نہایت سنجیدگی سے اعتراض اٹھایا۔

"جب ان کے کہنے کا وقت تھا وہ کہتے تھے، تمہاری طرح خود میں مگن نہیں رہتے تھے۔۔۔"جواب سامنے کے بجائے پشت سے آیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

جہاں بنفس نفیس حاکم سرکار شخصیت کی تمام تر رعب ودبدبہ لئے ایستادہ تھے۔

"ہائے! مگن ہونے کا ایسا سامان ہمارے پاس موجود ہو تو کون کافر اس سحر جمال سے نکلنے کی تمنا کرے۔۔۔"وہ فوراً ٹون بدلتا ناراضگی بھلاتا دای جان کے پہلو سے لگا تھا۔

داجی کینہ توز نگاہوں سے اسے گھورتے چادر اسٹینڈ پر ڈالتے سدری کے بٹن جدا کرنے لگے تھے۔۔

"ویسے زیورات دیکھ کر مجھے یاد آیا جانِ دلاور آپ کے پیروں میں پھزیب بہت اچھے لگیں گے کیا کہتی ہیں شہر سے ایک شایان شان پھزیب نہ لے آؤں۔۔۔۔؟"وارفتہ انداز اپناتے اس نے کن آنکھیوں سے داجی کو دیکھا۔

www.kitabibasti.com

میرا ابھی خیال یہی ہے آپ وہ میں جو لیکر آیا تھا وہ پہزیب پہنا"

کریں۔۔۔"بجائے بدکنے کے داجی نے جتاتے ہوئے ہاں میں ہاں ملائی۔۔

دھت! یہ کوئی عمر ہے۔۔۔"دی جان جھینپ سی گئی تھی۔"

ایسا کچھ ہے حاکم سرکار جو آپ نے نہ کیا ہو۔۔۔؟"وہ چڑ گیا تھا۔"

نہیں! برخوردار ایسا کچھ نہیں ہے، کیونکہ ہم آپ کی طرح عین جوانی میں"

بوڑھے نہیں ہوئے تھے۔۔۔"کمال بے نیازی سے چوٹ کرتے وہ واش

روم کی طرف بڑھے تو وہ جل بھن گیا۔

اور ہاں نیک بخت!"پشت سے آواز ابھرنے پر اس نے پلٹ کر دیکھا۔"

اپنے چہیتے کو بتائیں پہزیب دینے کا مطلب ہوتا ہے قید کرنا اور بخوشی مقید"

ہونا، اور انھیں قید ہونے کی اشد ضرورت ہے، لٰہذا جتنی جلدی ہو سکے اپنے

www.kitabibasti.com

خیال کو عملی جامہ پہنائے، آخر کب تک بے لگام گھوڑے کی طرح گھومتے رہیں گے، اور سب سے اہم پہ زیب بندہ اپنی بیوی کو دیتا ہوا ہی بندے کی اولاد لگتا ہے، ہر کسی کی بیوی کو دیتا ہوا نہیں۔" دوسرا ذاتی وار کرتے وہ واش روم میں غڑاپ سے غائب ہوئے تو وہ کلس کر شاکی نظروں سے مسکراہٹ دبا رہی دی جان کو دیکھنے لگا۔

"آپ کے شہباز کے ابا حاکم سرکار خواہ مخواہ بن بیٹھے ہیں، انھیں تو محبوب آپ کے قدموں والا آستانہ کھولنا چاہیئے تھا سارے گن معلوم ہیں، خاصی ترقی کرتے ایمان سے۔۔۔" سیخ پا ہو کر اس نے باآواز بلند مشورہ دیا۔

"نیک بخت پوچھیں پھر کب آ رہا ہے آپ کا لاڈلا میرے آستانے۔۔۔؟" لمحے کیلیئے دروازہ کھولتے دا جی نے ترنگ میں پوچھا۔

"مجھے کیا ضرورت ہے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

تمہیں ہی تو ضرورت ہے۔۔۔"داجی کا پلڑا آج بھاری تھا۔"

دی جی کی ہنسی ضبط کے باوجود چھوٹ گئی تھی۔۔

"انھیں جلدی فارغ کریں میں آکر یہیں ناشتہ کروں گا۔۔"

وہ دھپ دھپ کرتا واک آؤٹ کر گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

رات پراگندہ بیراگی سوچوں کے ہمراہ مختلف پہلوئں کا سفر کرتے اس نے آنکھوں میں گزار دی تھی۔۔۔تضاد صبح شدید اعصابی تھکن وانتشار کے باوجود اسے ڈیڑھ گھنٹے پر مشتمل ضروری میٹنگ میں شرکت کرنی پڑی تھی۔

ضبطِ کمال سے کام لیتا ذہن کو یکجا کر اس نے میٹنگ کو بخیر و خوبی سے سمیٹا تھا اس کے بعد طویل شاور لیکر سلگتے اعصاب کو ٹھنڈا کرتا ہوا ابھی وہ بال رگڑتا

www.kitabibasti.com

ہوا باہر نکلا ہی تھا کہ دھار سے دروازہ کھول کر آندھی طوفان کی طرح داخل ہوتی وہ برسنے کو بے تاب بادل کی طرح پھٹ پڑی تھی۔۔

"کیا بگاڑا ہے آخر میں نے آپ کا۔۔؟ کیوں آپ میری اچھی بھلی زندگی اجیرن کرنے پر تل گئے ہیں۔۔۔؟ کیوں میری بے ضرر سی ذات کی بخئیے ادھیڑنا چاہتے ہیں، آخر کس چیز کا انتقام لے رہے ہیں آپ۔۔۔؟ ہم تو آپ کو صحیح سے جانتے بھی نہیں پھر کیوں آپ نے قسم کھالی ہے ہماری زندگی جہنم بنانے کی۔۔؟" نحیف و بے بس آواز میں جیسے اس کے اندر اُبلتا ہوا اشتعال انگیز مادہ آتش فشاں کے روپ میں پھٹا تھا۔

افتاد نما سنگین الزامات کی بوچھاڑ پر بجائے بوکھلانے کے اس نے سائیڈ اسٹینڈ پر وائٹ نم ٹاول کو اچھالتے برگ زرد کی طرح ہانپ کانپ رہی 'افتاد' کو دیکھا۔

ادھر سائیڈ ٹیبل پر پانی رکھا ہے سلسلہ کلام جوڑے رکھنے کیلئے آپ کو"
ضرورت ہے اس کی۔۔۔۔"سائیڈ ٹیبل کی طرف اشارہ کرتا وہ نہایت
اطمینان سے مختصر سی شجر نما بک ریک کی طرف بڑھا تھا۔

اور اس کے اس درجے اطمینان پر میرال کا تن بدن جیسے دہکتے شعلوں کی
لپیٹ میں آیا تھا۔

آپ کو مذاق لگ رہا ہے۔۔؟ ہماری اچھی بھلی زندگی کو آگ لگا کر آپ"
ہمیں پانی پینے کی صلاح دے رہے ہیں۔۔۔۔؟"نحیف وجود نے اسے چیخنے
کی قوت نہیں دی تھی ورنہ وہ سب تہس نہس کر دینا چاہتی تھی۔۔

اچھی بھلی۔۔۔سیریسلی۔۔۔؟"کتابوں کی قطار پر شہادت کی انگلی پھیرتے"
اس نے استہزائیہ جملہ دہرایا۔

www.kitabibasti.com

جی! اچھی بھلی۔۔۔" مٹھیاں بھینچ کر دانت کچکچاتے اس کا بس نہ چلا وہ" تنکا تنکا ریزہ ریزہ بکھیر دے۔

آخر یہ شخص ہوتا کون تھا اس کی سمندروں کی تہوں میں مدفن رازوں کی طرح احتیاط اجتناب کے ساتھ کہیں جبر تو کہیں صبر، کہیں چپ تو کہیں بے قصور ہوتے ہوئے بھی خود سپردگی سے محض اپنی ذات کو لوگوں کی چھلنی کرتی تیز نگاہوں سے محفوظ رکھنے کی کوشش میں ہر موڑ ہر قدم پر سمجھوتہ واحتراز سے کام لیتی آنے والی اس کی ہستی کو یوں ہلکا وارزاں کر دینے والا۔۔۔؟

کہ اب ادنیٰ ملازم تک اس کا تمسخر اڑاتے اس کی ذرہ بے نشاں ذات کو زبان کا ذائقہ اپنی وقت گزاری کا سامان بنا رہے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ کو پتا ہے مس میرال آپ سے زیادہ زندہ ڈیڈ باڈیز نظر آتے "

"ہیں۔۔۔؟

اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھتے تلخی سے چوٹ کرتے اس نے نگاہوں سے بائیں دیوار سے لگے قد آور آئینہ کی طرح اشارہ کیا تو اس کی متورم سلگتی آنکھیں بے ارادہ اس کے تعاقب میں چلی گئی۔۔

شکن آلود ہلکے گندمی رنگ کے جھولتے ہوئے شلوار قمیض میں خزاں رسیدہ پتے کی طرح کانپتا ہوا نازک و کمزور سراپا، آنکھوں کے نیچے طویل رت جگے کی چغلی کھاتے سیاہ حلقے، زرد سوکھے سرسو کے پھول سے چہرے کے گرد بے ترتیب لٹوں کا حالہ، زیبائش سے نابلد ناک کان ہاتھ پیر، سر سے پیر تک جھولتے بڑے سے سیاہ چادر میں لپٹی کھڑی وہ واقعی کوئی زندہ لاش لگ رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

!!خدوخال اپنے اجاڑے ہیں، وگرنہ یوں تو

میں حسینہ تھی، مجھے آتا تھا مائل کرنا

اپنا جائزہ لیتے سبکی و کم مائیگی کے شدت آور احساس نے اس کے اندر سر اٹھائے سرکش جذبات کو حذف کر لیا تھا۔وہ مٹھی میں چادر لپیٹتی بری طرح انگلیوں کو جکڑنے لگی تھی جو بے جان ہو رہے تھے۔

غلط کہا ہے کیا میں نے۔۔۔؟"بھاری آواز پر ہڑبڑا کر اس نے آنسوؤں کے" بوجھ سے بھاری نگاہ بمشکل سامنے اٹھائی جہاں وہ واپس ریک کی طرف متوجہ تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیا لگتا ہے مس میرال آپ کو؟ بہت مہان ہیں آپ۔۔؟ میزان کے نام"

اپنی بقیہ ساری زندگی ضائع کر کے مثال قائم کریں گی آپ، لوگ آپ کو

"آئیڈیالائز کریں گے، انفلوئینس ہوں گے آپ سے۔۔۔؟

اب بات کو قطعی الگ رخ دیکر وہ سینے پر بازو لپیٹے چند قدم کا فاصلہ سمیٹ کر

جواب طلب نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا۔

جس کا طمطماتا چہرہ اب دھواں دھواں ہو رہا تھا۔

"میں۔۔میں نے ایسا کب کہا۔۔؟"

احتجاج میں چیخ پڑنے کی اس کی خواہش دکھ و صدمے سے بھیگ کر لغزش کا

شکار ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

زبانی کلامی دلیل سے زیادہ ثبوت کو پائیدار مانا جاتا ہے،اور آپ کا رویہ سب" سے بڑا ثبوت ہے،اور یہ ہر گز بھی میرا ذاتی فلسفہ نہیں ہے دنیا کی عدالت اسی پر چلتی ہے۔۔۔"اس کا متحمل لہجہ ویسا ہی مستحکم و مدلل تھا۔

جس پر بڑے ضبط سے کھڑی میرال کی آنکھوں میں تارے جھلملانے لگے تھے۔

جو کم از کم مقابل پر بے اثر تھے کیونکہ وہ باران عثمانی تھا راست گوئی اس کی خوبی تھی لگی پٹی رکھنا اس کی سرشت میں گویا تھا ہی نہیں۔

خیر! اگر آپ اس غلط فہمی میں مبتلا ہو رہی ہیں کہ یہ سب میں آپ کیلئے کر" رہا ہوں تو یہ آپ کی پرسنل چوائس ہے، جس پر میں عمل دخل ضروری نہیں سمجھتا۔۔۔"بے پروائی سمیٹے وہ اس پر سے نگاہ کیا رخ ہی موڑتا ہوا ریک سے موٹی سی کتاب نکال کر اوراق کی گردان کرنے لگا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پوری قوت سے مٹھیاں بھینچتے آنکھوں کو میچ کر اس نے وہاں جمے اس کی کمزوری عیاں کر رہے آنسوں کو پلکوں کی اوٹ سے بے دخل کر دیا تھا پھر ایک طویل سانس اندر کھینچ تمام تر ہمت کو مجتمع کر ابھی نہیں تو کبھی کے مصداق گویا ہوئی تھی۔

"کسی قسم کی غلط فہمی کا شکار نہیں ہوں میں، اور نہ ہی میں غلط فہمی جیسی موذی بیماری کا علاج جانتی ہوں، جو ان لوگوں کا علاج کر سکوں جو لوگوں کے رویئے سے خود ساختہ نتیجے اخذ کر لیتے ہیں، میں نہیں جانتی مضراب نے آپ سے کیا کہا آپ یہ سب کیوں کر رہے ہیں، میں بس اتنا جانتی ہوں میں اس سب میں پڑنے کیلیئے اتنی بہادر نہیں ہوں، بے حد عام سی اور بزدل سی لڑکی ہوں، جو ایک عام سی گمنام زندگی جینا چاہتی ہے، لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بننے کا خیال بھی جسے سہما دیتا ہے، خدارا ہماری ذات کو بخش دیں۔۔ بری

www.kitabibasti.com

مہربانی کرم نوازی ہو گی آپ کی۔۔" بہت ضبط سے کلمات ادا کرتے آخر میں درماندگی سے ہاتھ جوڑتے اس کے آنسوں بے اختیار ہو گئے تھے۔۔

گھنیری پلکوں کی جھالڑوں سے ٹوٹ کر نرم گداز گالوں سے پر لڑھکتے آنسوں کی لڑیاں لمحے کیلیئے مقابل کے آس پاس گردشِ وقت کو لگام ڈال گئے تھے۔

مضراب مجھ سے بہت محبت کرتی ہے اس لی ئے حماقتیں کرتی ہے، پلیز" آپ ان کی حماقتوں میں حصہ دار نہیں بنیں پلیز۔۔بند کر دیں اس سب کو۔۔مجھے اپنی ذات کا تماشا نہیں بنوانا، پلیز۔۔۔"اس کی کانپتی ہوئی متلجی آواز ہی واپس اس رکے وقت میں حرکت لیکر آئی تھی باران فوراً سنبھل کر کھڑا ہوا تھا۔

حماقت مضراب نہیں آپ کر رہی ہیں۔۔۔"وہ سنجیدہ تھا۔"

www.kitabibasti.com

کر بھی رہے ہوں تو مجھے پچھتاوا نہیں ہے اب بخش دیں۔۔"وہ چڑ گئی تھی"

ہاتھ جوڑ دینے کے باوجود یہ شخص پتھر کا پتھر تھا۔

آپ کی حماقت کی قیمت اکیلی آپ نہیں کل آپ جیسی بہت سی لڑکیوں کو"

چکانی پڑے گی، سمجھیں بات کو۔۔۔"اس نے لہجہ رسان رکھا تھا۔

تو آپ ان بہت سی میں سے کسی لڑکی کی مثال لیکر اپنا مشن کمپلیٹ کریں"

بس ہمیں بخش دیں پلیز۔۔۔۔"وہ ہارنے لگی تھی۔

"اچھے کام کی شروعات اپنے گھر بلکہ خود سے کرنی پڑتی ہے۔۔۔۔"

"آپ!!!!"

اس کا گہرا پر سکون مگر جتاتا ہوا لہجہ چابک کی گونج کی طرح اس کے اعصاب پر

پڑتا اس کے پورے وجود کو دہکتی بھٹی میں ڈال گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"میرال تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟"

اونچی آواز سن کر مضراب کھلے دروازے میں آئی باران نے ایک نگاہ پریشان بہن تو دوسری بے بسی کی انتہا پر کھڑی اس لڑکی پر ڈالی اور ریک سے ایک کتاب اٹھا کر سبک قدم اٹھاتا اس کی سمت بڑھا۔۔

یہ میری پسندیدہ بک ہے، ریڈ کریں سیلف امپروومنٹ کیلیئے بہت اچھی ہوتی ہے۔۔۔" سنجیدگی سے بک اس نے بڑھائی تھی جوابا وہ آندھی طوفان بنی وہاں سے بھاگی تھی۔۔

اسے کیا ہوا۔۔؟ کیا بات کر رہی تھی آپ سے بھائی سا"

یہ۔۔۔؟" مضراب نے فق چہرے کے ساتھ پوچھا آج تک اس نے میرال کا جارحانہ روپ نہیں دیکھا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"کیا ہو گیا ہے کیوں اچانک سے ایسا بہیو کر رہی صبح تک تو ٹھیک تھی، طبیعت ٹھیک نہیں ہے، موڈ سوئینگ ہو رہے ہیں۔۔۔؟" متفکر سی مضراب اس کے پیچھے ہی بالکنی میں داخل ہوئی تھی جہاں وہ اضطرابی انداز میں ہاتھ مسلتی ہوئی چکر کاٹ رہی تھی۔۔

"میں آپ سے بات کر رہی ہوں میرال سا۔۔۔"

مضراب متاسف نگاہوں سے اسے گھورتی قدم در قدم چلتی اس کے مقابل آن کھڑی ہوئی جس کی آنکھوں میں گہرے دکھ و اضطراب کی پرچھائیاں کے ساتھ ایک عجب سا تاثر ڈوب و ابھر رہا تھا جو آج تک مضراب نے نہیں دیکھا تھا۔

صدیوں کے تھکے مسافر کی طرح کملایا فکر کی گرد سے بے نور نقوش سے جھلکتی سرخ مائل سرد مہری بھی نئی تھی اس کیلیئے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"بیٹھو یہاں پر۔۔۔"

شانوں سے تھام کر اس نے آہستگی سے اسے پیچھے کین کی کرسی پر بٹھایا اور خود سٹول گھسیٹ کر اس کے مقابل بیٹھ گئی۔

"بھائی سا نے تمہاری گردن پر لٹک رہی تبسم بیگم نامی ننگی تلوار کو اپنے پلٹ وار سے سائیڈ پر کر دیا ہے، اس کے باوجود تمہاری حالت ویسی ہی ماہی بن آب جیسی ہے، اب کیا چاہتی ہو تم۔۔۔؟"

"یہ پلٹ وار ہے جو میری ہی شہ رگ پر آر کا ہے۔۔۔؟" غم و غصہ سے اندر برپا تلاطم اس کی آواز میں اجنبیت کی تپش بن کر شامل ہوا تھا۔

"میرال انتہائی غلط سوچ رہی ہو تم۔۔۔" مضراب شاکی ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

اچھا سوچنے کا اس میں کوئی پہلو نکلتا بھی نہیں ہے مضراب! میری قسمت" کبھی بھی مجھ پر بہت زیادہ مہربان نہیں رہی ہے، نہ ہی میں نے کبھی اپنی قسمت سے ضد باندھنے کی جنگ چھیڑنے کے خیال کو اپنے ذہن میں ایک ثانیہ کیلئے بھی جگہ دی ہے، کیونکہ میں جانتی ہوں میں اتنی باہمت نہیں ہوں، اس لیے جو ملتا ہے میں قناعت سے قبول کرلیتی ہوں، تقدیر کے فیصلوں سے بغاوت کیلئے بلند ارادوں کی سنگلاخ دیوار بننا پڑتا ہے جس سے ٹکرا کر قسمت کے فیصلے بھی پلٹ جائیں، جو مجھ میں ناپید ہے، اس حقیقت سے آگاہی کے باوجود پیش رفت حماقت ہوگی جو میں نہیں کرنا چاہتی۔۔۔" سر سے پیر تلک ان دیکھی آگ جلتی ہوئی وہ پہلی باریوں بے اختیار میں اپنی بے بسی کو الفاظ دیتی ہانپنے لگی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

مضراب دم سادھ کر اسے دیکھنے لگی جو سختی سے آنکھیں میچے اب خود سے ہی محو جنگ لرز رہی تھی۔

میر ال میں تمہاری کیفیت سمجھتی ہوں، آسان نہیں ہے یہ "
"سب، لیکن۔۔۔۔

لیکن کیا۔۔۔؟یہی کہو گی ناں کے اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں "
ہے۔۔۔؟"اس نے سلگتی ہوئی استہزائیہ آنکھیں کھولی۔ مضراب لب پیوست کر گئی تھی۔

ہاں ! میں ممانی کے ساتھ نہیں جانا چاہتی، لیکن اگر یہاں کے مکینوں کے "
پاس سوائے اس کے کوئی حل نہیں۔۔ تو ٹھیک ہے میں ممانی کے ساتھ چلی
"جاؤں گی۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ضبط کی حدود کو چھوتے ہوئے الفاظ نہیں کڑکتی ہوئی بجلی تھی جو مضراب کے اعصاب پر گری تھی۔

جس سے اس کے حواس مفلوج ہو گئے تھے وہ لڑکھڑا کر پیچھے ہٹتی پھٹی پھٹی بے یقین آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

جس کا سپاٹ چہرہ کس قدر اجنبی لگ رہا تھا فاصلے پر کھڑا دھندلا و شناسائی کی رمق سے بے بہرا۔

"تم۔۔ تم۔۔۔"

مضراب آپ کو دی جان یاد کر رہی ہیں۔۔۔"وہ منتشر اعصاب کو یکجا کرتی" کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ مقدس نے نرمی سے اس کے شانے پر ہاتھ رکھا۔

"آپ جائیں ہم ہیں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

شانے پر ہلکا سا دباؤ ڈال کر اس نے نازک صورتحال کا احساس دلایا تو وہ تیزی سے بھیگتی آنکھوں کو چھپاتی ہوئی نکلتی چلی گئی تھی۔۔

"بیٹھ جائیں۔۔۔"

نرم سی آواز میں مقدس نے خالی کرسی کی طرف اشارہ کیا تو وہ خالی خالی بے نور نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی جیسے وہ اپنے حواسوں میں نہیں ہو۔۔

"دل میں غبار رکھنے سے بس گھٹن ہی بڑھتی ہے، کہہ دینے سے درد کم ہو نا ہو شدت کم ہو جاتی ہے۔۔۔"

اس کی نرم کلائی کو گرفت میں لیتے مقدس نے غم گسار کی طرح اس کے بے کل روح کو سہلایا تو وہ اس کی نرم گرفت میں مقید اپنی زرد کلائی کو دیکھنے لگی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"میں تھک گئی ہوں مقدس! بہت تھک گئی ہوں"

بہت دیر کے بعد اس کا تھکن سے چور لہجہ ابھرا تھا۔

"انسان کا تھک جانا فطری ہے، ہم کوئی مشین تھوڑی ہیں جو تھکے بھی ناں۔۔۔"اس کے پگھلاتے انداز پر اس کی آنکھیں ڈبڈبائی تھی۔۔

میں نے آج تک مضراب سے اس طرح بات نہیں کی، وہ میرے الفاظ سے بہت ہرٹ ہوئی ہے۔۔۔۔۔"وہ اب اپنی گداز ہتھیلی کی بے ترتیب لکیروں میں قسمت کی تدبیر تلاش کر رہی تھی۔

جذبات جب بے اختیار ہو جائیں اسے بہا دینا ہی بہادری ہے، اور اپنوں کی خاص بات ہوتی ہے وہ ہماری ذہنی کیفیت سمجھ بھی جاتے ہیں۔۔۔"وہ مبہم سے انداز میں موقع کی مناسبت سے اپنا کردار ادا کر رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جواباً خاموشی کی پرت درمیان میں جمنے لگی تھی۔ جس میں اس کی ذہنی حالت کے پیش نظر مقدس نے بالکل بھی مخل ہونے کی کوشش نہیں کی تھی۔ بلا آخر طویل ہوتی خاموشی کی چادر میں اس کی شکست خوردہ کھوئی کھوئی سی آواز نے دراڑ ڈالی۔

"میں ہمیشہ سے بے حد عام سی لڑکی رہی ہوں مقدس! لیکن وہ عام لڑکی نہیں جس کی خواہشوں کا جہاں اس قدر وسیع ہوتا ہے کہ حدود و قیود کا کہیں عمل دخل ہی نہیں ہوتا، جو حقیقت کے انتہائی قریب رہ کر بھی افسانوی کہانی سے مشابہت رکھتی ہوئی خوابوں کی دنیا سجاتی ہے۔

بلکہ وہ عام لڑکی جو خیالوں کی دنیا میں بھی احتیاط کو پہلی ترجیح دیتی ہے۔۔۔

ایک دبو بزدل سی لڑکی جس کا بس بس احتیاطی بلند دیواروں کی قید میں اپنی ذات کو سمیٹ کر رکھنے پر ہی چلتا ہے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آسمان کی بلندیوں کو چھونے کے خواب،

ستاروں کی طرح چمکنے کی خواہش،

دنیا کے سامنے اپنا نام منوانے کا جنون،

اپنی ذات قابلِ رشک بنانے کا فتور،

دنیا فتح کرنے کی بڑی بڑی باتوں کا نا ختم ہونے والا ذخیرہ،

ایسے ترقی وانقلابی سوچ کا گزر بھی جس کے تصور سے ممکن نہیں، ایک ایسی عام لڑکی تھی اور ہوں میں۔

'بڑے ہو کر کیا بننا ہے۔؟'

جیسے پرائمری اسکول کے کامن سے سوال کا جواب بھی جس کا ڈاکٹر، انجنیئر، پروفیسر نہیں ہوتا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیونکہ میرے ہر سوال کا جواب ہر تلاش کی منزل و مرکز ایک 'سائباں' تھا 'مضبوط سائباں' ایسا سائباں جس کے ہوتے میری ماں سا بے فکر ہو کر سوئے، کھل کر مسکرائے، زندگی کی رنگوں کو اپنا حق سمجھ کر کشید کرے۔۔۔

وہ کہتے ہیں ناں شعور کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اگر آپ کسی چیز کی شدید کمی یا زیادتی محسوس کرتے ہیں پھر وہ چیز آپ کی ذات کا مرکز بن جاتی ہے، آپ کی شخصیت راست یا بلواسطہ طور پر اسی کی تلاش یا فرار کے تعاقب کرتے پروان چڑھتی ہے۔۔۔۔۔"

دونوں ہتھیلیوں کو جوڑ کر وہ زخم خوردہ سا مسکرائی تھی۔ضبط لازم کی شائد تمام تر کوشش رائیگاں گئی تھی، برداشت کا ہر بندھ ٹوٹ گیا تبھی وہ بکھر کر اپنا غبار نکالنا چاہتی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مقدس نے بھی ایک بہترین سامع کا کردار ادا کرتے اسے روکنے ٹوکنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔

آنکھیں کھولتے ہی میں نے خود کو تین ہستیوں کی تمام تر محبت و توجہ کا مرکز" پایا، جو مجھے بے حد عزیز رکھتے تھے، جن کی میں پہلی ترجیح تھی۔۔ نانو، نانا، اور ماں سا۔۔ اس تکون پر میری دنیا شروع ہو کر ختم ہو جاتی تھی۔ ایک چھوٹی سی بچی چاہتی بھی کیا ہے،

محبت توجہ لار ڈ اٹھانے، ضد پوری کرنے والوں کا ہجوم ان تین ہستیوں کا ہجوم ہمہ وقت میرے گرد لبیک کہنے کیلئے جمع رہتا تھا،

ان تینوں سے میری دنیا مکمل تھی۔ میں خود کو دنیا کی خوش نصیب ترین بچی تصور کرتی تھی جس کے پاس تین تین نخرے اٹھانے والے جان لٹانے والے، ہر خواہش پر لبیک کہنے والی ہستیاں تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن کچھ ہوش سنبھلے ارد گرد غور کیا تو معلوم ہوا لوگوں کے پاس اور بھی اہم رشتے ہیں۔۔

سب سے اہم 'بابا' جو عام بچوں کیلیئے نانو کی پریوں والی کہانی کے 'جن' کی طرح ہوتے ہیں، مانگتے ہی اس چیز کو حاضر کر دیتے ہیں۔۔

گو کہ مجھے کبھی انکار سننے کو نہیں ملا تھا۔

شہزادی تھی میں نانو کی اتنی بڑی حویلی کی لیکن پھر بھی ایک تشنگی نے ہیں رے ننھے سے دل میں جگہ بنائی تھی۔ جسے خلع بننے سے قبل ہی ان تینوں نے زائل کر دیا اپنی موجودگی سے۔

"میں سب بھول بھال کر واپس اپنے میں مگن ہو گئی۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بچپن کی سلونی یادوں نے اس کے پپڑی زدہ لبوں پر نرم سی بھولی بسری مسکراہٹ بکھیر دی تھی۔یقیناً بھیگی چشم تصور سے ان مناظر کو دہرا رہی تھی۔۔

پھر شائد منظر بدلہ تھا خوبصورت مسکراہٹ کسی بدعا کی طرح سمٹ کر یاسیت مین ڈھل گئی تھی۔۔

پھر ایک دن نانو کو کسی کو بتاتے ہوئے سنا کہ میں پیدا ابھی نہیں ہوئی" تھی، کسی زمینی فساد میں میرے باباسا جان بحق ہو گئے، باباسا کے خاندان والوں کی ماں سا کو رکھنے میں خاص دلچسپی نہ دیکھتے ہوئے نانو ماں سا کو لے آئی،ان لوگوں نے بھی پھر پلٹ کر خبر نہیں لی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس رات میں پہلی بار بہت روئی تھی، سمجھ نہیں آرہا تھا مجھے کہ اتنا رونا کیوں آرہا ہے لیکن میرا اختیار نہیں تھا۔۔پورے پانچ دن تک میں بخار میں تپتی رہی تھی اس دوران ماں سا نانو نانا کی جان جیسے لبوں پر آئی تھی۔

انھیں اپنے لیے اس قدر پریشان دیکھ میرا ننھا دل ایک مرتبہ پھر بہل گیا۔

پھر گزرتے وقت کے ساتھ شعور کے زینے طے کرتے ہوئے میں نے اپنے دو قیمتی اثاثہ حیات پے در پے کھو دئے، پہلے نانا اور پھر نانو۔۔۔

ماں سا اکیلی ہو گئی۔۔

بالکل اکیلی۔۔

اس سے پہلے میں نے نانو سے ناز اٹھواتے ہوئے نانا کے ساتھ کھیتوں پگ ڈنڈیوں پر بے فکری سے اٹھکھیلیاں کرتے ہوئے کبھی غور ہی نہیں کیا تھا یا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں اتنی سمجھدار ہی نہیں تھی، وجہ جو بھی تھی میں نے اپنی 'ماں سا' کو نوٹس

کرنا شروع کیا تو محسوس ہوا۔

وہ کس قدر تنہائی کا شکار ہیں،

نانو کی اتنی بڑی حویلی، زمین جائیداد کے معاملات، نوکر چاکر سب کی ذمہ

داری خوش اسلوبی سے تن تنہا پوری کرتے ہوئے وہ پور پور تھک کر نڈھال

ہو جاتی تھی۔۔

پھر بھی ان کی راتیں اکثر کتابوں کی اوراق اُلٹتے ہوئے گزرتی تھی،

نیند کو بہلاتے ہوئے لا متناہی فکر و افکار سے تھکے ماندے اعصاب کو سہلاتے

ہوئے گزرتی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دولت کی ریل پیل، ملازمین کی کثیر تعداد، مال زر عیش و عشرت کا ہر سامان موجود تھا۔

نہ معاش کی تلاش میں انھیں بھٹکنے کی ضرورت تھی،

نہ کسی اور ضرورت کیلیئے،

پھر بھی پل کا سکون انھیں میسر نہیں تھا،

آنکھوں میں ایک مستقل بے کل سی خاموشی کا ڈیرہ،

چہرے پر گمبھیر سنجیدگی کی پرت،

وہ اخلاقاً مسکراتی بھی تھی تو لگتا تھا کوئی بوجھ اٹھا رہی ہیں، جبر کر رہی ہیں۔۔

ہر کام میں حد سے زیادہ احتیاط،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جیسے ایک ان دیکھے خوف کا حصار ہمہ وقت وہ اپنے گرد موجود محسوس کرتی ہوں۔۔

غرض واہم و خدشات کا ایک نا ختم ہونے والا سلسلہ ان کے ساتھ چلتا تھا۔

تضاد با قاعدہ کاغذی طور پر ہر چیز میں برابر کی حصے دار ہونے کے باوجود ممانی کے مقابل ان کا ایک محکوم کی طرح برتاؤ کرنا، انھیں مطمئن کرنے انھیں خوش کرنے کیلئے اپنے ساتھ اکثر ناانصافی کر جانا۔۔

ممانی مالکن تھی تو ماں سا کی اہمیت اس حویلی میں ایک نگران کار جیسی تھی، جو سال میں ایک مرتبہ کنیڈا سے بمشکل ایک ڈیڑھ ہفتے کیلئے آئی اپنی مالکن کو پوری ذمہ داری و ایمانداری سے باضابطہ رجسٹر کھول کر پائی پائی کا حساب دیتی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ممانی فطرتاً سخت وطنزیہ جملہ اچھال بھی دیتی تو بجائے کچھ کہنے کے پھیکا سا مسکرادیتی تھی۔۔

وہ مناظر مجھے احساس دلاتے تھے میری ماں ساکس قدر اکیلی و بے بس ہیں۔۔ کیوں وہ سینت سینت کر خود کو رکھتی ہیں۔

ان لمحوں میں بے سائبانی و کم مائیگی کا احساس میرے اندر شدت اختیار کر جاتا تھا۔۔

ذہن میں سسکتے 'کاش' کا نا ختم ہونے والا سلسلہ چل نکلتا تھا،

کاش! میرے بابا حیات ہوتے،

کاش! نانا حیات ہوتے،

کاش! میرا کوئی بھائی ہوتا،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کاش! میں لڑکا ہوتی اپنی ماں سا کیلئے آہنی دیوار بن جاتی ان کی ان دیکھے خدشات سے مقفل لبوں پر دبے سسکیوں، مجبوریوں کو چن کر انھیں ایک لمحے کیلئے ہی صحیح پر سکون بے فکر سانس خارج کرتے دیکھتی۔۔

لیکن اتنے سارے کاش کے ڈھیر میں سوائے ناامیدی و حسرتوں کے دھویں کے کوئی امید کی دبی چنگاڑی نہیں تھی۔۔

شعور کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی مجھ سے آ متصادم ہوا

بے سائبانی 'کا اذیتناک احساس آکاس بیل کی طرح میری روح میں اپنی ' جڑیں مضبوط کرتا جارہا تھا اور میں کچھ نہیں کر پا رہی تھی۔۔

''کچھ بھی نہیں۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آنکھیں موند کر بے بسی کی عملی تفسیر بنا چہرہ آسمان کی جانب اٹھاتے ہارے ہوئے جواری کی طرح اس نے طویل سرد سانس خارج کی تھی۔۔

تم ہمارے لئے،،

سبھی کچھ ہو !!!

اور سبھی کچھ

کبھی نہیں ملتا.

"پھر میری جمود کا شکار زندگی میں ہل چل مچانے، دن بدن خود سے بھی دور جارہی میرال کو نئے احساسات سے آشنا کروانے وہ شخص چلا آیا،

میرے لا متناہی کاش کا جواب بن کر،

میری حسرتوں کی صحرا میں معجزاتی بادل بن کر،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میری بے عنوان زندگی کا عنوان بن کر۔۔

'میزان عثمانی '

اس کے فگار لبوں کو نرم سی شیریں مسکراہٹ نے نزاکت سے چھوا تھا۔۔

پہلی بار۔۔ہاں ! پہلی بار میری ماں سا بے فکری سے کھل کر مسکرائی"

تھی،اس روز میں نے جانا تھا ان کی مسکراہٹ کس قدر خوبصورت ہے۔

جس کی وجہ تھا وہ شخص۔

'میری بنو میزان کی دلہن بنے گی '

اس روز اپنے اندر مجھے شدت سے بھینچتے شدتِ جذبات سے میری ماں سا کا

لہجہ لرز گیا تھا۔آنکھیں بیک وقت حسرت و شادمانی سمیٹتی بھیگ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ لمحہ تھا جب پہلی بار سولہ سالہ 'دبوسی میرال' کے دل میں گدگدی ہوئی تھی، شرم حیالاج ڈھیروں ان جانے احساس حملہ آور ہوئے تھے۔۔

پھر ان چھوئے جذبات سے آشنائی کا یہ سلسلہ رکا نہیں۔

دوسرے دن خالہ ساڈھیروں تحائف کے ساتھ مجھے میزان عثمانی کے نام منسوب کرنے کیلئے چلی تھی۔

ماں سا بہت خوش تھی، بہت زیادہ خوش معنوں ہفت اقلیم کی دولت مل گئی ہو ان کی لبوں سے مسکراہٹ جدا نہیں ہو رہی تھی، خوشی سے پیر زمین پر نہیں ٹک رہے تھے۔

وجہ قطعی بھی عثمانی خاندان کی دولت یا شہرت نہیں تھی، اس کی کمی ہمارے پاس نہیں تھی وجہ تھی وہ حوالہ، وہ مہربان حوالہ۔۔۔

www.kitabibasti.com

اور میری تلاش وہاں ختم ہو گئی میں یہی تو چاہتی تھی ماں سا کو خوش مطمئن بے فکر دیکھنا۔۔

اس دن کم سن میرال عثمانی کی انگلیوں سے الجھے فکر و تلاش کے سارے دھاگے چھوٹ گئے تھے۔

وہ عام کچی عمر لڑکیوں کی طرح جا بجا اس شخص کا خوبصورت نام خوابوں کے لا متناہی وسعت رکھنے والے آسمان پر مشق کرنے لگی تھی۔

اچھا لگتا تھا اس شخص کا نام سننا،

زیر لب دہرانا اور پھر جھجھک کر خود کو سرزنش کرنا۔

اچھا لگتا تھا اس شخص کا حوالہ،

کچی عمر کی وابستگی شائد ایسی ہی ہوتی ہے۔۔

وہ شخص ہو ہی ایسا لازم ملزم گیا تھا،

ماں سا کی ہر ذکر میں وہ مسکراہٹ بن کر شامل ہوتا تھا۔

ماں سا کی آدھی ذمہ داریاں تو بن کہے اس نے بانٹ لئے تھی۔جب دل کرتا وہ بہانے بہانے سے حویلی میں آدھمکتا تھا۔

ماں سا ہر باریوں خوشی سے بوکھلا جاتی تھی جیسے اتنسوی کا چاند نکل آیا ہو۔

وہ جب بھی حویلی آتے تھے میں کونے کھدرے تلاش کرنے لگتی تھی،ماں سا و ملازمین مجھے ڈھونڈ کر تھک جاتے،اکثر ماں سا سے ڈانٹ بھی پڑتی تھی کے کم از کم سلام ہی کر لیا کرو،لیکن میں کیا کرتی ان کے نام سے ہی میری حالت غیر ہونے لگتی تھی۔

www.kitabibasti.com

ایف ایس سی کے امتحانات دینے ان کے ساتھ جاتے جتنی حماقتیں میں نے کی تھی شائد ساری زندگی میں نہ کی ہو۔

وہ میری بوکھلاہٹ سے محظوظ ہوتے تھے اور میں اپنی حماقتوں پر تنہائی پر خود کو ملامت ہی کر پاتی تھی۔۔

ایف ایس سی کے امتحانات کے دوراں ماں سا کی حالت گری گری سی رہنے لگی تھی ڈاکٹر سے رجوع کیا تو معلوم ہوا دل کا عارضہ ہے، انھوں نے علاج کے بجائے رخصتی کا ذکر چھڑادیا، میں بہت روئی تھی۔

لیکن ماں سا مطمئن تھی۔ان کا کہنا تھا وہ مجھے مضبوط ہاتھوں میں محفوظ دیکھنا چاہتی ہیں اور میرے لیے عثمانی حویلی اور میزان عثمانی کے حوالے سے زیادہ محفوظ کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ماں سا کی ضد کی آگے مجھے ہتھیار ڈالنے پڑے کیونکہ مرض علاج کی حدود سے تجاوز کر چکا تھا۔۔

اور پھر سب ختم ہو گیا۔۔

پیروں تلے فرش مخمل کی طرح بچھی مہربان زمین بھی چھن گئی، سر پر سایہ فگن شفیق آسمان بھی سرک گیا۔۔اور وقت نے تہی داماں دفاعی قوت سے یکسر نابلد میرال عثمانی کو شعلے اگلتی زمین آگ برساتے آسمان کے بیچ و بیچ لا پٹخا۔۔

سوچ کا آئینہ دُھندلا ہو تو پھر وقت کے ساتھ

چاند چہروں کے خدوخال بگڑ جاتے ہیں

شدتِ غم میں بھی زندہ ہوں تو حیرت کیسی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کچھ دیے تُند ہواؤں میں بھی لڑ جاتے ہیں

جینے کی خواہش تو مر ہی چکی تھی، مرنے کی دعا مانگنے کا حوصلہ تک جس کے پاس نہیں تھا۔اس میرال عثمانی کو خالہ سا نے اپنی مہربان آنچل میں سمیٹا، اسے اپنی حویلی کی مضبوط چھت دی، اتنے محبت کرنے والے رشتے دیئے، مضراب جیسی دوست غم گسار،

دی جان جیسی چھاؤں دار شجر سی شخصیت سے ملوایا۔۔

کس کی بدولت میزان عثمانی کے حوالے کی بدولت۔۔

اس شخص کے نام کے توسط سے۔

اور میں یہ حوالہ نہیں کھونا چاہتی کسی قیمت پر نہیں کسی صورت نہیں۔مجھے کسی انقلابی مہم کا حصہ نہیں بننا، مجھے گمنام رہنا ہے اس حوالے کے ساتھ جو

www.kitabibasti.com

میری ماں سا کو بے حد عزیز تھا۔ جو میری پچیس سالہ زندگی کے سب خوبصورت ترین لمحوں کی وجہ رہا۔۔

میں اس نام سے اس حوالے سے دستبر دار نہیں ہو سکتی،

شائد لوگ مجھے احمق کہیں، بزدل کہیں۔۔ سب منظور ہے کیونکہ میں بزدل ہوں، احمق ہوں، بے حد عام سی ہوں ایکسٹرا آرڈنری جیسا کچھ نہیں ہے مجھے میں"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پلکوں کی اوٹ میں پھسل آئے کچھ بوندوں کو سرعت سے گلابی پوروں پر سمیٹتی وہ بڑے حوصلے سے مسکرائی تھی۔۔

مقدس نے بہت نرمی سے آگے بڑھ کر اسے ساتھ لگایا تھا۔

ناسور، درد، زخم، تپش، سوز و اضطراب

www.kitabibasti.com

!!ساماں سو طرح کا دلِ مختصر میں ہے۔

www.kitabibasti.com

میرال کو خود کپڑے نکال کر تازہ دم ہونے کیلئے واش روم بھیج کر وہ اسی کے متعلق حتمیٰ انداز میں سوچتی ہوئی دی جان کے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

دی جان اپنے تخت پر بیٹھی اپنے پسندیدہ مشغلہ اؤن اور کروشئے کا تال میل بنانے میں محو و مشغول تھی۔اور ان کے گود میں سر رکھے ہوئے وہ آدھا پیر فرش پر لٹکائے آڑا تر چھا لیٹا فون میں مصروف تھا۔

دی جان ہمیں آپ سے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔"وہ تخت سے ذرا فاصلہ پر" کھڑی ہوئی۔

کہو بچے!"دی جان نے کام جاری رکھتے اجازت دی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"دی جان ہم میرال کو اپنے ساتھ گھر لیجانا چاہتے ہیں۔۔؟"

گھر لیجانا چاہتے ہیں۔۔۔؟"دلاور ہڑ بڑا کر اٹھ بیٹھا تھا دی جان نے بھی

نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"ہم کاٹیج کی بات کر رہے ہیں۔۔۔"

"کاٹیج کی۔۔۔؟"

جی دی جان! ہمیں لگتا ہے انھیں اس ماحول سے نکلنے کی ضرورت ہے، اکثر"

اوقات جگہ آب وہوا کی وجہ سے بھی انسان ذہنی دباؤ محسوس کر وہ نہیں

"کر پاتا جو وہ کرنا چاہتا ہے۔اور میرال کے کیس میں ایسا ہی ہے کچھ۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جی دی جان ! ہمیں لگتا ہے انھیں اس ماحول سے نکلنے کی اشد ضرورت "

ہے، اکثر اوقات جگہ آب و ہوا کی وجہ سے بھی انسان ذہنی دباؤ محسوس کر وہ

"نہیں کر پاتا جو وہ کرنا چاہتا ہے۔اور میرال کے کیس میں ایسا ہی ہے کچھ۔۔

اس کے پر وثوق انداز پر دی جان اور دلاور دونوں ہی کی الجھن آمیز پر سوچ

نگاہیں اس کے سنجیدہ خدوخال سے الجھ گئی تھی۔

آپ کو بھی اندازہ ہے صورتحال اس وقت جس سنگین نہج پر ہے، میرال تو "

کیا کوئی بھی مضبوط سے مضبوط اعصابی قوت کا مالک انسان مفلوج الحواسی کا

شکار ہو سکتا ہے، پھر وہ تو ایک حساس لڑکی ہے، جو ایک عرصے سے زندگی کی

انتہائی تلخ و تکلیف دہ پہلو سے نبرد آزما رہی ہیں۔ماضی کی تلخیوں کی مضبوط

جڑیں آج بھی ان کی حواسوں پر حاوی ہے، جس سے جڑی اذیتناک یادوں کی

کرچیاں آج بھی ان کی روح کو لہولہان کر رہی ہے، آج بھی وہ پرچھائیاں ان

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کے ذہن کے دریچوں سے لپٹی انھیں سہما ہوئے ہے، ایسا نہیں ہے کہ وہ ان سب سے آزادی نہیں چاہتی لاشعوری طور پر وہ کوشش کر رہی ہیں لیکن شعوری کوشش کرنے سے انھیں بہت سے عوامل روک رہے ہیں، انھیں اس دہری کیفیت سے نکالنے کیلئے ضروری ہے کہ ان کا ماحول بدلہ جائے، جگہ بدلنے سے شائد وہ اس ذہنی دباؤ سے ابھر پائیں گی۔۔۔"اس نے بہت سلجھے ہوئے انداز میں لفظوں کو تول کر میرال کی موجود کیفیت کی عکاسی کی تھی۔

"جگہ میں کوئی جادو نہیں ہوتا ہے حکیم صاحبہ ! جس کی قسمت میں کرب مسلسل لکھ دیا گیا ہو وہ چاہے چاند پر بھی چلے جائے کڑوی حقیقت کا بوجھ ساتھ گھسیٹتا ہوا جاتا ہے، جگہ کی تبدیلی آپ کا جائے وقوع بدل سکتی ہے ذہنی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیفیت نہیں۔۔۔"اپنی نشست چھوڑتے وہ رکھائی و تلخی لیے جتلاتے انداز میں گویا ہوا تھا۔

دلاور ے!"دی جان کے سرزنشی انداز پر شانے اچکاتا ہوا بیڈ کی سمت بڑھ گیا تھا۔

"آپ کی بات بالکل درست ہے جگہ میں کوئی جادو نہیں ہوتا، لیکن انسانی نفسیات پر بسا اوقات جگہ ،ماحول، صحبت ارد گرد موجود جاندار یا بے جان چیزیں گہرا اثر چھوڑتی ہے، جسے جادوئی اثر کہہ سکتے ہیں ہم۔۔"وہ دھیمے مگر ٹھوس انداز میں بولی

"اور پھر فل وقت ہمارے پاس سوائے اس کے کوئی چارہ بھی نہیں، حویلی کی فضاء میں بتدریج بڑھتے تناؤ کو میرال کے شکستہ اعصاب مزید نہیں جھیل پائیں گے، عین ممکن ہے ہمیں سنگین نتائج سے دوچار ہونا پڑے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اللہ نہ کرے بچے! اللہ بچی کو زندگی دے خوشیاں دکھائے۔۔۔" دی جان" اندر تک دہل اٹھی تھی۔

"آمین!۔۔۔"

آپ آج ہی جتنی جلدی ہو سکے مضراب اور میرال کو لیکر چلی جائیں دلاور" کے ہمراہ۔۔۔"اس کی توقع کے مطابق دی جان فوراً مان گئی تھیں۔

"مضراب نہیں دی جان صرف میرال۔۔۔۔"

مضراب کیوں نہیں بچے۔۔۔؟ وہ میرال کے بہت قریب ہے وہ ساتھ" "ہوں گی تو زیادہ اچھا ہو گا۔۔۔

مضراب میرال کی سب سے قریبی ہیں اسی لیے تو ہم انھیں نہیں" لیجا سکتے۔۔۔۔"اس کے دباؤ بڑھا کر دہرانے پر دی جان الجھی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دی جان ہم میرال کو حویلی سے ہی نہیں بلکہ ہر اس چیز اور انسان سے دور"

لیجانا چاہتے ہیں جس سے ان کی تلخ یادیں وابستہ ہے،اور اس پوری حویلی میں

فقط ہم اور 'یہ 'دو ہی انسان ایسے ہیں جنہوں نے اس موضوع پر ان سے آج

تک براہ راست بات نہیں کی ہے،اس لیئے بہتر ہو گا کہ ہم دونوں ہی ساتھ

رہیں ان کے۔۔۔۔۔"اس کے تشریح کرنے پر دی جان گہری سوچ میں

ڈوب گئی تھی۔۔

بے بیازی کا چولا اوڑھے پشت موڑے بیٹھا وہ بھی اس دلیل سے متاثر و متفق

ہوا تھا۔لیکن اظہار تو شجر ممنوع تھا ناں اس کی لغت میں۔

دی جان! وہ ایک اعصابی جنگ سے نبرد آزما ہیں،ہم مزید ان پر کسی بھی"

قسم کا دباؤ ڈالنے کا رسک نہیں لے سکتے۔وعدہ نہیں کرتے ان کا فیصلہ بدل

جائے گا لیکن اتنا ہمیں یقین ہے ذہنی اعتبار سے کچھ بہتری ضرور آئے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گی۔اور دعا ہے ان کے لاشعور میں جو خوف، خدشات، وہم و وسوسوں کی گرہ پڑی ہے وہ کھل جائے اور وہ ان دیکھی مصلحت کی زنجیروں میں جکڑی اپنی ذات کو آزاد کر پائیں جو انھوں نے پس پشت ڈال رکھی ہے اب تک۔۔۔" رسانیت سے سمجھاتے امید کا دیا تھما کر اس نے قصداً مبہم سی خلش بھی باقی رکھ تھی۔

بظاہر فون میں مگر دھیان کے دھاگے ادھر ہی الجھائے بیٹھے دلاور نے کن آنکھیوں سے مخصوص ملائمت و متانت لیے اس کا سجیلا چہرہ دیکھا۔لہجے میں ازلی شائستگی و بشاشت سموئے وہ دی جان کو مطمئن کرنے میں کافی حد تک کامیاب ہو چکی تھی۔اس کے پاس الفاظ کا ذخیرہ انداز میں وزن ہی ایسا ہوتا تھا کہ کوئی بھی انسان قائل معقول ہو جائے خود وہ ہو جاتا تھا تو پھر دی جان تو خیر۔۔

www.kitabibasti.com

میں کیا فضول سوچ رہا ہوں۔۔۔" بے دھیانی میں سوچتے سر جھٹک کر" اس نے خود کو سرزنش کیا۔

اللہ کرے ایسا ہی ہو بچے۔۔۔"دی جان نے نرمی سے اس کی پیشانی کا بوسہ" لیا تو وہ مسکرا دی۔۔

آپ کی دعا جس کے ساتھ ہو گی اس کے ساتھ غلط ہونے کا سوال ہی پیدا" نہیں ہوتا۔۔۔"وہ دلوں میں گھر کرنے کے نایاب ہنر سے مالا مال تھی۔

جیتی رہیں۔۔۔"دی جان نہال ہوئی۔"

اچھا میں یوں کرتی ہوں دو ملازمہ کے ہمراہ کچن کا سارا سامان تیار کروا دیتی" ہوں، وہاں جا کر کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہئے آپ کو۔۔۔۔"دی جان ایک نئی توانائی کے ساتھ کھڑی ہوئی تھی۔

اس کی ضرورت نہیں ہے دی جان! بس میرا لال تیار ہو جائے، باقی وہاں "سب موجود ہے، جو نہیں ہو گا ہم 'ان' سے کہہ دیں گے وہ لے آئیں گے۔۔۔" وہ ان کے ہاتھ پر دباؤ بڑھاتی تائیدی انداز میں اس کی طرف مڑی تو وہ فوراً فون پر نگاہ مرکوز کر گیا تھا۔۔

پھر ہم اپنی چیزیں دیکھ لیتے ہیں۔۔۔" وہ اجازت لیتی ہوئی دروازے کی سمت بڑھی دلاور کی غیر ارادی نگاہ نے اوجھل ہونے تک اس کے سر سراتے آنچل کا تعاقب کیا تھا۔

مانناپڑے گا بہت ہی عمدہ خطوط پر پرورش کی ہے حاجی حکیم نے بچی "کی۔۔۔ جس کا میٹھا سا سلونا چہرہ دیکھ کر ہی دل کو قرار آجاتا ہے۔۔ مجھے تمہارے لیئے ایسی ہی سمجھدار درد مند دل اور بہتے دریا کی مانند شانت و سلجھا ہوا مزاج رکھنے والی لڑکی چاہیئے تھی دلاور! سوچا نہیں تھا اللہ یوں عطاء

www.kitabibasti.com

کر دے گا۔۔اس کی قدر کرنا دلاورے! بے قدری ہیروں کی چمک چھین لیتی ہے۔۔۔۔"

حد سے زیادہ متاثر دی جان کی جذباتی ہدایات پر نجانے کیوں اس نے آج حسب عادت تردید میں کچھ تلخ کہنے کی کوشش تک نہیں کی تھی بس خاموش سے زاویہ نظر بدل گیا تھا۔

جو لکھی ہے میرے خیالوں میں

......خوبصورت وہ کہانی تم ہو

www.kitabibasti.com

دی جان کے ایک ہی مرتبہ ذکر کرنے پر وہ بناہیل و حجت مان گئی تھی شائد وہ خود بھی اس قفس زدہ ماحول سے فرار چاہتی تھی۔پریشان ہوا ٹھی مضراب کو

www.kitabibasti.com

مقدس نے سمجھادیا باقی ناظمہ بیگم کے خاموش اعتراض کو دی جان نے 'میں چاہتی ہوں' کہ کر رد کر دیا تھا۔

عصر کے قریب مختصر سامان کے ساتھ وہ تینوں گلستان بہار کیلئے روانہ ہوئے تھے۔

سیاہ بڑی سی چادر میں اپنا وجود لپیٹے مقدس کے ہمراہ جیپ کی پچھلی سیٹ سنبھالنے کے بعد ایک مرتبہ بھی اس نے مڑ کر پیچھے شان سے کھڑی حویلی پر الوداعی نظر نہیں ڈالی تھی۔اسے یوں جاتے دیکھ اپر بالکنی میں کھڑی میرال تو اپنی کمرے کی کھڑکی میں کھڑی ناظمہ بیگم کی آنکھیں جھلملا گئی تھی۔شائد پہلی بار دوری کا خیال وجہ تھی یا کوئی اور بھی وجہ ہو سکتی ہے آنکھوں میں اتر آئے ریت کی۔

www.kitabibasti.com

شام کے گہرے ہوتے سائے کے ساتھ گلستان بہار کے بڑے سے پھاٹک نے انھیں خوش آمدید کہا تھا۔

دلاور تو جیپ روک کر ہی اپنے مترا کے پاس چلا گیا تھا جبکہ مقدس میرال کے ہمراہ کاٹیج میں چلی آئی تھی۔

صاف ستھرا کاٹیج بالکل ویسا ہی تھا جیسا وہ چھوڑ کر گئی تھی۔

طائرانہ نگاہ پورے کمرے پر دوڑاتے بے ساختہ مسکراہٹ نے اس کے نرم لبوں کی تراش کو نزاکت سے چھوا تھا۔

بظاہر غضب ادائے بے نیازی دکھانا اور فکر کی چھاپ بھی مٹانے میں ناکام رہنا موصوف کا حساب تو وہی تھا صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اکیلے مسکرا رہی ہیں آپ۔۔۔؟" سرسری سا روم کا جائزہ لے رہی میرال"
کے پوچھنے پر اس نے نفی میں سر ہلایا تھا۔

"کیسا لگا آپ کو گھر۔۔۔؟"

"بہت خوبصورت۔۔۔۔"

صرف خوبصورت ہی نہیں یہاں سکون بھی بہت ہے، ہر قسم کے شور"
شرابہ سے عاری فطرت سے قریب تر ماحول، جس کی جاذبیت کو محسوس
کرنے کیلئے لازم ہے پس منظر کی دھند کو نظرانداز کر آج کی روشنی کا استقبال
"کرنا۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہلکے پھلکے انداز میں پنہاں فکر آمیز ہدایت پر مبہم سا مسکراتی ہوئی میرال کھڑکی کے پاس کھڑی ہو کر دھواں میں تحلیل ہو رہی شام کا نظارہ کرنے لگی تھی۔

اداسی، شام، تنہائی، کسک، یادوں کی بے چینی۔

!مجھے سب سونپ کر سورج اتر جاتا ہے پانی میں

www.kitabibasti.com

"مقدس! میں وہاں سو جاتی ہوں ناں، آپ لوگ غیر آرام دہ محسوس کریں گے بہتر ہے کہ آپ۔۔۔" میرال نے لجاجت سے ایک اور کوشش کرنی چاہی کہ مقدس کے ہاتھ روک کر متوجہ ہونے پر لب دبا گئی۔

میرال حق جتانا چاہیے، مانگنا چاہیے اور ضرورت پڑنے پر ہاتھ بڑھا کر اپنا" حصہ بلا جھجک اٹھا لینا چاہیے، کچھ نہیں کرنا چاہیے تو دستبرداری کی

www.kitabibasti.com

کوشش۔۔اگر آپ کو مطلوبہ چیز کی ضرورت نہیں ہے تب بھی پہلے اسے اپنی دسترس میں لیں پھر جو کرنا ہے کریں۔۔۔۔" مقدس کے گھرے جتاتے انداز پر وہ خفیف سی ہو گئی تھی۔

"آپ انھیں بھائی کہتی ہیں اس ناتے یہاں کی ہر چیز پر آپ کا حق ہے خواہ مخواہ تکلف برتنے کی یا شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے، رشتے نام کے نہیں نبھانے کے ہوتے ہیں، پھر انھوں نے خود کہا ہے کہ ان کا بستر دوسرے روم میں ڈال دیا جائے۔۔اب آپ مزید خود کو ہلکان نہیں کریں اور سو جائیں ہم بستر ڈال کر آتے ہیں۔۔"

وہ الماری سے دری لیکر نرم سی مسکراہٹ اس کی طرف اچھالتی درمیانی دروازہ اچھی طرح بند کر کے دوسرے روم میں داخل ہوئی جہاں دلاور کھانے سے فارغ ہو کر میز پر ہی حساب کتاب کا رجسٹر لیکر بیٹھا ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

ایک نظراس کی مصروفیت پرڈال کروہ نماز کیلئے مخصوص کھڑکی والی جگہ پر دری بچھانے بڑھ گئی تھی۔۔

ماحول میں خنکی کافی بڑھ رہی تھی جو رات شدت اختیار کرجاتی تھی اسی کے پیش نظر دری کے بعد وہ بھاری گدے کی طرف بڑھی جو وہ اور میرال دقت سے گھسیٹ کر یہاں تک لائے تھے جواب اس سے ہل تک نہیں رہا تھا۔ خیال گزرا کہ محنت سے بنائی گئی مضبوط وتوانا بازوں کی مدد طلب کرے لیکن پھر خیال کو جھجک نے رد کردیا۔

"بسم اللہ!"

ہانپتے ہوئے ایک مرتبہ پھراس نے پوری قوت صرف کی لیکن نتیجہ قابل اعتنانہ نکلا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"پیچھے ہٹ جائیں۔۔۔۔"

تاسف سے نازک وجود کی ناتواں کوشش دیکھتے وہ بلا آخر قریب آیا تھا اور ایک منٹ میں اٹھا کر گدے کو جگہ پر پھیکتا ہوا اب تنفس بحال کر رہی محترمہ کو کینہ توز نگاہوں سے گھور رہا تھا۔۔

"آپ مصروف تھے، ہمیں لگا حساب میں گڑ بڑی ہو جائے گی سو ہم نے۔۔۔"

"اپنے متعلق بھی سوچ لیتی تھوڑا۔۔۔۔"اس کے نازک سراپے پر نظر ڈال کر چوٹ کرتا ہوا وہ گدا پھیلانے لگا تو مقدس خجالت مٹانے کیلئے اس کی مدد کروانے لگی تھی۔

"کچھ کہنا ہے آپ نے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سفید براق چادر ڈال کر تکیہ رکھتے وہ گومگو کی کیفیت میں اس کی جانب دیکھنے لگی تو وہ پوچھ بیٹھا۔

"وہ ہم آپ سے معذرت کرنا چاہتے تھے۔۔۔"

کیوں۔۔؟"اٹھنے کی کوشش کرتا وہ واپس بیٹھ گیا تھا۔"

وہ یہاں آنے کے متعلق ہمیں دی جان سے پہلے شائد آپ سے بات کرنی" چاہئے تھی، آپ کو اگر اس چیز کا برا لگا ہو تو ہم معذرت خواں ہیں۔۔۔۔۔"وہ دھیمے سروں میں معذرت کی خواہاں ہوئی۔

جواباً اُس کے عضلات میں ناپسندیدگی سختی بن کر در آئی تھی۔۔

آپ کو کیوں لگتا ہے مجھے برا لگا ہو گا۔۔۔؟"وہ بغور اس کا جامنی آنچل کے" حصار میں دمکتا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"ہمیں لگتا ہے ہمیں آپ سے پہلے بات کرنی چاہیئے تھی۔۔"

"پھر کی کیوں نہیں۔۔۔؟"

ہم جلدی میں تھے۔۔۔"پر تپش نظروں کے ارتکاز سے اس کا لہجہ کچھ "
پست ہوا تھا۔

"پھر آپ آرام کریں۔۔۔"

جواباً کوئی رد عمل نہیں آیا تو وہ بلینکٹ جگہ پر رکھ کر اٹھنے ہی لگی تھی کہ یکایک ہی پہلو میں دھرا اس کا ہاتھ اٹھا تھا اور سرد گداز کلائی پر قوی انگلیوں کا گرفت بناتا حدتِ لمس سے مقابل کے پورے وجود میں برقی لہر دوڑاتا اسے جہاں کا تہاں منجمد کر گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

میرے سوال کا جواب نہیں ملا مجھے۔۔۔؟"تیزی سے گداز نقوش میں" اتری گلابی رنگت کو گرفت میں رکھتے سنجیدگی سے سوال ہوا تھا۔

"کک۔۔ کونس۔۔ کیسا سوال۔۔۔۔؟"

رگ وپے میں بجلی کی طرح دوڑی حرارت سے متلاطم ہوئی دھڑکنوں کو سنبھالتے حواس یکجا تنفس بحال کرنے میں اسے توقف درکار آیا تھا۔

آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ مجھے آپ کی ہر بات پر اعتراض ہوتا ہے ہر چیز" "بری لگ سکتی ہے۔۔۔۔؟

کمزور سی مزاہمت کو قطعی قابل اعتنا نہ گردانتے گہری نگاہیں براہ راست مرتعش جھالڑی پلکوں پر ٹکائے ہوئے سوال میں پنہاں سلگتا ہوا شکوہ محسوس

www.kitabibasti.com

کر مقدس نے چونک کر نگاہ اٹھانی چاہی لیکن نگاہوں کے تصادم سے احتراز کیلیئے نگاہ جھکاتی مقید کلائی کو آزاد کرنے کی سعی کرنے لگی۔۔

میں آپ سے کچھ پوچھ رہا ہوں جواب دیں۔۔۔؟" جھٹکے سے کھڑا ہوتے" اس نے ذرا سا جھٹکا کلائی کو بھی دیا تو وہ کٹے شہتیر کی طرح لہراتی ہوئی آ کر اس کے فراق سینے کا نازک حصہ بنی تھی۔۔

"ہم۔۔ہم۔۔۔۔"

پہلے سے منتشر حواس اس افتاد سے بالکل ہی بکھر بکھر گئے تھے۔

تاہم ڈھول کی طرح بجتی دھڑکنوں و بے ترتیب تنفس کی ابتر حالت کا مقابل پر قطعی اثر نہیں ہوا تھا وہ ہنوز سپاٹ سوالیہ نظر اپنے چند انچ کے فاصلہ پر موجود حواس باختہ نقوش سے الجھائے ہوئے تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"میں منتظر ہوں۔۔۔۔"

سماعت بے حد قریب ابھرے گمبھیر و ضدی لہجے پر مقدس نے سختی سے پلکوں کو میچا تھا۔

یہ اپنی نوعیت کا واحد غیر متوقع شخص تھا جس نے کٹھن سے کٹھن صورتحال میں بھی متعین سمت و رفتار سے بہتے دریا سی شانت و متحمل مزاج لڑکی کی جان اپنی جان لیوا قربت سے پہلی بار مشکل میں ڈال کر اس کے اندر کا سکون و ٹھہراؤ تہس نہس کر رہا تھا۔۔

"بڑی۔۔۔۔ آپ کو کوئی چیز بری لگے۔۔ آپ ہم بس نہیں چاہتے ہم۔۔ دقت سے اس نے بکھری تنفس کے ہمراہ بے ربط انداز میں جملہ ادا کیا تھا جواباً اس کی آنکھیں سکیڑ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گویا وہ مطمئن نہیں تھا اس جواز تراشی سے۔۔

تاہم گرفت کچھ نرم ہو گئی تھی۔۔

مم۔۔میرال کو سر درد کی دوائی چاہیے تھی، وہ انتظار کر رہی ہوں گی، آپ" اپنا حساب کریں۔۔۔" جان خلاصی کا موقع ملتے ہی وہ چھلاوے کی طرح اس کی گرفت و کمرے دونوں سے غائب تھی۔۔

"حساب باقی رہا۔۔۔۔"

اپنے خالی ہاتھ اس پر تازہ گداز لمس کی ملائمت محسوس کرتا وہ زیر لب بڑبڑاتا ہوا میز سے رجسٹر اٹھاتا آ کر اپنی نشست پر بیٹھا۔

کیلکولیٹر اٹھاتے ہوئے ایک مرتبہ پھر نگاہ ان چھوئے لمس سے آشنا مہکتی کھردی انگلیوں پر ٹھہر گئی۔۔

www.kitabibasti.com

!!یہ دن، یہ رات، یہ لمحے، اچھے لگتے ہیں

!!تمھیں سوچوں تو سارے سلسلے اچھے لگتے ہیں

!!!بہت دور تک چلنا مگر پھر___ بھی وہی رہنا

مجھے_تم سے تم تک_کے فاصلے اچھے لگتے ہیں

اس کی یہ حرکت غیر ارادی و نادانستہ تھی۔

جو غالباً لاشعور میں اٹکے اس بے چین 'کیوں' کی بدولت سرزدہ ہوئی تھی جو

ہر مرتبہ حکیم صاحبہ کے چھوٹی چھوٹی حرکت کیلئے فوری طور پر بنا پس و پیش

معذرت خواں ہونے پر سر اٹھاتا تھا۔

اسے نجانے کیوں بار بار اس کا سہولت سے معذرت کرنا کھل رہا تھا ایک

چڑچڑاہٹ سی محسوس ہو رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

حیرت کا مقام ہے ناں۔۔

وہ دلاور عثمانی عرف حریف زادہ جسے کل تک اوروں کی تو دور اپنے بھی کسی عمل کے رد عمل خراب آغاز یا خطرناک و سنگین انجام سے فرق نہیں پڑتا تھا۔

جس کا آغاز و انجام سے گویا کوئی واسطہ ترلا ہی نہیں تھا جو سنجیدہ سے سنجیدہ بات کو شانے سے گرد کی طرح جھاڑ دیتا تھا۔

اور آج بمشکل دو ڈھائی مہینے قبل زندگی میں ہوا اضافہ اس کی اس پختہ لاپرواہ فطرت پر اثرانداز ہو رہی تھی اس کی معمولی سی حرکت اس کی پختہ عادت سے ٹکرا کر سبقت لیجا رہی تھی۔ اسے فرق پڑ رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ایسے میں اس کا مشتعل ہونا مضطراب ہونا چڑچڑا ہونا بازپرس کی کوشش میں بے ساختگی و بوکھلاہٹ سے دوچار ہو کر وقتِ زیاں سے کچھ غیر متوقع معنیٰ خیز لمحات کو کشید کر لینا غلط تو نہیں لیکن غور طلب ضرور ہو سکتا تھا۔

www.kitabibasti.com

اپنی آنکھوں میں اب کھٹکتے ہیں۔۔۔۔۔!!

چشمِ یاراں کا خواب تھے، جب تھے۔۔۔۔!!

اب میسر کہاں ہیں؟ خود کو بھی۔۔۔۔۔!!

ہاں تیرے بے حساب تھے، جب تھے۔۔۔۔!!

www.kitabibasti.com

گلستانِ بہار کی بے انتہا حسن و جاذبیت لیئے طلوع ہو رہی سحر انگیز صبح کا بعد نمازِ فجر قد آور کھڑکی سے جائزہ لیتے وہ جیسے اس طلسمی ماحول میں کھو سی گئی تھی۔ جو روح میں تازگی و تراوٹ بن کر سرائیت کر رہا تھا۔

دھند میں لپٹی سرسبز و شاداب تازہ شبنم سے نہائی پھول پتی خاردار جھاڑیاں، اترنگی آوازوں میں چہچہاتے سترگی پروں والے پرندے، قوس قزح کے رنگوں جیسے خوبصورت پروں کو جھٹکتے ہوئے ادا سے اپنے خوبصورت لکڑی سے بنائے گئے گھر سے برآمد ہوا مور، گھاس میں پھدکتا ہوا خرگوش کا جوڑا۔۔

تالاب کے کنارے شاہانہ انداز میں اپنے بھاری بھرکم وجود کے ساتھ براجمان شہنشاہ، ایک کنارے پر گھاس میں بے پروائی سے منہ ڈال و نکال رہا چست و تندرست سفید بکرا اور گائے کی دوستی۔۔

www.kitabibasti.com

عجب ہی بصارت کو جھٹلاتا ہوا طلسماتی نظارہ تھا جسے کھلی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے حقیقتاً وہ اپنی آنکھوں پر یقین نہیں کر پا رہی تھی کہ آیا جو اس کی حیرت میں ڈوبی آنکھیں دیکھ رہی ہے وہ حقیقت ہے یا فریب۔۔۔۔

"اتنے غور سے کیا دیکھ رہی ہیں۔۔۔؟"

تلاوت سے فارغ ہوئی مقدس اس کی محویت پر پوچھے بغیر نہیں رہ سکی تھی۔

"یہ۔۔یہ باہر کا نظارہ۔کیا یہ سب۔۔سب اصلی ہے۔۔؟" وہ اس نظارے سے نگاہ ہٹائے بغیر حیرانگی سے مستفسر ہوئی تو لفظ اصلی پر شیلف میں کلام پاک رکھ رہی مقدس ہنس پڑی تھی۔۔۔

"آپ پہلے کبھی گلستانِ بہار نہیں آئی ہیں۔۔۔؟" کمفرٹر تہہ کرتے اس نے پوچھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نہیں کبھی موقع ہی نہیں ملا۔۔" کھڑکی سے پشت موڑتے اس کے بشاش لہجے پر اوس گرا تھا۔

"پھر تو آپ کو یہ بھی نہیں معلوم ہو گا کہ باہر موجود ہر گلستانِ بہار کے واسی کا ایک معزز نام ہے۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔"

میرال کا سر تعجب سے نفی میں ہلا تو مقدس کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔۔

"پھر تو آپ کو یہ بالکل بھی نہیں معلوم ہو گا انھیں ان کے فخریہ نام کے بجائے ان کی نسل و نوع سے مخاطب کرنا سلطنتِ گلستانِ بہار میں نا قابل معافی جرم مانا جاتا ہے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

محظوظ کن تجسس پھیلانے کے انداز میں مقدس نے سوال کم اطلاع فراہم کی تو میرال کی معصوم آنکھیں حجم سے باہر نکل آئی تھی۔۔

"واقعی میں ان کے نام ہے۔۔۔؟"

جی ! بالکل ہے۔۔اور آپ کے بھائی کو بالکل گوارا نہیں کہ کوئی ان کے" عزیزاحباب کو ہاتھی، بکرا، گائے، مور یا خرگوش کہہ کر بلائے۔۔۔اس "لیے محتاط رہیئے گا۔۔۔۔

مقدس کے مصنوعی سنجیدگی لیے رازداری سے بتانے پر میرال بے ساختہ کھلکھلا اٹھی تھی۔۔

اس کی صاف وشفاف بے ریا و بے فکر کھلکھلاہٹ پر مقدس نے زیر لب ماشاءاللہ کہتے نگاہوں ہی سے نظر اتاری تھی۔

ہاتھ۔۔میرا مطلب شہنشاہ کے متعلق دی جان اکثر باتیں کرتی ہیں لیکن"

ان سب۔۔۔دلچسپ بہت دلچسپ آپ جانتی ہیں سب کے

نام۔۔۔؟"میرال کے دلچسپی سے پوچھنے پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

اکثراوقات باہر سے نام ابھرتے سنا ہے لیکن ذاتی طور پر کسی سے ملاقات کا"

شرف حاصل ہوا نہیں، لیکن نام بڑے دلچسپ ہیں سب کے۔۔چونکہ باہر

"ملازم ہوتے ہیں تو کبھی ہم گئے نہیں۔۔۔

ہلکے پھلکے انداز میں چیدہ چیدہ تفصیل بتاتے وہ کمرہ سمیٹ کر کبرڈ سے دلاور

کے کپڑے ٹاول نکال کر اسٹینڈ پر

رکھ چکی تھی۔۔

"اور سب سے مزے کی بات یہ سب سے بات۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"اہم! اہم!"

"آپ۔۔۔۔"

بھاری کھنکار کی آواز پر مزے سے بتا رہی مقدس نے سٹپٹا کر جہاں لب دانتوں تلے دبائی تھی وہیں میرال کچھ خجل سی ہو کر ایک سائیڈ پر کھسک گئی تھی۔

"آجائیں میرال ہم ناشتہ بناتے ہیں۔۔۔

وہ تیزی سے درمیانی دروازے کی سمت لپکی۔دہلیز عبور کرتے وہ تنقیدی نگاہ کا تعاقب ضرور محسوس کر سکتی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آج دوسرے دن کا سورج بھی رفتہ رفتہ دھواں دھواں شام کی چادر میں لپٹتا ہوا مشرق کی گود ستانے کیلئے ڈوب چکا تھا۔۔

یہاں آنے سے قبل وہ اس قدر اعصابی دباؤ کے زیر تھی کہ دی جان کی خواہش پر لب وا کر ایک لفظ بھی کہنے کی ہمت خود میں مفقود پاتی ہوئی خاموشی سے اپنا مختصر سامان لیکر بنا سوچے سمجھے مقدس کے ہمراہ نکل گئی تھی۔۔

نفسا نفسی کا شکنجہ جیسے انسان کے بنائے از حد سخت و تنگ حدود و قیود سے بندھی قفسِ زندان سی آب و ہوا سے نکل کر یہاں اس فطرت کے بے حد قریب ماحول سے آشنائی اس کے شکستہ اعصاب کو بہت راس آئی تھی۔۔

ان تلخ و تکلیف دہ افکار کی چھاپ ذہن سے مٹنا آسان تو نہیں تھا لیکن یہاں کے ماحول اور مقدس کے مخلص ساتھ نے کافی حد تک اس کے چٹختے اعصاب کو معتدل کر دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

اگر وہ کہتی کہ گزشتہ پانچ سالوں میں پہلی مرتبہ وہ کھل کر سانس لے پائی تھی تو زیادتی ہر گز نہیں ہوتی۔۔

وہ جو حویلی میں رہتے ہمہ وقت حتیٰ المکان احتیاط کے باوجود ایک خوف کا سایہ رہتا تھا کہ یہ چیز انھیں بری نہ لگ جائے فلاں کام کسی کے مزاج پر گراں گزر نہ جائے وہ سایہ شائد حویلی کی دہلیز پر ہی چھوٹ گیا تھا۔۔

گو کہ مسئلہ جہاں کا تہاں موجود تھا لیکن اعصابی طور پر اس ماحول نے اس پر کافی مثبت اثر ڈالا تھا۔

جس میں مقدس کا کافی ہاتھ تھا اس نے بھول کر بھی اب تک حویلی میں گرم مسئلہ کو زیر بحث نہیں لایا تھا۔۔

ہمہ وقت وہ کسی نہ کسی نئے عنوان کو زیر بحث لاتی تھی یا پھر اپنے بھائی دادا کے دلچسپ قصے سنا کر اس کے واپس افکار کی قفس میں مقید ہونے جا رہی سوچوں کا رخ بدل دیتی تھی۔۔۔

اس مخلص لڑکی کی کوشش کو سراہنے کیلیئے وہ بسا اوقات دل نہ ہونے کے باوجود محض اس کی پیاری مسکان دیکھنے کیلیئے مبہم سا مسکرا دیتی تھی۔۔۔

"آپ یہاں ہیں ہم نے آپ کو کہاں کہاں ڈھونڈ لیا ہے۔۔۔"

ہولے سے اس کے شانے پر دباؤ ڈال کر خیالوں کا تسلسل توڑتی وہ سامنے آئی تھی۔

"یہ کیا ہے۔۔؟"

www.kitabibasti.com

یہ بیر پچھلے باغ سے آئے ہیں ٹرائی کریں اچھا ذائقہ ہے۔"اس نے چھوٹی" سی ٹوکری آگے کی تو میرال دل نہ ہونے کے باوجود ایک اٹھا کر منہ میں ڈال گئی تھی۔

جبکہ مقدس کی سنجیدہ کھوجتی ہوئی نگاہیں غیر محسوس انداز میں اس کے چہرے کا جائزہ لینے لگی تھی جہاں بکھری مسکراہٹ وتازگی خالصتاً مروت و بناوٹ کی مرہون منت تھی۔۔

لیکن وہ بولی کچھ نہیں تھی بلکہ خاموشی سے اس کا ساتھ دینے لگی تھی۔

بے شک اس کی روح کو بے کل کررہے مسئلہ پر وہ کھل کر اس سے بات کرنا چاہتی تھی لیکن ابتدا وہ میرال کی طرف سے چاہتی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تاکہ اس کی شعوری کوشش سے اس کے لاشعور میں الجھے درست خیالات سے خوف وخدشات کی گرد ہٹا کر اسے ایک حقیقت پسندانہ فیصلہ لینے میں مدد کر سکے۔۔

www.kitabibasti.com

وہ دونوں جو جلتی کڑھتی ہوئی اس غلط فہمی میں خود پر جبر کر اپنی اپنی حویلیوں میں دیوار سے کان لگائے بیٹھی تھی کہ کب انھیں اس سلسلہ میں مشاورت کیلئے عثمانی حویلی طلب کیا جائے اور کب جا کر وہ اپنی بھڑاس نکالیں تین دن بعد بھی دوسری جانب چھائی موت کی خاموشی نے دونوں کے صبر و جبر کے سارے باندھ توڑ دئے تھے۔

داجی کے قول و فعل میں رتی بھر کر تضاد ڈھونڈنے سے بھی مفقود ہوتا تھا یہ جاننے کے باوجود وہ مزید انا وزعم ہستی کا پرچم بلند کر بڑے نقصان کی منتظر

www.kitabibasti.com

ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہیں بیٹھ سکتی تھی تبھی جلے پیر کی بلی کی طرح شام ڈھلے عثمانی حویلی کی احاطے میں ازلی نخوت و تنفر کے ساتھ دونوں موجود حاضر تھیں۔

جس پر دی جان کے علاوہ ہر شخص انگشت بدنداں تھا۔

جس زعم سے گردن میں سریا ڈال کر دونوں بہنوں نے حویلی کی دہلیز عبور کیا تھا کم از کم اتنی جلدی ان کے الٹے قدم لینے کی کسی کو امید نہیں تھی۔

سب کو تو یہی لگا تھا خاصی پاپڑ بلوائیں گی دونوں منتیں ترلیں ہوں گی آخر دا جی اولاد اناث کو عزیز ہی اتنا رکھتے تھے۔

لیکن حیرت انگیز طور پر اس باران کی انا کا مینار مسمار ہوا تھا اور ساری بڑی بڑی بھڑکیں دھری کی دھری رہ گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

سب حیران پریشان ابھی اسی افتاد سے نہیں سنبھلے تھے کی شہباز عثمانی اندر داخل ہوئے اور دونوں بہنوں کے ہمراہ معجلتاً اسٹڈی میں جا گھسے۔۔

پراسرار خفیہ میٹنگ پر جاسوسی کرنے کی مضراب نے سر توڑ کوشش کی لیکن صد افسوس دیوار کی زبان نہیں تھی جو اسٹڈی کی دیوار سے کان لگائے کھڑی مضراب کے کانوں میں اندر کی رازدارانہ میٹنگ کا لب لباب ڈالتی۔۔۔ خیر تجسس و پراسرایت کا کلبلاتا کیڑا زیادہ دیر حرکت میں رہ نہیں پایا تھا۔

جیسے ہی داجی مغرب کے بعد حسب عادت چائے پینے کیلئے ہال میں براجمان ہوئے تھے دونوں بہنوں کے ساتھ شہباز عثمانی حاضر ہو گئے تھے۔

ساتھ تو ان کے خیر شیراز عثمانی بھی تھے لیکن ان کا کردار حسب سابق بھیڑ میں کھڑے ایک غیر واضح کردار کا تھا۔

www.kitabibasti.com

بابا سا ہم نے آپ کے فیصلے پر غور کیا ہے، بلاشبہ آپ کا فیصلہ ایک عمدہ سوچ کا نمونہ ہے۔۔۔۔"شہباز عثمانی نے پلان کے مطابق لجاجت سے آغاز کیا۔

"پہلے کب ہم نے بنا سوچ فیصلہ لیا ہے۔۔۔۔؟"

پیالی سامنے ٹیبل پر رکھتے دا جی نے ترچھی نظروں سے استفسار کیا تو تینوں بری طرح ہڑ بڑائے۔

"اا۔۔ایسی بات نہیں ہے بابا سا! دراصل ابھی الیکشن کی پیروی کے آخری مراحل چل رہے ہیں، اتنی جلدی ہم کہاں سے کوئی قابل و معقول لڑکا ڈھونڈ پائیں گے، اس لیئے ہم سب کا خیال ہے کہ الیکشن سے فارغ ہو کر اس جانب تسلی سے توجہ دیتے ہیں۔۔۔۔۔"یہ زہرا عثمانی تھی۔

"جی۔۔بلکہ بھائی سا کی نظروں میں اپنے دوست کا بیٹا۔۔۔۔"

اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔" ثمرہ عثمانی کا جملہ مکمل ہونے سے قبل ہی"

داجی نے ٹوکا۔

جس پر تینوں نے مضطرب نگاہوں کا تبادلہ کیا تھا۔۔۔

ہم گود میں بچہ شہر میں ڈھنڈورا کے مصداق بنا سمت کا تعین کیئے سات گلی"

"نہیں بھٹکتے، اس صورت جب گھر میں بہترین انتخاب موجود ہے۔۔۔

بلیک تھری پیس میں فریش فریش سے اندر داخل ہوئے باران کے سلام کا سر

کی جنبش سے جواب دیتے انھوں نے جملہ مکمل کیا تو سبھی کی نگاہ ٹرانس کی

کیفیت میں قدم در قدم قریب آرہے باران کے اٹھتے قدموں سے جا الجھے۔

"بابا سا باران۔۔۔"

شہباز عثمانی کی پھسی پھسی سی آواز نکلی تھی۔

www.kitabibasti.com

"آپ کو کوئی اعتراض ہے۔۔۔؟"

"باباسا لیکن۔بب۔۔بب باران۔۔ باران۔۔۔"

تینوں بھائی بہنوں کے معنوں حواس نے کام کرنا ہی چھوڑ دیے تھے۔۔

باران عثمانی کیا آپ میرال عثمانی کو اپنی زوجیت میں قبول کریں "

گے۔۔۔۔؟"داجی کا سوال بڑا ہی سپاٹ تھا۔

باباسا۔۔۔۔"احتجاج میں چیخ پڑنے کی دونوں کی خواہش حلق میں ہی دب "

گئی تھی۔۔

سوال آپ سے ہو رہا ہے باران عثمانی، جواب بھی ہمیں آپ ہی کی زبانی "

"چاہیئے، آپ کو کوئی اعتراض ہے، ہاں یاناں۔۔۔۔؟

"نہیں! مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

سیکنڈ کا توقف لیے بغیر ابھرا اس کا بھاری مستحکم لہجہ سبھی کے پیروں تلے زمین کھینچ گیا تھا۔

"باباسا۔۔۔"

بس!!"شہباز عثمانی سمیت سب کے کھلے منہ کو داجی کی گرج لیے فضا" میں بلند ہوئے ہاتھ نے مقفل کیا تھا۔

فیصلہ ہو چکا ہے،پرسوں شام بعد نمازِ عصر نکاح کی بابرکت سنت ادا کی" جائے گی،وقت بھلے کم ہے لیکن اہتمام میں ہم کسی قسم کی کوئی کوتاہی برداشت نہیں کریں گے،سب کی۔۔مطلب سبھی کی شرکت لازم ملزم ہے۔۔۔اور سب سے اہم۔۔۔۔"لمحاتی توقف لیکر انھوں نے سپاٹ نظر ان چار فق چہروں پر ڈالی۔۔

www.kitabibasti.com

دوبارہ اس موضوع پر عامیانہ قسم کے اعتراضات یا بچکانی بحث ہماری"
سماعت میں پڑی یا کل نکاح کی تقریب میں کسی بھی قسم کی بدمزگی کا ماحول بنا
تو اسے ہم نافرمانی قرار دیں گے۔۔یاد رہے نافرمانوں کو ہم معقول سزا دیتے
"ہیں تلافی کا موقع نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڑیڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑا دینے والے انداز میں سب کی حدیں متعین
کرتے وہ محفل و موضوع دونوں برخواست کر چکے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

""مگر دی جان اتنی جلدی کس طرح۔۔۔۔۔

دی جان کی بات سن کر حقیقتاً وہ پریشان ہوا اٹھی تھی۔

آپ کے داجی کا یہی مزاج ہے بیٹا! وہ کسی بھی معاملے کو خواہ مخواہ لٹکائے"
رکھنے کے قائل نہیں ہیں، پھر باران نے بھی ہاں کر دی ہے تو مزید وہ ٹال

www.kitabibasti.com

مٹول سے کام نہیں لیں گے۔۔۔"اسپیکر سے دی جان کی پریشان آواز سنتے ہوئے شکن آلود پیشانی رگڑنے لگی تھی۔

لیکن دی جان میرال کا ذہنی طور پر تیار ہونا بھی تو ضروری ہیں ناں،ان تین دنوں میں وہ تھوڑا بہت سنبھلی ضرور ہیں لیکن اب بھی ان کی ذہنی حالت ایسی مستحکم نہیں ہے کہ بات کیا جائے۔۔۔اور پھر۔۔۔"

بقیہ الفاظ پشت پر آہٹ محسوس کر کے لبوں پر دبے تیزی سے گردن موڑ کر اس نے دیکھا لیکن کمرہ بالکل خالی تھا۔

ایک نظر کھڑکی سے باہر کاٹیج کی سیڑھیوں کے پاس لگائی گئی آگ کے گرد رکھی دونوں خالی سٹول پر ڈالی جہاں کچھ دیر پہلے وہ اور میرال بیٹھے ہوئے تھے۔

www.kitabibasti.com

مرد ملازمین کو کاٹیج کے حصہ میں آنے سے منع کرتے ہوئے دلاور دو دن سے انھیں لکڑیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈال کر آگ سلگا کر دے رہا تھا جہاں وہ دونوں مغرب سے عشاء کی اذان ہونے تک بیٹھ کر باتیں کرتی تھی۔

خود وہ شہنشاہ کے کاٹیج کے پاس بڑی آگ سلگا کر رات کے دس گیارہ بجے تک بیٹھا رہتا تھا۔۔

"ہم کوشش کرتے ہیں دی جان آپ بالکل پریشان نہیں ہوں، اور دعا کریں وہ سمجھ جائیں۔۔"

کال مختصر کر الوداعی کلمات ادا کرتی ہوئی وہ طویل سانس کھینچ کر باہر نکل آئی تھی جہاں اب گم سم سی میرال ہاتھوں کی لکیروں کو گھورتی ہوئی خود فراموشی کی انتہا پر بیٹھی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

معجزہ بار بار تھوڑی ہے

زندگی کوئے یار تھوڑی ہے

شور ہے، آپ کان مت دھرنا

آہ میری، پکار تھوڑی ہے

جن کے بچھڑے سے لوگ مرتے ہیں

ان میں اپنا شمار تھوڑی ہے!!

کبھی کبھی دل کرتا تھا شدت سے رگڑ کر ہتھیلی کی بے مقصد لکیروں کو مٹا ڈالے، یا اتنا روئے کہ ذہن سے چمٹے ان اذیتناک یادوں کی گرد دھل

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جائے، یا پھر یوں سرکش ہو کر چیخنے کی مصلحت و مجبوری کی ساری زنجیریں ٹوٹ کر تڑپتی روح کو خود ہی رہائی دے دے۔

اتنا خود غرض ہو جائے کی درماندگی کم مائیگی بے سائبانی جیسے روح کو دیمک کی طرح چاٹ کر سانس سانس محال کر رہے ہر پست احساس کو نوچ کر خود سے جدا کر دے۔۔

لیکن ہائے! لاحاصل سسکتی ہوئی 'کاش' کا روح پر گہرے گھاؤ لگاتا ہوا اسلسلہ جس کا بس بس پہلے سے لہولہان دل کو زخم زخم کرنے پر چلتا تھا۔

اور آج تو بے بسی اس انتہا پر پہنچ چکی تھی کہ احتجاج میں اس کے پاس لبوں کو جنبش دینے کی قوت تک مفقود تھی۔ایک بے ضر آنسوں کے قطرے کا بھی فقدان تھا آنکھیں بالکل صدیوں سے بارش کی بوند کو ترسی زمین کی طرح بنجر سوکھی پڑی ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

جہاں خواب کی فصل اگنے کا سلسلہ تو بہت پہلے رک چکا تھا شائد اب کرب کا احساس بھی اترنا نہیں چاہتا تھا۔

"ہم جانتے ہیں آپ ہماری فون کال پر ہو رہی گفتگو سن چکی ہیں، خود کو خاموشی کی اذیت نہیں دیں جو کہنا چاہتی ہیں جتنا غبار اندر بھرا ہے کہہ دیں ہم سننے کیلیۓ تیار ہیں۔۔" زبردستی اس کی گرم انگلیوں میں قہوے کا مگ اٹکاتی ہوئی صاف گوئی سے وہ ہمہ تن گوش ہوئی تھی۔۔

"میں تہی داماں ہو چکی ہوں نہ الفاظ ہے نہ آنسوں۔۔۔"

مگ کو پیچھے سیڑھیوں پر رکھتی ہوئی وہ ہاتھ سیکنے لگی تھی۔

دکھتے الفاظ سے زیادہ اس کے لہجے خالی پن نے مقدس کی روح کو جھنجھوڑا تھا۔

www.kitabibasti.com

خود پر خوشیوں کے دروازے بند کرتے ہوئے، اذیتوں کے زندان میں خود"
کو جھونکتے ہوئے، ایک کرب مسلسل سے ہمہ وقت اپنے اعصاب کو نبرد آزما
رکھتے ہوئے، کبھی ایک پل کیلیئے بھی آپ نے اپنی زندگی کی سب عزیز ہستی
"کے متعلق سوچا ہے میرال۔۔۔؟

کس کے متعلق۔۔۔؟" مقدس کے عجیب سے سوال پر اس نے بے چین"
ہو کر پوچھا۔

اپنی والدہ کی متعلق۔۔۔۔" قصداً اس کی کمزور نبض کو چھوا"

"میں۔۔۔۔۔"

الگ ہی ذکر چھیڑنے پر میرال نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ کو اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت و یگانگت اپنی والدہ سے تھی، اور "

آپ کی والدہ کی تمام تر محبت و فکر کا مرکز آپ کی ذات تھی۔۔۔ میزان

عثمانی کا وجود آپ کی والدہ کیلئے باعثِ مسرت اس لیے تھا کیونکہ آپ کا

محفوظ و مضبوط مستقبل دیکھتی تھی ان میں وہ، اور آپ کو ان سے اس قدر

انسیت اس لیے ہوئی کیونکہ ان کا حوالہ آپ کی والدہ کیلئے راحت کا سامان

بن گیا تھا۔ مختصراً آپ دونوں کی تلاش اس شخص پر ختم ہو گئی ان کی ذات

آپ دونوں کی تلاش کا مرکز و منزل بن گیا۔۔۔ یہ آپ کی دو باب تین کردار

پر مشتمل کہانی کے پہلے باب کا خلاصہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے ناں۔۔۔؟"

یک ٹک خود کو دیکھ رہی میرال کی آنکھوں میں جھانکتے اس نے اپنے پر وثوق

انداز کی نرمی سے تصدیق چاہی جس پر وہ سرعت سے واپس نگاہ لکڑیوں سے

اٹھتی چھوٹی چھوٹی لپٹوں پر جما گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جبکہ اس نے مدلل و مفصل سلسلہ کلام جاری رکھا۔۔

"دوسرا اباب کچھ ناخوشگوار حالات وواقعات سے نبرد آزمارہا، آپ دلبرداشتہ ہوئی، ناامیدی ونارسائی کی اذیت سے دوچار ہوئی جو کہ فطری تھا، لیکن آپ نے اپنے تئیں اسے ایک بدترین اختتام تسلیم کر اخذ کرلیا کہ کاتبِ تقدیر نے یہاں قلم روک دیا ہے، آپ کو بھی کوششیں ترک کر زندگی سے جنگ کیلئے بچے ہتھیار پھینک کر خود کو حالات کی سرکش لہروں کے نذر کر دینا چاہیئے۔۔ہے ناں۔۔۔؟"

درست تجزیہ پر میرال نے نامحسوس انداز میں پہلو بدلہ تھا۔۔

"تعجب خیز یہ نہیں حیرت کا مقام تو یہ ہے کہ کردہ ناکردہ ہر جرم کی سزا کا بوجھ اپنے ناتواں کندھوں پر اٹھاتے آپ کو سیکنڈ کیلئے بھی احساس نہیں ہوا آپ

www.kitabibasti.com

اپنے اس عمل سے اپنی زندگی کے دو عزیز ترین ہستیوں کے ساتھ کتنی بڑی

"زیادتی کر رہی ہیں۔۔۔۔

"مم۔۔میں نے زیادتی کی ہے۔۔۔۔؟"

مقدس کے دوٹوک ٹھہرے انداز پر وہ مچل کر احتجاج میں کھڑی ہونے لگی کہ

مقدس نے اس کی کلائی پر دباؤ ڈالتے اس کی کوشش ناکام کرتے اثبات میں

سر ہلایا جس پر اس کی بنجر آنکھوں میں دریا اترنے لگا تھا۔

آپ کی والدہ جنھوں نے ایک مشکل ترین زندگی گزاری، جس کی آپ خود"

چشم دید گواہ ہیں، جن کی بس ایک ہی خواہش تھی آپ کو ایک خوشحال و مکمل

زندگی گزارتے دیکھنا، اپنے آخری وقتوں میں بھی جن کی آنکھوں میں ایک

ہی خواب ہلکورے لے رہا تھا آپ کا آباد آشیانہ، جو حالات کے ایک تھپڑ سے

بکھر گیا، اور آپ نے کیا کیا میرال۔۔؟ بجائے ان تنکوں کو سمیٹ کر ان کی

www.kitabibasti.com

آخری خواہش کو تعبیر دینے کی کوشش کرنے کے اسے ناامیدی کی پھڑ پھڑاتے دیئے سے آگ لگا کر اپنا وجود ہی راکھ کر لیا،اور خود کو ان سے بھی بدتر پوزیشن میں لاکر کھڑا کر دیا جہاں وہ آپ کو دیکھنے کا تصور تک نہیں کر سکتی تھی،کیا یہ زیادتی نہیں ہے ان کے ساتھ۔۔۔؟"

تلخ آئینہ داری پر اس کے اندر دھواں بھرنے لگا تھا سانس بھاری ہونے لگی تھی۔انگلیوں کو الجھاتی وہ اندر اٹھتے طوفان کو دبانے کی کمزور سعی کرنے لگی۔۔

جس کا اندازہ ہونے کے باوجود وہ معمولی توقف لیکر سلسلہ کلام جاری رکھے ہوئے تھی۔

"وہ بے ضرر سا شخص میزان عثمانی جس نے ایک ڈری سہمی اپنی پرچھائی سے بھی ہراساں لڑکی سے عشق کیا تھا،جو اس کی خوابیدہ آنکھوں میں ہلکورے

www.kitabibasti.com

لیتے فکر و خدشات کے آنسوں چن کر وہاں خواب و خواہشات کا ایک دنیا بسانا چاہتا تھا، اسے اپنی محبت کی حدت سے سینچنا چاہتا تھا، اپنے نام کے حوالے کے مضبوط حصار میں آپ کو محفوظ رکھنا چاہتا تھا۔۔اور آج آپ اسی شخص کے نام پر زندہ لاش بنی گھوم رہی ہیں، کسی کے بے لوث جذبات کو ایسا خراج پیش

"کرنا زیادتی نہیں تو اور کیا ہے میرال۔۔۔؟

"نن۔۔۔ نہیں۔۔ میں نے ایسا نہیں کیا ہے۔۔۔۔"

وہ تڑپ کر ہزیانی انداز میں چیختی ہوئی کھڑی ہوئی تھی۔

سپید پڑتے چہرے پر حوادث کی کیفیات بکھری ہوئی تھی وجود ہولے ہولے لرز رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

ایسے ہی کسی رد عمل کی منتظر مقدس بالکل بھی نرم نہیں پڑی تھی۔ہاتھ بڑھا کر کلائی تھامتے واپس بٹھایا جو بہتی آنکھوں سے بنامزاحمت بیٹھ گئی تھی۔

جبکہ شہنشاہ کے ساتھ بیٹھادلاور تجسس سے ناچاہتے ہوئے بھی کاٹیج کی طرف چلاآیا تھا۔

"ہمارے الفاظ بے شک تلخ ہے، لیکن سچائی یہی ہے اس شخص کی پاکیزہ محبت کو آپ کے عمل نے آسیب زدہ بنادیا ہے ایک عبرت کانشان۔۔۔"

"مقدس پلیز۔۔۔۔۔۔۔"

چہرہ ہاتھوں میں ڈالتی ہوئی وہ پھوٹ پھوٹ کر رودی تھی۔جس پر مقدس کا دل پسیجا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن وہ جانتی تھی بسا اوقات گہرے چوٹ کے بعد خون خود نہ بہے تو کٹ لگا کر اس بیکار خون کو بہانا ضروری ہوتا ہے جس سے تکلیف تو بلاشبہ ہوتی ہے لیکن اسی میں بھلائی ہوتی ہے۔

اور معذرت کے ساتھ! محض آپ ان دو ہستیوں کو ہی نہیں اپنے رب کو "
"!!! بھی ناراض کر رہی ہیں میرال

خاصا توقف لیکر اس کے لب واپس ہلے تو اس نے بھری بھری شکوہ کناں نگاہ اٹھائی۔

دینی احکام کے مطابق سوائے شوہر کے کسی بھی قریبی سے قریبی رشتے کی "
دائمی جدائی پر تین دن سے زیادہ کا سوگ جائز نہیں ہے، صرف شوہر کی وفات پر عورت چار مہینے دس دن تک کا سوگ منا سکتی ہے، اس کے بعد وہ جیسی چاہے زندگی گزار سکتی ہے۔ وہ خود سادگی کو ترجیح دے یہ مختلف بات

www.kitabibasti.com

ہے، لیکن زمانے کے ڈر سے مخصوص انداز اپنا کر خدا کے احکام پر زمانے کی قوانین کو ترجیح دینا کھلی نافرمانی ہے،

کسی کے چلے جانے سے زندگی کا سلسلہ نہیں رکتا ہے، جب تک مقررہ وقت نہ آجائے انسان چاہ کر بھی زندگی کی ڈور نہیں چھوڑ سکتا۔۔اور 'بیوہ' ہونا کوئی معیوب بات نہیں ہے، ہر شخص ہر رشتہ خود ہماری جان اللہ کی امانت ہے، اور امانتدار کی دسترس میں امانت کے چلے پر احتجاج کیسا۔۔۔؟ ہاں! فطری انسیت کے بدولت اداس ہو جانا ایک عام سی بات ہے، لیکن اس سوگ والم سے ابھرنے کی کوشش نہ کرنا خاموش احتجاج کی صورت ہے، جو کسی طور جائز نہیں۔۔۔۔"

اس کے دونوں ہاتھ تھام کر ہاتھ کے ساتھ اس نے آخری الفاظ پر بھی خصوصی دباؤ ڈالے تھے۔ جواباً میرال کی پلکوں سے ٹوٹتے آنسوں کا سلسلہ تیز ہو گیا تھا۔

"ایک حقیقت پسندانہ شعر ہے میرال۔۔۔"

چپ رہنے سے بھی چھن جاتا ہے اعزاز سخن

ظلم سہنا بھی تو ظالم کی مدد ہوتی ہے !

آپ نے اس فرسودہ روایات کو بنا پس و پیش قبول کر اس کی سختی سے پیروی کر نہ صرف ظالموں کی مدد کی ہے بلکہ احکام شریعت سے بغاوت بھی کی ہے۔۔

www.kitabibasti.com

اور ایک پل کو ہم مان بھی لیں اس معاشرے میں جینے کیلئے اس کے کچھ جائز نہ جائز قانون کو طوعاً و کرہاً تسلیم کرنا پڑتا ہے تب بھی آپ غلط پر قائم ہیں، کیونکہ آپ اچھی طرح جانتی ہیں آپ پر میزان عثمانی کی عدت واجب نہیں ہوتی۔۔۔۔۔۔"

یکایک ہی شاکی نظروں سے اسے دیکھتے جھڑتے آنسوں کا سلسلہ تھم گیا تھا مقدس کی گرفت سے دونوں کلائی آزاد کر وہ اب بجھ چکی آگ کو دیکھ رہی تھی۔ جس میں اب بھی تپش باقی تھی ارد گرد دبیز خاموشی ویسا ہی پھیلی ہوئی تھی ایسی ہی تاریکی و خاموشی اس کے اندر سرائیت کر رہی تھی۔۔

"کچھ لوگ ہماری زندگی میں ایک خوبصورت موڑ کی طرح آتے ہیں جہاں سے ہمارے لیے زندگی کے معنی بدل جاتے ہیں، جو کبھی تاریک و تنہا رات میں ساتھ جاگتے چاند کی طرح ہمراہ ہوتے ہیں تو کبھی راہ بھٹکے مسافر کی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رہنمائی کیلئے نکل آئے ننھے بے غرض جگنو کی طرح ہوتے ہیں، جن کا مختصر ساساتھ ہوتا ہے،بسااوقات اس ساتھ کو ہم منزل سمجھ لیتے ہیں در حقیقت وہ بس کڑی ہوتی ہے جو ہمیں ہماری اصل منزل سے جوڑتی ہے۔آپ باشعور ہیں سمجھدار ہیں یہ ساری باتیں آپ کے لاشعور میں موجود ہے، لیکن آپ نے خوف وخدشات احسانات کواس قدر خود پر حاوی کرلیاہے کہ اپنے ہی لاشعور تک آپ رسائی کرنے سے قاصر ہیں۔۔۔

ہم سمجھتے ہیں آپ ایک مشکل مرحلے سے گزر رہی ہیں، لیکن میرال آپ کو مضبوط بن کراس دھند سے نکل کر اپنے متعلق سوچنا ہے،ان لوگوں کے متعلق سوچنا ہے جو آپ کو تکلیف میں دیکھ کر مسکرانا بھول جاتے ہیں، آپ کو اپنی والدہ کی آخری خواہش کو تعبیر دینا ہے،اس شخص کی سچے جذبات کو معتبر کرنا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لوگ کیا کہیں گے کی تنگ سوچ سے نہیں دامن چھڑانا ہے، آپ بھی جانتی ہیں لوگوں کو آپ کبھی مطمئن نہیں کر سکتی، انسان وہ کم ظرف مخلوق ہے جو اپنے رب کی تمام نعمتیں پا کر بھی مطمئن نہیں اسے بھی کبھی شکوہ تو کبھی الزام دیتا رہتا ہے، پھر ہم ادنی انسان کی ان کی نظروں میں کیا بساط کیا

"اوقات۔۔۔۔۔۔۔۔

ضبط کمال کو آزماتی ہوئی وہ وحشت زدہ سی ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی تو وہ بھی برابر کھڑی ہو گئی اس کے تیزی سے اندر بڑھنے پر اس نے روکا نہیں تھا لیکن اس کے الفاظ پیروں سے جکڑے تھے آخری سیڑھی۔

اگر پھر بھی آپ کا دل گوارا نہیں کرے تو بے شک عین نکاح کے وقت "

"انکار کر دیجئے گا ہمارا وعدہ ہے کوئی آپ کو الزام نہیں دے گا۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ تیزی سے دروازے کے پیچھے غائب ہو گئی تھی جبکہ مقدس وہیں سیڑھیوں پر تھکے انداز میں دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم پیوست کرما تھے سے جوڑتی بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

توقف سے قریب ہوئی آہٹ پر اس نے چہرہ اٹھایا تو دلاور عین مقابل سنجیدہ تاثرات لی ئے کھڑا تھا۔

پانی!!"اس کے گلاس بڑھانے پر وہ خاموشی سے تھام کر لبوں سے لگا گئی" تھی۔

آپ کی کوشش بہترین تھی نتیجہ قسمت پر چھوڑ دیں۔۔"اس کے نیچے" جھول رہے گرم شال کو سمیٹ کر اچھے سے اس کے گرد ڈالتے وہ پہلو میں نشستہ ہوا تو ایک پل کو بوجھل دل نے اس کے مضبوط شانے پر سر رکھ کر

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آنکھیں موندنے کی خواہش کی جس پر سٹپٹاتی ہوئی وہ تھوڑی کھسک گئی تھی۔۔

وہ صبح درخشاں سی لڑکی،

جو خزاں کی شام میں ڈھل گئی،

وہی جسے اب خوش بختی پر اعتبار نہیں رہا،

شائد اسے اب خود سے بھی پیار نہیں رہا،

وہ جو اس شخص کی دیوانگی تھی،

وہ جس کا عشق محرم تھا،

پر تقدیر مہربان نہ ہو سکی تھی،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ جس نے دھانی چادر اوڑھنے کی بیلا میں،

برف سی سفید چادر اوڑھ زندگی کے ہر رنگ سے دستبردار ہو گئی تھی،

وہ جسے اس شخص کا نام ملا،

پہچان ملی،

نہ مل سکا تو اس کا محبت بھرا ساتھ،

اس کی چاہت کی حدت کو محسوس کرنے کا اک امر لمحہ،

اس دیومالائی داستان کے رومانوی کردار سے شخص کی سنگت،

وہ جس کے حصے آئی تو فقط،

ارمانوں کا لٹا ہوا جہاں،

یادوں کے بنجر نخلستان،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

خوابوں کی ویران بستیاں،

حسرت کی آگ میں جھلسے خواہشوں کا گمنام دیس،

جہاں وہ،

لبوں پر زخم خوردہ مسکان،

طویل رتجگوں کی غماز سیاہ حلقوں سے مزین چہرہ،

بے نور خد و خال لیے زندگی کا بوجھ نازک کندھوں پر گھسیٹتی ہوئی آج تک گھوم رہی تھی۔۔۔

لیکن اب وقت اور لوگوں کے مطابق اسے اس سب کو ایک بد دعا ایک برا خواب، تلخ خیال یا آزمائش کا گزر چکا دور سمجھ کر بھولنا تھا اور نئے سرے سے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دل کی نہاں خانوں میں دفن کر بھول چکے جذبات واحساسات کی تلاش کی آبلہ پا راہ سے گزرتے دریافت کرنا ہے۔

دل کی بنجر زمین کو واپس احساس کی نمی بخشنی ہے اور وہاں از سر نو ارمانوں کی فصل اگانی ہے۔۔۔

لیکن!

کہنے اور کر گزرنے میں ارض و سماں کا فاصلہ و فرق حائل ہوتا ہے جسے طے کرنا کسی ننگے تلوار، برف کی سیل یا آگ کے دریا پر چلنے سے کم دشوار نہیں ہوتا۔ لیکن صد افسوس اس فرق کو اس کی اصلی ہیت و نوعیت کے ساتھ صرف وہی واحد شخص سمجھ سکتا ہے جو اس دوراہے پر تن تنہا کھڑا ہو۔۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

زخم پر جتنا جلدی مرہم رکھ دیا جائے اس کے بھرنے کی مدت اتنی ہی مختصر ہو جاتی ہے اور جتنا اسے لاپرواہی سے کھلا چھوڑا جائے وہ اس قدر ہی خراب ہوتا جاتا ہے۔اور میرال عثمانی کے زخم تو پورے پانچ سال سے کھلے تھے دن بہ دن لمحہ بہ لمحہ سال در سال خراب ہوتے رہے ہیں،وہ بھی کسی مسیحا کی آمد کی امید سے بے بہرا ہو کر بے حس بن کر۔۔

ان زخموں کی موجودہ ابتر حالت کا تو شائد کوئی اندازہ بھی نہ لگا سکے۔۔

لیکن ضمیر کی غیر جانب دار عدالت مقدس کی تلخ آئینہ داری کے بعد اس کی زخم خوردہ روح، سسکتے دل کی بودے جواز و دلیل سے کان لپیٹے اسے آزمائش کے کٹہرے میں کھڑا کر ایک مرتبہ پھر کڑا امتحان چاہتا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور وہ حالات کی دھار امیں تنکے کی مانند بے یار و مددگار بہنے والی لڑکی نے

بے بسی کی انتہا پر ہاتھ پیر مارنے کی کوشش ترک کر خاموشی سے گھٹنے ٹیک

گردن جھکا دئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

سردیوں کی شدید گہر میں لپٹے ایام میں جس طرح اچانک بادشاہِ فلک کے

جلوہ افروز ہو جانے سے ٹھنڈ سے پریشان ہر ذی روح کی رگ و پے میں نئ

حرارت و توانائی کی لہر دوڑ جاتی ہے کچھ ایسا ہی سماں آج برسوں بعد حویلی کی

سرد آب و ہوا میں دوری خوشی و انبساط کی لہر نے باندھا تھا۔

طلوعِ افتاب سے ہی حویلی میں آج گہما گہمی شروع ہو گئی تھی جو چڑھتے دن

کے ساتھ بڑھتی ہی چلی گئی تھی۔ متحرک حویلی کے مکین، خاص الخاص

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مہمانوں کی آمد و رفت ان کے پرتپاک استقبال و خاطر مدرات میں متحرک

ملازمین۔۔

عقبی لان سے اٹھتے دھویں کے ساتھ ہر جانب پھیلتی خالص دیسی کھانوں کی

اشتہار انگیز خوشبو جو کسی بھی انسان کی بھوک چمکا سکتی تھی۔آخر دا.جی نے فقط

خاص مواقعوں کیلیۓ مخصوص اپنے پسندیدہ باورچی کو جو ذمہ داری سونپی تھی

تمام کی۔۔

ایسی چہل پہل و تازگی لیۓ ماحول میں دل میں بغض و عناد کے شعلے دباۓ

بظاہر شائستگی سے مسکرا رہے چندہ لوگوں کی منافقت بھی بظاہر متانت و

بردباری ہی نظر تھی۔

ورنہ تو ان کے سینوں پر سانپ لوٹ رہے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جیسے جیسے ظہر و عصر کے درمیان کا فاصلہ سمٹ رہا تھا ویسے ویسے ہی بھاگ دوڑ میں بھی تیزی آتی جا رہی تھی۔ چونکہ نکاح مسجد میں ہونا تھا اور وہاں سے داجی نے بالخصوص طلب کی گئی عام پنچائیت سے خطاب کرنے جانا تھا لہذا مرد حضرات جلدی جلدی کر رہے تھے ورنہ بعید نہ تھا تاخیر کی صورت داجی سے عزت افزائی ہو جائے۔۔۔

ایسے میں بس وہ ایک صاحب بہادر تھے جنھیں نہ حاکم سرکار کے عتاب کا خوف تھا نہ ہی اس نکاح میں کوئی خاص دلچسپی تھی۔ حویلی بھی وہ محض دی جان کی اصرار پر ٹکے ہوئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"دلاور! حد ہی ہو گئی ہے پوری حویلی کے پیروں میں پہیئے لگے ہوئے ہیں اور تم یہاں بے فکر پڑے ہو، اٹھو جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔ تمہارے داجی کو پنچائیت بھی جانا ہے۔۔۔۔"

عجلت میں داخل ہوئی دی جان نے پریشانی سے اس کا گھٹنا ہلایا جبکہ دوسرے ہاتھ میں استری شدہ بادامی شلوار قمیض کا ہینگر تھا۔۔

"یار! نکاح باران سا کا ہے، جلدی آپ کے سر تاج کو ہے، گواہ دولہا دلہن کے ماما پھپا چاچو کو بننا ہے، پھر آپ مجھ ایرے غیرے نتھو خیرے کا آرام کیوں حرام کر رہی ہیں میں تو قاضی بھی نہیں ہوں۔۔۔۔" کسمسلندی سے کروٹ بدلتا وہ بیزاریت سے گویا ہوا تو دی جان نے جھٹ زچ ہو کر اس کے شانے پر چپت رسید کی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بھائی ہو تم لڑکے کے، کوئی ایرے غیرے نہیں۔۔۔" دی جان نے ڈپٹتے

جتایا۔

"لڑکے کا بھائی شہر موجود ہے، میں تو اپنے باپ کا بھی سگا نہیں ہوں، خواہ

مخواہ کے رشتے نہیں جوڑیں۔۔۔" وہ کوفت زدہ سا اٹھ بیٹھا تھا۔

"لوگوں کا کام ہی فضول باتیں کرنا ہوتا ہے، حواسوں پر کیوں سوار کرتے

ہو۔۔۔؟" اس کی پہلو میں جگہ سنبھالتی دی جان نے محبت سے اس کے

الجھے بالوں کو سہلایا۔

وہ جانتی تھی ابھی کچھ دیر قبل جب داجی کی پھپھی زاد بہن حسب عادت اپنی

صاف گو انداز میں اس کے اناگانا نکاح کے متعلق ان تک پہنچیں افواہ پر اپنے

بے بانگ دہل زریں خیالات کا اظہار کر رہی تھی وہ جاگ رہا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مجھے کسی سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔۔۔"وہ پتھر بنا۔"

اچھی بات ہے،اب جلدی سے یہ لو پہن کر تیار ہو جاؤ۔۔اس بچی نے دس قسم کے کاموں میں گھن چکر بننے کے باوجود یاد سے استری کیا ہے تمہارے لیے۔۔۔"ہینگر اس کے ہاتھ میں تھماتی وہ اپنی بچی کی شان میں رطب اللسان ہوئی۔

کس نے کہا تھا آپ کی بچی کو 'یہ' زحمت کرنے کیلئے میں نہیں پہنتا یہ۔۔۔"شلوار قمیض دیکھ کر حسب سابق اس کا منہ بن گیا تھا۔

نخرے نہیں کرو زیادہ،شلوار قمیض میں ہی اونچا پورا بندہ بندے کا پتر لگتا ہے،بھلا یہ کپڑے بھی کوئی کپڑے ہیں۔۔۔"ہاف سلیوٹی شرٹ پر تنقید نگاہ ڈالتے انھوں نے ہنکار بھرا تو دلاور کی لبوں کی تراش میں شریر مسکراہٹ سمٹی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پہن لوں گا، پہلے بتائیں شلوار قمیض میں میں زیادہ خوبرو لگتا ہوں یا آپ کے "

شہباز کے ابا۔۔۔؟ سچ سچ بتایئے گا۔۔۔۔؟" مسکراہٹ دباتے اس نے

آنکھیں سکیڑی۔

دلاور۔۔۔" دی جان نے زچ نگاہوں سے سرزنش کرنا چاہا۔۔"

نہیں بتائیں گی تو نہیں پہنوں گا۔۔" وہ شانے اچکاتا واپس دراز ہوا۔ جس "

پر دی جان نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

نجانے کب ان دادا پوتے کی مقابلہ بازی کنارے لگنی تھی۔

تمہارے داجی جیسے لگتے تھے ویسے ہی لگتے ہو نہ کم نہ زیادہ، ہو گئی تسلی اب "

جلدی سے اٹھ جاؤ شاباش۔۔" دی جان نے بھی کمال سیاسی جواب دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہ۔۔یہ نہیں چلے گا۔۔" وہ فوراً احتجاج میں اٹھا لیکن دی جان نے اس کی" ایک نہیں سنی تھی اسے زبردستی بیڈ چھوڑنے پر مجبور کر ہی دیا تھا۔

دی جان یہ کوئی انصاف کا تقاضا تو نہیں ہوا، آپ تو ایسے بھی اپنے سرتاج ہی" کے گنگان کر رہی ہیں،۔۔" واش روم کی دہلیز پر احتجاج میں پھر قدم جام ہوئے۔

میرے سرتاج کے وارث ہو تم، تمہاری رگوں میں ان کا خون دوڑتا ہے" ظاہر ہے انھیں جیسے ہو گے، اس بات میں تو دو رائے نہیں ہے ناں۔۔۔؟" دی جان نے پھر مہارت سے بات کو گھمایا۔۔

نہیں! چار رائے ہے، کیونکہ آپ کے جواب سے سیاسی بارود کی بو آرہی" ہے۔۔" خفا خفا سا وہ جا کر واش روم میں بند ہو گیا تو دی جان ہولے سے مسکرا دی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

فارغ نہ جانئے مجھے میں مصروف جنگ ہوں

اس چپ سے جو کلام سے آگے نکل گئ!

"بھائی سا! اتنی پیاری ہے ناں وہ اتنی زیادہ پیاری لگتی ہے مجھے کہ بس دل کرتا ہے اس کا ہاتھ تھام کر ایک ہی بار میں سیدھا حویلی لے آؤں۔۔میری آنکھوں کو نجانے کیا ہو گیا ہے۔۔۔؟ ہر روپ میں وہ مجھے پہلے سے زیادہ پیاری لگتی ہے، مسکراتے ہوئے تو خیر میں نہ دیکھا نہیں محترمہ کو ایک نمبر کی خبط الحواس ہے، پر بوکھلاہٹ میں جب کچھ انٹ شنٹ بول جاتی ہے، میری سمجھ نہیں آتی قہقہہ لگاؤں یا۔۔۔۔۔۔۔۔" فدائیہ انداز میں وارفتہ جذبات بیان کرتے اس نے دونوں باہیں پھیلا کر جملہ کھینچا۔۔

www.kitabibasti.com

بریک لگائیں مسٹر! آپ اپنے بڑے بھائی سے مخاطب ہیں۔۔۔؟"ٹوکتے" ہوئے اس نے وڈیو کال پر ہی مصنوعی گھوری ڈالی تھی جواباً وہ خجل سا ہو کر سر کھجاتا ڈھٹائی سے گویا ہوا تھا۔

"آپ صرف بڑے بھائی ہی نہیں بیسٹ فرینڈ بھی ہیں، اینڈ لو کنفیشن رول کے اکارڈنگ پہلا اظہار فرینڈ کے سامنے ہی ہوتا ہوگا۔۔۔"وہ کھوج کر محظوظ کن جواز لایا تھا۔۔

"مے بی! بٹ آپ اپنے ایکسٹرا آرڈنری کیس میں اظہار والا پورشن اپنی اونلی ون اسپیشل کیلئے ریزرو رکھیں پلیز!!"

"وہ تو بیہوش ہی ہو جائے گی۔۔۔"اس نے منہ بسورا۔"

"میں بھی ہو سکتا ہوں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"ہاہاہاہا۔۔۔"

جواباً اُبھرا محظوظ کن دلکش قہقہہ پوری جاذبیت کے ساتھ سماعت میں گونجتا اس کے خوبرو سنجیدہ چہرے کے تاثرات پتھریلے کر گیا تھا۔

تھکے انداز میں بیڈ پر بیٹھتے اس نے سائیڈ ٹیبل پر رکھی فریم کو اٹھایا تھا جس میں وہ دونوں بھائی مسکرا رہے تھے یہ میزان کی نکاح کے موقع پر لی گئی فوٹو تھی جس میں باران مسکرا رہا تھا جبکہ وہ خوشی سے نہال شخص بتیسی پوری فراخدلی سے دکھا رہا تھا۔۔

بے شک یادوں کی تاثیر ہی اداسی و درد ہے۔ لیکن جو درد اس وقت باران عثمانی کے دل کو لاحق تھا شائد ہی اس کو بیان کرنے کیلئے لغت میں لفظ دستیاب ہوں۔۔

www.kitabibasti.com

دی جان! میں ہی کیوں؟ اگر یہ چیز آپ سب کی نظروں میں غلط ہے تو پھر" عملی نمونہ کیوں؟ ایسے بھی تو بدلا جاسکتا ہے ناں۔۔۔؟" آخری کوشش کے تحت وہ دی جان کے روبرو تھا۔

بالکل! ہو سکتا ہے بچے! لیکن اچانک تو اٹھ کر نہیں ہو سکتا ناں ایسا۔ دن کو" رات کی آغوش میں جانے کیلئے بھی بارہ گھنٹے کا انتظار درکار ہوتا ہے۔۔ اور پھر تبدیلی لانے کا پہلا قانون ہے خود کو بدلاؤ کے سانچے میں ڈھالنا۔

کیونکہ ہم انسان ہیں،

اور ہم انسانوں کی ایک نقصاندہ خامی یہ بھی ہے کہ ہم ظاہر کے دیوانے ہوتے ہیں، اکثر غلط چیز کو فوراً اور بلا جھجک اس لیئے بھی قبول کر لیتے ہیں کہ اس کے ساتھ ایک تو شرطیہ جزوقتی پرکشش مفاد وابستہ ہوتا ہے دوسرا وہ آسان ہوتا ہے، جبکہ صحیح کو قبول کرنے کیلئے بہت ہمت چاہیئے ہوتی ہے، عملی نمونہ

ٹھوس ثبوت بھی اکثر ناکافی ہو جاتے ہیں، صرف لفاظی سے کچھ نہیں ہوتا۔۔۔اور پھر میرال بہت اچھی لڑکی ہے۔ تمھیں پچھتاوا نہیں ہو گا اس فیصلہ پر۔۔۔"

اپنے مفصل ور سانیت بھرے انداز میں جس طرح انھوں نے اپنی خواہش کا اظہار کیا تھا اس کے سارے لبوں تک آئے اعتراضات لوٹ گئے تھے۔

پھر دلاور سے ہوئی وہ ایک بامعنیٰ ملاقات اور پھر داجی کا بلا تمہید سوال۔۔ جس کے جواب میں کم از کم آئیں بائیں شائیں کر کے وہ خود کو احمق نہیں ثابت کر سکتا تھا۔۔

"لیکن میزان عثمانی۔۔۔۔۔۔"

اس کے مسکراتے چہرے پر انگوٹھا پھیرتے دل سے ہوک اٹھی تھی۔

www.kitabibasti.com

اس کی انیتس سالہ مثالی زندگی کا آج سب سے کٹھن دن تھا۔ جہاں وہ ضبطِ کمال سے کام لیتے ہوئے ایک ایسا فیصلہ لینے والا تھا جس کا وہ تصور تک نہیں کر سکتا تھا جو اس کی زندگی بدل دینے والی تھی۔۔

بھائی سا! تیار ہو گئے آپ۔۔۔؟"عجلتاً دروازہ کھول کر چہکتی ہوئی مضراب" داخل ہوئی تو وہ سرعت سے فریم نچلے ڈرار میں رکھتا واچ اٹھاتا ہوا قد آور آئینہ کے مقابل کھڑا ہوا

"آل موسٹ!"

مضبوط کلائی پر قیمتی سلور چین والی واچ لگاتے ہوئے اس نے کمال مہارت سے کچھ دیر پہلے کی کیفیت کو لہجے سے عیاں ہونے سے باز رکھا تھا۔

"لگ تو بڑے ہینڈسم رہے ہیں۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وائٹ کڑ کڑاتے ہوئے کاٹن شلوار قمیض میں اس کا اونچا پورا وجود آنکھوں کو خیرا کر رہا تھا تضاد ما تھے پر سلیقے سے سیٹ کئے گھنے بال، خدو خال میں دبدبہ آمیز سنجیدگی جو اس کی مردانہ وجاہت و جمال کو اجاگر کرنے میں پیش پیش تھی۔

تھینکیو بیوٹیفل لیڈی! آپ بھی آج کافی ایلگینٹ لگ رہی ہیں بائے دا وے۔۔۔" تعریف برائے تعریف ہوئی تھی۔۔

گھٹنوں کو چھوتی ہوئی ایمبریڈیل برف سی سفید فراک میں سرخ پلین دوپٹہ ہلکے پھلکے میک کے ساتھ واقعی مضراب کی چھب نرالی تھی اصل حسن تو اس دلی خوشی کا چہرے کو نور بخش رہا تھا جو اس تقریب کی بدولت تھا۔۔

آج سے کیا مراد ہے آپ کا مسٹر ہینڈ سم۔۔۔؟" مصنوعی تیوریاں چڑھاتے" اس نے پوچھا تو وہ نفی میں سر ہلاتا ہنس دیا۔۔۔

www.kitabibasti.com

"اُپس! داجی کی کال میں نکلتا ہوں۔۔۔"

سکرین پر جھلملاتا داجی کا نام دیکھ وہ جلدی سے فون اٹھاتا کولہاپوری چپل میں پیر اڑستا ہوا باہر کی جانب لپکا تھا۔

اس کے دروازے سے نکلتے ہی مضراب کی مسکراہٹ ماند پڑی تھی وہ فوراً بیڈ کی سائیڈ اس ڈرار تک پہنچی اور سرعت سے اس فوٹو فریم کو باہر نکالا۔۔

نئے سفر کے آغاز سے پہلے پرانی راہوں پر چھوٹے کچھ قدموں کے نشان مٹانے ہوتے ہیں بھائی سا!" فریم سے فوٹو نکال کر مٹھی میں بھرتے اس کی آنکھیں لبالب پانیوں سے بھر گئی تھی۔

مجھے معاف کر دیجیئے گا بھائی سا! میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں، اسی" لیئے نہیں چاہتی آپ کی کوئی یاد کسی کیلیئے اذیت بنے خاص طور پر اس لڑکی

www.kitabibasti.com

کیلئے جسے آپ نے ٹوٹ کر چاہا تھا۔۔۔" نمکین گولے کو حلق سے اتارتی

ہوئی وہ فوٹو لیکر نکل گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"دی جان! بس اسی لیے مجھے یہ شلوار قمیض سخت ناپسند ہے، دیکھیں یہ بند

ہی نہیں ہو رہا، انتہائی کوئی عجیب چیز ہے یہ۔۔۔۔" دونوں آستینوں کے

کف لنگز سے بیک وقت الجھتا وہ شدید جھنجھلایا ہوا نکلا تھا۔

تم دونوں دادا پوتے کا خمیر واقعی میں ایک ہی مٹی سے اٹھا ہے، وہ بھی پہاڑ"

اٹھالیں گے لیکن خود کف لنگز نہیں لگائیں اور وہی تم ان کی

کاپی۔۔۔۔"اس کے عالمی مسئلہ پر دی جان نے حسب توفیق تاسف کا اظہار

کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بحیثیت زوجہ کبھی انھیں بھی اتنا سنادیا کریں،وہ جو ساری دنیا پر رعب جھاڑتے ہیں اس کا کچھ ازالہ ہو جائے، لیکن وہاں تو بن کہے حاضر ہو جاتی ہیں۔۔۔"ہنوز الجھتے ہوئے ہی وہ شکوہ کناں ہوا تھا۔

"اسی لیئے تو تمہارے لیئے بھی زوجہ لے آئی ہوں تاکہ وہ بھی بن کہے حاضر ہو۔۔۔۔

"جو فل وقت حاضر نہیں ہے۔۔۔۔۔"

"تم سے کس نے کہا۔۔۔۔؟"

دی جان کے مزے سے کیئے گئے سوال پر اس نے تیزی پورے کمرے میں نظر دوڑائی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور یکایک ہی گھومتی نگاہ بیڈ کی دوسری جانب بستر درست کر رہے وجود پر جم سی گئی۔۔

پیروں کو چھوتی ہوئی سفید ایمبریڈیل فراک میں ملیحہ چہرے کے گرد سرخ حجاب باندھے اپنے نام ہی کی طرح بے حد مقدس و جاذب نظر لگ رہی تھی۔۔

پھسلتی بے ساختہ نظروں کی ارتکاز میں دی جان کی آواز حائل ہوئی تھی۔۔

مقدس بچے! لگادو اس کے کف لنگز بچپن سے ان کی وجہ سے وہ شلوار قمیض سے خار کھاتا ہے، ورنہ دیکھو کس قدر خوبرو لگ رہا ہے، اللہ نظر بد سے بچائے۔۔۔۔"

کک۔۔کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"خفت مٹانے کیلیئے وہ خول میں سمٹا۔"

www.kitabibasti.com

اس کی مت سنو بچے! آپ لگا دو ورنہ یہ صبح ہونے تک ان سے جنگ" چھیڑے رکھے گا۔۔ میں ذرا مہمان دیکھ لوں۔۔۔"دونوں کو تنہائی فراہم کرنے کے غرض سے حسب سابق دی جان یہ جاوہ جا ہو گئی۔

جبکہ مقدس تکیہ جگہ پر رکھ کر خواہ مخواہ ہی بیچارے آستین کی شامت بلا رہے صاحب بہادر تک پہنچی۔

"لائیں!"

اس نے ہولے سے ہتھیلی آگے کی۔

"نہ۔۔۔۔۔"

ہر مسئلہ دماغ کی دلیل یا زورِ بازو سے حل نہیں ہوتا، کچھ مسئلے دل کی رضا ناز و ادا کے متقاضی ہوتے ہیں۔۔۔"

جرات مندی سے اس نے دونوں کف لنگز کو اس کی قوی انگلیوں کی گرفت سے آزاد کرواتے جتایا تھا اور پھر اسی جرات و استحاق کے ساتھ باری باری قیمتی پتھر جڑے دونوں کف لنگز کو آستین کی زینت بناتے پر اعتماد نگاہ اٹھائی۔

"اچھے لگ رہے ہیں۔۔۔"

معمولی سے درمیانی فاصلے کو نظر انداز کرتے اسی دیدہ دلیری سے زیر لب کہتی وہ عجلتاً کھسکنے کی کرنی لگی کہ دلاور نے سرعت سے اس کی اپنے آستین سے جدا ہوتی تین انگلیوں کو گرفت میں لیا۔۔

"پھر سے کہیں۔۔۔سنا نہیں میں نے۔۔۔؟"

سیکنڈ میں مقابل کی دیدہ دلیری دھواں کرتا وہ ماتھے پر ازلی سپاٹ بل لیے اب اپنی انگلیوں کی گرفت میں موجود ہاتھ کی جانب متوجہ تھا۔

www.kitabibasti.com

سنو !

مجھے اچھے لگتے ہیں

یہ کنگن یہ مہندی اور تم !

نہایت ہی نفاست سے لامبی مخروطی انگلیوں کے پوروں کو سمیٹے گہرا مہندی کا رنگ اور گداز دودھیا ہتھیلی پر دمکتا مانند مہتاب گہرا حنائی دائرۂ نازک کلائی میں سونے کی باریک چوڑیوں کی ہمراہ دمکتے سفید موتیئے کے گجرے کچھ ایسی کشش و دل فریب بخش رہے تھے کہ اس کی سپاٹ و سرسری سی نگاہوں میں ناآشنا تاثر تپش بن کر سمٹنے لگے تھے۔

"دی جان ! کہہ رہی تھی آپ پر شلوار قمیض اچھا لگتا ہے تو ہمیں بھی لگا کہ۔۔۔۔" نگاہوں کے تنگ حصار نے سانسوں کو باہم الجھایا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دی جان کہہ رہی تھی اس لیئے آپ کو لگا۔ورنہ نہیں لگتا۔۔؟"ہاتھ سے"

جدا ہوتی گہری نگاہ عجب تاثر لیئے من موہنے نقوش سے الجھی۔

"نہیں ہمیں لگتا ہے۔۔۔۔"

"ابھی بھی آپ کو لگتا ہے۔۔۔۔؟"

کچھ الگ ہی جھوک میں اس نے کر ختگی سے اعتراضی جملہ اچکا۔

مقدس اس کے بدلے لہجے وانداز پر بری طرح سٹپٹائی تھی۔۔

"اا۔۔ایسا نہیں ہم کہہ رہے ہیں کہ۔۔۔۔۔"

ایسا نہیں ہے۔۔مطلب آپ کہہ رہی ہیں کہ دی جان غلط ہیں میں اچھا"

"نہیں لگتا۔۔۔؟

اس نے قصداً نظریں مرکوز کر الفاظ گھمایا۔۔

www.kitabibasti.com

ہم نے ایسا کب کہا ہم تو یہ کہہ رہے ہیں کہ ۔۔"وہ روہانسی ہوئی تھی۔"

یہ بندہ حقیقتاً اُس کے دل و دماغ پر حاوی ہو ناوہاں کے نظم و ضبط کو درہم برہم کرنا متلاطم حالات پیدا کرنا جانتا تھا۔۔

کہ دی جان کے مطابق میں اچھا لگتا ہوں، آپ کے نہیں۔۔؟"ہنوز گداز انگلیوں کو گرفت میں لیے اس نے محظوظ کن مسکراہٹ دباتے اپنے انداز میں جملہ مکمل کیا تو وہ تذبذب ہوئی۔

ہم نے ایسا کب کہا آپ خواہ مخواہ ہمیں کنفیوژ کر رہے ہیں۔۔۔"وہ شاکی ہوئی تھی۔۔

"آپ الزام دے رہی ہیں۔۔۔؟"

آپ۔۔۔۔" غصہ سے وہ بقیہ الفاظ خود ہی حذف کر گئی تھی۔ دلاور نے سختی سے نچلا لب دانتوں تلے دبایا۔۔

حکیم صاحبہ کی ٹھہراؤ و متانت کی آماجگاہ دلکش چہرے پر اپنی غیر متوقع رد عمل سے پھیلی تمتما آمیز ہل چل، پر اعتمادی سے اٹھتی نین کٹار پر سراسیمگی سے مرتعش پلکوں کا شور، بوکھلاہٹ کے مارے باہم محو تکرار گلابی پنکھریاں، اس کی حسِ لطافت کو پر لطف سی تقویت بخش رہے تھے تبھی اپنی فطرت کے برعکس محظوظ کن طول دے رہا تھا۔

"آپ بلاشبہ بے حد سمجھدار ہیں حکیم صاحبہ! لیکن۔۔۔"

سرگوشیانہ انداز لیے وہ یکایک ہی شانے پر جھکا تو مقدس کی متزلزل دھڑکنیں منجمد ہوئی۔۔

لیکن مجھے حریف زادہ یوں ہی نہیں کہتے۔۔۔" گمبھیر معنیٰ خیز انداز میں

جتاتا ہوا وہ مزید کچھ کہنے کا متمنی تھا کہ معاًدی جان بڑبڑاتی ہوئی اندر داخل۔

جس پر فوراً نیم جان زوجہ کو آزاد کر آئینہ کی سمت متوجہ ہوا تھا۔

بالکل ! ہی باؤلی ہو گئی ہے یہ لڑکی ! بتائے ذرا یہ عمر ہے میری سرخ رنگ یا"

گجرے جیسی چیزوں سے سجنے سنورنے کی لیکن اس لڑکی کی تو ایک ہی رٹ

"ہوتی ہے۔۔۔۔۔

عمر تو ایک نمبر ہے دی جان ! انسان جوان یا بوڑھا تو دل سے ہوتا ہے، اور"

آپ اپنے بڑے پوتے کے نکاح پر لشکارے نہیں ماریں گی تو پھر بھلا کب

موقع آئے گا۔۔۔؟"مضراب ان کے پیچھے ہی تقریر کرتی ہوئی داخل

ہوئی۔۔

لڑکی میں بتا رہی ہوں ایسے الفاظ نہ استعمال کرو تم۔۔" لفظ لشکارے پر دی" جان نے آنکھیں دکھائی جس پر دلاور نے مسکراہٹ دبائی تھی جبکہ مقدس اپنے ہی سانس و دھڑکن کو ترتیب میں لانے میں سر گرداں تھی۔

مقدس بھابی آپ بتائیں سرخ رنگ اور گجروں میں کیا برائی ہے۔۔۔؟ کونسا میں انھیں برائیڈل میک اپ کا کہہ رہی ہوں، آپ نے بھی تو تھیم فالو کیا ہے ناں۔۔؟ دی جان خواہ مخواہ خراب کرنے پر تلی ہیں۔۔۔ ہم تو۔۔۔" فائل اچانک اپنے ٹیبل پر کھسکائے جانے پر وہ ہڑبڑائی تھی۔ جس پر آئینہ سے اسے ہی دیکھ رہا دلاور محظوظ ہوا تھا۔

"ارے ! باؤلی لڑکی وہ چند مہینوں کی دلہن ہے اس پر سجتا ہے۔۔۔"

آپ بھی تو چند سالوں کی دلہن ہی ہیں وہ بھی ہینڈسم داجی کی۔۔۔مقدس" "آپ سمجھائیں ناں۔۔۔۔

"ہم۔۔ہمارا خیال ہے ہمیں باہر مہمان دیکھنا ہے۔۔۔۔"

وہ چکی کے دو پاٹوں میں پسنے سے پہلے یہ جا وہ جا ہوئی مزید کچھ لا حاصل بحث کے بعد مضراب علی العلان ناراضگی کا اظہار کرتی واک آؤٹ کر گئی تھی۔۔

یہ تمہارے لبوں پر ایسی مسکراہٹ کیوں کھیل رہی ہے۔۔۔؟" بالوں کو" سنوارتے ہوئے وہ مڑا تو دی جان نے مشکوک انداز میں آنکھیں سکیڑی۔

کیسی۔۔۔۔؟" مسکراہٹ دبانے کی کوشش میں وہ کچھ اور عیاں ہوا تھا۔"

بچی کو پریشان کیا ہے ناں تم نے۔۔۔؟" دی جان اسے اس سے کئی زیادہ" اچھے سے زیادہ جانتی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

ایسا کچھ خاص نہیں بس بتایا ہے حریف زادہ کہتے کسے ہیں۔۔؟" بڑی سی" شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ اس نے اعتراف کیا تھا۔۔

دلاورے !!!" دی جان کے لہجے میں تنبیہ تھا۔"

جانِ دلاور! میں ابھی تو میدان میں اترا بھی نہیں اور آپ ڈھال بن جانا" چاہتی ہیں، ناٹ فیئر۔۔۔" دائیں آنکھ کو شوخی و شرارت سے دباتا ہوا وہ نکل گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

دوست واحباب بمعہ قرب وجوار کے معزز و معتبر حضرات کی موجود میں انتہائی سادگی سے مسجد میں نکاح کی بابرکت سنت ادا کی گئی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

اس کے بعد داجی نے سبھی کے ساتھ پنچائیت کا رخ کیا تھا جہاں چہ میگوئیاں کرتے ہوئے پنچ کے اراکین کے ساتھ کثیر تعداد میں گاؤں کے لوگ تجسس و تمسخر جیسے خیال و تاثرات لیئے جمع تھے۔۔۔۔

داجی جیسے رعبدارانہ انداز میں اپر چڑھے ویسے ہی ان کے دبدبے سے چاروں جانب خاموشی کی لہر دوڑ گئی۔۔

میں اپنے کسی بھی عمل کیلیئے کسی کے بھی مقابل کبھی جوابدہ نہیں رہا" ہوں، کیونکہ میرا ماننا ہے انسان کو ایسے کام کرنے ہی نہیں چاہیئے جس کیلیئے اسے وضاحت یا صفائی پیش کرنے میں وقت ضائع کرنا پڑے۔ آج کے میرے اس خطاب کو کوئی وضاحت نہ سمجھے۔۔ کیونکہ وضاحت وہ دیتے ہیں جسے اپنے اقدام پر کہیں نہ کہیں شبہ ہوتا ہے۔۔اور مجھے ایسا کوئی شبہ لاحق نہیں۔۔ میں آپ سے اس لیئے خطاب کر رہا ہوں کیونکہ آپ میرے اپنے

www.kitabibasti.com

ہیں اور میں اس قبیلے کا سربراہ ہوں میرا فرض ہے کہ میں آپ کی کشمکش کو دور کروں۔۔۔۔۔۔۔"

اپنے پروقار دبدبہ آمیز انداز سے ابتدا میں ہی انھوں نے خاموشی کی دورانیہ کو طویل کردیا تھا۔

"اس میں کوئی دورائے نہیں ہے کہ روایات ہم مخصوص علاقے میں مخصوص طرز زندگی جینے والے قبائیلی لوگوں کی پہچان ہوتی ہے، ہم اپنے اباو اجداد کے بنائے بامقصد رسم ورواج کو نسل در نسل منتقل کرتے اس پر سختی سے عمل پیرا ہوتے فخر محسوس کرتے ہیں۔۔اور ہماری روایات ہی ہے جو ہمیں اوروں سے جدا کرتی ہے۔اپنے اباواجداد کی روایات کی پاسداری اور حفاظت ہمارا عظیم ذمہ ہے،اور سردار ہونے کے ناتے یہ میری پہلی ترجیح ہے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن آج میں نے کچھ الٹ کیا ہے۔۔

آج میں نے بجائے حفاظت کے ایک اپنی ہی روایت کی مینار کو مسمار کر ایک نئے قانون کی بنیاد رکھی ہے۔ بلاشبہ جب وہ منسوخ قانون بنائی گئی ہو گی اس کے پیچھے ایک بہترین مقصد رہا ہو گا۔ جس کی اصل ہیبت شائد نسل در نسل بدلتے حالات کے ساتھ یا تو رفتہ رفتہ تبدیل ہو گئی ہے یا حالات اب اس قدر بدل چکے ہیں کہ کبھی سر پر تاج کی طرح سجنے والا رواج آج پیروں کی زنجیر بن گیا ہے جو ہمیں زمانے کی دور میں شامل ہونے سے روک رہا ہے۔

سردار ہونے کے ناتے اس زنجیر کو توڑنے کیلئے میں نے پہلا ہتھوڑا مار دیا ہے۔۔ جس سے بہت سے لوگ متنفر ہیں۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن۔۔۔۔! دانشمند وہی ہے جو بدلتے حالات کے ساتھ فطرت کے قانون کو قبول کرتے ہوئے اپنے آپ میں لچک پیدا کرے اور خود کو تبدیلی کے اس سانچے میں ڈھالنے کی اپنے اندر جرات پیدا کر ترقی کی راہ ہموار کرے۔

اس قبیلے کا سربراہ وسردار ہونے کے ناطے شروعات میں نے آج اپنے گھر سے اپنے بڑے پوتے سے کی ہے۔۔امید ہے اس نئے قانون کو وہی پذیرائی ملے گی اور ہمارے لوگوں کیلئے یہ ایک بہترین فیصلہ ثابت ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

نہایت مفصل ومدلل انداز میں بات سمیٹتے انھوں نے نیچے کھڑے ہجوم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالی جن میں کچھ کے من میں اختلافی رائے تھی بھی تو لبوں تک رسائی کی جرات جگر میں موجود نہیں تھی۔۔۔

"ایک منٹ!"

www.kitabibasti.com

اسی خاموشی کے ساتھ بھیڑ چھٹنے ہی لگی تھی کہ اخلاق حسین اپنے بھائی خاور حسین اور بلال حسین کے ہمراہ بھیڑ چیرتا ہوا اپنے مشٹنڈے گارڈز کے ساتھ سامنے آیا۔۔

وہ پوچھنا تھا جو آپ کے نافذ کردہ قانون کے خلاف ورزی کرے اسے جلا" وطنی کی سزا سنائی جائے گی یا۔۔۔۔۔"یا کو کھینچتے اس نے ترچھی تمسخرانہ نظر دلاور پر ڈالی۔۔

"یا مدمست ہاتھی کے پیروں تلے کچل دیا جائے گا۔۔۔۔؟"

اخلاق حسین کی شر آنگیز مداخلت سے ہجوم میں دبی دبی چہ میگوئیاں ایک مرتبہ پھر شروع ہو گئی تھی۔۔۔

آپ اور آپ کے علاقے پر یہ قانون نافذ نہیں ہوتا ہے اخلاق حسین" صاحب!!'داجی چونکہ اس موقع پر کوئی بدمزگی چاہتے نہیں تھے تبھی سنجیدگی سے جواب دیتے نیچے اترے۔۔

لیکن الیکشن میں امیدوار میں صرف اپنے علاقے کا ہی نہیں ہوں، بحیثیت" لیڈر اس علاقے کے لوگوں کی بہتری سوچنا بھی میرے ذمہ ہے۔۔۔۔"کمال شاطرانہ انداز میں اس نے مکروہ مقصد کو متانت وعاجزی کا روپ دیا تھا۔۔

تو لیڈر صاحب آپ کو جان کر خوشی ہوگی کہ نہ اسے جلاوطنی کی سزا سنائی" جائے گی اور نہ ہی مدمست ہاتھی کے طرح منہ اٹھا کر گھس آنے پر بندوق کی بارود خالی کرنے کی نوبت آئے گی۔۔بلکہ۔۔۔۔۔۔۔۔"جیبوں میں ہاتھ ڈالے داجی کے پشت سے آرام سے نکلتا ہوا وہ اخلاق حسین کے روبرو آیا۔

www.kitabibasti.com

بس !اس غیرت کے ٹھیکیدار کو اپنے نام موجود تمام جائیداد حق مہر میں اپنی" بیوی کے نام لکھنی ہو گی۔۔تا کہ کل کلاں کو وہ اپنی اوچھی حرکتوں کی وجہ سے خود کسی کے پالتو ہاتھی کے پیروں تلے آ جائے تو اس کی بیوہ کے پاس اس کی نام نہاد غیرت کا علم بلند رکھتے ہوئے زندگی گزارنے کیلئے ضروری وسائل موجود ہو۔۔۔یا پھر۔۔۔۔۔"سرسراتے لہجے میں مقابل کی ہنسی غائب کرتے اس نے لمحاتی توقف لیا تو محسوس ہوا ارد گرد اکٹھا بھیڑ کو اس کی غیر متوقع لب کشائی سے سانپ سونگھ چکا ہے۔۔

بس !ایک داجی تھے جو بڑے فخر سے سینا چوڑا کئے اپنا عکس دیکھ رہے تھے وہی دبنگ انداز وہی دشمن کو پسینے چھڑا دینے والی بے باکی و بے خوفی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یا پھر۔۔اسے اچانک سے شوقیہ دوسری شادی کادورہ پر جائے تو تو تنگ دستی"
کاخیال اس کے اس دورے کادرست علاج کر سکے۔۔۔کوئی اور سوال لیڈر
"صاحب۔۔۔۔۔؟

بڑی سی مسکراہٹ کے ساتھ اس کی خشمگیں آنکھوں میں جھانکتے ابرو
اچکائے تو اخلاق حسین پیچ و تاب کھاتا کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ وہ سرعت سے
داجی و دیگر کی جانب پشت موڑ گیا۔۔

جس پر فوراً ہی سب نے بے ساختہ امڈ آئی مسکراہٹ کو دبا کر سنجیدگی کا لبادا
اوڑھا تھا۔۔

اخلاق حسین کو بحث کو طوالت دینے کا موقع دیئے بغیر ہی داجی مسرور سے
مغرورانہ انداز میں قدم اٹھاتے گاڑیوں کی طرف بڑھے تھے۔

www.kitabibasti.com

جس بردباری سے اس نے اخلاق حسین کو شٹ اپ کال دیا تھا شانہ تھپتھپائے جانے کے قابل تھا۔ان کے بیٹوں میں ان کا جوش و طیش نہیں آیا تھا وہ کمی پوتے کی صورت پوری ہو گئی تھی۔۔۔

لیکن وہ تاجور عثمانی ہی کیا جو آسانی سے اعتراف کر لے آخر کو دونوں روایتی حریف تھے۔۔

"باران عثمانی !"

جی ! دا جی۔۔۔"گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اچانک دا جی کی پکار پر وہ سیدھا ہوا تھا۔۔

اپنے نالائق صلاح کار کو بتادیں، ہم نے آپ کی پہلی شرط قول کے مطابق" فوری پوری کی ہے دوسری بھی وقت آنے پر پوری کر دی جائے گی،تاجور

www.kitabibasti.com

عثمانی ہیں ہم حاکم سرکار ہمارے قول میں تضاد فیصلے میں ترمیم کی گنجائش "سمندر میں سوئی ڈھونڈنے سے بھی زیادہ مشکل ہے۔۔۔۔۔۔

کہیں پر نگاہیں کہیں پر نشانہ کے مصداق نظر جیپ میں سوار ہو رہے حریف پر جمائے انھوں نے فخریہ جتایا۔۔

جس پر باران سر جھکاتا ہنس دیا تھا جبکہ جسے سنایا گیا تھا وہ شانے جھاڑ کر جیپ اڑا لے گیا تھا۔۔

کس دانشور نے مشورہ دیا تھا اس سرکش گھوڑے کے خدمات حاصل کرنے کا۔۔۔؟" دور جا رہی اس کی جیپ کو گھورتے داجی نے پوچھا تھا وہ بس ان کے درست اندازے پر مسکرا ہی سکا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

((دو دن قبل

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دو دن قبل شہر سے میٹنگ سے واپسی پر اس کے دماغ میں کیا سمائی تھی کہ اس نے اچانک ہی گاڑی کا رخ گلستانِ بہار کی سمت موڑ لیا تھا۔۔

توقع کے عین مطابق اسے وہاں دیکھ تالاب کے کنارے عام سے حلیے میں آگ سلگا رہے دلاور کی تیوریاں چڑھ گئی تھی۔۔

باغ کی سیر کیلیئے یہ وقت صحیح نہیں مانا جاتا ہے باران سا۔۔۔"تیزی سے" سلگ رہے آگ میں چھوٹی چھوٹی لکڑیاں ڈالتے ہوئے اس نے سرد سا طنز پھیکا تھا۔

"میں یہاں سیر کیلیئے نہیں صلاح کیلیئے آیا ہوں تمہاری۔۔"

www.kitabibasti.com

بلا تمہید مدعا بیان کرتا وہ لکڑی کا ٹیبل گھسیٹ کر بیٹھا تو جوا باً دلاور نے ایسی نگاہوں سے سیاہ سوٹ بوٹ میں ملبوس اس وجیہہ جینٹل مین کو دیکھا جیسے اس کی دماغی حالت پر شبہ ہو۔۔

"میں سیریس ہوں دلاور!"

"ایک لائق فائق سپوت کے منہ سے ایسا مذاق جچتا بھی نہیں۔۔۔"

"میرا یہاں کوئی دوست وغیرہ نہیں ہے، سو مجھے لگتا ہے تم اس معاملے میں مجھے گائیڈ لائن دے سکتے ہو۔۔۔"

"یارانہ ہمارا ابھی کوئی ایسا مثالی نہیں ہے باران سا!"

وہ تلخ گوئی کا عادی کہاں مروت کا قائل تھا۔

www.kitabibasti.com

باران نے اس کی تلخی کا جواب خندہ پیشانی سے مبہم بردبار قسم کی تبسم کے ہمراہ دیا تھا۔

"مثالی نہ صحیح ایک کیجول سی فرینڈ شپ ہم ڈویلپ کر سکتے ہیں ناں۔۔۔؟"

"مجھے نہیں لگتا۔۔۔"

اس کا صفاچٹ جواب رعایت سے قطعی مبرا تھا۔جواب میں باران کی تراشیدہ لبوں کی تراش میں کھیلتی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔۔

"فائن! بٹ پھر بھی مجھے تمہاری ہی گائیڈ لائن چاہیے۔۔۔۔"

"یہ آپ کی پروبلم ہے۔۔۔۔"

"دلاور!!"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

باران کی سنجیدہ پکار پر اس کے بتدریج بڑھ رہی آگ میں لکڑیاں ڈالتے ہاتھ تھمے تھے تاہم بولا کچھ نہ تھا۔

"دلاور کیا ہم کچھ ٹائم کیلئے اپنی شناخت بھول نہیں سکتے ہیں۔؟ کیونکہ مجھے نہیں یاد ہماری کبھی ون آن ون آرگیومنٹ ہوئی ہے، جس کی بدولت ہم ایک سیریس ایشو پر کچھ دیر ڈسکشن بھی نہ کر سکیں۔۔۔؟" باران کے صلہ جو انداز پر اس نے پل کی پل اس کی جانب سپاٹ نگاہ اٹھائی تھی۔

"اس ایشو پر اپنا اوپنین دیتے ہوئے مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا یہ سب اتنا سیریس ہو جائے گا یا میں ایسی کسی کریٹکل سچویشن میں پھنس جاؤں گا جہاں مجھے انسٹنٹ ڈژیجن لینا ہو گا۔۔ اور میں یہ جانتا ہوں اس علاقے کے متعلق تم سے بہتر کوئی نہیں جانتا تم شو نہیں کرتے ہو لیکن داجی کے بعد ایکٹو اینڈ افیکٹو پرسنالٹی یہاں کوئی ہے تو خود تم ہو۔۔ ناٹ ایز آ فرینڈ آر کزن۔۔ میں ایک

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اسٹرینجر کی طرح اپنے اسٹینڈ پر تمہارا جینئین اوپین چاہتا ہوں۔اور مجھے یقین ہے تم کو آپریٹ کرو گے۔۔۔۔"

باران کو سنتے ہوئے اس کی نگاہ مستقل کاٹیج پر جمی ہوئی تھی جہاں وہ لڑکی ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی تھی حالات کو بہتری کی جانب کنارے لگانے پر۔۔

باران کے خاموش ہونے کے بعد کچھ دیر تک درمیان معنیٰ خیز خاموشی حائل رہی تھی۔ پھر اس کا بے تاثر گمبھیر لہجہ ابھرا۔

"اگر آپ کو لگتا ہے اس پیچیدہ مسئلہ سے نکلنے میں میں یا آپ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں تو یہ سراسر آپ کی خام خیالی ہے۔ کیونکہ تاجور عثمانی اس ماہر شکاری کا نام ہے جس کا جم چکا حدف کبھی نہیں بدلتا، ان کی نگاہ میں آجانا ان کے شکنجے میں آجانا ہے اور وہاں سے آپ ان کی مرضی کے راستے ہی نکل سکتے ہیں، اگر انھوں نے ایک چیز ٹھان لی ہے تو آپ کا خواہ مخواہ اس پر وقت

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پسینہ ضائع کرنے کی تک نہیں بنتی، خاص کر آپ جیسے گُڈ بوائز کی۔۔۔۔"

آخر میں اس کے لہجے میں نا چاہتے ہوئے بھی طنز کی آمیزش گھلی تھی۔۔

تو۔۔۔۔۔؟" باران نے اٹرلی ئے بغیر لائحہ عمل پوچھا۔"

تو یہ ہو سکتا ہے کہ آپ ان کے فیصلے کے آڑ میں اپنے وہ کام نکلوا سکتے ہیں جو" کہ کسی دوسرے موقع پر بھاری پیمانے پر اختلاف و تنازع سے دوچار ہو سکتی ہے۔اس صورت آپ کا کام آسان ہو جائے گا اور تنازعات کے طوفان سے حاکم سرکار نامی دیوار چین نبٹ لیں گے آپ کنارے پر کھڑے رہ سکتے ہیں جو کہ آپ گُڈ بوائز کا اسٹائل بھی ہے۔۔۔"اس نے شانے اچکائے تو ماتھے پر سوچ کی لکیریں جمائے باران گہری سوچ میں غرق ہو گیا تھا۔

اور رہی بات علاقے کی تو یہاں صرف طلاق ممنوع ہے، یہاں کا مرد جب" چاہے اپنی انٹ شنٹ ڈیمانڈز منوانے کیلئے بیوی کو میکے چھوڑ سسرالیوں کو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پریشر ائز کر سکتا ہے،اور لڑکی والے مانتے بھی ہیں کیونکہ بیٹی کا طلاق لیکر گھر

بیٹھ جانا یہاں کسی چلو بھر پانی میں ڈوب مرنے سے کم شرمندگی کی بات

نہیں ہے، مرد دوسری تیسیر چوتھی شادی بھی کر سکتے ہیں عمر کی کوئی قید

نہیں،البتہ لڑکی کی شادی کی عمر اٹھارہ سے بیس کے درمیان یا اس سے بھی کم

ہوتی ہے یہاں،اور ایک پچاس ساٹھ سالہ مرد کتنا جیتا ہے۔۔؟پر اس کے نام

پر بیوہ لڑکی کو پچاس ساٹھ سال تک زندگی کی گاڑی کھینچنی ہوتی ہے۔کیونکہ

بیوہ کی دوسری شادی یہاں ممنوع ہے۔

اب یہ آپ پر منحصر ہے آپ محض باتوں کے ہوائی قلعے باندھ کر داد وصولنا

چاہتے تھے یا واقعی اس سنگین مسئلہ کو کوئی بہتر انجام دینا چاہتے ہیں۔۔ایک

اور بات میں واضح کردوں ایک بار اگر آپ نے خود غرض ہو کر اپنا اسٹینڈ اس

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیس واپس لے لیا تو پھر ساری زندگی آپ کو اندھا بہرا گونگا بن کر رہنا ہوگا

"ان حساس پہلوؤں سے۔۔۔۔۔

چیدہ چیدہ ہر پہلو پر روشنی ڈالنے کے ساتھ اس نے ننگی تلوار کی طرح چمکتی دو دھاری تلوار کی دونوں رخ دکھاتے بار ان کے فیصلے کی راہ میں حائل بہت سی رکاوٹوں کو بہت سی گرہ کو دو کنارے لگا کر انتخاب کو مزید واضح کر دیا تھا۔

اس کا ذہن جو متضاد پہلوؤں پر جمود کا شکار ہو گیا تھا گلستانِ بہار سے حویلی تک کے راستے میں وہ برف پگھلتی گئی تھی۔اور حویلی میں جب دا جی نے سوال کیا تو پھر اس نے توقف لینا بھی ضروری نہیں سمجھا۔۔

www.kitabibasti.com

نکاح کا مرحلہ نہایت خاموشی و خوش اسلوبی کے ساتھ طے پا گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بعدازاں پرجوش مضراب نے زور سے میرال کو اپنے اندر بھینچتے ہوئے اپنی ناقابل بیان خوشی کا اظہار اپنے بے تکان انداز میں کرنا چاہا۔ لیکن نڈھال میرال کے وجود پر چڑھا دبیز خاموشی کا خول دیکھتے مقدس زبردستی سب کو لیکر باہر نکل گئی تھی۔

ایک کٹھن فیصلہ لینے کے بعد بلاشبہ وہ تنہائی کی متقاضی تھی۔ جو اسے فراہم ہونی ہی چاہئے تھی۔۔

صبح سے شام، شام سے رات اور اب رات کی سیاہ چادر بھی گہری ہوتی جا رہی تھی وہ ویسے ہی نیم اندھیرے میں ڈوبے کمرے کے بیڈ پر بیٹھی سپاٹ نگاہوں سے اپنے مہندی کے بوٹوں سے سجی ہتھیلی کو بے تاثر نگاہوں سے گھورے جا رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

پانچ سال قبل رسمِ حنا ہی کے دن حالات نے کروٹ بدلی تھی اور اس پر رنگِ حنا کو حرام قرار دیا گیا تھا آج پھر ایک مرتبہ وقت نے بازی کھیلی اور اس کی سونی ہتھیلی پر گہرے رنگ بکھیر گئے تھے۔

مضراب جب بڑے چاؤ سے اس کی ہتھیلی مہکا رہی تھی تب بھی اس نے کوئی ردعمل نہیں دیا تھا۔وہ خاموشی اب بھی اندر کے موسم کے مماثل لبوں پر چپ کا قفل بن کر برقرار تھی۔۔

"میرال پلیز کچھ کھالو ناں یار!!"

ٹرے کب سے ہاتھ میں لئے کھڑی مضراب نے ایک اور کوشش کی لیکن جواب ندارد پاکر مایوس کن قدم اٹھاتی ہوئی وہ کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔

مہمان سارے روانہ ہو چکے تھے ہر سوں خاموشی کا راج تھا نیلگو راہداری سے گزرتے وہ اپنے ہی خیالوں محو غرق تھی جب مخالف سمت سے آتے باران سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔۔

"دھیان کہاں ہے آپ کا۔۔۔؟"

ٹرے کو سہارے دیتے باران نے اس کی غائب دماغی کا پوچھا۔

"کک۔۔کہیں نہیں بھائی سا! آپ نے کھانا کھالیا۔۔؟"

اس نے سر جھٹکا۔

"ہاں! دا جی کے مہمانوں کے ساتھ کھایا تھا آپ نے کھالیا۔۔؟"

"ہاں! دی جان کے ساتھ۔۔۔"

www.kitabibasti.com

تو پھر یہ۔۔۔؟"اندازہ ہوتے ہوئے بھی باران نے بلخصوص پوچھا تو"
مضراب کے ہونٹ لٹک گئے۔۔

کھانا واپس لیکر چلیں۔۔۔۔"نرمی سے بہن کا بازو تھامتے اس کا رخ"
مضراب کے کمرے کی طرف تھا۔

"لیکن بھائی ساوہ کہہ رہی ہے اسے بھوک نہیں ہے۔۔۔"

مضراب اس کے سنجیدہ تاثرات دیکھ بجائے پر خوش ہونے کے گڑبڑائی تھی۔

"ہر بار مرضی نہیں ضرورت پڑنے پر زبردستی بھی کرلینی چاہئے۔۔"

"پر بھائی سا۔۔۔"

"چلیں آپ۔۔۔"

www.kitabibasti.com

مضراب کواس نے آگے کیا تو وہ مرتا کیا نہ کرتا کے مصداق اندر داخل ہوئی

باران نے ہاتھ مار کر ایک جھٹکے سے پورے کمرے کو روشنی میں نہلا دیا تھا۔

یکلخت ہی تاریکی میں ڈوبے خواب گاہ کے اجلی روشنی سے منور ہو جانے پر

بوکھلا کر چندھیائی آنکھوں کے آگے ہاتھ رکھتے گردن اٹھا کر آہٹ کی

تعاقب میں دیکھا دہلیز سے دراز قامت شخصیت کو سبک روی سے داخل ہوتا

دیکھ دودن سے اس کے وجود پر بھاری سیل کی طرح پڑا سکتا چھناکے سے کسی

طلسم کی مانند ٹوٹا تھا۔۔

صبح سے ایک ہی نقطے پر مرکوز پتلیاں اب یقین و بے یقینی کی عالم میں ساکت

سی مقابل کے اٹھتے قدموں کی دھمک گن رہی تھی۔

جو بتدریج فاصلہ سمیٹ رہے تھے۔

"رابی! دیکھ کیا رہی ہیں، رکھیں ٹرے ان کے سامنے۔۔۔"

گمبھیر حکمیہ آواز پر جہاں گومگو کی کیفیت میں گرفتار مضراب ہڑبڑا کر آگے بڑھی تھی وہیں میرال نے بیسا ختگی میں سٹپٹا کر دوپٹے کو پیشانی تک کھینچا تھا۔

"کھالیں چند نوالے ہی صحیح۔۔۔"

ٹرے بیڈ پر رکھتے مضراب نے آنکھوں سے اشارتاً پیغام دینے کی کوشش کی۔

انھیں آپ یہاں لیکر آئی ہیں۔۔۔؟"انتہائی دبی آواز میں بے یقینی کم شکوہ" سمٹا تھا۔

"میں۔۔۔میں پاگل ہو گئی ہوں کیا۔۔۔؟"

اس کے شکایتی انداز پر مضراب خود شاکی ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"تو پھر یہ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔؟"

اس کا دماغ حقیقتاً ماؤف ہونے لگا تھا۔

"میں تو۔۔۔۔۔۔"

عالمی مسئلوں پر آپ لیڈیز کل صبح فریش مائنڈ کے ساتھ ڈسکشن کر سکتی ہیں، فل وقت کھانے پر کانسنٹریٹ کریں ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔۔"کر خنگی سے براہ راست چوٹ کئے جانے پر دونوں کھسیا کر سیدھی ہوئی تھی۔۔

"پلیز۔۔۔۔۔"

اس کے زور دینے پر میرال کی مدد طلب نگاہ واحد نجات دندہ کی جانب اٹھی جو خود بھائی کے بدلے تیوروں سے خائف لب چبا رہی تھی۔

"آپ لوگوں کو شائد میری آواز سنائی نہیں دے رہی ہے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

اس کے چند قدم کا فاصلہ سمیٹ کر بیڈ کے قریب آنے پر میرال خود میں سمٹ کر دوسری سمت کھسکی تھی۔۔

وہ۔۔وہ مجھے بھوک نہیں۔۔۔۔"مری مری سی آواز میں اس نے کوشش" کرنی چاہی۔۔

"رابی! کوور ہٹائیں ٹرے پر سے۔۔۔"

جرات مندانہ اقدام سے متاثر ہونے کے بجائے جاری حکم کی فوری تعمیل کے ساتھ مضراب نے خود چیچ بھر کر آنکھوں سے جہاں پناہ کا حکم بجالانے کی لجاجت بھری تاکید کی جسے سمجھتے ہوئے بھی اس نے پیش رفت نہیں کی تھی۔۔

اس نے آج جس پہاڑ کو سر کیا تھا اس کی تھکن اس قدر جسم و جان پر حاوی تھی کہ نفس کے ان تقاضوں کی طلب ہی مر ہی گئی تھی۔اور اتنے بڑے جبر کے بعد یہ جبر تو وہ ہر گز نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

"میرال!"

"مضراب پلیز! میں کہہ چکی ہوں مجھے بھوک نہیں ہے۔میں اس وقت صرف تنہائی چاہتی ہوں صرف تنہائی۔۔۔۔" دبی برہمی کے ساتھ اب کے اس نے مضبوط انداز میں جملہ مکمل کیا۔

جس پر مضراب نے سانس روک کر رد عمل کیلیئے بھائی کی جانب دیکھا جہاں سنجیدگی کی پرت مزید دبیز ہو گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

خاموشی سے وہ الٹے قدموں پیچھے ہوا تھا پھر دروازے کے سائیڈ پر رکھا لکڑی کا اسٹول لیکر سرہانے کے بے حد قریب رکھتا شان واطمینان سے براجمان ہوا۔۔

ابھی مضراب اسی بے تکلفی پر حیران نہیں ہوئی تھی کہ اگلے فرمان پر پورا کا پورا منہ کھلا۔۔

آپ کو سنائی نہیں دے رہا ابی! میں نے کہا چمچ اور ٹرے ادھر " دیں۔۔۔" سپاٹ انداز میں کچھ ایسی درشت آمیز سختی تھی کہ مضراب سے فوراً میکانکی انداز میں حرکت ہوئی۔۔۔

انسان کی بیوقوفانہ چاہتیں جب اس کی لازم ضروریات پر حاوی آنے لگے تو" کسی بھی سمجھدار و 'باختیار' انسان کا فرض ہے انھیں اس حماقت سے باز

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رکھیں الفاظ ناکافی ہوں تو 'زبردستی' میں بھی قباحت نہیں

ہے۔۔۔۔۔۔۔"

رعایت سے مبرا جتاتے انداز میں بچاؤ کہ آخری موقعے کے تحت کملائے

چہرے پر سرد نظر گاڑھے چمچ تھامنے کیلئے

بڑھایا گیا۔

جس پر میرال کی حالت مرنے والی ہو گئی تھی۔

اک اک الفاظ کی سنگینی تضاد لہجے و انداز کی سنجیدگی اچھی طرح بھانپ لینے کے

باوجود اگر وہ مزید آئیں بائیں شائیں کرتی تو شرطیہ نتائج کئی زیادہ سنگین نکلتے۔

تبھی مرتا کیا نہ کرتا کے مصداق چمچ تھامنا ہی واحد بہتر انتخاب جان کر پیش

رفت ہوئی۔۔۔

www.kitabibasti.com

اس کے زہر مار پہلا چمچ منہ میں ڈالنے تک وہ ویسے ہی سامنے کو جھکا عقابی نظریں گاڑے رہا پھر اطمینان سے پیچھے ہوتے ٹانگ پر ٹانگ جما کر بیٹھتا موبائل پر انگوٹھا چلانے لگا۔

ساتھ گا ہے بگاہے اٹھ رہی نگاہ میرال کی چمچ کی رفتار پر کافی اثرانداز ہو رہی تھی۔۔

اور ان دو ایک جذباتی ضدی اور دوسرا غیر جذباتی ہٹ دھرم شخص کے بیچ ہونق بیٹھی مضراب ہنوز ہونق سی منہ کھولے بیٹھی تھی۔۔

"رابی!"

"جج۔۔جی۔۔جی بھائی سا!"ہڑبڑا کر وہ متوجہ ہوئی۔

"آپ نیچے سے ایک گلاس دودھ گرم کر لائیں گی۔۔؟"

جی! کیوں نہیں بھائی سا!" وہ فوراً بیڈ سے نیچے اتری۔"

میرال کی تنہا نہ چھوڑ جانے کی التجاء فوراً سے پیشتر اس کے پیروں کی زنجیر بنی تھی جسے بڑی بے دردی بلکہ بے مروتی سے توڑتی ہوئی وہ اسمائل پاس کر کے نکل گئی تھی۔

"آپ ہمیشہ اسی سپیڈ سے کھانا کھاتی ہیں۔۔۔؟"

ہوں۔۔ہاں۔۔" صدمے کی کیفیت میں دہلیز کو گھور رہی میرال اپنی جگہ " اچھلی تھی۔

کنٹنیو! !" اس کی بدحواسی کو نظرانداز کرتے بے اعتنائی سے حکم ملا۔"

"لیکن۔۔ لیکن میں اتنا ہی کھا سکتی ہوں۔۔۔"

پتھر کی طرح حلق میں اٹکتے نوالے کس طرح اس نے اتارے تھے وہی جانتی تھی۔

مجھے لوگوں کی کھانا برباد کرنے والی عادت سخت ناپسند ہے، لیکن" خیر۔۔۔"اندر داخل ہورہی مضراب کو دیکھ اس نے رحم کھایا تھا یا طریقہ بدل دیا تھا جانے بغیر ہی میرال نے غنیمت جان کر ٹرے کو پڑے کیا اور فوراً جائے فرار تلاش کرنے لگی کہ۔۔

"دودھ پی لیں۔۔۔"

"دودھ۔۔۔۔؟"

اگلا فرمان دونوں کے چہرے کے سارے رنگ لیکر اڑن چھو ہوا تھا۔

"کوئی پروبلم ہے۔۔؟"

اس کی بھویں تنقیدی انداز میں اٹھی۔

"بھائی سا! اسے دودھ پسند نہیں ہے۔۔وہ کس طرح۔۔۔۔"

باران کے شانے پر جھک کر مضراب نے دبے لہجے میں حقِ دوستی ادا کرنی چاہی۔

جواب میں ایک ترچھی خاموش نظر بہن پر ڈالتے وہ اسی اطمینان آمیز سختی سے گویا ہوا تھا۔

"جب ڈائٹ روٹین کو پراپرلی فالو نہیں کیا جائے گا پھر کو مپلیمنٹری پروٹین تو لیناہی ہو گا ناں۔۔اسے پنشمنٹ سمجھا جائے تو ای تھینک بیٹر رزلٹ ایکسپیکٹ کر سکتے ہیں۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

دودھ سے بھرا گلاس خود اٹھا کر آگے کرتے آخری الفاظ پر خصوصی دباؤ ڈالا گیا جس پر لب سئے بیٹھی میرال کی شکوہ کناں روہانسی نگاہ اٹھی پھر پل میں سجدہ ریز ہو گئی۔

بھائی سا!!"مضراب کو ترس آیا تھا۔"

اب آپ نے مزید کچھ بولا ناں رابی! پھر کل آپ خود ٹنڈے کی سبزی" "بنائیں گی اور خود پورا کھائیں گی،ایز دیٹ کلئیر۔۔۔؟

"!!!!!!!بھائی سا"

ٹنڈے کے نام پر وہ بدک کر دور ہوئی تھی۔

اور نہایت تعبداری کے ساتھ منہ بسورتی ہوئی ایک جانب مؤدب سی کھڑی ہو گئی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جلدی ختم کریں میں پوری رات یہاں بیٹھ کر نہیں گزار سکتا،ایم "

"ٹائیرڈ۔۔۔۔

زبردستی گلاس ہاتھ میں تھماتا ہوا وہ جینٹل مین کی تمام تر ظاہری خصوصیت پر سد فیصد اترتا ہوا شخص میرال کو کسی سخت گیر ظالم و جابر بادشاہ سے کم نہ لگا تھا۔

جبر کا گھونٹ بھرتے دل ہی دل نازک حالات میں جفاکشی کی عظیم مثال قائم کرتی رفو چکر ہوئی بے وفا رفیق پر پیچ و تاب کھاتی سراسیمہ نظر اس بے رحم انسان پر ڈالی جو اسے زہر کا پیالہ تھما کر واپس فون کی جانب توجہ مبذول کر چکا تھا۔

اور پھر ناک بند کر کے پورا گلاس غٹک گئی۔۔

www.kitabibasti.com

گلاس کو ٹرے میں احتجاجاً پٹختے ہوئے اندر سے ابکائی آئی تھی جسے وہ اپنی کم ہمتی کی سزا کے طور پر دباتی دانت پر دانت جما کر بیٹھ گئی تھی۔۔

تمہیں خبر ہے ہم کیسا حصار رکھتے ہیں۔۔؟

خیال سے زیادہ تمہارا خیال رکھتے ہیں۔۔۔

ویری گڈ! ای تھینک آج کا لیسن کافی ہے، اگر نہیں تو آئندہ پنشمنٹ "

"میں۔۔۔

پر لطف انداز میں قصداً جملہ ادھورا چھوڑتے سرخ آنچل کے ہالے میں تپتے سرخی مائل دلکش نقوش پر دھمکی آمیز نظر ڈال کر وہ اپنی تیز پرفیوم کی خوشبو چاروں جانب بکھیرتا دروازے کی سمت بڑھا۔

"مضراب تم آج کے بعد۔۔۔"

www.kitabibasti.com

دونوں مٹھیوں کو بھینچتی وہ بھڑاس نکالنے ہی لگی تھی کہ مضبوط انگلیوں میں دبی مخملی ڈبیا کہ سامنے آنے پر سارا جوش جھاک کی طرح بیٹھا۔۔

"آج کے بعد آپ مجھ سے ڈائریکٹ ڈیل کر لیجیئے گا۔۔اور یہ تبدیلیوں کے تقاضے۔۔۔"

اس کی گود میں مخملی ڈبیا ڈال کر حیرت کا پہاڑ گراتا وہ متوازن قدم اٹھاتا واک آؤٹ کر گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

وہ پرجوش سی دانتوں تلے لب دبائے دونوں ہاتھوں کو آپس میں مسلتی دروازے کے باہر چکر کاٹ رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اندر جھانکنے کی مچلتی ہوئی بے چین خواہش کو دبانے میں وہ اس شدت سے سر گرداں ہو چکی تھی کہ پشت پر دبے قدموں آن کھڑے ہوئے وجود کی خبر ہی نہیں ہوئی۔

اور جیسے ہی اندر سے باران کی آہٹ پا کر بھاگنے کیلئے مڑنے لگی ویسے ہی وہاں چوکنا کھڑے وجود نے اس کے منہ پر مضبوط ہاتھ دھرا اور بنا اسے چھٹپٹانے کا موقع دیئے کھینچتا ہوا سائیڈ دروازے میں لے گھسا۔

یہ ساری کاروائی اتنے کم وقت میں اس چوکسی کے ساتھ انجام پائی تھی کہ مزاحمت کرنے کا اسے وقت ہی نہیں ملا تھا اور نہ ہی اس مضبوط شکنجے سے فرار حاصل کرنا آسان تھا۔

لیکن بلا آخر وہ مضراب عثمانی تھی جس کا ثبوت اس نے مقابل کی ہونٹوں کے درمیان آئی انگلی پر نوکیلے دانت گاڑ کر فوراً دیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"جنگلی بلی ! اب گوشت کاٹ کا دم لو گی کیا۔۔۔؟"

جواباً تڑپ کر دور ہوئے نو وارد نے درد بھری چیخ کو کس مشکل سے دبایا تھا

وہی جانتا تھا۔

ادھر دروازے سے لگی سانس ہموار کر رہی مضراب کو اس دہائی آمیز مانوس

آواز کو پہچاننے میں سیکنڈ بھی نہیں لگا تھا پھر ماتھے پر ازلی کینہ توز تیوریاں کیسے

نہیں سجتی۔۔

ہاں ! گوشت منہ میں نہیں آیا تو اپنی زہر شعلہ نگاہوں سے میری ہڈیوں کو"

پگھلا دو۔۔۔" مسلسل جل رہی انگلی کو جھٹکتے اس نے ناک چڑھائی۔۔

تم۔۔تم۔۔اس وقت یہاں کیسے آ سکتے ہو۔۔۔؟" بے یقینی پر قابو پاتے"

اس نے دانت کچکچائے۔

www.kitabibasti.com

کیوں یہ وقت میرا تمہارے خوابوں میں آنے کا ہے۔۔۔؟" پاکیٹ کے"
جیبوں میں ہاتھ اڑستے مقابل کی شوخی آمیز خوش فہمیاں عروج پر تھی۔

تمیز سے بات کیا کرو۔۔۔؟"اس کا چہرہ پل میں قند دھار ہوا تھا۔"

ورنہ کیا حویلی کی لاڈلی مجھے سولی پر چڑھا دے گی۔۔۔؟"اس کی شوخیوں کو"
لذت آمیز تقویت ملی تھی۔ جس سے مقابل کی کانوں سے دھواں نکلنے لگا
تھا۔

"تمہیں لگتا ہے میں ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔؟"

تم کر سکتی ہو اس لیے تو کہتا ہوں اپنے نام کی عمر قید دے دو، باخدا خوشی"
قبول کرتا حیات تمہارا تابع رہوں گا۔۔۔؟"شریر لہجے میں سچے جذبات کی
تپش سمٹ آئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"شعلہ جوالا بنی وہ"۔۔۔ آریان عثمانی! انسان بن جاؤ ورنہ میں تمہاری۔۔۔

دونوں ہاتھ لیکر اس کا گردن دبانے لپکی کہ پھرتی سے اس کی کلائیوں کو گرفت میں لیتے دفاع کی ادنٰی سی کوشش ہوئی۔۔

"چڑیل کا کزن انسان کس طرح ہو سکتا ہے، جلالی ملکہِ صاحبہ۔۔۔؟"

اس کی شرربار آنکھوں میں اپنی شریر آنکھیں گاڑھتے بھولپن سے ہمیشہ کی طرح اس کے تن بدن میں آگ لگا گیا تھا۔

"تم۔۔۔تم چھوڑو مجھے۔۔۔"

جھٹک کر دونوں کلائیاں آزاد کرتی اب وہ پیچ وتاب کھاتی ہوئی مقابل کو سلگتی نگاہوں سے بھسم کر دینے کے درپر تھی۔۔

www.kitabibasti.com

ہمیشہ کی طرح وہ گھٹنوں تک آتی شارٹز پر سلیو لیس وائٹ ٹی شرٹ پہنے ماتھے پر بکھرے بے ترتیب گھنگریالے بال لیے آنکھوں میں زچ کر دینے والی چمک اور چہرے پر دل جلاتی ہوئی شریر مسکراہٹ خاص طور پر پیروں میں پہنے وائٹ اسنیکرز میں سے دائیں اسنیکر کے تسمے بے پروائی سے کھلے چھوڑے اس کا دل جلا رہا تھا۔۔

"اگر تفصیلی جائزے سے اتنے مہینوں کی پیاسی نگاہوں کو کچھ تسلی مل گئی ہو تو طویل سفر سے تھکے ماندے لوٹے مسافر کو کھانے پینے کو کچھ پیش کر سکتی ہیں۔۔۔۔۔؟"

دائیں آنکھ کو دباتے وہ مودب سا مستفسر ہوا۔۔

"زہر کیسا رہے گا۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

"ارے! آپ خود کو پیش کرنے کا تکلف کیوں اٹھائیں گی بھلا۔۔؟"

"تم۔۔ تم مر جاؤ۔۔۔"

وہ تن فن کرتی واپسی کیلئے مڑی کہ وہ چھلاوے کی طرح دروازے سے پشت ٹکا کر بتیسی کی نمائش کرتا حائل تھا۔

میں کہتی ہوں ہٹ جاؤ میرے راستے سے ورنہ میں۔۔ میں تمہاری جان لے لوں گی۔۔۔" بڑھتے خلفشار خون سے اس کا چہرہ تپنے لگا تھا۔

میں تو پہلے سے آپ پر مر الٹا پٹا انسان ہوں جلالی ملکہ! مرے ہوئے کو مار کر" کیوں خود کو تکلیف دینا، کھانا کھلادو قسم سے بلکہ ایمان سے صبح سے بھوکا ہوں ناشتہ کرتے ہوئے بھاگا ہوں ہوسٹل سے اس کے بعد منزل تو چھوڑو کھارا "پانی تک نصیب نہیں ہوا ہے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لہجے میں بیچارگی سموئے وہ جتنی مفلسی و مسکینی اپنے شریر چہرے پر طاری کر سکتا تھا اپنی طرف سے کر چکا تھا۔

"ایسی حرکتیں ہوں گی تو ایسا ہی انجام ہو گا۔۔۔"

نخوت سے ناک سکوڑتے طنز ضرور ہوا تھا تاہم جلالی ملکہ بوتل میں اتر بھی چکی تھی اور فل وقت وہ یہی چاہتا تھا۔

"چلو۔۔۔۔"

"کہاں۔۔۔؟"

"قبرستان گشت کرنے۔ تمہاری پیٹ پوجا کرنے صدیوں کے بھوکے انسان۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھاڑ کھانے والے انداز میں وہ دروازہ کھول کر باہر نکلی تو وہ اشارے میں ہاتھ اٹھا کر یا ہو کرتا اس کا ہمقدم ہوا تھا۔۔

نیم اندھیری راہداری سے ہوتے ہوئے دونوں زینے طے کرتے ہوئے کچن تک پہنچے تھے۔

مضراب جلتی کڑھتی ہوئی کھانا گرم کرنے لگی تھی جبکہ وہ پاکیٹ کی جیبوں میں ہاتھ اڑسے کچن کا جائزہ لیے رہا تھا۔

"تم ایک جگہ ٹک کر نہیں بیٹھ سکتے۔۔۔۔۔۔؟"

پلاؤ کے بعد خورمہ سلیب پر رکھتے اس کی برداشت نے جواب دیا تھا۔

"آف کورس! بیٹھ سکتا ہوں کیوں نہیں بیٹھ سکتا،بس یہ سب بھی اگر منیوئر میں سروہو جائے تو۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

فریج سے یکے بعد دیگرے تین چار ڈونگے نکال کر سلیب رکھتے وہ بتیسی دکھاتا آنکھیں پٹپٹانے لگا جس پر مضراب کا جتنا خون جل سکتا تھا جل کر دھواں ہوا تھا۔

"اور کچھ جہاں پناہ۔۔۔؟"

"تھوڑا سا سلاد فریش رائتے کے ساتھ قہوہ مل جاتا تو۔۔۔"

"آپ کو لگتا ہے آپ کسی نامعلوم ریاست کے شہزادے ہیں آریان عثمانی صاحب! اور میں آپ کی ادنٰی کنیز کم، خانساماں کم الہٰ الدین کا چراغ ہوں جو رات کے دوسرے پہر

"جو حکم میرے آقا! کہتے یہاں شاہی دستر خوان سجادوں گی۔۔۔۔۔؟'

www.kitabibasti.com

دونوں ہاتھ جارحانہ انداز میں کمر پر جمائے وہ گھائل چیتی کی طرح لفظ چباتی ہوئی آگے بڑھی تو وہ مصنوعی خوف زدہ تاثرات لیئے پیچھے فریج سے چپکا تھا۔

"آاا۔۔۔آپ۔۔آپ تو ملکہ ہیں وہ بھی رحم دل ملکہ ۔۔میں تو اس لیئے کہہ رہا تھا کہ لیٹ نائٹ کھا رہا ہوں بد ہضمی ہو گئی تو کل کیسے سب کی ڈانٹ پھٹکار ہضم کروں گا۔۔لیکن آپ تو۔۔۔۔۔"مسمسی شکل ڈال کر وہ ٹیبل کے گرد رکھی کرسی کھینچ کر دونوں کہنی ٹکاتا پیالے میں اپنا شیطانی فل وقت شریف و مظلوم مکھڑا ڈال کر ہونٹ لٹکاتا بیٹھ گیا تھا۔

"یہ ڈرامے بازیاں کسی اور کو دکھانا رگ رگ سے واقف ہوں میں تمہاری۔"اپنے اندر امڈتے ترس و ترحم بھرے نرم جذبات پر لعنت بھیجتی ہوئی وہ شہزادے کا شاہی دستر خوان سجانے لگی تھی۔

اب کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔؟" جیسے تیسے وار کر اتارے گئے سلاد کو ٹیبل پر" پٹختے اس کی آنکھوں میں چمکتی چاپلوسی دیکھ اس کی بھویں تنی۔۔

"وہ انگلی میں درد ہو رہا ہے۔۔۔۔"

درمیانی سرخ انگلی کو انگوٹھے سے سہلایا۔

"تو کیا اب کھلا کر بھی دوں تمہیں۔۔۔؟"

آنکھیں واقعی میں کسی خونی چڑیل کی طرح باہر کو ابلی۔

ن۔۔نہیں! ویسے انسانیت کے ناطے حرج تو نہیں لیکن میں کھا لونگا، بس" قہوہ مل جائے تو سردی لگ رہی ہے اور۔۔۔" فوراً بڑا سا نوالا بے لگام زبان پر لگام ڈالنے کیلئے منہ میں ٹھونسا۔

جبکہ وہ قہوے کا پانی چڑھاتی مستقل لعن طعن میں لگی تھی۔

www.kitabibasti.com

آدھے ادھورے کپڑے پہننے ہیں نہ ٹانگ پورے نہ بازو اور پھر مظلوم بن"
کر سردی کی دہائیاں دینی ہے،اور منحوس وقت اس شخص کو وار کر ڈالتا بھی
"میرے ہی قسمت میں ہے۔۔۔۔

اگر کہا جاتا کہ قہوہ گیس پر نہیں مضراب کی غصہ کی آگ پر پک رہا تھا تو غلط نہ
ہوتا۔

پر کہنے کا کیا فائدہ جب پیچھے انگلیاں چاٹ چاٹ کر کھا رہے شخص کی کانوں پر
جوں نہیں رینگ رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

صبح قبل اس کے کی سب اس پر باز پرس کیلئے چڑھ دوڑتے وہ خود مظلومیت کی
عملی تفسیر بنا اپنی دکھ بھری داستان لیکر دی جان کا نرم دل ہولا نے ان کے
پہلو میں پناہ لے چکا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"اب کیا بتاؤں دی جان! پرسوں کی رات بھی امتحانات کی تیاری میں مصروف ہونے کی وجہ سے کچھ نہیں کھایا تھا ناشتہ بھی جلد کیمپس پہنچنے کی دوڑ کے نذر ہو گیا اور دوپہر میں بھائی کے نکاح کی ملی شاکینگ نیوز نے ایسا سکتہ طاری کیا کہ ساری بھوک پیاس اسی کے نذر ہو گئی اور میں بھاگا بھاگا وہیں سے گاؤں کیلئے نکل پڑا، صبح افراتفری میں ہوسٹل سے نکلنے کی وجہ سے پیسے بھی اتنے کم تھے کہ جوڑ توڑ کر بس کی ٹکٹ ارینج ہو سکی۔

پھر بس اسٹاپ سے بھوکے پیاسے چار کیلو میٹر کا پیدل سفر کر کے حویلی۔۔ قسم سے دی جان قسم سے بھوک سے چوہے اب بھی نیم غنودگی میں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اپنی جذباتی تقریر کے اختتام پر پیٹ پر ہاتھ پھیرنے کے ساتھ بس آٹھ آٹھ آنسوں بہانے کی کسر باقی رہ گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن بچے تمہارے زمانے میں تو موبائل میں پیسے ہوتے ہیں"

ناں۔۔۔۔۔؟"جذبات کی دریامیں غوطے کھارہی دی جان نے بال

سہلاتے دکھی دل سے پوچھا۔

جس پر اردگرد جمع تماشائیوں میں کھڑی مضراب نے دانت کچکچاتے بھویں

اچکائی کہ 'دواب جواب'

"ہاں! دی جان لیکن اکاؤنٹ میں پیسے تو۔۔۔۔۔"

"ہر ماہ چاچو بلاتاخیر ڈالتے ہیں اور اپنی جذباتی قسم کی کہانیوں سے جو یہ دیگر

کے پاس سے بٹورتے ہیں وہ الگ۔۔۔۔"

اس کے جواز گھڑنے سے قبل ہی جلالی ملکہ نے جملہ اچک کر مکمل کیا تو وہ

کھسیانے انداز میں مسکرادیا۔

www.kitabibasti.com

ہاں !اکاؤنٹ میں خطیر رقم موجود ہے مضراب سا۔۔ لیکن نیٹ ورک ہونا"

پڑتا ہے ناں آن لائن پیمنٹ کیلیۓ اور گاؤں کے راستے پر نیٹ ورک کا کتنا

"مسئلہ ہوتا ہے ہم سب جانتے ہیں۔۔ ہے ناں۔۔۔۔۔۔؟

شاطرانہ انداز میں الفاظ گھماتا ہوا آنکھ مار کر وہ پلکیں پٹپٹاتا دی جان کی طرف

مڑا جو پگھل کر موم ہوئی تھی جبکہ مضراب جل کر کوئلہ۔۔

اور تو اور دی جان دیر رات جیسے تیسے حویلی پہنچنے کے بعد بھی یہاں کھانا"

"پوچھنے کیلیۓ انسان تو دور چڑیل تک موجود نہیں تھی۔۔۔

"چڑیل !!!!۔۔۔"

دی جان نے اچنبھے سے دیکھا جبکہ اس احسان فراموشی پر مضراب کا بس نہ

چلا درمیانی ٹیبل پر سجا واس اٹھا کر اس کے سر پر دے مارے۔۔۔

"رات کو ایسی ویسی مخلوق ہی جاگتی ہے، میرا مطلب گھومتی ہے ناں۔۔۔؟"

!استغفر اللہ ! کیسی انٹ شنٹ بات کر رہے ہو بچے"

روزانہ بلاناغہ چاروں قل کے ساتھ سورۂ ملک ور حمٰن پڑھ کر دم کرنے کہ بعد ہی سوتی ہوں۔۔ خیر ! بھوک لگی ہو گی میرے بچے کو چلو پہلے کھالو کچھ

"پھر بات ہوتی ہے۔۔۔۔۔

ممتا کی مورت دی جان فوراً تسبیح آنچل سنبھالتی ہوئی اٹھی تو وہ فوراً اُن کے پلو کے سائے تلے چل دیا۔

"آل تو جلال تو اس مصیبت کو ٹال تو۔۔۔"

میز کے گرد رکھی کرسیوں پر براجمان اشخاص کو دیکھتے ہی چہرے کے سارے فاتحانہ رنگ پل میں غائب ہوئے تھے اور بڑی سرعت سے وہ دی جان کے نازک سراپے کے پیچھے روپوش ہونے کی ناکام کوشش کرنے لگا تھا۔

"کیا ہوا آریان سا! اب آپ کو اپنی آپ بیتی باباسا چچاسا اور دیگر کو نہیں سنانا۔۔؟ارے! یہ دیکھو داجی بھی آگئے اب تو۔۔۔۔۔"

مردانے سے نکل کر اپنی سربراہی کرسی کی طرف بڑھ رہے داجی کو دیکھ جہاں کمینگی سے پھس پھسا رہی مضراب کی آنکھوں کی چمک بڑھی تھی وہیں خوف سے آریان کا چہرہ سپید پڑا تھا۔

"آپ کی دی جان کا آنچل سلیمانی ٹوپی ہے برخوردار! آپ بالکل بھی ہمیں نظر نہیں آرہے، لہٰذا بے فکر ہو کر ناشتے سے لطف اٹھائیں۔۔۔۔۔۔"

داجی کی گرجدار آواز جس طنز کے تیر کے ساتھ گونجی تھی اس کی حالت حقیقتاً مرنے والی ہو گئی تھی۔۔

"بچہ ہے شہباز کے ابا۔۔۔۔"

دی جان کے نرم لہجے میں بخشش کی گزارش تھی۔

جو اپنے سر پر موجود پرچے چھوڑ کر یہاں آپ سے لاڈ اٹھانے آیا" ہے۔۔؟" روٹی ڈالتے داجی نے ہنکار بھرا تھا۔

کل تک چلا جائے گا ناں۔۔بھائی کے نکاح کا سن کر دل نہیں ٹھہرا تو بس چلا" آیا۔ بھولا ہے ہو گئی نادانی۔۔۔۔" داجی کے تیوروں کے پیش نظر دی جان نے ملتجانہ انداز اپنایا۔

www.kitabibasti.com

بھائی کے نکاح کا سن کر دل نہیں ٹھہرا یا پڑھائی پر دل نہیں ٹھہرتا شہزادے"

"کا جو سالانہ امتحان کی بھی پرواہ کیئے بغیر منہ اٹھا کر نکل آئے۔۔۔

داجی تعلیم کے معاملے میں ہمیشہ سے ہی بے حد سخت رہے تھے۔دلاور جیسے

اڑیل گھوڑے کو جب انھوں نے نکیل ڈال کر محنت کی ڈگری دلوائی تھی تو

پھر آریان عثمانی کس کھیت کا مولی تھا۔

واپس جا کر محنت کر لے گا ابھی آپ ناشتہ کریں ناں، آپ کو جانا بھی"

"ہے۔۔۔

دی جان فوراً آگے بڑھ کر ان کی پلیٹ میں ایک ایک چیز چاؤ سے اتارنے لگی تو

ہمیشہ کی طرح انھیں شانت ہو نا ہی پڑا۔

"آجاؤ۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

باران کے اشارہ کرنے پر سر جھکا کر کھڑا وہ بھی پیر گھسیٹتا ہوا کرسی پر ٹکا تھا لیکن داجی اور شہباز و شیراز عثمانی کی موجودمیں تو پانی تک حلق میں اترنا مشکل تھا۔۔

جیسے تیسے ان کا ناشتہ ختم ہونے تک وہ روٹیوں کے ساتھ کھیلتا رہا تھا اور جیسے ہی داجی کھڑے ہوئے ویسے ہی اس کی سانس کچھ بحال ہوئی۔۔

امید کرتے ہیں کل تک یہ خود چلے جائیں گے ورنہ اگر امتحانات کے نتیجے" متاثر ہوئے تو ان کی سالانہ چھٹیوں کی ہم ذمہ داری نہیں لیتے۔"ڈائینگ آئیریا چھوڑتے ہوئے ملی سنگین دھمکی کہ نتیجہ گلے میں زبردست پھندا کی صورت لگا تھا۔

جس پر باران سمیت سبھی کی ہنسی چھوٹ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

دی جان!!!!"وہ احتجاجی ہوا۔"

"!!دھیان نہیں دو زیادہ تم اپنا کھاؤ۔شاباش"

دی جان کی اندھی ممتا کا بھلا کوئی سا حل تھا وہ پوری دل جمعی سے دو دن کا کھلانے لگ گئی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

""آپ ہمیں دے دیں ہم بنا دیتے ہیں۔۔؟

ملازمہ کے ہمراہ لنچ کی تیاری کروا رہی وہ کافی دیر سے کھیر بنانے کی تیاری میں مصروف رضوانہ بیگم کہ چہرے پر تکلیف کے آثار دیکھ رہی تھی جو کچن کے بالکل کونے میں بنے مٹی کے چولہے کے قریب تختے پر بیٹھ کر آگ سلگاتے ہوئے شدت اختیار کر گیا تھا شائد تبھی مجبوراً اُسے آگے بڑھنا پڑا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"میں بنالوں گی۔۔۔"

ہمیشہ کی طرح بنا اس کی جانب دیکھے پر تکلف انداز میں جواب دیتی ہوئی وہ دودھ میں چمچ گھمانے لگی۔۔

ان کے صفاچٹ جواب پر مقدس گومگو کی کیفیت میں گرفتار ہوتی لب چبانے لگی تھی۔انھیں آئے دن رہتا کمر کا شدت آور درد کوئی ایسا ڈھکا چھپا بھی نہیں تھا جو اس وقت بھی ان کی بارہا کوشش کے باوجود ان کے چہرے سے جھلک رہا تھا۔لیکن اس کے ساتھ ان کا لیا دیا انداز شروع دن سے ایسا رہا تھا کہ وہ زبردستی بھی نہیں کر سکتی تھی۔

گو کہ انھوں نے کبھی براہ راست اس سے کوئی تلخ کلامی یا طنز و تنفر والی گفتگو نہیں کی تھی نہ ہی ان کے رویہ سے سرد مہری جھلکتی تھی لیکن ان کا کتراتا ہوا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

انداز جتاتا تھا کہ وہ اس سے کسی قسم کے مراسم بڑھانے کی بھی متمنی نہیں ہیں۔۔

آپ کو تکلیف ہو رہی ہے اور کھیر میں مستقل چمچ ہلانی پڑتی ہے آپ ہمیں "دے دیں ہم بس اتنا کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔۔

وہ عادت سے مجبور ایک مرتبہ پھر ملتجی ہوئی۔

"آریان کو میرے ہاتھ کی بنی ہی کھیر پسند ہے۔۔۔۔۔۔۔"

ہنوز وہی روش اپنائے جواب آیا۔

آپ نے ہی سب ڈالا ہے تو بلاشبہ ذائقہ آپ ہی کے ہاتھوں کا آئے گا ہم "بس آپ کی جگہ چمچ ہلانا چاہتے ہیں درمیان میں آکر دیکھتی رہیں یہی بیٹھ کر آپ، لیکن ابھی جا کر اونچی جگہ پر بیٹھ جائیں اس طرح درد شدت اختیار کرتا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رہے گا۔۔"اس کے پرزور اصرار پر رضوانہ بیگم نے گردن گھما کر اس کی جانب دیکھا۔

اس کے صاف شفاف چہرے پر کوئی کینہ و تنفر کی گرد ڈھونڈنے سے بھی مفقود تھی پھر بڑی آہستگی سے چمچ چھوڑ کر پیڑھی سے اٹھ کر ٹیبل کے گرد رکھی کرسی پر بیٹھ گئی مقدس نے پانی کا گلاس ان کے سامنے رکھا جسے اسی خاموشی سے اٹھا لیا گیا تھا۔

انھوں نے ابھی پورا گلاس ختم کر کے ٹیبل پر رکھا بھی نہیں تھا کہ تن فن کرتی ہوئی رخسار کسی بھڑکتے شعلے کی مانند جلتی ہوئی داخل ہوئی تھی۔

"صحیح ہے ماں سا! آپ یہاں خاندانی خانساماں کی طرح نت نئے پکوان کی ملنے والے حکم پر لبیک کہتی رہیں، بابا سا باہر چپ کی بکل مارے جی حضوری کرتے رہیں گے اور آپ ہی دونوں کے نقش و قدم پر آپ کا لاڈلا سپوت بھی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

متوقع حاکم سرکاروان کے اہل و عیال کو خوش کرنے کیلئے بلند بانگ ٹھٹھے لگاتے چاپلوسی کی مثال قائم کر رہے ہیں،اور آپ شاباشی کے طور پر یہاں ان کیلئے کھیر بنا رہی ہیں۔۔بہت خوب۔۔۔بہت خوب۔۔ بھئی! کیا غلاموں کا خاندان ہے باپ سے لیکر سپوت تک سارے شہباز عثمانی کے وفادار۔۔واہ! واہ!!۔۔۔۔۔۔۔۔"

دونوں ہاتھ ہوا میں بلند کر اس نے باقائدہ تمسخرانہ تالی بجائی تھی ورنہ چہرہ تو نفرت واشتعال سے سرخ تندور ہو رہا تھا۔۔

"رخسار اپنی زبان سنبھالو۔۔۔۔"

مقدس کی موجودگی میں بیٹی کے الفاظ نے ان کے وجود کو منوں مٹی تلے دھنسا دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

بالکل! بالکل! سرکار لوگ سن لیں گے تو شامت آجائے گی ناں ہم لوگوں"
کی۔۔ بالکل صحیح کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔"کرسی کو پٹخ کر ایک جانب رکھتے
اس نے طنزاً آواز نیچی کرتے ہنکار بھرا۔

جواب میں سسکی سے رضوانہ بیگم کا سپید پڑتا چہرہ دیکھ رہی مقدس اپنی جگہ جم
سی گئی تھی۔۔

آپ سب نے تو اپنی ڈیوٹی سنبھال لی ہے۔۔ میں ہی باغی بنی آپ سب کیلئے"
مسائل پیدا کر رہی ہوں۔۔ کیا کہتی ہیں میں بھی جا کر مضراب بی بی کے پیر
دھلایا کروں دودھ سے، یا کل تازہ تازہ گدی کے وارث کی بنی زوجہ کی قدم
بوسی کروں۔۔ تاکہ آئندہ بھی ان کی نظر کرم ہم پر بنا رہے، آخر ہمیں تو ان
کی نسلوں کی چاکری کرنی ہے ناں۔۔؟ بتائیں ناں ماں سا کیا کروں
"میں۔۔۔۔۔؟

اپنے جگر چاک کرتے الفاظ سے اس لڑکی نے اس ماں کا تو معلوم نہیں لیکن پیچھے کھڑی مقدس کا کلیجہ چھلنی کر دیا تھا۔۔

"رخسار بس کر جاؤ ابھی۔۔۔۔۔۔"

یوں اس اجنبی لڑکی کے سامنے بے لباس ہونے پر بجائے ان کے ہاتھ اٹھنے کے باہم جڑ گئے تھے۔۔۔

اس کے علاوہ آپ کو آتا کیا ہے ماں سا۔۔۔؟ان کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہیں"

"اور مجھ پر اٹھاتی ہیں۔۔۔

ماں کے جڑے ہاتھوں پر بھی اسے رحم نہیں آیا تھا خشونیت سے کہتی وہ پتھر سے بھی سخت و بے حس معلوم ہو رہی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

مقدس کا من کیا سامنے جا کر اس بد تمیز و بد لحاظ لڑکی کو جھنجھوڑ ڈالے لیکن اس کے قدم جیسے منجمد ہو گئے تھے۔۔

"نفرت ہے مجھے آپ کے ان آنسوؤں سے ماں سا! آپ کے انھیں آنسوؤں نے کبھی آپ کو نگاہ اٹھا کر اپنا حق طلب کرنے کی ہمت نہیں دی، ہمیشہ ایک ان دیکھے بوجھ تلے آپ دبتی رہی اور ہمیں بھی ساتھ دباتی رہی۔" ماں کے ڈھلکتے آنسوؤں کو اس نے بڑی بے حسی سے دیکھتے نخوت سے سر جھٹکا تھا۔

"یہ ندامت کا بوجھ آپ کا نہیں ہے ماں سا! آپ کا نہیں ہے یہ بوجھ۔۔ آپ نے محترم و مقام شیراز عثمانی سے نہیں کہا تھا اپنی غلطی کی جیتی جاگتی غلیظ نشانی لا کر حویلی والوں کے سر پر مسلط کر دیں، نہ ہی ان کی اس رنگین غلطی میں آپ کا۔۔۔"

"رخسار بس! میں نے کہا بس!! مزید ایک لفظ نہیں۔۔۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رضوانہ بیگم کا زناٹے دار تھپڑ بس چند سیکنڈ کا سنناٹا پھیلانے میں کامیاب رہا تھا۔

"آپ کا تھپڑ حقیقت کے اس طمانچے سے زیادہ زوردار نہیں ہے ماں سا! جو روزانہ آپ لوگوں کو دیکھ کر میرے گال پر شرمندگی و سبکی کا گہرا نشان چھوڑتا ہے۔۔" گال سہلاتی وہ زہرخندگی سے مسکراتی ہوئی آندھی طوفان بنی وہاں سے نکل گئی تھی پیچھے مقدس کو بھی نکلتے دیکھ رضوانہ بیگم دونوں ہاتھوں میں سر تھام کر بیٹھ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

رخسار کا یہ نفسیاتی روپ حقیقتاً اُس کے حواس جھنجھوڑ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس قدر جنون خیز درشت انداز وہ بھی اپنی سگی ماں کے ساتھ جو تمیز ولحاظ کی ہر حدود پھلانگتا چلا گیا تھا۔۔ لیکن اس بے حس لڑکی کے سپاٹ چہرے پر ملال کا ایک سایہ تک نہ لہرایا تھا۔

اس کی تلخ گوئی سے وہ واقف تھی لیکن اس کا یہ روپ اس کی تلخ گو مزاج کا پاسنگ بھی نہ تھا۔۔

وہ مستقل اسی منظر سے ذہن الجھائے کچن سے نکل کر وسیع خالی ہال عبور کرتی ہوئی زینے کی طرف جا رہی تھی۔

دی جان کے کمرے سے ہنسی ٹھٹھوں کی آوازیں بلند ہو رہی تھی یہی شائد رخسار کہ پارہ چڑھانے کی وجہ بنا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اسی اعصابی جھکڑ پکڑ سے نبرد آزما وہ جا کر نہایت ہی خاموشی سے بیڈ کی پائینتی پر ٹک گئی تھی۔

جس پر بیڈ پر دراز دلاور ثانیہ کیلئے متوجہ تو ہوا تھا لیکن رد عمل نہ دیتا ہوا واپس لیپ ٹاپ پر نظر مرکوز کر گیا۔

لیکن کافی دیر گزر جانے کے باوجود جب اس کے گم سم وجود میں کوئی تغیر نہیں آیا تو پھر تشویش کا شکار ہوتا لیپ ٹاپ ایک جانب رکھ کر متوجہ ہوا۔

"آپ۔۔۔ ٹھیک ہیں۔۔۔؟"

تشویش زدہ آواز اتنی بلند تو تھی کہ وہ سن سکے لیکن ندارد جواب پریشانی بڑھانے کیلئے کارگر تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سن رہی ہیں آپ۔۔۔ ٹھیک ہیں ناں۔۔۔۔؟"قریب کھسکتے بہت ہی آہستگی سے شانہ تھپتھپایا۔

"ج۔۔جی۔۔۔؟"

رد عملاً وہ اپنی جگہ اچھل کر بیٹھتی ہڑبڑائی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی۔

"کیا سوچ رہی ہیں۔۔؟"

"آپ کی والدہ۔۔۔۔"

بوکھلاہٹ میں زبان تیزی سے پھسلی۔۔

"میری کون۔۔۔۔؟"

نتیجے میں نرم لہجہ وتاثرات دونوں چٹان کی مانند چٹخ پڑے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ۔۔آپ کے چھوٹے بھائی آئیں ہیں ناتوان کی والدہ ان کی پسندیدہ کھیر"
بنارہی ہیں، آپ کو میٹھا پسند نہیں ناں تو ہم پوچھنے آئے تھے ہم آپ کیلئے کچھ
"دوسرا بنادیں کم میٹھا۔۔۔؟

بھک سے اڑے دماغ کو بڑی تگ ودو سے حاضر رکھتے جوڑ توڑ کر کہانی بناتے
باضابطہ اس کی پیشانی عرق آلود ہو گئی تھی۔۔

ضرورت نہیں ہے۔۔اور یہاں سوائے دی جان کے کسی سے میرا کوئی"
تعلق نہیں ہے۔۔۔۔۔"بے رخی سے باور کراتا ہوا وہ ایک مرتبہ پھر
میلوں کے فاصلے پر جا کھڑا ہوا تھا۔۔

آپ ناشتہ کرنے نیچے نہیں آئے تھے، ہم نیچے سے لے آتے ہیں"
"آپ۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"کوئی ضرورت نہیں ہے، باہر گیا تھا کر آیا ہوں اور۔۔۔۔۔"

اسی رکھائی سے بتاتے بے ارادہ نگاہ تپائی پر رکھی چھوٹی سی پوٹلی پر لمحے کیلئے ٹھہری پھر نظر سکرین پر مرکوز کر گیا۔۔

جبکہ مقدس اس کی نگاہوں کا تعاقب کرتی ہوئی تپائی تک پہنچی تھی۔

"ہم یہ کھول کر دیکھ سکتے ہیں۔۔۔؟"

"مرضی ہے۔۔۔۔"

شانے اچکا کر بے نیازی سے اجازت دیتے نگاہ نہیں اٹھائی گئی تھی۔

"ارے واہ!"

پوٹلی میں رسیلے بیر دیکھتے ہی ادھر اس کی آنکھیں چمکی تھی تو ادھر کی بورڈ پر متحرک اس کی انگلیاں چہکتی آواز پر ساکت ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"ہمارے لیے لائیں ہیں۔۔۔؟"

پرجوشی سے قریب آکر لگاوٹ سے کئے گئے سوال پر سرعت سے گردن موڑ کر پُر منور سجیلا چہرہ دیکھا جو کسی ان چھوئے خیال سے دمک رہا تھا۔

صبح دوائیاں ڈلوانے گیا تھا باغ تو پیڑ کے پاس گرے ہوئے تھے۔ ملازم" "نے اٹھا کر دے دیئے بس!۔۔۔۔

پگھلتی نگاہوں کو لگام ڈالتے سر سے وار کر دینے کے انداز میں جواب اچھالتا وہ قطعی لاتعلق ہو گیا تھا۔۔

"ہممم!!"

www.kitabibasti.com

توقف لیتے آہستگی سے بیر کی پوٹلی سامنے رکھ کر اس کے بنا کچھ کہے پلٹ جانے پر اس کی رگ و پے میں یکایک ہی اشتعال آنگیز بے چینی تباہی بن کر دوڑی تھی۔

ضبط سے جبڑے و مٹھیاں بھینچتے بڑی دقت سے اس نے فرش کے بجائے لیپ ٹاپ کو سائیڈ پر پٹخا۔

او خون آشام نگاہوں سے بیروں کو گھورتے ہوئے بھینچی مٹھیوں کی وجہ سے ہری ہری رگوں کے ساتھ کھروچ کے سرخ سرخ نشان بھی ابھر آئے تھے جوان بیروں کو توڑنے کے دوران لگے تھے۔

لیکن وہ انا کا مارا اپنی ذات کے قلعے کا قیدی شخص نہیں بتا سکتا تھا کہ صبح دوائی ڈلواتے ہوئے جب نگاہ بیروں سے لدے پیڑ پر گئی تو بے ساختہ ہی نگاہوں میں اس کا وہ دلچسپ روپ جازبیت کے ساتھ اترا جب وہ شوخ سے بیر کھاتی

www.kitabibasti.com

ٹیڑھے میڑھے منہ بناتی عام دنوں سے اس قدر مختلف ودل فریب لگ رہی تھی کہ ان ساعتوں میں وہ اس فریب میں تاحیات گرفتار رہنے کی دعا بلا سوچے مانگ سکتا تھا۔

پھر اس کے من میں کیا سمائی تھی کہ ملازموں کے وہاں سے ہٹتے ہی جیکٹ کھول کر خود پیر پر چڑھ گیا تھا اور کسی گوہر نایاب کی طرح بڑے بڑے رسیلے بیر چنتے ہوئے کانٹوں سے لگے کھروچوں کو اس نے بالکل محسوس نہیں کیا تھا۔

لیکن اب اس کا یوں بے پروائی سے انھیں چھوڑ جانے پر اس کا پورا وجود جیسے جلتے تندور پر کی زد میں آ گیا تھا۔۔

"آپ کو نہیں کھانا ہے تو آپ اسے پھینک سکتی ہیں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

ڈریسنگ کے آگے جھکی مقدس پر سلگتی نظر ڈالتے اس نے اپنی بھڑاس نکالی۔

"نعمت کی بے قدری ہم نہیں کر سکتے۔۔۔"

تو پھر کسی ملازم کو دے دیں، لیکن یہاں سے ہٹائیں اسے مجھے اس کی بو سے "

"سخت نفرت ہے۔۔۔۔

قصوروار نگاہیں بیڈ پر گاڑے وہ کچی لکڑی کی طرح سلگ رہا تھا۔۔

"یہاں تک لاتے ہوئے نفرت نہیں محسوس ہوئی تھی۔۔۔؟"

سنجیدگی لیے وہ بیڈ کے قریب آ چکی تھی۔۔

"آپ۔۔۔۔"

اعترافِ جرم سے جسے خوف آتا ہو اسے یا تو جرم میں ملوث ہی نہیں ہونا"

"چاہئے یا پھر شاطرانہ انداز میں ثبوت مٹا دینے چاہئے۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

"اعترافِ جرم سے جسے خوف آتا ہوا سے یا تو جرم میں ملوث ہی نہیں ہونا

چاہئے یا پھر شاطرانہ انداز میں ثبوت مٹا دینے چاہئے۔۔۔۔"

اپنی شائستہ آواز میں مدھر سی معنیٰ خیزی سموئے وہ نہایت بے تکلفی کے

ساتھ اس کے مقابل نشستہ ہوئی تھی۔

اسی گل افشانی پر ردِ عملاََ نا فہمی سے اس کے ملائم نقوش کو دیکھنے لگا تھا کہ اس

کے ہاتھ گرفت میں لینے پر پتلیاں حیرت و بے یقینی سے غیر معمولی حد تک

اپنی حجم سے باہر کو ابلی آئی۔

جس کا مقابل نے کوئی اثر نہیں لیا تھا۔

www.kitabibasti.com

نہایت توجہ واحتیاط کے ساتھ ہاتھ کو الٹ پلٹ کر کھروچوں کا اچھے سے معائنہ کرنے کے بعد اب وہ فکر آمیز اپنائیت کے ساتھ ان پر ٹیوب اپلائی کرنے لگی تھی جو شائد وہ دراز سے لانے ہی بیروں کو چھوڑ کر گئی تھی اور ادھر موصوف نے خواہ مخواہ آدھا لیٹر خون جلا لیا تھا۔۔

کڑی سے کڑی جوڑتے اسے خود پر شدید غصہ آیا تبھی ہاتھ کو پوری قوت سے اپنی جانب کھینچا نتیجے میں وہ بھی کچی ڈور سے کھچتی کافی قریب کھسک آئی لیکن ہاتھ کو آزاد نہیں کیا۔

ششش !! کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔؟ مرہم لگا رہے ہیں، آپ کو نظر آرہا ہے ناں۔۔۔۔؟"

بنا لحاظ ڈپٹ دینے پر وہ ہونق سا بے حد قریب کھینچ آیا اس کا چہرہ دیکھنے لگا جس کی تمام تر توجہ کا مرکز ہنوز زخم تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"اک۔۔ کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔۔؟"

ہاتھ کے بعد اس کے ٹخنوں سے جینز کا پائینچہ اپر اٹھانے کی کوشش پر ہڑ بڑا کر ہوش میں آتے ہوئے اس نے پیروں کو سمیٹ کر قریب لیا تھا۔

"آپ کو کیا لگتا ہے کیا کر رہے ہیں ہم۔۔۔؟"

لہجہ اجنبی رکھتے ہی بھوؤں کو مخصوص انداز میں جنبش دیتے آج حکیم صاحبہ کوئی الگ ہی روپ لیکر سامنے آئی تھی۔

مرہم لگا رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔"وہ مرعوب ہوا تھا۔"

"تو پھر۔۔۔؟"

مجھے نہیں پسند آپ میرے پیر چھوئیں۔۔۔ میرا مطلب کوئی بھی میرے "پیر چھوئے۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

بے اختیاری پر قابو پا کر بات بناتے ہوئے جب اس کے چہرے پر سرزنشی نگاہ اٹھی تو لحظے بھر کو محسوس ہوا جیسے گہری جھیل سی آنکھوں میں محظوظ کن تبسم کے موتی چمکے ہوں لیکن تاثرات میں کوئی تغیر نہ دیکھ وہ سر جھٹک گیا۔

"جیسی آپ کی مرضی، یہ دوائی لگالیں، بے شک زخم گہرے نہیں ہیں، پر سردیوں میں معمولی سے زخم بھی کافی تکلیف دیتے ہیں، اور یہ تو پھر کانٹوں سے لگے کھروچ ہیں جلن بھی محسوس ہو گی۔۔۔۔" مرہم تھامنے کیلیے بڑھاتے ہوئے اس کے سادگی سے پردہ گرانے پر وہ بدکا تھا۔

"آپ۔۔آپ کو کیسے۔۔۔۔؟"

بیک وقت آنکھوں و نقوش میں اتر آئے حیرانگی و خفت کے ملے جھلے رنگ اس کے دبنگ خدوخال کو بالکل معصوم بچوں جیسا بھولا و بے ضرر بنا رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

جسے دیکھ کر وہ چند ساعت مبھوت سی رہ گئی تھی۔

آپ کو شائد پہلے کسی نے بتایا نہیں ہے، لیکن آپ کو جھوٹ بولنا نہیں" آتا، بناوٹ آپ میں نہیں ہے، اداکاری آپ سے نہیں ہوتی، اس لیئے جب کبھی ایسا کچھ ٹرائی کرتے ہیں فوراً پکڑے چلے جاتے ہیں، جیسے کہ آج۔۔۔" فکر و یگانگت سموئے اک جذب کے عالم میں کہتی ہوئی وہ کافی قریب جھک آئی تھی۔

ہمیں بیر بے شک بہت پسند ہے لیکن ہم آپ کو زخمی نہیں دیکھ" سکتے، آئندہ ایسا نہیں کیجیئے گا، یہ ہمارا حکم بھی ہے اور درخواست بھی۔۔۔" نرم انگلیوں کی پور سے کنپٹی کی کھروچ پر مرہم لگاتی وہ پیچھے ہوئی۔

"کیوں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کے فاصلہ بنانے پر عالمِ بے خودی میں کھو رہا وہ بے چینی سے سید ھا ہوا تھا۔

"کیونکہ ہمیں آپ کی فکر ہے۔۔۔۔"

کیوں۔۔۔؟"اس کی بے چینی مزید بڑھی تھی۔"

"کیونکہ۔۔۔۔"

لمحاتی توقف لینے پر ادھر اضطراب و بے کلی رواں رواں سے جھلکنے لگی تھی۔۔

رہتی ہے ان کے رخ پے شگفتہ سی برہمی،

یہ طرز التفات ہے یا اجتناب ہے؟

ھوتا نہیں عیاں کبھی ان کے مزاج سے،

!نیت خراب ھے یا طبیعت خراب ہے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیونکہ زخم سے اگر آپ کا یارانہ ہے تو مرہم سے آپ کو خدا واسطے کا بیر"
ہے، اول تو لگوانا ہی نہیں ہے، پھر یہاں نہیں لگوانا، ایسے نہیں لگوانا، ویسے
نہیں لگوانا، بالکل چھوٹے بچوں جیسی ضد ہوتی ہے آپ کی، وہ بھی اس بچے
"جسی۔۔آ۔۔۔آپ۔۔۔۔

مزے سے روانگی میں کہتی ہوئی وہ ہاتھ دھونے واش روم کی سمت بڑھنے لگی
تھی کہ یکایک ہی سنجیدہ تاثرات سمیت آنکھیں سکیڑے اس کے راہ میں
حائل ہونے پر تیزی سے لبوں کو دانتوں کے زیر ستم لایا۔

"جاری رکھیں حکیم صاحبہ! وہ بس وہاں سے صحیح سنائی نہیں دے رہا تھا تو
"سوچا ورب وا اپنے خواص سے فیض یاب ہو جاؤں۔۔۔۔

راست چوٹ کرتے ہوئے مقابل کی بوکھلاہٹ سے لطف لیتے درمیانی فاصلہ
کو ناکافی بنایا گیا جس پر حقیقتاً حکیم صاحبہ کے طوطے کبوتر اڑے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"وہ۔۔وہ۔۔ہم کہہ رہے تھے کہ آپ۔۔۔۔"

وہ سنبھل کر کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ دروازے پر بے صبری کے ساتھ تسلسل سے ہونے والی دستک نے فسوں خیز سماں میں مخل ہو کر ماحول کی معنیٰ خیزی میں بدمزگی کی دڑاڑیں ڈالتے دونوں کو اس طلسمی ڈور سے جدا کیا تھا۔

اس کی پر حدت نگاہوں سے پگھل رہی وہ فوراً پشت موڑ کر دھڑکنوں کی ترتیب کے ساتھ دوپٹہ درست کرنے لگی جبکہ وہ اس مداخلت پر سیخ پا ہوتا نو وارد پر برسا۔۔

"کون مر رہا ہے وہاں۔۔۔۔؟" وہ دہاڑا تھا۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ناچیز کو آریان عثمانی کہتے ہیں، اور میں مر نہیں رہا ملاقات کا خواہاں ہوں"

بھابی سا سے۔۔۔۔" اجازت کا انتظار کیئے بغیر وہ دروازے سے منہ نکالتا ڈر

چھپانے کیلیئے جبراً مسکرایا۔

"آجاؤں اندر۔۔۔؟"

تیزی سے مقابل کے چہرے پر پھیلی کر ختگی و ناگواریت کی سرخی دیکھتے

سانس خشک ہونے کے باوجود اس کی بتیسی باہر تھی۔۔۔

کس دہلیز پر کھڑے ہو دیکھ کر سوال کرو، دروازہ بند کرتے ہوئے"

"جانا۔۔۔۔

تنفر آمیز رکھائی سے حد بندیاں باور کراتے ہوئے ساعت پہلے کہ تمام تر

نرم جذبات سرد مہری کے نذر ہوئے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بھابی سامیں آجاؤں۔۔۔؟"ذرا جو اس پر اثر ہوا ہو۔۔"

"تم۔۔۔"

"آجائیں آپ۔۔۔"

اپنے ہی پشت سے ابھری نرم آواز پر وہ جھٹکے سے مڑ کر خشمگیں نگاہوں سے اپنی زوجہ کو گھورنے لگا۔

"تھینکیو بھابی سا! میں جانتا تھا آپ ان جیسی غصیل، کھڑوس، سڑیل نہیں ہوں گی اور۔۔ارے! بیر۔۔"

ٹیڑھے میڑھے منہ بناتے ہوئے بے خوفی سے جہاں پناہ کی شان میں رطب اللسان نووارد کی نظر جیسے ہی بیر پر پڑی وہ تیزی سے جھپٹا لیکن پوٹلی چوکنا کھڑے دلاور کی گرفت میں تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"ارے! یہ کیا بات ہوئی مجھے۔۔۔"

یہ تمہارے لیۓ نہیں ہے۔۔۔"پوٹلی اپنے پہلو میں رکھتے تنفر سے ہنکار" بھرا تھا۔

"تو پھر کس کیلیئے ہے۔۔۔؟"

منہ غبارے کی طرح پھلائے ندیدی نگاہ پوٹلی پر گاڑے اس نے ہاتھ کمر پر ٹکائے۔

مقدس کی موجودگی سے کافی ڈھارس جو بندھ گئی تھی۔۔

"تمہارا مسئلہ نہیں ہے جاؤ یہاں سے۔۔۔۔"

بھابی سا! دیکھ رہی ہیں ناں آپ۔۔؟ معمولی سے بیر کیلیئے یہ ایسے برہم" ہو رہے ہیں جیسے میں نے ان کے حصے کی جائیداد ہڑپنے کی کوشش کی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہو، بتائیں کوئی چار مہینے سے ہوسٹل کے بدمزہ کھانے کھا کھا کر جی رہے بچے

"کے ساتھ اس طرح کا سلوک کسی بھی طور جائز ہے۔۔۔؟

پہلی ملاقات کی ادب و آداب تکلف سب بھلائے اپنی کامیاب اداکاری کے

جوہر دکھاتا ہوا وہ مقدس تو مقدس دلاور کو تک حیرت میں ڈال گیا تھا۔

ورنہ تو وہ اس کی پرچھائی سے بھی پناہ مانگتا تھا۔

"آپ۔۔آپ۔۔ برا نہیں منائیں ان کا وہ مطلب نہیں تھا۔۔"

"میرا وہی مطلب تھا۔۔۔"

مقدس کی کوشش پر فوراً پانی پھیرتا وہ دونوں بازو سینے پر باندھ کر چٹان کی

مانند کھڑا ہو گیا۔

www.kitabibasti.com

سنا۔۔سن لیاناں آپ نے۔۔۔؟ وہ تو دی جان نے کہا کہ آپ سے سلام دعا "کر آؤں، پردیسی بندہ ہوں نا آج کل میں پھر مہینوں کیلیئے غائب، لیکن خیر میں چلتا ہوں۔"

مفسلی، بیچارگی، مظلومیت جو کچھ اس لمحے کارگر تھی اس کے پست لہجے سے چیخ رہی تھی۔

پھر بیچاری مقدس کا نرم دل کس طرح نہ پسیجتا۔

"کک۔۔کیا کر رہے ہیں آپ بھائی ہے آپ کا چھوٹا۔۔۔"

مقدس نے فوراً اس کا بازو ہلایا جو پتھر ہی ہو گیا تھا۔

کوئی بھائی نہیں ہے میرا۔۔۔" ڈبل گھوری کے ساتھ جواب دیتے وہ واقعی" پتھر تھا۔

"ٹھیک ہے مت دیں انھیں ہمیں بھی نہیں چاہئے۔۔۔"

آخری کوشش کہ تحت دبی آواز میں دھمکی دیکر وہ مڑی کہ غصہ سے کلائی کو سخت گرفت میں لیتے اپنی جانب کھینچا۔

"بلیک میل کر رہی ہیں مجھے۔۔۔؟"

آنکھوں میں سرخ ڈورے اترے تھے۔

"کر بھی رہے ہیں تو کونسا آپ ہو جائیں گے۔۔۔؟"

بنا نگاہ ملائے وہ کلائی آزاد کرانے کی کوشش کرنے لگی۔

"یہ لیں جو کرنا ہے کریں۔۔۔"

پوٹلی اس کے ہاتھ میں پٹختا ہوا وہ پوری طرح مڑا بھی نہیں کہ آریان صاحب شیطان کا رول نبھا کر چھلاوے کی طرح غائب ہوئے۔

www.kitabibasti.com

ادھر وہ بھی جا کر احتجاج میں واش روم میں بند ہوا اور دونوں بھائیوں کے گھن چکر کھیل میں بیچاری حکیم صاحبہ ہونق سی کھڑی رہ گئی۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓑⓨ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐ

داجی کی عدم موجودگی میں ان سب کی شام کی چائے کی محفل دی جان کے خواب گاہ میں سجی تھی۔

مقدس اور مضراب کہ اصرار پر میرال بھی وہاں موجود تھی۔چائے کی چسکیوں کا ساتھ ہلکی پھلکی گفتگو کا سلسلہ جاری تھا۔

مغرب کی اذان سن کر مقدس اور دی جان ڈریسنگ روم سے معلق نماز گاہ میں نماز ادا کرنے گئے تھے جبکہ وہ دونوں وہی بیٹھی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جب وہ حسب عادت چھلاوے کی طرح نازل ہوا اور حسب دستور مضراب کے ہاتھ سے چپس کی پیکٹ جھپٹ کر منہ میں ٹھونستا ہوا آلتی پالتی مار کر تخت پر بیٹھ گیا۔

"تم۔۔۔۔"

ہاں! میں۔۔۔ نکالو اب پھٹا پھٹ سے پورے پانچ سو روپئے کیش۔۔۔"بھرے منہ کے ساتھ تقاضا کرتے اس نے ہاتھ آگے کیا۔

کس چیز کے پیسے۔۔۔؟"وہ انجان ہوئی۔"

اسی چیز کہ۔۔۔۔؟"اس نے آنکھیں گھماتے زور دیا۔"

پھر سے تم دونوں نے شرط لگائی۔۔۔؟"میرال نے متاسف نگاہ باری باری" دونوں پر ڈالی۔

www.kitabibasti.com

ایک طرف مضراب نے کینہ توز نگاہوں سے اسے گھورتے ہوئے منہ کے زاویہ بگاڑے تو دوسری طرف وہ چکنا گھڑا ڈھٹائی سے ہنستا ہوا سر کھجانے لگا۔

"میں نے منع کیا تھا ناں تم دونوں کو۔۔؟"

بھابی سا! شروعات میں نے نہیں کی تھی۔۔۔"منہ میں چپس ٹھونستے اس" نے ہاتھ کھڑے کیئے۔

توکیا میں نے کی۔۔۔؟"جھپٹ کر چپس پر قبضہ کرتے اس نے الٹا چڑھائی" کرنی چاہی۔

ہاؤ کیوٹ تم خود قبول کر رہی ہو۔۔۔؟"وہ صدقے واری گیا تھا۔"

بب۔۔بکواس بند کرو آخر میں کوئسچن مارک ہے۔۔۔"وہ جل بھن گئی" تھی۔۔

www.kitabibasti.com

اب کس پر شرط لگائی تھی تم دونوں نے۔۔۔؟"دی جان باز پرس کرتی" ہوئی ہی منظر عام پر آئی تھی۔

میں۔۔میں نے نہیں لگائی تھی دی جان شروعات اس ڈرامے باز کی طرف "سے ہوئی تھی۔۔؟

دی جان آپ کو لگتا ہے میں ایسا کچھ کر سکتا ہوں۔۔۔؟"شوخی و شرارت" پر ارجنٹ معصومیت کی پرت چڑھاتے وہ کالر سیدھا کر کے شریف بچہ بنا۔

دی جان یہ پھر ناٹک کر رہا ہے۔۔۔"وہ چڑ گئی تھی۔۔"

اب بتاؤ گے تم دونوں نے کیا کیا ہے۔۔۔؟"تخت پر نشست سنبھالتی دی" جان نے کسی کی بھی سمت جھکاؤ ظاہر کئے بغیر استفسار کیا۔

www.kitabibasti.com

کچھ خاص نہیں دی جان! بس میں ان جلالی ملکہ کو باور کروا رہا تھا اب میں" بڑا ہو چکا ہوں، مرد ہوں میں اور مرد ڈرا نہیں کرتے۔۔" سینا تان کر کسرتی بازوں کی نمائش کرتا وہ اترایا۔

ہونہ مرد! مرد ڈرا نہیں کرتے، مرد بس دی جان کی پلو میں چھپا کرتے" ہیں۔۔۔" وہ تمسخرانہ اونچا بڑبڑائی۔

جس پر وہ بلبلا کر کھڑا ہوا تھا۔

کون۔۔ کون ڈر رہا ہے، لسن میڈم مضراب! میں نا صرف بھائی سا کے" کمرے میں گیا بلکہ بھابی سا سے ملا، ان سے اپنی حمایت کروائی، ایون بھائی سا کو "جیلس بھی کروایا، یقین نہیں تو بھابی سا سے خود پوچھ۔۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

گردن اکڑا کر بتاتا ہوا وہ ایڑیوں کے بل گھومنے ہی لگا تھا کہ دروازے میں ایستادہ دلاور اور باران کو دیکھ اپر کی سانس اور نیچے کی نیچے ہونے کے باعث بری طرح کھانستا ہوا دی جان کی پہلو میں گرا۔۔۔

"اہم! کیا یہ صحیح فرما رہا ہے۔۔۔؟"

معنیٰ خیزی سے گلا کھنکارتے باران نے بھویں اچکا کر تصدیق چاہی جس پر اس نے خشمگیں گھوری ڈالتے جبڑے بھینچنے پر اکتفا کیا تھا۔

جبکہ اس کی آواز سن کر یہ جاو جا ہونے کیلئے میرال راستہ تلاش کرنے لگی پر صد افسوس وہ دونوں دروازے میں جم کر کھرے تھے۔۔

"مم۔۔میں نے ایمان سے کچھ نہیں کیا دی جان! وہ تو اس جلالی ملکہ نے مجھے اکسایا تھا تو بس میں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں نے اکسایا تھا۔۔اللہ اللہ دن دہاڑے جھوٹ تو نہیں بولو۔۔"اس"
الزام پر مضراب تو ہتھے سے ہی اکھڑ گئی تھی۔۔

"لیکن یہ دن دہاڑے کہاں ہے شام ڈھل چکی ہے۔۔۔۔؟"
دی جان کی آڑ سے وہ سوکھتے گلے کے ساتھ گھگھیایا۔

"ہاہاہاہا۔۔۔"

جیسی بیچاری شکل ڈال کر وہ بولا تھا باران کا بے ساختہ اُبلا قہقہہ پورے کمرے میں گونجا۔۔

جس پر مضراب اور دلاور نے بیک وقت اسے غصیلی نگاہوں سے گھورا۔۔

جبکہ میرال اپنے ادھیڑ پن میں پھسی ہنوز کونہ کھڈرا تلاش کر رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دی جان! میں نے ان صاحب سے بس سچ کہا تھا کہ یہ موصوف ڈرتے ہیں"

باباسا، چچاسا، خاص طور پر داجی اور داجی کے 'کاپر 'تو کے نام سے ان کی جان

جاتی ہے، جس پر یہ ڈٹ گئے کہ لگی شرط میں نے ایسے ہی ہاں کر دی اور یہ

بریک فیل گاڑی کی طرح کمرے میں گھس کر حسب عادت دنگل مچا آئے

اور جان خلاصی کیلیئے دوپہر سے فرار ہیں،۔اور اب دعویٰ سنئیے بھابی سا کو اپنا

"حمایتی بنا کر جیلس بھی کیا ہے مطلب کچھ بھی۔۔۔۔۔

آریان کی اُڑی رنگت کی پیش نظر قصداً تفصیل سے ماجرہ بیان کرتے خباثت

سے زیرلب مسکراتے آنکھوں کو نچایا۔

جس پر حقیقتاً آریان عثمانی کو وہ زہر سے زیادہ زہریلی کوئی شئے لگی تھی۔پر وہ

دل مسوس کر رہ گیا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ای تھینک دلاور بہتر بتا سکتا ہے، سچویشن کے بارے میں جیلس ہوئے تھے"

کیا تم۔۔۔۔؟"مضراب کو ہاتھ کے اشارے سے روکتے ایک مرتبہ پھر

باران پُر لطف سوال لیے پہلو میں متوجہ ہوا۔

ایسے فضول سوالات کے میرے پاس جواب نہیں ہوا کرتے، میں بتانے آیا"

تھا مٹی کی جانچ کے بعد آفیسر نے جو کھاد اور بیج تشخیص کیا تھا وہ آگئے

ہیں، ڈیرے والے گوڈاؤن میں رکھوائیں ہیں داجی کو بتا دیجئے گا۔۔۔"سرد

سی سنجیدگی کے ساتھ اپنے آنے کا مقصد بیان کرتا وہ وہی سے پلٹ گیا تھا۔

جس پر جہاں آریان کی کب سے اٹکی سانس بحال ہوئی تھی وہیں مضراب کا

مزہ کرکرا ہوا تھا۔۔

جبکہ دی جان سر جھٹکتی وظائف میں لگ گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

وہ تمہیں کچھ کہتا بھی نہیں ہے، پھر اتنی جان کیوں جاتی ہے تمہاری اس کے"

نام سے۔۔۔۔۔؟"شانے پر چپت لگاتے باران اس کے پہلو میں ٹکا۔

وہ کچھ کہتے نہیں اسی لیے تو جان پر بنی رہتی ہے، بندہ کچھ کہہ سن کر معاملہ"

رفع دفع کرے تو بات بنے، یہ تو چوبیس گھنٹے غراتے رہتے ہیں، مجھے تو بیچاری

بھابی سا کی فکر ہو رہی ہے۔۔۔۔؟"ہونٹ لٹکاتا دنیا بھر کا بے فکر ترین

بندہ اب مقدس کی فکر میں گھلتا عجیب ہی کوئی مخلوق لگ رہا تھا۔

"ان کی فکر نہیں کرو وہ تمہاری طرح بزدل نہیں ہیں۔۔۔"

واقعی! پھر تو ان سے ملنا پڑے گا۔۔۔"طنز کا اثر لیے بغیر وہ چہکتا ہوا کھڑا"

ہوا۔

"دوپہر میں تم جیلس نہیں کر آئے تھے دلاور کو۔۔۔؟"

باران نے نا سمجھی سے سوال کیا۔

"کہاں۔۔؟ان کے آگے وہ دیوار چین بن کر کھڑے تھے،خود مجھے بھی جان

خلاصی کروا کر بھاگنا تھا تو میں۔۔ارے!میرال بھابی آپ کدھر۔۔۔۔۔۔"

تاسف سے کہتے اچانک نگاہ نماز گاہ میں دبے قدموں داخل ہو رہی میرال پر

پڑنے پر اس نے آواز لگائی۔

نتیجتاً باران سمیت سب کی بے ارادی نگاہ ٹرانس کی کیفیت میں اس سمت

گئی۔

باقی سب کی طرح ہوا کی تیز لہر سے بھی معمولی جھلک نے نازک سراپے سے

لپٹے بے رنگ لباس کو گرفت میں لیا نتیجہ میں متبسم چہرے پر پھیلی سنجید گی

دی جان کی زیرک نگاہوں سے بالکل بھی مخفی نہ رہ سکی تھی۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے آپ کے درشن پاکر وہ سجدہ شکر ادا کرنے روپوش"

ہوئی ہیں۔۔۔؟" شرارت سے چمکتی آنکھوں کو اچکاتا ہوا وہ باران کی سمت

مڑا۔

"دی جان! میں پھر آتا ہوں۔۔۔"

جواب میں فون کان سے لگاتا ہوا وہ تو کمال بے نیازی سے اسے نظر انداز کرتا

ہوا اک آوٹ کر گیا پیچھے یوں صاف نظر انداز ہونے پر آریان عثمانی گھرے

صدمے سے دوچار ہوا تھا۔

دی جان! آپ کو نہیں لگتا نکاح کے بعد آپ کے دونوں شہزادے کچھ"

زیادہ ہی سڑیل بدذوق جمع اموشن لیس ہو گئے ہیں۔۔؟ حد ہی ہے مطلب

ایک بندہ چھیڑ رہا ہے اور یہ دونوں تھرڈ پارٹی کی طرح نکل لیتے

ہیں۔۔۔۔" ہنوز صدمہ کے زیر اثر وہ بڑبڑایا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"نہیں تو کیا بھنگڑے ڈالنے چاہئے تھے۔۔۔؟"

میں تو ڈالتا، بلکہ اب بھی ایسے کوئی چانسیز نکلیں تو ڈال لوں۔۔۔" اچانک "

سے شانے پر جھک کر گمبھیر سرگوشی کرنے پر مضراب نے بری طرح

سٹپٹا کر دی جان کو دیکھا لیکن وہ تسبیح کی طرف متوجہ تھی۔۔

میرے ساتھ بکواس مت کیا کرو۔۔۔" اتھل پتھل دھڑکنوں کو سنبھالتی"

ہوئی وہ فوراً نماز گاہ کی جانب لپکی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"فیصلہ باباسا کا تھا، جس میں ہم سب کچھ بھی نہیں کر سکتے، پھر جو ہونا تھا

ہو گیا ہے، آپ کے کھانا نہ کھانے یا دوائیاں نہ لینے سے بس آپ کی صحت

متاثر ہو گی اور کچھ نہیں۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کھانے کی جوں کی توں پڑی ٹرے پر متاسف نظر ڈالتے ہوئے وہ فکر مند سے پائیتی پر بیٹھے۔۔۔

جواباً ایک سپاٹ نظر ان پر ڈال کر وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور کبرڈ کے مقابل جا کھڑی ہوئی تھی۔۔

جس پر دن بھر کے تھکے ماندے شہباز عثمانی تھکان زدہ نگاہوں سے ان کی پشت کو دیکھتے دکھتی کنپٹی سہلانے لگے۔

ناظمہ ! آپ جانتی ہیں میں بھی اس فیصلہ سے خوش نہیں ہوں، لیکن ہم" میں سے کوئی بھی باباسا کے خلاف جانے کی جرات نہیں کر سکتا، آپ جانتی ہیں۔۔"ان کے نائٹ سوٹ لا کر تھمانے پر انھوں نے بیچارگی سے ان کا بے تاثر چہرہ دیکھا۔

www.kitabibasti.com

"ہم نے کب آپ سے کہا ہے مخالفت کریں آپ۔۔۔؟"

"پر آپ کا رویہ۔۔۔؟"

کیا ہوا ہے ہمارے رویہ کو۔۔۔؟ باباسا کی حسب خواہش ہم نے احسن" طریقے سے نکاح کی تقریب میں اپنا کردار نبھایا ہے، اگر پھر بھی آپ کو لگتا "ہے ہمارا رویہ درست نہیں تھا تو ہم معذرت چاہتے ہیں۔۔۔

معذرت کرتے ہوئے قطعی بھی ان کے خشک لہجے یا سرد تاثرات میں کوئی تغیر نہیں آیا تھا۔

شہباز عثمانی نے ایک طویل سرد سانس فضاء کے سپرد کر تھکے اعصاب کو بیدار کیا۔۔

آپ کی دانشمندی اور معاملہ فہمی کا تو میں ہمیشہ قائل رہا ہوں۔ لیکن ایک" ہو چکی چیز کیلیئے اپنے آپ کو اذیت دینا کوئی دانشمندی تو نہیں ہے۔۔۔؟ پھر میرال آپ کو حقیقی معنوں میں عزیز ہے، باران کی بھی آپ کو ہمیشہ فکر رہتی تھی، اب شادی کے بعد وہ بھی کہیں نہیں جائیں گے، میرے مطابق سودا اتنا " بھی برا نہیں ہے کہ سوگ منایا جائے۔۔

خصوصاً مثبت پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کے شانوں پر دباؤ ڈالتے وہ تمانیت سے مسکرائے جو جواب میں ان کے لبوں پر پھیلی استہزائیہ مسکراہٹ دیکھ سمٹ گئی تھی۔

میرال ہمیں بے شک بہت عزیز ہے، اور بالکل ہم نہیں چاہتے باران" دوبارہ ہم سے دور جائے، لیکن شہباز صاحب ہر وہ چیز یا شخص جو ہمیں عزیز ہو وہ ہمارے لیئے صحیح بھی ہو ایسا ضروری نہیں ہوتا۔ اگر صاف الفاظ میں

کہوں تو میر ال میں ایک سر دار کی بیوی بننے جیسی کوئی ایک بھی خصوصیت موجود نہیں ہے، وہ ایک بے حد محتاط مزاج، حالات کے ساتھ باآسانی سمجھوتہ کر ہتھیار ڈال دینے والی بچی ہے۔۔۔

جبکہ ایک سر دار کی بیوی کو ذہنی اعتبار سے اتنا مستحکم و بے خوف تو ہونا چاہیئے کہ حویلی کہ باگ ڈور سنبھال سکے، اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اندرونی چھوٹے موٹے معاملات کو خوش اسلوبی سے حل کر سکے، کیونکہ اگر سر دار گدی سنبھالتا ہے تو اس کی بیوی کو حویلی کی سر براہی تخت سنبھالنی ہوتی ہے، آپ بھلے سر دار نہیں بنے لیکن میں نے اس تخت کو سنبھالا ہے، اس کے ساتھ ملے اختیارات کو استعمال کیا ہے میں جانتی ہوں، اس کی طاقت کو۔۔۔۔۔۔"

خلاء میں غیر مرئی نقطے پر نظر جمائے سنگین انداز میں کڑی سے کڑی جوڑتے ایک بہت اہم و غور طلب پہلو انھوں نے سمجھانے کی کوشش کی تھی جو شہباز عثمانی کا تھکا ذہن فل وقت سمجھنے سے قاصر تھا۔۔

مجھے آپ کی یہ پہیلی بالکل بھی پلے نہیں پڑی ہے،اور رہی بات سر براہی" تخت کی تو وہ تو اماں سا نے بھی نہیں سنبھالی تھی اس سے باباسا کو تو کوئی فرق "نہیں پڑا۔۔۔

ناظمہ بیگم کی سنجید گی کو ہوا میں اڑا کر وہ ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے کھڑے ہوئے۔

ہاں! نہیں پڑا۔۔کیونکہ ایک تو باباسا نے ویسی دہشت قائم کر رکھی تھی" دوسرا کوئی اس دعویداری کیلئے موجود نہیں تھا۔۔۔" بات کو یوں ہوا میں اڑا دینے پر وہ چڑی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

تواب کون ہے دعویدار رضوانہ یا آریان کی اگلے پانچ سال تک نہ آنے والی"

بیوی۔۔۔؟" تمسخرانہ پوچھا۔

آپ اس حریف زادے کی بیوی کو بھول رہے ہیں۔۔۔"انھوں نے دانت

کچکچاتے جتایا۔

"کون حاجی حکیم صاحب کی پوتی۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔"

سیکنڈ کا توقف لیتے ان کا بھاری مضحکہ خیز قہقہہ پورے کمرے میں گونجتا

ناظمہ بیگم کا خلفشار خون کئی گنا بڑھا گیا تھا۔

ناظمہ بیگم! حد ہے مطلب کی حد ہی ہے آپ کی۔۔یہ جھٹکا اتنا بھی بڑا"

نہیں تھا کہ آپ ایک معمولی سی بچی سے عدم تحفظ کا شکار ہونے لگیں۔خیر

"مجھے لگتا ہے آپ کو اپنے ڈاکٹر سے ملنا چاہئے ایک مرتبہ۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

ان کے تند خو چہرے پر تمسخرانہ نظر ڈالتے وہ واش روم کی سمت بڑھے۔۔

آپ کو میری بات مذاق لگ رہی ہے شہباز صاحب۔۔۔؟"وہ جلتے توے پر" بیٹھی تھی۔

نہیں میں سنجیدہ ہوں،ایک مرتبہ الیکشن کا جھمیلا سمٹ جائے تو چلتے ہیں"

"ڈاکٹر کے پاس۔۔

ہنستے ہوئے کہتے وہ تو واش روم میں بند ہو گئے پیچھے ناظمہ بیگم جلے پیر کی بلی بنی کمرے میں چکر کاٹنے لگی تھی۔

ہم نے بھی اس لڑکی سے ملنے سے قبل اسے ایک معمولی سی لڑکی ہی سمجھا"

تھا،لیکن وہ کوئی معمولی لڑکی ہے نہیں۔۔۔" بمشکل پانچ سے سات منٹ بعد جیسے ہی وہ واش سے بر آمد ہوئے وہ فوراًان کی سمت لپکی تھی۔

www.kitabibasti.com

اچھا کیا خاص ہے ان میں ۔۔۔؟"ٹاول ایک جانب اچھالتے انھوں نے "

دونوں بازو سینے پر باندھے ۔۔

"بہت کچھ ۔۔۔۔"

"! مثلاً"

مثلاً! وہ رضوانہ نہیں ہے جو اپنے شوہر کی غلطی کو اپنا گناہ تسلیم کر مجرموں" کی طرح سر جھکائے زندگی گزار دے،نہ ہی وہ ہماری میرال کی طرح ہے جو حالات کے ساتھ سمجھوتہ کر بنیادی حقوق سے بھی دستبردار ہو جائے ۔۔

"وہ بے حد مضبوط اعصاب کی لڑکی ہے ۔۔۔

"اور آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا ۔۔۔؟"

شہباز عثمانی اب بھی قائل نہیں ہوئے تھے ۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیسے معلوم ہوا۔۔۔؟ مجھے تو حیرت ہے کسی کو یہ سمجھ کس طرح نہیں

آرہا۔۔۔۔؟" ہنکار بھرتے ان کے لہجہ زہر زہر ہو رہا تھا۔

"ایک عام سی لڑکی، جس نے گھر سے باہر کی دنیا دیکھی ہی نہیں ہے، جس کی مخصوص انداز میں پرورش ہوئی ہے، جس کے پاس رشتوں کی تقاضے سمجھانے والی ماں تک موجود نہیں تھی، اچانک ایک سانحہ کی طرح وہ ایک بدنام شخص کی زندگی میں ایک بدنامی کی بدولت ہی داخل ہوئی ہے، اور بجائے وہ لوگوں سے گھبرانے کترانے کے پُراعتمادی سے سر اٹھا کر ملتی ہے، بنا ہچکچائے لوگوں سے اپنے رشتے کے متعلق بات کرتی ہے، ایک عام سی ازدواجی زندگی گزار رہی ہے۔۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں وہ ذہنی طور پر کس قدر مستحکم ہو گی۔۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

تضاد وہ سر کش لڑکا، جسے بابا سا کا جلال اماں سا کی بے پناہ محبت نہیں سدھار سکی، جو کل تک مہینوں لاپتہ رہنے کے بعد بھولے بسرے حویلی چلا بھی آتا تھا تو اماں سا کے باوجود لاکھ اصرار کے دو گھنٹے نہیں رکتا تھا اب گزشتہ ایک ماہ سے وہ حویلی میں دندناتا گھوم رہا ہے، کس کی وجہ سے۔۔؟'اس لڑکی کی وجہ سے'

شہباز صاحب عورت چاہے تو کچھ بھی کر سکتی ہے، جس لڑکی نے صرف تین مہینے میں اس اڑیل گھوڑے کو نکیل ڈال دی ہے، کیا گارنٹی ہے کہ کل وہ اسے ہمارے باران کے مقابل کھڑا کرنے کیلئے تیار نہیں کر دے گی۔۔۔۔؟اماں سا اور بابا سا تو ویسے بھی اس کے سب سے بڑے حمایتی ہیں۔۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

ناظمہ بیگم کے تفصیلی انداز پر شہباز عثمانی کے ماتھے پر فکر کے بل باآسانی دیکھے جا سکتے تھے۔۔

رضوانہ میں وہ ہمت نہیں تھی کہ وہ شیراز کو اس ایک غلطی کی ندامت سے "نکال کر آپ کے مقابل کھڑا کر پاتی نہ میں نے کبھی اس کی اتنی ہمت بڑھنے دی، لیکن اس لڑکی میں وہ بات ہے۔۔۔۔۔۔۔"

شہباز عثمانی کو سوچوں کی بھنور سے نبرد آزما چھوڑ وہ خود جا کر واش روم میں بند ہو گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

کہتے ہیں اہل جہاں درد محبت جس کو

نام اسی کا دل مضطر نے دوا رکھا ہے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نگاہ یار سے پیکان قضا کا مشتاق

دل مجبور نشانے پہ کھلا رکھا ہے

اس کا انجام بھی کچھ سوچ لیا ہے حسرتؔ

!تو نے ربط ان سے جو اس درجہ بڑھا رکھا ہے

وہ دبے قدموں نیم اندھیرے خواب گاہ میں داخل ہو کر اس کے سرہانے دو زانوں بیٹھتا ہوا آہستگی سے اس کے ملیحہ چہرے سے کمفرٹر ہٹا کر اب وارفتہ نگاہوں سے اس کے اک اک خوابدیدہ نقوش کو آنکھوں کے ذریعہ دل کی تختی پر نقش کر رہا تھا۔۔

"!میری جلالی ملکہ"

www.kitabibasti.com

رخسار پر اٹھ کھیلی کر رہی باریک سی شرارتی لٹ کو احتیاط سے کان کے قریب اڑستا وہ زیر لب فدائیہ انداز میں بڑبڑایا۔

پھر جیب سے موبائل نکال کر مختلف زاویہ سے تصاویر کھینچنے لگا چونکہ اندھیرے کے باعث اسے فلیش آن کرنا پڑا تھا جو ملکہ عالیہ کی نیند میں خلل کا باعث بنا تھا تبھی وہ منہ کے زاویہ بگاڑنے لگی تھی۔

جس پر وہ بجائے کاروائی روک کر رفو چکر ہونے کے شریر مسکراہٹ دباتا کھٹا کھٹ موقع کا فائدہ اٹھانے لگا۔

"اففف! کیا مصیبت ہے میرال کھڑکی تو بند کرو۔۔۔"

بلا آخر چڑ کر حکم صادر کرتے مہارانی صاحبہ کے رخ روشن کو چھپا لینے پر آریان کا منہ بنا تھا۔

روبرو بات کروں تو گولہ باری کرتی ہو، ٹیلیفونک رابطہ کرنا چاہوں تو بلاک"
"کرتی ہو، اب سوتے ہوئے دیکھنے آیا ہوں تو اب بھی۔۔۔۔۔

دانت کچکچاتے بمشکل دو منٹ انتظار کے بعد واپس رخ سے پردہ اٹھاتے وہ دیدار کے لمحوں کو امر کرتا ہوا عالم بے خودی میں اس کا نقش نقش واپس رگوں میں لہو کی مانند اتارنے لگا تھا۔

اس کی پر تپش نگاہیں ہی وجہ تھی جو وہ گہری نیند میں بھی غیر آرام دہ محسوس کرتی ہوئی کسمسائی تھی اور پھر کسملندی سے آنکھیں کھولتے ہی حلق سے برآمد ہوئی دلخراش چیخ نے پورے کمرے کو ہلا ڈالا تھا اور قبل اس کے کی اس افتاد سے پوری حویلی تھراتی بروقت آریان نے ہڑبڑا کر اس کے منہ پر ہاتھ رکھتے اٹھا کر بٹھایا۔

www.kitabibasti.com

ذہین عورت ! چلا کیوں رہی ہو۔۔؟"اک نظر دروازے پر ڈالتے وہ نیچی "

آواز میں بگڑا۔

جواباً اس کے کہنی مارنے پر بلبلا کر دور ہونا پڑا تھا۔۔

پاگل ہو گئی ہو کیا۔۔۔؟" پیٹ سہلاتا وہ گھورنے لگا۔"

صبح ہی صبح کیا کر رہے ہو میرے کمرے میں۔۔۔؟"سرخ ڈوروں سے"

مزین آنکھوں سے گھورتی وہ غرائی تھی۔۔

صبح نہیں آٹھ بج رہے ہیں میڈم۔۔۔"اطلاع دیتا وہ بیٹھنے لگا تھا کہ اس نے "

فوراً تکیہ کو کھینچ کر کوشش ناکام کی۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چوری کرنے آیا تھا، اپنا وہ دل جو نجانے کب کہاں کیسے تم نے چرا لیا۔۔۔" شانے اچکاتا وہ ترنگ میں گنگناتا جھکا۔۔

"پہلے بھی کہہ چکی ہوں میرے ساتھ ایسے بیہودہ قسم کے مذاق مت کیا کرو۔۔" برہمی سے وارن کرتی وہ دوپٹہ گلے میں ڈال کر بیڈ سے اتری ہی تھی کہ یکایک کلائی پر گرفت کے ساتھ جھٹکا لگنے سے توازن کھوتی ہوئی اس کے مضبوط بازو سے بری طرح ٹکراتی اس کا شانہ تھام گئی تھی۔۔

"میرے لیے یہ پوری دنیا مذاق ہے ہو سکتی ہے مضراب عثمانی! پر تمہارے لیے میرے جذبات نہیں، میرے لیے اگر کچھ حقیقت ہے تو واحد تمہارے لیے میرے احساسات ہیں،

www.kitabibasti.com

جو تم بھی اچھی طرح جانتی ہو، اسے دوبارہ بیہودہ مذاق کہنے کی غلطی مت کرنا۔۔۔ ورنہ۔" اس کی سہمی آنکھوں میں جھانکتا وہ اپنے شوخ و چنچل روپ سے قطعی مختلف درشتگی سے وارن کرتا مضراب کو منجمد کر گیا تھا۔

جا رہا ہوں شہر واپس۔۔ نمبر تو بلاک ہی کر دیتی ہو سو چار و برو دیکھ کر" جاؤں، چاہو تو کھڑکی سے الوداع کہہ سکتی ہو، نہ بھی کہو تو کیا بگاڑ لونگا، آخر کو محبوب ہو ظالم ستم گر نہیں ہو گی تو کیسے چلے گا۔۔۔۔" احتیاط سے اسے بیڈ پر بٹھاتا اس کے سر پر ہولے سے ہاتھ پھیرتا دائیں آنکھ کا کونا دباتا وہ اس کے چاروں جانب خوشبوئیں بکھیرتا ہوا چلا گیا تھا وہ ویسے ہی سدھ بدھ گنوائیں سن اعصاب سنگ بیٹھی رہ گئی تھی۔۔

پھر اچانک کیا سمائی کی تیزی سے بالکنی کی طرف دوڑی نیچے دو گاڑیاں پورٹیکو پر تیار کھڑی تھی وہ اپنے کچھ دیر پہلے کے یکسر برعکس روپ میں ڈھلا سب

www.kitabibasti.com

سے یوں ہمدریاں بٹور رہا تھا جیسے ہوسٹل نہیں کالا پانی کی سزا کاٹنے جا رہا ہو۔۔۔

کوئی پیار نہیں کرتا مجھ سے۔۔۔؟" دی جان کے گلے لگتا ایک مرتبہ پھر اس کی دہائی بلند ہوئی۔

مضراب نے نفی میں سر ہلایا۔ کوئی کہہ سکتا تھا ابھی چند ساعت پہلے یہ شخص اس جیسی مضبوط اعصاب کی مالک لڑکی کے حواس سلب کر گیا تھا۔۔

سب پیار کرتے ہیں میرے بچے! صرف تمہاری وجہ سے تمہارے دا جی" نے دونوں بھائیوں کا ولیمہ روک رکھا ہے، ایک مرتبہ تم امتحانات سے فارغ ہو جاؤ تو دھوم دھام سے تمام رسم و رواج کے ساتھ ولیمہ کریں گے، جاؤ میرے بچے اللہ کامیاب کرے گا۔۔" پچکارتے ہوئے دی جان نے ماتھا چوما۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر کسی چھوٹے بسورتے بچے کی طرح باری باری سب سے مل کر گاڑی میں بیٹھنے سے قبل اچانک اس کی نگاہ اپر کو اٹھی۔ مضراب نے بدقت گملے کے پیچھے چھپنے کی کوشش کی لیکن پھر بھی ناکام رہی وہ دلکشی سے مسکراتا ہاتھ ہلاتا ہوا اندر بیٹھ گیا ادھر وہ اپنے آپ کو کوستی ہوئی وہیں بیٹھ کر اس کی گاڑی کو دور جاتا ہوا دیکھنے لگی۔۔

اس جیسی دلی وابستگی اس سے نہ رکھنے کے باوجود گاڑی کی نظروں سے اوجھل ہو جانے پر اس نے اپنے اندر تھکان آمیز اداسیوں کو اترتا ہوا محسوس کیا تھا نجانے کیوں۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

اگلا پورا ہفتہ الیکشن کے ہنگاموں کے نظر ہو گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مرد حضرات دیر رات گئے حویلی لوٹتے تھے آنے کے بعد بھی بیٹھک میں رات کے دو دو بجے تک محفل جمی رہتی تھی ان کی آؤ بھگت چائے ناشتہ وغیرہ کیلیئے ملازمین کے ساتھ گھر کی خواتین کو بھی برابر جاگنا پڑتا تھا۔

اللہ اللہ کر کے الیکشن کے ہنگامے کے بلا آخر تھمے تھے۔

اور بنا کسی قسم کے جھگڑا فساد کے پر امن ماحول میں ووٹنگ کا دن بھی گزر گیا تھا۔ ووٹ کی گنتی پانچ دن بعد ہونی طے پائی تھی اس لیئے چاروں جانب صبر کے ساتھ راوی چین ہی چین لکھ رہا تھا۔۔

ووٹنگ کے بعد دو دن تو خیر تھکان اتارنے میں گزر گئے تھے آج پڑوسی گاؤں میں داجی کے کسی بے حد عزیز دوست کے گھر شادی کی تقریب تھی جس میں حویلی کے تمام مکینوں کی شرکت ناگریز قرار دی گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہ جو زندگی کی کتاب ہے۔۔۔

یہ کتاب بھی کیا کتاب ہے۔۔۔

کہیں ایک حسین سا خواب ہے۔۔۔

کہیں جان لیوا عذاب ہے۔۔۔

کہیں چھین لیتی ہے ہر خوشی۔۔۔

کہیں مہرباں بے حساب ہے۔۔۔

یہ جو زندگی کی کتاب ہے۔۔۔

یہ کتاب بھی کیا کتاب ہے۔۔۔۔

" کل میں کسی کی 'بیوہ' تھی، آج آپ کہہ رہی ہیں میں کسی 'بیوی' ہوں، کل جن چیزوں کو میرا نگاہ بھر کر دیکھ لینا بھی کسی جرم سے کم نہ تھا، آج آپ

www.kitabibasti.com

چاہتی ہیں میں ان شجر ممنوع چیزوں سے سولہ سنگھار کروں، یہ تقدیر میرے ساتھ مذاق کر رہی ہے، یا میں خود اک بھدا مذاق بن کر رہ گئی ہوں۔۔؟" بھیگی تمسخرانہ نگاہیں اک اک چیز پر سے گزارتے اس کے نرم ہونٹوں پر تلخ تبسم ٹوٹے کانچ کی طرح بکھری تھی۔

برسوں سے کھلے زخم ایک ہفتے میں مندمل ہو جائیں ایسا بھی کوئی معجزہ نہیں ہوا تھا۔

ہاں! اس نے ہمیشہ کی طرح درد کا تماشا لگانے کی جگہ بھرم کا پردہ ڈال کر بظاہر سب ٹھیک ہے کا تاثر دینے کی جتن کو ترجیح دیا تھا۔۔

لیکن اس کا مطلب یہ تو نہیں تھا کہ اندر کی توڑ پھوڑ کا ازالہ ہو گیا تھا۔

دل سے خون رسنا بند ہو گیا تھا،

روح سسکنا بھول گئی تھی۔

رفتہ رفتہ ہی تو سارے نشاں مٹنے تھے۔۔

اس کے چہرے پر بکھری کرب کی پرچھائیوں سے اس کے اندر کی کیفیت کو اچھی طرح محسوس کر رہی دی جان کی آنکھیں نم ہو گئی تھی۔ لیکن وہ نرم پڑ نہیں سکتی تھی۔۔

تقدیر مذاق نہیں کر رہی بیٹا! تقدیر مہربان ہو رہی ہے، موقع دینا چاہ رہی ہے آپ کو خوشیاں کشید کرنے کی، رنگوں کو پوروں پر چن کا نئے خواب اتارنے کی، نئی شروعات کرنے کی، زندگی کو جینے کی نئے باب لکھنے کی۔۔۔" لہجے کی نمی کو پیتی وہ دقت سے مسکرائی تھی۔۔

"دی جان! میں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

میرال! جب قدم اٹھایا ہے تو اٹھاتی چلی جائیں، رکیں گی تو پھر پیچھے مڑ کر دیکھنے کا خیال ذہن کو جکڑتا سکون درہم برہم کرتا رہے گا۔ چھوٹتے قدموں کے نشانوں کو نہیں منزل کی گمانوں پر نظر رکھنی ہے آپ کو۔۔۔" اس کے اعتراض کیلئے اٹھے ہاتھ کو تھام کر مقدس کے رسانیت سے سمجھانے پر وہ شکوہ کناں نگاہوں سے تینوں کو دیکھنے لگی تھی۔۔

"ہم نے کبھی کسی دلہن کو تیار نہیں کیا ہے، آپ کو کرنے کی اجازت چاہتے ہیں کیا ہم کریں۔۔۔؟" ماحول کی کثافت زائل کرنے کیلئے اس نے انداز میں بشاشت شامل کی۔

"لیکن میں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"جی آپ! دلہن نہیں ہیں آج کی، لیکن ایک ہفتے کی دلہن تو ہیں سو خاص تیاری تو بنتی ہے آپ کی، اور ہم کریں گے بھی۔۔۔ مضراب آپ کو میک اپ آتی ہے ناں۔۔۔۔؟"

اس کے نہ نہ کو چنداں اہمیت دئے بغیر وہ مضراب کی سمت مڑی جو اسلحہ سمیت فوراً میدان میں کودی تھی۔

دی جان آنکھوں کے بھیگے گوشے صاف کرتی ہوئی روم سے نکل گئی تھی پیچھے میرال کے لاکھ احتجاج اعتراض مزاہمت سب رائیگاں گئے تھے۔

کیا کم تھا حُسنِ باغ، کہ اے باغبانِ حُسن

اِک شاخ تُو نے اور لگا دی شباب کی!

www.kitabibasti.com

کان کے پیچھے کاجل کا ٹیکا لگا کر لوفرانہ انداز میں ہاتھ اٹھا کر مضراب کے شعر کے بول ادا کرنے پر بری طرح جھینپ کر میرال نے اس کے بازو پر مکا جڑا۔

"ہائے ظالم !ایک معمولی سے شعر پر مکا جڑ دیا جو میرے بھائی سا سے قصیدہ گوئی کی گستاخی ہو گئی۔۔۔"

"پھر وہ آپ کو نیل ملیں گے۔۔۔"

"ہائے ظالم !ایک معمولی سے شعر پر مکا جڑ دیا جو میرے بھائی سا سے قصیدہ گوئی کی گستاخی ہو گئی۔۔۔؟"

"پھر وہ آپ کو نیل ملیں گے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

غیر متوقع طور پر مقدس کی جانب سے آئے برجستہ جملے نے اس کے میک اپ سے دمکتے سجیلے چہرے پر حیا کے ڈھیروں قوس قزح سے رنگ بکھیر دیئے تھے۔

"رنگوں کو شائد اس لیئے زندگی کی ضمانت مانا جاتا ہے۔۔۔"

اداسیوں کی آماجگہ نقوش میں کھلے رنگ حقیقتاً دونوں کو مبہوت کر گئے تھے۔

"اب ایسا بھی کچھ نہیں ہے۔۔۔"

وہ پہلی مرتبہ اپنے لیئے ایسے الفاظ سن کر ٹھیک ٹھاک خفت کا شکار ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

ہائے! صدقے جائیں معصومیت کے۔۔۔۔۔! آپ ابھی تک ایسے ویسے کے چکر میں ہی گرفتار ہیں میرال سا! ہم خاکسار سے ذرا جانیں تو معلوم ہو یہ رنگ وروپ، یہ نازوادا، یہ شباب پُر حجاب، یہ شرم وحیا۔۔۔ایک عابد وزاہد بندے کی نیت وایمان کیلئے کتنا بڑا خطرہ ثابت ہو سکتا ہے۔۔؟ سراپا قیامت، سرتاپا تباہی۔۔۔ہائے!!!"

فدائیہ انداز میں الفاظ کے جال بنتے اس نے ٹھنڈی آہ خارج کر کے شرارت دائیں کان آویزیں کو چھیڑا تھا۔ جواباً وہ کان کی لو تک سرخ پڑ گئی تھی۔۔

دھت بدتمیز!!" خفت زائل کرنے کیلئے اس کے بازو پر تھپڑ جڑا۔"

"کیا میں غلط ہوں بھابی سا۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

بازو سہلاتی ڈھیٹوں کی طرح تصدیق کیلیئے وہ فوراً مسکراہٹ دبا رہی مقدس کی جانب مڑی۔

"آپ اپنے بھائی سا کے متعلق بات کر رہی ہیں غالباً۔۔۔۔۔"

بجائے سہمتی ظاہر کر حوصلہ افزائی کرنے کہ مقدس نے قصداً فہمائشی انداز اپناتے ہوئے میرال کا ساتھ دیا۔۔۔

"یہ بھی صحیح ہے۔۔۔پر۔۔۔"

پارٹی بدلی جانے پر اثبات میں سر ہلاتی ہوئی آرام سے خالی اسٹول پر نشتستہ ہوئی۔

میں کہنا تو آپ کے مجازی خدا کے متعلق بھی کچھ چاہتی ہوں، کیا کروں "کہوں وہ معصوم تو آپ کی سادگی سے ہی گھائل ہوئے پڑے ہیں، گر جو آپ تیار شیار کی زحمت اٹھالیں تو وہ تو۔۔۔۔"

"خطاء ہو گئی۔۔۔ ہمیں معاف کردیں آپ۔۔۔۔"

باضابطہ ہاتھ جوڑتے مقدس دروازے کی سمت بڑھی تھی کیونکہ آج مضراب عثمانی نے غالباً حلف اٹھایا تھا پہلے دی جان پھر میرال اور اب توپوں کا رخ اپنی جانب ہوتے ہی اس نے میدان چھوڑنے کا قصد کیا۔

لیکن آسان کہاں تھا۔۔۔

www.kitabibasti.com

ایسے کیسے معاف کر دوں بھابی سا! بیر والے رومانٹک حادثہ پر تو ابھی تک" آپ نے روشنی ڈالی ہی نہیں۔۔۔" تیزی سے نکل رہی مقدس کو برق رفتار سے اس نے جا لیا تھا۔

"مضراب! ایسا کچھ بھی نہیں تھا انھوں نے بس۔۔۔"

وہ بری طرح گڑبڑائی تھی۔

"انھوں نے بس۔۔۔؟"

"وہ تو۔۔۔"

وہ تو روایاتِ محبت نبھا رہے تھے، جس طرح فرہاد نے دودھ کی نہر کھود کر تو" مجنو نے صحرا میں بھٹک کر نبھائی تھی، اسی طرح انھوں نے بس زخم کھا کر بیر لائے، اور آپ نے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"استغفر اللہ! آپ کہاں کی بات کہاں لیجاتی ہیں۔۔۔"

وہ خفت سے سرخ گلال ہوتی تیزی سے ہاتھ چھڑا کر نکلی تھی۔

تو آپ بتادیں بات کہاں سے کہاں تک گئی ہے۔۔۔۔"وہ باز نہیں آئی تھی بلکہ پیچھے ہی دہلیز عبور کرتی ہوئی لپکی تھی۔۔

ادھر روم میں خاموشی پھیلتے ہی تنہائی کے احساس نے فوراً ہی اس کے گلابی لپ اسٹک سے مزین کٹاؤدار لبوں کی رونق تبسم کو ماند کیا تھا۔کاجل سے غضب ڈھاتی آنکھیں بھی بے نور ہوتی سرعت سے قد آور آئینہ میں اترے اپنے سلونے وانوکھے عکس پر اٹھی تھی۔۔

سبز رنگ کے روایتی کامدار سوٹ اس کے نازک ودراز سراپے کی تمام تر دلکشی ورعنائی کو نمایاں کرتا آنکھوں کو خیراں کر رہا تھا،تضاد بھرپور توجہ کے

www.kitabibasti.com

ساتھ ماہرانہ انداز میں کئے گئے میک اپ سے قاتلانہ حد تک تراشے گئے تیکھے و کھڑے نقوش، جس کی دلکشی میں ستواں ناک پر بہار دکھا رہے لونگ نے گویا چار چاند لگا دئے تھے، غضب دراز زلفوں کو سنوار کر جوڑے کی شکل دینے سے نمایاں ہو رہی صراحی دار گردن میں سج رہا گلوبند، کانوں میں نزاکت سے جھوم رہے آویزیں۔۔۔

اپنے ہی عکس کا بے یقین نگاہوں سے جائزہ لیتے بے خودی کے عالم میں ہاتھ اٹھا کر سر پر پنپ کیا دوپٹہ درست کرنا چاہا تو کلائیوں میں سجی سونے کی چوڑیاں یکا یک ستائش میں کھنک اٹھی، جو بے یقینی پر یقینی کی مہر ثابت ہوئی تھی۔۔۔

مشابہت کے یہ دھوکے مماثلت کے فریب

مرا تضاد لیے مجھ سا ہو بہو کیا ہے

www.kitabibasti.com

نتیجے میں آنکھوں میں اتری ستائش کی جگہ فوراًہی دھند آمیز ملال نے لیا تھا،دلبرا چہرے پر لہرایا تاریک سا سایہ شادابی کو کافی حد تک ماند کر گیا تھا۔

ڈریسنگ سے ٹشو اٹھا کر لپ اسٹک کا رنگ ہلکا کرتے دل سے اٹھی ٹیسوں کو لبوں تک سسکی کی صورت نکلنے سے پہلے ہی وہ بے دردی سے دبا گئی تھی۔۔

کیسی مضحکہ خیز بات تھی ناں۔۔۔؟

اپنے جس روپ سروپ کا تصور کبھی اس کے تصور سے بھی نہیں گزرا تھا،اور آج وہ سولہ سنگھار کئے سراپا حسن و جمال کا پیکر بنی ایک نئی شناخت و حوالے کے ساتھ ابھرتے اپنے عکس کو اجنبی نگاہوں سے دیکھتی خود میں ہی شناسائی کی رمق ڈھونڈ رہی تھی۔۔

تبدیلی وقت کی اچھی خاصیت ہے یا بری وہ نہیں جانتی تھی، لیکن وقت نے جب بھی اس کی زندگی میں کروٹ بدلی تھی اسے خود سے ہی اجنبی کر دیا تھا۔

لیکن اس مرتبہ اس امتحان کو اس نے بحالت مجبوری ہی صحیح لیکن اپنی رضا سے قبول کیا تھا اور اب ہر قدم پر درپیش آزمائش کو اسے خنداں پیشانی سے قبول کرنا تھا۔

آنکھ کُھلتی نہ ضیاء

نہ ٹوٹ جاتا یہ خواب

خواب جو یہ حقیقت ہوتا تو کیا ہوتا۔

!تواب بھی جو میرے ساتھ ہوتا تو کیا ہوتا

www.kitabibasti.com

لوگوں کی زندگی میں آزمائش ہوتی ہے، شائد میری زندگی ہی آزمائش ہے۔۔۔۔۔۔"

ڈریسنگ سے کلیچ اٹھاتے ہوئے وہ قنوطیت سے سوچتی ہوئی اپنے عکس ہی سے رخ موڑ گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

آٹھ بجے کے قریب مضراب کے ہمراہ وہ بڑی سی چادر میں اپنا سراپا چھپائے نیچے آئی تھی۔

مضراب نے ہمیشہ کی طرح اس کی نہ نہ کی پرواکئے بغیر فخر یہ انداز میں داد وصول کرنے کیلئے اس کے وجود سے چادر کو جدا کیا جواب میں ساکت ہوئی سب کی نگاہوں میں ناظمہ بیگم کی خاموش نگاہوں کا ارتکاز اس نے اچھی طرح خود پر محسوس کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر وہ نپے تلے قدم اٹھاتی ہوئی قریب آئی تھی، چند ساعت اسی طرح

خاموشی سے اس کے سجے سنورے سراپے کا جائزہ لینے کے بعد اپنے تخت

کے سرہانے سے بڑے بڑے نوٹوں کا بنڈل اٹھا کر وار نے کر ملازمہ کے

حوالے کرتے نرمی سے صبیح پیشانی پر لب رکھنے پر اس نے پلکوں کو زور سے

موند کر نمی اترنے سے روکا تھا۔

"اچھی لگ رہی ہو۔۔۔۔۔"

آنکھوں میں چمکتی نمی کو جذب کرتے ان کے پیچھے ہونے پر میرال نے بڑی

دقت سے آنکھوں کو نم ہونے سے باز رکھا تھا۔

"خوش رہو۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنے گلے سے چین نکال کر اس کے گلے میں پہناتے ہوئے ہوئے بھی ان کی لبوں پر تبسم نے چھپ نہیں دکھائی تھی۔

لیکن اتنے سے بھی مضراب نہال ہو گئی تھی۔۔

"میں بھی حسین لگ رہی ہوں ماں سا! ایک دو چین میرے بھی نذر کریں۔۔۔" ہونٹ لٹکاتی ہوئی وہ بناوٹی انداز میں ٹھنکی۔۔

جس پر ناظمہ بیگم نے جامنی رنگ کے دیدہ زیب لباس میں بے حد پیاری لگ رہی اپنی لخت جگر پر بھرپور نظر ڈالتے چند نوٹ اس پر سے بھی وار کر اسی خاموشی کے ساتھ شاہانہ انداز میں تخت پر براجمان ہوئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

دیکھ لیا دی جان! بہو اور بیٹی میں فرق و تفریق ہے۔؟" ہلکے پھلکے ماحول کا" لطف لینے کیلئے وہ مسکرا رہی دی جان کی پہلو میں جگہ سنبھالتی ہوئی بحث چھیڑ چکی تھی۔۔

سب اس کھٹی میٹھی بحث سے محظوظ ہونے لگے تھا سوائے کچن کے اندر سے سارا نظارہ دیکھ رہی رضوانہ بیگم اور کچن سے نکل رہی مقدس کہ۔

جن کی متاسف نگاہ اک جانب سپاٹ چہرے کے ساتھ گولڈن رنگ کے خوبصورت فراک میں ملبوس رخسار پر ٹھہر گئی تھی۔

جو نفاست سے کیئے گئے میک اپ کے ساتھ جیولری کے نام پر محض کانوں میں خوبصورت ایئر رنگ ڈالے بے حد پُر کشش لگ رہی تھی۔اس بات میں تو خیر کوئی دو رائے نہیں تھی کہ حسن کے خزانے سے نوازی گئی رخسار عثمانی کا

ایک ایک ایک نقش سحر انگیز غزل کا بہترین انتخاب ہو سکتا تھا تضاد اس کے سجنے سنورنے کا جداگانہ انداز اسے ہر محفل میں نمایاں کرتا تھا۔

جسے ہمیشہ عدم توجہی کی گرد کہیں پس منظر میں ہی دھندلا کر دیتی تھی۔۔

ضبط سے بیٹی کے بھینچے جبڑے دیکھ رضوانہ بیگم کی آنکھیں جھلملا گئی تھی جو پاس کھڑی مقدس کی نگاہوں سے مخفی نہیں رہ سکی تھی۔ لیکن فل حال وہ سوائے دل میں ان کے درد کو محسوس کرنے کہ کچھ بھی کرنے سے قاصر تھی۔۔

پھر کچھ ہی دیر میں داجی نیچے آئے تھے اور تین گاڑیوں میں سب روانہ ہو گئے تھے۔

www.kitabibasti.com

پیچھے حویلی میں مقدس کے علاوہ گھٹنوں کی درد کی وجہ سے رضوانہ بیگم اور اپنی مرضی کی مالک ناظمہ بیگم ہی رہ گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

""بھابی سا! خیر ہے آپ نہیں گئیں۔۔۔؟

ہال میں تنہا بیٹھی ناظمہ بیگم کو دیکھ وہ حیران ہوئے تھے۔

جانا تو ہم چاہتے تھے شیراز۔۔۔ لیکن پھر یاد آیا ہمیں آپ سے کچھ چیزیں یاد" دلانی ہے، تو سوچا ٹھہر جائیں۔۔۔۔" ان کے لہجے میں محسوس کی جانے والی چبھن تھی۔۔

جی خیر ہے، کوئی مسئلہ۔۔۔؟"وہ فوراً پریشان ہو کر مقابل صوفے پر نشستہ" ہوئے تھے۔

www.kitabibasti.com

ناظمہ بیگم جیسی حاکم مزاج زعم پرور عورت جو اپنے بچوں سے بھی شاذ و نادر ہی کلام کرتی تھی ان کا یوں فرصت سے بات کرنے کیلیئے بیٹھنا کوئی اچھا شگن تو نہیں تھا۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے۔۔۔؟"انھوں نے سوال برائے سوال کیا۔"

"میں سمجھا نہیں بھابی سا۔۔۔۔؟"

شیراز عثمانی حقیقتاً اُن کے ٹھنڈے لہجے و انداز میں پنہاں طنزیہ مفہوم کو سمجھ نہیں پائے تھے۔

یہی تو پریشانی ہے آپ کے ساتھ شیراز! آپ سمجھنے کی زحمت اٹھائے بغیر" عمل کر جاتے ہیں،اور پھر اس کا بھگتان سب کو اٹھانا پڑتا ہے، کیونکہ پھر تو "آپ لبوں پر پچھتاوے کا قفل لگا کر پہلو تہی اختیار کر لیتے ہیں۔۔۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

"مجھ سے کوئی کوتاہی ہوئی ہے کیا بھابی سا۔۔؟"

ان کے اتنے واضح چوٹ پر وہ مضطرب ہوئے۔

غلطی تو آپ سے ایک ہی ہوئی تھی وہ بھی نادانی میں، جسے بجائے"

سدھارنے کہ بار بار نئے سرے سے دہرا کر آپ نے نہ صرف اسے سنگین

بنایا ہے، بلکہ ہر مرتبہ دگنا تباہی مچانے والے نئے طوفان کو دعوت بھی دیا

ہے۔۔۔"

ان کے پریشان چہرے پر تمسخرانہ نگاہیں ٹکائے مخصوص زعم ور عونیت آمیز

لہجے میں ان کا اشارہ جس اک خطا کی جانب تھا نتیجے میں ہمیشہ کی طرح شیراز

عثمانی کے شانوں پر ٹنوں بوجھ گرا تھا۔۔

"بھابی۔۔۔بھابی سا میں سمجھ نہیں پا رہا ہوں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

جھکے شانوں کے ساتھ انھوں نے پھر لب کشائی کی جسارت کی۔

"آپ سمجھ نہیں پارہے ہیں یا سمجھنا ہی نہیں چاہتے ہیں۔۔؟ یا پھر یہ کہوں کہ یہ سب آپ نے سوچ سمجھ کر کیا ہے،اوراب ناسمجھی کا پردہ ڈال رہے ہیں۔۔۔؟"

لہجے استفامیہ نہیں بلکہ استہزائیہ تھا۔

"بھابی سا! خدا کا واسطہ ہے آپ کو، مجھ سے اگر نادانستگی میں کوئی کوتاہی ہوگئی ہے تو آپ ویسے ہی کہہ دیں۔۔ باخدا میری آپ کی کسوٹیاں سمجھ نہیں آرہی ہے۔۔۔؟"

کاٹدار لہجے کے پے در پے وار سے اعصاب بری طرح انتشار کا شکار ہونے کے باوجود ان کا لہجہ مشتعل کہ بجائے ملتجی تھے۔۔

سیدھی بات یہ ہے شیراز۔۔۔" سرتاپا سلگتی ہوئی براہ راست متوجہ" ہوئی۔۔

آپ کو بھولنا نہیں چاہیئے وہ لڑکا آج بھی آپ کی نادانی میں سرزدہ ہوئی" سنگین غلطی کا وہ بدنما داغ ہے جس نے عثمانی خاندان کی عزت کی چادر کو ہمیشہ کیلیئے داغدار کردیا ہے، جسے نہ ہم میں سے کوئی بھولا ہے نہ نسلوں تک کوئی بھولے گا، جبر پر عمل پیرا ہیں سب تو وجہ اماں سا کی وہ اندھی محبت ہے جس نے باباسا کو مجبور کیا ہوا ہے جس وجہ سے سب کے لب سل گئے ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ قطعی بھی نہیں نکلتا ہے کہ آپ یا وہ کسی بھی قسم کی خوش فہمیوں میں مبتلا ہوں۔۔اسے بے شک عثمانی خاندان کا نام مل گیا ہے شائد کل اماں سا کی مہربانیوں سے وراثت بھی مل جائے، لیکن آپ کو یادرکھنا

چاہیئے اس خاندان کے 'اصل 'وارثوں کو ملنے والا رتبہ وعزت ومقام اسے

" کبھی نہیں مل پائے گا چاہے آپ جو کر لیں۔۔۔۔۔۔

بڑی بے رحمی سے ان کے کبھی نہ بھرنے والوں زخموں کو ادھیڑنے کے بعد

سفاک تماشائی کی طرح سپاٹ نگاہوں سے ان کا دھواں دھواں چہرہ دیکھتے

ثانیہ بھر کیلیئے بھی ملال نے ان کے خود غرضانہ ارادے وخیال کو کمزور نہ

پڑنے دیا تھا۔۔

"بب۔۔بھابی سا۔۔۔۔۔۔۔"

چابک کی گونج سے لہجے والفاظ کو برداشت کرنے کیلیئے دونوں مٹھیوں کو سختی

سے بھینچتے کرب واذیت سے جل اٹھی سرخ مائل آنکھوں کو بے بسی سے

میچتے ان کا چہرہ زرد پڑ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

میرا لہجہ بے شک تلخ ہے لیکن حقیقت یہی ہے۔۔۔" وہ ذرا ان کی حالت پر شرمندہ نہیں تھی۔۔

"بھابی سا لیکن میں نے۔۔۔۔"

لیکن آپ ایسا کچھ نہیں چاہ رہے ہیں ہے ناں۔۔۔۔"تڑپ لیئے متحرک" ہوئے لبوں سے انھوں نے استہزائیہ جملہ اچکا جس پر وہ بے چارگی سے ان کا چہرہ تکنے لگے۔

حاجی حکیم کے گھر بار بار جا کر رشتے کیلئے اصرار کرنے کے پیچھے آپ کا کیا" "مقصد تھا شیراز۔۔۔؟

کیا مقصد ہو گا بھابی سا میں تو بس۔۔۔۔"ان کے قطعی غیر متوقع سوال" اٹھانے پر ان کا سر بری طرح گھوما تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں تو اپنے بیٹے کی زندگی سنوارنے کی اسے راہ ِ راست پر لانے کی ایک" ادنٰی کوشش کر رہا تھا، اس بیٹے کی جو مجھے باپ تک نہیں مانتا، جسے میں نے کبھی پدرانہ شفقت بھری نگاہ تو دور عام سی نگاہ اٹھا کر بھی نہیں "دیکھا۔۔۔؟

ایک مرتبہ پھر جملہ اچک کر اپنے حسب منشا پورا کرنے پر شیراز عثمانی کے پورے وجود سے نمی پھوٹنے لگی تھی۔

سختی سے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم پیوست کر پھر بھی انھوں نے ہمت دکھائی۔۔۔

میں نہیں جانتا کس غلط فہمی نے آپ کو اس قدر متنفر کر دیا ہے، لیکن حاجی" حکیم کے پاس جا کر اصرار کرنے کے پیچھے میرا کوئی منفی مقصد نہیں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تھا۔۔۔۔"ان کا مضطر لہجہ اب بھی کمزور لجات بھرا ہی تھا کیونکہ زندگی کی ایک بھول نے یہی ان کی شخصیت بنادی تھی۔۔۔

اچھا! پھر ایسی گہری رازداری کیوں۔۔۔؟ کوئی کیوں نہیں جانتا صاف انکار" کر چکے حاجی حکیم کے معجزاتی طور پر حامی بھر لینے کے پیچھے آپ کی پدرانہ شفقت و کوششیں کارفرما ہے۔۔۔؟" کل جب سے ملازمہ کی توسط سے یہ راز ان کی علم میں آیا تھا وہ انگاروں پر لوٹ رہی تھی جو اس وقت پوری طرح عود کر آیا تھا۔۔۔

کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ اسے معلوم پڑے اور وہ میری وجہ سے انکار" کر دے۔۔۔۔"ان کا مجرمانہ لہجہ پست تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"اچھا مذاق ہے۔۔۔یا میں یہ پوچھوں کے ہمارے سامنے یہ لاتعلقی کا ناٹک

کیوں۔۔؟اپنی پشیمانی ظاہر کرنے کیلیئے یا اپنے مقاصد پوشیدہ رکھنے

کیلیئے۔۔۔۔۔؟"

ان کا لہجہ تیز ہوا تھا۔۔

"کونسے مقاصد کیسے مقاصد۔۔۔۔؟"

ان کا دل چیخا لیکن مصلحتوں ندامتوں کے بوجھ سے مفلوج لب برائے نام ہی

ہلے تھے۔۔۔

"وہی مقاصد جس پر نہایت رازداری وہوشیاری کے ساتھ آپ کام کر رہے

ہیں۔۔۔؟"

"کوئی مقصد نہیں باخدا کوئی مقصد نہیں ہے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

ایک پورے جسم سے مفلوج انسان بھی شائد اتنا بے بس لاچار و قابل رحم نہ ہو جتنا اس لمحے شیراز عثمانی تھا۔۔

"اچھا۔۔۔؟"

حاجی حکیم کے پاس جا کر اصرار کرنے کے پیچھے کوئی آپ کا مقصد پوشیدہ نہیں تھا،

غیر محسوس انداز میں سیاسی اہم معاملات میں اسے ملوث کرنے کے پیچھے کوئی مقصد نہیں پوشیدہ تھا،

زمینی مسئلوں کو سلجھانے کی ذمہ داری اسے دینے کے پیچھے کوئی محرک پنہاں نہیں ہے،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پنچائیتی معاملے میں اس کی موجودگی کو یقینی بنانے کے پیچھے کوئی مقصد نہیں ہے،

یہ آپ کسے بیوقوف بنا رہے ہیں شیراز۔۔۔؟

جن معاملات میں باران کی موجودگی و مداخلت کو یقینی بنانا چاہیئے ان میں آپ اس لڑکے کو ملوث کر رہے ہیں اور باران کو بزنس پر توجہ دینے کی نہ صرف تلقین کر رہے ہیں بلکہ حتیٰ الامکان مدد بھی کر رہے ہیں، آپ کو کیا لگتا ہے "ہماری سمجھ نہیں آ رہا ایسا کیوں ہے۔۔۔۔؟

بھرے بادل کی طرح پھٹتے ہوئے سوالوں بلکہ الزامات کی بوچھاڑ ہونے پر شیراز عثمانی کچھ ساعتوں کیلئے ششدر رہ گئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

بھابی سانجانے آپ کیا سمجھ رہی ہیں، میرے لیۓ باران ہو دلاور ہو یا کوئی "

بھی بچہ ہو سب برابر ہیں، اور وہ سب عین باباسا کی خواہش پر ہوا ہے، رہی

بات باران کے بزنس میں حوصلہ افزائی کی تو ان میں وہ صلاحیت ہے کہ وہ

ایک کامیاب بزنس مین بن سکیں۔۔۔۔"ناہموار تنفس کے ہمراہ اپنی عمل

کی صفائی پیش کرتے انھیں اندر سے اپنا آپ بالکل کھوکھلا محسوس ہو رہا تھا۔۔

لیکن اسے ایک کامیاب سردار بننا ہے۔۔۔۔"درشت انداز میں جملہ ادا"

کرتے ان کا چہرہ دہک رہا تھا

انھیں سردار بننا ہے اس قبیلے کا، آپ جانتے ہیں، اس ناطے اگر آپ ان کے "

حقیقی خیر خواہ ہوتے تو آپ ان کی اس معاملے میں حوصلہ افزائی

کرتے، رہنمائی کرتے، لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا۔؟ بلکہ اسے موقع سمجھ کر

استعمال کیا اپنے بیٹے کی راہیں ہموار کرنے کیلیۓ، کیونکہ حاجی حکیم جیسے شریف

وضع دار اپنی نیک نامی کیلئے مقبول شخصیت سے تعلق جوڑ کر پہلے ہی بڑی چالاکی سے اس عورت کے تاریک حوالے کو بیوی کے روشن کردار سے "دھندلا کرنے کا کامیاب مرحلہ آپ طے کر چکے تھے۔۔ ہے ناں۔۔؟

"بھابی سا! آپ۔۔ آپ بہت غلط سمجھ رہی ہیں۔۔۔۔"

ہتک و شرمندگی کی ان دیکھی آگ سے انھیں اپنا پورا وجود راکھ ہوتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔

میں غلط سمجھ بھی رہی ہوں تو آپ نے مجبور کیا ہے، آپ اچھی طرح جانتے" ہیں اس حویلی میں اپنے والد سے بھی زیادہ باران آپ کو مانتے ہیں، اگر اس بیواؤں سے شادی والی بات پر آپ اسے سمجھاتے تو وہ باآسانی سمجھ جاتا لیکن تب بھی آپ نے خاموشی اختیار کر اس کی حوصلہ افزائی کی، پذیرائی کی۔۔

www.kitabibasti.com

لیکن خیر۔۔۔! میں پوری طرح آپ کو الزام نہیں دوں گی، آپ کا ایسا سوچنا یا کرنا بالکل بھی غلط نہیں ہے، آپ کی جگہ میں یا کوئی بھی ہوتا تو شائد یہی سب کرتا۔ لیکن شیراز۔

لیکن کچھ چیزیں آپ کو بھولنی نہیں چاہئے۔۔"آنکھوں میں بھسم کر دینی والی تنفر آمیز چنگاڑی لیئے وہ چند قدم قریب آئی تھی۔۔

اول تو۔۔۔"

ٹاٹ پر مخمل کا پیوند لگے یا مخمل پر ٹاٹ کا دونوں ہی نا قابل قبول ہوتے ہیں۔۔بے شک! حاجی حکیم کی نیک نامی، ان کی پوتی کی پارسائی حال پر مثبت و روشن اثرات مرتب کر سکتے ہیں، لیکن ماضی کی منفیت و تاریکیوں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہونے والا۔ اور انسان کا ماضی حال کی روشنی میں سایہ کی طرح ساتھ ساتھ چلتا ہے۔۔۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اپنے الفاظ کی دھار سے شیر از عثمانی کے پہلے سے لہولہان دل کو بے دردی سے چاک کرتی وہ ترکش کے آخری زہریے تیر آزمارہی تھی۔۔

دوسرا آپ کی اندھادھند کوششوں، اماں سا کی اندھی محبت، بابا سا کی جانب" دارانہ قسم کی حمایت کے باوجود یہ ممکن نہیں، جانتے ہیں کیوں۔۔۔؟

کیونکہ سردار دولوگوں کا نہیں پورے قبیلے کا بنتا ہے،اور جس سردار کو خود اسی کے خاندان والے قبول نہیں کریں گے اسے قبیلہ کیا خاک قبول کرے گا۔۔اور کرے بھی کیوں کوئی مشکوک ولدیت متنازع وجود کو اپنا مالک مختار اپنا سردار قبول۔اس لیۓ اس حویلی کی سربراہ اور عثمانی خاندان کی بہو ہونے کے ناطے آپ سے گزارش ہے اپنی خام خیالیوں کو عملی شکل دیکر ماضی کے اس سیاہ باب کو از سر نو سب کی لبوں پر مت لائیں، بچے جوان ہو گئے ہیں ان

www.kitabibasti.com

کی شادیاں ہونی ہے،اب اگر گرے مردے آپ خود کھودیں گے تو مجھے ڈر

"ہے اس مرتبہ ایک نہیں کئ ثمرہ کی زندگی متاثر ہو گی۔۔۔

ندامت کی اتھا گہرائیوں میں انھیں دھکا دیتی وہ ایک سمت بڑھی تھی پھر کچھ

سوچ کر قدم رکے شائد ترکش میں بچا آخری جان لیوا تیر باقی رہ گیا تھا۔

"یہ کوششیں آپ اگر آریان کیلئے کرتے تو شائد کچھ ہو بھی جاتا، لیکن افسوس

کے ساتھ ریس سے باہر گھوڑے پر آپ بازی لگانا چاہ رہے ہیں۔اتنا تو آپ کو

معلوم ہونا ہی چاہیئے کہ طوائفوں کے بطن سے یا تو طوائف جنم لیتی ہے یا'

دلال،اور طوائف سرداروں کی وقت گزاری کا سامان تو ہو سکتی ہے، لیکن

سرداروں کو جنم کبھی نہیں دے سکتی کبھی بھی نہیں۔۔۔ایسا ممکن ہی

"نہیں۔۔۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آخری زہریلے وار کو داغ کر وہ بھربھری مٹی کی طرح ڈھے چکے شخص پر

ترہم بھری نگاہ ڈالنے کے بجائے داخلی دروازے پر ایستادہ وجود پر نظر ڈال کر

فاتحانہ چال چلتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی۔

بڑھے بھی کیوں نہ بنا کسی کی نگاہوں میں آئے کمال شاطرانہ انداز میں ایک

کمزور حدف کو براہ راست نشانہ بنا کر تین تین شکار جو کر لئے تھے۔۔

"شائد اسی لیے مجھے آپ سے کچھ محسوس نہیں ہوتا نفرت بھی نہیں۔۔۔"

سرد خون میں اترتے سنناٹے میں گونجے طیش آمیز جملے پر انھوں نے شکستہ

نگاہیں اٹھا کر اس کے پتھریلے تاثرات دیکھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ساری دنیا کی طرح مجھے کبھی جاننے کا تجسس نہیں رہا مجھے جنم دینے والی کون"

تھی، کیسی تھی، نہ اب ہے، نہ میری اس میں دلچسپی رہی کہ انھوں نے آپ کو

چھوڑا یا آپ ان کا ساتھ نبھا نہیں پائے۔۔۔

لیکن آج اس پانچ سالہ بچے کے تو نہیں لیکن ایک انسان ہونے کے ناتے

"کہوں گا، اگر اس عورت نے آپ کو چھوڑا تھا تو بالکل صحیح کیا تھا۔۔۔۔

اس کے سفاک الفاظ پر ان کی لہو رنگ آنکھوں میں نمی اتری تھی۔

بلکہ دنیا کی ہر اس عورت کو اس ناسور رشتے سے دامن جھٹک لینا چاہیئے جس"

میں دوسرا فریق اسے چار لوگوں میں متعارف تک نہ کروا سکے، اس کیلئے آواز

نہ اٹھا سکے،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس عورت نے بالکل صحیح کیا، آپ کل بھی خاموش تھے آپ آج بھی خاموش ہیں، آپ ہمیشہ خاموش ہی رہیں گے ، بالکل صحیح کیا آپ کی غلطی کو "تاحیات پچھتانے کیلیئے آپ کے منہ پر مار کر بالکل صحیح۔۔۔۔۔

زندگی میں پہلی بار بگڑ کر برستا ہوا وہ انھیں احتساب کیلیئے ضمیر کے کٹھرے میں کھڑا کر دھپ دھپ کرتا نکل گیا تھا۔

پیچھے شیراز عثمانی تھے ان کی تنہائی ان کے کھلے خون رستے زخم تھے اور پچھتاؤں کا ایک لمبا راستہ تھا جس پر آبلہ پا وہ چلتے آرہے تھے اور شائد آخری سانس تک چلنا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

مجھے بتایا گیا ہے بہت برا ہوں میں،

میں اپنے ساتھ بھی بیٹھا تو دور بیٹھوں گا۔

www.kitabibasti.com

وہ شدید طیش کے عالم میں کمرے میں داخل ہوتا ہوا کسی تباہ کن طوفان کی طرح اپنی چیزیں اٹھا اٹھا کر بیڈ پر اچھالنے لگا تھا۔ معنوں اس کا پورا وجود اس لمحے دہکتی بھٹی کی نذر تھا۔

بس نہیں چل رہا تھا اپنا وجود بھسم کر لے یا سارے عالم کو جلا کر راکھ کر دے۔ ناظمہ عثمانی کا ایک ایک ہتک آمیز الفاظ سماعتوں میں گونجتا ہوا رگوں میں شرارے بھر رہا تھا تو اپنے باپ کی مجرمانہ خاموشی نس نس میں زہر بھر رہا تھا جسے زمانہ چھاؤں دار شجر کہتا تھا لیکن اس کیلئے تو۔۔۔۔

"آاااا۔۔۔۔۔۔۔۔"

کبرڈ کے نچلے حصے سے بیگ نکال کر اس نے پوری قوت سے قالین پر پٹخا تھا جو اچھل کر گلابی پیروں کے قریب گرا تھا۔

www.kitabibasti.com

ملائم قدموں سے ہوتی ہوئی شرر بار نگاہ چہرے تک گئی جہاں ڈر،

خوف، اضطراب، نفرت کچھ نہ تھا سوائے دبیز سنجیدگی کہ۔۔۔

اس کی اشتعال سے انگارے کی مانند دہکتے نقوش، شعلے اگلتی آنکھیں، ضبط

سے پھٹ جانے کے حد تک ابھری ہری ہری نسوں پر خاموش نگاہ ڈال کر اس

نے نیچے سے بیگ اٹھایا تھا اور ہموار قدم اٹھاتی ہوئی بیڈ کی طرف بڑھ گئی

تھی۔۔۔۔

بیگ بیڈ پر رکھ کر اس نے ٹی شرٹ اس میں ڈالنے کیلئے اٹھایا ہی تھا کہ دندناتا

ہوا قریب آ کر ٹی شرٹ جھپٹتا ایک جانب اچھال گیا۔

"آپ کی سمجھ نہیں آ رہی ہاتھ مت لگائیں میری چیزوں کو۔۔۔"

www.kitabibasti.com

بنا کوئی رد عمل دئے بغیر اب کے اس نے دوسرے کپڑوں کو اٹھانا چاہا تو اسے بھی اٹھا کر دور پھینکتے وہ پھٹا تھا۔اب کے اس نے ایک خاموش نگاہ ڈالنے پر اکتفا کرتے جینز کو اٹھانے کیلئے ہاتھ بڑھایا اور جیسے ہی اس نے جھپٹنے کیلئے ہاتھ آگے کیا جینز کو چھوڑ کر اس کی کلائی کو جکڑتی ہوئی سنجیدہ تاثرات لیۓ سیدھی ہوئی۔۔

"کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ۔۔؟آپ یہاں سے جانا چاہتے ہیں ہم آپ کی سامان پیک کرنے میں مدد کر رہے ہیں تاکہ جلد از جلد آپ فرار حاصل کر سکیں پھر کیوں کرنے نہیں دے رہے۔۔۔؟"اس کے بے خوف انداز میں جھاڑ پلانے پر لحظے بھر کیلئے وہ غصہ بھلائے ششدر ہوا تھا۔۔

"آپ کے ساتھ کیا مسئلہ کیوں اتنا نارمل بہیو کر رہی ہیں جیسے کچھ سنا ہی نہیں،کچھ ہوا ہی نہیں۔۔۔ہاں؟کیا مسئلہ ہے آپ کے

www.kitabibasti.com

ساتھ۔۔۔۔۔؟"اس کے اطمینان سے الٹا چڑھائی کرنے پر اس کے اندر کا

آتش فشاں ابلا تھا۔

تشریح کریں گے کیا سنا اور کیا دیکھا ہم نے۔۔؟اور کیا رد عمل ہونا چاہئے"

ہمارا۔۔۔؟"وہ دیدہ دلیری سے اس کی شرر بار آنکھوں میں جھانک رہی

تھی۔۔

آپ۔۔۔۔۔۔"اس کی جرات پر اپنی کلائی چھڑاتا وہ تلملا کر پیچھے ہوا تھا۔۔"

آپ نے وہ دیکھا جو مطلوبہ شخص نے قصداًایک مخصوص طرز انداز میں"

صورت حال کو ڈھال کر آپ کو دکھانا چاہا، جس کے جواب میں آپ کے

ذہن میں ہمیشہ سے موجود ایک پختہ رائے و شدید رد عمل کا ہر عام و خاص کو

بخوبی آگاہی ہے، جو پس منظر کی پرواہ کئے گئے بغیر ہمیشہ تباہی لیے منظر پر

آجاتا ہے،

www.kitabibasti.com

اگر آپ ہم سے ایسے کسی فوری رد عمل کی توقع رکھتے ہیں تو آپ کو ہر مرتبہ شدید مایوسی کا سامنا ہوگا۔۔۔؟""کیوں۔۔۔؟کیونکہ آپ سمجھدار صبر و استقامت والی ہیں اور میں جلد باز سرکش اڑیل و بدتمیز ہوں،اس لیئے ہے "ناں۔۔۔؟

اشتعال کے بھڑکتے شعلوں سے نبرد آزما آج پہلی مرتبہ اس کا لہجہ اس قدر تیز و تند خو ہوا تھا۔

نہیں !بلکہ آپ ایک دائرے سے دیکھ رہے ہیں اس لیئے،ایک ایسا دائرہ" جو آپ کی کمزوریوں کو پیش نظر رکھ کر کھینچا گیا ہے،اور ہم ایک آزادانہ دوری سے دیکھ رہے ہیں،

اس لیئے ہمارا اپنا نظریہ ہے اور آپ کا مقابل کی لہجہ والفاظ سے بنایا گیا ایک خاص قسم کا رد عمل۔۔۔"صاف گوئی سے کہتی ہوئی وہ غصہ سے کھولتے

www.kitabibasti.com

ذہن، پھولتے تنفس پر قابو کرنے کی کوشش میں مزید خلفشار خون بڑھا رہے اس کے مقابل آئی تھی۔۔

"اب کہاں جا رہے ہیں۔۔؟"

جواب میں اس کے ہنکار بھر کر دروازے کی سمت پیش قدمی کرنے پر اس نے تیزی سے اس کی کلائی کو گرفت میں لیا تھا۔

"آپ سے مطلب۔۔۔۔۔؟"

ہمیں مطلب نہیں مطالب ہے آپ سے، بلکہ ہمیں تو سراپا آپ مطلوب" ہیں، ہمارے غرض واغراض، خوشی وانبساط، فکر و تفکرات آپ سے وابستہ ہے۔۔ صرف آپ سے۔۔۔اس لیئے آپ کہیں نہیں جائیں گے، کہیں " بھی نہیں، ورنہ ہم ساتھ چلیں گے فیصلہ آپ کا ہے۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کی غیض و غضب سے لہو چھلکاتی آنکھوں میں جھانک کر سادگی مگر سچائی سے اعتراف کر لگے ہاتھوں مضبوطی سے دھمکی بھی دینے پر رگوں میں دوڑتے شراروں پر یکایک ہی جیسے اوس سی گری تھی۔

اشتعال سے کانپتا ہوا وجود یک بیک ہی بالکل ساکت ہو گیا تھا۔ بے تاثر نگاہیں اس کے چہرے پر جم سی گئی تھی۔

جس کا اثر لیے بغیر وہ بڑے استحاق سے اس کا بازو تھام کر بنا ماتھے پر خوف یا ناپسندیدگی کی شکن لیے بیڈ کی سمت بڑھی تو وہ بے وزن شئے کی طرح اس کی ہمراہی میں قدم اٹھانے لگا تھا۔

اس کے ذرا سا شانے پر ہاتھ ڈال کر پیچھے بیڈ پر بٹھانے کی کوشش وہ ٹرانس کی کیفیت میں پائیتی پر ٹک گیا تھا۔ گویا اس کا لمس نہیں جادو منتر ہو، اس کی آواز

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نہیں ذہن کو قابو کرنے والا کوئی دم ورد ہو، وہ چند ساعتوں کیلئے بالکل ہپنوٹائز ہو گیا تھا۔۔

"پئیں!!"

پانی کا گلاس آگے کرنے پر اس نے عجیب نگاہ اٹھائی تھی۔

"پانی پئیں!!"

اس کے واپس سے زور دینے پر وہ اٹھا تھا اور تیزی سے واش روم میں جا کر بند ہو گیا تھا۔

موسمِ زرد میں اک دل کو بچاؤں کیسے

ایسی رُت میں تو گھنے پیڑ بھی جھڑ جاتے ہیں۔

www.kitabibasti.com

ایک نظر واش روم کے بند دروازے تو دوسری بکھرے کمرے پر ڈال کر ایک سرد سانس فضا کی سپرد کرتی ہوئی وہ بکھیرا سمیٹنے میں جت گئی تھی۔

یہی شکر کافی تھا کہ طوفان کا روپ دھارنے کے باوجود تباہی کچھ خاص نہیں مچی تھی۔

کمرہ سمیٹ کر کپڑوں کو بیگ میں ڈالنے کے بعد وہ بیڈ شیٹ درست کر رہی تھی جب وہ تنے اعصاب کے ہمراہ بھیگے بالوں کو وسیع پیشانی پر بکھیرے باہر آیا کنپٹی کی نسیں ہنوز ہلکی ہلکی پھڑ پھڑا رہی تھی لیکن کافی حد تک اس نے خود کو قابو کر لیا تھا۔۔

"بال خشک کر لیں، خنکی بڑھ رہی ہے طبیعت متاثر ہو گی۔۔"

اس نے ٹاول بڑھایا۔

جواباًوہ اس کا چہرہ دیکھنے لگا تھا۔

جہاں تلخ، استہزا، ملال کے بجائے ٹھہراؤ، فکر، اپنائیت تھی۔۔ لیکن

کیوں۔۔؟

آخر وہ کس مٹی کی بنی ہوئی تھی اس کے ذات کے متعلق اتنی ساری افواہیں

سننے کے باوجود جو کہیں نہ کہیں حقیقت تھی،

اس کے نام سے بدنام ہونے کے باوجود جس میں نہ ہو کر بھی وہ ذمہ دار تھا،

کم از کم آج تو ناظمہ بیگم کے حقارت آمیز الفاظ، شیراز عثمانی کی ندامت کی

علامت خاموشی سن ودیکھ لینے کے باوجود تو اسے کسی قسم کا شدید رد عمل دینا

تھا۔۔۔

اپنی اچھائیوں پر ملال،

www.kitabibasti.com

اپنی تقدیر سے شکوہ،

زندگی برباد کیئے جانے کا الزام،

یہ سب تو اس کا حق تھا جائز رد عمل۔۔

اس جیسی صاف ستھرے ماحول میں پلی بڑھی لڑکی کم از کم ایسے جیون ساتھی کی مستحق تو نہیں تھی جس کی شناخت اتنے شکوک و سیاہی سی تحریر کی گئی ہو۔۔

پھر کیوں وہ خود کو ایسے شخص کے ساتھ ارزاں کر رہی تھی۔۔۔؟

کیوں وہ پاکیزہ شبنم و بدبودار شراب کا فرق نہیں سمجھ رہی تھی۔۔۔؟

آخر کیوں۔۔۔؟ کیا مجبوری تھی اس کی۔۔۔؟

لیکن مجبوری میں کون یوں مطمئن رہتا ہے۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

پراگندہ خیالوں کا الجھے سوالوں کا ایک نا ختم ہونے والا سلسلہ تھا جو اس کے ذہن کو چاروں جانب سے جکڑ کر اس کی ذات کے گرد تنگ کر رہا تھا۔

آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔؟" نگاہوں کو جماد یکھ بلا آخر اسے پوچھنا پڑا۔"

"کیوں کر رہی ہیں آپ ایسا۔۔؟"

"کیسا۔۔۔۔؟"

جیسا آپ کر رہی ہیں۔۔۔؟" کوشش کے باوجود وہ سوال کھل کر نہیں" کر پایا تھا۔

کیونکہ ہمارے پاس رشتوں کی فروانی نہیں ہے، جنھیں ہم بے قدری اور" کوتاہیوں کے نذر کر سکیں، ہمارے پاس گنے چنے رشتے ہیں جسے ہم سمیٹ کر

www.kitabibasti.com

ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہتے ہیں، بس!!!"اس کا جواب ہمیشہ کی طرح صاف تھا۔

جواباً وہ خاموش نظر اس پر ڈالتا جا کر اپنی جگہ دراز ہو گیا تھا۔یہ بات تو خیر واضح ہو گئی تھی کہ وہ اسے آج خود سے بھاگنے ویرانیوں میں گمنام ہونے نہیں جانے دے گی اور وہ رائیگاں کوشش کر مزید اس کے سحر انگیز شخصیت میں الجھنا نہیں چاہتا تھا۔۔

"ارے!رابی کم از کم مجھے چینج تو۔۔"

"آ کر چینج کر لینا یار۔۔ابھی چائے بنا کر لے آئیں۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

عجلتاًچینجگ روم کی طرف بڑھ رہی میرال کا ہاتھ تھامے وہ دروازے تک لے آئی تھی۔

رابی! کم از کم مجھے یہ زیورات تو اتار لینے دو اتنے تام جھام کے ساتھ کچن " میں۔۔ میرا مطلب ہے چوڑیوں اور پھزیب کے شور سے مجھے بھی الجھن ہورہی ہے اور رات کے اس پہر یہ۔۔۔۔۔۔"وہ پریشان سی تیز تیز بولی۔

یار میرا سر درد سے پھٹا جارہا ہے اور آپ جنابہ کو شور و پہر کی پڑی ہوئی ہے " حد ہے، جائیں پہلے چائے لادیں میرال سا! ورنہ جو درد سے میں بیہوش ویہوش ہو گئی یہیں تو پھر بھاگنا ہسپتال لیکر اور۔۔۔"آواز میں نقاہت و درد سموتی وہ بلیک میلنگ پر اتر آئی تھی۔۔

استغفراللہ! کچھ بھی اناپ شناپ بولتی ہو۔۔۔"وہ ڈپٹ گئی تھی۔"

"پھر۔۔۔"

"پھر جارہی ہوں، تم جب تک چینج کرلو آرام محسوس کروگی۔۔۔"

اسے ہدایت دیتی ہوئی وہ مرتا کیا نہ کرتا کے مصداق سر پر پنپ کئے کامدار دوپٹے کا سرا تھامے پہزیب چوڑی کی تکرار سے ماحول کو کھنکاتی ہوئی دہلیز عبور کر گئی تھی۔

اس کے منظر سے ہٹتے ہی پیچھے چہرے پر دنیا جہاں کی درد و تکلیف کے آثار لیے میرال کو بلیک میل کررہی وہ دھڑام سے معنیٰ خیز مسکراہٹ لبوں کی تراش میں لیے بیڈ پر گری تھی۔

"آپ گریٹ ہیں مضراب سا پر افسوس آپ کو یہاں شاباشی دینے والا کوئی نہیں، سیدھے سیدھے بیش قیمتی ٹیلنٹ ویسٹ جارہا ہے عثمانی حویلی

میں۔۔۔۔" مسرور انداز میں خود ہی خود کا شانہ تھپتھپاتی ہوئی وہ اپنے منہ میاں مٹھو کے مصداق رطب اللسان ہوئی۔

اپنی شر انگیز کارستانی پر شرارت و سر شاری سے چمک رہی روشن آنکھوں کی چمک اس لمحے ستاروں کو آئینہ دکھا رہی تھی۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ چمک مانند پڑتی دھند میں سمٹ کر اداس شام میں ڈھل گئی۔۔۔

"ان دونوں کو ایک دوسرے کو اپنانا ہو گا بھائی سا! پوری سچائی تمام تر حقیقت کے ساتھ ہر ہر اعتبار سے، ہم اپنی جانب سے انھیں ایک لمحہ بھی فضول کی گریز و اجتناب کے نذر نہیں کرنے دیں گے۔۔۔۔" آنکھوں میں اتری نمی کو پلکوں کی اوٹ میں جذب کرتی وہ ایک کرب زدہ عزم سے بڑبڑائی تھی۔

زیر لب وہ جس سے مخاطب تھی اس کا خیال ہی آنسوں کو دعوت دے جاتا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کچن دہلیز پر قدم رکھتے ہی سلیب کے پاس کھڑے لمبے چوڑے ماحول پر چھا رہے وجود کو دیکھ زور سے دھڑک اٹھے دل کے اسے مضراب کی زور زبردستی جذباتی بلیک میلنگ کے پیچھے کا محرک سمجھنے میں ایک سیکنڈ سے بھی کم وقفہ لگا تھا۔۔

"!!رابی کی بچی"

دانت پر دانت جما کر وہ دھڑکن و دوپٹہ سنبھالتی دبے قدموں واپسی کیلئے مڑنے لگی کہ۔۔

"کچھ چاہیئے تھا آپ کو۔۔۔؟"

معاً دبیز خاموشی میں عقب سے ابھری بھاری آواز پر وہ جہاں کی تہاں مجسمہ بنی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کافی چھینٹتے ہوئے امپورٹنڈ کال نپٹانے مصروف وہ لحظے بھر کیلئے بھینی بھینی خوشبو مدھم آہٹ پر اس جانب متوجہ ہوا تھا پر دہلیز پر ایستادہ وجود کو پشت سے ہی پہچان لینے پر اس وقت اس کی موجودگی سے آنکھوں میں اتری حیرانگی مقابل کہ نہایت آہستگی سے مڑنے پر یکایک ہی سحر میں بدلی تھی جیسے توجہ کے تمام دھاگے اس پری پیکر کے کندن وجود سے جا الجھے ہوں۔۔

سبز زرتار جوڑے میں ملبوس وہ ماہ جبیں سراپا کیل کانٹوں سے لیس مٹے مٹے میک کے ساتھ سراسیمگی سے لب کچلتی قہرِ قیامت لگ رہی تھی اور یہ قیامت باران عثمانی کے انیتس سال سے متوازن انداز میں دھڑکتے آرہے بااصول دل پر حشر بن کر ٹوٹا تھا۔

دھڑکنوں میں غیر معمولی بے ترتیبی، متزلزل تنفس میں بھاری پن اور رگوں میں متحرک خوں میں حرارت وہ اچھی طرح محسوس کر سکتا تھا۔

www.kitabibasti.com

حسن و نزاکت سے نہ اس کا یہ پہلا واسطہ تھا، نہ ہی وہ ایسا کوئی عابد و زاہد قسم کا بندہ تھا جس نے قصداً صنفِ مخالف سے فاصلہ بنا کر رکھا ہو، اپنی انتیس سالہ زندگی میں مشرق و مغرب ہر قسم کے حسن سے اس کا بھرپور واسطہ پڑا تھا۔ اخلاقی دائروں کی پاسداری کرتے ہوئے مراسم بھی خاصے بے تکلفانہ استوار رہے تھے۔

لیکن کبھی نگاہیں یوں تو بے اختیاری نہ ہوئی تھی،

نہ دھڑکنیں کبھی کسی پری پیکر کی ظہور سے متلاطم ہوئی تھی،

نہ نگاہوں نے جا بجا بے اختیارانہ کسی ماہ جبیں کا طواف کیا تھا،

نہ ہی کسی فریفتہ حسن کی تابندگی سانسوں میں تپش بن کر شامل ہوئی تھی۔

چُھپ کر نگاہِ شوق سے دل میں پناہ لی

www.kitabibasti.com

!دل میں نہ چُھپ سکے تو رگِ جاں میں آ گئے

یہ کیفیت، یہ تغیرات یہ تجلیات تو گویا تبدیلیوں کا انقلاب لیکر وقوع پذیر ہوئے تھے جو عملی زندگی میں خود کو کسی ایک پری وش کے سپرد کرنے سے مستقل مزاجی سے گریزاں شہزادے کے سرد جذبات کو موم کی طرح پگھلاتے انگشت بدنداں کر گئے تھے۔

جو اس کیلئے حیران کن تھے،

نہیں! بلکہ باعثِ تشویش تھے وہ ایسا کوئی کمزور دل کا مالک تو نہیں تھا جو حسن و تنہائی کے سنگم سے ایک لمحے میں مات کھا جائے۔۔

اس کے اندر سے زبردست احتجاج بلند ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

لیکن اس کی مسلسل گڑی گہری نگاہوں سے مقابل پر طاری ہوتی گھبراہٹ کو دیکھ اسے فی الفور تمام الجھن سمیٹ کر خود پر بردباری طاری کرتے سنبھلنا پڑا تھا۔

"اہم!"

گلا کھنکار کر اس نے ڈپٹ کر نگاہوں کا ٹھکانہ بدلہ۔

مجھے فریش فیل کرنے کیلیئے لیٹ نائٹ اسٹرونگ کافی چاہیئے ہوتی"

"ہے۔۔۔آپ جس لیئے آئی تھیں وہ لے سکتی ہیں۔۔۔

کافی مگ لیکر وہ سلیب سے پڑے ہوا تھا۔

"وہ مضراب کے سر میں درد ہے تو چائے چاہیئے تھی۔۔۔"

وہ بمشکل توجیہی پیش کرتی مرے مرے قدموں سلیب کی سمت بڑھی۔

www.kitabibasti.com

ورنہ دل تو سر پر پیر رکھ کر چھلاوے کی طرح غائب ہو جانے پر بضد تھا۔دو سے ڈھائی منٹ تک اپنے وجود پر جمی گہری پر تپش نگاہوں نے اندر تک کپکپی سی طاری کر دی تھی۔

"ہمم!!"

حتی الامکان اجتناب کی کوشش کرتا وہ ایک ہاتھ سے کافی پھینٹتا ہوا دوسرے میں فون تھامے بظاہر مصروف تھا۔

دوسری طرف نہایت احتیاط کے ساتھ کاروائی انجام دینے کی کوشش کے باوجود ذرا سی حرکت سے چھنک اٹھتے بہزیب، کھنک جانے والی چوڑیاں سانسوں کی زیر وبم سے بمشکل مرتعش فضاء میں ٹھیک ٹھاک شور مچاتے نہ صرف اسے بوکھلاہٹ میں مبتلا کر رہے تھے بلکہ دوسرے وجود کی پریشانی بھی دوچند کرنے میں پیش تھا۔

www.kitabibasti.com

ہٹ جائیں آپ میں کر دیتا ہوں۔۔" بوکھلاہٹ کے مارے اسے سب الٹ پلٹ کرتا دیکھ بلاآخر وہ پیش کش لیئے قریب آیا تھا۔

"نن۔۔ نہیں وہ میں۔۔۔"

اپنے وزن سے زیادہ وزن سوار کر لینے کے بعد یہ سب مشکل ہے، آپ" ادھر بیٹھئے میں کر دیتا ہوں۔۔۔" فون سائیڈ پر رکھتے اس کا ٹھہرا ہوا انداز قطعی شرمندہ کرنے والا نہیں تھا لیکن وہ اچھی خاصی شرمندہ ہو کر انگلیاں مڑوڑنے لگی تھی۔

"آپ بیٹھ جائیں ادھر۔۔۔۔"

اس کے دوبارہ سے کہنے پر وہ پیر گھسیٹتی ہوئی جا کر ٹیبل کے گرد رکھی کرسی پر بیٹھتی حسب عادت ہتھیلی کی لیکروں سے الجھ پڑی تھی ساتھ مضراب کو

www.kitabibasti.com

بھی دل ہی دل ہی القابات سے نواز رہی تھی جس نے قصداً اسے رات کے اس پہر گھور تنہائی میں پھسا کر نجانے کس جنم کا بدلہ نکالا تھا۔

"یہ لے جائیں۔۔۔۔۔۔۔"

ہتھیلیوں کو گھورنے کا سلسلہ بھاپ اڑاتے دو کپ کے ساتھ سامنے رکھی گئی ٹرے کی آواز سے ٹوٹا تھا۔ ساتھ وہ ہڑ بڑا کر کھڑی ہوتی اپنے ہی دوپٹہ سے الجھ کر لڑکھڑائی تھی۔

جب بدقت اس نے تھاما تھا۔

"آرام سے۔۔۔ آپ ہمیشہ اتنی ہڑبڑی میں کیوں رہتی ہیں۔۔۔۔؟"

لمس کا ناتا جڑنے سے ایک مرتبہ پھر وہی کیفیات رونما ہوئی تھی جسے تیزی سے جھٹکنے کیلئے وہ بازو چھوڑ کر فوراً ایک قدم پیچھے ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

یہ لے جائیں۔۔۔لے جا پائیں گی ناں۔۔۔؟"اس کی غیر ہوتی حالت "

کے پیش نظر پوچھا جس پر شرم سے پانی پانی ہوتے اس نے فقط اثبات میں

سر ہلایا تھا۔

جواباً مزید اس کی جان جوکھم میں ڈالنے کا ارادہ ترک کر وہ کافی کی سپ لیتا

واپس برنر کی طرف متوجہ ہوا تھا جبکہ میرال ٹرے اٹھا کر فرار کیلئے پر طولنے

لگی تھی۔

لیکن اسے چولہے پر پین چڑھاتا دیکھ اس کے اٹھتے قدم تھم گئے تھے۔۔

"یہ۔۔یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔؟"

کیا یہ۔۔۔اہ۔۔۔"اس کی آواز پر وہ مڑا اور پھر اس کی نگاہ پین پر دیکھ مبہم "

سا ہنس دیا۔

www.kitabibasti.com

مجھے میٹنگ کیلئے صبح تک جاگنا ہے تو پاستا بنا رہا ہوں، دراصل ہیوی ڈیشیز کی"

عادت نہیں تو تقریب میں ڈنر ہو نہیں پایا۔۔۔"فریج سے ضروری چیزیں

برآمد کرتے ہلکے پھلکے انداز میں بتایا۔

آپ۔۔آپ کیوں کر رہے ہیں، ہم کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔۔"وہ ٹرے"

رکھنے آگے بڑھی کہ باران نے سرعت سے اسکے مخملی انگلیوں پر اپنی قوی

انگلیوں کا گرفت بنایا۔۔۔

اس کی ضرورت نہیں ہے یہ سب برسوں سے میری روٹین لائف کا حصہ"

ہے، فارن میں حویلی کی طرح ہر کال کیلئے درجن بھر ملازم نہیں ہوتے

ہیں، سو آپ آرام سے جا کر سو جائیں پینک ہونے کی ضرورت نہیں ہے، اینڈ

تھینکیو کنسرن کیلئے۔۔۔"ہنوز ہاتھ پر گرفت بنائے وہ دلکشی سے مسکرایا تو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میرال اس کے وجیہہ چہرے پر اک نظر ڈال کر اثبات میں سر ہلاتی دروازے کی سمت بڑھ گئی تھی۔۔

پیچھے برنز کی سمت متوجہ ہونے سے قبل لحظے بھر کیلئے اس کی پشت پر نظر ڈال کر اس نے اپنی انگلیوں پر سرسراتا ہوا خوشنما جذبات سے آشنا کروا رہے نرم گرم لمس دھیمی مسکان کے ساتھ محسوس کیا تھا۔۔

ادھر مضراب کی کلاس لینے کے ارادے سے روم میں داخل ہوئے میرال روم کی لائٹ آف اور جنابہ کو بیڈ پر محو استراحت دیکھ کلس کر رہ گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

اصولاً تو ہمیشہ کی طرح اگلی صبح کو ناظمہ بیگم کیلئے فتح آمیز راحت اور حویلی کے دیگر مکینوں کیلئے ہنگامہ خیزی لیکر طلوع ہونا تھا لیکن افق پر چمکا آج کا آفتاب ناقابل یقین تبدیلی لیکر طلوع ہوا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دلاور کو صبح حویلی میں دیکھ کر جہاں ناظمہ بیگم کی رگ وپے میں غصہ و اشتعال کے شرارے دوڑے تھے وہی پژمردہ شیراز عثمانی اس کایاپلٹ پر متعجب سے اپنی جگہ کئی ساعت جمے رہ گئے تھے۔

ورنہ تو جب کبھی ماضی کا ذکر غلطی سے بھی حویلی میں چھڑتا تھا اگلے ہی پل سے دلاور عثمانی مہینوں کیلئے حویلی کو پھر اپنی شکل نہیں دکھاتا تھا۔۔۔

دلاور کہاں جارہے ہو ناشتہ تو کرتے جاؤ۔۔۔؟"اسے ناشتے کی میز کے" بجائے بیرونی دروازے کی سمت بڑھتا دیکھ دی جان نے ٹوکا۔

دی جان کھیتو میں بوائی کا کام شروع ہونا ہے میرا وہاں رہنا ضروری" ہے۔۔۔۔۔"ناظمہ بیگم کی موجودگی کے باعث وہ دقت سے لہجہ ہموار رکھ پایا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"پر بیٹا۔۔۔"

دی جان! میری وجہ سے کام رکا ہوا ہے، آپ پریشان نہیں ہوں۔۔۔۔"اس کے قطعی انداز پر دی جان چپ کر گئی تھی۔

"بابو سار کئیے ذرا۔۔۔۔"

اور ابھی وہ واپس قدم اٹھانے ہی لگا تھا کہ عقب سے ملازمہ کی آواز پر واپس کوفت سے رکنا پڑا۔

کیا مسئلہ ہے۔۔۔؟"حسب سابق لہجہ آتش تھا۔"

وہ۔۔وہ بابو سا بھابی سا نے یہ دیا ہے، کہاں ہے جب وقت ملے کھا ضرور لیجئے گا۔۔۔۔۔"پیغام کے ساتھ سہمی ملازمہ نے ٹفن باکس بھی بڑھایا۔

وہ تنی رگوں کے ساتھ انکار کیلئے لب وا کرنے ہی لگا تھا کہ وہ مزید بولی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور کہا ہے کہ ہو سکے تو شام جلدی آجایئے گا مٹر پلاؤ بنا رہی ہیں وہ آپ" کیلئے۔۔"ملازمہ کے اگلے پیغام پر جبڑے بھینچتے اس کی نگاہ کچن دہلیز کی جانب اٹھی جہاں غالباً وہ پیغام ترسیل کروا کر اپنے کام میں مگن ہو گئی تھی۔

جیسے جنابہ کو یقین کامل ہو کہ حکم کی تعمیل بنا ہیل و حجت بصد شوق و اسرار ہو گی۔اور اس درجہ اعتماد پر اس کا عش عش کر اٹھنا بنتا تو تھا۔۔

لے بھی لو اب دیر نہیں ہو رہی۔۔۔؟"اسے انکار کیلئے تیار دیکھ دی جان" زور ڈال کر بولیں تو وہ طوعاً و کرہاً ٹفن تھام گیا۔

اور شام جلدی آجانا، بلا ضرورت ادھر ادھر کی کاموں میں الجھ کر بھول" نہیں جانا، خوش نصیب ہوتے ہیں وہ مرد جن کی بیویاں اتنا خیال کرتی ہے، "ان کی پسند نہ پسند کا۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

حسب سابق دی جان اپنی بچی کے اقدام پر نہال ہوئی تھی جس پر کلس کر جہاں ناظمہ بیگم نے پہلو بدلہ تھا وہیں وہ بنا کچھ کہے آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔

"یہ لڑکی میری سوچ سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔۔۔۔"

ذرا سی بات پر اڑیل گھوڑے کی طرح بدک کر سر پر آسمان اٹھا لینے والے حریف زادے کو بنا اک لفظ کہے حکم بجا لانے پر ناظمہ بیگم کا تن بدن جلنے لگا تھا۔

www.kitabibasti.com

پھر ناظمہ بیگم کی کانوں میں گونجتے قدم در قدم قریب ہو رہے خطرے کی آہٹوں سلسلہ تھما نہیں تھا۔

شکست کے خوف سے چوکنا ہو کر ارد گرد کا جائزہ لینے پر ان کے خدشات عدم تحفظات پل پل دوچند ہوتے گئے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چند مہینے قبل عالی شان حویلی سے کوسوں دور واقع جامہ مسجد کے امام کی اپنے گھر کی چار دیواری تک محدود رہنے والی پوتی کے دلاور عثمانی کی زندگی میں داخل ہونے کو انھوں نے ذرا اہمیت نہیں دی تھی بلکہ جو ایک فیصد خدشات تھے اس کی جانب سے وہ بھی اس لڑکی کا تعارف ملنے کے بعد جاتے رہے تھے کہ بھلا ایک معمولی سی لڑکی ناظمہ عثمانی کے تخت کو کیا نقصان پہنچا سکے گی۔۔۔؟

جس کا رضوانہ بیگم جیسی اونچے خاندان کی بیٹی بلکہ خود عثمانی خاندان کی دونوں بیٹیاں بال نہیں باکا کر سکی تھی۔۔

لیکن اب گزشتہ ایک ڈیڑھ مہینے مقدس کی حویلی میں موجودگی پہ غور کرنے کے بعد حقیقتاً ان کی نیند اُڑ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دلاور عثمانی کی توسط سے وہ دی جان کی قریب تر تو تھی ہی ساتھ ہی ساتھ اس لڑکی نے نہایت غیر محسوس انداز میں نا صرف ان کی بیٹی بہو کو اپنا گرویدہ بنا لیا تھا بلکہ حویلی کے ملازمین بھی اس کے زیر حکم آ گئے تھے۔۔

ہمہ وقت چاروں جانب سے 'چھوٹی بھابی سا' کا حوالہ سننے کو ملنے لگا تھا۔

حد تو یہ کہ دلاور یا اس سے جڑی کسی شئے کا نام تک زبان پر نہ لانے والی رضوانہ بیگم تک اب اکثر کچن میں اس سے محو گفتگو ملنے لگی تھی۔۔

اس اڑیل حریف زادے کی تمام تر حریف گیری تو ویسے ہی اس نے نجانے کونسا جادو منتر پھوک کر رام کر دیا تھا۔۔

باریک بینی سے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے ان کے رگ رگ میں اضطراب زہر کی مانند پھیلتا جا رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

فطرتاًوہ ایک حاکمیت پرورز عم ہستی میں چور رہنے والی خاتون تھی۔۔

علاقے کی حاکم خاندان میں بڑی بہو کی حیثیت سے بیاہ کر آنے کے بعد ان کی

اس فطرت کو مزید تقویت مل گئی تھی تضاد شادی کے چند ہی مہینوں بعد

حویلی کی باگ ڈور مل جانے پہ استحکام و پختگی سے گردن کا سریا کچھ اور اکڑ کر

سیدھا ہو گیا تھا۔

ہو بھی کیوں ناں۔۔۔؟

کہاں خاندانی حویلیوں میں ساس کے حیات ہوتے ہوئے کسی بہو کو حویلی کی

سربراہی تخت ملتی تھی۔۔بلکہ عمر بیت جاتی تھی اس مقام تک آنے کیلئے

انھیں پہلے ہی قدم پر وہ مقام مل گیا تھا پھر ان کے حوصلے کیوں بلند نہ ہوتے

کیوں وہ مزید کی لالچ نہیں کرتی۔۔

www.kitabibasti.com

ان کی اس اور اور کی لالچ کو قسمت نے مکمل جانب داری سے وقتاً فوقتاً ہوا دیکر مضبوط کیا تھا۔

مستزاد شیراز عثمانی کی اس نادانی میں سرزد ہوئی غلطی کے بعد سے تو جیسے انھیں کھلی چھوٹ ہی مل گئی کہیں جو ذرا چھوٹی بہو کے مقابل آنے کا خدشہ تھا وہ بھی ان کے خاندان بھر کا مجرم ثابت ہونے پر جاتا رہا تھا۔

دوسرا رضوانہ بیگم بیچاری تھی بھی سادہ لو خاتون جو حویلی میں قدم رکھتے ہی شوہر کی غلطی کو اپنا جرم مان کر لب سی گئی تھی،اب دبنے والے کو دبانے سے زیادہ مزہ بھلا اس دنیا کے اور کس کھیل میں آتا ہے۔

دی جان تو بیچاری تھی ہیں شانت و متحمل مزاج کی مالک نہ ان میں تیز طراری تھی نہ روایتی ساس کی طرح روک ٹوک کرنے کی عادت۔۔

ان کی یہ فطرت ناظمہ بیگم کو قدم جمانے کیلئے ہر طرح سے ماؤن ثابت ہوئی تھی۔

اس طرح ہر بات پر چھٹپٹا رہی دونوں نندیں انگوٹھے تلے آگئی کیونکہ دی جان روایتی ماؤں کی طرح بیاہی بیٹیوں کو میکے کی معاملات میں بے جا انگشت نمائی پر حمایت دینے کی قائل نہیں تھی۔

پھر جب پانچ سالہ دلاور ایک مرتبہ پھر ماضی کا طوفان اپنے ساتھ لیکر حویلی میں آیا تو دی جان اسے سمیٹنے میں ہی غافل ہو گئی۔۔

شیراز عثمانی کی مجرمانہ خاموشی کچھ اور خاموش ہو گئی۔

رضوانہ بیگم نے حکم حاکم مرگ مفاجات کا چولا اوڑھ لیا۔

www.kitabibasti.com

پے در پے حالات خود بخود ان کی حمایت میں بنا کسی تگ و دو کے آتے رہے۔۔

شہباز عثمانی داجی کا دایاں بازو بن گئے،

انھیں حویلی کی سربراہی پر مضبوط گرفت مل گئی،

باران متوقع سردار کیلیئے نامزد ہو گیا،

کھیت و جاگیر کے معاملات میزان کے ذمہ منتقل ہو گئے،

محاورتاً ان کے دونوں ہاتھ گھی اور سر کڑھائی میں تھے۔۔

حویلی کے اندر اب کوئی ان کے مقابل ان کے مخالف کھڑا ہونے والا بچا ہی نہیں تھا۔اور جو دو نندیں کمزور کوششیں کرتی تھی انھیں وہ چٹکیوں میں کنارے لگانا جانتی تھیں۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور اب جب منزل بہت قریب آگئی تھی تو یکایک مناظر کا بدلنا انھیں اندر تک ہلا گیا تھا۔۔

دوسروں کی حق کی جاگیر پر اپنی خوابوں کے قلعے تعمیر کر زعم ہستی کی زنجیروں میں جکڑے رہنے والوں کا مسئلہ یہی ہوتا ہے کہ حقدار کہ بغاوت کی آہٹ بھی ان کی بنیاد ہلا دیتی ہے اور اس وقت ناظمہ بیگم اسی کیفیت سے دو چار بولائی بولائی سی گھوم رہی تھیں۔۔

www.kitabibasti.com

حسب توقع و حسب سابق بھاری اکثریت سے الیکشن میں فتح حاصل ہوئی تھی۔اور حویلی کی دستور کے مطابق حلف لینے کے بعد رات حویلی میں بڑے پیمانے پر جشن کا انتظام کیا گیا تھا آس پڑوس کے گاؤں جوار میں الگ سے دعوتِ عام کا اہتمام ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جشن کے انتظامات میں حویلی کے اندرونی معاملات سنبھالنے کی ذمہ داری دی جان نے بنا مشاورت کیئے ان کے سامنے ہی مقدس کو سونپ دی تھی جس پر معنوں رہی سہی کسر ہی پوری ہو گئی تھی۔

تضاد حویلی کے کسی خوشی کے موقع یا تقریب میں شرکت نہ کرنے والا دلاور کا جشن کے شروع سے لیکر آخر تک پیش پیش رہنا ان کا سیروں خون جلاتا رہا تھا۔

مقدس کا ہر عام و خاص مہمان خواتین سے دی جان کا فخریہ تعارف کروانا صدقے واری جانا بھی ناظمہ بیگم کیلئے پورے تقریب میں شدید اعصابی امتحان بنا رہا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رات ساری انھوں نے گویا کانٹوں پر گزاری تھی۔ جس وجہ سے صبح ہوتے ہوتے سر درد سے پھٹنے لگا تھا۔ کل رات غصہ واشتعال کو ضبط کرنے کے تگ ودو میں انھوں نے کچھ کھایا بھی نہیں تھا لہٰذا ٹیبلیٹ لینے سے قبل کچھ کھانے کے غرض سے کچن کی سمت بڑھی تھی۔

جشن کی تھکن کی باعث حویلی کے مکین تو دور خود ملازم بھی ابھی تک نہیں جاگے تھے وہ کنپٹی سہلاتی ہوئی کچن میں داخل ہوئی اور وہاں پہلے سے موجود مقدس کو برنر کے پاس کھڑا دیکھ ان کے اندر اضطراب کی شدید لہر بھڑکتے شعلے کی طرح اٹھی تھی۔۔

آپ کو کچھ چاہئے تھا۔۔؟" آہٹ پر متوجہ ہوتے اس نے خوش دلی سے" پوچھا۔

جواباً اُن کی سپاٹ نگاہ ٹرے پر گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

انھیں ضروری کام سے جانا ہے تو ہم ناشتہ لیجا رہے تھے، آپ کو کچھ چاہئے تو" ہم۔۔۔" شامی کباب برتن میں نکال کر ٹرے میں رکھتی ہوئی وہ ان کی نگاہوں کا جواب دے رہی تھی۔۔

جواباً بنا کچھ کہے وہ فریج کی سمت بڑھ گئی تھی۔ مقدس نے دوبارہ اخلاقاً پوچھنے اور مدد کی آفر کرنے کا سوچا لیکن ان کے پتھریلے تاثرات کے پیش نظر لب بھینچ کر ٹرے تیار کرنے لگی۔

کافی مگ پر لکڑی کا گول ڈھکن ڈھانپ کر وہ ٹرے اٹھانے ہی لگی تھی کہ پشت سے ابھری ناظمہ بیگم کی استہزائیہ جملے پر اس کے ہاتھ تھمے تھے۔۔۔

پتھر ہے وہ، پتھر سے سر ٹکرانے پر زخم و تکلیف ہی ملتی ہے، خواہ عملاً ٹکرایا" جائے یا اپنی خدمت، ریاضت، عنایت اخلاص و محبت سے کی جائے، پتھر کا "وصف ہی تکلیف دینا ہے۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہم سمجھے نہیں۔۔۔؟" وہ انجان ہوئی تھی۔"

رد عملاً ناظمہ بیگم کے نخوت زدہ چہرے کا انتہائی زہریلی مسکراہٹ نے تیزی سے احاطہ کیا تھا ساتھ کٹیلی نگاہ اس کی سمت اٹھی تھی۔۔

اس باغی کی رگوں میں جس ذات کی عورت کا خون دوڑتا ہے ناں اس میں "'وفا' نہیں ہوتی، ٹھہراؤ، کسی ایک کا ہو جانا، جاں نثاری جیسی اعلیٰ خصوصیت نہیں پائی جاتی، خواہ کوئی اس پر جان ہی کیوں نہ نچھاور کر دے، اور محبت۔۔۔۔" لمحاتی توقف کسی نوکیلے تیر کی طرح سنسناہٹ کی مترادف تھی۔۔

محبت سے اس کا کبھی کوئی واسطہ ہی نہیں پڑا، البتہ نفرتیں اس نے " بے حساب سمیٹی ہے، اپنی حرکتوں کی وجہ سے بھی اور خود کو دنیا میں لانے والوں کی مہربانی سے بھی، اور رہی بات رشتے نبھانے کی تو۔۔ جس نے رشتے

www.kitabibasti.com

دیکھے ہی نہیں وہ بھلا رشتوں کے تقاضے کیا جانے گا۔اعتبار کرنا یا سونپنا اس کی سرشت میں ہی شامل نہیں۔۔وہ کسی کا نہیں ہو سکتا، کسی کا بھی نہیں خواہ کوئی کتنے ہی محبت و اخلاص سے جتن کر لے۔۔"خشونیت بھرے انداز میں اپنے اندر بھرا زہر نکالتی وہ زہر خندگی سے ہنکار بھرتی بر نر سلگانے لگی تھی۔

دوسری طرف دبیز خاموشی کو ٹھہرا دیکھ کہیں ان کے شاطر دماغ کو کامیابی کی تقویت ملی تھی جو سراسر وقتی ثابت ہوئی تھی۔۔

"ہم طے نہیں کر پا رہے آیا اسے ہم متضاد نظریات کا فرق کہیں یا ایک غیر ثابت شدہ مفروضے کی مٹی سے بنایا گیا مجسمہ کہیں۔۔۔۔؟"توقف سے ابھری اس کی پر سوچ آواز میں وہی ازلی ٹھہراؤ تھا۔

"اچھا! مثلاً کیسا فرق ہم بھی تو جانیں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

گو کہ ان کے تن بدن میں متانت بھرے جواب نے آگ لگادی تھی لیکن انا کی تسکین کیلئے نخوت سے سوال گو ہوئی۔۔

"پہلا تضاد تو ہماری نظریات میں یہی ہے کہ ہم شخص کو اس کی شخصیت کے درپن میں دیکھتے ہیں اور آپ شائد اس کی حوالہ جات کی بنیاد پر۔۔۔"

اس کا پہلا ترک ہی ناظمہ بیگم کی تلوں پر لگ کر سر پر بجھا تھا۔۔ تبھی ان کے عضلات خطرناک حد تک سرخ ہوتے کھینچ گئے تھے۔ لیکن اس کا مدلل لہجہ مزید ان کی غلط فہمیوں کا قلعہ مسمار کرنے کیلئے جاری تھی۔۔

'وفا اور جاںثاری'

ان دو الفاظ کہ آپ کی زبان میں کیا تشریح ہے ہم نہیں جانتے۔۔ لیکن!

www.kitabibasti.com

اس نفسا نفسی کی دور میں جہاں خونی رشتے بھی نفع نقصان کی ترازو پر طول کر نبھائے جاتے ہیں، وہاں وہ شخص بے زبان جانوروں پر بے غرض بلکہ خود سے بے بہرا ہو کر جان لٹاتا ہے، فقط ایک پالتو ہاتھی کیلئے ساری رات سردی مچھر کی پرواہ کئے بغیر بے آرام شیلٹر میں گزار دیتا ہے۔۔

اگر یہ وفا، جانثاری کسی کا ہو جانا نہیں ہے تو ہماری نظر میں پھر دنیا میں ان "الفاظ کا کوئی معنٰی ہی نہیں ہے۔

قطعیت سے کہتے اس نے نفی میں سر ہلایا تھا۔

'اعتبار'

ہمارے مطابق 'اعتبار' دو ہاتھ کی تالی ہوتی ہے، جس کی دو اصولوں پر پیمائش ہوتی ہے،

www.kitabibasti.com

اول تو سامنے والا جتائے تو اسے مان بخشنا،

یا پھر

خود جتا کر مد مقابل سے مان وصول کرنا۔

اور ہمیشہ انھوں نے ہماری توقع سے زیادہ ہمیں مان و عزت بخشا ہے۔۔

"اور ہم از حد مطمئن ہیں ان کے اس اقدام سے۔۔۔۔

اس کی پر اعتماد مسکراہٹ ناظمہ بیگم کے حلق میں کڑوے زہر کی طرح اتری تھی ضبط سے ان کی شب خوابی سے سرخی مائل آنکھوں کی سرخی دہکتے شعلے کی مانند بھسم کرنے کہ درپہ تھی۔۔

رہی بات 'محبت' و 'رشتے' کی تو ان کے پاس دی جان جیسی ممتا کی مورت " سراپا محبت و اخلاص کی پیکر ہستی جیسا انمول رشتہ ہے، جن کی محبت کی چھاؤں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہمیشہ ان پر سایہ فگن رہتی ہے، جن کی عمدہ تربیت نے انھیں رشتوں کا معنیٰ بھی سمجھایا ہے اور رشتوں کا مان رکھنا بھی بخوبی سکھایا ہے۔۔

کسی نے اس کا عملی مظاہرہ نہیں دیکھا تو دوش ان کا نہیں از خود مقابل کا جو رشتوں کو نبھانے کا اہل نہیں تھا، کہنا درست ہوگا کہ لوگوں کو انھیں اپنے کم ظرف نظریہ وخیال کے بد نما عینک سے دیکھنے سے فرصت ہی نہیں ملی۔۔۔"

نیت نہ ہوتے ہوئے بھی وہ تاسف سے روانگی میں کافی گہرا کاری وار کر گئی تھی۔۔

جس پر سر تا پا بھر بھر جلتی ہوئی وہ کچھ کہنے لگی تھی کہ مقدس کے سلسلہ کلام جوڑے رکھنے سے وہ بل کھاتی ناگن کی طرح پہلو بدل کر لب بھینچ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

اور اگر آپ کی 'محبت' کا اشارہ ہماری جانب ہے تو۔۔ ہماری نظر میں محبت کا"

مطلب عزت واحترام ہے، اور اس شخص کی نظر میں ہمارے لیے اتنا عزت

"واحترام ہم نے دیکھا ہے کہ لفظوں میں بیان تک کرنا ممکن نہیں ہے۔۔۔

اس کے مستحکم لہجے میں مان وفخر کی کھنک شامل تھی۔

ہمیں نہیں معلوم تھا حاجی حکیم نے اپنی پوتی کو اتنے عمدہ اخلاق دیے ہیں کہ"

"وہ بڑوں سے دوبدو مقابلہ کرتی ہیں بلکہ سبقت لیجاتی ہیں۔۔۔

اپنے نخوت زدہ خشک لہجے وانداز سے بڑے بڑوں کی بولتی بند کر دینے ناظمہ

بیگم پہلی بار لاجواب ہو کر آپے سے باہر ہوتی تربیت واخلاق پر اتر آئی تھی۔

جس پر پل کیلئے مقدس سنناٹے میں آئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

آپ کو ہماری کوئی بات بری لگی ہو تو ہم تہے دل سے معذرت خواں "

ہیں۔۔ باقی ہمارے ابا نے ہمیں ادب، تمیز، لحاظ جیسے عمدہ اخلاق کا درس

دیتے ہوئے سختی سے ہدایت کیا تھا کہ ہم اسے الفاظ کے چناؤ و لہجے کا انتخاب

کیلیئے ہی استعمال کریں نا کہ حق گوئی کے خلاف۔۔۔ایک مرتبہ پھر

معذرت۔۔۔۔۔۔۔۔"اس کے فوری وفی البدیہ جواب پر ناظمہ بیگم کا دماغ

جھنجھنا اٹھا تھا۔۔

چپ رہتی ہوں یعنی رشتوں کا مان رکھتی ہوں،،

ورنہ میں ہر لہجے کی پہچان رکھتی ہوں،،

بب۔۔بہت۔۔بہت خوب۔۔۔۔"ضبط اشتعال سے ان کا تنفس بری

طرح پھولنے لگا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"بہت خوب! اور کچھ۔۔۔؟"

بلبلاتی انا چٹختے اعصاب نے حقیقتاً اُن کے الفاظ و حواس چھین لیئے تھے۔

"!جی آخری بات"

خلاف فطرت اتنا بول کر وہ مزید بولنے سے خود کو روک نہیں پائی تھی۔

شجرہ نسب ہو یا والدین کا حوالہ انسان کی شخصی شناخت کو ہی ظاہر کرتا" ہے، کسی کی شخصیت کا آئینہ دار نہیں ہو سکتا۔

بلفرض ولی کے گھر ولی اور کافر کے گھر کافر ہی جنم لینے جیسا کوئی لازم ملزم قانون ہوتا تو پھر دنیا میں اتنے فساد ہی برپا نہیں ہوتے، دنیا صاف صاف دو رنگ 'سفید و سیاہ' دو خطے 'مومن و باطل' میں بٹی ایک امن پرور جگہ ہوتی۔۔۔"وہ تاسف زدہ تھی مگر قطعی طنز نہیں کر رہی تھی۔۔

اور سب سے اہم! ان کی والدہ طوائف تھیں یا کوئی اہلِ تقویٰ اس پر نقطہ "
چینی تو در کنا ہم اظہار خیال کا حق تک نہیں رکھتے کیونکہ یہ فیصلہ کسی زمین
والے کا نہیں تھا اور آسمان والے کے فیصلوں میں ہم لب کشائی کریں اتنے
ہم گستاخ نہیں،

اور ان میں ایسی کوئی اخلاقی برائی نہیں جو ہمیں ان سے متنفر کر سکے۔۔

دوسرا اہم اک متوسط گھرانے سے تعلق رکھنے والے بے حد عام لڑکی
ہیں، قناعت ہمارے تربیت کا اہم جز ہے، اسی لیئے ہمارے توقعات کے قعلے
کوئی بہت بلند بانگ نہیں ہیں، ہم محدود وسائل کے عادی ہیں۔اور وہ اپنی
انتھک محنت سے جو حق حلال کماتے ہیں وہ ہمارے لئے بہت سے کئی زیادہ
ہے، سردار کی اہلیہ کا رتبہ ،اس عالی شان حویلی کی سربراہی تخت ہمارے وہم
وگمان میں بھی نہیں۔۔۔لہٰذا بے فکر رہیں۔۔۔۔" دہلیز عبور کرنے سے

www.kitabibasti.com

پہلے اس نے آخری کاروائی کے تحت بہت اچھی طرح سے انھیں ان کی پھانس کی طرح اٹکی سوچ و تفکرات تک اپنی رسائی جتا کر چل دی تھی۔۔

پیچھے ناظمہ بیگم کی حالت ناگفتہ تھی۔۔

www.kitabibasti.com

کُوفہ مزاج لوگوں کی بُھتات ہے یہاں

!اِس شہرِ نامراد سے خَیمے سَمیٹ لو

ٹرے اٹھائے کمرے کی سمت پر سوچ قدم اٹھاتے ہوئے اسے اپنے اعصاب بے حد بھاری و بوجھل محسوس ہو رہے تھے۔

وجہ قطعی بھی ناظمہ عثمانی کی بل کھاتی انا کو رام کرنے کا نہیں تھا کیونکہ اس کا ضمیر مطمئن تھا اس نے کوئی بد اخلاقی یا بد تمیزی کر کے اپنی تربیت کو شرمندہ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نہیں کیا تھا بلکہ مناسب الفاظ و انداز میں آئینہ داری کی تھی جو کسی زعم ہستی میں چور کسی ناخدا کو گراں گزر گیا تو اس پر شرمندگی یا ملال پال کر ہرگز بھی وہ خود کو احمق ثابت نہیں کر سکتی تھی۔

اس کے اعصاب بوجھل تھے تو وجہ سگے رشتوں کا یہ بدنما و بدصورت روپ تھا۔

اسے حاجی حکیم نے رشتوں کے جو معنٰی و مفہوم سکھائے تھے حویلی والوں کے درمیان وقطعی مفقود تھے۔

بغض و کینہ، نفرت و حقارت، حرص و حسد، عناد و عداوت جیسے تمام دلسوز جذبات یہاں کے مکین آپس میں رکھتے تھے ایسے میں بھلا باہم محبت و اخلاص، یگانگت و اپنائیت احساس کی گنجائش کہاں نکلتی تھی۔۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

زینے طے کرتے اس کی خیالوں کی روش دلاور کی طرف بھٹک گئی تھی۔۔

اس شخص کی شخصیت میں اگر اتنی دراڑیں تھی تو وجہ نفرتوں اور تلخیوں کے یہ کوڑے تو جو اس پر بچپن سے بے حساب بے رحمی کے ساتھ برستے آرہے تھے،

ماں کا مہربان آنچل چھننے کے بعد جہاں سگے رشتوں کو اسے اپنی خون کی گرمائش سے سینچنا چاہیے تھا وہاں ان لوگوں نے گاڑھے پتلے خون کی فرق و تفریق کر حسب توفیق اس کی جھلسی روح کو تار تار کیا اور اب تک اس کی روح چھلنی کر رہے ہیں۔۔

ایسے میں۔۔

www.kitabibasti.com

اگراس کی زبان کاذائقہ زہر تھاتو وجہ یہ رشتے تھے جنھوں نے سوائے ڈسنے کے اسے کچھ نہ دیا تھا،

ہر قدم پر بے حسی و بے رحمی کی سوغات وصول کرنے والے کی فطرت میں سلگتی عداوتیں دہکتے انگارے نہیں ہوں گے تو اور کیا ہو گا۔۔۔؟

"سنبھل کر! کیا کر رہی ہیں ابھی گر جاتیں۔۔۔"

غائب دماغی کے عالم میں داخل ہوئی مقدس ڈور میٹ سے الجھ کر لڑکھڑا کر گرتی کہ بیڈ سے جیکٹ اٹھاتے دلاور نے لپک کر اس کا بازو تھما تھا۔

جواباً بجائے ہمیشہ کی طرح ہڑ بڑا کا اس کا حصار توڑنے کی کوشش کرنے کہ وہ سر اٹھا کر انھیں کھوئی کھوئی نگاہوں سے اس کا چہرہ تکنے لگی تھی۔۔

"ٹھیک ہیں ناں آپ۔۔۔؟"

ٹرے تپائی پر رکھتے تشویش سے اس نے نرمی سے اس کے بازو پر دباؤ ڈالا۔ جس پر وہ پلکیں جھپکا کر حواسوں میں لوٹتی ہوئی ہولے سے اس کے حصار سے نکلی تھی۔

دلاور نے ماتھے پر تفکر کی انگنت جال بچھائے اس کا نماز کے انداز میں بندھے جامنی رنگ کے دوپٹے کے حالے میں دمکتے کندن نقوش کو دیکھا جس کی شادابی و تازگی دبیز سوچ کی پرت نے مانند کر دی تھی۔

"ناشتہ کر لیں آپ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔۔؟"

اس کی مستقل نظریں خود پر دیکھ و توجہ ہٹانے کیلئے کہتی کبرڈ کی سمت بڑھ گئی جہاں حسب عادت طوفان آیا تھا غالباً ایک بیلٹ کی تلاش میں جو وہ جلدی جلدی میں نکال کر نہیں گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

یوں اپنی فکر نظر انداز ہونے پر وہ جلبلاتا اک ترش نظر ناشتہ پر ڈال کر تیزی سے اپنا جیکٹ اٹھاتا کبرڈ کے نچلے ڈرار سے شوز نکالنے کیلئے جھکنے لگا تھا کہ کن آنکھیوں سے اس کی کاروائی دیکھ رہی مقدس نے اس کا بازو تھام کر باز رکھا۔

"جوتے پہن کر کھانا نہیں کھاتے۔۔۔۔۔"

بے شک! پر جوتے پہن کر باہر جاتے ہیں۔۔۔"وہ رکھائی سے اطلاعاً بولا۔"

"اور ناشتہ۔۔۔۔؟"

مجھے اب بھوک نہیں ہے۔۔۔۔"کلائی آزاد کر اس نے دونوں جوتے" برآمد کر لیئے تھے۔

"اب کیا ہو گیا۔۔۔۔؟"

"غالباً وہی جو آپ کو ہوا نیچے جانے کے بعد۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کا دوبدو جواب لحظے بھر کیلئے مقدس کو چپ کرا گیا تھا۔

کک۔۔کچھ نہیں ہوا ہے۔۔۔۔۔۔؟"پہلی بار جھوٹ بولتے اس کی"
زبان باضابطہ لڑکھڑائی تھی۔۔

پھر مجھے بھی کچھ نہیں ہوا ہے۔۔۔۔"حقیقتاً اس کا پارہ سوا نیزے پر جا پہنچا"
تھا۔

کیوں ایسے کر رہے ہیں۔۔۔۔؟"ایک مرتبہ پھر اس کا بازو تھامتی وہ"
روہانسی ہو گئی تھی۔۔

میں کر رہا ہوں۔۔۔؟ یا آپ۔۔۔؟ نیچے جاتے ہوئے آپ بالکل ٹھیک"
ٹھاک تھیں اور اب چہرے کی رنگت ہی بدل گئی ہے۔۔۔؟"نجانے کیوں
اسے اس قدر فرق پر رہا تھا کہ اسی کی فکر میں اسی پر برہم ہو رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

ایسا کچھ نہیں ہے، ہم بس سوچ رہے تھے کہ آپ دی جان سے اجازت لے" لیں تو ہم آج شام یا کل صبح تک واپس اپنے کواٹر شفٹ کر جائیں۔۔۔"بدقت اعتماد سے بہانہ گڑھا جو کسی حد تک سچ بھی تھی۔

"کسی نے آپ سے کچھ کہا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟"

جھٹکے سے بازو کھینچ کر قریب تر کرتے اس کے خفا لہجے میں یکا یک ہی ٹھٹھرا تا ہوا سرد پن اترا تھا جو مقدس کی کی ڑیڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑا گیا تھا۔

کوئی ہمیں کچھ کیوں کہے گا۔۔۔؟" بری طرح چونک جانے کے باوجود" اس نے لہجے و تاثرات ہموار رکھتے سوال برائے سوال داغا۔

"پھر۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

آنکھیں گہرائی میں اتر جانے کیلئے سکڑ کر قریب آئی گویا شک کی صداقت کی تعاقب میں ہو۔

پھر کچھ نہیں۔۔"وہ کبرڈ کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔"

الیکشن کا دور بھی خیر خوبی سے اختتام پذیر ہو چکا ہے، اور نکاح کی مبارک "تقریب بھی، پھر ہمارا یہاں خواہ مخواہ رکے رہنے کا کیا جواز بنتا ہے جب آپ کا روز کا کام باغ کے علاقے میں ہے، وہاں سے آپ کو اپنے کام میں آسانی و سہولت درکار ہے۔۔"کسی روایتی بیوی کی طرح عام سے انداز میں کہتی وہ خوبصورتی سے اس فیز سے باہر نکل آئی تھی۔

تو آپ میری وجہ سے۔۔۔۔۔۔؟"لہجے میں رچی بسی غصہ واضطراب کی" جھاک جگہ حیرت آمیز نرم گرم خمار نے لیا تھا۔

www.kitabibasti.com

جی! خنکی دن بدن بھرتی جارہی ہے ایسے میں آپ کا صبح سویرے اتنی دور" جانااور شام لوٹنا آپ کی صحت کو متاثر کر سکتا ہے، اس لیے آپ دی جان سے بات کرلیں ہم مختصر سامان سمیٹ لیتے ہیں۔۔۔۔۔"کبرڈ بند کرکے مبہم مسکراہٹ اچھالتی ہوئی وہ تپائی کی طرف بڑھی تھی۔۔

آجائیں۔۔۔۔۔"ٹرے بیڈ پر رکھتے اس نے آواز لگائی تو وہ میکانکی انداز میں" چلتا ہوا قریب چلا آیا تھا۔

کافی دنوں سے میں اسی طرح جارہا ہوں تب آپ کو خیال کیوں نہیں" آیا۔۔۔؟"نشست سنبھالتے اس کیفیت سے دامن جھٹکنے کیلئے وہ سابقہ ٹون میں آیا۔

خیال ہمیشہ سے ہے، بس عمل آوری مشکل تھی تھوڑی حالات کے پیش" نظر۔۔۔۔"

مطلب حالات میری صحت سے زیادہ اہم ہے۔۔۔؟"اس کی بھویں" تنی۔

آپ اہم ہیں تبھی حالات اہم ہیں، ورنہ یہاں کہ حالات سے ہمارا راست یا" "بلواسط بھلا کیا تعلق۔۔۔؟

اس کے عجیب سے جواب پر روٹی کا ٹکڑا منہ میں ڈال رہا اس کا ہاتھ تھما تھا آنکھوں میں واضح نا فہمی اتری تھی۔

اس حویلی اور حویلیوں سے ہمارے تعلق کی ڈور آپ کی بدولت بندھی" ہے، ہم ان سے اور یہ ہم سے متعارف آپ کے حوالے سے ہوئے ہیں، ورنہ حاجی حکیم کی پوتی بھلا حویلی والوں کی فکر کرنے والی کون ہوتی ہے ہمارے "لئے یہ اہم ہیں ہمیں ان کی فکر ہے کیونکہ ہم آپ کی بیوی۔۔۔۔۔۔

"ہمم۔۔۔۔۔"

ہم۔۔ ہمارا مطلب ہے آپ بات کرلیں دی جان سے۔۔۔۔"اس کے" بھویں سکوڑنے پر وہ بات کے ساتھ رخ ہی بدل گئی تو وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا ناشتہ کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔۔

میں ایک دو دن میں ویسے ہی جانے والا تھا، البتہ آپ چاہیں تو یہاں رک" سکتی ہیں وہاں خواہ مخواہ تنہائی و بوریت کا شکار ہی ہوں گی یہاں آپ کو صحبت۔۔۔"دل کی سرگوشیوں سے کان لپیٹتا ذرا لا تعلقی کا چولا اوڑھنے کی کرنے لگا کہ۔۔

ہمیں وہیں رہنا ہے جہاں آپ رہیں گے۔۔آپ کو کوئی اعتراض" ہے۔۔۔؟"قطع کلام کر استحاق سے سوال کرتے اس نے ہاتھ پوچھنے کیلئے ٹاول بڑھایا تو کئی ساعت وہ اس کا چہرہ تکتا چلا گیا تھا۔

قاصد تیرے بیان سے دل ایسا ٹھہر گیا،

!گویا کسی نے رکھ دیا سینے پہ آ کے ہاتھ

آج تک اس درجہ استحاق سے اسے کسی نے نہیں اپنایا تھا شائد اس کی زندگی کا

!واحد رشتہ دی جان نے بھی نہیں

بے شک !دی جان کی فکر و محبت اس کے ہر زخم کا مرہم تھا۔ان کی محبت اسے ہزار ستم کے باوجود حویلی کی سمت کھینچتی تھی لیکن کبھی وہ فکر و محبت اسے باندھ نہیں پائی تھی۔

پھر اس لڑکی کی فکر میں اس رشتے میں ایسی کیا خاص کشش پوشیدہ تھی جو اسے جکڑ کر قیدی بنا رہی تھی۔خود سے بیگانہ کر رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

خودی سے بے پرواتو خیر وہ ازل سے تھا لیکن اب کسی کی پرواا سے زیر حراست لے رہی تھی۔۔

اپنا سامان اٹھا کر روم سے نکلنے سے لیکر جیپ تک پہنچنے تک وہ اس ایک جملے کے زیر اثر اسی گداز احساس میں گرفتار رہا تھا کہ جیپ میں بیٹھتے ہوئے اپر نظر گئی تو دیکھا سورج کی اوائل سنہری کرنوں میں نہائی وہ طلسم زادی گرم شال لپیٹے الوداعی مسکان لبوں پر سجائے کھڑی تھی۔

جواباً اُس کی من میں کیا سمائی تھی کہ اندر بیٹھنے کے بجائے سیدھا کھڑا ہو کر مرکزِ نگاہ بدلے بغیر نہ صرف ہاتھ کو اٹھا کر فضا میں لہرایا ساتھ دلکش مسکراہٹ فراخدلی سے نذر کر مقابل کو بحر حیرت میں غوطہ زن چھوڑ مسحور آنکھوں پر گاگلز چڑھاتا مسرور سا جیپ اڑا لے گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پیچھے وہ دل تھام کر ہنوز عالم میں بے یقینی میں ساکت کھڑی کی کھڑی تھی وہ روزانہ اس کیلئے دریچے میں کھڑی ہوتی تھی، یہ اس کی بچپن کی پختہ عادت تھی حاجی حکیم اور بدر کے آنکھوں سے اوُجھل ہونے تک برانڈے کی کھڑکی میں کھڑا رہنا۔

پر آج اس کا دل دھڑکاتا جوابی عمل اسے اس قدر متاثر کر گیا تھا کہ ذہن بالکل کوڑا کاغذ ہی بن گیا تھا۔

اس کے عمل میں کیا خاص تھا خدا ہی جانتا تھا پر یہ گل پوش احساس بے حد اچھوتا تھا اس کے سرد گال اس احساس کی حدت سے آپ ہی آپ دہکنے لگے تھے وہ نگاہ جھکاتی دریچے سے ہٹ گئی تھی پر وہ منظر بیڈ پر دراز ہونے سے نیند آنے تک پتلیوں سے چپکے رہے تھے۔۔

نگاہیں ڈھونڈتی ہیں،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہر طرف اس کو لیکن

میں آنکھیں بند کرتی ہوں،

!وہ مجھ کو دیکھائی دیتا ہے

www.kitabibasti.com

شاید میں اسے بھول ہی جاتا مگر،

یاد آنے کے وہ سارے ہنر رکھتا ہے

وہ اپنی بے ارادی و بے اختیار حرکت پر ہنوز موجِ بے یقینی سے نبرد آزما تھا۔۔

www.kitabibasti.com

اس کے ایک سادہ سے جملے نے (جو سادہ تو بالکل بھی نہیں تھا) اس کے مضبوط اعصاب کو کچھ اس طرح متاثر کیا تھا کہ وہ ایسا کر گیا تھا جس کا تصور بھی شائد اس کے وہم و گمان کی گلی سے گزر نہ سکے۔

پر وہ ایسا کر چکا تھا اور وہ ایک لمحہ استعجابیہ صبح سے اس کے اعصاب پر سوار تھا۔

جواب اس کے پہلو میں براجمان جگالی میں مصروف شہنشاہ صاحب کو حیرانگی کے صحرا سے نکال کر بوریت جھنجھلاہٹ بلکہ جیلس میں مبتلا کر رہا تھا۔

بھلا ایسا کبھی ہوا تھا اس کا مترا پہلو میں ہو اور حریف زادہ چپ شاہ کا روزہ رکھے خیالوں کی خاک چھانیں۔۔۔؟

ایک دو بار مزید مترا نے اپنی بڑی بڑی شفاف آنکھوں کو گھما کر اپنے پیٹھ سے ٹیک لگائے خیالوں میں محو اپنے جگری یار کو دیکھا۔

وہ دونوں اس وقت تاحد نگاہ تک پھیلے وسیع و عریض کھلیان کے بالکل ایک کونے پر موجود گھنے چھاؤں دار آم کے درخت کے نیچے بیٹھے تھے کھیتوں میں زور و شور سے بوائی کا کام جاری تھا۔

ساعتوں کی ریت کچھ اور سرک گئی پر اس کے خیالوں میں خلل نہ آیا تو مجبوراً شہنشاہ نے بھاری سونڈ کو اٹھا کر اس کے گردن پر ذرا زور سے پٹخا۔

افففف!!! مترا توڑنی ہے کیا میری گردن۔۔۔" نتیجتاً بلبلا کر وہ متوجہ "ہوا تھا

۔پر ذرا جو مترا صاحب شرمندہ ہوئے ہوں مست جگالی کرتے وہ اٹیٹیوڈ میں چلے گئے تھے۔

کیا مسئلہ ہے اب بک بھی چکو۔۔اب ماتھے پر آنکھیں کیوں سجالی ہیں۔۔۔؟" وہ پوری طرح متوجہ تھا پر اب مترا صاحب بھاؤ کھا رہے تھے۔

"مترا میں تم سے بکواس کر رہا ہوں سنائی پر رہی ہے آواز یا یہ بڑے بڑے کان دانتوں کی طرح دکھاوے کے ہیں فقط۔۔۔؟" اپنی اس حرکت کی جھلاہٹ میں وہ شہنشاہ کے بڑے کان جھلا کر بولا تو جواباً وہ موٹی موٹی آنکھوں میں خفگی لیۓ وہ گھورنے لگا۔

جیسے کہہ رہا ہو۔

"صبح سے مجھے نظر انداز کر خیالِ یار میں کھوئے ہو اور اب ذرا سی توجہ خود چاہی ہے تو بے بھاؤ کی سنا رہے ہو۔۔"

"سوری یار وہ بس ایسے ہی۔۔۔" سونڈ سہلاتا وہ سر جھٹک کر مسکرایا۔"

www.kitabibasti.com

جواباً شہنشاہ بھی مزید بھاؤ کھانے کے بجائے اس کی گردن کے گرد نرمی سے سونڈ کا حصار ڈالتا معاملہ رفع دفع کر گیا۔

وہ دراصل حکیم صاحبہ واپس آنا چاہتی ہیں کاٹیج میں۔۔"

انھوں نے خود ایسا کہا ہے بخوشی اور میری سمجھ نہیں آرہی وہ حویلی کا بھرا پڑا ماحول آسائشات چھوڑ کر میرے معمولی سے کاٹیج کو کیوں ترجیح دے رہی ہیں۔۔؟"

سونڈ سہلاتا وہ پر سوچ انداز میں مستفسر ہوا۔

جواب میں شہنشاہ کا انداز ایسا تھا جیسے کہ رہا ہو۔

"احمق! میں کیوں تجھ بد مزاج کو دیتا ہوں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دیکھ تو میرے ساتھ ہر جگہ جاتا ہے، میرے ساتھ ساری خواری اٹھاتا ہے"

کیونکہ تو پاگل ہے مجھ سے پیار کرتا ہے۔

پر وہ تو باشعور اور بقول دی جان کے انتہائی سمجھدار ہیں، اور وہ مجھ سے تیری طرح پیا۔۔۔۔"روانگی میں کہتے وہ سٹپٹا کر لب دبا گیا تو توجہ سے سن رہا مترا پر جوش سا اپنی سونڈ گردن سے کھینچ کر بڑی بڑی آنکھیں پھیلاتا کوئی اشارہ دینے کی کوشش کرنے لگا۔

فضول کی باتوں پر پر جوش مت ہوا کرا حمق !"شرٹ جھٹکتا وہ کترا کر تمتماتا" چہرہ لیے فوراً ہی کھڑا ہو گیا تھا۔

پر شہنشاہ نے فوراً ہی اس کے پیروں کے گرد سونڈ لپیٹ کر اسے قدم اٹھانے سے باز رکھا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مترا۔۔۔!""اس کے ضدی انداز پر سرزنش ہوا جوا باً مترا نے گھورنے کے"
انداز میں آنکھیں سکیڑتے گلے سے موٹی سی آواز نکالی جیسے کہہ رہا ہو۔

اگر میری خواری کا مطلب تم محبت و دیوانگی اخذ کر سکتے ہو تو ان کی فکر و توجہ "
"کو جذباتی لگاؤ تسلیم کرنے میں اتنی ہچکچاہٹ و احتراز کیوں۔۔۔؟

اٹھو کوئی کام دھندا کرو مترا جی! حاکم سرکار ہمیں مفت کی کمیشن نہیں"
دیتے۔۔۔؟"اپنے پیر آزاد کرتا کتراتا نگاہ چراتا ایک سمت بڑھ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"نیک بخت میں پوچھتا ہوں آخر آپ کے لاڈلے کو یہ رہ رہ کر انوکھا شگوفہ
چھوڑنے کا دورہ کیوں پر جاتا ہے۔۔۔؟انسان کا بچہ آخر انسانوں کی طرح برتاؤ
"کرنا کب سیکھے گا۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

شام کی چائے کے دوران جب دی جان نے دلاور کا مطالبہ بلکہ فیصلہ دا.جی کے روبرو رکھا تو حسب توقع وہ اکھڑ گئے۔

پریشانی ہو رہی ہے اسے روزانہ آنے جانے میں۔۔۔۔"دی جان کا لہجہ " مصلحتانہ تھا۔

کیا پریشانی ہو رہی ہے۔۔؟کونسا وہ ہماری جوانی کے دنوں کی طرح پیدل " میلوں چلتے ہیں، سواری کی سہولت موجود ہے، بلکہ آپ کے لاڈلے تو سڑک پر چلنے والی سواری کو بھی ہوائی جہاز کی طرح یوں اڑاتے ہیں جیسے سڑک ان کے باپ دادا کی وارثت ہو، بھلا انھیں کس چیز کی پریشانی ہو گی، بس! میں کہہ دے رہا ہوں بہو کہیں نہیں جائے گی اور نہ ہی آپ کا نالائق کہیں جائے گا۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

چائے کا خالی کپ سامنے ٹیبل پر رکھتے انھوں نے اپنے مخصوص بے لچک انداز میں حتمی فیصلہ سنایا۔

"آپ کی بات اپنی جگہ درست ہے شہباز کے ابا لیکن وہ۔۔۔"

لیکن وہ کیا نیک بخت۔۔؟آپ اچھی طرح جانتی ہیں میں اس کے دربدر" بھٹکنے والی عادت کا ازل سے قائل نہیں ہوں، پھر بھی آپ کی حمایت پر میں نے اسے شدید اختلاف کے باوجود اجازت دی پہلے شہر میں تن تنہا رہنے کی پھر گلستانِ بہار میں لاوارثوں کی طرح دو کمرے کے کاٹیج میں بنا کسی اصول و ضوابط کی زندگی گزارنے کی۔۔۔

نکاح کے بعد بھی میں اس کے اس روش خاص طور پر بہو کو وہاں رکھنے کے خلاف تھا لیکن آپ نے کہا کہ اسے نئی تبدیلی سے مانوس ہونے کیلئے وقت دیا جائے،

www.kitabibasti.com

اب ماشاءاللہ سے شادی کو تین سے چار مہینے ہو چکے ہیں، بہو حویلی آچکی ہے یہاں کے ماحول اور لوگوں سے مانوس ہو چکی ہے، بجائے اس کے کی وسیع پیمانہ پر ولیمے کی تقریب منعقد کر وہ اپنی زندگی کو لیکر سنجیدہ ہو جائے اور خاندانی معاملات میں دلچسپی لے اپنی ذمہ داریاں سمجھے آپ کہہ رہی ہیں کہ وہ واپس کا ٹیج شفٹ ہو جائیں گے، شادی ہوئی ہے یا کوئی گڈے گڑیا کا بیاہ ہوا ہے۔۔۔۔؟" داجی آج دلاور اور اس کی طرز زندگی کو لیکر کچھ زیادہ ہی سنجیدہ ہو گئے تھے۔

وہ تھے بھی حق بجانب، خود وہ بھی یہی چاہتی تھی لیکن دلاور کی مرضی کے خلاف تو کوئی اس سے کچھ نہیں کروا سکتا تھا خواہ وہ اس کے باپ کے باپ وسیع و عریض قبیلے کے حاکم سرکار تاجور عثمانی ہی کیوں نہ ہوں۔۔۔

تبھی لمحاتی توقف لیکر لجاجت سے بولیں۔

اس میں کوئی دورائے نہیں آپ نے ہمیشہ اسے دیگر بچوں کے مقابل زیادہ"

آزادی ہے، لیکن اس کے حالات بھی تو دیگر بچوں سے مختلف رہے ہیں

ناں۔۔؟اور سب سے اہم اس سے پہلے ہم نے نکاح سے لیکر بہو کو اس کے

پاس چھوڑنے تک اپنی مرضی اس پر مسلط کی گئی تھی جبکہ اب وہ خود لیجانا چاہتا

ہے ساتھ،اس سے زیادہ خوشی کی بات اور کیا ہو گی کہ وہ بدل رہا ہے،اور رہی

بات ولیمے کی تو مقدس بیٹی کے بھائی بیرون ملک سے لوٹے نہیں وہ بتا رہی

تھی کہ کسی وجہ سے انھیں رکنا پڑ گیا ہے شائد اس مہینے کے آخر تک آجائیں

"تب تک کیلئے دونوں کو بھیج دیتے ہیں۔۔۔۔۔۔

رسانیت وعاجزی کے ساتھ کہتے انھوں نے ان کے مضبوط ہاتھ پر نرمی سے

ہاتھ رکھا یہ عنایت سرا سر ان کے سنگلاخ فیصلے میں لچک لانے کیلئے ہوئی تھی

جو اکثر وہ فیصلہ اپنے لاڈلے کے خلاف جانے پر کرتی تھیں۔

ہاں! بتایا تھا حاجی صاحب نے اس بچے کے پہلے امتحانات آگے ہو گئے تھے"
اوراب دستاویزات کا کوئی مسئلہ آگیا ہے۔۔۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے
کہ وہ من مانی کرے گا اب۔۔۔۔"وہ اپنے موقف پر قائم تھے۔

شہباز کے ابا!"مان بھرا منتانہ انداز اپنایا۔"

نیک بخت آپ اس کی محبت میں اندھی ہو چکی ہے آپ کو سمجھ نہیں"
آرہی، لیکن میں آنکھیں رکھتا ہوں دنیا آنکھیں رکھتی ہے، ہم کسی کی بیٹی کو
اپنی بہو حویلی کی عزت بنا کر لائیں ہیں، لوگ کیا کہیں گے حویلی میں بہوں
کے ساتھ مساوی سلوک نہیں ہوتا، ماضی کے ناخوشگوار حالات کے باعث
آپ کا لاڈلا دانستہ یا غیر دانستہ جن محرومیوں کا شکار ہوا ہے آپ کیا چاہتی ہیں
انھیں محرومیوں اسی امتیازی سلوک کا شکار وہ بچی بھی ہو۔۔۔"داجی کے فگار
لبوں پر کسی آہ و کسک کی طرح عرصے بعد ماضی کا تلخ ذکر آیا تھا۔

www.kitabibasti.com

بب۔۔ باخدا میں ایسا نہیں چاہتی۔۔۔"وہ پل میں تڑپ اٹھی تھی بوڑھی" آنکھوں میں ٹھاٹھے مارتا سمندر اتر آیا تھا۔

میں بھی ماضی کے باب دہرانا نہیں چاہتا نیک بخت! ماضی کے حالات کہ " ذمہ دار ہماری تربیت تھی، میری سختیاں تھی یا جو بھی تھی اسے بدلہ نہیں " جا سکتا پر حال میں ان کو دہرانے سے باز رکھا جا سکتا ہے۔۔۔۔

ان کے لہجے میں بیک وقت عزم و ملال کا امتزاج تھا۔

اولاد کی تربیت اصل ماں کی ذمہ ہوتی ہے شہباز کے ابا اور میری تربیت میں " نجانے کہاں کمی رہ گئی جو آج یہ ایسے ہیں۔۔۔"ان کے پست لہجے میں پشیمانی کی نمی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"نہیں نیک بخت !خود کو الزام نہیں دیں،اولاد کی تربیت والد والدہ دونوں کی برابر ذمہ داری ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔"تڑپ کر سختی سے ٹوکتے انھوں نے ان کے جھڑی زدہ چہرے سے پھسلتے آنسوں کو اپنی چادر میں جذب کیا تھا۔۔

"اے میرے خدایا یہ میری گناہگار آنکھوں کو کیا دکھا رہا ہے تو۔۔۔۔۔۔؟"دہائی کی بلند آواز حسب سابق عین موقع پر آئی تھی۔

"تم دروازہ کھٹکھٹانے کی تمیز کب سیکھو گے۔۔۔۔؟"داجی کی تیوریاں چڑھی تھی۔جبکہ دی جان اپنی آنکھیں خشک کرنے میں لگی تھیں۔

"دروازہ کھٹکھٹا کر آئے میرے دشمن میں تو حق سے دھڑلے سے آؤں گا، جسے جو کرنا ہے بصد شوق کر لے۔۔۔۔"کالر چڑھا کر آنکھوں سے دشمن کی نشاندہی کرتا وہ آکر دی جان اور داجی کے درمیان بچی جگہ پر بڑے بے تکلفانہ انداز میں بیٹھا کم نیم دراز ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیوں نیک بخت۔۔۔؟"ساتھ تائید چاہی جس پر دی جان مبہم سا مسکراتی" اس کے بال سہلانے لگی جبکہ داجی سلگ کر گیلی لکڑی ہوئے۔

"اپنے چہیتے کو اپنی زبان میں سمجھا دیں اب مزید ان کی من مرضیاں نہیں چل سکتی ہے، لہٰذا نہ یہ نہ ہو بہو کہیں جا رہے ہیں۔۔۔"جیلسی کو سائیڈ پر رکھتے داجی نے جلال کو عود لاتے حکم جاری کیا۔

"بہو نہیں تو آپ کی بیوی کو ساتھ لیکر جاؤں گا، باخدا ان کی موجودگی سے زندگی باغ بہار ہو جائے گی۔۔۔"سنجیدگی کو ہوا میں اڑاتے اپنی ہی تان کھینچنے کے ساتھ اس نے دی جان کا ہاتھ چومتے حقیقتاً انھیں پتنگے لگا دئیے تھے۔

"نیک بخت یہ۔۔۔"انھوں نے دانت کچکچائے۔"

www.kitabibasti.com

آپ کو شہباز سے کوئی بات کرنے جانا تھاناں آپ وہ کر آئیں،اور رہی بات "بچوں کی تو کچھ دن گھوم پھر کر آجائیں گے۔۔۔" دی جان نے ہلکے پھلکے انداز میں دونوں کی ٹھننے سے پہلے صلہ کا پرچم لہرایا۔

"گھومنا پھرنا ہے تو کسی گھومنے پھرنے کی جگہ جائے جنگل بیابناں میں نیم عقل لوگ آوارہ گردیاں کرتے ہیں اور صاحب زادے کدکڑیاں مارنے کی عمر پھلانگ چکے ہیں،۔۔"

شانے پر شال درست کرتے داجی کر ختگی سے ہنوز اپنے موقف کی پیروی کر رہے تھے۔

ان کی سنجیدگی پر دی جان نے پریشانی سے دلاور کے چہرے کو دیکھا جس کی شوخی کی جگہ گمبھیر سنجیدگی نے لے لی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

میرا بجٹ اتنا نہیں کہ گھومنے کی عیاشیاں افورڈ کر سکوں۔۔۔" وہ سیدھا ہو

بیٹھا تھا۔

تمہارے باپ دادا نے یہ جاگیر قبر میں لیجانے کیلئے اکٹھا نہیں کی"

ہے۔۔۔؟" داجی اس کی رکھائی پر صحیح تنک گئے تھے۔

جو اس کے وارثین ہیں وہ راج کر رہے ہیں۔۔۔" وہ سخت تاثرات لیئے"

دی جان کے پہلو سے اٹھ گیا دی جان اس کا ہاتھ تک نہ تھام سکی۔

"اور تم کون ہو۔۔۔؟"

جواب ندارد۔

کل تنہا تھے یہ کہہ رہے تھے چل گیا، آج بیوی ہے یہ کہہ رہے ہو چل"

جائے گا کل بچے ہوں گے تو کیا کل بھی یہی کہو گے۔۔۔؟ آخر عقل کب

www.kitabibasti.com

آئے گی تمہیں۔۔۔۔۔؟"اس کی ہٹ دھرمی جذباتی پن نجانے کیوں آج داجی کو اس قدر مشتعل کر گیا تھا جو وہ بازو سے جھنجھوڑ کر مستفسر ہوئے دی جان سراسیمہ سی اٹھ کھڑی ہوئی۔

اس کی آپ فکر نہیں کریں۔۔۔۔"اس نے بڑی نرمی سے اپنا بازو ان کے سخت شکنجے سے آزاد کیا۔پھر سپاٹ نگاہ براہ راست داجی کے غصہ واشتعال سے سلگتے سرخ چہرے پر ٹکائی۔

"میں اپنے باپ جیسا باپ نہیں بننا چاہتا نہ ہی اپنے جیسے دوسرے کردار سے اس کہانی کو متعارف کروانے کی میری کوئی منشا ہے،لہٰذا مجھ سے ایسی کوئی امید نہ رکھی جائے،میں حریف زادہ اپنی ہی کہانی کا ناپسندیدہ ترین کردار ہوں،اور ایک کہانی کیلئے ایک حریف زادہ کافی ہے،تو ایسے کسی صورت حال

www.kitabibasti.com

کا سوال ہی نہیں اٹھتا۔۔"پگھلتے سیسے کی مانند دونوں کے سماعتوں پر اپنے
عزائم انڈیلتا ہوا وہ لمبے لمبے ڈگ اٹھاتا نکل گیا تھا۔

شہباز کے ابا یہ۔۔یہ یہ کیا کہہ گیا ہے۔اسے ایسا ایسا تو نہیں کہنا چاہئے "
تھا۔اور آپ۔۔آپ آپ کو اس سے اتنی سختی سے پیش نہیں آنا چاہتی
تھا۔۔وہ مزاج کا تیز ہے پر۔۔۔۔"دم سادھے ان کی بات سن رہی دی جان
کا تنفس بڑی طرح منتشر ہوا تھا۔

حاجرہ! حاجرہ!۔۔۔۔"داجی نے سمیٹ کر ان کے دونوں شانوں پر نرم"
گرفت بناتے انھیں شانت کرنا چاہا۔۔

"پر۔وہ۔۔آپ کو۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بوائی سے پہلے زمین کو ہموار کرنا پڑتا ہے، اور اس مرحلے میں سخت مٹی کو" ڈھیلا کرنے کیلئے کچھ سختی سے کام لینا ہی پڑتا ہے۔۔۔۔۔۔"ان کے یقین دلاتے لہجے کی گہرائی میں بہت کچھ پنہاں تھا جو فل حال شائد وہ بتانا نہیں چاہتے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

""آپ واقعی میں جا رہی ہیں۔۔۔۔؟

مضراب اور میرال اسے سامان سمیٹتا دیکھ حیران ہوئی۔

دی جان سے ملی اطلاع کی لفاظی تصدیق کیلئے وہ آئی تھیں پر یہاں عملی نمونہ دیکھ دونوں تیزی سے قریب آئیں۔

"جی!"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پر کیوں۔۔۔؟"مضراب احتجاجی ہوئی تھی۔"

اب اس کیوں کا ہم کیا جواب دیں آپ کو۔۔۔۔۔؟"وہ مبہم سا مسکرائی۔"

"کسی نے کچھ کہا ہے آپ سے۔۔۔؟"

اس کا انداز کھوجتا ہوا یقین سمیٹے تھے لحظے بھر کیلئے مقدس تو مقدس میرال تک بھونچکا گئی۔ لیکن پھر مقدس کے نفی میں سر ہلا کر ہنس دینے پر لب دبا گئی۔

آپ یہ کیوں پوچھ رہی ہیں۔۔۔؟"سوال برائے سوال تھا۔"

میرال کی نگاہ مضراب پر گئی جس کی شفاف پیشانی پر واضح بل تھے۔ جیسے کوئی خیال الفاظ کی پیراہن لپیٹ کر لبوں تک آیا ہو پر مصلحت آواز تک رسائی کرنے نہیں دے رہی ہو۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیا فرق پڑتا ہے جب آپ جا ہی رہی ہیں۔۔۔"وہ نروٹھے پن سے بات بدل گئی۔

اب جتنی منہ پھٹ صحیح تھوڑی کہہ سکتی تھی میں نے اپنی کا ماں کا سرد رویہ تمہارے ساتھ محسوس کیا ہے۔جو حکم کی قائل ہیں لحاظ ور شتوں کے تقدس سے زیادہ۔

پھر گنگناتا فون لیکر وہ خفا خفا سی باہر کی سمت بڑھ گئی تو میرال اس کی سمت متوجہ ہوئی۔

دی جان کافی اداس ہوگئی ہیں،آپ لوگوں کی وجہ سے بہت خوش رہنے لگیں تھی۔۔۔"اس کے برابر بیٹھ کر کپڑے تہ کرتی میرال سادگی سے گویا ہوئی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہم کوئی دور تھوڑی جارہے ہیں یہیں تو ہوں گے، بس حویلی نہیں ہوں"

"گے۔۔۔

آپ واقعی دلاور بھائی کی وجہ سے جارہی ہیں کہ انھیں روزانہ ہمل و نقل"

"کرنے میں مسئلہ ہورہا ہے۔۔۔۔؟

ہمیں سمجھ نہیں آرہا سب کو اس جواز پر اتنا شک کیوں ہے۔۔۔؟"وہ"

حیرانگی سمیٹے مسکرائی۔

شائد یہ جواز اتنا پائیدار نہیں ہے اس لیے۔۔۔۔"میرال کا انداز کچھ"

تشویش سمیٹے ہوئے تھا۔

دفعتاً دلاور اندر داخل ہوا تھا یقیناً وہ میرال کی بات بھی سن چکا تھا۔۔

"ہو گیا آپ کا۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

جی۔۔۔" وہ بیگ کا زپ لگاتی ہوئی کھڑی ہوئی۔"

وہ بیگ لیکر باہر نکل گیا تو پیچھے جلدی سے وہ بھی حجاب کے بعد نقاب کرتی ہوئی میرال کی ہمراہ روم سے باہر نکلی۔ دلاور بیگ لیکر جیپ میں رکھنے چلا گیا تھا جبکہ مقدس کچن میں آگئی تھی جہاں حسب دستور رضوانہ بیگم لب سیئے کام میں جتی ہوئی تھی۔

"یہ ہم نے اپنے ابا سے نسخہ پوچھ کر آپ کیلیئے بنایا تھا ہمیں خوشی ہوگی اگر آپ اسے قبول کر کے استعمال کریں گی۔۔" ان کے متوجہ ہونے پر اس نے بڑے مان و لجاجت کے ساتھ ان کی جانب ایک چھوٹا سا لکڑی کا بنا باکس بڑھایا تھا جسے بادل ناخواستہ وہ تھام گئی تھی۔۔۔

دی جان نے اسے ساتھ لگا کر آبدیدہ ہو گئی تھی۔ جبکہ روم میں وہ انھیں اصل وجہ بتا چکی تھی کہ حویلی کا ماحول دلاور کی بچپن کی تلخیوں کے کوڑے ہمہ

وقت اس پر برساتا رہتا ہے اس لیے وہ یہاں سے جانا چاہتی ہے جہاں وہ زندگی کو زندگی سمجھ کر جیتا ہے جہاں اس نے اپنے لیے مخلص رشتے بنائے ہیں، ساز گار ماحول بنایا ہے۔۔ جہاں کسی کے لفظوں کے تیر اس کے دل کے آر پار جانے کیلیے تیار نہیں رہتے لیکن دی جان تو دی جان تھیں!

ہال میں اس سب سے قطعی لا تعلق چائے کی چسکیاں لے رہے شہباز کے پہلو میں بیٹھے شیراز عثمانی حسب سابق نگاہ جھکائے بظاہر یہاں بیٹھے تھے پر مضمحل چہرے پر چھائی سوچ کی پرچھائیاں ان کے ذہنی طور پر غیر حاضر ہونے کا غماز تھی۔ان کے برابر میں براجمان بظاہر مودب ناظمہ بیگم کے بھینچے نقوش ان کی اندرونی کیفیت کی بہتر عکاسی کر رہی تھی۔

وہ باری باری سب سے ملی تھی سب اس کے جانے سے اداس تھے۔

www.kitabibasti.com

اخلاقاً وہ ناظمہ بیگم کے قریب آئی جنھوں نے دی جان کے خیال سے سر کی جنبش سے سلام کا جواب تو دیا تاہم مروتاً تاثرات سدھار نہیں سکی۔۔

ان جیسی انا پرست خاتون بھلا کس طرح برداشت کر سکتی تھی کہ ایک کل کی آئی لڑکی ان کی انا پر اپنی خود اعتمادی سے کاری وار کر ان کی ذہنی اڑان تک رسائی کی خبر ان کے منہ پر بے شک مہذبانہ انداز میں مار کر پورے مان و وقار کے ساتھ ان کے سامنے سے گزر جائے۔۔۔

وہ اقتدار، وہ عہد، وہ گدی جس کی تعاقب میں جسے سمیٹنے میں انھوں نے پوری زندگی پھوک دی اس سب کو ایک حقیر نگاہ سے ٹھکرا کر وہ اس شخص کے ساتھ کو ترجیح دے گئی جسے انھوں نے کبھی حویلی کے وارث تو دور ملازم جتنی اہمیت دینا بھی ضروری نہیں سمجھا اس کی تضحیک کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہ ان کی جیت نہیں ان کی بڑی ہار تھی جو ان کی بلبلاتی انا ہر گز قبول نہیں کر پا رہی تھی۔

اتنے سالوں بعد کوئی اگر مقابل آیا تھا ان کے تو وہ اسے دو بدو شکست سے دوچار کر اپنی انا کی تسکین چاہتی تھی۔ لیکن مقدس انھیں لفاظی مات دیکر اس شخص کو ترجیح دیتی انھیں نفسیاتی طور پر بڑی شکست سے دوچار کر گئی تھی۔۔اور وہ دیکھتی رہ گئی تھی۔

اس نے صاف جتادیا تھا کہ آپ کی ان تمام مادی اشیاء پر مجھے وہ شخص عزیز ہے جسے آپ حقیر جانتی ہیں۔۔

www.kitabibasti.com

""کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔؟

وہ بچھو کے ڈنک مارے شخص کی طرح اچھل کر کھڑا ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

جی ! بابو سا بھابی سا کی چیخ کی آواز آئی ہے کاٹیج سے لیکن ہم اندر جائیں"

یا۔۔۔۔"نظیر کی آواز حوادث کا شکار تھی اس کی سانس جیسے کہیں سینے میں الجھی تھی۔

احمق انسان ! پچھلے باغان سے عورتوں کو فوراً اندر بھیجو میں پہنچ رہا"

"ہوں۔۔۔۔

"جی می۔۔۔۔۔"

نذیر کا جواب سنے بغیر وہ دیوانہ وار جیپ کی طرف دوڑا تھا۔ مقدس کو کاٹیج میں چھوڑ کر کھیت میں آئے اسے ابھی بمشکل دس سے پندرہ منٹ ہوئے تھے ایسے میں نذیر کی ایسی کال حقیقتاً اس کے حواس سلب کر گئی تھی۔۔۔ پھرتی سے جیپ پر سوار ہوتا اب وہ کچی سڑک پر ریش ڈرائیونگ کر رہا تھا

www.kitabibasti.com

جس کی وجہ سے جیپ اچھل رہی تھی پر وہ بجائے سپیڈ کم کرنے کے بڑھائے جارہا تھا ذہن میں مختلف وسوسے کسی ناگ کی طرح پھن اٹھا رہے تھے۔

کاٹیج ایک عرصے سے زیر استعمال نہیں تھا۔۔

وہ کچی سڑک پر رش ڈرائیونگ کر رہا تھا جس کی وجہ سے جیپ اچھل رہی تھی پر وہ بجائے سپیڈ کم کرنے کے بڑھائے جارہا تھا ذہن میں مختلف وسوسے کسی ناگ کی طرح پھن اٹھارہے تھے۔

کاٹیج ایک عرصے سے زیر استعمال نہیں تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جب سے مقدس حویلی منتقل ہوئی تھی وہ برائے نام ہی کاٹیج آیا تھا البتہ کل اس نے کاٹیج صاف کروانے کا حکم دیا تھا پر نذیر نے کروایا یا حسب عادت بھول گیا وہ نہیں جانتا تھا۔

ایسے غیر واضح خیال واندیشے اس کی فکر واضطراب سے پھر پھراتی شریانوں میں لہو کی گردش ودباؤ بتدریج بڑھائے جارہے تھے۔۔

اس کی جیب گلستانِ بہار میں داخل ہوئی تو کاٹیج کے باہر وہاں کے تقریباً سبھی مرد ملازم کھڑے تھے۔اسی کے عجلتاً جیپ سے برآمد ہوتے ہی نذیر حالات کی نوعیت بتانے آگے بڑھا پر وہ گرمی کی لو زدہ بے چین ہوا کی مانند کاٹیج کی سیڑھیاں پھلانگتا چلا گیا۔۔

www.kitabibasti.com

اندر قدم دھرتے ہی پہلی بے تاب نگاہ ہی بیڈ پر زردی مائل چہرے کے ساتھ بیٹھی اس دشمنِ جان پر ٹھہری تھی جس نے حقیقتاً اُس کی جان نکال دی تھی۔۔

"ٹھیک ہیں آپ۔۔۔۔؟"

وہ مضطربانہ بیڈ کی طرف لپکا تھا جس پر ملازمائیں تو ملازمائیں معائنہ کر رہی لیڈی ڈاکٹر تک چونک کر مقدس سے الگ ہوئی تھی۔

"کیا ہوا ہے آپ کو۔۔؟ میں کچھ پوچھ رہا ہوں آپ۔۔۔۔؟"

بکھرے تنفس و سلگتے عضلات سنگ بے قراری نگاہوں سے اس کا جائزہ لیتا وہ قطعی ارد گرد کا شعور بھلا بیٹھا تھا۔

میں آپ سے کچھ پوچھ رہا ہوں کیا ہوا ہے آپ کو اور یہ۔یہ۔۔۔۔"اس کے جواب دینے کے بجائے حیرانگی سے تکنے پر بگڑتے ہوئے اس کی نگاہ دائیں پیر پر گئی تو یکایک ہی وہ ٹھٹھک کر رکا تھا۔

"ان کے پیر پر کوئی بھاری چیز گر گئی تھی، پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے معمولی سا فریکچر آیا ہے، میں نے پٹی کر دی ہے اور دوائی بھی لکھ دی ہے، کچھ دن چلنے پھرنے میں احتیاط کریں، اور اگر آپ چاہیں تو تسلی کیلئے ایک مرتبہ شہر جا کر ایکسرے بھی نکلوا سکتے ہیں۔۔"اس کی فکر و تیور کو دیکھتے ڈاکٹر نے مقدس کی مشکل آسان کی لیکن وہ بجائے ڈاکٹر کی جانب مروتاً شکریہ یا پوچھ گچھ کرنے کیلئے مڑنے کے ہنوز زرد چہرے کو گھور رہا تھا جو کنفیوژ ہو رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

اپنے بے پرواو جگ سے بیگانہ مزاج میں مست رہنے والے جلالی حریف زادے کو کسی انسان کیلیئے اس قدر فکر مند بلکہ دیوانہ دیکھ سبھی متعجب تھے تو حظ بھی اٹھا رہے تھے جس کے باعث ان کی لبوں پر دبی محظوظ کن مسکراہٹ مقدس کو ٹھیک ٹھاک خفت میں مبتلا کر رہی تھی۔۔۔

اسے اپنے بجائے درزیدہ نگاہوں سے اپنے پیچھے دیکھتا دیکھ وہ تیوریاں چڑھائے مڑا تو سب کی مسکراہٹ پل میں سمٹ کی سراسیمگی میں بدلی۔

"ہم پھر آجائیں گے چھوٹی بیگم سا!"ان میں سے ایک عورت عجلتاً کہتی فوراً دہلیز عبور کر گئی تو یکے بعد دیگرے سبھی نے کمرہ چھوڑ دیا۔

ڈاکٹر صاحبہ بھی لبوں پر اہم ہدایات دبائے نو دو گیارہ ہو گئی اب بس وہ دونوں بچ گئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

کیسے لگی چوٹ آپ کو۔۔۔؟" سلگتی کنپٹیوں کے ہمراہ وہ کڑے تیوروں" سنگ استفسار کر رہا تھا۔

وہ۔۔وہ آپ کی بڑی والی بندوق (رائفل) سائیڈ روم کے ٹیبل پر تھی صفائی" کرتے ہوئے بے دھیانی میں گر گئی۔۔" نگاہ پیر پر مرکوز کئے جواب آیا۔

بے دھیانی میں گر گئی۔۔ چھوٹی بچی ہیں آپ جو آتے ہی الٹ پلٹ شروع" کر دی۔۔" ہنوز بر ہم نگاہوں کا ارتکاز چہرے پر تھا۔

ہم الٹ پلٹ نہیں صفائی کر رہے تھے۔۔۔" خفا نگاہیں اٹھاتے اس نے" زور دیکر جتایا۔

"ابھی ضروری تھا۔۔؟"

www.kitabibasti.com

اپنے گھر کی صفائی کرنے میں قباحت بھی کوئی نہیں، پھر فارغ بیٹھ کر کرتے" "بھی کیا، ہم سے ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھا نہیں جاتا۔۔۔

آپ۔۔۔۔۔۔۔۔" محترمہ کے اس درجے تسلی بخش جواب پر گھورتے" اس نے ضبط سے گہرا گھونٹ بھرا تھا۔

آپ اتنا کیوں خفا ہو رہے ہیں معمولی سی چوٹ ہے ڈاکٹر نے پٹی اتنی موٹی" باندھ دی ہے اس لئے یہ کچھ اور ہی نظر آرہا ہے، اور آپ کھیتوں سے کیوں چلے آئے وہاں تو کوئی ضروری کام ہونا تھا ناں۔۔۔؟"اس کے تیوروں کو سلجھتے نہ دیکھ رسانیت سے بتاتے آخر میں وہ برہم نگاہیں چار کر مستفسر ہوئی تھی۔

وہ اس لیے کہ خاکسار کو جواب دہ ہونا پڑتا ہے، دی جان کی بچی کو کھروچ" آئے یا کھانسی ہو میں ملزم ٹھہرایا جاتا ہوں محترم حاکم سرکار اور ان کی زوجہ کی

www.kitabibasti.com

عدالت میں، کیونکہ انھیں لگتا ہے ہواؤں سے میں نے کہا تھا وہ سرد کروٹ لیکر آپ کی صحت متاثر کردیں، پھر یہ تو میری گستاخ رائفل کی جسارت سے ہوا ہے۔۔۔"وہ تپ کر لمبی وضاحت پیش کرتا خود جھلا گیا تھا۔

اس کی سمجھ نہیں آرہا آیا وہ اپنا دفاع کر رہا ہے یا اپنے اندر کی تغیرات اپنے بدلے جذبات واحساسات کو عیاں کر رہا ہے اپنی کیفیات کو اپنے غصے و جھنجھلاہٹ کے پردے پر بے حجاب کر رہا ہے۔۔

"بے فکر رہیں، آپ جوابدہ نہیں ہوں گے، جب موقع واردات پر آپ موجود ہی نہیں تھے تو الزام آپ پر کس طرح عائد ہو سکتا ہے۔۔۔۔"اس کے صاف کھل کر بھی درپردہ جانے کی کوشش پر وہ سنجیدگی سے بولی تو جواباً دلاور نے جبڑے بھینچ کر اس کے گلاب چہرے کو گھورا۔

www.kitabibasti.com

مجھے آپ سے بات ہی نہیں کرنی میں اس نذیر کی خبر لیتا ہوں، آخر اس نے "

کیا سوچ کر۔۔۔۔۔۔"ترش نظر اس پر ڈالتا وہ نذیر کی شامت بلانے جانے

لگا کہ مقدس نے پھرتی سے اس کی جیکٹ کے کونے کو مٹھی میں جکڑا۔

اور حسب روایت اس کے اٹھتے قدم بے ترتیب دھڑکن و برہم تنفس کے

ساتھ ٹھہر گئی تھی۔۔

غلطی ان کی نہیں ہے دھیان ہمیں رکھنا چاہیئے تھا، وہ بیچارے تو ہمارے "

لیئے اتنی عجلت میں ڈاکٹر لیکر آئیں ہیں جس کیلیئے ہمیں مشکور ہونا چاہیئے، اب

آپ بیٹھ جائیں پانی پی کر خود کو پر سکون کریں، اگر آپ کو دی جان کی پرواہ

ہے تو بے فکر رہیں بات ان کے علم میں آنے سے قبل ہی ہم ٹھیک ہو جائیں

گے۔۔۔۔"پانی کا گلاس بڑھاتے شرارت کو سنجیدگی کے لبادے میں لپیٹے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس نے حوالہ بہت خوب دیا تھا جس پر حقیقتاً حریف زادہ عش عش کر اٹھا تھا۔

حوصلہ رکھتے تھے شیروں سے لڑنے کا

ایک ہرنی سے مات ہوئی ہمیں!

اسی طرح کھڑے رہتے وہ بلا آخر ان مستانی آنکھوں کی تاب نہ لاتا خاموشی سے پائیتی پر ٹک گیا۔اس کے ہنوز گلاس واپس نہ لینے پر اسے گلاس بھی تھامنا پڑا تھا۔پانی کا گلاس ختم کر وہ فون نکالتا دوسرے روم میں جاکر کھیتوں میں موجود ملازمین کو ہدایت دینے لگا تھا۔

کام ضروری ہے آپ کو چلے جانا چاہئے۔۔۔۔۔"آدھے گھنٹے بعد وہ واپس" آیا تو بیڈ پر نیم دراز مقدس بولی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بہت شکریہ !"لٹھ مار انداز میں شکریہ اچھالتا وہ جیکٹ کھول کر ایک جانب"

اچھالتا ہوا کبرڈ سے رجسٹرز نکال کر ایک جانب ٹک گیا تھا۔

کل صبح سے موصوف اس سے یوں کترا رہے تھے گویا اس کا قرض لیکر بھاگے

ہوں،اور ابھی پہلے میزائل کی رفتار سے آکر برس پڑے اور اب اپنے

رجسٹروں میں یوں گم ہو گئے تھے گویا دوسرا وجود وہاں موجود ہی نہ

ہو۔۔۔

پل میں تولا پل میں ماشا،

پل میں قربان جانا اور پل میں پہچاننے سے بھی گریزاں۔بدر سے اس نے

انسانی نفسیات کے بہت سے قصے سنے تھے،پر حریف زادے کی نفسیات ان

سب سے جدا تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جمائی پر جمائی لیتی وہ غیر ارادی طور پر اسے سوچے جا رہی پھر گھڑی پر نظر گئی تو معلوم ہوا آدھے گھنٹے میں ظہر کی اذان ہونی ہے لہٰذا نیند کو بھگانے کیلئے کسی کتاب کا مطالعہ کرنے کا خیال ذہن میں لاتی بیڈ سے اٹھنے کے ارادے سے زخمی پیر کو احتیاط سے حرکت دیکر وہ خود اٹھ ہی رہی تھی کہ۔

کیا چاہئے۔۔۔؟" وہ لاتعلق کسی بوتل کی جن کی طرح حکم لینے حاضر تھا۔"

وہ کتاب اس روم میں ہے۔۔۔"اس نے انگلی سے سائیڈ دروازے کی" طرف اشارہ کیا۔

جواباً وہ بنا کتاب کا نام پوچھے دروازے کی سمت بڑھ گیا تھا۔اور حیرت انگیز طور پر واپسی پر اس کے ہاتھ میں اس کی پسندیدہ کتاب 'قصص النبیاء' تھی جو اسے چاہئے تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مطلب موصوف صرف بنتے لاتعلق تھے ورنہ خبر انھیں ساری ہوتی ہے۔۔ کتاب تھامتے ہوئے اس کے اندر ایک سرشاری سی اتری تھی۔

یہ کایا اچانک کیوں اور کس طرح پلٹی تھی وہ بے مہر مہربان کیوں ہوا تھا وہ نہیں جانتی تھی پر اندر بسی اس عام سی لڑکی کو اس اندازِ التفات نے مسرور کر دیا تھا۔

ڈاکٹر نے حرکت کرنے سے منع کیا ہے۔۔۔" واپس رجسٹر زمیں سر ڈالتا" وہ یاد دہانی کرانا نہیں بھولا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

رضوانہ پانی کا گلاس تھما دیں گی۔۔۔؟" انھوں نے کنپٹی سہلاتے مخاطب" کیا۔

www.kitabibasti.com

آپ نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ہے ایسے ہی خالی پیٹ میں دوائی لے رہے" ہیں طبیعت زیادہ بگڑ سکتی ہے۔۔۔۔" پانی کا گلاس ان کی طرف بڑھاتی وہ فکر مندی سے گویا ہوئی تو وہ آزردہ نگاہوں سے ان کا چہرہ دیکھنے لگے جہاں کوئی طنز تلخ غصہ ملال رنج کچھ نہ تھا تھی تو فقط ہمیشہ کی طرح ان کیلئے فکر و ملائمت ہی تھی۔

اتنی فکر نہیں کیا کریں مجھ مجرم کی ضمیر کا بوجھ بڑھ جاتا ہے۔۔۔۔" نگاہ" جھکاتے ان کی آواز ان دیکھے بوجھ سے نڈھال تھی۔

یہ کیسی بات کر رہے ہیں آپ۔۔۔؟" ان کے شکستہ انداز پر وہ تڑپ کر ان" کے راکنگ چیئر کے قریب دوزانوں بیٹھی تھی۔

غلط کیا کہہ رہا ہوں مجھ جیسا شخص جس نے خود سے وابستہ ہر وجود کو فقط اپنے"

نام ونادانی میں سرزد ہوئے گناہ کے بوجھ کے دیا ہی کیا ہے۔۔۔؟ کیا قصور ہے

"آپ کا صرف یہ کہ بدقسمتی سے آپ میری زوجیت میں آئیں۔۔۔؟

شیراز! کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔؟"ان کے زخم خوردہ لہجہ "

جیسے رضوانہ بیگم پر بجلی کی طرح گرا تھا۔

ان کی آنکھیں ان کے خشک لبوں پر پھیلتی زخم خوردہ مسکراہٹ سے لبالب

پانیوں سے بھری تھی۔۔

کیا کروں رضوانہ! اب تھک رہا ہوں، بلکہ تھک گیا ہوں اس ضمیر کے ہر"

روز بڑھتے بوجھ کو ناتواں کندھوں پر گھسیٹتے ہوئے، اب تو سانس سانس

محال ہو رہی ہے جب اپنے گناہ کی قسطیں آپ سب کو ادا کرتا ہوا دیکھتا ہوں،

یوں لگتا ہے ایک دن آتی جاتی سانسوں کا یہ سلسلہ ٹوٹ جائے گا، لیکن میں

پر یقین ہوں سکون شائد مجھے شائد لحد میں بھی نہ ملے،اور ملے بھی کیوں میں نے کسے سکون دیا ہے،والدین سے لیکر اولاد تک سب ہی کی تو زندگی اجبر اگی ہے،رضوانہ کیا آپ مجھے عمر کے کسی حصے میں اپنی کوتاہیوں کیلئے معاف کر پائیں گی کیا آپ مجھے معاف۔۔۔"ندامت سے ان کا لہجہ رندھ گیا تھا

"شیراز! شیراز! خدارا ہوش کریں کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔۔"

ان کے بری طرح سے بکھر کر ہاتھ جوڑنے پر رضوانہ بیگم نے نفی میں سر ہلاتے ان کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا تھا۔

"کیا ہو گیا ہے آپ کو کیوں اول فول بولے جا رہے ہیں۔۔۔؟کیا پھر سے بھابی نے کچھ کہہ دیا ہے۔۔۔؟"عرصہ دراز بعد انھیں یوں بکھرتا دیکھ رضوانہ بیگم خود حوصلہ ہارنے لگی تھی۔

www.kitabibasti.com

"وہ غلط کہاں کہتی ہیں۔۔۔۔؟"

صحیح کیا ہے یہ تو آپ جانتے ہیں ناں۔۔؟"وہ آنسوں صاف کرتی سنجید گی سے مستفسر ہوئی۔

ایسے صحیح کا کیا فائدہ جو غلط راہ پر چل کر کیا ہو۔۔؟"وہ ازحد قنوطی ہو رہے تھے۔

اس حساب سے تو میں بھی آپ کے برابر مجرم ہوئی، میں نے بھی خاموش" رہنے کا جرم کیا ہے، میں نے بھی کبھی آپ کی دفاع میں کھڑے ہونے کی کوشش نہیں کی، جبکہ روز اول ہی آپ نے مجھے اپنے راز کا راز داں بنا لیا تھا، مجھے اعتماد میں لے لیا تھا، اور باوجود آپ کی راز داں آپ کی شریک حیات ہونے کے میں نے کبھی کوشش نہیں کی آپ کا دفاع کرنے کی آپ کو اس

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

احساسِ ندامت کی گرداب سے نکالنے کی "انھیں حوصلہ ہارتا دیکھ انھوں نے بڑی فراخدلی سے خود کو ان کے برابر لا کھڑا کیا تھا۔

آپ خود کو الزام کیوں دے رہی ہیں، آپ کا نان نفقہ آپ کی خوشی غمی" میرے ذمہ ہے، میں ذمہ دار ہوں آپ کا آپ نہیں۔۔۔" انھیں شانوں سے تھام کر مقابل بٹھاتے وہ آزردگی سے مسکرائے تھے۔

شادی کی پہلی شب پوری ایمانداری سے انھیں اپنا رازداں بناتے شیراز عثمانی کو ہرگز بھی امید نہیں تھی کہ وہ محض ان کی ہمراز نہیں ہمدرد غمگسار بھی بن جائیں گی بلکہ ان کے ہر شئے کو برابر بانٹ لیں گی بنا اف کئے۔

نہیں شیراز! اگر آپ اپنی کوتاہیوں کو زیر بحث لائیں گے تو زیر ذکر میری" بھی خطائیں آئیں گی، آپ کی رفیق حیات ہونے کے ناطے میرا فرض فقط

www.kitabibasti.com

آپ کے اچھے برے حالات میں آپ کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہی نہیں

"تھا، آپ کو ذہنی و قلبی سکون بھی فراہم کرنا تھا۔۔۔

آپ نے ہمیشہ کیا ہے رضوانہ !"ان کے احتسابی انداز پر وہ ان کے ہاتھوں پر"

دباؤ بڑھا کر مان بخشنے لگے تھے۔

نہیں شیراز ! میں نے یہ نہیں کیا ہے۔۔"

اگر ایک عورت مرد سے امید کرتی ہے کہ وہ اس کیلیئے کھڑا ہو کبھی دنیا کے

سامنے، کبھی اس کے خاندان کے سامنے، تو اس کی اپنی فیملی کے سامنے حتیٰ

کہ اپنی جنم دینے والی ہستی کے سامنے بھی تو پھر مرد اس سے ایسی امید کیوں

رکھ سکتا،

بہت مقام ہوتے ہیں جہاں مرد کو بھی ضرورت ہوتی ہے کہ کوئی اس کی دفاع میں کھڑا ہو جہاں وہ اپنے لئے کھڑا نہیں ہو سکتا، کبھی مردوں کیلئے معاشرے میں بنائے گئے اونچے عزت و غیرت کے پتلے کیلئے تو کبھی کسی رشتے کے احترام و تکریم کیلئے تو کبھی کسی اور وجہ سے، وہاں ایک بیوی کا بھی فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنے شوہر کیلئے کھڑی ہو پر افسوس کے ساتھ ہم جانثار بیویاں اکثر اس اہم فرض میں چوک جاتی ہیں۔۔۔۔" وہ بے حد جذباتی ہو گئی تھیں۔۔

"ارے! ارے! آپ اتنی حساس کیوں ہو رہی ہیں۔۔؟" وہ نا چاہتے ہوئے بھی ہنس دئے تھے۔۔

"اپنی صحیح کہہ رہی ہوں شیر از صاحب! اس لڑکی نے مجھے احساس دلایا ہے

اس کوتاہی کا اگر برسوں پہلے میں نے آپ کیلئے آواز اٹھائی ہوتی تو آج حالات

مختلف ہوتے۔۔" وہ پشیماں تھی۔

"تو کیا آپ بھی۔۔۔۔۔"

"اس صبح کچن کے باہر صرف آپ نہیں میں بھی موجود

تھی، بلکہ۔۔۔۔۔ خیر اگر آپ 'اس' کی فکر کر رہے ہیں تو ضرورت نہیں

ہے، وہ لڑکی رضوانہ عثمانی نہیں ہے مقدس بنتِ ذکاء ہے، اپنے شوہر کے حق

کیلئے کھڑے ہوتے وہ ہر گز مقابل کھڑی ہستی کا حدِ ارباب نہیں دیکھے

گی۔۔۔۔۔" انھوں نے بڑے ہی وثوق سے یقین دہانی کرائی تھی۔۔

ہمممم!!" انھوں نے اثبات میں سر ہلایا۔"

www.kitabibasti.com

"پھر آپ بیٹھیں میں کچھ لاتی ہوں آپ کیلئے۔۔۔"

"نہیں رضوانہ دل نہیں ہے آپ۔۔۔"

میں لا رہی ہوں۔۔۔۔"وہ ہاتھ چھڑاتی ہوئی دروازے کی سمت بڑھی تو وہ" پشت سے سر ٹکا کر طویل سانس آزاد کرتے آنکھیں موند گئے۔

www.kitabibasti.com

!!.آساں نہیں تھا تجھ سے جدائی کا فیصلہ

!!.پر مستقل وصال کی وحشت عجیب تھی

!!.ملنے کی آرزو، نہ بچھڑنے کا کچھ ملال

!!.ہم کو اس آدمی سے محبت عجیب تھی

www.kitabibasti.com

تمام گہما گہمی تھم گئی تھی، حویلی میں چاروں طرف محسوس کیا جانے والا سکوت قابض ہو گیا تھا، اور اس کے اندر بھی جیسے برف کا پہاڑ واپس جمنے لگا تھا۔ دل پر غم و بوجھل پن کا ڈیرہ تو خیر ہمہ وقت رہتا تھا لیکن آج دل پر ایک اعصاب کو جکڑ دینے والی ضرب لگی تھی جو اتنے دنوں سے خود پر جبراً شگفتگی کا خول چڑھائے مسکرا رہی میرال عثمانی کے اس خول کو پاش پاش کر گئی تھی۔۔

دراصل وہ ملازموں کے ہمراہ سٹور سے نکلوائے گئے اضافی برتن وغیرہ کو رکھوانے سٹور روم میں گئی تھی ملازموں کے سامان رکھ کر چلے جانے کے بعد احتیاطاً وہ سارے صندوق والماری کا جائزہ لے رہی تھی کہ ایک صندوق میں لال کپڑے سے بندھی بڑی سی پوٹلی نے تجسس کے ساتھ توجہ مبذول کروائی۔۔

www.kitabibasti.com

تجسس کے ہاتھوں یوں ہی پوٹلی پر بندھے گرہ کو کھولا تھا۔پر اندر اپنے نکاح کا ڈیزائیز جوڑا اور نکاح نامہ سمیت شادی کا کارڈ دیکھ کر (جو میزان نے بلخصوص ڈیزائین کروائے تھے) یکا یک ہی پورا وجود پتھر کے مجسمے میں تبدیل ہوا تھا فقط خشک آنکھوں سے ایک ٹھہرا سادریا سر کشی لیے بہ نکلا تھا۔

پھر وہ کتنی ہی دیر ماؤف ذہن بے جان وجود لئے اسی طرح کھڑی رہنے کے بعد خود کو نجانے کس طرح گھسیٹتی ہوئی لیکر وہاں سے باہر نکلی تھی۔۔

اور کس کمرے میں جا کر بند ہوئی تھی اسے اس کا تک ہوش نہیں تھا۔

مجبوری کی زنجیر نے قدم تو ایک نئ راہ پر کھینچ لی ئے تھے لیکن یادوں کی کانٹوں سے الجھے دامن و آنچل چھڑانا کہاں آسان تھا وہ تو دامن بھی تار تار کر رہے تھے اور دل بھی چھلنی چھلنی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گھٹنوں کے گرد دونوں بازو لپیٹے وہ دنیا و مافیہا سے بالا تر نیم اندھیرے کمرے میں پڑی تھی جب سرعت سے کمرے کا دروازہ کھلا تھا اور ایک لمبا چوڑا ہیولہ دھمک پیدا کرتا ہوا اندر داخل ہوا۔ جسے دیکھتے ہی وہ سحر زدہ سی اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔۔

معنوں تصور میں مستقل ٹھہرا عکس مجسم روبرو آ گیا ہو۔ وہ ہیولہ اس کی سمت پیش قدمی کر رہا تھا اور وہ عالمِ خود فراموشی میں اس ہیولے کی سمت۔۔۔

اور پھر ایک انچ کے فاصلے پر گردشِ کائنات ٹھہر گئی تھی۔

بہتے آنسوں،

دھڑکتا دل،

www.kitabibasti.com

زیروبم سانسیں حیّ کے آنسوں کی لڑیاں تک جہاں کی تہاں موتی کی مانند تھم گئی۔۔

وہی ضد وہی حسرت نہ دردِ دل کو کمی ہوئی

عجیب ہے محبت میری نہ مل سکی نہ ختم ہوئی !

تشنہ لبی کی ایک وہ انتہا ہوتی ہے ناں جہاں نگاہوں کو جھلستا ہوا صحرا بھی الڑھ موجوں کو باہوں میں سمیٹے جھومتا ہوا بحر بیکراں نظر آتا ہے۔ کچھ ایسی ہی کیفیت اس پر طاری تھی۔

"آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔۔۔؟"

یہ گمبھیر آواز نہیں ناممکن تصور پر تلخ حقیقت کی بجلی تھی جو اس کے منجمد اعصاب پر آسیب کی طرح گری۔

www.kitabibasti.com

نتیجتاً نا سمجھی سے اس کی متورم سرخی مائل آنکھیں حجم سے سکڑ کر پھیلی تھی جیسے یقین کا پلڑا بے یقینی کی جانب جھک رہا ہو۔

"اب کے؟۔۔میں آپ سے پوچھ رہا ہوں یہاں کیا کر رہی ہیں آپ"

مقابل نے اسے بازو سے جکڑ کر جھٹکا دیتے ہوئے کرختگی سے پوچھا تو وہ چمک کر ہوش کی قیامت وادی میں لوٹی۔

پر بے یقینی کی کیفیت ایسی تھی کہ وہ یک ٹک اس کے ازحد سنجیدہ وجیہہ چہرے کو تکی چلی جارہی تھی۔

مقابل ازحد قریب کھڑا اباران بھی سپاٹ نگاہوں سے اس کی غائب دماغی جانچ رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کے مقابل آتے ہی رفو چکر ہو جانے والی دوشیزہ اگر آج اس کے انتہائی قریب کھڑی بنا پلک جھپکائے اسے نہار رہی تھی تو اس میں کوئی دو رائے نہیں تھی کہ اپنی شعور میں اس کے وجود پر وہ کسی اور کا گمان لگائے ہوئے۔

اس کیلئے اسے ذہن میں زیادہ زور ڈالنے کی یوں بھی ضرورت نہیں تھی،

اس کا بکھرا حلیہ،

متورم عجب کیفیت میں ڈوبی آنکھیں،

سب سے اہم میزان کی خواب گاہ میں موجودگی ہی کافی تھی۔

اپنے رقیب خیال سے دامن بچاتے اس کی غیر ارادی نگاہ قد آدم آئینہ میں ابھرتے عکس پر گئی تھی، جس میں وہ دونوں ناکافی فاصلے پر روبرو موجود تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن مقابل کے تصور میں وہ وہاں کہیں نہیں تھا۔ تھا تو وہ جو۔۔۔۔

ذہن میں تیزی سے ابھرے اس تلخ خیال سے دل کا کوئی نا آباد گوشہ بے کل ہوا تھا۔ جواباً بلاارادہ ہی اس کی گرفت اس کے بازو پر سخت ہوئی تھی۔

جس پر تصور و حقیقت کی منجھدھار سے نبرد آزما میرال بری طرح مچلی تھی لیکن پھر بھی مقابل کی گرفت ڈھیلی نہ پڑنے پر پوری قوت سے اس کا بازو جھٹکتی پیچھے ہوئی تھی۔

پھر نفی میں سر ہلاتی لبالب پانیوں سے بھری آنکھوں کو رگڑتی تیزی سے اس کے پہلو سے گزرنے لگی کہ نجانے کس احتجاجی قوت کے زیر اثر اس نے اس کی کلائی کو تھام لیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"آپ۔۔۔۔۔"

وہ تڑپ کر گرفت توڑنا چاہ رہی تھی لیکن مقابل کی دیو ہیکل قوت کے آگے اس کی تمام تر قوت بے سود تھی۔

اپنی بے بسی پر آنکھوں سے جھڑ نا رواں ہو گیا تھا پر وہ یوں بے تاثر نگاہوں سے دیکھ رہا تھا گویا پتھر ہو۔

کچھ ساعت اسی طرح اس کی کمزور مزاحمت کو دیکھتے رہنے کے بعد اس نے ہاتھ پیچھے کیئے تو وہ کسی دیو سے پیچھا چھڑانے کے انداز میں اندھا دھند بھاگی تھی۔

جبکہ وہ ویسے ہی کمرے کے بیچ و بیچ کھڑا رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر نگاہ اٹھائی تو نظر سیدھا جا کر بیڈ کے اپر لگی ان کی نکاح کی ان لارج تصویر

میں جگر جگر کرتی مسکراہٹ کے ساتھ حق براجمان میزان سے جا متصادم

ہوئی تو نجانے کیوں اندر دھواں سا بھرنے لگا۔

"باران!!"

تیزی سے روم سے نکل کر وہ دروازہ مقفل کر رہا تھا جب دی جان کی آواز پر

طویل سانس اندر کھینچ کر اس نے تاثرات کو کافی حد تک معتدل کیا۔

"کوئی کام تھا دی جان۔۔۔؟"

نرم زرخیز زمین سے بھی بیج پھوٹنے کیلئے ہفتہ دس دن کا وقت لازماً لے لیتا"

ہے، پھر یہ مٹی تو عرصہ دراز سے عدم توجہی کی خشک سالی سے گزرا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہے، وقت تو لگے گا ناں تھوڑا سا۔۔۔۔؟" اس کے شانے پر بازو جماتے دی

جان نے گہرا انداز اپنایا تھا۔

میزان کے کمرے کا دروازہ کھلا تھا بس یہی دیکھنے کیلیئے اندر گیا تھا، باقی آپ کا"

پوتا ہوں اتنا کم ظرف نہیں ہو سکتا۔۔" وہ خوش اخلاقی سے مسکراتا ان کے

ہاتھ کا بوسہ لیکر اپنے کمرے کی سمت بڑھ گیا تو دی جان چند ساعت وہیں

کھڑی پر سوچ نگاہوں سے اس کی پشت دیکھتی رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

اپنے کمرے میں آکر تنفس ہموار کرتے جب ہوش کی دنیا میں پوری طرح

واپسی ہوئی تو وہ دونوں ہاتھوں میں سر تھام کر بیڈ پر ڈھئے گئ تھی۔

کیا ہوا ٹھیک ہو تم۔۔۔؟" دفعتاً واش روم سے برآمد ہوئی مضراب کی نظر "

اس پر پڑی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہاں ! میں بالکل ٹھیک ہوں، سیڑھیاں چڑھ کر آئی ہوں تو بس پسینہ آرہا" ہے اور سانس پھول رہی ہے، نہا کر بہتر محسوس کروں گی میں، نہا لیتی ہوں

"تم۔۔۔۔

بس ! بس ! اللہ کی بندی اتنی فرنبرداری بھی ٹھیک نہیں ہے، اب کیا اپنے ہر " سیکنڈ کا حساب دیں گی مجھے۔۔۔؟" اس کے ہڑبڑا کر کھڑا ہوتے فرفر بولنے پر مضراب نے اچنبھے سے ٹوکا تو اس کی سراسیمگی کچھ اور بڑھ گئی تھی پھر جلدی سے کپڑے لیکر واش روم میں بند ہو گئی تو مضراب شا نے اچکاتی بیڈ پر دراز ہو گئی۔۔

"اس شخص کا اللہ ہی محافظ ہے۔۔۔۔۔"

سکرین پر ان نون نمبر سے مسڈ کالز کا نا تمام سلسلہ دیکھ کر اس کے ماتھے پر تاسف کی شکنیں پڑی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

شام کے سرمئی سایوں نے پر اؤڈالنا شروع کر دئے تھے۔ کسی سخت گیر پہریدار کی طرح نگرانی میں بیٹھادلاور کسی کام سے باہر گیا تھا موقع کا فائدہ اٹھا کر وہ

مشکل سے سہارا لیکر اپنی جگہ سے اٹھی تھی اور اسی طرح دانتوں میں لب دبائے درد کو برداشت کرتی سائیڈ میں روم آئی تھی تا کہ کھانے لائق کچھ بنا سکے صاحب بہادر تو عقابی نظروں سے نگرانی کرتے ہوئے شائد بھول ہی گئے تھے کہ انسان کو بھوک نامی چیز بھی لگتی ہے۔۔

پیٹ میں دوڑ رہے چوہوں کی دہائیوں پر سوچتے ہوئے سلیب کے مقابل کھڑی ابھی پین کو برنر پر رکھ کر لائٹر اٹھایا ہی تھا کہ۔۔۔

"آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

افففف!!اللہ جی!!"اچانک آواز ابھرنے پر چونک جانے کی وجہ سے ہاتھ" سے لائٹر چھوٹ کر زخمی پیر پر گرا تھا جو اباگبوں سے درد بھری سسکار نکلی تھی۔

"کک۔۔کیا کرتی ہیں آپ۔۔۔۔"

وہ ہاتھ میں موجود شاپر وہیں ٹیبل پر اچھالتا تیزی سے اس کی سمت لپکا تھا پھر اس کے بنا سنے احتیاط سے پورا وزن خود پر منتقل کیئے روم میں واپس لے آیا تھا۔

البتہ پورا دن ذرا سی حرکت پر ملنے والی تنبیہی گھوریاں اب ٹھیک ٹھاک جھاڑ میں بدل گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ساری دنیا کا خود خیال رکھنا ہے، ساری دنیا کو خود کا خیال رکھنے کی نصیحت" کرنی ہے، اور خود اپنا خیال رکھنے کی باری میں بے احتیاطی برتنی ہے، کمال پالیسی ہے ویسے آپ کی حکیم صاحبہ۔۔"اس کے زخمی پیر کے نیچے کشن ٹھیک کرتا وہ اس کی حرکت پر از سر نو بگڑا تھا۔

جب خیال رکھنے کیلئے آپ کے پاس کوئی ہو بے احتیاطی اتنی بھی بری چیز" نہیں ہے۔۔"بجائے خائف ہونے کے معنیٰ خیز مسکراہٹ کے ہمراہ اس نے فلسفہ جھاڑا۔

"اچھا! کتنے درجن لوگ ہیں فل وقت آپ کی خدمت میں۔۔۔؟"

مخلص ہو تو ایک بھی کافی ہے۔۔۔" نظریں اس کے برہم مگر پریشانی" چہرے پر گاڑتی وہ ہنوز اسی ٹون میں تھی۔

www.kitabibasti.com

ایک اور فلسفلہ۔۔۔"اس کے بگڑ کر گھورنے پر باوجود ضبط کی کوشش" کے دبی دبی ہنسی بے قابو ہو گئی تھی۔۔

"میرا نہیں خیال میں نے کوئی لطیفہ سنایا ہے۔۔۔۔"

نماز کا وقت نکلا جارہا ہے، اگر ہمیں واش روم تک لیجائیں۔۔۔۔"وہ" سنبھلی۔۔

ظہر اور عصر کی نماز کیلیئے وہی اپنے سہارے لیکر واش روم تک گیا تھا لہٰذا اس نے مدد طلب کرتے بالکل تکلف نہیں برتی تھی۔۔

اور جو میں نہ لیکر جاؤں۔۔۔۔؟"یکایک ہی بیڈ کروان پر پنجا جما کر اس کے" چہرے کے بہت قریب جھک آنے پر سیکنڈ میں ساری شرارت و مسکراہٹ ہڑبڑاہٹ و گھبراہٹ میں تبدیل ہوئی تھی۔

ہو گئی سٹی پٹی گم۔۔؟اب کوئی فلسفہ نہیں جھاڑنا حکیم صاحبہ کو۔۔۔؟"اس" کی بے ہنگم دھڑکنوں کا صاف شور سنتا وہ کچھ اور جھک کر گمبھیر لہجے میں مستفسر ہوا۔

پھر دوسرے ہی لمحے اس کا مہکتا وجود ہوا میں معلق تھا۔۔

آپ۔۔۔آپ یہ کیا۔۔۔۔۔؟"اس کے شانے پر بے ساختگی میں بازو" حائل کرتے اس کی سانس خشک ہوئی تھی۔

قطعی بھی امید جو نہیں تھی اس حرکت کی۔۔

www.kitabibasti.com

ہو گئی سٹی پٹی گم۔۔؟اب کوئی فلسفہ نہیں جھاڑنا حکیم صاحبہ کو۔۔۔؟"اس"
کی بے ہنگم دھڑکنوں کا صاف شور سنتا وہ کچھ اور جھک کر گمبھیر لہجے میں
مستفسر ہوا۔

پھر دوسرے ہی لمحے اس کا مہکتا وجود ہوا میں معلق تھا۔۔

آپ۔۔۔آپ یہ کیا۔۔۔۔۔؟"اس کے شانے پر بے ساختگی میں بازو"
حائل کرتے اس کی سانس خشک ہوئی تھی۔

قطعی بھی امید جو نہیں تھی اس حرکت کی۔۔

کیا،کیا وضو نہیں کرنی آپ نے۔۔۔؟"اس کی ابرو تنی۔"

"کرنی ہے لیکن ایسے کیسے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیسے کیسے۔۔۔؟" ماتھے کی شکنوں کو یکجا کر وہ براہ راست اس کی اس افتاد پر "حیاو بوکھلاہٹ سے ہراساں آنکھوں میں جھانکتا انجان ہوا تو وہ سختی سے لب دانتوں تلے دبا کر نگاہ کے ساتھ چہرہ بھی جھکا گئی تھی۔

اور وہ شانِ بنازی سے اسے اٹھائے واش روم کی سمت بڑھ گیا تھا۔

آ۔۔اندر۔۔اندر کہاں۔۔۔؟" بجائے دروازے پر رکنے کے تیز گام ریل" کی طرح اندر گھسنے پر وہ سٹپٹائی تھی۔

جواب دینے کی زحمت اٹھائے بغیر وہ وائٹ ٹائیلز سے مزین کشادہ واش روم کے بالکل ایک کونے میں رکھے واشنگ مشین کے ساتھ پڑے اونچے ٹیبل کو لات مار کر نل کے مقابل لے آیا تھا، پھر پوری احتیاط سے اسے اس پر بٹھانے کے بعد نل سے گرم پانی چیک کرتا پیچھے ہو کر ہونق پن سے اس کی کاروائی ملاحظہ کر رہی حکیم صاحبہ کی سمت متوجہ ہوا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"فارغ ہو کر مجھے آواز لگائیں میں یہی باہر کھڑا ہوں۔۔۔۔"

حکمیہ ہدایت اچھالتا وہ دروازہ بند کرتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔

وہ ایک طویل سانس خارج کر خشوع و خضوع سے وضو کرنے کے بعد آواز دینے کیلئے لب وا کرنے کہ بجائے اسے بہتر لگا کہ خود چل کر دروازے تک چلی جائے پر اس کے ٹیبل کھسکانے کی آواز ہی پر وہ دستک کے ساتھ تیزی سے اندر داخل ہو گیا تھا۔

وہ ہم بس۔۔۔۔۔۔۔"وہ ہڑبڑا گئی تھی۔"

انسان چاہے جتنا ہی سمجھدار و بہادر ہو کسی کی مدد طلب کر لینے سے اس کی"

"صفات کم نہیں ہو جاتی۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بنا سنبھلنے کی مہلت دیئے واپس مضبوط بازوں میں اٹھا کر باہر کی سمت قدم اٹھاتا وہ اسی کا کہا بہت پرانا جملہ جتانا بالکل نہیں بھولا تھا۔

جس پر مقدس کا بس اس کے مضبوط شانے پر نرم انگلیوں کی گرفت کو بڑھا کر خفگی کا خفیف سا اظہار کرنے پر بس چلا تھا۔

باہر اس کیلئے وہ کرسی اور جائے نماز ڈال چکا تھا جس پر بیٹھتے اس نے بھرپور تشکر آمیز نظر اس کے سنجیدہ نقوش پر ڈالی تھی جس کی نرم تپش فقط جذبہ ممنونیت کی مرہون منت تو نہیں تو تھی۔

وہ نماز ادا کرنے لگی جبکہ وہ جا کر اپنے کاغذات میں محو ہو گیا تھا تاہم گاہے بگاہے نگاہ ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے نماز ادا کر رہی اس نور میں نہائی دوشیزہ سے الجھ رہی تھی جس نے درد میں بھی فرض کی ادائیگی سے کوتاہی نہیں برتی تھی۔

www.kitabibasti.com

افففف!! اللہ بے شک معجزہ تیری شان ہے، اور معجزوں پر یقین ہمارا ایمان ہے، لیکن یہ کیسا معجزاتی انقلاب ہے۔۔۔؟ کوئی ایک رات میں اتنا کس قدر بدل سکتا ہے۔۔۔؟ لیکن جو بھی ہے تیرا شکر ہے۔۔۔۔۔۔۔" دستِ دعا بلند کر اللہ سے لگاوٹ و شادمانی کے ساتھ گفت و شنید کرتے اس نے خوش کن حیرت کا اظہار بھی تشکر آمیز انداز میں کرنا ضروری سمجھا تھا۔

حسب عادت دعا سے مہکتے ہاتھ گداز نقوش پر نرمی سے ثبت کر وہ چند ساعت کیلئے ویسے ہی بیٹھ گئی تھی۔

اب بتائیں کچن میں کونسی طبع آزمائی کرنے گئی تھیں۔؟" اسے بیڈ پر بٹھا کر پیر کے نیچے کشن سیٹ کرتے سابقہ کیس فائل از سر نو کھلی۔۔

"کچن میں لوگ کیوں جاتے ہیں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

میں نے لوگوں کا نہیں آپ کا پوچھا ہے۔۔۔؟" بلینکٹ تھماتا دو قدم پیچھے"

ہو کر وہ کمال سنجیدگی سے تصحیح کر رہا تھا۔

اتفاق سے ہم عام بشر ہیں اور ہمیں بھوک لگتی ہے اسی سلسلے میں جانا ہوا"

تھا۔۔؟"پلٹ وار سوال پر وہ جتا کر بولی تھی۔

اہ!" شانے اچکاتا وہ ایک جانب بڑھ گیا تھا۔"

ارے! ہم نے کہا ہمیں بھوک لگی ہے۔۔۔؟"ہونق پن سے اس کی آواز"

ذرا بلند ہوئی تھی۔

حادثاتی طور پر میں بھوک کا انتظام کرنے کہ سلسلے میں ہی باہر گیا تھا جس"

دوران آپ نے دوسرا پیر تڑوانے کی پوری تیاری کر لی

تھی۔۔۔۔۔۔"شاپر پلیٹ کے ساتھ وہ جتاتا ہوا جواب لیکر واپس آیا تھا۔

www.kitabibasti.com

پھر ٹی ٹیبل قریب لا کر قرینے سے اس پر ساری چیزیں نکال کر رکھتا اس کی سمت متوجہ ہوا جو اس کی کاروائی یوں دیکھ رہی تھی جیسے کوئی انوکھی چیز دریافت میں آ رہی ہو۔

"آپ ہمیں بتا کر جا سکتے تھے۔۔۔؟"

دونوں پلیٹ میں سالن نکالتے خفیف سا شکوہ لبوں پر آیا تھا۔

"مجھے نہیں یاد آپ مجھے سب بتاتی ہیں۔۔۔؟"

پیپر میں فولڈ پراٹھے کو نکال کر پہلے اس کے پھر اپنے پلیٹ میں رکھتے اس نے شکوہ آمیز طنز اچھالا تھا۔

"مثلاً۔۔۔؟"

مثلاً۔۔۔کل صبح آپ کو اچانک کیوں لگا کہ ہمیں کاٹیج واپس شفٹ ہو جانا" چاہیئے،اس سے قبل تو آپ کی پوری کوشش تھی کہ میں دی جان کی خوشی کی خاطر ہمیشہ کیلئے حویلی شفٹ ہو جاؤں، بارہا آپ نے اظہار کیا ہے اس کا، بلکہ مجھے راضی کرنے کی حتی المکان کوشش بھی کی۔۔۔؟"گلاس میں پانی بھر کر اس کی سمت کھسکاتا وہ واپس وہی سوال کھینچ لایا تھا۔

جس پر بجائے اس کے نقوش میں کھنچاؤ یا تناؤ در آنے کہ اس کی شفاف آنکھوں میں چمک سی ابھری تھی۔

"آپ کو یاد ہے ہم کھانا شروع کرنے سے پہلے پانی پیتے ہیں۔۔۔؟"

کیا۔۔کیا۔۔مطلب۔۔۔؟"اس کے متبسم سوال پر وہ بھونچکا یا تھا۔"

www.kitabibasti.com

ہم سے مکمل لا تعلقی برتتے ہوئے بھی آپ کو یاد ہے ہم کھانا شروع کرنے"

سے قبل گلاس بھر پانی پیتے ہیں، پھر ہماری تو تمام تر توجہ کا مرکز آپ ہی

ہوتے ہیں پھر کس طرح ممکن ہے کہ ہم محسوس نہ کریں کہ آپ اس جگہ

غیر آرام دہ رہتے ہیں۔۔۔۔؟"اس کالامبی جھالڑی پلکوں کو پر اعتمادی سے

اٹھا کر روشن آنکھوں کو چار کرنے کا انداز کسی کا بھی ایمان ڈانوں ڈول کر سکتا

تھا۔۔

تیری نظروں میں تو کچھ سحر ھ۔ے ظالم ورنہ

!اپن۔ے قابُو میں بھی مشکل ہی س۔ے ہم آتے ھیں

"آہ!تو یہ آپ کی سمجھداری کا تقاضا ہے یا اچھائی کا۔۔۔؟"

وہ قطعی خود کو مرعوب ظاہر نہیں کر سکتا تھا تبھی بدقت پہلو بدل گیا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"آپ کو کیا لگتا ہے۔۔؟"

مجھے لگتا ہے ناظمہ عثمانی جیسے معزز لوگ اس امر میں زیادہ کارفرما" ہیں۔۔۔؟" کچھ توقف سے اس کا خاص جتلاتا انداز لمحے بھر کیلئے مقدس کے پورے وجود میں سنناٹے اتار گیا تھا۔

اس نے بے حد چونک کر اس کی سمت دیکھا جو بے تاثر نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا اندازہ لگانا مشکل تھا آیا اس نے اتفاقاً حوالہ دیا ہے یا واقعی ایسا کچھ ہے۔

خیر اسے بدقت اعصاب یکجا کر تاثرات درست کرتے پلیٹ پر جھکنا پڑا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چند نوالے لینے کے باوجود اسے پلیٹ کی طرف ہاتھ نہ لیجاتا دیکھ گہری سانس کھینچ کر آزاد کرتی اس کی سمت پوری طرح متوجہ ہوئی جو کبھی کبھی انتہائی ضدی بچے سے بھی زیادہ مشکل ہو جاتا تھا۔

اگر ہم جانتے ہیں کہ لوگ انتظار میں ہے کب ہمارے رشتے میں ایک" باریک سی دراڑ آئے اور وہ اس نازک موقع کا فائدہ اٹھا کر اسے کبھی نہ بھرنے والی خلیج میں تبدیل کر دیں تو ہم ہر گز بھی اس حماقت کے مرتکب ہونا نہیں چاہیں گے ،اور یہ صرف ہماری اچھائی نہیں ہماری سمجھداری کا بھی تقاضا ہے۔۔ پھر اہمیت نہیں رکھتا مقابل ناظمہ عثمانی ہے یا کوئی اور۔۔۔ جانتے ہیں کیوں۔۔۔؟"پر وقار انداز میں کہتے آخر میں اس نے سوالیہ نگاہ اٹھاتے استفسار کیا۔

کیوں۔۔۔؟"لب شائد ہی مرتعش ہوئے تھے۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"کیونکہ ہمارا رشتہ ہمارا ہے، صرف ہمارا 'آپ کا اور ہمارا'، ہمارا رشتہ جیسا بھی

ہے اچھا ہے برا ہے محبت کا ہے یہ مجبوری کا، یہ ہم دونوں کا انتہائی ذاتی معاملہ

ہے، اور ذاتی معاملات میں باہر والوں کو شامل نہیں کیا جاتا، اور شوہر بیوی کے

درمیان آنے والا ہر تیسرا شخص باہر والا ہے خواہ وہ ان کے سگے ماں باپ ہی

کیوں نہ ہوں، اور وہاں ہمیں لگا کہ لوگ اس حد کی پاسداری نہیں کر رہے تو

ہم نے حدود کی حفاظت کیلئے اس جگہ کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا، اس یقین کہ

ساتھ کہ آپ ساتھ دیں گے، اور آپ نے دیا، ہمارا یقین قائم رکھنے کیلئے ہم

بے حد ممنون ہیں، بات ختم۔۔۔"

بات کے اختتام پر وہ مبہوت بیٹھے دلاور کی آنکھوں سے اپنی متبسم آنکھیں

چار کر دل کشی سے مسکرائی تھی جس کی اجلی روشنی اس کے دل کی اندھیری

گلیوں کو منور کرتی چلی گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کھانا ختم کر کے مقدس نے چیزیں سمیٹی تھی وہ جا کر کچن میں رکھ آیا تھا پھر وہ کپڑے لیکر واش روم میں غائب ہو گیا جبکہ وہ ہنوز اس کے جملے میں الجھی تھی۔

www.kitabibasti.com

"اللہ یا تو اس بندے کو ہدایت دے دے یا مجھ صبر دے دے اسے برداشت کرنے کا ورنہ ایک قتل تو مجھ سے لازمی ہو جانا ہے۔۔۔۔"لیپ ٹاپ کو پوری قوت سے سائیڈ پر پٹختے اس نے غصہ سے مستقل مزاجی سے چیخ رہے فون کو اٹھایا تھا۔

کوئی اتنا فارغ آخر کس طرح ہو سکتا ہے۔۔۔۔؟"سلام دعا کی زحمت" اٹھائے بغیر وہ پھاڑ کھانے کو دوڑی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جس پر دوسری جانب آریان نے کروٹ بدلتے ہوئے آنکھیں بند کر کے لطف لیا تھا جیسے گل پوشی ہوئی ہو۔

تمہارے پاس کوئی ڈھنگ کا کام نہیں ہے کیا۔۔؟"دوسری طرف کی" خاموشی پر وہ مزید چراغ پا ہوئی۔

آتش مزاج مضراب عثمانی کو کال کرنا اور مجبور کرنا ہے کہ وہ کال لیں اور اپنا" موروثی جلال مجھ پر جھاڑے۔۔اس سے بڑا کام اس صدی میں میں اور کیا "کر سکتا ہوں۔۔۔؟

بھولپن عروج پر تھا۔

آریان عثمانی!" وہ چیخی تھی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جی! مضراب جا۔۔۔ چچ! ایک زبردست قسم کا ریم یہاں جم رہا" تھا، لیکن دیکھو میرا حوصلہ باوجود دل کی شدید خواہش کہ میں نے یہ جسارت کی جرات نہیں کی۔۔" برجستگی سے بے لگام زبان کو بریک لگاتا وہ بسور کر بولا۔

کیونکہ آپ جانتے ہیں اگر آپ نے ایسی کوئی حماقت کی تو میں فون میں" گھس کر آپ کا حشر نشر بگاڑ دوں گی۔۔" وہ ٹھنڈے لہجے میں غرائی۔

ادھر سے طویل سرد آہ خارج کی صورت بے بسی کا اظہار ہوا۔

امتحانات ہو رہے ہیں خدا کا واسطہ ہے کچھ پیپرز پر دھیان دے" لو۔۔۔۔" انداز سمجھانے والا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میری زندگی کا سب سے بڑا امتحان تو تم ہو،اور یہ پرچہ اس سال میں کلئیر کر"

لینا چاہتا ہوں۔۔۔"ادھر وہی لہجہ برقرار تھا۔

"افففف! تم زندگی میں کبھی سیریس بھی ہو گے۔۔۔؟"وہ کلس پڑی۔

"تمہارے لئے ہمیشہ سے انتہائی سیریس ہوں۔۔۔"آواز میں تڑپ لئے خمار

اترا تھا۔

"دیکھو تمہارے ایسے لہجے والفاظ سے ناں شہر کی کوئی بھی سمجھدار سے

سمجھدار لڑکی متاثر ہو جائے گی، تم خواہ مخواہ مجھ پر وقت اور الفاظ ضائع کر

رہے ہو۔۔"اس کے جذبات کی تپش کو حسب دستور وہ نظرانداز کر رہی

تھی۔۔

www.kitabibasti.com

پر مجھے تو ایک گاؤں کی سڑیل سی لڑکی کو متاثر کرنا ہے۔۔۔" وہ بضد تھا اور بے حد سنجیدہ شائذر نجیدہ بھی۔

لاکھ خوش مزاج خوش گفتار ہر بات کو ہوا میں اڑا دینے والا لاابالی فطرت کا مالک تھا۔ لیکن مکینِ قلب کی لاتعلقی و بے اعتنائی تو کسی کی بھی فطری شگفتگی کو چھین سکتی تھی۔

"اور اس سے کیا مل جائے گا۔۔؟" وہ برہمی چھوڑ کر سنجیدہ ہوئی تھی۔

"سب کچھ۔۔۔۔۔" اس کی سانس بھاری تھی۔

"تمہاری خام خیالی ہے۔۔۔اور ایک بات آج میں پوری ایمانداری سے بتا رہی ہوں اور سنجیدگی سے سمجھنے کی کوشش کرنا۔۔" وہ خطرناک حد تک سنجیدہ تاثرات لئے بیڈ سے اتر کر کھڑکی کے روبرو کھڑی ہوئی تھی۔

میں نے اس حویلی میں جنم لیا ہے،اس حویلی کی بیٹی ہونے کہ ناطے مجھے "
یہاں کہ ذرہ ذرہ سے محبت ہے انسیت ہے بے انتہا لگاؤ ہے۔۔ لیکن ایک
لڑکی کی حیثیت سے میں ہر گز بھی یہاں پر ساری زندگی نہیں گزارنا چاہوں
گی۔۔۔

مجھے ایک معتدل زندگی چاہیے، جسے عام زبان میں نارمل زندگی کہتے
ہیں، میں اپنی زندگی میں بے وجہ کی مقابلے بازی، تناؤ، نفرت چپقلش نہیں
چاہتی۔۔نہ میں چچی سا بن سکتی ہوں نہ ماں سا،نہ ہی میں زندگی کے کسی موڑ پر
پھپھو سا لوگوں کہ کردار میں ڈھلنا چاہوں گا۔۔اس لیئے تم مذاق کرتے ہو
تب بھی سنجیدہ ہو تب بھی میں تمہارے جذبات کی پذیرائی نہیں کر
سکتی۔۔۔ہاں !ایک مشورہ دے سکتی ہوں شادی کسی ایسی لڑکی سے کرنا جو
بے خوف بھی ہو اور باادب بھی، خاص طور پر جسے انصاف و ناانصافی کی تمیز

www.kitabibasti.com

ہو، جو منصف ہو لوگوں کے ساتھ بھی اور اپنے ساتھ بھی۔۔۔خدا

"حافظ۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنے سرد فیصلہ کن انداز سے دوسری جانب موجود وجود پر طاری ہوئی کیفیت کی پرواکئے بغیر کٹھور بن کر رابطہ منقطع کرتی ہوئی وہ ایک طویل سانس اندر کھینچ کر مڑی تو بیڈ کے قریب کھڑی میرال کو اپنے سمت ہی متوجہ پایا جو شرطیہ اس کی بات سن چکی تھی۔۔

لیکن وہ بنا کوئی تاثر دئے فون چارج میں لگاتی اپنی جگہ دراز ہو گئی تھی۔۔

آریان تھا۔۔۔؟"توقف سے سوال ہوا۔"

جواب ندارد۔۔

"تمہیں لگتا ہے وہ سمجھ گیا ہو گا۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

توقف سے پھر تصدیق طلب ہوئی۔

جواباً ہنوز خاموشی برقرار تھی۔میرال نے سائیڈ لیمپ آف کرتے اس کی سمت کروٹ بدلی جو سیلنگ کو گھور رہی تھی۔۔

"تمہیں واقعی لگتا ہے دلاور بھائی لوگوں کے یہاں سے جانے کے پیچھے کی وجہ خالہ سا ہیں، ہے ناں۔۔ تبھی اپنا غصہ ادھر ادھر نکال رہی ہو۔۔۔؟"میرال نے اب کے اس کے صبح سے بگڑے مزاج کی جانب نشاندہی کی۔۔

وہ پھر بھی کچھ نہیں بولی تھی نگاہوں کا ارتکاز ہنوز وہی تھا۔

"اگر تمہارا اندازہ صحیح بھی ہے تو اس میں آریان کی کیا غلطی ہے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

"آپ پانچ سال سے یہاں اس حویلی میں موجود ہیں میرال سا، تب بھی آپ کو لگتا یہاں لوگ سزا اپنے گناہوں کی پاداش میں بھگتتے ہیں۔۔؟ اگر 'ہاں' تو بلاشبہ آپ مہان ہیں۔۔۔۔" استہزائیہ جملہ اچھال کر مخالف سمت کروٹ لیتے وہ کھٹ سے اپنے سائیڈ کا لیپ آف کر کمرے کو گھپ اندھیرے کے نذر کر چکی تھی۔۔

تاسف سے دوسری کروٹ بدلتے اس نے بھاری پپوٹوں کو موندا تھا اور دوسرے ہی لمحے ہڑبڑا کر آنکھیں کھولتی سیدھی ہو گئی تھی۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔؟" اندھیرے میں مضراب کی آواز گونجی۔۔"

"کک۔۔ کچھ نہیں، کان کے آویزے اتارنا بھول گئی تھی۔۔۔۔"

اتھل پتھل دھڑکنوں پر ہاتھ رکھتے اس نے دقت سے عذر تراشا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر دھک دھک کرتے دل پر ہاتھ رکھ کر سانس ودھڑکن کو اعتدال پر لانے کی تگ ودو میں جت گئی۔۔۔

آنکھیں بند کرتے ہی ذہن کے پردے پر پوری آب وتاب سے ابھرا باران کا وجیہہ پر وقار ور عبدار چہرہ ہنوز اس کی ہواسوں کو ماؤف کر رہا تھا۔

دوپہر کا واقعہ تو جیسے دماغ سے چمک کر رہ گیا تھا۔

جس پر وہ خواہ مخواہ ہی بے حد شرمندہ تھی تاسف زدہ تھی ضمیر نجانے کیوں اسے اس لمحے کیلئے سنگینی سے مجرم ٹھہرا رہا تھا۔

جبکہ اس نے اتنے دنوں بعد بھی اپنے اور باران عثمانی کے درمیان قائم ہوئے رشتے کو کسی کھاتے میں نہیں ڈالا۔ نہ اسے امید تھی کہ وہ اس شخص کی حیثیت کو قبول کر پائے گی۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہ رشتہ اس نے بے بسی کی کس انتہا پر پہنچ کر قائم کیا تھا یہ وہ یا اس کا خدا ہی بہتر جانتا تھا۔۔۔

پھر یہ احساس ندامت کیوں۔۔۔؟

ذہن میں پڑی سوال کی اس گرہ کا اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔

وہ ہولے سے مضمحل اعصاب سنگ دراز ہو گئی تھی۔۔

کسی کو سوچنا وہ بھی تسلسل سے

زخم بھرنے کا اشارہ ہے یا،

روگ لگنے کا رمز۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مضراب سہی کہتی ہے،اس حویلی میں ہر شخص کسی دوسرے کہ کیئے کا"

بھگتان بھگت رہاہے۔۔۔۔پر اس معاملے میں مجرم کون ہے۔۔۔؟میں یا

وہ۔۔۔۔۔؟

میں نے ان سے نہیں کہا تھا حقوق نسواں کیلیئے کھڑے ہوں(اس نے خود کو

بری الذمہ کیا)

پر وہ پھر بھی خسارے میں ہیں،انھیں کوئی بھی مل سکتی تھی جو ان کی قدردان

ہوتی،

انھیں پا کر نازاں ہوتی،

اپنے کورے من وذہن سے ان کے جذبات واحساسات کی بھرپور پذیرائی

بھی کرتی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

(دل میں پھانس سی چبھنے لگی تھی)

میں کیوں سوچ رہی ہوں۔۔۔؟میں نے کسی سے نہیں کہا تھا،الٹا میری "
زندگی اتھل پتھل ہو کر رہ گئی ہے۔۔۔ویسے ان کے پاس اب بھی راہِ فرار
"رہتی ہے بھلا ان پر کون غالب آسکتا ہے یا وہ کس کے تابع ہیں۔۔۔۔

اپنے دماغی اختراع پر زور و شور سے لعنت بھیجتی وہ کروٹ پر کروٹ بدلنے لگی
تاکہ نیند ان خیالوں کے سلسلے کو بھی اپنے ساتھ بہا لے جائے۔۔۔

www.kitabibasti.com

""آپ یہاں سوئیں گے۔۔۔؟

اس کے نائٹ بلب آن کر لے پہلو میں آنے پر اس نے حیران ہونے کے
باوجود سرسری سا انداز اپنایا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیونکہ اس کا خیال تھا وہ دوسرے کمرے کا انتخاب کرے گا، آخر کو حویلی میں موصوف شدید نالاں تھے اس چیز سے۔

پر مقابل کا سوالیہ جواب بڑا متانت آمیز تھا۔

"میں شائد ہمیشہ سے یہیں سوتا آیا ہوں۔۔؟"

"ہاں لیکن۔۔۔۔"

"لیکن۔۔۔۔؟"

ہمیں لگا ہم یہاں سو رہے ہیں اور یہاں ہم دونوں کے علاوہ کوئی ہے بھی"

"نہیں تو۔۔۔۔

"تو۔۔۔۔۔؟"

"تو شائد آپ ڈسٹرب ہوں گے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

عادت ہو گئی ہے۔۔۔"وہ یک بیک گمبھیر لہجے لئے قریب جھکا تھا۔۔"

جی۔۔۔؟"وہ سٹپٹا کر پیچھے بیڈ کراؤن سے لگی تھی۔۔"

"میں نے کہا عادت ہو گئی ہے۔۔۔۔"

اس کے پیچھے سے کشن نکال کر پیچھے ہوتا وہ پیروں کے طرف گیا تھا زخمی پیر کے نیچے رکھے کشن کے برابر میں دائیں بائیں مزید دو کشن لگاتا اس کی طرف متوجہ ہوا جو حق دق سی آنکھیں پھاڑے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

دی جان کی ذہین فطین اور انتہائی درجے کی سمجھدار بچی پر ہونق تاثرات خاصے مضحکہ خیز لگ رہے تھے جو اس کے لبوں کی تراش میں محظوظ کن تبسم بکھیرنے کا باعث بنے تھے تاہم وہ ضبط سے کام لیتا اپنی جگہ کھسک کر بیٹھ گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

کسی بھی چیز کی ضرورت ہو میں یہیں ہوں، فجر میں وضو کیلئے اٹھنا ہو یا جس لئے بھی جاگنا ہو۔۔۔اور ذرا ادھر ہٹ کر سوئیں زخمی پیر نیچے نہ گر جائے۔۔۔"چونکہ زخمی پیر دوسری سمت ہو رہا تھا تو اس نے یاد دہانی کم حکم دیا۔

جی۔۔۔"اس نے فرنبردار بچی کی طرح سر کو ہلایا پھر احتیاط سے کھسک کر دراز ہو گئی تو وہ بھی بلینکٹ کا دوسرا سرا لیکر چت لیٹ گیا۔

آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہی ذہن کے پردے پر چلتے دلکش مناظر، سماعتوں میں بازگشت کرتے دل نشیں لہجے، چمکتی گوہری آنکھیں، دمکتے کندن نقوش نے ایک مرتبہ پھر اس کی دھڑکنوں کی ڈوریوں کو باہم الجھا دیا تھا۔۔

ایک ایک لفظ کو کسی مقدس کلام کی طرح اپنے دل کی دیواروں پر نقش کرتے اسے ٹھنڈے چاند کی روشنی سے پگھلتی سیاہ رات کا بالکل بھی ہوش

نہیں تھا اور شائد بادشاہِ فلک کہ دستک دینے تک وہ اس سحر سے آزاد ہوتا بھی نہیں اگر سینے پر وہ نرم ہاتھ آن نہ گرتا۔

غالباً نیند میں اس نے کروٹ لی تھی اور دایاں پورا بازو اس کے وسیع سینے پر آن ٹھہرا تھا جس نے اس کی خیالوں کے تسلسل میں ایک مہکتا ہوا تلاطم شامل کیا تھا۔ جس پر لحظے بھر کا توقف لیجبڑ بنا جسم کو حرکت دیئے ذرا سا گردن اٹھا کر اس نے زخمی پیر کی سمت دیکھا جو ہنوز کشن پر تھا پھر محتاط نگاہ پہلو میں بالکل تکیہ کے کنارے چلے آئے چہرے پر ٹھہری جس پر گہری نیند کی کیفیت طاری تھی۔۔

ساتھ رہتے اس بات کا تو خیر اسے اچھی طرح اندازہ ہو گیا تھا حکیم صاحبہ نیند کی بہت پکی ہیں ایک مرتبہ سو جائیں تو پھر اکٹھے فجر میں جاگتی ہیں اس دوران

www.kitabibasti.com

ارد گرد کی چھوٹی موٹی آوازیں ہر گز بھی ان کی شاہی نیند میں مخل ہونے کی

جسارت نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔

آ تجھے ہاتھ لگا کر کبھی محسوس کروں

!!..تو میرے خوابوں کی تعبیر سے ملتی ہے بہت

آہستگی سے دائیں ہاتھ کو پہلو سے حرکت دیکر اس نے اس کی گھنیری پلکوں

سے الجھی ریشمی لٹ کو سنوار کر کان کے پیچھے اڑسا تھا۔

پھر مخمور نگاہیں اس کی مدہوش نقوش کا جا بجا صدقہ اتارے گئی۔

یہ اس کی دانستہ حرکت نہیں تھی پر دل کے معاملات میں دانستگی کا بھلا کیا

کام۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اسی دوران دل نے پرزور خواہش کی تھی انگلیوں کی پوروں پر ان مخملی نقوش کی نرماہٹ کو محسوس کرنے کی جسارت کی جائے۔

لیکن وہ چاہ کر بھی ان خواہشوں پر لبیک نہ کہہ سکا نہ ہی اپنے سخت سینے پر کسی نرم پھول کی طرح دھرا مہکتا ہاتھ وہ ہٹا سکا تھا جو دل کی گلیوں کو اپنی مدہوش کن خوشبو سے مسحور کر رہی تھی۔۔

کہیں بے کنار سے رتجگے،

کہیں زر نگار سے خواب دے !

ترا کیا اُصول ہے زندگی؟

مجھے کون اس کا جواب دے !

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ اسی طرح تھم تھم کر سانس لیتا اس کی گہری نیند میں مخل ہونے کے خوف سے چت لیٹا اس کی صندل وجود سے اپنی روح کو مشکبار کر تا رہا تھا۔۔

کتنا اچھوتا احساس تھا یہ وہ ایک عالم کو فتح کر آئی کسی شہزادی کی طرح میٹھی نیند سو رہی تھی اور وہ کسی عاقد و بے دام غلام کی طرح آنکھوں میں رات کی سیاہی کا سرما شوق سے سجا رہا تھا۔۔

شاہانہ تشبیہ غلط بھی کہاں تھا۔۔۔؟

مقدس بنتِ ذکاء نے اس پتھر کو موم کیا تھا اس قلعے کو فتح کیا تھا اس ستم گر کو اسیرِ صنم بنایا تھا جس کا وصف ہی بنجار گی تھی۔۔

پر صد افسوس اس انقلاب سے بے خبر وہ غفلت کی نیند سو رہی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کہیں فجر کے قریب خوابدیدہ آنکھوں پر نیند کی دیوی نے پر پھیلائے ہی تھے کہ ہاتھ کے سینے سے سرکنے پر پٹ سے اس کی آنکھیں کھلی تھی چاروں جانب فجر کی اذان کی مقدس آواز گونج رہی تھی۔۔

مخمور آنکھوں کو وا کر کے دیکھا تو وہ سر پر دوپٹہ درست کر رہی تھی وہ فوراً ہی اٹھ بیٹھا تھا۔۔

بنا کچھ کہے سنے اس نے اس کی نماز کی تیاری کروادی تھی نماز کے بعد اس نے تلاوت کی خواہش کی تو قرآن پاک لانے سائیڈ روم جانے لگا کہ خاموشی سے اس کی کاروائی ملاحظہ کر رہی مقدس نے سائیڈ روم میں جا کر تلاوت کرنے کی خواہش ظاہر کی تاکہ اس کی نیند ہو جائے کیونکہ اس کی متورم سرخ آنکھیں شب خوابی کا بھید سرے بزم کھول رہی تھی۔۔

"آپ آرام کرنا چاہیں تو مجھے آواز۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

میں اشراق کی نماز پڑھ کر آٹھ ساڑھے بجے تک یہاں سے نہیں اٹھوں گی"

آپ سو جائیں۔۔۔۔"اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اس نے تسلی

کروائی جس پر اثبات میں سر ہلاتا ہوا نکل گیا اور وہ تلاوت میں محو ہو گئی۔

پر دل وقفہ وقفہ سے سجدہ شکر ادا کر رہا تھا اور لب شادمانی کے احساس سے

لبریز تبسم کے موتی لٹا رہے تھے آنکھیں سرشاری سے روشنی بکھیر رہی تھی

گویا ہفت اقلیم کی دولت مل گئی ہو۔۔

اس کی اندر کل رات سے ہی کلیاں کھل رہی تھی۔۔

وہ بے شک بے حد سمجھدار معاملہ فہم اور پختہ خیالات و نظریات کی مالک

ایک مضبوط و پر اعتماد لڑکی تھی۔

www.kitabibasti.com

لیکن تھی تو ایک نازک احساسات سے گندھی لڑکی ہی جس کے سینے میں

ایک ارمانوں سے معطر گداز دل دھڑکتا تھا۔۔

جو کسی خاص انسان کی نظر التفات کا تمنائی تھا،

جو اپنے زندگی میں آنے والے پہلے اور آخری مرد کی محبت و توجہ تمام تر

چاہت والفت کی متقاضی تھا۔

اور جب اب وہ مل رہا تھا تو کیوں نا وہ نازاں و فرحاں ہوتی۔۔

عورت کا وصف ہے وہ عمر کے جس بھی حصے میں ہو صنفِ مخالف کی صف

میں جداگانہ مقام رکھنے والے ایک مرد کی محبت و توجہ اسے گلاب کی طرح

کھلا دیتی ہے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور مقدس بنتِ ذکاء ایک مشکل امتحان کے بعد اب اس موڑ سے گزر رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

دی جان! آپ نے بلایا۔۔۔؟" وہ متحیر سی دی جان کے کمرے میں" داخل ہوئی تھی۔

صبح کے ابھی بمشکل نو بج رہے تھے ناشتے کا وقت تھا ایسے میں دی جان کہ عجلت میں طلب کرنے کی وجہ بلاشبہ کچھ بہت ضروری کام تھا۔

"جی! بچے ناشتہ تیار ہو گیا۔۔؟"

جی! ہو گیا ہے بس میں ٹیبل پر لگوا رہی تھی، کوئی ضروری کام تھا" کیا۔۔؟" وہ گومگو میں گرفتار تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہاں !آپ یوں کریں جا کر تیار ہو جائیں ناشتہ رضوانہ ملازمہ کے ساتھ آج"
"لگوا دے گی۔۔۔۔

جج۔۔جی خیر ہے۔۔۔۔؟"بے دھیانی میں اثبات میں سر ہلاتے اچانک ان"
کے الفاظ پر دھیان دیتی وہ چونکی تھی۔۔

سب خیر ہے،اللہ کا شکر ہے،وہ کل رات آپ کے ماموں کا فون آیا تھا بتا رہے"
تھے کہ وہ اگلے ہفتے بیرون ملک روانہ ہونے والے ہیں لہٰذا آپ جوڑے کے
ساتھ چند گھنٹوں کیلیئے ان کی حویلی ہو آئیں،چونکہ باران نے پہلے ہی بتا دیا تھا
کہ وہ اپنے کام کے سلسلے میں چند دنوں کیلیئے بیرون ملک واپس جا رہے ہیں تو
میں نے آج ہی کا آپ کے ماموں کو کہہ دیا ہے،آپ جلدی سے تیار ہو جائیں دو
"ڈھائی گھنٹے گزار کر آجایئے گا پھر باران کو شائد کام سے شہر بھی جانا ہے۔۔۔
دی جان نے تسلی کے ساتھ خاصا تفصیلی جواب دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن ادھر میرال کی رنگت فق پڑ چکی تھی۔۔

"کیا ہوا۔۔۔۔؟"

اسے ہنوز کھڑا دیکھتے نگاہ اٹھائی۔۔

کچھ نہیں دی جان ضروری ہے کیا۔۔؟"اس کی آواز پست تھی ساتھ وہ

بے آواز قدم اٹھاتی تخت کہ قریب چلی آئی تھی۔۔

ضروری اور غیر ضروری کی بات نہیں ہے بیٹا! رسم دنیا ہے اور بلا آخر وہ"

آپ کے اپنے ہیں اگر انھوں نے دنیاداری کی خاطر پیش رفت کی ہے تو ہم

بھی کم ظرفی کا ثبوت نہیں دے سکتے ناں، دنیا کا نظام چلتا ہے ایسے

"ہی۔۔۔

اس کی شش و پنج کو سمجھتے انھوں نے اصل پہلو کو سامنے رکھا۔

www.kitabibasti.com

ٹھیک۔۔ ٹھیک ہے دی جان۔۔ میں کسی اور کے ساتھ چلی جاؤں گی انھیں" خواہ مخواہ میں تکلیف دینے کی ضرورت کیا ہے، میرا مطلب ہے کہ۔۔۔۔۔"انگلیوں کو مسلتی وہ ٹھوس عذر تراشنے میں بری طرح ناکام ٹھہری تھی۔۔

"انھوں نے جوڑے کے ساتھ بلایا ہے بیٹا اور یہ خواہ مخواہ نہیں ہوتا۔۔۔"

"پر دی جان وہ۔۔۔"

باران آپ کے شوہر ہیں بچے! آپ کو ان کے ساتھ پوری زندگی گزارنی" ہے، یہ ایک اٹل حقیقت ہے، آپ ساری عمر اس سے کتراتی ہوئی گریزاں نہیں رہ سکتیں ممکن ہی نہیں ہے، اور ایسے رہنا اخلاقاً شرعاً دونوں اعتبار سے انتہائی معیوب بات ہے۔۔ خیر ایک گھر میں رہتے بنا کسی خاص وجہ کے آپ دونوں کا الگ الگ کمروں میں رہنا بھی کوئی اچھی بات نہیں ہے، لیکن ہم نے

www.kitabibasti.com

آپ کی ذہنی ودلی کیفیت کے پیش نظراس اہم مرحلے کو کچھ عرصے تک ملتوی کیا ہے،تاکہ آپ خود کو تیار کریں اس نئے رشتے کو پوری دلی آمادگی سے قبول کریں اور نبھانے کی کوشش کریں رفتہ رفتہ اس تبدیلی کو ایک خوشنما رشتے میں ڈھالیں اور ہمیں پوری امید ہے آپ مایوس نہیں کریں گے۔۔۔۔۔"

صحیح موقع ہاتھ لگتے ہی دی جان نے لمحہ بھی ضائع کئے بغیر کسی حد تک واضح الفاظ میں اس کی برین واشنگ کی کوشش کی تھی۔

جواباًبس وہ سر جھکائے لب چبا رہی تھی۔

"میں نے تو باران سے کہا تھا آپ کو بھی ساتھ بیرون ملک گھما لائے ہوا پانی بدلے گا، لیکن وہ کہتا ہے آپ کے پاس پاسپورٹ نہیں ہے، بتاؤ ذرا اتنی ہی اہم چیز تھی بنوا نہیں لینی تھی۔۔۔۔"توقف سے ان کے شکوہ کناں ہونے پر

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس نے حیران نظریں اٹھا کر دی جان کو دیکھا جو یوں پوتے سے ناراض ہو رہی تھی گویا پاسپورٹ بنانے کی نہیں سرکس کی ٹکٹ لینے کی بات ہو۔۔

"خیر میں نے کہہ دیا ہے وہ فارغ ہو کر بنوا لے گا، ابھی تو جائیں جا کر تیار ہو جائیں پھر دیر ہوئی تو وہ ناراض ہو گا۔" کہنے کے ساتھ دی جان نے ہاتھ پکڑ کر اٹھنے کا بھی اشارہ دیا تو وہ کچھ بے بنیاد عذر لبوں میں دبائے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"اور مجھے دیکھ کر خوشی ہو گی اگر آئندہ باران کے چھوٹے موٹے کام آپ محبت و چاؤ سے اپنی ذمہ داری سمجھ کر کریں گی۔۔۔" دہلیز عبور کرنے سے قبل دی جان کا ایک اور فرمان اس کی پیروں سے لپٹا تھا جس پر وہ بنا کچھ کہے نکل گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گاجری رنگ کے کامدار سوٹ میں وہ نفیس سے میک وجیولری پہنے ٹھیک آدھے گھنٹے بعد تیار ہو کر مضراب کے ہمراہ نیچے آئی تھی جن محترمہ کے دانت ہی اندر نہیں جا رہے ویسے آنی تو جنابہ کو شرم تھی جنھوں نے یونیورسٹی جانے کے بجائے اسٹائلش وبیوٹیشن کے اہم خدمات یوں ذوق وشوق سے انجام دیئے تھے جیسے بھابی میکے نہیں بھائی کے ساتھ ڈیٹ پر جا رہی ہو۔۔

ہائے! مضراب عثمانی کے شوق و منطق۔۔

بیچاری میرال تو بس لب سی کر ہی رہ گئی تھی۔۔

سب سے مل کر بے وجہ ہی بتیسی کی نمائش کر رہی مضراب کے ہمراہ وہ باہر نکلی جس نے پورٹیکو پر کھڑی بلیک چمچماتی تھار کے پاس وائٹ کف لگے شلوار قمیض میں ملبوس اپنے قد و جسامت کی وجہ سے نمیاں نظر آرہے باران کو دیکھتے ہی شریر مسکراہٹ لئے اسے کھینچتی ہوئی اس کی سمت لپکی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ویسے بھائی سا آپ کو معلوم ہے طوطے کا پسندیدہ کھانا کیا"

ہے۔۔۔؟"دونوں ہاتھ پشت پر باندھ کر اس نے بڑی معصومیت سے پوچھا

تھا۔

ایکسکیوزمی۔۔۔؟"اتر نگی سوال پر اس نے ماتھے کے بل قریب لاتے بہن"

کو دیکھا۔

"بتائیں ناں۔۔؟"

"ای تھینک ریڈ چلی۔۔۔"

"اور بندر کیا شوق سے کھاتا ہے۔۔۔؟"

رابی۔۔۔؟"اس نے آنکھیں دکھائی لیکن مقابل بھی مضراب تھی۔"

"بتائیں ناں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"ای تھینک امرود۔۔۔۔"

"اور خرگوش۔۔۔۔؟"

گاجر۔۔۔۔"وہ روانی میں بولا۔"

جواباً مضراب کو بناوٹی کھانسی کا زبردست دوڑا پڑا تھا جس پر بری طرح چونک کر باران نے ایک ایک قدم پیچھے لے رہی مضراب کی شریر و ذو معنٰی نگاہوں کی تعاقب میں دیکھا تو نا چاہتے ہوئے بھی بے ساختہ کھسیانی مسکراہٹ لبوں کی تراش میں بکھر گئی۔۔

ادھر ہونق میرال نے عجیب نگاہیں اٹھائی تو مقابل کو مکمل سفید اور خود کو گاجری رنگ میں ملبوس دیکھ مضراب کی شرارت سمجھتی وہ بری طرح سٹپٹائی تھی۔

www.kitabibasti.com

عالم تو یہ تھا اس کے سر دی سے سپید پڑتے گال بھی گلال ہونے لگے تھے۔۔۔

مم۔۔میں نے کچھ نہیں کہا ہے بھائی سا! میں پیدائشی معصوم ہوں جو کہا ہے آپ نے اپنی زبانی کہا ہے۔۔میں تو چلی۔۔۔" باران کی سرزنش کے گھوری کے جواب میں وہ اگلے پچھلے ریکارڈ توڑتی ہوئی سرپٹ وہاں سے بھاگی تھی۔

ویسے میری مانیں تو آپ دونوں ماموممانی کے پاس جا کر بالکل بھی سنہرا" موقع ضائع نہیں کرنا چاہیۓ، بلکہ موقع کا فائدہ اٹھاتے کہیں دور وادیوں "میں۔۔۔۔۔۔

رابی۔۔۔۔" باران کا ایک قدم اٹھا۔"

www.kitabibasti.com

مرضی ہے بھئی! مخلصی کی قدر ہی نہیں۔۔۔بورنگ لوگ" وہ خارجی دروازے سے یہ جا وہ جا ہوئی تھی۔۔۔

پیچھے باران چاہ کر بھی اپنے بھاری دلکش قہقہے کو مزید قابو نہیں کر پایا تھا۔۔

مم۔۔میں نے کچھ نہیں کہا ہے بھائی سا! میں پیدائشی معصوم ہوں جو کہا ہے آپ نے اپنی زبانی کہا ہے۔۔میں تو چلی۔۔۔" باران کی سرزنشی گھوری کے جواب میں وہ اگلے پچھلے ریکارڈ توڑتی ہوئی سرپٹ وہاں سے بھاگی تھی۔

پیچھے باران چاہ کر بھی اپنے بھاری دلکش قہقہے کو مزید قابو نہیں کر پایا تھا۔۔

اس کے محظوظ کن گمبھیر قہقہے کی گونج سے وہ بری طرح خفت و گھبراہٹ کا شکار ہوتی مخروطی انگلیوں کو باہم پیوست کر مروڑنے لگی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ادھر آنکھوں کے بھیگے کنارے صاف کر رہے باران کی نظر جب ان مظلوم انگلیوں پر گئی تو فوراً اس کے قہقہے کا گلا گھنٹا تھا۔

"اہم! آجائیں ہم دیر ہو رہے ہیں۔۔۔۔"

گلا کھنکار کر خود پر بردباری طاری کرتا ہوا وہ مخاطب ہوا تو میرال سر جھکائے ہی اثبات میں سر کو جنبش دیتی تھان کی طرح لپٹی چادر سنبھالتی گاڑی کی سمت متوجہ ہوئی باران نے فوراً جینٹل مین کا کردار نبھاتے فرنٹ ڈور کو کھولا تو لحظے بھر کیلیئے وہ تھم کر نا سمجھی سے اس کا وجیہہ چہرہ دیکھنے لگی جس نے اپنی چوڑی ہتھیلی اس کے سامنے کھول رکھی تھی۔۔

"گاڑی کی سیٹ تھوڑی اونچی ہے، آپ یہ سب لپیٹ کر ذرا مشکل سے ہی چڑھ پائیں گی۔۔۔۔" سادگی سے اس نے پہلے تھار کی اونچی سیٹ پھر اس کے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اچھے خاصے زرق برق والے لباس کی طرح اشارہ کرتے اپنے ہاتھ کو آگے

کیا۔

جواباً غیر متوازن ہورہی سانسیں خاصے کھلے ڈلے انداز میں اس کی جھجک و

گھبراہٹ کا راز افشاں کرنے لگی تھی جس میں چہرے کی اڑی ہوائیاں پیش

پیش تھی۔۔

"ہم لیٹ ہورہے ہیں۔۔۔۔۔"

"جج۔۔۔"

ہڑبڑا کر اس نے اپنا لرزتا ہوا ٹھنڈا ٹھار نازک ہاتھ اس کی چوڑی ہتھیلی پر رکھا

جسے مقابل نے کچھ ایسی نرمی و احتیاط سے اپنی قوی انگلیوں کی گرفت مقید کیا

تھا گویا کوئی نازک آبگینے ہو۔

www.kitabibasti.com

ساتھ آنکھوں سے سوار ہونے کا اشارہ دیتے دوسری ہتھیلی گاڑی کہ روف کے ساتھ لگا کر اس نے اس بات کو بھی یقینی بنایا تھا کہ اس خبط الحواس لڑکی کا سر ہڑ بڑاہٹ میں روف سے نہ لگ جائے۔

اس دل فریب احتیاط و خیال رکھنے کے عمل میں وہ خود سے بھی ہراساں دوشیزہ بڑے غیر محسوس انداز میں اس کے مہکتے مضبوط بازوں کے حصار میں قید سی ہو گئی تھی۔۔

اس کا نیچے تک لٹک رہا پلوّ اٹھا کر گود میں دھرتا آرام سے ڈور بند کر کے دوسری طرف سے آ کر ڈرائیونگ سیٹ پر شان سے براجمان ہونے تک وہ ہتھیلی سے لپٹے اس مضبوط لمس کی حرارت کہ اثر سے درہم برہم سانسوں کو سنبھالنے کی تگ ودو میں ہی لگی تھی کہ یکا یک ہی تیز خوشبو گرم سانسوں کی

www.kitabibasti.com

حدت کے ساتھ قریب ہوئی تو وہ دہل کر آنکھیں کھولتی پیچھے سیٹ سے چپکی تھی۔۔

"سیفٹی کمز فرسٹ !"

سیٹ بیلٹ اٹکا کر واپس اپنی سیٹ پر ٹکتے اس نے اپنے عمل کو جسٹفائی کیا تھا جس پر آتے آتے ٹل چکے دل کے دوڑے پر شکر ادا کرتی میرال نے محض حلق تر کرنے پر اکتفا کیا تھا۔

"پسینہ صاف کرلیں۔۔۔۔"

حویلی کہ قوی ہیکل گیٹ سے گاڑی نکالتے اس نے چار پانچ ٹشو اس کی سمت بڑھائے تو میرال روہانسی نگاہوں سے اپنے پہلو میں دیکھنے پر مجبور ہو گئی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہ بندہ ہے یا"ایم آر ای مشین"وہ بھی اس کی زیرک نگاہ سے مخفی نہیں تھا!

'جس کا نگاہوں کی گرفت میں آنا نہ دونوں ہی قطعی بے معنٰی تھا۔۔

ریلیکس ہو جائیں ہم جنگ پر نہیں،آپ کی ممانی کے پاس جا رہے ہیں وچ"

"ایز ناٹ آ بگ ڈیل!"

آدھے گھنٹے سے زیادہ کا سفر طے ہو جانے کے بعد بھی اسے گود میں پڑے

ہاتھوں کو مستقل مزاجی مشقِ ستم بناتا دیکھ وہ ٹوکے بغیر نہ رہ سکا تھا۔

"آ۔۔۔ایسا نہیں ہے۔۔۔۔"

دونوں ہاتھوں کو الگ کرتی وہ پراگندہ خیالوں سے چونک کر سیدھی ہوئی

تھی۔۔

"ہممم!!!"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لبوں تک بہت کچھ کہنے کیلئے آنے کے باوجود اس نے ہمم پر اکتفا کیا تھا جس کی دو وجہ تھی ایک تو ان کے رشتے میں بے تکلفی نہ کے برابر تھی دوسرا وہ اس وقت اس سمیت متوقع صورت حال کو لیکر بھی ہراساں تھی۔۔۔

احساس محبت کا مری ذات پہ رکھ دو

تم ایسا کرو ہاتھ مرے ہاتھ پہ رکھ دو

معلوم ہے، دھڑکن کا تقاضا بھی ہے لیکن

!! یہ بات کسی خاص ملاقات پہ رکھ دو

www.kitabibasti.com

دس بجے کے قریب دروازے پر ہوئی محتاط دستک کے ساتھ وہ بیدار ہوا تھا واپسی پر ہاتھ میں شاپر ساتھ تھا جو غالباً نظیر لیکر آیا تھا۔

www.kitabibasti.com

ایسے ٹھنڈا ہو جائے گا، آپ تازہ دم ہو آئیں پھر ساتھ شروع کریں"
گے۔۔"پلیٹ وغیرہ نکال کر وہ پارسل کھولنے لگا کہ مقدس کے ٹوکنے پر
ہاتھ روکتے نیند کی خمار سے بھاری نگاہ نافہمی سے اٹھی۔

مجھے آدھا گھنٹہ کم از کم لگے گا، آپ کھالیں۔۔"وہ ٹھہر کر بولا تھا۔"

کوئی مسئلہ نہیں ہے، ہم ساتھ ہی کھائیں گے، ساتھ کھانے میں برکت"
ہے، ایسا ابا کہتے ہیں۔۔"ہاتھ میں موجود کتاب سے لحظے بھر کو نگاہ ہٹا کر اس
نے مضبوط حوالہ بھی دیا تو وہ زیر لب بڑبڑاتا ہوا نکل گیا تھا۔

اور پھر آدھے گھنٹے کی سواری مشکل سے پندرہ منٹ میں نم بالوں کے ساتھ
ٹیبل پر موجود تھی۔خاموش ماحول میں ناشتہ ختم ہوا تھا۔اس کے بعد وہ اسے
بیڈ پر منتقل کرتا ہوا باہر چلا گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

چونکہ رات کی کڑی ہدایات ذہن میں تازہ تھی لہٰذا کسی کام کو ہاتھ لگا کر دوبارہ موصوف سے لاپرواہی کا سند لینے کے بجائے اس نے کتاب کے اوراق کی گردان کو چنا تھا۔

دوسری وجہ یہ بھی تھی کہ پیر سوجن کی وجہ سے کافی بھاری ہو رہا تھا کل کے مقابل درد بھی خاصا محسوس ہو رہا تھا۔

لیکن اس نے ظاہر نہیں کیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

""آپ کا شرعی پردہ کیا عورتوں سے بھی ہوتا ہے۔۔۔۔۔؟

قریب ایک گھنٹے بعد دہلیز عبور کرتے ہوئے اس نے اتر نگی سا سوال داغا تھا۔

جس پر کتاب میں غرق مقدس کا بھونچکا نا عین یقینی رد عمل تھا۔

www.kitabibasti.com

"میں آپ سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔؟"

"نہیں ! لیکن آپ یہ کیوں۔۔۔۔۔؟"

"آجائیں آپ لوگ اندر۔۔۔۔"

جواب مکمل ہونے سے قبل ہی اس نے دروازے کی سمت گھوم کر کہا تھا اور پھر یکے بعد تین نئے چہرے کمرے میں داخل ہوئے تھے۔

قبل اس کے کہ کی وہ ان کی یہاں موجودگی کی وجہ کی تلاش میں خود دماغ کے گھوڑے دوڑاتی صاحب بہادر کی شاز و نادر کھلنے والی زبان سے خود ہی گل پوشیاں ہونے لگی۔

آج سے یہ تینوں آپ کیلئے کاٹیج میں کام کریں گی،ان میں سے ایک یہاں" پورا دن رہیں گی جب تک میں نہیں آجاتا، باقی دونوں اپنا اپنا کام کر کے چلی

جائیں گی، یہ لوگ اپنا کام جانتی ہیں، پھر بھی آپ چاہیں تو انھیں کام سمجھا دیں، ابھی کیلئے آپ لوگ جائیں اپنا کام کریں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

کسی شاہی فرمان کی طرح احکامات جاری کرتے اس نے اشارہ کیا تو تینوں خاتون 'جی بابوسا' کہتی ہوئی ادھر ادھر ہو گئی تھی جیسے برسوں سے اس جگہ و یہاں کے کام سے آگاہی ہو۔۔

غیر متوقع صورت حال میں شدید صدمے کے زیر اثر بیٹھی پانچویں شخصیت کی کیفیت کا نہ بادشاہ سلامت نے نوٹس لیا تھا نہ ہی سر کو خم دیکر یہ جا وہ جا ہوئی رعایا نے۔۔

پھر موصوف اپنی مخصوص تیاری میں شامل لیدر جیکٹ لانگ بوٹس اور وہ بلیک سن گلاسیز جس کی دھند ہو یا دھوپ کسی موسم میں چھٹی نہیں تھی پہن کر تمام تر بے نیازی کے ساتھ جیپ کی چابی اٹھاتے زوجہ کی آنکھوں میں

www.kitabibasti.com

درج اعتراضی بلکہ احتجاجی کلام کو پوری طرح نظر انداز کر سلطنت سے اپنی وسیع پیمانے پر پھیلی جاگیر کی خبر گیری کیلئے کوچ کر گئے تھے۔

مقدس کلس کر بس ان عورتوں کے لحاظ میں فل حال کیلئے جرح ملتوی کر گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

پورے پانچ سال چار مہینے بعد آج اس نے اس حویلی کی دہلیز پر قدم رکھے تھے جہاں اس کا بچپن گزرا تھا جہاں کی درودیوار سے نانانانو کے ساتھ گزرے انمول پلوں کی خوشبو لپٹی تھی تو ماں سا کہ ساتھ گزری ان گنت تلخ لمحوں کی چھاپ بھی آنکھوں میں ریت بن کر اتر آئی تھی۔

خلافِ توقع ان کا حویلی میں بڑا ہی پر تپاک استقبال ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

اب اس کی وجہ واقعی برسوں سے گہری نیند سورہے ماموکے جذبات کا جاگنا تھا یا عثمانی خاندان کے متوقع سردار کی آمد تھی وہ جاننا نہیں چاہتی تھی۔

البتہ پورے اہتمام کے ساتھ تیار ممانی کا وہی انداز تھا۔۔

چہرے پر تبسم آنکھوں میں طنز،

الفاظ مہذب، انداز مکروہ،

لہجہ شہد آگیں پر نیت زہر مزین!

لیکن میر ال کا دماغ تو اپنے پہلو میں نہایت بے تکلفی کے ساتھ ٹانگ پر ٹانگ جما کر شاہانہ تیور لئے کسی ریاست کے شہزادے کی مانند براجمان باران عثمانی نے چکرایا ہوا تھا۔جو حویلی کہ داخلی دروازے سے اندر داخل ہوتے ہی اس

کے ساتھ یوں اپنا رویہ بدل گیا تھا کہ اس جیسی نازک اعصاب کی مالک لڑکی کیا کوئی بھی چکرا جاتا۔

اس قدر اپنائیت و بے تکلف لب ولہجہ کہ معنوں ان کے درمیان سب ٹھیک ہی نہیں بلکہ قابل رشک ہو۔

"ویل! میرال تو ہماری صبر و شکر والی بچی ہے جو ملتا ہے بنا پس و پیش قبول کر لیتی ہے، پر سنا ہے آپ بہت 'چوزی' ہیں سو میں نے سوچا مینیو آپ کی پسند کا خصوصی خیال رکھتے ہوئے آپ کے آنے کے بعد ہی ڈیسائیڈ کریں۔۔۔" نزاکت سے جوس کا گلاس اٹھاتی ممانی نے نہایت ہی سلیقے سے طنز اچھالا تھا۔۔

"چوزی تو میں واقعی بہت ہوں، مجھے صرف ایکسٹرا آرڈنری چیزیں ہی اپنی لائف میں چاہئے ہوتی ہے۔۔۔ بٹ۔۔۔" ٹرے سے گلاس اٹھا کر میرال کی

سمت بڑھاتے اس نے بھرپور استحاق بھری نظر پزل ہو رہی نصف بہتر پر ڈالی پھر ممانی کی طرف مڑا۔

"بٹ آپ کسی قسم کی تکلف یا اہتمام کی ہر گز زحمت نہیں کریں، مجھے کسی کام سے شہر بھی پہنچنا ہے تین بجے تک تو پیشگی معذرت!"

"ارے! یہ کیا بات ہوئی جینٹل مین! ہم نے تو لنچ پر انوائٹ کیا ہے اور۔۔۔۔" ماموں فوراً اعتراضی ہوئے۔۔

"جی ماموں سا! پر میرا کام کافی ضروری ہے، وہ تو آپ نے دی جان کو اسپیشلی کال کیا تو آنا پڑا، باقی لنچ ان شاء اللہ پھر کبھی۔۔۔۔" اس نے سہولت سے عذر تراشا۔

پھر کبھی تو ممکن نہیں،اب ہم جانے کب آئیں دوبارہ یہاں۔۔۔" ممانی کا" فوراً تفاخرانہ لکمہ آیا۔

اس کا تو کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے،آپ یہاں نہیں آئے تو ہم وہاں چلے آئیں" گے۔۔کیوں میرال کیا خیال ہے پاسپورٹ بننے کے بعد پہلا ٹور کنیڈا کا نہ کرلیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟" ممانی کے تفاخرانہ طنز کو تیلی لگاتے وہ محبوب بیوی کو مخاطب کرنے کے انداز میں اس کی سمت مڑا تو پہلے کہ جھٹکوں سے ہی ابھرنے کی کوشش میں ہلکان میرال بھونچکا سی گئی تھی۔

آپ۔۔آپ میرال کا پاسپورٹ بنارہے ہیں۔۔۔۔؟" میرال سے زیادہ" بڑا جھٹکا ممانی کو لگا تھا تبھی ان کی حیرانگی بلکہ صدمہ برانڈ میک اپ کی تہہ بھی چھپا نہیں پائی تھی۔

www.kitabibasti.com

جی !اسی لئے جلدی نکلنا ہے یہاں سے تاکہ ان کی فائل جمع کرواتے ہوئے" میں اپنی میٹنگ بھی اٹینڈ کر لوں۔۔۔"ان کے رد عمل کے بر خلاف اس کا انداز بے حد عام تھا۔

جو میرال کیلئے ایک انکشاف ہی تھا۔۔

آپ کی ممانی کا مطلب ہے کہ آپ تو بزنس وہاں سے وائینڈاپ کر رہے" ہیں ناں۔۔۔؟اور آپ کی حویلی کی کوئی عورت باہر ممالک گئی بھی نہیں ہے تو۔۔۔۔۔"ممانی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اشارہ دیتے ماموں نے بات سنبھالی۔۔

جی بزنس وائینڈاپ ہو رہا ہے،بٹ بزنس ٹرپز تو ہوتے رہیں گے اور پھر" گھومنا میرا شوق ہے،اور دی جان کہتی ہیں شادی کا مطلب ہے پارٹنرشپ تو اب یہ چاہیں نہ چاہیں گھومنے میں تو انھیں مجھے کمپنی دینی ہی ہو گی۔۔۔دوسرا

www.kitabibasti.com

حویلی کی عورت فارن کنٹریز گئی نہیں تو اس کا مطلب یہ تھوڑی ہے کہ ایسا کوئی رول ہے اور اگر ہوتا بھی تو باران عثمانی میں اتنے گٹس ہیں کہ 'ان کے "ساتھ کیلیئے میں روایات بدل دوں'۔۔۔

اپنی ذات کا مان و عزت بخشتے الفاظ و چٹانوں سے مضبوط عزائم سے لبریز مدلل لہجہ ایسا تھا کہ حاضرین کچھ ساعت سانسوں کی تکرار روک کر اس کا رعبدار چہرہ دیکھتے جس پر جمی تبسم کی پرت اس کی وجاہت کی تابناکیاں دوچند کر رہی تھی۔۔

"یہ۔۔۔یہ تو بہت اچھی بات ہے، پھر ہم تو پُرامید ہیں جلد ہماری میرال سے کنیڈا میں ملاقات ہو گی۔۔۔" کھسیانی مسکراہٹ کے ساتھ ممانی نے خاموشی کے دورانیہ کو مختصر کیا تھا۔۔

جواباً وہ دلکشی سے خیر مقدم کرنے کے انداز میں مسکرایا ماموں کے بھی ہونٹ پھیلے پر وہ گردن جھکائے اپنا پسندیدہ مشغلہ ہتھیلی کو گھور رہی تھی۔۔

دفعتاً ماموں کا فون رنگ ہوا تو وہ معذرت کرتے ہوئے ایک جانب بڑھ گئے جبکہ چند سیکنڈ پہلے کی صدمہ و کھسیاہٹ کو پس پشت ڈال کر ممانی ایک مرتبہ پھر مشن ٹوہ لینے پر مامور ہو گئی۔۔۔

ویسے ہماری میرال بہت کم گو ہے چھوٹی چھوٹی باتوں پر گھبرا جاتی ہے، آپ" کی طرح ایکٹو میرا مطلب سوشل نہیں ہے، ظاہر سی بات ہے آپ نے دنیا دیکھی ہے اور اس نے صرف چھوٹا سا بیک ورڈ گاؤں، تضاد پے در پے سانحہ نے اس کی پرسنالٹی کو بہت مسخ کر دیا ہے، میں اور آپ کے ماموں سا بہت زیادہ فکر مند تھے آپ دونوں کے اس رشتے کو لیکر کہ کہیں یہ زور زبردستی بھاری "نہ پڑ جائے، میزان کی بات اور تھی آپ تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"مم۔۔ ممانی میں ذرا اماں سا کا کمرہ دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔۔"

بڑے ضبط سے بیٹھی وہ یک بیک سے اٹھی تھی اور بنا کچھ دیکھے تیزی سے

ڈرائینگ روم سے نکلتی چلی گئی تھی۔۔

جس پر باران کے متبسم نقوش میں سنجیدگی کو اترتا دیکھ ممانی کے لبوں پر

مکروہ مسکراہٹ سرعت سے پھیلی تھی۔۔۔

"بیٹا برا نہیں ماننا وہ شائد میزان کے نام پر۔۔۔۔۔۔"

میں اپنے بھائی کے ذکر پر برا کیوں مانوں گا بھلا۔۔؟"لوہا گرم ہے سوچ کر"

وہ ضرب لگانے کی سوچ ہی رہی تھی کہ لمحاتی کیفیت سے نکلے باران نے فوراً

بات اچک لیا۔۔

وہ اس لئے کہ۔۔۔۔"ان کا شاطرانہ دماغ بھک سے اڑا تھا۔"

www.kitabibasti.com

معذرت کے ساتھ بٹ یہ آپ آوٹ آف کنسرن کہہ رہی یا جس وجہ سے" بھی کہہ رہی ہوں بٹ مجھے آپ کے پورے بیان پر ہی اختلاف ہے، نہ ہماری شادی فورسڈ میرج ہے نہ ہی میرال کوئی بزدل یا بیک ورڈ لڑکی ہے، اور رہی بات پرسنالٹی ڈفرنٹ ہونے کی تو ایک ماں سے پیدا ہوئے دو بچے بھی سیم فطرت نہیں رکھتے، اینڈ لاسٹلی۔۔۔۔۔۔۔"

ان کے سارے بیان کو خوش اخلاقی کی تیز دھار سے تار تار کر ذرا سی پوزیشن میں تبدیلی لاتا ان کے پھیکے پڑے چہرے کو دیکھا۔۔

"میزان میرا بھائی ہے اس کا ذکر کبھی بھی میرے لئے کسی بھی اعتبار سے تکلیف یا آکورڈنیس کی وجہ نہیں بن سکتا، پر میں آپ سے امید کروں گا کہ آپ میرال کی کیفیت کا آئندہ خیال کریں گی۔۔۔۔۔" الفاظ بلاشبہ اس کے التجائیہ تھے لیکن لہجہ قطعی خبردار کرنے والا تھا تضاد اس کے خوبرو خدو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

خال میں پھیلی سنجیدگی کی سخت پرت نے انھیں اچھی طرح باور کروادیا تھا کہ ان کی دال یہاں نہیں گلنی لہٰذا مزید کوشش کر کلیجہ نہ جلایا جائے۔۔

سوری بیٹا میں وہ ضروری کال کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔۔ارے! میرال کہاں ""چلی گئی۔۔۔؟

ماموں معذرت کرتے ہوئے واپس آئے۔۔

"جی وہ اپر گئی ہیں اپنی ماں سا کا کمرہ دیکھنے۔۔۔۔"

باران نے جواب دیا تھا جبکہ ممانی جلے دل کے پھپھولے دل ہی میں پھوڑتی ہوئی وہاں سے نکل گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جس کا نوٹس لئے بغیر وہ ماموں کے ساتھ ہلکی پھلکی باتیں کرنے لگا تھا ساتھ گاہے بگاہے نگاہ بھٹکتی ہوئی اس سمت بھی جا رہی تھی جس سمت اس کا سراپا گم ہوا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

سڑک کے کنارے رکی گاڑی کو پہچانتے ہوئے اس نے جیپ کی رفتار کو کم کرتے ہوئے برابر میں لیجا کر روکا تھا۔

"! سلام سا"

بونٹ پر جھکے ڈرائیور نے پہچانتے ہوئے فوراً سلام جھاڑا تھا۔

جس پر پیچھلی سیٹ پر کوفت و بیزاریت کے ساتھ بیٹھی رخسار نے پہلو بدلتے ناپسندیدگی سے آنکھوں کو گول گھمایا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"کیا مسئلہ ہوا ہے۔۔۔؟"

سوال ڈرائیور سے کرتے اس کی نگاہ اس کے تیکھے نقوش سے مزین چہرے پر تھی جس کی تیکھاہٹ اسے روبرو دیکھ حسب سابق تمتماہٹ میں بدل گئی تھی۔۔

جواباً پریشان ڈرائیور نے ملغوبہ سا کوئی غیر واضح مسئلہ بتایا تھا جو گاڑی کے ساتھ درپیش تھا۔

وہ جیپ آف کر کے اترا، دو منٹ تک اینجن کے ساتھ سر کھپانے کے بعد وہ ہاتھ صاف کرتا اسے مخاطب کرنے کھڑکی پہ تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اینجن کے ساتھ مسئلہ ہو گیا ہے اتنی جلدی ٹھیک نہیں ہو گا آ جاؤ میں "ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔"اندازِ تخاطب ہمیشہ کی طرح شناسائی کی حدود سے تجاوز کر بے تکلفی کی حدود کو چھوتا ہوا تھا۔

جو رخسار کو ہر بار کی طرح پہلے سے زیادہ زہر لگا تھا۔۔

مسئلہ ٹھیک ہو گا یا نہیں یہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے۔۔"وہ بھرپور غیریت" سے گویا ہوئی تھی۔

رخسار! بچکانی باتیں نہیں کرو، گاڑی کو ٹھیک ہونے میں واقعی میں بہت ٹائم" لگے گا تمہارا یہاں سنسان سڑک پر اکیلے گاڑی میں بیٹھنا ٹھیک نہیں ہے، اچھا نہیں لگتا، میں ادھر ہی جا رہا ہوں ڈراپ کرتا چلا جاؤں گا۔۔"وہ رسانیت سے بولا، جانتا تھا ہٹ دھرمی میں حریف زادے کے بعد اس کا ہی نمبر آتا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سنسان سڑک اور اجنبی انسان میں زیادہ فرق نہیں ہوتا ہے۔۔۔"وہ تنک کر بولی۔۔

"لیکن میں اجنبی نہیں ہوں۔۔۔"

"پر جس سے آپ کا قریبی تعلق ہے اس سے زیادہ اجنبی میں کسی کو نہیں مانتی۔۔۔"کٹار نین اٹھا کر اس نے بڑا برجستہ وار کیا تھا جس پر معظم نے گہرا سانس اندر کھینچا تھا۔

میرا اس کے علاوہ حویلی سے بھی بڑا ہی قریبی تعلق ہے اگر تم اسے چیلنج کرنا چاہتی ہو تو میں ابھی دی جان یا داجی کو کال کرتا ہوں واجب دلائل کیلئے۔۔۔"ڈور کھول کر اترنے کا حکمیہ اشارہ مضبوط دھمکی کے ساتھ آیا تھا۔

www.kitabibasti.com

آپ کو لگتا ہے میں ڈرتی ہوں۔۔۔۔؟"بدک ہی تو گئی تھی وہ۔"

دل نشیں مکھڑا یوں دہکنے لگا تھا گویا مظلوم سے ننھے افسر نے کوئی سنگین گستاخی کر دی ہو شہزادی کی شان میں۔

چونکہ وہ اس سے بھی بڑے اکھڑ مزاج جمع ہٹ دھرم جمع خرد دماغ شخصیت کا قریبی واکلوتا دوست تھا تو خاصا ٹرینڈ تھا ڈھٹائی میں۔۔

دونوں ہی بھائی بہن کے اندر آتش فشانی پہاڑ ہمہ وقت سلگتا رہتا ہے، خدا" جانے کس آتش گیر مادے سے خمیر اٹھا ہے ان کا۔۔۔۔"وہ زیر لب بڑبڑایا تھا۔

بی بی سا! وقت واقعی میں بہت لگ جائے گا آپ یہاں رہی تو حاکم سرکار خفا ہوں گے مجھ پہ، اگر آپ بابو سا کے ساتھ چلی جائیں تو۔۔۔" آتش گیر مادہ کی طرح بھڑکی بی بی سا کو دیکھتے ڈرائیور نے ڈرتے ڈرتے ارضی ڈالی تھی۔

آجائیں فیشن ڈزائیزر صاحبہ! ورنہ اس معصوم کو کل نئ نوکری تلاش کرنی پڑے گی۔۔۔" مسمسی شکل ڈالے کھڑے ڈرائیور کی طرح اشارہ کرتے اس نے کہا تو وہ گیلی لکڑی کی طرح سلگتی ہوئی دانت کچکچاتی ترش نظر دونوں پر ڈال کر گاڑی سے باہر آئی تھی اور پچھلی نشست سنبھالنے کے ساتھ جتنی زور سے دروازے پر انتقامی کاروائی ہوئی تھی ڈور تو ڈور بیچارہ ڈرائیور تک اپنی جگہ اچھل پڑا تھا۔

جبکہ بھٹی صاحب آرام سے متبسم آنکھوں پر سن گلاسیز چڑھاتے آکر ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ہوئے تھے جیپ سٹارٹ کرتے ساتھ پہلو میں

www.kitabibasti.com

خالی سیٹ پر نظر گئی تو متاسف تبسم ہونٹوں کے کناروں پر بڑے محتاط انداز میں پھیلی تھی۔۔

آفرین ہے بھٹی صاحب! آپ کو مشکل چیزیں ہی کیوں اٹریکٹ کرتی ہے۔۔۔۔۔؟" جیپ کو حویلی کی سڑک پر ڈالتے اس نے خود کو لتاڑا تھا۔

جبکہ مہارانی صاحبہ کی مغرور نگاہیں دور کھیتوں میں لہلہاتے فصل کو حقیر نذرانہ پیش کر رہی تھی۔۔

یوں پیار سے ملنا بھی مناسب نہیں لگتا

یہ خواب کا قصہ ہے اسے رات پہ رکھ دو

اظہار ضروری ہے تو پھر کہہ دو زباں سے

!! یہ دل کی کہانی ہے روایات پہ رکھ دو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کچھ لوگوں کو ناپسند کرنے کی دماغ کے پاس ہزار وجوہات ہوتی ہیں اور نادان 'دل اسے بے وجہ چاہے چلے جاتا ہے۔۔۔

مختصر و دبیز خاموشی میں گزارے سفر کے اختتام پر وہ اپنا بیگ سنبھالتی بے نیازی کے ساتھ پشت موڑے چل دی تھی اور وہ وہیں سے گاڑی لے گیا تھا۔

لبوں سے شائد ایک شکوہ کناں سرد سی سانس خارج ہوئی تھی جس کا کوئی مول کوئی پذیرائی کرنے والا فل وقت نہیں تھا۔

www.kitabibasti.com

کسی کا سلونا عکس آنکھوں میں بسائے خیالوں کے دریچے پر بے وجہ بے سبب بیٹھے رہنا، مہکتے لہجے! سرسراتے آنچل، چنچل نینوں کی تعاقب میں لا متناہی فاصلہ طے کر بھی نگاہوں کا حالہ ایک پری وش چہرے کے گرد تسلسل سے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ڈالے رکھنا واردات دل کی ابتدائی علامات ہے جو آگے جا کر سنگین روپ دھار لیتی ہے۔۔

اور وہ لمحہ بہ لمحہ اس سنگین صورت حال کہ قریب سے قریب تر ہوتا جارہا تھا جیسے کوئی غیبی قوت اسے کھینچ رہی ہو۔

!وہ جو سینا ٹھوک کر کہتا تھا میں بنجارہ ہوں میرا کوئی گھر کوئی ٹھکانہ نہیں ہے طلوع و غروع آفتاب ایک دہلیز و دریچے سے دیکھوں ایسی میری کوئی قید نہیں!

آج اس کا ذہن ودل ایک نقطہ،

ایک چہرہ،

ایک لمحے پہ اٹکا ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ایک دہلیز تھی جسے چھونے کیلئے دل بے قراری سے وقت گزرنے کا انتظار کر رہا تھا۔

امڈتے بے قابو جذبات پر بند باندھ کر اس کی نگرانی کیلئے کل وقتی ملازمہ گھر میں چھوڑتے ہوئے اس نے دوسرے الفاظ میں نادان دل کو تسلی دی تھی کہ یہ تمہاری ذمہ داری ہے۔۔

لیکن دل اسے فقط ذمہ داری تو نہیں مان رہا تھا۔

تین گھنٹے میں تیس سے زائد مرتبہ گھڑی دیکھتے کم از کم پانچ سے سات مرتبہ وہ نظیر کو بے وجہ کال کر اوٹ پٹانگ چیزیں پوچھ چکا تھا جس پر بیچارہ ٹھیک ٹھاک بوکھلا گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

میری جب طبیعت خراب تھی تب انھوں نے میرا خیال رکھا تھا میں اسی "لئے سوچ رہا ہوں، کیونکہ میں کسی کا احسان نہیں رکھنا چاہتا۔۔۔" تین کا ہندسہ عبور کر رہی گھڑی پر کوفت بھری نظر ڈالتے بے دھیانی میں اس نے اونچی آواز میں دل کو ڈپٹا تھا۔

کس کی طبیعت خراب ہے۔۔؟" دھپ سے وہ پہلو میں گرا تھا۔"

حکیم صاحبہ کی۔۔۔" فی الفور تاثرات درست کرتا وہ سیدھا ہوا تھا۔"

واقعی۔۔۔؟" وہ اچھلا تھا۔"

اس میں اچھلنے جیسا کیا ہے۔۔؟" اس کی تیوریاں کر خفگی سے چڑھی تھی۔۔"

کیوں نہیں ہے پوچھو۔۔۔؟" پرجوشی سے قریباً وہ چیخا تھا۔"

جس پر دلاور کی بھویں سکڑ کر قریب آئی تھی مطلب اس کی زوجہ زخمی تھی

اور موصوف کا جوش ابل رہا تھا۔

دیکھو ہر شریف، ایماندار، وطن کے ساتھ وفادار و بہادر فاریسٹ افسر کا"

خواب ہوتا ہے کہ اس کی زندگی میں یہ دن آئے ایک دن وہ اس عظیم

"عہدے پر فائز ہو اور۔۔۔۔۔

کیا بک رہے ہو۔۔۔۔"اس کی برداشت نے جواب دیا تھا۔"

اے خبر دار! میں بڑے ابا بننے والا ہوں میں چاہے جو بکوں۔۔۔"اس نے"

تفاخر سے کالر چڑھائے۔

"بڑے ابا۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

ہاں ! نا۔اور میں ابھی بتارہاہوں بھلے ہمیشہ سے تم مجھ پر حاوی رہے ہو پر اس" معاملے میں کوئی دھونس دھمکی نہیں چلے گی، میں تم سے پورے سات مہینے بڑا ہوں سو میں تو بڑاابا ہی بنوں گا۔۔۔" ہاتھ جھاڑ کر وہ اپنے حق میں مظبوطی سے کھڑا ہوا تھا۔

زیر لب سڑکتی شریر مسکراہٹ کی الگ داستان تھی۔۔

کیااناپ شناپ بول رہے ہو۔۔۔۔۔۔؟" دلاور جھلا گیا تھا۔"

جبکہ پاس جگالی میں مصروف شہنشاہ صاحب نے بھی سونڈ سے سر کھجاتے ننھے افسر کی جوش وخروش کا سراڈھونڈا چاہا۔

www.kitabibasti.com

سوری یار مترا تو تو اس سے پورے چھ سال چھوٹا ہے، اس حساب سے تو بنا" چاچو۔۔۔۔۔"اس کی بتی اب تک نہ جلنے پر اس نے مترا کی پشت سہلاتے اظہار ہمدردی کیا تو یکا یک ہی دلاور کہ دماغ کی بتی جلی تھی۔

"! گھامڑ ذلیل انسان"

اور اگلے ہی لمحے یکے بعد دیگرے مضبوط لیدر کے جوتے سلامی پیش کرنے آئے تھے پر اس کے پہلے سے چوکنا ہونے کہ باعث نشانہ بری طرح خطاء ہوئے تھے۔۔

جاہل، بیہودہ، نامعقول انسان ان کے پیر پر چوٹ آئی ہے۔۔۔"غصہ و" خفت سے وہ کان کی لو تک سرخ تھا ہری ہری رگیں خجالت سے ٹھہر گئی تھی۔۔۔

کیا۔۔۔۔!!!"دوسرے ہی پل اسکرپٹ کے مطابق وہ چکرا کر مترا کے"
پیٹھ پر گرا تھا۔۔

جس پر مترا نے کوفت سے آنکھوں کو گھمایا تھا جبکہ اس کی اوور ایکٹنگ اوور فلو ہو رہی تھی۔

نہیں!!!یہ۔۔یہ میں کیا سن رہا ہوں مترا۔۔۔؟افففف!!مترا میرا بڑے"
بابا اور تیرا چاچو بننے کا خواب بننے سے پہلے ہی چکنا چور کر دیا
"اس۔۔اس۔۔انسان نے۔۔مترا۔۔آاااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"!آج زائع ہو جاؤ گے تم واہیات آدمی"

دلاور کے کڑے تیور لئے لپکنے پر وہ فوراً کھیتوں کی طرف بھاگا تھا۔

پھر قریب پانچ سے سات منٹ تک دونوں کھیتوں میں دوڑتے رہے تھے

وجہ دل گردے والے ننھے افسر کا ہانپتے ہوئے بھی مسلسل دہائی آمیز گل

افشانیوں سے باز نہ آنا تھا۔

"اچھا! بس۔۔بس اور نہیں۔۔۔۔"

بلاآخر وہ تھک کر پھولتی سانسوں کے ساتھ کھیت میں گرا تھا۔

تو کچھ دور پر دلاور بھی بکھرے تنفس کو ہموار کرنے کیلئے ٹھہر گیا تھا۔

"ویسے کیسے چوٹ آئی بھابی کو۔۔۔؟"

تم سے مطلب۔۔؟"وہ تنک چکا تھا۔"

جس جس سے تیرا مطلب ہے اس سب سے میرا مطلب ہے ظالم"

سا۔۔۔"دونوں ہاتھ پھیلا کر وہ مٹی میں لیٹا تھا۔

www.kitabibasti.com

صفائی کے دوران رائفل گرالی تھی انھوں نے پیر پر۔۔۔"سر کہ نیچے "

دونوں ہیتھیلی لیتا وہ دھان کی فصل کی بوائی کیلئے ہموار کیئے گئے کھیت میں

چت لیٹ گیا تھا۔۔

"اپس! ڈاکٹر کو دکھایا۔۔۔؟"

ہاں! کل ڈاکٹر دیکھ کر گئی تھیں، بہتر ہے وہ۔۔۔"بند آنکھوں کے پار اس کا"

خفا خفا چہرہ لاتا ہوا وہ عجیب سے انداز میں جواب دہ ہوا تھا۔

پھر کچھ ساعت دونوں طرف خاموشی کا دورانیہ قائم رہا تھا۔

دلاور! زندگی کا یہ واحد ایک ایسا سفر ہے جس میں ہمدم کا ہمقدم ہونا لازم "

ملزم ہے، کسی کو اتنا انتظار نہیں کروانا چاہیئے کہ جب تک ہم ساتھ چلنے کہ

فیصلے تک پہنچے دوسرا فریق تھک کر واپسی کا فیصلہ کر چکا ہو، انتظار سے بڑا بوجھ

www.kitabibasti.com

انتظار سی زیادہ تھکن کسی چیز میں نہیں ہے۔" کہنی کے بل چہرہ اٹھاتا معظم گویا ہوا تو اس نے اس کی سمت گردن گھمائی تھی۔

آنکھوں میں جذبات کا موجزن طوفان تھا تو ساتھ ان میں ماضی کے تجربوں کی تلخیاں بھی خدشہ و وسوسے بن کر تیر رہی تھی۔۔۔

"انھوں نے تمھیں جیتا ہے، اپنے صبر سے، اپنی ہمت سے، اپنی ریاضت سے، اپنی محبت سے، ان کا حق اور تمہارا فرض ہے کہ تم انہیں فتح مندی کا احساس سونپوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

جواب میں وہ کچھ نہیں بولا تھا۔

کیونکہ وہ اعترافِ شکست سے خائف نہیں تھا۔

www.kitabibasti.com

زندگی کے ہر موڑ نے اسے رشتوں کے معاملے میں شکست سے دوچار کیا تھا۔

لیکن اس شکست کا ذائقہ الگ تھا کسیلا سا،

اس شکست کا درد الگ تھا میٹھی چبھن سی،

اس شکست کا فاتح جدا تھی دشمنِ جاں سی،

جس کی پراعتمادی سے اٹھتی نگاہیں اس کا چین وقرار لوٹ کر اسے ہپنوٹائز کر جاتی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

اسے معظم کی باتوں کا اثر کہیں یا باغی دل کی سرکشی کہ بادشاہِ فلک کہ سامانِ سفر باندھنے سے پہلے ہی جیپ گلستان بہار کی حدود میں داخل ہوگئی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

شہنشاہ کو کھانا ڈالنے کے بعد وہ اندر آیا تھا۔اس کے اندر قدم رکھتے ہی مقدس کے پاس بیٹھی ملازمہ سلام کرتی ہوئی وہاں سے نکل گئی تھی جبکہ اس نے سلام کرنے کے بعد خفا نگاہیں واپس کتاب کے اوراق پر مرکوز کرلی تھی۔۔۔

"!سنئیے"

ٹاول سے چہرہ صاف کرتا ہوا واش روم سے برآمد ہوا تھا کہ عقب سے ابھرے مخصوص طرز تخاطب پر رگوں میں ایک برقی لہر نے انگڑائی لی تھی۔

"ہمیں آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔۔"

کہیں۔۔۔"ضبط کرتے وہ آئینے کے مقابل کھڑا ہوا تھا۔"

www.kitabibasti.com

بیک وقت جادو بیانی و طلسمی نگاہوں کی تاب لانا کہاں آسان تھا۔

"ہم دو لوگ ہیں، کمرے بھی دو ہی ہیں، اس کیلیئے آپ نے تین ملازمائیں رکھ لئے، مطلب ضرورت کیا ہے برائے نام تو کام نکلتا ہے جو ہمیں ہی کم پڑتا ہے۔۔۔" حریف زادے کی طرح اس کی زوجہ کا شکوہ بھی جگ سے جدا تھا۔

عام بیویاں کام زیادہ ہونے پر روتی ہیں اور یہ محترمہ کم ہونے پر خائف تھیں۔۔

لیکن ادھر دھیان کون دے رہا تھا،

"دیکھیں خواہ مخواہ کی فضول خرچی کی کوئی ضرورت نہیں ہے،، پیسے پیڑ پر نہیں لگتے ہیں، ایک دو دن میں ہم بالکل ٹھیک ہو جائیں گے، تو پھر مسئلہ ہی

www.kitabibasti.com

نہیں کوئی۔۔۔"سرے سے توجہ ہی نہ ملنے پر وہ اترنے کی کوشش کرنے لگی تھی کہ۔

وہ سنجیدگی سے چلتا ہوا اس کے قریب آیا تھا۔۔۔

"پورے گلستانِ بہار میں روزانہ 87 ملازم کام کرتے ہیں،اور سیزن ہو تو دو سو سے بھی زیادہ،اور سب کی تنخواہ میری کمائی میں ایڈجسٹ ہو جاتی ہے،بڑا جاگیردار نہ صحیح بالکل کنگال بھی نہیں ہوں، فکر نہیں کریں۔۔۔"انداز خاصا بے نیازی سمیٹے ہوئے تھا۔

"پر۔۔۔"

"پر آپ حکم کریں تو میں سب کو فارغ کر سکتا ہوں، کیونکہ حکم کی سرتابی کی جرات تو نہیں کر سکتا۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"پر۔۔۔"

"پر آپ حکم کریں تو میں سب کو فارغ کر سکتا ہوں، کیونکہ حکم کی سرتابی کی جرات تو کرنا ممکن نہیں رہا اب۔۔" بڑی فرصت سے اس نے اپنی گہرائی میں اترتی ہوئی نگاہوں کو چار کرتے مقدس کو گڑبڑانے پر مجبور کیا تھا۔

اب۔ایسا بھی نہیں ہے۔۔۔"وہ سمٹ سی گئی تھی۔"

اچھا۔۔۔؟"پر تپش نگاہوں کا ارتکاز اس کے ہلکے ہلکے لالی بکھیر رہی گلابی" نقوش و دانستہ نگاہیں چار کرنے سے گریزاں ادھر ادھر بھٹکتی پلکوں پر گاڑے اس نے ایک قدم قریب لیا۔

سسسس۔۔اللہ جی۔۔۔"جواباً اُس نے پیروں کی قریب کھینچا تھا اور لبوں "سے نکلنے والی درد بھری سسکی بے ساختہ تھی۔۔

افففف !! کیا کرتی ہیں آپ۔۔۔۔"اپنے درد پر تڑپ اٹھنے کے انداز میں وہ "فوراً اُس کے قریب ٹکا تھا۔

پیر۔۔پیر نہیں چھوئیں۔۔۔۔۔۔"اس نے درد میں بھی سمٹ کر پیر چھڑانا" چاہا لیکن مقابل کی خفگی لئے اٹھی نگاہوں نے چپ کر دیا تھا۔

پیر میں اتنا سوجن آیا ہوا ہے آپ نے صبح بتایا کیوں نہیں"

مجھے۔۔۔"نازک سی گلابی پیر کی سوجی ہوئی پنڈلیوں پر نرمی سے انگوٹھا پھیرتے اس نے سختی سے پوچھا کم گھر کا تھا۔

جس پر اس کی انگوٹھے کی لمس سے سمٹ رہی مقدس لب چبانے لگی تھی۔

پوچھا ہے میں نے آپ سے کچھ۔۔۔"لیکن وہ کچھ دیر پہلے کی رعایت و"

رواداری کو پس پشت ڈالے فکر کو غصہ کا روپ دئے باز پرس کر رہا تھا۔

جسم کے کسی بھی حصے پر چوٹ آنے کے بعد اس جگہ کا سوج جانا معمولی سی"

"بات ہے، ایک دو دن میں ٹھیک ہو جائے آپ خواہ مخواہ۔۔۔

آپ خواہ مخواہ ڈاکٹر مت بنیں حکیم صاحبہ!۔۔۔"وہ ٹوکتا ہوا اپنی جگہ سے"

کھڑا ہوا تھا۔

ہم حکیم ہیں پر ڈاکٹر نہ بنیں عجیب منطق نہیں ہو گئی۔۔؟"وہ غیر واضح"

آواز میں بڑبڑائی۔۔۔

کچھ کہا۔۔۔؟"اس کے قدم رکے۔"

جی کہاں تو۔۔۔"اس نے دھیرے سے اعتراف کیا تھا۔"

www.kitabibasti.com

کیا۔۔۔؟"اس کی بھویں اٹھی تھی۔"

ہم من و عن الفاظ نہیں دہرا سکتے۔۔۔"بیڈ کراؤن سے پشت ٹکاتے اس" نے صاف گوئی سے کام لیا۔

اچھا! مطلب میں مانوں کے میرے متعلق کچھ غلط کہاں" ہے۔۔۔۔؟"نگاہیں براہ راست فرصت سے واپس اس دلکش چہرے کا طواف کرنے لگی۔۔

دل میں رکھ لیں تو 'بغض' کہلائے گا،اور کھل کر کہہ دیں تو 'بے ادبی'" ہو جائے گی،اور گستاخی کے مرتکب ہم ہو نہیں سکتے،اس لیے ہم کہہ بھی دیتے ہیں اور آپ کو سناتے بھی نہیں۔۔بلاآخر آپ ہمارے شوہر ہیں آپ کا احترام ہم پر لازم اور ہماری پہلی ترجیح ہے۔۔۔"کیا خوداعتمادی میں لپٹا دلنشیں الفاظ میں گندھا سیاسی جواب تھا۔

www.kitabibasti.com

دلاور ساتو حقیقتاًاَش اَش کر اٹھے تھے، جس کی ترجمانی کیلئے مرعوب تبسم نے ان کے گھنی مونچھوں تلے دبے لبوں پر گھرا گھیرا ڈالا تھا۔۔جو اس کے سوجے پیر کو دیکھ کر پل میں سمٹ بھی گئی تھی۔

درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔؟"فکر و احساس سے بھاری لہجہ سموئے وہ ایک" مرتبہ پھر پیر کے قریب آیا تھا۔

اتنا نہیں بس معمولی سا ہی ہے۔۔۔"خاصی تکلیف کو وہ معمولی کہتی نرمی" سے مسکرائی تو وہ تاسف سے سر ہلانے لگا۔

دفعتاً فون رنگ ہونے پر ایک خاموش مگر گہری مفکر نظر اس پر ڈال کر فون کان سے لگاتا ایک جانب بڑھ گیا تھا۔

"!!اللہ۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اس کے نگاہ سے ہٹتے ہی تبسم کی تہہ میں چھپی درد کی لالی واپس سے صبیح چہرے کا احاطہ کر گئی تھی۔ جس کی شدت کم کرنے کیلیئے وہ سر جھکائے ہولے ہولے انگلی کے پوروں سے اس حصے کو سہلانے لگی تھی۔۔۔

نمک پانی ہے اس سے سیک لیں افاقہ ہو گا فل حال کیلیئے "اسے جو لگا تھا وہ چلا گیا ہے باؤل کے ساتھ وائٹ ٹول مقابل رکھے جانے پہ اس نے چونک کر سر اٹھایا تو مقابل اسے کان سے بلوٹوتھ لگائے تولیہ اس کے تھامنے کا منتظر پایا۔۔

ہو جائے گا آپ سے۔۔۔؟"اس کے ٹول تھامتے ہی بے ارادہ اس کی" زبان سے سوال پھسلا تھا۔

جواباً اس نے ہولے سے پلکوں کو جنبش دینے پر اکتفا کیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تاہم اس کے متبسم چہرے سے مطمئن کرنے کی کوشش سراسر رائیگاں گئی تھی، اس کا خوش کن احساس مقدس کو اس کے بعد اسے غیر محسوس انداز میں آس پاس ہی موجود دیکھ کر بخوبی ہو گیا تھا۔ جو بیڈ کی دوسری جانب غیر ضروری چیزوں کے ساتھ ٹک گیا تھا۔۔

اس کی نگاہوں کی جنبش سے اس کی ضرورت سمجھ جانا،

اس کی ذراسی حرکت سے بظاہر ادھر ادھر کی چیزوں میں مصروف اس کا متوجہ ہو جانا،

گاہے بگاہے نظروں کا ارتکاز تو خیر وہ محسوس کر ہی رہی تھی۔

عموماً گلستان بہار میں اس کی محبوبہ جیب داخل شام کے سائے تلے ہوتی تھی اور کاٹیج کے احاطے میں موصوف رات کے گہرے سایے تلے قریب دس

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گیارہ بجے داخل ہوتے تھے درمیان کا سارا وقت ان کا اپنے عزیز از جان دوست، ہم راز، ہمدم 'متراجی' کے ساتھ گزرتا تھا۔

اور آج مترا کا خاص وقت اسے عنایت کیا گیا تھا۔ لیکن کھل کر منظر عام پر آنا جتانا اظہار کرنا محترم کی سرشت میں کہاں تھا۔۔

فقط خود کو مصروف ظاہر کرنے کیلئے وہ بھی کتاب کے اوراق کو الٹ پلٹ رہی تھی ورنہ دھیان کے سارے دھاگے تو اس ستم گر کی عنایت کے انوکھے و اچھوتے انداز سے محظوظ ہونے لگے تھے۔

کس قدر ناقابل یقین لمحہ تھا یہ بھی وہ زمانے بھر میں اپنی بے نیازی و بے رخ مزاج کیلئے مشہور اپنے نام سے ہی حریف زادہ اس پر توجہ کے موتی لٹا رہا تھا وہ بھی بے حساب۔۔۔!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یونہی آنکھوں کو بھا گیا وہ شخص

ہم نے محبت کرنے کا کہاں سوچا تھا!

معنیٰ خیزی سے درمیان کلام کرتی ہوئی خاموشی میں درپردہ آنکھوں ہی آنکھوں میں گفتگو کرتے پہروں کا حالہ گہرا ہوتا عشاء کا وقت آن پہنچا تھا اس کے ہمراہ جا کر وضو سے فارغ ہو کر مقدس نے نماز ادا کی تھی۔ پھر جب وہ اسے کرسی سے بیڈ تک لیجانے کیلیئے مدد کرنے قریب آیا تو اس کے لبوں سے نکلے اجازت طلب جملے پہ وہ ٹھٹھکا گیا۔

کیا کہا۔۔۔۔؟" اس کے ماتھے پر نافہمی کے بل نمودر تھے۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہم نے کہا ہم ابا کے یہاں چلے جاتے ہیں، وہاں حاجرہ مریم لوگ ہیں تو وہ" ہماری مدد کر دیا کریں گی، آپ کو خواہ مخواہ زحمت ہو رہی ہے۔۔۔؟"اس کے تیوروں کے پیش نظر اس کا انداز دھیما مفاہمت آمیز سا تھا۔

جواباً اُس نے بے تاثر نظر چند ساعت کیلئے اس کے اجازت طلب نینوں سے چار کی جس کے تاب نہ لا کر پلکوں کی جھالر جھکا لینے پر احتیاط سے اپنے سہارا لا کر بیڈ پر بٹھاتا ہوا وہ کمرے سے نکل گیا تھا۔

پیچھے مقدس اس کی خاموشی سے کچھ اخذ نہ کرتی ہوئی آنکھیں موند گئی تھی۔۔۔

اگر یہ حقیقت تھی کہ اس کے اندر کی عام سی محبت و توجہ کی طالب لڑکی کو یہ فکر و احساس کا انداز خوش گماں کر رہا تھا تو حقیقت کا ایک پہلو یہ بھی تھا کہ وہ معمولی سی چوٹ (اس کے مطابق) کی وجہ سے اپنا ذاتی کام بھی اس دیو ہیکل

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنی ذات میں شہزادے سے کم نہیں شخص سے لیتی عجیب محسوس کررہی تھی۔۔

"اب یہ خفا ہو کر گئے ہیں یادی جان کہ نظریہ سے سوچیں گے ہمیں بھیجنا ہے یا نہیں۔۔۔؟" ادھ کھلے دروازے سے سیڑھیوں پر بیٹھے دلاور کو دیکھتی وہ بڑبڑائی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

" بڑے ہی کوئی کنفیوژ شخصیت ہیں ڈاکٹر صاحب! ایک جانب کہتے ہیں کوئی 'لینا دینا' نہیں ہے اور دوسری سمت سارے 'لین دین' روبرو واسرار بحال کر رکھے ہیں آپ نے۔۔؟" جبران کاؤنٹر پر کہنی ٹکاتا معنیٰ خیزی سے گنگنایا تو بقیہ دونوں نے 'ہمم' کرتے ہوئے جبران کی نگاہوں کی تعاقب میں دیکھا جہاں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بالکل کونے میں پڑے الگ تھلگ ٹیبل پر وہ ہمیشہ کی طرح چہرے پر دنیا جہان کی سختی و بیزاریت بکھیرے لیپ ٹاپ میں محو تھی جو بدر کا تھا۔۔

"یہ آپ کا اپنا دماغی خلل ہے اور دماغی خلل کا درست و مکمل علاج بد قسمتی سے آج تک نفسیات نے بھی دریافت نہیں کیا ہے۔۔۔"کافی مگ تینوں کی جانب کھسکاتے اس نے دل سے سے نفسیات کی اس ناکامی پر افسوس کیا تھا۔۔۔

ہائے! اگر یہ دماغی خلل اور نفسیات کی نااہلی ہے تو میں کہوں گا کیا" خوبصورت ناکامی ہے جس کے بدولت وہ شخصیت روبرو نظر آرہا ہے جس کی تصور تک کا خیالوں سے گزرنا ممنوع مانا جاچکا تھا۔۔۔" جبران نے انتہائی کوئی ٹھنڈی آہ بھرتے شکر ادا کیا تو کاؤنٹر پر کپڑا مار رہے بدر نے فہمائشی نگاہوں سے اسے گھورا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ڈاکٹر کو ٹنیس سے ان کے فیملی ٹرمز ہیں، وہ یہاں اپنی ریلیٹو کے ساتھ آئی" ہیں جو نیچے ڈاکٹر کے ساتھ مصروف ہیں، انھیں ارجینٹلی لیپ ٹاپ چاہیئے تھا تو میں نے دے دیا، ان کی یا میری جگہ کوئی بھی ہوتا تو یہی کرتا اس میں کچھ بھی ویسا نہیں جیسا آپ خواہ مخواہ پوٹرے کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔۔۔۔؟" جبران اور بقیہ دونوں کی مستقل چھیڑتی نظریں خود پر مرکوز دیکھ اس نے سنجیدگی سے بتاتے اس بات کو پوری طرح حذف کر گیا تھا کہ وہ بذات خود یہاں کی مریضہ ہیں۔۔

"تو ہم نے کب کہا وہ آپ کی مریضہ ہیں۔۔۔"

"!! جبران۔۔۔۔"

"اہ! سوری۔۔ سوری۔۔ آپ کو لڑکیوں سے راست یا بلواسط لنک اپ ہونا نہیں پسند۔۔۔۔" ڈرنے کی اداکاری کرتے وہ ہاتھ اٹھا کر پیچھے ہوا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

جس پر وہ نفی میں سر ہلاتا کاؤنٹر سے گھوم کر نکلتا ہوا وہیں قریب پڑی خالی ٹیبل پر بیٹھ گیا تو وہ تینوں بھی اپنا اپنا کافی مگ اٹھائے وہیں چلے آئے تھے۔۔

ان کا کانوو کیشن فنکشن دو ڈھائی ہفتہ پہلے ہی ہوا تھا۔۔اس کے بعد وہ لوگ گھومنے نکل گئے تھے۔ گو کہ بدر کا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن جبران اور باقی سب کی ضد کے آگے اسے ہتھیار ڈالنے پڑے تھے دو دن پہلے ان کی واپسی ہوئی تھی اور آج رات جبران کی فلائٹ تھی ان سب کا ارادہ ڈنر کے بعد اسے ایئرپورٹ چھوڑنے جانے کا تھا اور ابھی وہ لوگ بدر کو پک اپ کرنے 'کیفے' آئے ہوئے تھے جہاں وہ آج شوقیہ ہی آیا تھا۔۔ورنہ تو ایگزام سے پہلے ہی اس نے جاب چھوڑ دی تھی۔۔

"زندگی میں کوئی ملال نہیں ہے سوائے اس کے کہ یوکے آیا اور بنا کسی 'میم شیم' کے جا رہا ہوں، ایمان سے بڑی بے عزتی ہو گی کزنز اور دوستوں

میں۔۔۔"کافی مگ ٹیبل پر پٹختے جبران کی ہزاروں لاحاصل حسرتوں میں سے ایک اور سرد آہ کی صورت نکلی۔۔

جبران لغاری!!!"اور حسب سابق وروایات اس فضول گوئی پر بدر کی" سرزنشی آواز گونجی تھی جوابآئینوں کا حظ اٹھاتا ہوا ہوا قہقہہ پورے کیفے میں گونجا تھا۔۔

ہاہاہا۔۔ تمہارا کیا ہو گا ڈاکٹر بدر۔۔۔؟ایسے پہنچے ہوئے سادھو سنتھ انسان" ہو،ارے! مجھے تو خدشہ ہے تمہیں لڑکی ملے گی بھی کہ نہیں۔۔۔"جی بھر کے گلا پھاڑ لینے کے بعد وہ نئ فکر کے ساتھ بدر کی جانب جھکا تھا۔

ایمان سے کہتا ہوں مجھے لگتا ہے تمہارے لئے لڑکی آرڈر پہ بنوانی ہو گی جسے" ہوا تک نے نہ چھوا ہو۔۔ بھئ! اتنا سینت سینت کر رکھا ہوا ہے تم نے خود

www.kitabibasti.com

کوڈیزور کرتے ہو تم ایک گہرے سمندر کی پرت میں دنیا کی نگاہوں سے چھپی

"ہوئی گوہر نایاب دوشیزہ اور۔۔۔۔

بس !بس !آپ کو میری فکر میں گھلنے کی ضرورت نہیں ہے ڈاکٹر "

جبران۔۔۔۔"اس کے سمندر کے گہرائیاں ناپ آنے کے انداز پر اس نے

ہاتھ اٹھا کر ٹوکا تھا۔

جواباً جبران واپس کچھ کہنے کیلیئے لب وا کرنے ہی لگا تھا کہ گولی کی سپیڈ سے

لیپ ٹاپ اٹھائے اپنے ٹیبل کی سمت آرہی وردہ کو دیکھ لب بھینچ کر مودب

سا پیچھے کھسک گیا۔۔

اس کے یوں اچانک سے شرافت کا چولا اوڑھنے پر بدر نے چونک کر اس سمت

دیکھا جہاں سے وہ سرخ چہرہ لئے فاصلہ سمیٹ رہی تھی، جس کی سرد

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آنکھوں سے پھوٹتی چنگاریاں دیکھ بدر کو بری شدت سے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا۔

"یہ فوٹوز کس کی ہیں۔۔۔؟" تقریباً پٹخنے کے انداز میں لیپ ٹاپ ٹیبل پر رکھتی وہ بڑے ضبط سے سوال گو ہوئی تھی۔۔

"اینی پروبلم۔۔؟" ایک نظر سکرین پر ڈالتا وہ متعجب سا کھڑا ہوا تھا۔

"میں نے پوچھا یہ فوٹوز کس کی ہیں۔۔۔؟" اس کا دانت پر دانت جما کر سوال دہرانے کا انداز اس کے اندر سب تہس نہس کرنے اٹھے طوفان کے آگے معمولی سا ڈھال تھا۔

"آپ بیٹھ کر میری بات۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ٹو ہیل وتھ یور بیٹھنا۔۔۔"ہزیانی انداز میں چیختے ہوئے اس نے ٹیبل پر"

ہاتھ مارا تو جبران سمیت پورے کیفے میں موجود گیسٹ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھے

تھے۔۔۔

"وردہ! کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔؟" تبھی وہاں داخل ہوئی فاطمہ بی تیزی"

سے اس کی جانب لپکی تھی۔۔

متحمل و مفاہمت پرست بدر کے ماتھے پر بکھری لکیروں نے انھیں بہت کچھ

غلط ہونے کا پر وثوق اشارہ دیا تھا۔جو سرخ ڈوروں سے مزین آنکھوں کے

ساتھ اپنی جانب مڑی وردہ کو دیکھ مزید تقویت حاصل کر گیا تھا۔

"آپ انھیں پہلے سے جانتی ہیں ناں۔۔۔؟ڈنائے کرنے کی کوشش مت

کیجئے گا،ایم ناٹ انسین۔۔۔۔؟"لیپ ٹاپ کا رخ ان کی جانب موڑتی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہوئی وہ خون آشام آنکھوں میں اتری نمی میں تیرتی بے یقینی کی کرچیاں لئے تن فن کرتی وہاں سے نکلی تھی۔۔

اس کے پیچھے دوڑ لگانا بیکار تھا تبھی فاطمہ بی بجائے اس سمت قدم اٹھانے کہ نڈھال سی خالی کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔ان کی حالت دیکھ کر ہی لگ رہا تھا اس لمحے ان کا ذہن بالکل مفلوج ہو چکا ہے۔اس صورت حال پر کسی قسم کی وضاحت تو در کناں وہ دو حرف تک کہنے سے قاصر ہیں۔۔۔۔

بدر کے اشارے پر جبران نے پانی کا بوتل لا کر انھیں دیا تھا جس کے تھکے تھکے گھونٹ بھر کر وہ خاموش کھڑے بدر کو دیکھنے لگی تھی لیکن بولی کچھ نہیں تھی۔۔

"میں جانتی ہوں وردہ کے اس سنگین برتاؤ نے آپ کے ذہن میں بہت سے سوال اٹھائے ہیں، جس کا جواب دینے کی میں پابند ہوں، لیکن تھوڑا وقت

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چاہتی ہوں الفاظ کے چناؤ و ترتیب کیلیئے جو موزوں ہوں وضاحت کیلیئے۔۔۔۔۔۔۔" بہت دیر کے بہت انھوں نے پژمردگی سے نشست چھوڑتے ہوئے اجازت چاہی تھی۔

جواباً بدر نے محض سر کو جنبش دینے پر اکتفا کیا تھا۔۔

ذہن میں وردہ کے اس شدت پسندانہ ردعمل نے جھکڑ پکڑ شروع کردی تھی بلاآخر وہ بندہ بشر تھا جو غیر متوقع حالات و برتاؤ سے متاثر ہوتا ہے۔ لیکن اس نے خود کو کافی حد تک مس فاطمہ کی حالت کے پیش نظر کمپوز کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

باران کے یہاں بزنس اسٹیبلش کرنے اور آفس بلڈنگ خریدنے کی خبر جس لمحے سے ناظمہ بیگم اور شہباز عثمانی کی کانوں میں پڑی تھی حویلی میں تناؤ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کی فضا نئے سرے سے پڑاؤ ڈالنے لگی تھی۔ شائد یہی وجہ تھی جو باران نے رجسٹریشن تک سب راز ہی رکھا تھا۔

حتیٰ کے ابھی بھی وہ دانستہ اس موضوع سے احتراز برتا ہوا باہر نکل گیا تھا جس وجہ سے ناظمہ بیگم پیچ وتاب کھا رہی تھی۔۔

کیونکہ انھیں تو اپنے چشم وچراغ کو دستار کے ساتھ گدی پر ہی دیکھنا تھا بزنس کی خواری بھلا ان کا شہزادہ کیونکر اٹھائے جو ایک جاگیر کا اکلوتا وارث تھا ان کی دانست میں!

"یہ حویلی ہے یا تماشا گھر سمجھ نہیں آتی، ہر روز یہاں ایک ڈرامے کا طوفانی سین چل رہا ہوتا ہے۔۔۔۔" بے دلی سے پلیٹ میں چمچ چلا رہی رخسار خشونیت سے بڑبڑائی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رخسار تمیز سے۔۔۔" رضوانہ بیگم نے بدقت گھبرا کر ٹوکا کیونکہ میرال" پیچھے ہی برنر کے پاس کھڑی تھی۔۔

کیا تمیز سے بھئی! کونسا مجھ ادنٰی سی رعایا نے شاہی خاندان کی شان میں" گستاخانہ الفاظ کا استعمال کر لیا ہے، مہذبانہ انداز ہی تو اپنایا ہے، پھر بھی آپ کو اعتراض ہے تو بے شک سولی پر لٹکا دیں۔۔۔" چمچ پلیٹ میں چھوڑ کر وہ تسخرانہ ہاتھ جھاڑتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

رخسار!!" رضوانہ بیگم نے آنکھیں دکھا کر سرزنش کرنا چاہا لیکن وہ مقابل" رخسار تھی۔۔

کم آن ماں سا یار! سارے اپنے اور ہمارے حقوق سے تو آپ دونوں ایک" ناقابل تلافی جرم کی پاداش میں دستبردار ہو چکے ہیں، کم از کم ہمارے بنیادی حقوق کو تو بخش دیں۔۔" وہ تلخی سے مسکرائی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رضوانہ بیگم نے درزیدہ نگاہوں سے میرال کی سمت دیکھا جودی جان کا پرہیزی کھاناٹرے میں رکھ کر ایک نرم سی مسکراہٹ ان کی جانب اچھالتی تیزی سے نکل گئی تھی۔۔

میں عاجز آچکی ہوں تم سے رخسار! تمہیں ذرااندازہ بھی ہے تم کیا بولتی ہو، کہاں اور کس کی موجودگی میں بولتی ہو، زبان کے آگے خندق ہے بس جو منہ میں آیا بولتی چلی گئی نہ ادھر دیکھا نہ ادھر۔۔۔۔۔"میرال کے دہلیز عبور کرتے ہی وہ بیٹی پر برسی تھی۔۔

بس نہ چلا کہ ایک جڑ ہی دے۔۔

"غلط کیا کہا ہے، یہ حویلی یہ تخت یہ تاج یہ جاگیر و جائیداد سب شہباز عثمانی اور ان کی آل واولاد کی ہی ہے، کیونکہ ہمارے والد محترم تو خود کو خود عاق کر چکے ہیں اس سب سے، پھر یہ روز روز نت نئے ڈرامے کر کے یہ لوگ اپنی حقوق

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

واختیارات کی نمائش کیوں کرتے ہیں۔۔؟اور اگر کرتے ہیں تو ہم اس پر اظہار خیال کیوں نہیں کر سکتے۔۔؟ارے! میں کیسے بھول گئی ہم تو شکست کھائے ہوئے راجہ کہ افراد خاندان سے بھی زیادہ گئے گزرے ہیں ناں۔۔۔۔"اس کی تلخ گوئی کی کوئی حد سر حد نہیں تھی۔

جب وہ زہر میں بجھے نوکیلے تیر سے الفاظ اپنی میں ذات کے ساتھ ہوئی ناانصافیوں کا احتساب کرنے پر آتی تھی تو قطعی بھی ماں کی احساسات کا خیال نہیں کرتی تھی۔۔

نجانے کونسا گناہ ہوا تھا جو تم جیسی اولاد نے جنم لیا ہے میری کوکھ " سے۔۔۔"گہرے دکھ و تاسف سے کہتی وہ وہیں بیٹھ گئی تو رخسار کہ نقوش کا احاطہ کئے تمسخرانہ مسکراہٹ تیزی سے سمٹ کر سرد سیل میں تبدیل ہوئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اب تو سزا مل گئی ناں ماں سا کیا کیا جا سکتا ہے، ویسے آپ کہیں تو جا کر متوقع" گدی نشین کی زوجہ کی احترام میں جو گستاخی ہوئی ہے اس کے لئے گڑگڑا کر معذرت طلب کر آتی ہوں۔۔۔۔؟" ماں کے چہرے پر بکھری اذیت کی پر چھائیاں دیکھ اس کے لہجے کا زہر مزید بڑھا تھا۔

چلی جاؤ یہاں سے رخسار چلی جاؤ۔۔۔۔" انھوں نے تھکے انداز میں سر اٹھا کر کہا۔۔

چلی جاؤں گی ماں سا بہت جلد! میرے لئے بھی اس ناانصافی و حق تلفی کی" بنیاد پر کھڑی اونچی حویلی کی قفس زدہ ماحول کی گھٹن اب نا قابل برداشت "ہو گئی ہے۔

سپاٹ لہجے میں اپنے ارادے بتاتی وہ وہاں سے نکل گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جسے کم از کم رضوانہ بیگم نے سنجیدگی سے نہیں لیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"آپ خواہ مخواہ ہی زحمت کر رہے ہیں، ہم بالکل ٹھیک ہیں ایک دو دن میں پوری طرح ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔"

شہر کے راستے پر رواں دواں گاڑی میں سوار اس نے ایک مرتبہ پھر وہی تکلفانہ الفاظ دہرائے تھے۔۔

"خواہ مخواہ تب مانا جاتا جب خالصتاً ہم اسی کام سے شہر جا رہے ہوتے، شہر میں میرا زمین کے حوالے سے بھی کچھ کام ہیں، سو آپ زیادہ ذہن پر زور نہیں ڈالیں۔۔۔۔" اس کی ایک ہی تکلفانہ گردان سے چڑ چکا وہ چڑ چڑے انداز میں ہی بولا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کی بیوی تھی وہ اگر وہ اسے ڈاکٹر کو دکھانے کیلئے شہر لیجا رہا تھا تو کونسا احسان کر رہا تھا۔۔؟ پھر کیوں حکیم صاحبہ مستقل مزاجی سے اس کے فرض کو کسی بھاری قرض کی طرح لیتی وضاحتیں پیش کر رہی تھی۔۔؟

اس کا دل انتہائی خائف تھا پہلو میں بیٹھی نقاب پوش ہمدم کی تکلفاہ رویہ سے۔۔

پر من موجی حریف زادے کا نادان دل کہاں پہلو نشیں دلبرا کی کیفیات سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا جس پر ایک عرصے تک بے رخی کی برسات ہوئی تھی اب اچانک احساس و فکر، عنایت و التفات کی باران رحمت برساتا وہ بھرپور پذیرائی کی توقع رکھ رہا تھا۔

جبکہ مقابل یقین و بے یقینی کی منجھدار سے نبرد آزما جوابی کارروائی میں اپنا ردعمل طے کرنے کے کٹھن مرحلے سے گزر رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

گاڑی نے تیز رفتاری سے دوڑتے بھاگتے مناظر کو پیچھے چھوڑتے ہوئے کچھ اور فاصلہ سمیٹا جب گاڑی کے اندر کی خاموش فضاء میں فون کی گنگناہٹ ارتعاش پیدا کرنے کی وجہ بنی!

ہم ہیں منتظر اور وہ غائب

یاالٰہی یہ ماجرا کیا ہے۔۔۔۔؟

کال ریسیو کرتے ہی دوسری جانب حسب موقع شعر ترنگ میں اچھالا گیا تھا۔چونکہ اندر دبیز خاموشی تھی تو مقدس کی سماعت بھی فیض یاب ہوئی۔۔

"میں نے تمہیں وہاں شعر و شغل کی طبع آزمائی کیلئے نہیں، میری غیر موجودگی میں کام دیکھنے کیلئے بٹھایا ہے شائد!!"خوش ذوقی کے جواب میں وہی ازلی بدذوقی ترسیل ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

ہم تو آپ کے حکم کے غلام ہیں سرکار سا! لیکن گستاخ غلام جاننا چاہتا آپ" اپنے کام کو لیکر خبطی انسان کس اہم و لازم فعل کیلیئے سارے کام پس پشت ڈال کر نکلے ہیں۔؟"

ادھر انتہائی فرصت سے بیٹھا وہ بھرپور انکواری کی موڈ میں تھا۔

جواباً دلاور نے کسی خیال سے درزیدہ نگاہ پہلو میں ڈالی پر ادھر وہ باہر دوڑتے مناظر میں محو تھی ایسا اسے لگا تھا کیونکہ مقدس انجان بن گئی تھی اب بندہ کان تو بند نہیں کر سکتا ہے ناں۔۔۔؟

غلام کی بھلائی اسی میں ہے کہ وہ کام سے کام رکھے، ورنہ گستاخیوں کا انجام" بھگتنے کیلیئے تیار رہے۔۔۔؟" دانت چبا کر دھمکی بھیجی گئی۔۔

www.kitabibasti.com

چڑ کیوں ہو رہے ہو۔ کونسا میں تمہارے خوبصورت لمحات میں کھیر میں" نمک کی طرح مخل ہو رہا ہوں، مانا کنوارہ ہوں لیکن ایسا ترسا ہوا ابھی نہیں کہ لوگوں کا ٹائم خراب کروں۔۔۔۔؟" معظم کا بسورتا ہوا جواب بظاہر انجان بنی مقدس کے لبوں پر بے ساختہ تبسم لے آئی تھی۔۔

ابھی کیا کر رہے ہو پھر تم۔۔؟" دلاور حقیقتاً چڑ چکا تھا۔"

آئے! ہائے! مطلب معاملہ اس قدر سنگین ہو گیا ہے کہ اب درمیان ادنٰی" سی موبائل کی موجودگی بھی رقیب معلوم ہوتی ہے۔۔۔۔؟" بات پکڑنا اور توڑ مروڑ کر اپنا مطلب پہنانا کوئی بھٹی صاحب سے سیکھے۔

"! جاہل انسان"

دلاور نے گڑبڑا کر ایک مرتبہ پھر پہلو میں نظر پھیرا اسے ہنوز ونڈو کے باہر متوجہ دیکھ بوکھلاہٹ طمطماہٹ میں بدلی۔۔

کوئی کام کی بات ہے تمہارے پاس یا خواہ مخواہ بی پی ہائی کرنے کیلیے کال کیا" ہے۔۔۔؟"اب کے اپنے آتشی روپ میں آتے اس نے پہلو نشیں کو قطعی نظر انداز کیا تھا کیونکہ اس کے علاوہ بھٹی صاحب کا کوئی علاج نہیں تھا۔

"ہاں نا بہت ضروری ہے۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟"

"ہنی مون پر جا رہے ہو ناں۔۔۔؟"

"!!!!!!!معظم بھٹی"

www.kitabibasti.com

سوری! سوری! اشتیاق حسین نہر والے کھیتوں میں پانی چھوڑنے نہیں" دے رہا، اس کا کہنا ہے کہ وہ اپنے کھیتوں میں پانی ڈالنے والا ہے، پر مزدوروں "کا کہنا ہے کہ وہ لوگ کل ہی اپنے سارے کھیت سیراب کر چکے ہیں۔۔۔

لمبی چوری بکواس کے بعد بلا آخر اس نے کفر توڑا تھا۔۔

دو مرتبہ اس کی قسمت سے جان خلاصی ہو گئی ہے، اور اب اس کی ہڈیاں" سیک مانگ رہی ہے، خیر تم مزدوروں سے کہو ادھر نہ جائے میں آکر دیکھ لوں گا۔۔۔اور کچھ۔۔۔۔؟" بھینچے انداز میں ہدایت دیتے اس نے یوں ہی سوالیہ نشان چھوڑا۔

"ہاں! ایک اور ضروری بات تھی۔۔۔؟"

"کیا۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ۔۔وہ دراصل۔۔۔" سوچنے کا توقف لیکر بھی اس نے جملے کو تینوں حصوں میں تقسیم کیا۔۔

"ڈاکٹر کے پاس سے ناک کے سیدھے میں واپس گاؤں کا رخ کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے، وہاں سے فارغ ہو کر بھابی کو لیکر مال شال جانا، ہوٹلنگ وو ٹلنگ کرنا، اور میری سات نسلوں پر احسان عظیم کرتے ہوئے تھوڑے اپنے اندر پرتوں میں دبے ذوق وشوق حسِ لطیف جیسے جذبات کو اجاگر بھیکرنا، خواہ مخواہ بیچاری بھابی کو بور کرنے کی قطعی ضرورت نہیں ہے، اور خدا کا واسطہ ہے سڑے ہوئے منہ کے ساتھ چپ شاہ کا روزہ رکھ کر ہرگز مت بیٹھنا تمہاری شرعی قانونی زوجہ ہے کوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" ننھے افسر کے ہدایات کا ناتمام سلسلہ جاری ہی تھا کہ اس نے تیزی سے کال ڈسکنیکٹ کرتے نفی میں سر ہلایا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ٹھیک دو منٹ بعد واٹس ایپ پر وائس مسیج درآمد تھا۔۔

ہر معاملے میں داجی کے ریکارڈز بریک کرتے ہو ناں رومانس کے معاملے" میں انھیں مات دو تو مانوں۔۔۔۔۔" وائس نوٹ کم پھلجھڑی نے حقیقتاً اُس کے کان کی لو تک سرخ کر دیا تھا۔خود مقدس بھی سمٹ سی گئی تھی شکر نقاب نے چہرے پر بکھرے حیا کے رنگوں کا پردہ رکھ لیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

!!.ایک شہزادی نے پوچھا ہے رہائش کے لئے

!!دل میں رہنا ہو تو رہنے کا کرایہ کیا ہے

اُس کو شاید یہ بتایا نہیں کم ظرفوں نے؛

!!. عشق انسان نگل جاتا ہے سایہ کیا ہے

www.kitabibasti.com

پھر واقعی انھوں نے ایک دوسرے کی ہمراہی میں ایک خوبصورت ترین و یاد گار دن گزارا تھا۔

بے شک آئندہ زندگی مزید دلکش لمحات سے مزین ہوسکتی تھی لیکن پہلا ہر چیز خاص ہوتا ہے،

!پہلا نشہ، پہلا خمار، پہلا عشق، پہلا اقرارِ شکست

گویا وقت نے بھرپور فیاضی سے انھیں لمحے کشید کرنے کا موقع دیا تھا۔

ایکسرے وغیرہ نکال کر ڈاکٹر سے فارغ ہوتے ہوئے وہ ہوٹل گئے تھے وہاں سے نکل کر اس نے گاڑی بوتیک کے آگے روک دی تھی۔

چونکہ ٹریٹمنٹ کے دوران ہوئی مالش کی وجہ سے درد میں افاقہ تھا دوسرا ڈاکٹر نے چوٹ کو سنگین نہیں بتایا تھا سو عذر کا کوئی پہلو نہیں نکلتا تھا۔۔

بدر اور حاجی حکیم کے بعد یہ تیسرا مرد یا شخص کہہ لیں تھا جس کے ساتھ وہ باہر نکلی تھی اور خود کو بے حد محفوظ محسوس کررہی تھی اس کے مضبوط قلعے سے وجود کے حصار میں قدم اٹھاتے ہوئے۔

شاپنگ کا تو اس کا ارادہ نہیں تھا لیکن دلاور نے پہلے ہی دی جان کی خواہش کا نقطہ لگا دیا تھا سو سرینڈر کرنا پڑا۔۔ لہٰذا خانہ پڑی کیلیئے اس نے ایک نفیس سا سوٹ سیلز گرل کی طرف بڑھایا۔۔

لیکن کاؤنٹر پر آنے تک چار شاپرز لائن میں منتظر تھے۔۔

"نکاح میں دی جان نے ہمیں بہت سے کپڑے دیئے ہیں سارے پڑے ہوئے ہیں، مزید کیوں۔۔؟ فضول خرچی کا بھی اللہ کے پاس حساب ہے۔۔۔"

پچھلے سارے رجسٹر تو آپ نے کلئیر کر رکھے ہیں، کچھ مجھ گنہگار کی صحبت "

"میں حساب کی لائن میں بھی لگا دیں۔۔

"نکاح میں دی جان نے ہمیں بہت سے کپڑے دیئے ہیں سارے پڑے

ہوئے ہیں، مزید کیوں۔۔؟فضول خرچی کا بھی اللہ کے پاس حساب

ہے۔۔۔۔"اس نے پہلو تہی کا قصد باندھا۔

"پچھلے سارے رجسٹر تو آپ نے کلئیر کر رکھے ہیں، کچھ مجھ گنہگار کی صحبت

میں حساب کی لائن میں بھی لگا دینے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔۔"کارڈ

سوائپ کیلیئے دیتے ہوئے اس کا انداز بڑا ہی سرسری سا تھا۔۔

"لیکن۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

لیکن !۔۔۔۔آپ نے ہی کہا تھا جہاں میں جاؤں گا آپ ساتھ چلیں "

گی، جب میرے رجسٹرز کا انبار لائن میں لگا ہو گا آپ کا خالی ہاتھ جھاڑ کر چل

دینا اپنے ہی قول کہ خلاف ورزی نہیں ہو جائے گی۔۔۔۔؟"کاؤنٹر سے

شاپرز اٹھاتے اس کی نقاب سے جھانکتی آنکھوں میں جھک کر جتاتے حسب

عادت وہ اسی کے دعویٰ کو بطور حوالہ پیش کرنا نہیں بھولا تھا۔

جس پر مقدس کو بقیہ الفاظ حذف کر اس کی شاہانہ انداز میں اٹھتے قدموں کی

تقلید میں قدم اٹھانے پڑے تھے۔

وہاں سے نکل کر ابھی گاڑی نے بمشکل آدھے گھنٹے کا فاصلہ طے کیا تھا کہ ایک

مرتبہ پھر بریک لگنے پر اس نے نقاب کی آڑ میں جھکی جھکی تھکان زدہ پلکیں

اٹھا کر پہلو میں دیکھا جیسے پوچھ رہی ہی

'اب کیا باقی ہے سرکار؟'

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ حقیقتاً آج کی بھاگ دوڑ سے تھک چکی تھی۔۔

"!ٹریفک سگنل"

اس کے معصومانہ دیکھنے کے انداز پر مسکراہٹ دباتے اس نے سرخ بتی کی جانب نگاہوں سے اشارہ کیا جس پر وہ خفت زدہ سی ہو کر سیٹ سے پشت ٹکاتی آنکھیں موند گئی تھی۔۔

دفعتاً گلاس ونڈ پر دستک ہونے پر اس نے آنکھیں کھولی تو باہر کڑی دھوپ میں دس بارہ سالہ بچی کو دھول مٹی میں اٹے چہرے پر تھکان زدہ مسکراہٹ لئے ہاتھوں میں پھولوں کا ٹوکرا اٹھائے پر امید نگاہوں سے خود کو دیکھتا پایا۔۔

نہیں چاہ۔۔۔۔۔" نفی میں سر ہلاتا وہ ڈیش بورڈ کی جانب ہاتھ لیجانے لگا تھا" کہ مقدس بعجلت اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ گئی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"ہمیں چاہئے۔۔۔۔"

اہم۔۔۔۔؟"اس نے بھویں سکوڑی۔"

ہمیں واقعی چاہئے۔۔۔؟"وہ زور ڈال کر بولی مبادہ وہ بچی مایوس ہو کر چلی ہی نہ جائے جس کی مسکراہٹ پھیکی پڑ گئی چکی تھی۔۔

آپ ہاتھ آزاد کر دیں تو ہی یہ ممکن ہے۔۔۔"اس نے والیٹ کی جانب" بڑھ رہے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا تو وہ ہاتھ کھینچ کر جھولی میں رکھنے ہی لگی تھی کہ اس نے کلائی گرفت میں لیتے ہوئے والیٹ اس کی ہتھیلی پر رکھ دیا تھا جواباً حسب توقع کجراری نقاب پوش آنکھیں ناسمجھی سے پھیلی تھی۔۔

"سگنل کھلنے والا ہے آپ لے لیں جو لینا ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

بڑی فیاضی سے والیٹ سے دستبردار ہوتے اس نے شانے جھاڑے تو وہ جلدی جلدی والیٹ کھول کر کچھ بڑے بڑے نوٹ بچی کو تھماتی اس کی ٹوکری سے ہاتھ آیا گجرا لیکر پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔

سگنل کھل چکا تھا گاڑی تیزی سے خالی روڈ پر آگے کی جانب دوڑی تھی پر اس کی مسکراتی آنکھیں سائیڈ مرر سے اس بچی کو دیکھ رہی تھی جس کے تھکان زدہ چہرے پر بڑی الوہی سی مسکراہٹ اجلی کرن کی طرح پھیلی ہوئی تھی اور وہ عجب کیفیات میں ڈوبی نگاہوں سے ڈیش بورڈ پر موجود پورے پچیس سو روپئے کے گجرے کو دیکھ رہا تھا جو اس کی بیوی نے پوری دن کی خواری میں اپنی مرضی سے خریدے تھے وہ بھی حق سے اس کے والیٹ سے پیسے نکال کر۔۔

گاڑی کی فضا تازہ گجرے کی خوشبو سے معطر تھی پر اصل کلیاں ان کی دلوں میں کھل رہے تھے۔ایک فریق مسرور تھا کسی کی مدد کر کے تو دوسرے کی رگ و پے میں سرشاری دوڑ رہی تھی دوسرے کی استحاقانہ اقدام سے۔۔

لمحے ،لہجے ،وقت یا ہمسفر کچھ بھی از خود انمول و خاص نہیں ہوتے ہیں اسے دل کے محسوس کرنے کا انداز خاص بنا دیتا ہے۔

وہ دونوں وہی تھے، جنھیں روز اول سے تنہائی ہی تنہائی میسر تھی،وقت نے فیاضی سے انھیں لمحے کشید کرنے کا موقع دیا تھا لیکن خاص و ناقابل فراموش لمحات کا خطاب 'اِن' لمحوں کو جا رہا تھا کیونکہ یہاں گلستانِ دل میں تبدیلوں کے دلنشیں موسم دو دلوں کو ایک ڈور سے باندھ کر امر کر رہے تھے۔۔

متاعِ جاں ہیں، میری عمر بھر کا حاصل ہیں

www.kitabibasti.com

!وہ چند لمحے تیرے قرب میں گزارے ہوئے

اس نے درزیدہ نظر پہلو میں ڈالی وہ انہماک سے ڈرائیونگ میں مصروف تھا، پھر نظر ڈیش پر گئی اور پھر آہستگی سے تازہ موگرے کی ادھ کھلی کلیوں کی نرماہٹ کو انگلی کی پوروں پر محسوس کرتے نرمی سے انھیں کلائی میں سجا کر وہ سیٹ سے پشت ٹکاتی واپس آنکھیں موند گئی تھی۔۔

نہ ہو کر بھی پوری طرح اسی پر مرکوز اس کی نگاہوں نے ان پھولوں کی قسمت پر رشک کیا تھا جو ان گلابی کلائیوں کی نرماہٹ کو لپٹے ہوئی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

وہ پیکینگ کیلئے اپنی ضروری چیزیں اکٹھا کرتا ہوا ساتھ ضروری ای میلز بھی موبائل میں چیک کرنے مصروف تھا جب دروازے پر ہوئی ہلکی سی دستک نے اس کی محویت کو توڑا۔۔

www.kitabibasti.com

"کم اِن!"

بنا اسکرین سے نگاہ ہٹائے ہی اس نے مصروف سے انداز میں اجازت دیا تھا۔ خیال یہی تھا کہ ملازم استری شدہ کپڑے لیکر آیا ہو گا۔

"وہاں بیڈ پر رکھ کر آپ چلے جائیں۔۔۔"

موہوم سی آہٹ پر شجر نما بک شیلف سے کتابیں اٹھاتے اس نے ایک اور حکم صادر کیا۔

لیکن دوسری جانب سی 'جی سا' یا 'حکم سرکار' جیسا کوئی روایتی جملہ موصول نہ ہونے پر بکز کی ترتیب پر دوڑ رہی اس کی نگاہ ترچھی ہو کر دروازے کی سمت گئی تھی اور وہاں ایستادہ وجود کو دیکھ پورا کا پورا سیدھا ہونے میں اسے سیکنڈ سے بھی کم وقفہ لگا تھا۔۔

اپنے صندل سراپے پر جامنی رنگ کا لباس زیب تن کئے چہرے پر سراسیمگی و حوادث کے کیفیات لئے وہ عین دہلیز پر یوں کھڑی تھی گویا یہ دہلیز باران عثمانی کہ دلکش ودیدہ زیب خواب گاہ کی نہیں مقتل گاہ کی ہو اور وہ وہاں قربانی کیلئے بھیجی گئی ہو۔۔۔

جب یہ چہرے سے ہی ظاہر تھا کہ محترمہ خاصے جدوجہد سے بھیجی گئی ہے اور جبر کی انتہا کرتے وہ اس دہلیز تک گھسیٹتی آئی ہیں تو پھر باران نے بھی خود پہل کر اس کا کام آسان کرنے کا ارادہ ترک کر سینے پر بازو لپیٹتا اسے دیکھنے لگا تھا۔ جس سے اس کے چہرے کی گلابیاں پل پل شام کی لالی کی طرح گہری ہوتی جا رہی تھی۔

اور پھر بلاآخر اس نے لب کشائی کا فیصلہ کر ہی لیا۔۔

www.kitabibasti.com

وہ۔۔وہ دراصل دی جان نے کہا ہے کہ اگر آپ کو پکینگ میں کسی قسم کی"
مدد درکار ہو تو ہم۔۔۔۔۔۔؟" منمناتے لہجے میں موصوفہ نے آفر کم
اعتراف جرم زیادہ کیا تھا۔

جس پر باران کو سمجھ نہ آیا ٹھٹھا لگائے یا ماتھا ہی پیٹ لے اپنی خبط الحواس
منکوحہ پر۔۔

تاہم دونوں ہی در عمل در پیش نازک موقع کیلیئے قطعی نامناسب تھے تبھی
گمبھیر لہجے میں گویا ہوا۔۔

"اس کی ضرورت نہ۔۔۔۔"

بہت زیادہ ہے۔۔۔۔" جملہ اچک کر عجلتاً مضراب بریک فیل ریل کی"
طرح گھسی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بہت زیادہ ضرورت ہے بھائی سا کو مدد کی، آپ بالکل نہیں جانتی ہیں بھابی" سا بھائی سا کی عادت، انھیں پیکنگ کرتے ہوئے کم سے کم بھی تین چار ذمہ دار لوگ چاہیئے ہوتے ہیں، پر آپ ہوں تو ایک ہی کافی ہیں آخر کو آپ حویلی کی ذمہ دار ترین ہستی مانی جاتی ہیں، کیوں بھائی سا صحیح کہا ناں۔۔؟"جوش و خروش سے کہتی وہ پھدک کر باران کے برابر آتی اچک کر اس کے شانے پر ہاتھ جماتی آنکھ دبا کر مستفسر ہوئی۔۔

رابی!!!!" باران نے آنکھوں سے باز آنے کا اشارہ دیا۔"

ہاں! ہاں! بھائی سا میں بتا رہی ہوں ناں۔۔۔"شانے سے ہاتھ ہٹاتے" اس کا ارادہ ہر گز بھی باز آنے کا نہیں تھا

بھائی سا کی پیکینگ بہت دھیان سے کرنی ہوتی ہے، کیونکہ جناب عالی کو" اپنی کوئی بھی امپورٹنٹ چیز کا چھوٹنا سخت ناپسند ہے، بقول آپ کے سرتاج

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کہ یہ اپنی زندگی میں رکھتے ہی ساری امپورٹنٹ چیزیں ہیں، ویسے بھائی سا آپ کی ایک خاص الخاص چیز چھوٹ رہی ہے اس مرتبہ بائے دا وے۔۔۔۔۔" سیف ڈسٹینس مینٹین کرتے اس نے آنکھوں سے ذو معنی اشارہ دیا تو نفی میں سر ہلاتے باران کے لبوں پر محظوظ کن مسکراہٹ کھیلنے لگی ساتھ نگاہیں بھی ایک جانب اٹھی تھی پر مضراب کو سرزنش کرنے نہیں بلکہ اس کی گل افشانیوں پر گلنار ہو رہی زوجہ کی سمت جو لب کچلتی بھاگ جانے کے درپے تھی۔۔

"آپ کہیں تو میں۔۔۔۔"

مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے مس مضراب عثمانی! اب آپ پرمیشن" گرانٹ کریں تو ہم پروسیڈ کریں۔۔۔ بہت شکریہ یاددہانی کیلئے بائے دا

www.kitabibasti.com

وے۔۔۔۔"اسی کا انداز اپناتے اس نے لگے ہاتھوں دروازے کی طرف اشارہ کیا۔۔

ہا!! بھائی سا آپ اپنی سگی بہن کو نکل جانے کیلئے کہہ رہے ہیں۔۔۔؟"اس کا ہاتھ ڈرامائی انداز میں منہ پر گیا۔۔

"مجبوری ہے۔۔۔"بنا متاثر ہوئے اس نے شانے اچکائے۔۔

"اب ایسی بھی کوئی خاص مجبوری نہیں ہے میں ادھر رک کر میرال کی مدد کر دیتی ہوں بیچاری کا پہلا تجربہ ہے۔۔"وہ تنگ کرنے کا پینترا بدلنا چاہ رہی تھی لیکن بھول گئی تھی مقابل بیچاری میرال نہیں اس کا بڑا بھائی ہے۔۔۔

"بقول آپ کے یہ حویلی کی جانی مانی ذمہ داری ہستی ہیں سوای ٹرسٹ یو۔۔۔"وہ اس کی کلائی تھام کر دروازے کی طرف بڑھا۔

www.kitabibasti.com

"پر بھائی سائیں مدد۔۔"

آپ کی مدد کی نوعیت سے ہم محروم بھلے۔۔۔۔"دہلیز سے باہر کرتے اس" نے مضراب یا میرال کو سمجھنے دینے کا موقع دئے بغیر قبل دروازے کو مقفل کیا تھا۔۔

یہ۔۔یہ۔۔دددروازہ کیوں بند کیا۔۔۔؟"اس کے مڑتے ہی اس کا" سراسیمہ سوال حاضر تھا۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے۔۔۔؟"دونوں پوکیٹ میں ہاتھ ڈالتے باران نے گہرا" انداز اپنایا تھا۔

آپ۔۔آپ کھول دیں دروازہ۔۔باہر ملازم موجود ہیں۔۔"غیر محسوس" انداز میں ایک قدم پیچھے لیتے اس نے حتی المکان لہجہ ہموار رکھنا چاہا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"تو۔۔۔؟"

"تو اچھا نہیں لگتا۔۔۔"

"کیوں اچھا نہیں لگتا۔۔۔؟" بتدریج دو قدم سمیٹتے وہ گہری نگاہوں کا حالہ اس کے ہوائیاں اڑے چہرے پر گاڑے ہوئے تھا۔

"آپ کھول دیں بس۔۔۔" ٹھنڈے پڑتے ہاتھوں کو دوپٹے میں لپیٹے وہ مزید ایک قدم پیچھے ہوئی تھی۔۔

"صرف باہر موجود لوگ ہی نہیں، اس حویلی کے چاروں جانب پھیلے بارہ گاؤں کا بچہ بچہ جانتا ہے آپ میرے نکاح میں ہیں، ہم سرِ بزم ہمکلام ہوں یا بند دروازوں کی تنہائی میں، کوئی ہم پر انگشت نمائی کی جرات نہیں کر سکتا، لہٰذا لوگوں کے حصے کا خود سوچنا چھوڑ دیں، میرا حوالہ کچھ نہ صحیح آپ کو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بیرونی مذاکرات سے تحفظ ضرور فراہم کر سکتا ہے اتنا تو مجھے یقین ہے۔۔۔۔" دو قدم کے فاصلے پر قدم روک کر بھاری مستحکم لہجے میں بہت کچھ باور کراتا ہوا وہ پیچھے ہوا تھا پھر دروازہ کھول کر واپس شجر نما بک شیلف کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔

پیچھے وہ کتنی ہی دیر تلک اسی جگہ سر جھکائے کھڑی اپنی حرکت پر شرمندہ ہوتی رہی تھی۔۔ جب اس کی پکار پر وہ ہڑبڑا کر سیدھی ہوئی۔۔

"میں اپنے ذاتی کام خود کرنے کا عادی ہوں، اگر آپ یہاں اتنا ہی ان کمفرٹیبل فیل کر رہی ہیں تو آپ جا سکتی ہیں۔۔۔"

اس نے طنزاً نہیں عام سے انداز میں کہا تھا۔

www.kitabibasti.com

جواباًمزید حماقتیں کر خود شرمندہ کرنے کا ارادہ ترک کرتی گہری سانس کھینچ کر آگے بڑھی تھی۔۔

ایسا نہیں ہے۔۔۔آپ مجھے بتا دیں کیا کیا رکھنا ہے میں کر دوں گی۔۔۔" نیچے پڑا بیگ اٹھا کر اپر رکھتے وہ اعتماد بحال کرتے ہوئے بولی۔

"آریو شیور!۔۔۔؟"

جی۔۔۔؟"اس نے زور و شور سے اثبات میں سر کو جنبش دیا۔"

ہر شخص کے سامنے سنجیدہ و بردباری کا مظاہرہ کرنے والی وہ نجانے کیوں اس شخص کے مقابل آتے ہی ہونق پن کا شکار ہوتی الٹی سیدھی حرکتیں کر کے خود کو شرمندہ کرتی رہتی اس کی چھوٹی موٹی چیزیں ترتیب سے رکھتی وہ خود کو کوس بھی رہی تھی جبکہ وہ اس کے خیال سے

www.kitabibasti.com

بک شیلف کے ساتھ موجود راکینگ چیئر پر ٹک گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

""کیا ہوا اچھی سا! آپ اتنی پریشان کیوں نظر آرہی ہیں۔۔۔؟

سرشاری سے گنگناتی ہوئی وہ اپنی روم کی طرف جارہی تھی جب کان سے

فون لگائے پریشان کھڑی رضوانہ بیگم پر نظر پڑتے ہی ان کے قریب آئی۔

"آپ کی آریان سے بات ہوئی ہے بیٹا آج کل میں۔۔۔؟"

جج۔۔جی۔۔ میری۔۔۔؟"وہ بری طرح ہڑبڑائی تھی۔۔"

مم۔۔میرا مطلب ہے کی وہ ٹھیک ہے کوئی پریشانی والی بات ہے"

کیا۔۔۔؟"سیکنڈ میں خود کو کمپوز کرتے اس نے پوچھا جبکہ دل سکڑ کر اب

تک پھیلا نہیں تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پریشانی ہی والی تو بات ہے بیٹا! چار پانچ دن سے کال نہیں کی ہے اس نے" مجھے، جب بھی نمبر ملاتی ہوں بند بتا رہا ہوتا ہے، میں عاجز آچکی ہوں ان دونوں بھائی بہن سے ایک کا بچپنا ہی ختم نہیں ہو رہا دوسری کو۔۔۔۔"تاسف سے جملہ ادھورا چھوڑتے ان کا چہرہ تفکرات کی گرد سے سیاہ پڑ گیا تھا۔

آپ خواہ مخواہ پریشان ہو رہی ہیں چچی سا! اب ایسا بھی لاپرواہ نہیں ہے" وہ، آخری پرچے ہمیشہ سے مشکل ہوتے ہیں اس کیلیئے اور پھر دا جی نے ہر حالت میں پرچے کلئیر کرنے کی دھمکی دی ہے اسی لئے سنجیدگی سے پڑھ رہا( فرے بنارہا) ہوگا۔۔۔۔"دانت کچکچا کر کچھ الفاظ حذف کرتے اس نے انھیں مطمئن کرنا چاہا۔

"اب ایسی بھی کیا لاپرواہی کہ فون ہی نہ کرے۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"!!چچی سا"

ان کے شانے پر ہاتھ رکھتے پھر کتنی ہی دیر تلک وہ انھیں سمجھاتی کسی حد تک مطمئن کرتی ہوئی ماتھے پر شکن لئے کمرے میں آئی تھی۔

تم کبھی انسان نہیں بن سکتے آریان عثمانی! حد ہے مطلب کی حد ہی تمہاری مجال ہے جو کوئی ایک کل ٹھیک ہو۔۔۔" کمرے میں بے چینی سے ادھر ادھر ٹہلتے ہوئے یکے بعد دیگرے اس کے نمبر ز ٹرائی کرتی وہ بری طرح اس پر تپی تھی۔۔

رضوانہ بیگم کو پریشان دیکھ نجانے کیوں دل پر ندامت کا ایک بوجھ سا آن پڑا تھا۔ جبکہ یہ کوئی پہلی بار نہیں تھا جب اس نے بنا لگی پٹی کہ انتہائی بے رخی و بے حسی کے ساتھ اس کے جذبات کو مجروح کیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن ہر مرتبہ یوں ہوتا تھا کہ وہ ڈھٹائی سے دوسرے ہی پل کال بیک کر کے ساری سنجیدگی کو اپنی بے پروائی کے دھویں میں اڑا دیتا تھا لیکن اب کی بار ایسا نہیں ہوا تھا۔

اب وہ رضوانہ بیگم کی بھی کال نہیں لے رہا تھا تو واقعی فکر ہونے لگی تھی۔ لاپرواہی ولاابالی پن بلاشبہ آریان عثمانی کی شخصیت کا خاصہ تھا لیکن اس کی خود لیکر شدت پسندانہ جذبات سے بھی وہ خوب واقف تھی جس کا بسا اوقات وہ عملاً مظاہرہ کرنے سے بھی نہیں چوکتا تھا۔

احمق انسان ہے! خواہ مخواہ بس فوٹیج کھا رہا ہے۔۔۔" جھلا کر فون بیڈ پر اچھالتے اس فکر کو بھی ذہن سے جھٹک دینا چاہا جو دھڑکنوں کے سنگ دھڑکنے لگا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

!!. ترے سوا تو کوئی رہنما نہیں اپنا

!!تو ہی بتا اے غم جاوداں کدھر جائیں

!!تمہارے نقش سے ملتے ہیں راستے سارے

!!مٹا کے دل سے تمہارے نشاں کدھر جائیں

"آپ۔۔۔۔بابوسا!۔۔۔"

بیڈ پر موجود ساری چیزوں کو سلیقے سے بیگ میں رکھنے کے بعد راکینگ چیئر پر نشستہ مطالعہ میں استغراق باران کو مخاطب کرنے کیلئے مڑی ہی تھی کہ یکایک معتدل دھڑکنیں نگاہ و سانسوں کے ساتھ منجمد ہوئی۔۔

کشادہ پیشانی پر جمع چند باریک جال کے ذرا نیچے ذہین آنکھوں پر جھکی مڑی ہوئی لامبی پلکیں جو کھڑی ناک پر دھرے نظر کی عینک کے پار سے کتاب کی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سطور پر باریکی سے متحرک تھی، لب باہم پیوست تھے جو ٹھوڑی پر بھنور ڈالنے کی وجہ بن رہے تھے۔

ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے لامبی قوی انگلیوں کی گرفت میں کتاب کی جلد دبائے وہ کچھ ایسا مکمل منظر پیش کر رہا تھا کہ کسی کی بھی جواں دھڑکنیں تھم جاتی۔۔

لیکن یہاں معاملہ الٹ تھا۔۔۔

اسے نگاہ اٹھا کر دیکھنے کی سکت نہ رکھنے والی لڑکی اس کے وجیہہ چہرے کو ایک ورد کی کیفیت میں دیکھنے پر مجبور تھی تو وجہ اس کی وجاہت نہیں وہ مماثلت تھی جو اس لڑکی کی دھڑکنوں سے آشنا ایک تصویر نگاہوں کا شناسا تصور سا بہت میل کھاتا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کی محویت میں ڈوبی نگاہوں کا ہی اثر تھا جو باران کی محویت ٹوٹی تھی

چونک کر اس نے نگاہ اٹھائی لیکن مقابل کی نگاہ نہیں جھکی تھی جس سے قطعی

بھی وہ کسی خوش گماں احساس میں گرفتار نہیں ہوا تھا بلکہ کتاب سائیڈ پر رکھتا

سنجیدہ قدم دبیز قالین پر دھرتا ہوا اس کے قریب آگیا تھا لیکن اس کی محویت

کا عالم جوں کا توں برقرار تھا۔۔

اینی پروبلم۔۔۔؟" بے حد قریب آکر اس نے سرگوشی کی۔۔"

جج۔۔جی۔۔۔؟" وہ بدک کر دوڑ ہوتی خیالِ سراب سے بیدار ہوتی پیچھے"

کھسکی۔۔

میں ہارڈلی ون ویک آر ٹین ڈیز کیلئے جا رہا ہوں، آپ مجھے اتنا مس کرنے"

والی ہیں تو میری ان لارج پکچر رکھ سکتی ہیں یا میرا یہ روم یوز کرنا چاہیں تو بھی

ای ڈونٹ مائنڈ، آفٹر آل یو ہیو ایکول رائٹ آن اِیٹ!" اس کے خجالت لرزتی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پلکوں کو نگاہ کی گرفت میں رکھتے اس نے پر لطف جملے خاصے سنجیدہ انداز میں ادا کئے تھے۔۔

وہ میں کہہ رہی تھی آپ ایک مرتبہ چیک کر لیں ساری چیزیں موجود تو ہے" "ناں۔۔؟ اگر نہیں تو ہم رکھ دیں گے۔۔۔

اس کیفیت پر کسی حد تک قابو پاتے اس نے بیگ کی جانب اشارہ کیا۔۔

یہ اس کی ارادی حرکت نہیں ہوتی تھی، لاشعور کی قوی قوت پر بھلا کس کا زور چلتا ہے لیکن وہ شرمندہ تھی اپنی بے اختیار عمل پر مقابل کی در گزر کہ انداز پر۔۔۔

جس کی گواہ اس کی سر دپڑتی دھڑکنیں، بھیگی ہتھیلیاں عرق آلود پیشانی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہمم!۔۔۔"ترتیب کے ساتھ جمے بیگ پر نظر ڈالتے اس نے اثبات میں"

سر ہلایا تھا۔

آپ ریلیکس ہو سکتی ہیں کیونکہ کچھ غلط بھی ہوا تو میں پنشمنٹ وغیرہ نہیں"

دیتا۔۔"اسے انگلیوں کو بتدریج زیر ستم رکھے دیکھ اس نے لطیف سا طنز کیا

تو میرال نے فوراً دونوں ہاتھ الگ کرتے پلو میں چھپائے تھے۔۔

پھر میں چلتی ہوں۔۔۔"مزید خود کو امتحان میں ڈالنے کے بجائے وہ تیزی"

سے دروازے کی سمت مڑی تھی۔۔۔

"میرال۔۔۔"

"جی۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

عقب سے ابھری آواز پر وہ کسی چابی والے کھلونے کی طرح مڑی پر مقابل کی گہری نگاہوں کی تاب نہ لاتے نگاہ و گردن آپ ہی آپ جھکے۔۔

"احساس جرم کی بوجھ سے گردن مجرم کی جھکتی ہے،اور مخصوص کیفیت میں لاشعوری قوت کی زیر اثر ہوئی حرکت کو 'غلطی' کہتے ہیں 'جرم' نہیں، لہٰذا آئندہ اس چیز کیلئے سر مت جھکایئے گا جس پر آپ کا اختیار نہیں۔۔۔ ہیلپ کیلئے شکریہ !۔۔۔۔" بنا اسے مزید شرمندہ کئے اپنے عمدہ خیالات کا اظہار کرتے آخر میں وہ زمانے کو فتح کرنے والے انداز میں دلکشی سے مسکرایا تھا جس پر وہ بنا کچھ کہے تیزی سے نکل گئی تھی۔۔۔

"میں جگہ بنانے میں یقین رکھتا ہوں جگہ لینے میں نہیں، کیونکہ میں خود کو کسی کا 'متبادل' کے طور پر کبھی پیش نہیں کر سکتا خواہ میرا عزیز از جان بھائی ہی کیوں نہ ہو، اگر آپ کی قسمت کی کتاب میں میرا نام درج ہے تو وہ باب بھی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لازمی ہو گا جہاں میرا کردار اپنی جگہ اپنا مقام رکھے گا بس انتظار ہے اس ناتمام

"باب کے آغاز کی۔۔۔

بیگ کی زیپ لگاتے وہ پر وثوق انداز میں اس کے تصور سے ہمکلام ہوا تھا۔۔

سر بسر یار کی ___ مرضی پہ فدا ہو جانا

کیا غضب کام ہے راضی بہ رضا ہو جانا

www.kitabibasti.com

رات کے کھانے پر داجی موجود تھے کھانا ختم ہوتے ہی قہوے کا دور چلا تھا

جس میں صبح سے بیٹے کا فیصلہ جان کر جلتے توے پر بیٹھی ناظمہ بیگم نے شوہر کو

اشارہ دیا تھا جس پر فوراً ہی عمل آوری ہوئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیا ہم صحیح سن رہے ہیں برخوردار۔۔۔؟" داجی نے بنا چونکے قہوے کا کپ"

لبوں سے جدا کرتے ہوئے مودب انداز میں بیٹھے باران کو۔

جی! میں اتنے دنوں سے اسی کام پر لگا ہوا تھا فائنلی آفس بلڈنگ کی"

رجسیٹریشن ہو گئی ہے، ایک ڈیڑھ ہفتہ کا کام ہے، جسے نپٹانے کیلئے میرا جانا

ضروری ہے پرسوں شام کی فلائٹ ہے میری بینکاک کیلیئے۔۔" اس کے

جواب دینے کا مودبانہ انداز بھی ویسا ہی سرسری سا تھا جیسے کہہ رہا ہو آپ تو

سب جانتے ہی ہیں۔۔۔

ہممم!" جواباً داجی نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔"

جس پر شہباز عثمانی نے تعجب سے آنکھیں پھاڑ کر باری باری دونوں دادا پوتے

کو دیکھا جن کے چہرے و انداز سے غضب بے نیازی و ٹھہراؤ جھلک رہا تھا

جیسے کوئی بات ہی نہ ہو۔

www.kitabibasti.com

ورنہ جہاں تک داجی کو وہ جانتے تھے جس قدر وہ اپنے قبیلے اس کی روایات اس کی رسم ورواج کو لیکر شدت پسند جذبات رکھتے تھے اپنے ہونے والے گدی نشین کے اپنا بزنس سیٹ کرنے کی بات پر اب تک بھڑک کر پر جلال فیصلہ سنا چکے ہوتے، لیکن یہاں تو نظارہ ہی مختلف تھا۔

صرف شہباز عثمانی ہی نہیں وہاں موجود ہر شخص درزیدہ نگاہوں سے قہوے کا لطف لے رہے داجی کے پر سکون چہرے کو دیکھتے ہوئے انگشت بدندان تھے۔۔

"صبح ملاقات ہوتی ہے واپس۔۔۔ شب بخیر!"

سب پر ایک نظر ڈال کر وہ اپنی نشست چھوڑتے ہوئے کھڑے ہوئے تھے۔

www.kitabibasti.com

بابا سا۔۔۔" ناظمہ بیگم نے تڑپ کر کچھ کہنے کیلئے لب کھولے ہی تھے کہ "

شہباز عثمانی نے ان کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

پیچ و تاب کھاتے انھوں نے بیٹے کو دیکھا جو ٹی شرٹ کے شکن ٹھیک کرتا دا جی

کے برابر کھڑا ہوا اور ان کی تقلید میں ہی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔

پھر یکے بعد دیگرے ہال سے سب نکلتے چل گئے بس شیراز عثمانی شہباز عثمانی

اور کچی لکڑی کی طرح سلگ رہی ناظمہ بیگم بچ گئے۔

شب بخیر۔۔۔" شیراز عثمانی بھی نشست چھوڑ کر اٹھے۔"

"شیراز آپ۔۔۔۔۔"

میرا اس سارے معاملے سے کوئی راست یا بلواسطہ تعلق نہیں ہے بھابی سا!"

باران نے سب خود کیا ہے اور وہ کوئی بچہ بھی نہیں ہے جسے میری انگلی تھام کر

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

چلنے کی ضرورت ہو، نہ بابا سا کسی کے بھی خاص طور میری رائے و مشورے کے پابند ہیں۔۔۔۔۔" ناظمہ بیگم کہ جملہ مکمل کرنے سے قبل ہی پہلی بار ہاں پہلی بار شیراز عثمانی نے دفعہ میں کچھ کہا تھا خواہ لہجہ ایسا مستحکم نہیں تھا لیکن دونوں میاں بیوی ان کی جوابی کارروائی سے پھر بھی سر تا پا ہل گئے تھے۔۔۔

شب بخیر!" مبہم مسکراہٹ اچھالتے وہ آگے بڑھ گئے۔۔"

دد۔۔دیکھا۔۔دیکھا شہباز آپ نے۔۔۔۔؟" ناظمہ بیگم کی حالت اس" انقلاب پر ناگفتہ تھی۔۔

آپ کمرے میں چلیں۔۔۔۔" شہباز عثمانی نے انھیں سہارا دیکر کھڑا کیا" تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"آپ کچھ کہنا چاہتی ہیں تو بلا جھجک کہہ دیں نیک بخت! آپ اس دنیا کی وہ واحد ہستی ہیں جو تاجور عثمانی سے بازپرس کا حق محفوظ رکھتی ہیں، بھلا آپ کو ہم سے کچھ کہنے سے قبل سوچ بچار کی ضرورت کیوں پڑنے لگی۔۔۔؟"

اجرک واسکوٹ کھول کر اسٹینڈ پر رکھتے ہوئے وہ سخت چہرے پر سارے عالم کی نرمی وانکساری لئے دی جان کے مقابل آن کھڑے ہوئے تھے جو کب سے کچھ کہنے کی کوشش کر رہی تھی اور بھلا یہ کہاں ممکن تھا کہ اپنی نیک بخت کی کوئی حرکت حاکم سرکار کی نگاہوں سے مخفی رہ جاتی۔۔۔

آپ کچھ کہنا چاہتی ہیں تو بلا جھجک کہہ دیں نیک بخت! آپ اس دنیا کی وہ" واحد ہستی ہیں جو تاجور عثمانی سے بازپرس کا حق محفوظ رکھتی ہیں، بھلا آپ کو ہم سے کچھ کہنے سے قبل سوچ وچار کی ضرورت کیونکر پڑنے لگی۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اجرک واسکوٹ اتار کر اسٹینڈ پر رکھتے ہوئے وہ سخت چہرے پر سارے عالم کی نرمی وانکساری لئے دی جان کے مقابل آن کھڑے ہوئے تھے جو کب سے کچھ کہنے کی کوشش کر رہی تھی اور بھلا یہ کہاں ممکن تھا کہ اپنی نیک بخت کی کوئی حرکت حاکم سرکار کی نگاہوں سے مخفی رہ جاتی۔۔۔

آپ دادا پوتے کے درمیان مذاکرات پہلے سے طے پا چکے تھے، ہے "

"ناں۔۔۔؟

توقف سے ابھرا ان کا پر وثوق سوال جواب نہیں تصدیق طلب کرتا ہوا تھا۔جواباً دا جی کی مسکراہٹ گہری ہوئی جس پر دی جان کا اپنے مفروضے پر یقین پختہ ہوا تھا۔

مطلب اب ہم یہ بھی مان لیں کہ باران کے بلا تاویل نکاح کیلئے مان " جانے، اور آپ کے بنا پس پیش اپنی برسوں پرانی خاندانی روایت میں ردو کد

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لانے کے پیچھے بھی یہی محرک کارفرما تھا۔۔۔۔؟"ان کے ٹھوس انداز پر

اب کہ داجی کا گمبھیر قہقہہ کمرے کی فضا میں کتنے ہی ساعت تک گونجتا رہا

تھا۔۔

ہمیں کسی قسم کی حیرانگی نہیں آپ کی دوراندیشی پر، زوجہ حاکم سرکار ہیں"

آپ، آپ کو بھیڑ سے جدا تو ہونا ہی تھا۔۔۔۔"ان کے دونوں شانوں کو

نرمی سے گرفت میں لیتے وہ تفاخرانہ انداز میں بولے۔۔

یعنی آپ تسلیم کرتے ہیں کہ باران اور آپ کہ درمیان اس نوعیت کہ "

"مذاکرات طے پائیں ہیں۔۔۔؟

دی جان کہ آخری سوال پر گہری مسکراہٹ لبوں پر سجائے داجی کا ذہن ذرا

پیچھے اس دن لائبرری میں ان کے درمیان ہوئی گفتگو کی طرح بھٹکا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

--------

"میں اس نکاح کیلیئے تیار ہوں لیکن میری دو شرائط ہیں۔۔"

دونوں ہاتھ پشت پر باندھے اس نے بنا لگی پٹی اپنا مدعا سامنے رکھا تھا۔

جانتے ہیں برخردار آپ کس کے 'روبرو' کس سے 'مخاطب''"

ہیں۔۔۔؟" تنی بھوؤں کے ساتھ انھوں نے کرختگی سے پوچھا۔

جی۔۔۔۔"اس کی گردن بے خوف اثبات میں ہلی تھی۔"

مطلب آپ جانتے بوجھتے اپنے "دادا اور اس قبیلے کہ 'سردار' کے مقابل ان"

کا فیصلہ ماننے کیلیئے ان سے شرائط منوانا چاہتے ہیں، اس بات کا بخوبی علم ہوتے

ہوئے بھی کہ ہمارے فیصلوں میں 'جرح'، ترمیم' اور خاص طور پر 'حکم

www.kitabibasti.com

عدولی' کی گنجائش نہیں رہتی۔۔۔۔۔؟"غضب و جلال کی تپش لئے وہ بالکل

حاکم سرکار والے مرعوب کرتے انداز میں مخاطب تھے۔۔

جس پر باران نے لحظے بھر کیلئے گردن کو جھکا کر پھر مقابل راکینگ چیئر پر

کروفر سے براجمان داجی پر نظر جمائے گردن کو اٹھایا تھا۔۔

جی۔۔۔! کیونکہ اس کے علاوہ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ آپ کے فیصلوں کا"

ایک اہم جز 'انصاف' بھی ہے،اور مجھ پر جبراً اپنا فیصلہ مسلط کر آپ ناانصافی

کے مرتکب نہیں ہوں گے۔۔"پر اعتمادی سے اس نے انھیں کو لپیٹا تھا۔۔

جس پر داجی نے اسے غضبناک گھوری سے نوازا تھا۔

مطلب ان کی گود میں کھیلا بچہ انھیں کے ساتھ مائنڈ گیم کھیل رہا تھا۔

اپنے شرائط بتاؤ،ماننے کہ قابل رہے تو مانیں گے،ورنہ بسااوقات ہم وہ"
فیصلے بھی لے لیتے ہیں جو شخصی نہیں سب کیلئے ضروری ہوتے
ہیں۔۔۔" بالکل ہتھیار ڈال دینے کہ بجائے انھوں نے ہاتھ اٹھا کر اجازت
دیتے رعب و بھرم بنائے رکھا تھا۔۔

شکریہ !"اس نے ذرا سا سر خم دیا۔"

پھر لمحے کہ توقف سے گویا ہوا۔۔

کسی بھی قانون کہ نافذ ہونے کا پہلا معیار یہی ہوتا ہے کہ وہ ہر عام و خاص پر"
برابر لاگو ہوتا ہے، کسی طبقے، خاندان یا شخص کو غیر ضروری چھوٹ یا بے جا
سختی کی صورت امتیازی سلوک کا نشانہ نہیں بنایا جاتا ہے،

www.kitabibasti.com

اسی معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے اگر میں میرال سے نکاح کروں گا تو آپ کو اس کے دوسرے ہی پل پنچایت میں اس روایت کو آفشیلی رد کر کہ نئ تبدیلی کو نافذ کرنا ہو گا۔۔۔"

اس نے بے خوفی سے پہلی شرط کو مفصل انداز میں روبرو رکھا تھا۔

جانتے ہیں آپ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔؟"داجی کے سوال میں چٹانوں کی" سختی و خشکی تھی۔۔

جی! اگر میں عثمانی خاندان میں پیدا ہوا ہوں تو اس میں میرا کوئی کمال نہیں" ہے، میری قسمت کی مہربانی ہے،اور جس میں میری محنت شامل نہ ہو اس کا منافع تسلیم کرنا میرے اصولوں کے خلاف ہے۔۔۔۔۔۔"""

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کے ہموار لہجے و ٹھوس الفاظ پر داجی نے ہنکار بھرا تو کچھ دیر کیلیئے لائبرری کی فضا میں خاموشی کا دورانیہ حائل رہا۔۔

دوسری شرط۔۔۔؟" پھر بھاری آواز کا ارتعاش گونجا۔"

میں نے باقاعدہ ایک فیلڈ میں تعلیم حاصل کی ہے،اور بہت بڑا امپائر نا صحیح" لیکن برسوں کی محنت سے اس فیلڈ میں کوئی مقام حاصل کیا ہے، میں اسے چھوڑ کر ایک ایسی چیزوں میں انوالو نہیں ہو سکتا جس کا مجھے کوئی نالج ہی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"تم اس قبیلے کی ذمہ داری کی بات کر رہے ہو۔۔۔؟"

داجی نے تشریح کو ایک جملے میں سمیٹا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جی۔۔!میں اس خاندان،اس قبیلے، یہاں کی رسم ورواج،روایات و قانون"

سب کا احترام کرتا ہوں،آپ سب کے جذبات کی بھی مجھے قدر ہے، لیکن

"میں۔۔۔۔

لیکن آپ اس سب کی ذمہ داری کا بھار نہیں اٹھانا چاہتے ہے"

ناں۔۔۔؟"اس کہ ادھورے جملے کو داجی نے استہزائیہ انداز میں مکمل کیا تو

اس نے بنا نادم ہوئے سر ہلا دیا تھا۔

پھر کچھ دیر تک داجی نے اس کی کلاس لگائی تھی پھر شانہ تھپتھپا کر سہمتی ظاہر

کرتے معاملہ رفع دفع کر دیا تھا۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ کے دونوں نواب زادوں نے شرائط رکھ کر شادی تو یوں رچائی ہے گویا"

میری سات نسلوں پر احسان عظیم کر رہے ہوں۔۔۔"اس دن کی روداد کا

باب سمیٹتے داجی نے مصنوعی خفگی کا اظہار کیا۔

جس پر دی جان نفی میں سر ہلاتی ہنس پڑی تھی۔۔

ہنس رہی ہیں آپ۔۔؟انھوں نے شاکی نگاہوں سے گھورا۔"

دی جان نے بدقت ہونٹ دبائے۔

جبکہ داجی دونوں کی شان میں رطب اللسان تھے۔۔

ایک کہتا'اس شرط پر نکاح کروں گا کہ"

کبھی بھی ہمارے بیچ کی'چپقلش'گلستانِ بہار میں مقیم زندگیوں پر اثرانداز !

نہیں ہوگی،

www.kitabibasti.com

اور دوسرا کہتا ہے،

خاندانی گدی نہیں لوں گا،'

دوسرے خاندانوں میں گدی اور وراثت کیلئے خون کی ندیاں بہہ جاتی ہے اور

"ان ناہنجاروں کو قدر ہی کوئی نہیں ہے۔۔۔۔

خدا نہ کرے میرے بچوں کہ بیچ کبھی یہ سب چیزیں کشیدگی کی وجہ "

بنے۔۔۔"دہل کر سینے پر ہاتھ رکھتے دی جان نے نفی میں سر ہلایا تھا۔

اپنے چاروں بچوں کہ بیچ حرص و حسد دیکھ کر ہر لمحہ وہ یہی دعا کرتی تھیں اپنی

آئندہ نسل کیلیئے۔۔

میں کہاں کہہ رہا ہوں نیک بخت کہ دنگے کرے، کم از کم قدر تو" کرے۔۔۔"داجی سخت نالاں ہوتے ہوئے واش روم کی طرف بڑھے پھر کچھ سوچ کر دروازہ کھولتے ہوئے پلٹے۔

اور اپنے لاڈلے سے کہیں چھوڑ دے ٹکے ٹکے کہ کاموں کی خواری و" ہمالی، اور ڈھنگ سے میرے ساتھ رہا کرے۔۔"داجی کی تان ایک مرتبہ پھر وہیں آکر ٹوٹی تھی۔۔

کمال کرتے ہیں آپ شہباز کہ ابا! ایک جانب آپ باران کو اپنا کاروبار کھڑا" کرنے کی اجازت دے رہے ہیں دوسری جانب آپ کو دلاور سے مسئلہ ہے، اس نے بھی تو تعلیم حاصل کی ہے باضابطہ اس میدان میں۔۔۔"دی جان نے فوراً بات پکڑی۔۔

www.kitabibasti.com

آپ نہیں سمجھتی نیک بخت !"وہ پر اسراریت سے نفی میں سر ہلاتے واش"

روم میں بند ہو گئے تھے۔۔

میں سب سمجھتی ہوں۔۔۔"وہ زیر لب بڑبڑائی تھیں۔۔"

www.kitabibasti.com

اذان کی مقدس آواز تو کرتی ہی مومن کہ روح کی مسیحائی ہے لیکن سردیوں

کی اذان خاص طور پر سردیوں کی فجر کی اذان سننے کا لطف ہی جداگانہ ہوتا

ہے۔۔

!معنوں بیکل روح میں قطرہ قطرہ سکوں اتر رہا ہو

پر اس کے ساتھ ایسا نہیں تھا۔۔

www.kitabibasti.com

وہ کروٹ پر کروٹ بدلتا بلا آخر آدھے دھر سے اٹھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتا بیٹھ گیا تھا۔ یہ رگوں میں ایمان کی حرارت دوڑاتی ہوئی آواز اسے عجب بے کلی میں مبتلا کر رہی تھی، ایک بے چین حرارت سی تھی جو اس کے وجود میں چیونٹی کی طرح رینگ رہی تھی۔۔

وہ آنکھیں موند کر مدھم لے پر چل رہی سانس و دھڑکن کہ سنگم میں اس کیفیت کو گم کرنے کی سعی میں جت گیا تھا۔

صدائے حق کی مقدس و مترنم چاروں جانب سے گونج کر ایک نقطے پر اکٹھا ہو کر سماعت میں رس گھول رہی آواز سے روح و ایمان کو تازہ کرتے اذان کی بعد کی دعا پڑھتے اس نے کروٹ بدلی تو ایک سیکنڈ کیلئے اسے یوں بیٹھا دیکھ ہڑبڑا سی گئی۔۔۔۔

پھر اس کے چہرے پر بکھرا اضطراب و تناؤ دیکھ رہا سہا نیند کا خمار بھی بھک سے اڑا تھا۔

آپ جاگ رہے ہیں طبیعت تو ٹھیک ہے ناں۔۔۔۔۔۔؟"اسے پیشانی" مسلتا دیکھ سر پر دوپٹہ درست کرتی وہ متفکر سی مستفسر ہوئی۔۔

"ہمم۔۔! میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

شب خوابی کا گلا کر رہی آنکھیں کھول کر ایک نظر اس پر ڈالتا وہ بیڈ سے اترنے لگا تھا۔

آپ رات صحیح سے سوئے نہیں۔۔۔؟"سرعت سے اس کا بازو تھامتی وہ" اس کی دھڑکنیں تھما گئی تھی۔۔

سر میں تو درد نہیں ہے۔۔۔؟آنکھیں سرخ ہو رہی ہیں آپ"

کی۔۔۔؟"دوسری جانب کی خاموشی پر اس کا تشویش مزید بڑھا تھا۔

جبکہ وہ ترچھی نگاہوں سے اس کا خوابدیدہ گلابی چہرہ دیکھ رہا بھرپور نیند

سے جاگی شفاف آنکھیں جس میں فقط اس کیلیئے فکر تیر رہی تھی۔۔

آپ کی فرض کی ادائیگی کا وقت نکلا جا رہا ہے۔۔۔؟"بنا ہاتھ آزاد کرائے"

اس نے احساس دلانا چاہا۔

"آپ بھی ہمارے فرض میں شامل ہیں۔۔۔"

گرفت کچھ سخت کرتی وہ بلا جھجھک بولی تو وہ یک بیک سے اچھل پڑے دل کو

سنبھالتا ہوا پورا کا پورا اس سمت مڑتا کسی غیبی قوت سے بالکل قریب جھک آیا

تھا۔۔

www.kitabibasti.com

پگھل جاتی ہے قرب کی حدت سے پارسائی اکثر

!!وہ بھی بہک جاتے ہیں جن کا ارادہ نہیں ہوتا۔۔

"پھر سے کہیں۔۔۔۔۔۔؟"

لمحے بعد کان کے بہت قریب گونجی مخمور آواز میں پگھلاتے ہوئے جذبوں کی تپش تھی جس نے مقدس کی ریڑھ کی ہڈی میں سرد لہر دوڑادی تھی۔۔

ہم۔۔ہم ہمارا مطلب ہے کہ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو آپ ہمیں" جگادیتے ہم کوئی دوائی وغیرہ ہی دیتے خواہ مخواہ نیند خراب ہوئی۔۔۔" شانے پر دوپٹہ درستی کرتی ہوئی وہ اتھل پتھل دھڑکنوں سنگ گھگھیائی۔

www.kitabibasti.com

ہمممم !ایک جملے میں اتنی بڑی تشریح ایڈجسٹ تو نہیں ہوتی پر اس مرتبہ" کیلیئے ٹھیک ہے۔۔۔آئندہ احتراض کیجیئے گا ورنہ۔۔۔۔۔"ذومعانویت سے کہتے گہری گرم سانس اس کے کان کہ قریب آزاد کرا اپنی دھڑکن کے ساتھ بندھی اس کی دھڑکنوں کو رہائی دیتا اٹھا تھا۔

دی جان کی بچی۔۔۔۔!!"واش روم سے گیزر آن کر آنے کہ بعد بھی" اسے ہنوز اسی کیفیت میں گرفتار بیٹھا دیکھ اس نے نفی میں سر ہلاتا۔

"آجائیں وضو نہیں کرنا۔۔۔؟"

"جی۔۔کرنی ہے۔۔۔"

سر پر دوپٹہ درست کرتی ہوئی وہ بیڈ سے اتری پھر دلاور کے سہارے واش روم سے وضو وغیرہ سے فارغ ہو کر سردی سے کپکپاتی ہوئی آکر نماز کیلئے لگائی کرسی پر بیٹھی۔

"سردی ہے۔۔۔۔"

اپنی کرسی پر پڑی شال نازک شانوں پر ڈالتے تاسف سے نفی میں سر ہلاتے وہ مڑنے لگا تھا کہ پشت سے ابھرے اس کے مترنم لہجے پر منجمد ہوا۔

"کبھی آپ نے سنا ہے ایک پیاسا کنویں تک جاتا ہے، دوسرے کو مشقت سے پانی نکال کر پلاتا ہے اور خود تشنہ لب ہی لوٹ جاتا ہے شدید پیاس کے باوجود، کس قدر غیر حقیقی تصور ہیں ناں۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

اس کے ٹھہرے متانت آمیز سوال پر کچھ ساعت کیلئے اس کا پورا وجود برف کی سیل میں تبدیل ہوا تھا ذہن جیسے یکا یک ہی ہر قوت سے مبرا سیاہ دھواں بن گیا تھا۔۔۔

آپ کی نماز قضاء ہو جائے گی۔۔۔۔؟" بڑی دقت سے خود کو کمپوز کر" الفاظ ادا کرتا وہ تیزی سے جا کر بیڈ پر دراز ہوتا منہ تک کمفرٹر میں غائب ہو گیا تھا۔

دعا ہے وہ وقت جلد آئے جب ہمیں آپ کی امامت نصیب ہو۔۔" سر" اٹھا کر صدق دل سے دعا کرتی وہ نیت باندھ کر رب کہ حضور حاضر ہو گئی تھی۔

اور ادھر وہ اپنے اندر بھرتے اضطراب کہ دھویں سے سانس سانس مشقت سے کھینچ رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ بھی ویسا ہی مسلمان تھا جو جمعہ کی نماز بھی مل جائے تو پڑھ لینے پر یقین رکھتے ہیں جیسے نعوذ بللہ خدا ان کی عبادت کا محتاج ہو!

واضح رہے انسان عبادت و بندگی اپنے لئے کرتا ہے اپنے رب پر احسان نہیں کرتا رب کے پاس بندگی کرنے والوں کی نہیں ہے، پر آپ اپنے لئے اکلوتے ہی ہیں جو آخرت کی پونجی جمع کر سکتے ہیں۔۔

وہ بھی اتفاقاً جمع کی نماز ادا کرتا تھا اب بھی کچھ نہیں بدلہ تھا پر گزشتہ دنوں سے مقدس کی نماز کی پابندی میں مدد کرتے ہوئے وہ اوقات نماز سے واقف ہونے لگا تھا ساتھ ایک بے کل کیفیت سے بھی جس نے آج اسے اذان سے ایک ڈیڑھ گھنٹہ پہلے سے جگائے رکھا تھا اور اب مقدس کی ان ڈائریکٹ دعوت نے حقیقتاً اس کے ذہن و دل کو جھنجھوڑ دیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ اسی کیفیت میں گرفتار نجانے کب تک خود محوِ جنگ رہتا جب پہلو میں

ہوئی ہل چل پر کبوتر کی طرح آنکھیں چرانے کہ انداز میں آنکھیں موند

گیا۔۔

"تھوڑا سا سر اٹھا کر اس تکیہ پر رکھ دیں ہم مالش کر دیں گے تو افاقہ ہو گا ان

شاءاللہ۔۔۔" ذرا بلینکٹ ہٹاتے اس نے تکیہ پر تولیہ بچھاتے ہوئے اشارہ کیا۔

جس پر وہ اپنے اندر انکار و اعتراض کی قوت ناپید پا کر عمل کر گیا تھا۔

"اپنے اعصاب کو ڈھیلا چھوڑ دیں سوچنے سے صرف اعصاب پر دباؤ پڑھتا ہے

اور سر درد نیند کا مسئلہ بھی اور کچھ نہیں۔۔۔" پیالی سے تیل لیکر اپنی نرم

ٹھنڈی انگلیاں اس کی بالوں میں الجھاتی وہ متبسم لہجے میں بولی تو اس نے

بھاری پپٹوں کو ذرا سا وا کر کے اس کا تازہ گلاب کی طرح کھلا شبنم سے دھلا

شادابی پر نور چہرہ دیکھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"یہ مجھ جیسے کہ نصیب میں کس طرح لکھ دی گئی۔۔۔؟"

دل نے غیر جانبداری سے سوال کیا تھا۔

"!آنکھیں بند کرلیں اب۔۔۔"

جواب سے پہلے اس نے روئی سی نرم و سرد ہتھیلی اس کی آنکھوں پر رکھ کر جیسے جلتی سوال کرتی آنکھوں کو چپ کروادیا۔

پھر اس کی تاثیر مسیحائی سی متحرک روح پر پڑے چھالوں کو چھو کر گل گلزار کرتی انگلیوں کا رقص، اور زیر لب جاری سورۂ الرحمٰن کی تلاوت اسے گہری نیند کی وادیوں میں بہالے گئی تھی۔

جانے کیوں تجھ سے، دِل راز کو اتنی ہے لگن
کیسی کیسی، تمنـــاؤں کی تھمی ـــــ دھے تُو

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

عام دنوں کہ مقابل آج وہ جلدی ہی حویلی سے یونی کیلیئے نکل گئی تھی،اس کہ حکم پر مین روڈ سے ڈرائیور نے بجائے یونیورسٹی کہ بوائز ہاسٹل کہ راستے پر گاڑی کو ڈالی تھی اور ٹھیک پندرہ منٹ بعد وہ شہر کہ مہنگے ترین بوائز ہاسٹل کے سامنے موجود تھی۔۔

صبح کہ نو بجے کا وقت تھا ہاسٹل کہ صدر دروازے پر اچھی خاصی چہل پہل تھی۔۔

کچھ نک سک سے تیار تو کچھ اول جلول حلیہ والے لڑکے اندر باہر کر رہے تھے۔۔

"شفیق بھائی !اس لڑکے کو بلالائیں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

صدر دروازے پر ڈیلیوری لینے نکلے لڑکے پر نظر پڑتے ہی اس نے عجلتاً جھک کر ڈرائیور کو حکم دیا۔

جی! بی بی سا۔۔۔"ڈرائیور فوراً گاڑی سے اترا تھا۔"

اور دومنٹ کے اندر وہ لڑکا کھڑکی پر تھا مضراب نے محض آواز کے گزر کیلئے شیشہ نیچے کیا تھا۔۔

اپنے باس سے کہیں جا کر دو منٹ کے اندر اندر وہ یہاں تشریف لائیں ورنہ" آگے جو کچھ بھی ہو گا اس کی ذمہ داری ان کی ذاتی ہو گی۔۔۔۔"اپنی بات مکمل کر کے اس نے شیشہ اپر بھی نہیں کیا تھا کہ وہ لڑکا تیزی سے اندر کی جانب لپکا تھا۔

شائد نہیں یقیناً وہ حویلی کی گاڑی پہچان گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

اور پھر واقعی بمشکل ایک منٹ کہ اندر ٹی شرٹ پھسا تا ہوا وہ الجھے بے ترتیب بالوں کے ساتھ گاڑی کی جانب قریباً دوڑتا ہوا آتا نظر آیا تھا۔۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔؟"

دوسری جانب کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھتا وہ ہنوز ورطہ حیرت میں گرفتار تھا۔

"مربع بنانے کی ریسیپی سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔"

پہلے سے بھری بیٹھی وہ پھار کھانے کو دوڑی تھی۔۔

مجھے نہیں خبر تھی میرے ہاسٹل کے سامنے آئیڈیاز اتنے اچھے آتے"

ہیں،ورنہ اب تک ایک دو 'اہم معاملے 'سلجھانے کی ریسپی میں بھی سوچ ہی

www.kitabibasti.com

لیتا۔۔" دونوں ہاتھوں سے بال سنوارتا ہوا وہ ذو معانیت سے اپنی جون میں

واپس آچکا تھا۔۔

لمحے بھر کی حیرانگی اس کے آتش فشاں روپ سے جاتی رہی تھی اب بالکل

پر سکون سا وہ اپنی سابقہ ٹون میں آنکھوں میں شرارت کا جہاں بسائے اپنا حلیہ

سدھار رہا تھا۔

آج پرچہ نہیں تھا اسی لئے وہ آرام سے جاگ کر لڑکے کو نیچے ناشتہ لانے بھیج

کر خود شرٹ لیس ناشتہ کھا کر واپس لمبی تان کر سونے کی پلاننگ کر رہا تھا

جب ناشتہ کے بجائے دھمکی آمیز پیغام موصول ہوا،اور بھلا آریان عثمانی کو

سوائے داجی اور مضراب عثمانی کہ دھمکی دینے کی جرات کر کون سکتا تھا۔۔

پھر کیا تھا جھٹکے سے ہاتھ آئی ٹی شرٹ اٹھائی اور لفٹ میں کود پڑا۔۔

www.kitabibasti.com

"بہت فنی تھا۔۔۔"

مضراب نے اس کی غیر سنجیدگی پر دانت کچکچائے۔۔

نوازش!۔۔۔" سینے پر ہاتھ رکھ کر وہ ذرا جھکا۔ویسے میرے ہاسٹل کو" سعادت کیوں بخشی۔۔۔؟ چلو چھوڑو اب اگر بخش ہی دی ہے تو چلو یہاں قریب ایک زبردست ٹفن سپارٹ ہے تمہیں ناشتہ کرواتا ہوں۔۔۔ شفیق بھائی آجائیں۔۔۔"اسے کچھ کہنے کا موقع دیئے بغیر ہی اس نے جھک کر باہر کھڑے ڈرائیور کو آواز لگائی۔

ڈرائیور کہ فوراً حکم کی تعمیل کرنے پر اس کی کلاس لگانے کا قصد کیے بیٹھی وہ کلس کر پہلو بدل گئی تھی۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

www.kitabibasti.com

تھک کر وہ آخری اور مشکل ترین راہ پر عمل کرنے کیلیئے اس کے دروازے پر آئی تھی جو اندر سے مقفل تھا۔پہلی دستک کے بعد وقفہ لیکر دوسری دستک دیکر اس کا فوراً یہ جاوہ جاہونے کا ارادہ تھا کہ دروازہ وا ہوا اور اس کا از حد سنجیدہ چہرفریم میں نمودار جو ناک پر دھرے نظر کی عینک کی وجہ سے کچھ زیادہ ہی سنجیدہ لگ رہا تھا۔میرال یہاں تک آنے کہ فیصلے پر جی بھر کر پچھتائی تھی۔

اندر آجائیں۔۔۔۔"اس کے ہٹ کر راستہ دینے پر اسے پیش رفت کرنی پڑی تھی۔۔

میں خاموشی کی زبان سے واقف نہیں اگر آپ کے پاس الفاظ کا زخیرہ ہو تو" پلیز۔۔۔۔؟"عام دنوں کے مقابل اس کے لہجے کی خاص نرمی مفقود تھی۔۔

میرال کا دل سکڑ کر وقفے سے پھیلا۔

www.kitabibasti.com

کہنا ہے آپ نے واقعی کچھ۔۔۔؟" خاموشی نہ ٹوٹنے پر اب کے لہجے میں رعب شامل ہوا۔

"جی۔۔جی وہ کہنا تھا۔۔میرا مطلب ہے پوچھنا تھا پیکینگ سب ٹھیک ہوئی تھی ناں۔۔مطلب کچھ اور تو۔۔۔؟" ہڑبڑا کر وہ منہ میں آیا کہتی چلی گئی تھی۔

جواباً باران کے ابرو اوپر کو اٹھے جبکہ وہ تھوک نگلتی خود کو کوس رہی تھی۔

"پیکینگ بالکل ٹھیک ہے۔۔باقی اگر آپ نے خود پر اتنا جبر اپنی خالہ صاحبہ کیلئے کیا ہے تو بتا دوں کوئی فائدہ نہیں ہے وکالت کا میں 'ارادے بدلنے کیلئے نہیں بناتا'۔۔۔" نا صرف آمد کی اصل وجہ سمجھ جانے بلکہ برملا اظہار بھی کر دینے پر میرال پر گھڑوں پانی گرا تھا۔

www.kitabibasti.com

"اور کچھ۔۔۔؟"

"وہ۔۔وہ لیکن خالہ سا نے رات سے کچھ کھایا نہیں ہے،ان کی طبیعت خراب ہو جائے گی، مضراب بھی جلدی چلی گئی یونی آج،اور خالو سا بھی چلے گئے داجی کے ساتھ،اگر آپ انھیں۔۔۔؟"جملہ ادھورا چھوڑا اس نے آس بھری ملتجی نگاہ اٹھائی۔۔

اچھا۔۔۔!"اس نے دونوں ہاتھ سینے پر لپیٹے۔۔"

"آپ کو واقعی لگتا ہے آپ کی خالہ سا میرے کہنے پر کھانا کھائیں گی بنا اپنی بات منوائے،اگر لگتا ہے تو گارنٹی لیں میں ساتھ چلتا ہوں۔۔؟"اس نے کھلا آفر رکھا۔

"پر خالہ سا کی بات۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میرال! بس ایک سوال کا جواب دیں۔۔۔"قطع کلام کر اس نے قدم آگے" لیا۔

"کیا آپ چاہتی ہیں میں ماں سا کی بات مانو۔۔۔؟"

"لیکن خالہ سا۔۔۔؟"

میں آپ سے پوچھ رہا ہوں کیا آپ چاہتی میں داجی کی جگہ لوں اور آپ ماں" سا کی جگہ لیں۔۔ہاں یاناں۔۔۔؟"ایک مرتبہ پھر جملہ قطع کر اس نے قطعیت سے پوچھا تو میرال کا سر آپ ہی آپ نفی میں ہلا تھا۔

"مطلب آپ بھی مانتی ہیں یہ ناانصافی ہے۔۔۔؟"

اس کے اگلے گمبھیر سوال پر میرال چپ ہی رہی تھی خواہ مخواہ وہ اسے مشکل میں ڈال رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ جواب نہیں دینا چاہتی کوئی بات نہیں۔۔۔"اس کا سابقہ لہجہ لوٹ آیا تھا۔

مضراب ! اپنی لسٹ دے چکی ہیں شاپنگ کی، وہاں نوٹ پیڈ رکھا ہے آپ" بھی نوٹ کردیں۔۔۔"اسے کہتا وہ رنگ ہورہا فون لیکر ایک جانب ہٹا کہ میرال فوراًر فوچکر ہوئی۔

www.kitabibasti.com

بمشکل دس منٹ کی ڈرائیو پر چھوٹا سا ڈھابہ نما ٹفن اسپارٹ تھا۔ کھلے میں پیر کہ سایہ تلے پلاسٹک کے کرسی اور ٹیبل ڈالے ہوئے تھے، جس پر نشست سنبھال کر بیٹھے اکا دکا لوگ ناشتے سے لطف اندوز ہونے میں مصروف کسٹمرز میں قریب سارے ہی سٹوڈنٹ تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آجائیں ملکہ عالیہ !اس عام سے ڈھابے کو اپنے خاص قدموں سے معتبر کر"
دیں۔۔۔؟"وہ سر سری نگاہوں سے اس چھوٹے سے جگہ کا جائزہ لے رہی
تھی جب وہ ڈور کھول کر سینے پر ہاتھ رکھ کر چینی طرز پر جھکا تھا۔

آپ کو کیا لگتا ہے آریان سا!میں نے صبح ایک گھنٹے کی نیند خراب"
کرکے ،اپنی اتنی امپورٹنڈ کلاس مس کرکے ،آپ کہ ہوسٹل تک کی خواری
آپ کے روبرو بیٹھ کر ناشتہ انجوائے کرنے کیلئے کی ہے۔۔۔۔؟"موصوف
کہ لبوں پر کھیلتی شریر مسکراہٹ نے حقیقتاً اُس کے دماغ کو اوٹ کیا تھا۔

ہائے !ہمیں کیا کیا لگتا یہ ہم آپ کو کس طرح بتائیں مضراب"
سا!!۔۔۔۔۔"دیوداس والے انداز میں طویل ٹھنڈی سانس کھینچتے اس نے
اس کی کلائی تھام کر کھینچی تھی اور پھر کھینچتا ہوا آگے بڑھتا چلا گیا تھا۔۔

آریان۔۔۔۔۔"وہ دبی آواز میں چیخی۔"

www.kitabibasti.com

تشریف رکھیں بی بی سا۔۔۔"لیکن وہ چکنا گھڑا تھا کرسی کھینچ کر پیش کرتا" دلکشی سے مسکرایا تھا۔۔

بیٹھ جاؤ یار! یہاں کی حلوہ پوری کا جواب نہیں ہے۔۔۔"دوسری کرسی خود سنبھال کر ہنوز کھڑی مضراب کی خونخوار نگاہوں کی زد میں جس کے منہ میں حلوہ پوری کا ذائقہ گھل رہا تھا وہ حقیقتاً ڈھیٹوں کا سردار تھا۔

میں یہاں حلوہ پوری کھانے نہیں آئی ہوں، سمجھ آرہی ہے۔۔۔؟"ضبط سے اس نے دانت پیسے تھے اس کے اطمینان سے وہ گیلی لکڑی کی طرح سلگ رہی تھی۔۔

چھاپہ مار انداز میں نہ آتی تو باخدا شاہی دستر خوان سجا دیتا، لیکن ابھی اسی پر گزارا کرو۔۔۔۔"اس کی اپنی ہی تان تھی۔

آریان!!!"ٹیبل ہاتھ مارتی وہ برس پڑنے کو تھی۔۔"

ششششش!!!کیا کر رہی ہو جھانسی کی رانی۔۔۔؟آس پاس والوں کو یہ "

'بریک اپ سین'لگ رہا ہو گا،اور سوچ رہے ہوں گے ایک اچھے خاصے گھر

کی لڑکی کو اس بھٹیچر نے پھسایا ہو گا اور اب لڑکی اسے ڈچ کر کے جا رہی ہے

"باوجود ہینڈسم فیس ہونے کہ۔۔۔۔۔

وہاٹ۔۔۔۔؟"الگ ہی منطق پر مضراب کا حقیقتاً دماغ بھک سے اڑا تھا۔"

اور نہیں تو۔۔۔۔خود تو شہزادیوں کی طرح ڈریس اپ ہو کر آئی ہو اور میں"

اس نائٹ ٹراؤزر اینڈ شرٹ میں۔۔۔۔۔"اس نے منہ بسورا۔۔

یو۔۔یو۔۔یو آر جسٹ۔۔جسٹ امپاسبل۔۔۔۔۔"وہ جھجھنا اٹھے دماغ"

کے ساتھ کرسی سنبھالتی بوتل لبوں سے لگا گئی تھی۔

جبکہ اس نے مقابل کا دماغ فیوز کر وہاں کسٹمرز کو اٹینڈ کر رہے واحد لڑکے کو قریب بلایا تھا اور آرڈر پلیس کروانے لگا تھا۔

"اتنے دنوں سے تمہارا نمبر کیوں آف ہے۔۔۔؟ چچی کو کال کیوں نہیں کی ہے تم نے۔۔؟ تمہیں ذرا سا بھی اندازہ ہے چچی کس قدر پریشان ہے تمہیں لیکر، بندے میں کم از کم اتنی احساس ذمہ داری تو ہو۔۔۔"

ناشتہ آتے ہی وہ شروع ہو چکا تھا ساتھ بھری بیٹھی مضراب بھی شعلے اگلنا لیکن ادھر سے رد عمل صفر تھا۔۔

جس پر اس کے پر سکون ہوئے اعصاب واپس چٹخنے لگے تھے۔۔

"آریان عثمانی پیڑوں سے نہیں تم سے مخاطب ہوں۔۔۔؟"

ذرا سا آگے کو جھک کر وہ گرجی تھی۔۔

"فون آف ہو گیا تھا شائد۔۔"

نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے اس کے سرسری جواب پر گویا مضراب کے اندر ایک آتش گیر پہاڑ کا منہ پھٹا تھا۔۔

شہر میں بجلی کا ہڑتال چل رہا تھا یا نیٹ ورک بریک ڈاؤن" تھا۔۔؟"مٹھیاں بھینچتی وہ ضبط آزما رہی تھی۔۔

مجھے علم نہیں۔۔۔۔"اس نے لاپرواہی سے شانے جھاڑے۔۔"

میں ہی پاگل ہوں جو تم سے یہاں بات کرنے آئی تھی۔۔لعنت ہے میری" سوچ پر، مجھ پر، یو کیئر ی آن۔۔۔۔"سلگتی آنکھوں میں اشتعال کی سرخی لئے وہ چیئر کھسکا کھڑی ہونے لگی تھی کہ سرعت سے آریان نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔

www.kitabibasti.com

"ریلیکس !اتنا ہائیپر ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"

ریلیکس !آف کورس تم تو ریلیکس ہی ہو'کوئی'تمہاری فکر میں کتنا ذلیل و"

"خوار ہو رہا ہے اس سے تمہیں کیا۔۔؟

تنک کر ہاتھ کھینچتی وہ طنزاً بولی۔

کوئی کی وضاحت کرو۔۔۔۔؟"اس کی نگاہیں خاص انداز میں اٹھی۔۔"

چچی سا اور کون۔۔۔۔۔؟"ایک پل کو ٹھہر کر اس نے گرد جھاڑنے جیسا"

جواب دیا۔۔

رئیلی۔۔؟"اس کی بھویں اپر کو شوٹ ہوئی۔۔"

پھر پلیٹ سے ہاتھ کھینچ کر نگاہوں کا مرکز اس کے طمطماتے نقوش پر گاڑے

اطمینان سے گویا ہوا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"مضراب عثمانی سب سے پہلے تو میں تمہارے اس اضطراب کی وجہ کلئیر کردوں۔۔ تمہیں یہاں اپنی چچی ساکی پریشانی نہیں اپنی غلط فہمی سے پیدا ہوئی پشیمانی کھینچ کر لائی ہے، کیونکہ تمہارے معصوم سی سوچ کو لگتا ہے تمہاری اس دن کی کی بکواس کو سیریس لیتے ہوئے میرے اندر 'دیودس' سوفٹ ویئر ڈویلپ ہوا ہے، اور میں 'یہ دنیا فریب ہے' کا راگ الاپتے ہوئے جنگلوں میں نکلنے لگا ہوں رائٹ۔۔۔۔؟" انگلیوں کو صاف کرتے اس نے بڑے وثوق سے اپنے اتر نگی مفروضے کی تصدیق چاہی تھی۔۔

"بکواس۔۔۔!"

چند ساعت سالم نگلتی نگاہوں سے اسے گھورنے کے بعد لعنت بھیجتی ہوئی وہ خوشبودار حلوہ پوری کی جانب متوجہ ہوئی تھی۔

گو اتر نگی ہی سہی پر کہیں نہ کہیں آریان کی بات درست تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ لذیز حلوہ پوری سے لطف اٹھانے لگی جبکہ وہ پیچھے کرسی سے ٹیک لگا کر فرصت سے طلبِ دید کو سیراب کر رہا تھا۔۔اس کی نظروں کا ارتکاز خود پر محسوس کر بھی کھانے میں لگی تھی۔

"تم خود ٹھوس چکے ہو، اب ایسے گھور کر نظر لگانے کی ضرورت نہیں ہے، گھر سے پانی تک پی کر نہیں نکلی ہو تم۔۔۔ڈیش انسان کی وجہ سے۔۔۔"لیکن کب تک بلا آخر یک ٹک ٹھہری نگاہوں سے عاجز آ کر اس نے گھر کا۔۔

جس پر نفی میں سر ہلاتے متبسم نگاہوں کا مرکز بدل کر اس نے اسی ویٹر کو اشارے سے بلایا۔

مضراب کا ناشتہ ختم ہونے تک بھاپ اڑاتا ہوا تندوری چائے کہ دو کپ حاضر تھے۔۔

www.kitabibasti.com

"چائے پینے تک تم چچی سا کو۔۔۔۔"

کال کر چکا میں انھیں۔۔۔۔"کپ اس کی سمت کھسکا تا وہ جملہ اچک گیا بعید "

نہیں محترمہ کا واپس جلالی موڈ آن ہو جائے۔

"بتا نہیں سکتے تھے تم یہ۔۔۔۔؟"کپ تھامتے وہ بگڑی خواہ مخواہ اتنی "

خواری اٹھائی۔۔

موقع دیا تم نے۔۔۔؟"جواب حاضر تھا۔"

وہ تذبذب ہوئی۔۔

اور مادام! میرا فون ایکسچینج ہو گیا تھا ایک بندے کہ ساتھ جو اوٹ آف سٹی "

چلا گیا تھا،اسی لئے میں نے اس سے کہا کہ وہ فون آف کر دے، کل رات لا کر

دیا ہے اس نے،اور وہی فون میں گھر کالز وغیرہ کرنے کیلیئے یوز کرتا

ہوں، آپ خواہ مخواہ گلٹ ٹرپ پر نکل گئی۔۔ویسے ایک حساب سے اچھا ہی

"ہوا۔۔بے شک !اللہ جو کرتا ہے اچھے کیلئے کرتا ہے۔۔۔۔۔

آخر میں شرارت سے اس نے دائیں آنکھ کا کونہ دبایا تو حقیقتاً مضراب کو اپنے

اوور تھینکر ہونے پر جی جان سے جلال آیا تھا۔

لیکن اب کیا فائدہ جب چڑیا چک گئی کھیت۔

واپسی کیلئے وہ لوگ گاڑی کی طرف بڑھے تھے جب گاڑی سے بمشکل دو قدم

کی دوری پر وہ راستہ روک کر کھڑا ہوا۔

کیا ہے۔۔۔؟"اس کے یوں حائل ہونے پر اس کی بھویں سکڑی۔۔"

بہت دشوار ہے میرے لیے اس کا تصور بھی

بہت آسان ہے اس کے لیے دشوار ہو جانا

نہ میں کوئی سڑک چھاپ موالی ہوں نہ تم کوئی گلی سے گزرتی ہو بیچاری"

لڑکی، تم مضراب عثمانی ہو اور میں آریان عثمانی ہے، ایک ہی لہو متحرک ہے

ہماری رگوں میں، ضد تم میں ہے تو ضد مجھ میں بھی ہے۔۔۔" لمحاتی توقف

کیلئے ٹھہرا سا تھا اس کی دھڑکن بھی ٹھہری۔۔

اور تمہارا حصول میرے لئے چیلنج نہیں ہے، تمہیں جیتنا میری چاہت ہے"

جو کہ مشکل ہے، اور تمہارے معاملے میں سہولت پسند آریان عثمانی بے انتہا

'مشکل پسند' ہے۔۔۔فی امان اللہ۔۔۔۔۔۔" انتہائی سنجیدگی میں اپنے جذبہ

جنوں کی سلگتی ہوئی تپش لئے کہتا وہ اس کیلئے دروازہ کھول کر پیچھے ہوا تھا۔

محبت اک نہ اک دن یہ ہنر تم کو سکھا دے گی

بغاوت پر اترنا اور خود مختار ہو جانا

www.kitabibasti.com

پھر ہاتھ ہلاتا وہ پیدل ہی کچی سڑک پر ایک جانب بڑھ گیا تھا۔ مضراب ساکت وسامت اسی جگہ کھڑی کتنی ہی ساعت تک اس کی چوڑی پشت دیکھتی رہی تھی۔۔

آریان عثمانی حقیقتاً انتہا کا سہولت پسند انسان تھا، جو ایک لاڈلے شہزادے کی طرح زندگی گزارتا تھا حویلی ہو یا ہوسٹل چار لوگ اس کے آگے پیچھے گردش کرتے تھے،

اور وہ شہزادہ اس کیلئے خواری اٹھانا چاہتا تھا۔

یہ جان کر اس کے اندر کی عام لڑکی کو خوش ہونا چاہیئے یا اس پختہ ذہن حقیقت پسند لڑکی کو پہلو جھٹک لینا چاہیئے۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

گم سم انداز میں گاڑی میں بیٹھتی وہ سارا راستہ سوچتی رہی پر کوئی جواب نہ مل سکا۔۔

www.kitabibasti.com

سنو اے چارہ گر!

چشمِ بیمار کی شفا کے لیے

فقط گولیاں نہیں کافی

نگاہِ طبیبِ جاں کی بھی ضرورت ہے!!

وردہ کا عجیب و غریب رویہ تضاد فاطمہ بی کا پراسرار انداز نے حقیقتاً اُس کی سوچوں کی ڈوریوں کو بری طرح الجھا دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

بحیثیت ماہر نفسیات ویسے ہی وہ پیچیدہ نفسیات کو پڑھنے سمجھنے کا جنون کی حد تک شوق رکھتا تھا۔

اور یہ لڑکی تو اول روز سے اس کیلئے ایک معمہ بنی ہوئی۔

پر اس دن اس کا ان فوٹوز کو دیکھ شدید رد عمل کا اظہار بدر کی تجسس کو شدید تشویش میں بدلنے کا باعث بن گیا تھا۔

بھلا اس کی ذاتی زندگی سے منسلک تصاویر کا یہاں لنڈن میں مقیم لڑکی کا کیا تعلق۔۔؟

تعلق بھی ایسا کہ وہ ہتھے سے ہی اکھڑ جائے۔۔؟

www.kitabibasti.com

کتنے سوال تھے جو اس کی ذہن میں اود ھم مچا رہے تھے۔ لیکن ضبط کئے دماغ کے گھوڑے دوڑاتا ہوا فاطمہ بی کی کال کا انتظار کر رہا تھا اور آج بلا آخر فاطمہ بی نے اسے اپنے فلیٹ پر مدعو کیا تھا۔

کال موصول ہوتے ہی وہ بنا مزید وقت زائع کئے وہاں پہنچ گیا تھا۔۔

اتفاق سے دروازہ وردہ نے ہی کھولا تھا اور اس کا چہرہ دیکھتے ہی اس کی آنکھوں و نقوش میں اتری سختی و سرد مہری بدر کو مزید الجھا گئی تھی۔

پھر تھوڑی دیر پر دھر ادھر دروازے بجے تھے اور وردہ صاحبہ اس کی موجودگی کو برداشت نہ کرتی ہوئی فلیٹ سے واک آؤٹ کر گئی تھی۔۔

وردہ کی بہیوئیر کیلیئے میں معذرت چاہتی ہوں۔۔۔" فاطمہ بی شرمندہ سی" آکر مقابل صوفے پر بیٹھی تھی۔

www.kitabibasti.com

پلیز فاطمہ بھی آپ شرمندہ نہیں کریں مجھے۔۔۔"وہ مروت بولا۔۔"

پھر کچھ دیر کیلیئے درمیان خاموشی حائل رہی جسے توڑنے کے بجائے فاطمہ بی نے ایک بے حد پرانی تصویر ڈائیری میں سے برآمد کر اس کی جانب بڑھائی جسے دیکھنے کے بعد بدر کی آنکھیں حجم سے پھیلی تھی۔۔

کتنی ہی ساعت تک وہ بے یقین کی کیفیت میں آنکھیں پھاڑے اس تصویر کو دیکھے گیا تھا لیکن بے یقینی کا عالم تھا کہ ذہن تصویر کی حقیقت کو قبول کرنے سے ہنوز انکاری تھا۔

مس فاطمہ یہ۔۔یہ تو میرے ابا ہیں، یہ۔۔یہ اس تصویر میں یہاں کس" طرح اور یہ باقی کہ۔۔۔باقی کہ لوگ۔۔۔اور یہ خاتون۔۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

ذہن میں اٹھے طوفان نے ہمیشہ متانت سے کلام کرنے والے بدر بن ذکاء کی زبان کو بے ربط و ٹھہراؤ سے مبرا کر دیا تھا۔

جی! آپ نے بالکل صحیح پہچانا یہ آپ کے دادا حضرت ہی ہیں، اور یہ خاتون "ورده کی والدہ ہیں۔۔۔؟"

ان کہ پر سکون انداز میں تصدیق کرنے پر ایک مرتبہ پھر اس کی بے یقین نگاہ بلیک ان وائٹ تصویر جو سالوں خستہ حالی میں گزار کر زرد سی ہوئی تھی پر نظر مرکوز ہوئی۔۔۔

سر پر مخصوص انداز میں جامع پہنے بیٹھے حاجی حکیم کا چہرہ بہت واضع تھا، جبکہ مقابل صوفے پر بیٹھی مکمل عبایہ میں چھپی خاتون اور دیگر دو اشخاص کا چہرہ اتنا واضع نہیں تھا یا کہنا درست ہوگا کہ انھیں جانتا نہیں تھا۔ یا شائد شناسائی کا

www.kitabibasti.com

اشارہ ذہن دے رہا تھا لیکن اتنے سوالوں کے طوفان میں وہ ذہن پر زور ڈالنے سے قاصر تھا۔

"دنیا میں اتنے اتفاقات ہوتے ہیں لیکن کبھی سوچا نہیں تھا ایسا بھی کوئی اتفاق ہو گا، آپ کی شخصیت کی بردباری اور دین سے قربت سے تو میں روزِ اول سے متاثر رہی ہوں، لیکن کبھی سوچا نہیں تھا آپ حاجی صاحب کہ پوتے نکلیں گے، لیکن اب سوچتی ہوں تو لگتا ہے ان کے پوتے ہیں آپ کو ایسا تو ہونا ہی تھا۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ متاثر کن تاثر لئے مبہم سا مسکرائی۔۔۔

"لیکن مس وردہ کا تعلق اس تصویر، میرے دادا یہ۔۔لوگ کس طرح فاطمہ بی یہ کس طرح ممکن ہے، ہم سات سمندر پار اور آپ لوگ یہاں۔۔۔۔؟"تصویر سامنے رکھتے اس نے ذہن میں اٹھا ہر سوال بیک

وقت سامنے رکھا جبکہ جلد بازی اس کی فطرت میں نہیں تھی لیکن وہ اس لمحے اپنی اصل ذہنی حالت میں موجود کہاں تھا۔

"انسان پر جب منزل کی حصول کا جنون سوار ہو جائے پھر سفر کی طوالت مشقت جیسی چیزیں ثانوی ہو جاتی ہے، ایسا ہی حال کچھ سمعیہ کا ہوا تھا، ایمان کی روشنی نے جب اس کے گمراہ دل کو منور کیا تو پھر وہ انوارِ نور کی تعاقب میں بڑھتی ہی چلی گئی، راہ میں آئی کٹھنائیاں کڑی سے کڑی آزمائشیں اس کے ایمان کی ثابت قدمی کو چلینج نہیں کر سکی، بلکہ ہر آزمائش کہ ساتھ اس کا ایمان پختہ ہوتا گیا۔۔۔ہاں!! لیکن زندگی نے اسے بہت آزمایا اور آزمائشیں بھی ایسی کہ۔۔۔" جوش سے بتاتے ہوئے انھوں نے سختی سے لب بھینچے۔۔

بدر نے الجھی نگاہوں سے ان کے چہرے پر پھیلے کرب کی تاریکی کو دیکھا۔

www.kitabibasti.com

سمعیہ آپ کے ملک گئی تھی، بلکہ ایک عرصہ گزارا اس نے وہاں اور جب"
"واپس ہوئی تو اس کے ساتھ وردہ تھی۔۔۔۔

مطلب مس وردہ کہ والد۔۔۔۔۔؟"بدر بری طرح بدک کر سیدھا ہوا"
تھا۔

"!جی۔۔۔۔"

اثبات میں سر ہلاتے پھر انھوں نے اس اپنی ذات سے ہی محو جنگ لڑکی کی ذات سے جڑے ایسے ایسے اسرار کھولے تھے کہ پیچیدہ سے پیچیدہ بلکہ خطرناک نفسیاتی کیسیز پڑھتے سنتے ہوئے ماتھے پر شکن تک نہ لانے والے مضبوط اعصابی قوت کہ مالک ڈاکٹر بدر بن ذکاء کا دماغ جھنجھنا اٹھا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سمعیہ بی کی آزمائشوں کی ناتمام فہرست اور ان کی ایمان کی پختگی سے خلفشار خون آپ ہی آپ ہی بڑھتا گیا تھا تو اس داستان میں زیر بحث آئے ناموں نے اسے کہ حواس سلب کئے تھے۔۔۔

"اللہ۔۔۔!!!"

گھٹنے پر دونوں کہنی ٹکاتے اس نے کنپٹیوں کو قوی انگلیوں سے جکڑا تھا۔

پھر کمرے میں کتنی ہی ساعت تک سوگوار خاموشی کا راز قائم رہا تھا۔

واپسی کہ بعد سے سمعیہ کی طبیعت اکثر خراب رہنے لگی تھی، وردہ بھی کمزور" بچی تھی جو ماں کے سایہ تلے رہتی تھی ہمہ وقت، اور پھر چھوٹی سی وردہ کو روتا بلکتا چھوڑ وہ اسلام کی شہزادی اپنے رب سے جا ملی، وردہ کی گارڈین شپ سمعیہ میرے سپرد کر گئی تھی، اور میں نے بھی فقط ایک سرپرست ہی ہی ذمہ داری

www.kitabibasti.com

نبھائی۔۔۔"طویل مسافت طے کر آئے مسافر کی طرح انھوں نے پشیمانی کی سرد سانس خارج کرنے کیلئے توقف لیا تھا۔

این جی اوز کی ذمہ داریوں نے کبھی مجھے اجازت ہی نہیں دیا اس ننھی سی جان" پر دھیان دینے کی، وہ خاموش سی بچی اپنے سوالوں، اپنی تنہائیوں، اپنی محروموں سے لڑتی ہوئی اس قدر الجھ گئی کہ اتنی سی عمر میں اسے نفسیات کہ ماہرین کی ضرورت پڑ گئی، اور آج تک وہ مبتلا ہے اس ذہنی اذیت میں، ڈاکٹر کو ٹنیس کا کہنا ہے اسے کوئی مرض ہی لاحق نہیں ہے، وہ فطرتاً بے حد حساس ہے، اور اس کے اندر اپنی ذات سے متعلق سوالوں کا دھواں بھرا ہوا ہے جس نے اس کی روح کو قفس میں قید کر لیا ہے، اور ہر دن بڑھتا یہ گھٹن اسے نارمل ہونے نہیں دے رہا، اگر وہ گرہیں کھل جائے تو وہ نارمل ہو جائے گی، اس دن یہی بتانے ڈاکٹر کو ٹنیس نے مجھے طلب کیا تھا میں اسی کشمکش میں

مبتلا تھی کہ اللہ نے لبوں تک فریاد آنے سے قبل ہی آپ کی صورت راستہ نکال دیا بے شک میرا رب مہربان ہے۔۔۔۔۔"

عقیدت سے نم آنکھوں پر ہاتھ پھیرتے انھوں نے امید بھری نگاہ بدر پر ٹکائی تھی جو گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔۔

"آپ ماشاءاللہ سے دین سے اتنی قریب ہیں، سمعیہ بی کو بھی اس درجے الفت تھی دین سے، پھر مس وردہ۔۔۔۔؟"اس نے لچھے کی طرح الجھا معاملہ وجملہ قصداً نامکمل چھوڑ دیا۔

بدر کہ سوال پر چند ساعت تک وہ فوٹو پر گہری تاسف زدہ نگاہ جمائے لب کچلتی رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

وردہ کہ ماموں 'جوزف' جو یہاں قریبی چرچ کہ پادری ہیں، سمعیہ کہ ایمان " لانے پر انھیں سخت اعتراض تھا، مخالفت کہ ساتھ انھوں نے حتیٰ الکمان کوشش بھی کی کہ وہ دین کا راستہ چھوڑ دے لیکن وہ ڈٹی رہی، آخر میں تنگ آکر ایک پر سکون زندگی کی تلاش میں سمعیہ یہاں سے چلی گئی، برسوں بعد جب واپسی ہوئی تو رابطے پھر سے بحال ہوئے، پہلے کی طرح جوزف نے برملا اظہار تو نہیں کیا ناپسندیدگی کا، لیکن سمعیہ کو شک تھا اس پر، اسی لئے وہ وردہ کی کسٹڈی مجھے سونپ گئی تھی، بعد میں وردہ سے جوزف نے روابط کیسے بحال کئے مجھے خبر ہی نہیں ہوئی اور جب تک خبر ہوئی 'اپنی ماں کی محبوب دین سے نفرت کی جڑیں 'وردہ کے ذہن میں بہت گہرائی تک اتر چکی تھی، سمعیہ کی آپ بیتی جوزف نے کن الفاظ میں اسے سنائی میں نہیں جانتی، اور نہ ہی وردہ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نے اس کہانی کا میر اور ژن سننا چاہا کبھی، بہت حساس اور ضدی ہے وہ، لیکن "بہت معصوم بھی ہے۔۔۔

ایک مرتبہ پھر مناسب الفاظ میں جوں کا توں معاملہ رکھ کر وہ چپ ہوئی تو اب کہ بدر کہ پاس پوچھنے کیلئے بھی کچھ نہیں بچا۔

!!__ جانے کون کسے مار دے کافر کہہ کر

!!___شہر کا شہر مسلمان ہوا پھرتا ہے

پوچھتا بھی تو کیا اور کیوں۔۔۔؟

ایمان لانے کہ بعد جن آزمائشوں سے سمعیہ بھی گزری تھیں، اگر اسے پادری جوزف نے من و عن بھی سنایا تھا اس صورت بھی کوئی بھی انسان اسلام سے متنفر ہو سکتا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیونکہ آپ کا دین کیا سکھاتا ہے کوئی جاننا نہیں چاہتا،

آپ بحیثیت اس دین کے پرستار خود کو کس طرح معاشرے میں پیش کرتے

ہو اسی سے آپ کا دین، آپ کا گھرانہ، آپ کی تربیت کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔۔

اور موجود دور میں نام نہاد مسلمانوں نے جو اپنے دین کا تماشہ بنایا ہوا ہے وہ

خود دوسرے مسلمان کو دین سے متنفر کرنے کیلئے کافی ہے پھر وردہ تو ایک

معصوم حالات کی ڈسی ہوئی لڑکی تھی۔۔

نکلنے سے قبل فاطمہ بی کی فرمائش کم گزارش پر اس نے حاجی حکیم سے ان کی

فون پر مختصر سی بات کروائی تھی پھر سوچوں کی گرداب میں ڈوب وابھر

رہے ذہن کہ ساتھ وہاں سے نکل آیا تھا۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

خلوت تراشتے ہیں دلِ زار کے لیے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رونے پہ لگ نہ جائے تماشا، اداس ہوں

ٹھہرا ہوا ہے درد جگر میں، شغاف دل

!! پھٹنے کو اب کہ سر ہے، میں ایسا اداس ہوں

اس نے لانگ کورٹ میں ہاتھ پھسائے جس لمحے کیفے کہ احاطے میں قدم

رکھا اسے اسی مخصوص ٹیبل پر اپنا منتظر اوراق کو بے دھیانی میں الٹتا ہوا

مصروف پایا۔

وہی کیفے کے بالکل کنارے والا تنہا گوشہ جو ایک گلی کی مانند تھا جس وجہ سے

وہاں فقط ایک ٹیبل اور کرسی کی ہی جگہ بنتی تھی،

جس پر گزشتہ دو ڈھائی سال سے وہ اس لڑکی کو بیٹھا ہوا دیکھتا آرہا تھا،

وہی اپنی ذات کہ اسرار میں الجھی،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنی شخصیت کہ الجھے پہلوؤں میں گرفتار لڑکی،

اپنے حسنِ لاثانی سے قطعی بے پروا،

اپنی کٹاؤدار لبوں پر زندگی سے ڈھیروں فگار شکوے لئے،

اپنی قاتل نینوں میں عجب سوگوار سی پہیلیاں سموئے ہوئے،

اپنی ہی ذات سے محوِ جنگ،

اپنی ہی زندگی سے بیزار،

اپنی شخصیت کی تلاش میں گمشدہ لڑکی۔۔

اگر جو اس کے یاقوتی لبوں پر تبسم کہ گلاب کھلتے،

اگر جو اس کی مستانی آنکھیں نزاکت سے مسکراتی،

اگر جو اس کہ تراشیدہ نقوش میں شادمانی کی لالیاں اتریں تو۔۔

www.kitabibasti.com

واللہ!! دیکھنے والا عابد و زاہد شرطیہ اپنے دین و ایمان سے غافل ہو جاتا وہ مشرقی و مغربی حسن کا امتزاج سمیٹے ہوئے لڑکی اس حد تک حسین تھی۔۔۔

وہ نپے تلے قدم اٹھاتا ہوا اس کے مقابل آیا تھا اور پچھلے ٹیبل سے ایک کرسی کھینچ کر ٹیبل سے فاصلے پر بیٹھ گیا تھا۔

"فرمائیں کیوں بلایا۔۔۔؟" بلا تمہید اس نے مدعا جاننا چاہا۔

"میں نے اپنے سورسیز کا استعمال کر کے ویزے کیلئے اپلائے کر دیا ہے، ایم شیور وتھ اِن ون ویک مجھے اپروول مل جائے گی، میں تمہارے ساتھ جانا چاہوں گی۔۔۔" فون آف کر کے ٹیبل پر رکھتے اس نے تمہید باندھنے میں وقت ضائع نہیں کیا تھا۔

اچھا! بٹ اس میں میں کہاں سے آگیا، آپ کے سورسیز اتنے ہی اسٹرونگ" ہیں آپ انھیں بروئے کار لائیں۔۔۔؟"ہاتھ اٹھا کر لڑکے کو دو مگ کافی لانے کا اشارہ کرتا وہ سادگی سے مستفسر ہوا تھا۔۔

"بہت سے ریزنس ہے، بٹ وَن آف دا ویلڈ ریزن یہ ہے کہ بقول مس فاطمہ کہ 'اتفاق' سے تمہارا میرے اور میری ماں کہ مجرموں سے بڑا ہی قریبی تعلق نکلتا ہے، اینڈ ویسے تم ہمہ وقت علم بردار بنتے ہو ناں اپنے دین کہ۔ میرا دین، میرا مذہب، میرے لوگ۔۔۔اب کیا ہوا۔۔؟ حقیقت جان کر ڈس اوُن کر رہے ہو۔۔ ارے! مجھے تو لگا تھا تم اب بھی اپنے دین اور اپنے دین کہ سو کالڈ ماننے والوں کو ڈیفنڈ کرو گے۔۔۔۔"

"مس وردہ! پلیز مائنڈ یور ٹون اینڈ لینگویج۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس کہ زہر خند لہجہ و تمسخرانہ الفاظ پر دونوں مٹھیاں بھینچتا ہوا وہ دبی آواز میں بگڑا تھا۔

کیا ہوا ابر الگ گیا۔۔۔؟" کرسی سے پشت ٹکاتے اس کی خون آشام "آنکھوں سے چنگاڑیاں نکل رہی تھی۔

میں نے پہلے بھی کہا ہے میرا دین حق ہے، ثابت شدا، میرے دین کا کلام "اس میں درج احکامات کو کسی وکیل، کسی دلیل، کسی صفائی کار یا کسی قسم کی وضاحت درکار نہیں ہے، یہ چیزیں مٹی سے بنے انسانوں کیلئے ہے جن سے غلطیاں ہوتی ہے، نافرمانیاں ہوتی ہے، گناہ ہوتے ہیں، جنھیں معافی تلافی اصلاح کا موقع ملنا ناگریز ہوتا ہے۔ سمجھ گئیں آپ۔۔۔۔" اس کا چہرہ ضبط سے خون جھلکا رہا تھا کنپٹی کی رگ باضابطہ پھڑپھڑا رہی تھی وردہ کا دل ڈوب کر ابھرنے کیلئے ٹھہرا تھا۔

اور ابھی آپ مجھے جانتی نہیں ہیں مس وردہ! مجھے چیلنج کرنا ہے تو میرے "

دین کے حوالے سے مت کیجئے گا، کیونکہ بات جب میرے دین پر آتی ہے

میرے لئے یہ ساری دنیاوی بندشیں دھواں بن جاتا ہے، اور آگے جو ہوتا

ہے وہ بشر کی گماں سے پرے ہوتا ہے۔۔۔۔"اس کی شفاف آنکھوں میں

اتری سرد مہر لالیاں عجب ہی خوف طاری کر رہی تھی وردہ کہ حلق میں گلٹ

ابھر کر معدوم ہوئی تھی۔

میں مانتا ہوں جو سمعیہ بی کہ ساتھ ہوا غلط ہوا، دین کہ نام پر جن لوگوں نے "

ان کا فائدہ اٹھایا انھیں اذیت پہنچائی اس کی میں بھی مذمت کرتا ہوں، لیکن

"اس کا ذمہ دار میرا دین نہیں ہے۔۔۔

تو پھر کون ہے۔۔؟کس کشش نے انھیں اپنے مذہب اپنے لوگوں کہ "

خلاف جا کر اذیتیں مول لینے کیلئے اکسایا، کس نے انھیں سنہرے مستقبل اور

www.kitabibasti.com

دوسری دنیا کی آسانیوں کہ سبز باغ دکھائے کس نے۔۔۔؟ آپ کہ دین نے

"ہی ناں۔۔۔۔؟

"آپ اتنی متنفر کیوں ہیں آخر۔۔۔؟"

کیونکہ متاثر ہونے کا کوئی پہلو نظر نہیں آرہا۔۔" وہ دبی آواز میں ہزیانی پن"

سے چیخی تھی۔۔

اچھا! آپ کہ مطابق کوئی آپ کے نام پر اگر جا کر کسی کا قتل کر دے تو"

پولیس کو چاہئے کہ وہ ڈائریکٹ آکر آپ کو اریسٹ کریں اور بنا فار در

انویسٹیگیشن میں ٹائم ویسٹ کئے آپ کو سزا سنا دیں، کیونکہ قتل جس ایکس

"وائے زی نے کیا ہو نام تو اس نے آپ کا لیا ہے تھا۔۔ ایز ایٹ رائٹ۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

اپنی نقشہ کشی کی تصدیق کیلئے اس نے نگاہ اٹھائی تو تنفر سے ہنکار بھرتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔

"میں تم سے کچھ نہیں چاہتی، مجھے بس ان لوگوں تک پہنچادو بدلے میں تم جو بھی چارج کرنا چاہو میں اوکے ہوں، اینڈ ای اشور ڈیو کہ تمہارا نام بیچ میں کہیں نہیں آئے گا۔۔۔؟" اپنی کافی کا پیمنٹ کپ کہ نیچے دباتی وہ واپس اپنے مدعا پر آئی تھی۔

"آپ وہاں جاکر کیا کریں گی۔۔۔؟"

"دِٹس ناٹ یور کنسرن۔۔۔؟"

ایٹ ایز مائے کنسرن مس وردہ۔۔۔؟" وہ ہاتھ جھاڑ کر اٹھ کھڑا ہوا تھا۔"

www.kitabibasti.com

تو میں کہہ رہی ہوں ناں، تمہارا نام نہیں آئے گا بیچ میں۔۔۔۔"اس نے" ضبط سے جبڑے بھینچے۔

اِن دیٹ کیس، اٹس بیٹر کہ آپ مس فاطمہ سے کنسلٹ کریں، میں اس" معاملے میں ڈائریکٹ یا ان ڈائریکٹ انوالو ہی نہیں ہونا چاہوں گا۔۔۔۔"اپنے کپ کے نیچے پیسے دباتا وہ پر سکون سا مڑ گیا تھا۔۔

میں ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔"وہ کلس کر سامنے آئی تو بدقت بدر کو قدم" تھامنے پڑے۔

"کیوں۔۔۔؟"

کیونکہ۔۔۔۔"تذبذب کا شکار ہوتے اس نے زور سے زمین پر بوٹ کو" مارا۔کیونکہ۔۔۔وہ چاہتی ہیں میں شادی کروں وہ بھی ایک مسلم لڑکے سے،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تاکہ وہ روزِ قیامت اپنی فرینڈ کے سامنے سرخرو ہو سکیں،اور میں مسلم تو کیا کسی بھی ایکس وائے زی سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔اور ان کی شرط مانے بغیر وہ مجھے ان لوگوں کا پتا نہیں دیں گی، لیکن مجھے ان لوگوں تک پہنچنا ہے اور تم وہ واحد راستہ ہو میرے پاس۔۔۔ سو۔۔۔۔"پیچ وتاب کھا کر بلی تھیلے سے نکالتے اس نے سرخ ڈوروں سے مزین آنکھیں اٹھائی جس میں کم از کم التجائیہ جذبات کہیں پنہاں نہیں تھے۔۔

جواباً بدر کچھ نہیں بولا تو وہ خود ہی آگ بگولہ سی واک آوٹ کر گئی تھی۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

ضد نہ کر مجھ سے اپنی داستان سنانے کی...

میں ہنس کر بھی سناؤں گا تو رو پڑو گے...!!!

www.kitabibasti.com

سفید کڑکڑاتے شلوار قمیض میں ملبوس دائیں شانے پر بھورے رنگ کی موٹی سی اجرک ڈالتے ہوئے انھوں نے قد آدم آئینہ میں اپنا سراپا دیکھا تھا عمر کہ اس حصے میں بھی ان کی ڈیل وڈول والی شخصیت نگاہوں کو جکڑ لینے والی کشش رکھتی تھی تضاد گہری آنکھوں میں محوِ رقص ملال وپشیمانی اور تن پر سیاہ چادر کی طرح پھیلی سوگواریت!

ڈریسنگ روم سے عجلتاً برآمد ہوئی رضوانہ بیگم کی نگاہیں چند ساعت کیلئے ان پر ٹھہر گئی تھی۔ جبکہ وہ اپنی ذات سے بےپرواہاں سے ہٹ کر والیٹ اور چابیاں اٹھانے لگے تھے۔۔

ذرا ٹھہریں آپ میں چادر لے لوں۔۔۔!!" وہ تیزی سے کبرڈ کی طرف بڑھتی ہوئی بولیں۔۔

www.kitabibasti.com

میں نے آپ سے پچھلی مرتبہ ہی کہا تھا رضوانہ! آپ میرے ساتھ نہیں" چلیں گی دوبارہ۔۔۔۔!" دروازے کی سمت اٹھتے قدم روک کر انھوں نے ٹوکا تھا۔

اور میں نے بھی کہا تھا میں ہمیشہ آپ کے ساتھ چلوں گی۔۔۔"شال" پورے وجود کہ گرد لپیٹتی ہوئی وہ مقابل چلی آئی تھی۔

رضوانہ! بچے بڑے ہو چکے ہیں، کسی دن پوچھ لیا انھوں نے کہ اس دن آپ" کہاں جاتی ہیں تو کیا جواب دیں گی۔۔۔؟" انھوں نے شکستگی سے سوال کیا تھا۔

کہہ دوں گی ایک عظیم عورت کی برسی میں اپنا حصہ ڈالنے جاتی" ہوں۔۔۔"ان کا جواب سالوں سے نہیں بدلہ تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رضوانہ۔۔۔!!"انھوں نے بے بسی سے سرزنش کرنا چاہا۔۔"

"مجھے مت روکیں شیراز! مجھے اس عورت سے عقیدت ہے، وہ مجھ سے پہلے آپ کی زوجیت میں آئی تھی، مجھ سے پہلے آپ کی اولاد کی ماں بنی، وہ چاہتی تو پوری دنیا کہ سامنے آکر اپنے حقوق کی دعویداری کر سکتی تھی، آپ پر حق جتا سکتی تھی، لیکن اس نے کیا کیا۔۔؟ اپنے سارے حقوق سے دستبردار ہو گئی، آپ کو ہر ذمہ داری سے بری ذمہ کر دیا، تضاد آپ کو قسم دے دی کہ آپ کبھی ان کا نام ان کا ذکر اپنی زبان پر نہیں لائیں گے، اور پھر اتنی ہی خاموشی سے ہماری زندگی پھر اس دنیا سے چلی گئی، اس نفسا نفسی کہ دور میں اتنا عظیم کون ہوتا ہے شیراز۔۔؟ اگر میں ان سے عقیدت رکھتی ہوں تو کیا برا کرتی ہوں آپ ہی بتائیں۔۔۔۔؟"جذبہ عقیدت سے مغلوب ہو کر

www.kitabibasti.com

کہتے ہوئے انھوں نے نگاہ اٹھائی تو شیراز عثمانی نے ڈھیلے انداز میں سر ہلا دیا تھا۔۔

اماں سا! ہم لوگ پھر جا کر آتے ہیں۔۔۔؟" سیڑھیاں اترتے ہوئے نیچے" ملازمہ سے محوِ گفتگو دی جان کو دیکھ کر وہ بولی۔

خیر سے جا کر آؤ۔۔" مبہم مسکراہٹ سنگ انھوں نے دعائیہ کلمات ادا" کیئے۔

پورچ میں تیار گاڑی پر سوار ہوتے ہوئے حویلی کہ قوی ہیکل گیٹ کو بنا کسی رکاوٹ پار کیا تھا۔

اور اب گاڑی تیز رفتاری سے شہر جانے والے راستے پر دوڑ رہی تھی۔ شیراز عثمانی چہرے پر برسوں کی تھکان لئے آنکھیں موندے نڈھال سے سیٹ کی

www.kitabibasti.com

پشت سے سر ٹکائے بیٹھے تھے جن پر بار بار رضوانہ عثمانی کی فکر مند نگاہ اٹھ رہی تھی۔

آج کی مخصوص تاریخ پر برسوں سے وہ لوگ شہر کیلئے روانہ ہوتے تھے، قرآن خوانی کہ انتظامات کیلئے مدرسہ پہلے ہی ملازم کو بھیج دیا جاتا تھا۔ پھر بذات خود اس مخصوص یتیم خانے میں جا کر وہاں کہ ضرورت مند بچوں کی چھوٹی بڑی ضرورتوں کو معلوم کرنا اور بنا پس پیش اپنے ہاتھوں سے اسے پورا کرنا ان کہ بے قرار دل کو لمحاتی قرار دیتا تھا۔۔

غرض 'کسی کی' یاد کو انھیں کی پسندیدہ جگہ پر تازہ کرنا ان کا ہر سال کا معمول تھا۔ خواہ اس تاریخ کو آندھی آئے یا طوفان وہ لوگ ہر صورت اس تاریخ کو مطلوبہ یتیم خانے میں موجود ہوتے جہاں 'وہ ہستی' برسوں پہلے اپنے بے لوث خدمات دیا کرتی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ دونوں میاں بیوی اس مخصوص تاریخ کو کہاں جاتے تھے یا تو کسی کو علم ہی نہیں تھا یا شائد فرق نہیں پڑتا تھا۔

لیکن ہاں ! 'اسے 'فرق پڑتا تھا جس کی منتشر ذات کا سچ اس تاریخ سے وابستہ تھی۔

چند برس پہلے شیراز عثمانی کا پیچھا کرتے ہوئے وہ تجسس کے ہاتھوں مجبور اس یتیم خانے تک پہنچ گیا تھا اور وہاں ان کے خاص خدمات کی 'وجہ 'جان کر اس کے اندر الاؤ بھڑکنے لگے تھے اور اس کہ بعد سے اسے اتفاق کہیں یا اس کی بد قسمتی ہر تاریخ کو مقرر وقت پر شہر کی جانب کوچ کرتی ہوئی شیراز عثمانی کی گاڑی اس کی نگاہوں کی گرفت میں کسی نہ کسی طرح اسے آپے سے باہر کرنے کیلیئے آ ہی جاتی تھی۔۔

اور یہ بد صورت اتفاق آج پھر ہو گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کھیتوں میں کھاد ڈلواتے ہوئے اس کی نگاہ شیراز عثمانی کی مخصوص گاڑی پر پڑی تھی اور ٹھیک اسی وقت کسی مزدور نے قریب آج کی تاریخ یاد کیا تھا۔۔

آپ۔۔ آپ کہاں جارہے ہیں سا!!"زور سے ہاتھ میں موجود کدال کو" اچھال کر اسے ایک جانب بڑھتا دیکھ منشی جی نے ہڑبڑا کر پوچھا۔

آپ سے مطلب۔۔۔؟"وہ بھوکے بھیڑیے کی طرح غراتا ہوا مڑا۔ جواباً" منشی جی نے سہم کر نفی میں سر ہلایا۔

پھر اپنا کام کریں۔۔۔۔۔۔"درشتگی سے کہتے وہ تن فن کرتا اپنی جیپ کی" طرف بڑھا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اللہ خیر کرے۔۔۔!!!"ایک عرصے بعد اسے اپنے مخصوص آتش فشانی" روپ میں قہر ساماں دیکھ منشی جی نے سر اٹھا کر خیر کی دعا مانگتے حلق تر کیا تھا۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

سینے میں اُلجھنوں کا جوبن، کمال اَست

!آہا یہ زندگی سے اَن بَن کمال اَست

ٹوٹے ہوئے بدن میں وحشت کی سِسکیاں

!!اور پھر دلِ خراب کی چَھن چَھن کمال اَست

"!السلام علیکم"

www.kitabibasti.com

دھار سے دروازہ کھلنے پر ہڑبڑا کر سیدھی ہوتے ہوئے اس نے بے ساختہ سلامتی بھیجی۔

لیکن وہ طوفان کی طرح سائیڈ روم میں غائب ہو گیا تھا۔

"کیا ہوا ہے۔۔؟ کچھ چاہئے آپ کو۔۔۔؟"

دوسرے روم سے بلند ہو رہی اٹھا پٹخ کی آواز پر وہ پریشان سی ادھر آتی مستفسر ہوئی تھی۔

لیکن جواب ندارد تھا۔

کیا ہو گیا ہمیں بتا دیں ہم تلاش کر دیتے ہیں، اتنا پریشان کیوں ہو رہے ہیں۔۔۔؟" اسے صندوق سے ادھر ادھر چیزیں نکال کر اچھالتا دیکھ اس نے تشویش سے اس کے بازو پر ہاتھ رکھا۔

سکون تلاش کر رہا ہوں میں، ڈھونڈ کر لا سکتی ہیں۔۔؟ نہیں ناں! پھر جائیں" یہاں سے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیں۔۔۔؟" لہجے میں اژدھوں سی پھنکار لئے وہ کچھ اس طرح غرایا تھا کہ مقدس کا ہاتھ آپ ہی آپ اس کے بازو سے جدا ہوتا پہلو میں گرا تھا۔

بے یقینی کی کیفیت میں اس کا چہرے دیکھتے ہوئے غیر محسوس انداز میں قدم پیچھے لیتے اس نے اس کی تپتپے صحرا کی طرح بھڑکتی آنکھوں، سلگتے نقوش میں اس شخص کی شبیہ تلاش کرنی چاہی جو گزشتہ ہفتوں سے اس کے ساتھ تھا لیکن کئی ساعت تک اس کوشش میں ناکام رہنے کے بعد وہ بہت خاموشی سے مزید دو قدم پیچھے لیتی ہوئی اس احاطے سے ہٹتی کمرے سے ہی نکل گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

کھولتے ذہن اور اپنے بکھرے اعصاب کی طرح پورے صندوق کی چیزیں

چاروں جانب بکھرا کر مطلوبہ رائفل برآمد کرتے شدید غصہ کہ باعث

سارے سرد پڑ چکے حس میں نجانے وہ کونسی حس تھی جس نے اس

سرسراتے آنچل کا گزر جانا نوٹس کیا تھا۔۔

شدت سے جبڑوں کو جکڑ کر خود پر ہزار ضبط کے باوجود دل کی ایما پر پلٹ کر

دیکھا تو وہ واقعی وہاں کہیں نہیں تھی۔۔

"شٹ!!"

اندر سے اٹھی شدید غصہ کی لہر کو دباتے ہوئے اس نے پوری قوت سے

رائفل کو واپس صندوق میں پھیکا تھا اور پھر وہیں دونوں مٹھیوں میں سختی سے

گھنے بالوں کو جکڑتا ہوا بیٹھ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

عشق وہ ساتویں حس ہے کہ جسکو عطا ہو

!!رنگ سنائی دیں اُسے، خُوشبو دکھائی دے

رگوں میں لہو کی جگہ دوڑتے شرارے، دماغ میں اٹھتے نفرت کے شعلے،

پورے وجود کو لپیٹ میں لئے تنفر کہ ذہریلے ناگ، آنکھوں میں ایک جہاں

کو بھسم کر دینے والے آتش فشانی جذبات۔۔

یہ اس کی وہ کیفیت ہوتی تھی جہاں وہ ہر احساس سے بے بہرا ہو کر فقط

سارے عالم سے بھاگ جانا چاہتا تھا۔

پر اس لمحے ان ساری کیفیات پر وہ ایک احساس ندامت بھاری تھا جو اس سے

تلخ و بلند لہجے میں کلام کرنے اور بد صورت سلوکی سے پیش آنے پر اسے

کچوکے لگا رہا تھا۔

ایسا ہی ہوں میں انھیں سمجھنا چاہئے، پتھر پر مستقل پانی گرنے سے اس میں" سوراخ تو ہو سکتا ہے لیکن وہ گل گلزار نہیں ہو سکتا،اس کی فطرت ہے زخم دیناوہ زخم ہی دے گا۔۔۔"اندر کہیں سے ایک سرکش آواز ابھری تھی وہ تیزی سے صندوق سے رائفل اٹھاتا ہوا کارتوس کا بیگ شانے پر اٹکا کر۔

ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھا کر چند گھونٹ میں ختم کرتا ہوا مستحکم قدموں دوسرے کمرے میں داخل ہوا۔

نگاہوں کو اچھی طرح باور کرایا تھا کہ ان کی تلاش میں بھٹکنے کی جرات نہ کرے لیکن درمیانی دروازہ عبور کرتے ہی باغی نگاہ پہلے اسی کی تلاش میں اٹھی اور اسے الماری سے تہہ شدہ کپڑے نکالتا دیکھ دھڑکن و قدم دونوں جیسے غیبی قوت نے اپنی قید میں جکڑے۔۔

کک۔۔ کہاں جارہی ہیں آپ۔۔۔۔؟"بیڈ پر بیگ اور دیگر اس کی چیزیں"
دیکھ اس کی دھڑکنیں باضابطہ مدھم پڑی تھی۔

ابا کہ پاس۔۔۔۔؟"ہاتھ میں موجود کپڑے بیڈ پر رکھتے اس نے بنا راست "
طور پر متوجہ ہوئے جواب دیا۔

کیوں۔۔۔؟"وہ تیزی سے قریب آیا تھا۔"

کیوں کا کیا جواز دیں ہمارے ابا ہیں وہ۔۔۔۔"اس کے لہجے کی مخصوص"
حلاوت مفقود تھی۔

دلاور کہ اندر بے چینیاں انگڑائیاں لینے لگی تھی۔

"ہاں! لیکن۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

لیکن کچھ نہیں۔۔آپ جا رہے ہیں، اور دی جان بتاتی ہیں جب آپ جنگلوں" میں نکلتے ہیں آپ اس دنیا کے لوگوں سے بے بہرا ہو جاتے ہیں، ایسے میں ہمارے پاس اپنے ابا کہ پاس جانے کہ علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے، کیونکہ حویلی میں جا کر ہم خواہ مخواہ کہ حالات پیدا نہیں کرنا چاہتے، آپ اگر ابھی نکل رہے ہیں تو شام تک ہم اپنے ابا کو بلوا لیتے ہیں۔۔۔۔نو بج چکے ہیں ہمیں چاشت کی نماز ادا کرنی ہے۔۔"

بنا اس کی جانب دیکھے سنجیدگی سے بات سمیٹتی ہوئی وہ واش روم میں غائب ہو گئی تھی۔

وہ اسی جگہ کھڑا کا کھڑا رہ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

اس کا انداز تھا وہ پراعتمادی سے نگاہ اٹھا کر بات کرتے ہوئے اسے زیر کرتی تھی اور آج اس نے اپنے حلاوت واپنائیت سے مبرا انداز میں کلام کرتے اس پر نگاہ غلط تک ڈالنے سے مکمل گریز پا رہی تھی۔۔

کلام کر کہ مرے لفظ کو سہولت ہو

!!!!ترا سکوت مری گفتگو محال کرے

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

کہیں یہ پہلی علامت نا ہو عشق کی

مجھے مسلسل تیرا دھیان آنے لگا ہے

ہاں! تو بھائی سا آپ نے میری شاپنگ۔۔۔(ارے! بھابی سا میری چائے" یہیں دے دیں ناں)۔۔۔ہاں تو میں کہہ رہی تھی آپ نے شاپنگ مکمل کر لی

www.kitabibasti.com

نہ لسٹ سے کوئی۔۔(ارے! ہاتھ میں دے دو یار)۔۔ہاں! لسٹ سے کوئی

"چیز چھوٹنی نہیں چاہیے

زیر لب شریر مسکراہٹ دبائے بظاہر دنیا جہاں کی سنجیدگی خود پر طاری کئے

اس نے کئی بار کی طرح جملہ مکمل کرتے ہوئے کیمرے سے نظر ہٹا کر کمرے

میں موجود دوسری ہستی کو مخاطب کیا تھا۔

مقصد صاف دوسری جانب موجود باران کو چھیڑنا تھا لیکن وہ کائیاں شخص بنا

کوئی خاص تاثر دئے بہن کی اداکاریوں سے محظوظ ہو رہا تھا۔

اچھا! صرف میری ہی نہیں اپنی زوجہ محترمہ کی لسٹ میں سے بھی کچھ مس"

مت کیجئے گا(دیکھ لیں بھابی سامنے تھی آپ کو ایسی نند موم بتی لیکر ڈھونڈنے

سے بھی۔۔۔؟)"رعب دارانہ انداز میں یاددہانی کراتے ایک مرتبہ پھر وہ

www.kitabibasti.com

پیچھے مڑ کر بولی تو کیمرے کی آنکھ سے اس کی حرکات سے محظوظ ہو رہے
باران سے اب کی مرتبہ قہقہہ کنڑول نہیں ہوا تھا۔۔

"ارے! ارے! اس میں ہنسنے والی کیا بات ہے۔۔۔؟" وہ بگڑ کر سیدھی
ہوئی تھی۔

"ویسے میں بتادوں فون اسپیکر پر ہے اور آپ کہ بلند بانگ قہقہے سے وہ
محظوظ ہو رہی ہیں، میں بتا رہی ہوں رسک لے رہے ہیں آپ، آگے کی
کاروائی کی ذمہ داری آپ کی ذاتی ہے۔۔۔" اس کا قہقہہ نہ رکتا دیکھ اس نے
خوف زدہ کرنا چاہا لیکن دوسری جانب سے مردانہ بھاری قہقہہ بجائے رکنے
کہ مزید زور پکڑ گیا تھا۔

"ارے! بھائی سا! آپ تو کوئی بڑے ہی بے خوف بندے ہیں، بتادوں
رخصتی باقی ہے آپ کی آج کل میں تاریخ نکالنے والے ہیں داجی، ایسے ہی

www.kitabibasti.com

حالات رہے تو ہوگئی رخصتی۔۔۔!!"بجائے تنگ ہونے کہ اپنے محظوظ کن قہقہے سے الٹا زچ کرنے پر وہ بدک کر سنگین دھمکیوں پر اتری تھی۔۔

اچھا!! لیکن رکوائے گا کون رخصتی۔۔۔؟"زیر لب مسکراہٹ دبائے اس" نے گمبھیرتا سے سوال کیا۔

وہی جس کی شاپنگ لسٹ والی بات پر آپ کہ قہقہہ کا نہ رکنے والا طوفان اٹھا" ہے۔۔۔؟"وہ دھونس ڈالتے انداز میں بولی۔۔

اچھا مذاق ہے۔۔۔۔"اس نے غیر سنجیدگی سے شانے جھاڑے۔۔"

بھائی سا! حدِ ادب۔۔۔وہ یہیں براجمان آپ کی گوہر افشانیوں پر غصہ سے" لال پیلی ہو رہی ہیں۔۔۔؟"ہاتھ اٹھا کر اس نے فون ہی سے خبردار کیا۔

www.kitabibasti.com

"اچھا! ذرا ان سے پوچھ کر بتاؤ شاپنگ لسٹ کہ ینڈ میں جو ریڈ پین سے ہائی لائٹ کئے گئے ائٹمز ہیں، انھیں کمپلسری لینا ہے یا واوئڈ کرنا ہے۔۔۔؟" سنجیدگی سے کئے گئے باران کے سوال پر اس نے فوراً وہی الفاظ دوسری جانب مخاطب ہو کر دہرائے تھے۔۔

"ہاں! انھوں نے کہا ہے لسٹ سے کچھ مس نہیں ہونا چاہئے، وہ پین ختم ہو گیا تھا اس لئے ریڈ پین یوز کرنا پڑا۔۔۔"

اس نے ہو بہو الفاظ دہرانے جیسا انداز اپنایا۔

"آہ! اچھا۔ اچھا! سرخ کہ علاوہ اور بھی کئی رنگ استعمال ہوئے ہیں غالباً اتنے شیڈز کی لپ سٹکز کا اسٹارک چاہئے ذرا پوچھیں۔۔۔؟" اثبات میں سر ہلاتے وہ مزید بولا تو جواباً مضراب کا سر بھی ہلنے لگا تھا۔

www.kitabibasti.com

"رابی!!!!!!!!!"

افففف!! بھائی سا۔۔آپ کو زیر وزیر وسیون میں ہونا چاہیئے تھا یار حد ہی ہے۔۔۔"چوری پکڑی جانے پر اس نے ناک بھوں چڑھانا شروع کیا تھا۔

اور آپ کو میچ میکینگ بیورو کھول لینا چاہیئے خاصہ ترقی کریں گی۔۔۔"آنکھیں دکھاتے اس نے طنز کیا تو وہ ہونٹ چبانے لگی تھی۔

یار دا جی نے کہا ہے جلد از جلد آپ لوگوں کی رخصتی کی تاریخ طے کریں گے، میں نے سوچا تھوڑی سیٹنگ کروا دوں اور نیکی کما لوں۔ لیکن یہاں تو۔۔۔"

رابی!!!!؟"فہمائشی انداز پر فوراً اس نے فرفر چلتی زبان کو بریک لگائی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیا صحیح وقت پر تشریف لائیں ہیں آپ بھابی سا! ذرا ملاحظہ فرمائیں اپنے "

شوہر نامدار کہ اپنے ذکر خیر پر ارشادات۔۔۔ "ایک مرتبہ پھر پرانی ٹون

میں اچھلتی ہوئی وہ کھڑی ہوئی۔

جواباً یاران نے نفی میں سر ہلایا۔

میں اپنے زریں خیالات بنفس نفیس ان کے گوش گزار کر لوں گا ذرا دیں "

اپنی بھابی سا کو فون۔۔۔؟" پیشانی کھجاتے اس نے چبا کر حکم صادر کیا۔

"!! بصد شوق جناب"

چہک کر وہ دروازے میں کھڑی میرال کو فون تھماتی سکرین کہ ساتھ کمرے

سے بھی کچھ اس طرح گل ہوئی کہ دونوں جانب کہ نفوس سیکنڈ کیلئے سکتہ

میں ہی چلے گئے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"اا۔۔اس۔۔السل ام علیکم ! !" مقابل کی گڑی نگاہوں سے خائف ہوتے میرال نے پہل کی۔

وعلیکم السلام !" سنبھل کر ادھر سے بھی گمبھیر آواز میں ترسیل ہوئی" سلامتی میرال کی دھڑکنوں میں بھونچال لانے کیلئے کافی تھی۔

کیسی ہیں آپ۔۔۔؟" پوری طرح سکرین پر نگاہ جمائے وہ فرصت سے" مخاطب تھا۔

جی ٹھیک۔۔۔" صوفے کہ کنارے پر ٹکتے اس کہ حلق میں الفاظ اٹک" رہے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہ پر شوق نگاہیں جمی ہی اس کے نقوش پر ایسی تھی کہ یوں لگ رہا تھا وہ سات سمندر پار نہیں بلکہ روبرو بیٹھا اپنی پر تپش نگاہوں سے اس کا نقش نقش سلگا رہا ہے۔۔۔

"میری خیریت نہیں پوچھیں گی۔۔۔؟"

"جی۔۔جی۔۔وہ۔۔۔"

الحمداللہ میں بالکل ٹھیک ہوں، آپ سب کی دعا ہے۔۔ویسے کرتی ہیں" آپ میری خیریت کی دعا۔۔؟"آخر میں اس کے مشکوک انداز پر وہ بوکھلائی تھی۔۔

"جی۔۔جی وہ تو میں۔۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اس کے خطاءاؤسان دیکھ دوسری طرف باران کا جو قہقہہ بے قابو ہوا تو پھر میرال کو اپنی ہونق پن پر شرم سے پانی پانی کر کے ہی رکا تھا۔

"سوری! بٹ آپ کے حوالے سے مضراب کی جانب سے میں ٹھیک ٹھاک ستایا جاتا ہوں، پھر میرا بھی حق ہے تھوڑا آپ سے بدلہ لینے کا۔۔۔؟" سنجیدگی طاری کرتے ہوئے بھی وہ شرارت پر آمادہ تھا۔

"مجھے شائد خالہ سا بلا رہی ہیں۔۔۔؟" نظر جھکائے ہی اس نے راہ فرار ہموار کرنی چاہی۔

"اپنی خالہ سا سے کہیں آپ ان کے بیٹا سا سے بات کر رہی ہیں۔۔۔؟"

"جی۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

اس کے برجستگی سے حکم دینے پر میرال نے آنکھیں پھاڑ کر سکرین کو دیکھا یعنی دوسری جانب بیٹھے باران کو۔۔

سنا ہے حشر ہیں اُسکی غزال سی آنکھیں

!! سنا ہے اُسے ہرن دشت بھر کہ دیکھتے ہیں

وہ کئی ساعت تک سحر زدہ سا ان بڑی بڑی جھالڑی شفاف آنکھوں میں دیکھے گیا تھا۔

ہم خالہ سا کی بات سن لیتے ہیں۔۔۔"دوبارہ اسے ہی نگاہیں جھکانی پڑی" تھی۔

اور میری بات۔۔۔؟"اس کے لہجے میں ایک خمار آلود بوجھل پن سا جھلکا" تھا۔

www.kitabibasti.com

میرال کی پلکیں باضابطہ لغزش کا شکار ہوئی تھی۔

"اپنی شاپنگ لسٹ یاد سے بھیج دیجیئے گا، کل کوئی میٹنگ نہیں لہٰذا میں وہ کام نبٹالوں گا۔۔۔"اس کی دگرگو حالت کہ پیش نظر باران کو ان بے ساختہ شوقیوں سے دامن جھٹک کر خود پر بردباری طاری کرنی پڑی تھی۔

"اس کی ضرورت نہیں ہے، ہمارے پاس سب موجود ہے، آپ بس مضراب کی چیزیں لے آئیں۔۔۔"

"ان کی بھی آجائیں گی آپ اپنی بھیج دیں۔۔۔"

"پر میں۔۔۔"

"میرال!!!"اس کے واپس تردید کیلئے کھلے لب اس کی تنبیہی پکار پر سکڑے تھے۔

اگر ہمارے رشتے میں عام کپلز جیسی بے تکلفی نہیں ہے تو آپ کو ایسے خواہ" مخواہ کی تکلف برت کر آکورڈ بھی نہیں بنانا چاہئے۔۔"اس تاسف وارن کیا تھا۔

ہمارے رشتے میں حق کی نوعیت صرف وہی ایک روایتی قسم کی نہیں" ہے، ہم دونوں ایک دوسرے پر ہر اعتبار سے حق رکھتے ہیں،اور ہمیشہ خاص وجہ سے ہی حق کی دعویداری ہو ضروری نہیں، کبھی خواہ مخواہ بھی حق جتالینا چاہئے۔۔ سمجھ گئیں۔۔۔۔"اپنے اسی سحر پھونکتے انداز میں اسے سمجھاتے آخر میں باران نے تصدیق چاہی کہ ہونق ذہن میں کتنی بات سمائی۔۔

جواب میں اس کا سر ہلا تھا۔

"میں نے سنا نہیں۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

جی! میں شام تک لسٹ بھیج دیتی ہوں، ابھی کچھ مہمان آئے ہوئے "

ہیں۔۔۔"اب کے بنا اٹکے جھجھکے اس نے مکمل جملہ ادا کیا تھا یہ اور بات

تھی نگاہ ہنوز جھکی تھی لیکن باران نے اتنی پڑو گریس پر بھی شکر ادا کیا تھا۔

"تو پھر جائیں اپنی خالہ ساکہ پاس۔۔۔"

جی!! فی امان اللہ۔۔۔!!"پل کی پل میں نگاہ اٹھا کر اسے اللہ کی امان میں"

دیتے اس نے رابطہ منقطع کر دیا تھا۔

لیکن باران کئی ساعت تک آنکھوں میں۔ عجب سرور سموئے تاریک سکرین

کو دیکھتا رہا تھا۔۔

محوِ خواب دُنیا کی، بیکراں خموشی میں

جو مہک اُٹھے گُل ہے، جو دَھڑک اُٹھے دِل ہے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تو حویلی میں داجی نے رخصتی کا شوشہ چھوڑ دیا ہے،اور یہاں پر و گریس ہونے میں ابھی بھی۔۔۔۔" نفی میں سر ہلاتے اس نے سائیڈ پر فون رکھتے آنکھوں کو موندا تھا۔

اور ذہن کے اس پار بے خیالی میں اوروں کے سامنے بردبار، سمجدار،ذمہ داری مگر باران عثمانی کے سامنے بوکھلائی ہراساں، سراسیمہ سی کی تصاویر کسی البم کہ الٹتے اوراق کی طرح الٹنے لگے تھے۔

اور ہر تصویر میں وہ اس کی شخصیت سے مرعوب و خائف ہی نظر آرہی تھی۔

"افففف!!!"

ہنس کر نفی میں سر ہلاتا وہ کروٹ لیکر لیٹ گیا لیکن یہ سلسلہ نہ رکنا تھا نہ رکا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کم از کم میر ال عثمانی تو ہر گز بھی نہیں سوچ سکتی

تھی کہ سات سمندر پار سیون اسٹار ہوٹل کے شاندار کمرے میں دراز کوئی

اس کہ تصور سے اپنی عزیز نیند کو خائف کیئے تصور جاناں میں محو ہے۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

!"اؤ بھائی صاحب

ہیلو دیوداس سا! میں آپ سے بات کر رہا ہوں، آپ چلیں گے میرے ساتھ

"یا یہیں بیٹھ کر سوگ منانے کا ارادہ ہے۔۔۔؟

معظم نے اس کی بند آنکھوں کہ آگے ہاتھ ہلاتے ہوش میں لانا چاہا لیکن

دوسری جانب بس ناپسندیدگی کہ اظہار کیلئے جبڑے بھینچے تھے۔۔

واہ! ظالم سا! آپ کا جواب نہیں ہے، آپ نے خود فون کر کے بتایا کہ آپ"

اپنا پاس بھول گئے ہیں اب میرے ساتھ آپ کو جنگل کہ اندرونی حصے میں جانا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہے،اور خود نے ہی یہاں بیٹھے بیٹھے سنیاس لے لیا ہے،اور میں گھامڑ پاگل کی طرح بکے جارہا ہوں دو گھنٹہ سے،ویسے میں آپ کو بتادوں سنیاس وہ لیتے ہیں جن کا دنیا سے دل اچاٹ ہو جائے، جس کی دنیا ایک شخص کہ گرد گردش کرنے لگے،وہ در گاہوں، صحراؤں کا رخ کرتے ہیں، سن رہے ہیں آپ ظالم

"سا۔۔ارے ! سنئے محترم دیوداس۔۔۔ارے۔۔۔۔۔

دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔"اس کی بک بک سے تنگ آتے اس نے" دہاڑتے ہوئے سائیڈ پر پڑی ہاتھ آئی چیز اس کی سمت اچھالی تھی۔

لیکن وہ بچت کر گیا تھا۔۔

صحیح ہے آپ کا بابوسا! کہیں کا غصہ کہیں نکالتے توڑ دیں معصوم سے خادم کا" "سر۔۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تیرا مسئلہ کیا ہے ننھے افسر۔۔۔؟" سرخ ڈوروں سے مزین آنکھوں میں بھسم کر دینے والی چنگاڑیاں لیئے وہ مستفسر ہوا تھا۔

"میرا مسئلہ نہیں مسائل ہیں، اور سب سے بڑا دکھ تو یہی ہے کہ کیوں دا جی نے دس بارہ سنگین قسم کی دھمکیاں میرے منہ پر مار کر میرا نکاح شکاح نہیں کروایا۔۔۔۔؟"

مسمسی شکل ڈالتے اس کی دہائی اسی کی طرح انتہائی بکواس تھی۔۔

"تمہیں دھمکی کی کیا ضرورت ہے، تم تو ویسے ہی ترسے ہوئے ہو خود کر لو۔۔۔۔؟" اس نے دانت کچکچاتے مشورہ دیا۔

"کر تو لیتا، لیکن کم بخت دل نے جا کر سینگ بھی وہاں اڑائے ہیں جہاں ویسے ہی چانسز نہیں بنتے تھے اور تضاد تیری دوستی، لوگوں کہ دوست ملاتے ہیں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہاں میرا دوست ہی بڑی رکاوٹ ہے۔۔۔"زیرلب اس نے اپنے جلے دل کہ پھپھولے پھوڑے۔۔

میری غلطی ہے جو میں تمہاری بکواس سننے چلا آتا ہوں۔۔"اس کی" بڑبڑاہٹ پر بھڑکتے وہ اٹھا تھا۔

آپ بصد شوق آتے ہیں سایہ نیک کام کرنے۔۔"پیچھے بیڈ پر لیٹا وہ" ڈھٹائی سے ہنسا۔

وہ دونوں اس وقت معظم کہ کواٹر میں موجود تھے۔

ایسی قاتل نگاہوں سے نہیں دیکھ مجھے،ایسی قاتل نگاہوں سے لڑکیاں" پگھلتی ہے گبھرو جوان نہیں۔۔۔"کالر جھاڑتے وہ چھیڑنے سے باز نہ آیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تو خود شکار پر جا رہا ہے، ایسے میں بھابی اپنے ابا کے پاس جانا چاہتی ہیں تو مسئلہ "کیا ہے تجھے۔۔۔۔"اس کی تنبیہی گھوری سے وہ ذرا سیدھا ہوا۔

مسئلہ۔ مسئلہ کیوں نہیں ہے۔۔۔۔" معظم کے انداز پر وہ بدکا تھا۔"

"کیا مسئلہ ہے۔۔۔؟"

دی جان! انھیں کیا جواب دوں گا ان کے اس طرح میکے چلے جانے" کا۔۔"پیشانی مسلتا وہ خود اپنے جواز تراشی سے مطمئن نہیں تھا۔

دی جان کو جواب دینے کی ٹینشن ہے یا اس بے وجہ کی دوری کا اپنے دلِ" بے قرار کو جواب دینے کی ٹینشن ہے۔۔۔؟" ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے معظم نے پوری سنجیدگی سے پوچھا۔۔

www.kitabibasti.com

فارغ بیٹھا ہے، مر جائیں پر جاہل انسان۔۔"شدید طیش بھری زچ" نگاہوں سے گھوری ڈالتے اس نے سائیڈ پر پڑا گو تکیہ اس کے پیٹ پر پھیکا تھا۔

ہائے ! ! مار دیا۔۔"جواباً وہ کراہتا ہوا اٹھ بیٹھا تھا۔۔"

ہونہ ! گبھر و جوان۔۔۔!"بنا اس کی دہائیاں سنے وہ کارتوس کا بیگ رائفل" اٹھا کر لکڑی کہ دروازے کی سمت بڑھا۔

"اوئے ! کہاں چلا اب نہیں جانا شکار پر۔۔۔؟"

وہ بنا مڑے دروازہ عبور کر گیا تھا۔

اچھا۔۔جا جا بھابی کو ناراض کر کے کہاں تجھے چین آنا ہے، جا اچھے سے" منانا۔۔۔اپنے اندر کہ حریف زادہ کو نیند کی گولی ڈال کر سلانے کہ

www.kitabibasti.com

بعد۔۔۔۔۔"کھڑکی سے جھانکتا وہ بیش قیمتی مشورے دینے سے باز نہیں آیا تھا۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

کاٹیج کہ احاطے میں قدم رکھتے ہی برق رفتار سے اس کی بے قرار نگاہیں پورے کمرے میں دوڑی تھی۔

سوائے 'اس وجود' کہ ہر چیز کو جہاں کا تہاں سلیقے پڑا دیکھ باضابطہ اس نے اپنی دھڑکن و سانس میں دباؤ محسوس کیا تھا۔۔

"کہاں چلی گئی۔۔۔؟"

باتھ روم کا دروازہ نیم وا تھا لہٰذا وہ تیز قدموں سائیڈ روم میں گھسا لیکن وہاں سے بھی متلاشی نگاہوں کو ناکامی ہی نصیب ہوئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

واپس سے خواب گاہ کہ بیچ و بیچ کھڑا ہوتے اضطرابی کیفیت میں بار بار گردن سہلاتے ہنوز بے چین نگاہوں کو چاروں جانب دوڑا رہا تھا۔۔

اور ہر لوٹتی ناکام نگاہ کہ ساتھ وہ اپنے وجود میں سانس سانس محال کرتی سنناٹے اترتا ہوا محسوس کر رہا تھا۔ جیسے اعصاب سن ہو رہے ہوں۔

ایسی کفیت تو اس کی پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔۔

ہاں! جب لوگ اس کی ولدیت اس کی ماں پر سوال اٹھاتے تب وہ شدید نفرت کی لپیٹ میں آکر ایک جنون خیز کیفیت کہ زیر اثر آتا ہوا سر کش طوفانی روپ لیکر سب تہس نہس کرتا چلا جاتا تھا۔ لیکن یہ ایک شخص کہ نظر نہ آنے سے ارد گرد آکسیجن کی شدید کمی محسوس کرنا، یہ کس کیفیت کا نام تھا۔۔

www.kitabibasti.com

کیاوہ چلی گئی۔۔۔؟"چار حرفی لفظ بڑی مشکل سے اس کے خشک حلق و"

لب سے ادا ہوئے تھے۔۔

"دلاور! ہوش کہ ناخون لو۔۔دلاور۔۔۔۔"

ماؤف ہوتے ذہن کو بیدار کرنے کیلیئے اس نے تین چار بار کنپٹی کو بجایا لیکن

بے سود اب پیشانی باقاعدہ ننھی ننھی پسینے کی بوندوں سے بھیگنے لگی تھی۔۔۔

یہ۔۔یہ کیا ہو رہا ہے مجھے۔۔۔"اس کی حالت کسی نشے کہ عادی شخص کی"

طرح دگرگو ہو رہی تھی۔

قبل اس کے کہ مزید حالت خراب ہوتی۔

مدھم آواز ابھری۔

"!!آپ۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

واش روم سے کپڑوں کی بالٹی لیکر برآمد ہو رہی مقدس کو دیکھ یک بیک ہی جیسے فضا میں بتدریج گھٹ رہی اکسیجن کی مقدار اعتدال پر آئی تھی۔۔

لیکن وہ بنا کچھ کہے بالٹی اٹھائے بالکنی میں چلی گئی تھی۔ سات سے دس منٹ بعد جب وہ کپڑے ڈال کر واپس آئی اسے ہنوز اسی پوزیشن میں وہیں ایستادہ پایا۔

کچھ چاہئے تھا آپ کو۔۔۔؟" خواہ مخواہ بیڈ شیٹ ٹھیک کرتے وہ اسی اجنبیت" بھرے انداز میں مستفسر ہوئی۔۔

ہاں ! وہ اب جنگل ن۔۔۔ میرا مطلب ہے کہ معظم کو کوئی کام آگیا ہے تو" آج نہیں جا رہے۔۔۔" پوری طرح عیاں ہوتے ہوئے بھی اس نے ذرا سا پردہ 'آج' کا اضافہ کر کے کھینچ لیا تھا۔

جی بہتر۔۔۔!" وہ بیڈ کہ پاس سے ہٹ کر درمیانی دروازے کی طرف" بڑھی۔۔۔

کیا بہتر۔۔۔؟" وہ تیزی سے راہ میں حائل ہوا۔"

ہمارے بھائی واپس آرہے ہیں کل، ابا گھر میں کام کروا رہے ہیں کچھ اس" لئے آج فرصت نہیں ہے، انھوں نے کہا ہے وہ کل آجائیں گے، سو آج کیلئے ہم نے نصرت (ملازمہ) کو بلوالیا تھا رات ٹھہرنے کیلئے، اب آپ آگئے ہیں تو انھیں منع کردیں گے۔۔۔ باقی کل ابا آجائیں گے ہمیں لینے۔۔۔" وہ مزید سوال سے بچنے کیلئے تفصیلاً بتاتی وہاں سے ہٹنے کیلئے پر طولنے لگی لیکن وہ ڈٹا کھڑا تھا۔

"کچھ کہنا ہے آپ کو۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

اس کے ٹس سے مس نہ ہونے پر پوچھا گیا۔تاہم چہرہ ہنوز بے تاثر نگاہیں ہنوز چار ہونے سے محترز تھیں۔۔

میرا مقصد آپ کو خوف زدہ کرنا نہیں تھا۔۔پھر بھی آپ ہوئی ہیں تو آپ" جان لیں میرا وہ غصہ وہ روپ آپ کیلئے نہیں تھا۔۔۔"بہت دقت سے اس نے کفر توڑا تھا۔

ہم آپ سے خوف زدہ نہیں خفا ہیں،اور ہماری یہ خفگی خالصتاً آپ ہی سے" ہے،آپ کے اس روپ سے ہی ہے،بتائیں پھر اس کی تلافی کس طرح کریں گے۔۔۔؟"اسی خفگی بھرے انداز میں غلط فہمی دور کرتے وہ سنگین مسئلہ اس کے سپرد کر چند ساعت انتظار کرتی رہی پھر سائیڈ سے ہو کر سائیڈ روم میں جا بند ہوئی۔

"!!!شٹ"

www.kitabibasti.com

غصہ سے مکا بنا کر اس نے اپنی دوسری ہتھیلی پر مارا تھا۔

وہ اسے بہت کچھ کہہ سکتا تھا، وہ روک سکتا تھا، وہ حق سے اس کی مرمری کلائی تھام کر اسے اپنے اندر سمو سکتا تھا، اپنی بے قراریاں اپنا خوف اپنی بے ہنگم دھڑکنوں کی زبانی سنا سکتا تھا۔

پر اس کیلئے جو ضروری تھا وہ تھا 'حق جتانے آنا' اور یہ ہنر حریف زادے کو نہیں آتا تھا، سکھایا ہی نہیں گیا تھا اسے بلکہ کبھی کسی نے اسے حق دیا ہی نہیں تھا کہ بات جتانے تک پہنچے،

دھتکار، پھٹکار، نفرت، عداوت، چپقلش، تنفر زدہ رویہ اور ان چاہے ہونے کا احساس، یہی اس کی بچپن سے جوانی تک کی داستان تھی کبھی 'حق اپنا پن' اسے ملا ہی نہیں تھا کہ وہ مظاہرہ کر پاتا۔

اب ایک مضبوط رشتے کہ حوالے سے سب ملا تھا تب بھی اس کہ اٹھتے قدم سے انجانے خدشے زنجیر کی طرح لپٹ جاتے رہی۔۔

کہنے کو اتنا کچھ تھا لیکن کبھی زبان ساتھ نہیں دیتے تھے تو کبھی الفاظ گونگے ہو جاتے تھے۔وہ جذبوں کی تپش سے نہیں سینچا گیا تھا اس لئے اسے کومل جذبات کو دلکش الفاظ میں ڈھالنے کا ہنر نہیں آتا تھا۔۔۔

لیکن اب یہ ہنر سیکھنا ناگریز ہو گیا تھا۔ایک پر عزم نظر درمیانی بند دروازے پر ڈال کر وہ ذہن پر سکون کرنے باہر نکلا تھا۔

اور پھر شام ڈھلنے تک بہانے بہانے سے کاٹیج کہ اندر آتا رہا الفاظ ترتیب دیتا رہا تھا۔پر ہر مرتبہ اس کا سنجیدہ خفا چہرہ دیکھ الفاظ و ہمت دونوں بکھر بکھر جاتے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

کون یقین کرتا اس بات پر کہ جس کے نام کی دہشت سے ایک دنیا خائف رہتی ہے وہ اپنی بیوی کا خفا چہرہ دیکھ اپنی ساری اکڑ و سرکشی تو کیا ترتیب دئے الفاظ تک بھول جاتا ہے۔۔

واسطوں پہ حدود رکھنی تھیں

رابطوں کو بھی کم بڑھانا تھا

آپ سے دل لگا کے یاد آیا

آپ سے دل نہیں لگانا تھا۔۔۔!!

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لنڈن انٹر نیشنل ایئرپورٹ پر ایک مرتبہ پھر ان کی فلائٹ کی اناؤنسمنٹ ہوئی تھی بدر نے دائیں کلائی پر بندی گھڑی پر نظر ڈالتے ایک مرتبہ پھر سامنے کہ

ناقابل یقین منظر

پر نظر ڈالی۔

اس نے بہت سی فلسفے کی کتابوں میں پڑھ رکھا تھا جی حکیم اور دیگر لٹریچر اسکالرس سے سن رکھا تھا کہ

'زندگی ناقابل یقین حادثات و واقعات کا مجموعہ ہے '

اسے اس قول پر یقین بھی تھا لیکن اپنی زندگی کہ حد تک ایسا کچھ اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔۔

www.kitabibasti.com

بھلا تین سال پہلے لنڈن ہیومن سائیکالوجی میں ڈاکٹریٹ کرنے کیلئے نکلنے سے قبل یا چند ہفتے قبل ڈگری لیتے ہوئے اس نے سوچا تھا واپسی پر اس کہ ساتھ ایک اور وجود کا اضافہ ہو جائے گا وجہ چاہے جو بھی ہو اس کہ پیچھے لیکن کس قدر فلمی اور حقیقی تصور سے باہر کی چیز تھی یہ مقابل کھڑی حقیقت۔۔

"ڈاکٹر بدر کم آن! آپ سائیکاٹرسٹ ہیں لیکن اسی رفتار سے نروس کو تھکاتے رہے تو کوئی بعید نہیں خود آپ کو سائیکاٹرسٹ کی ضرورت پر جائے۔۔ سو بی ریلیکس۔۔۔۔۔۔"

سر جھٹکتے اس نے خود کو تنبیہہ کیا اور سامنے کی جانب متوجہ ہوا۔۔

جہاں پورے راستے دہرائی ہوئی باتیں فاطمہ بی از سر نو اسی پریشانی و تشویش سے دہرا رہی تھی اور وہ اسی لاپرواہی سے ملاحظہ کر رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

وردہ! باوجود یہ جانتے ہوئے کی تمہیں وہاں بھیجنے کا آئیڈیا کس قدر غلط ہے" میں تمہیں وہاں اکیلے بھیجنے پر راضی ہوئی ہوں، میں نے تمہاری ضد کہ آگے ہتھیار نہیں ڈالے ہیں میں نے تمہارے وعدے پر یقین کر کے یہ مشکل فیصلہ لیا ہے، مجھے یقین ہے تم اپنا وعدہ نہیں توڑو گی، میرے وہاں پہنچنے تک کوئی سین کریئیٹ نہیں کرو گی، اور نہ ہی اپنی میڈیسنز کو لیکر کوئی کوتاہی برتو گی۔۔ہے ناں۔۔۔؟" اسکی دونوں ہتھیلیاں گرفت میں لیتے ایک مرتبہ پھر انھوں نے فکر و اندیشے سے لبریز انداز میں تصدیق چاہی۔۔

میں بیمار نہیں ہوں۔۔۔" مڈیسن والی بات پر اس کے نقوش میں کھینچاؤ آیا" تھا۔

ای نو تم بیمار نہیں ہو، کون کہتا ہے تم بیمار ہو، بٹ ڈاکٹر کو ٹنیس نے کہا ہے " ناں تم کو مڈیسنز لینی ہے کورس پورا کرنا ہے، اپنے آپ کو کنٹرول کرنا

www.kitabibasti.com

ہے، میں آکر سب ٹھیک کر دوں گی ای پرامس تب تک تم کو کچھ نہیں کرنا

ہے، پلیز بے بی کچھ نہیں کرنا وہاں، پہلے ہی آپ کہ جانے سے ڈاکٹر بدر اور

"ان کی فیملی کیلیئے پروبلمز کریئیٹ ہو گئے ہیں، آپ مزید کچھ نہیں کرنا۔۔۔۔

ان سے کس نے کہا ہے میری ذمہ داری لینے کیلیئے ای کین ہینڈل، یہ بس"

مجھے وہاں چھوڑ دیں آگے ای ول منیج۔۔۔"وہ نخوت سے ناک چڑھا کر بولی۔

بار بار فاطمہ بی کا یہ کہنا اسے شدید چڑ دلا رہا تھا۔

مس فاطمہ دوسری اناؤنسمنٹ ہو رہی ہے ہمیں چلنا چاہیئے۔"بدر کو"

مداخلت کرنی پڑی تھی۔۔

بدر بیٹا! ان کا خیال رکھیۓ گا، میں جلد از جلد کام نبٹا کر وہاں پہنچنے کی کوشش"

کروں گی، تب تک بس آپ نے اسے کنٹرول کرنا ہے، مجبوری نہ ہوتی تو میں

آپ لوگوں کو اتنی بڑی مشکل میں بالکل نہیں ڈالتی۔۔۔"وہ بار بار شرمندہ ہو رہی تھی۔

پلیز فاطمہ بی! اب آپ مجھے شرمندہ کر رہی ہیں۔۔۔"اس نے لجاجت سے" نفی میں سر ہلایا تو وہ تشکر آمیز نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی۔

پھر وردہ کی جانب ایک مرتبہ پھر متوجہ ہوئی ان کا دل مان ہی نہیں رہا تھا۔۔

وردہ!'سچ اگر ہو بہو بھی ہمارے سامنے آن کھڑا ہو تب بھی ہمارے دیکھنے" کا نظریہ اس کی حقیقت کی نوعیت بدل دیتا ہے،اس لئے پلیز کوئی جلد بازی نہیں کرنا۔۔پلیز۔۔۔"وہ مزید کچھ کہنے لگی تھی کہ ایک ہی گردان سن کر اوب چکی وہ اپنا ہینڈ بیگ جھلاتی ہوئی آگے بڑھ گئی۔

اس کی چھوٹی سی پشت دیکھتے فاطمہ بی کی آنکھیں نم ہو گئی تھی۔۔

بدر کو تاسف نے لپیٹ میں لیا تھا۔

"آپ فکر نہیں کریں فاطمہ بی! ابا ہے ناں وہ سب سنبھال لیں گے اور میں بھی تو ہوں مس وردہ کا اٹینڈنٹ ڈاکٹر!" بدر نے مضبوط انداز میں ان کی ڈھارس بندھانے کی بھرپور کوشش کی جس میں وہ کامیاب بھی ہوا۔۔

پھر دیکھتے ہی دیکھتے دونوں ان کی نم آنکھوں سے اوجھل ہوتے چلے گئے۔۔

پیچھے انھوں نے ڈھیروں دعاؤں کا دستہ بھیجا تھا۔ وہ ان کی عزیز سہیلی کی آخری نشانی تھی انھیں بے حد عزیز تھی، سگی اولاد کی طرح۔ وہ کبھی نہیں چاہتی تھی وہ ان سے دور جائے۔ لیکن اسے اس کہ اصل سے ملنا تھا وہ آخر کب تک اس کشش سے دور اسے اپنی پروں میں چھپا کر رکھ سکتی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

شکستہ قدموں وہ گہما گہمی والے ایئرپورٹ کہ احاطے سے نکلتی چلی گئی تھی۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

رنوے پر دوڑتے ہوئے انٹرنیشنل فلائٹ نے لنڈن کی سرزمین سے اپنے ٹائر سمیٹتے کھلی فضا میں اپنے پر پھیلائے تھے۔

کیپٹن کی دلکش آواز میں کامیاب ٹیک آف کی اطلاع ملنے پر سیٹ بیلٹ کھولتے ہوئے اس کی غیر ارادی نظر پہلو میں بھٹکی وہ چہرے پر ازلی سختیاں بکھیرے کان میں ایئر برڈز لگا رہی تھی۔

وہ نفی میں سر ہلاتا اعصاب ڈھیلے چھوڑتا آنکھیں موند گیا تھا۔پر ذہن بجائے پرسکون ہونے کہ اس باب کہ شروع ہونے کہ اسباب کسی فلم کی طرح چلانے لگا تھا۔

www.kitabibasti.com

پہلا اتفاق ہی کس قدر افسانوی تھا تین سال سے وہ دونوں قریباً روزانہ اس کیفے میں مل رہے تھے پروردہ کا اس کے واپسی سے محض دو ہفتہ قبل اس سے لیپ ٹاپ مانگنا، اس کے وال پیپر پر لگی حاجی حکیم کی تصویر کو دیکھنا،

اور ان کی شناخت بھی کرنا،

دیکھا جائے تو یہ خاصہ مشکل تھا بیس سے بائیس سال قبل کہ اور آج کہ حاجی حکیم میں خاصا فرق آیا تھا عمر و بزرگی ان کے چہرے سے عیاں ہونے لگی تھی، پھر بھی وہ پہچان گئی تھی۔

پھر اس کا فاطمہ بی سے ملنا، فاطمہ بی کا ساری روداد سنانا اور حاجی حکیم سے بات کرنا اور پھر فاطمہ بی سے ڈاکٹر کو ٹنیس کی کیبن میں وہ آخری ملاقات جو پوری کہانی کا رخ ہی بدل گئی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

--------------

"اس کی ماں جس مذہب کو اپنانے کیلیئے دنیا سے لڑ گئی تھی، آج وہ اسی مذہب کو گرانے کیلیئے خود سے جنگ کر رہی ہے، اسے لگ رہا ہے ایسا کر کے اس کے بے سکون دل کو سکون آجائے گا۔ تشنہ روح سیراب ہو جائے گی، لیکن اس کی تشنگی، بے کلی ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتی جاری ہے۔۔اسے سکون تبھی آئے گا جب وہ حقیقت کے اصل چہرے سے روبرو ہو گی، اور اس سلسلے میں اس کی آپ سے بہتر کوئی مدد نہیں کر سکتا۔۔۔"

"جی۔۔میں۔۔میں کس طرح۔۔۔۔؟" توجہ سے ان کی بات سن رہا وہ بری طرح بھونچکا یا تھا۔

"جی! کیونکہ آپ ایک ماہرِ نفسیات بھی اور محبِ دین بھی۔۔۔۔" ان کا ٹھہرا ہوا انداز فیصلہ کن تھا۔

www.kitabibasti.com

جواباًوہ بالکل خاموش ہو گیا تھا۔

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم جوڑے گہری سوچ میں ڈوبے بدر بن ذکاء کے چہرے کے گمبھیر تاثرات مس فاطمہ بہت غور سے دیکھ رہی تھی ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا کہ نفسیات کا ماہر یہ شخص ان کا مقصد اخذ نہ کر سکا ہو ابھی تک۔اسی لیۓ وہ مطمئن تھی۔

جبکہ مقابل مضطرب و متعجب! جو کہ اس کے چہرے سے ہر گز عیاں نہیں ہو رہا تھا پر اندر تلاطم برپا تھا۔۔۔

معذرت کہ ساتھ فاطمہ بی میں آپ کی بات سمجھ نہیں پایا ہوں۔۔۔"وہ" صاف انجان بنا تھا۔

www.kitabibasti.com

کوئی نہیں میں خود واضح الفاظ میں اپنا مدعا رکھتی ہوں۔۔"وہ بات کی سنگینی"
کو کم کرنے کیلئے مبہم سا مسکرائی۔

"میں چاہتی ہوں آپ وردہ کو ساتھ لے جائیں۔۔۔"

جی!!!!۔۔۔"وہ اپنی جگہ سے اچھل کر کھڑا ہوا تھا۔"

جی! میں نے آپ کے دادا حضرت سے بات کی ہے انھیں وردہ کی منٹل"
کنڈیشن بتائی ہے، انھیں کوئی اعتراض نہیں ہے، جیسا سمعیہ نے ان کی شفیق و
حلیم مزاجی کہ متعلق بتایا تھا، انھیں ویسا ہی پایا میں نے۔۔۔"وہ عقیدت
مندی سے مسکرائی تھی۔

پر فاطمہ بی! میں کس طرح اور کس حوالے سے لیکر جاؤں گا"
انھیں۔۔۔۔"اس کا دماغ قطعی بھی یہ سب قبول کرنے کو تیار نہیں تھا۔

www.kitabibasti.com

سب سے پہلا اور مضبوط حوالہ تو یہی ہے کہ آپ ایک ڈاکٹر ہیں اور وہ آپ "کی پیشنٹ ہے، اور ایک ڈاکٹر کا اپنے پیشہ کو لیکر وفاداری کا تقاضا یہی ہے کہ جب اسے اپنے پیشنٹ کی صحت یابی کی چھوٹی سی چھوٹی امید بھی نظر آجائے تو پھر وہ اپنی جان لگا دیتا ہے، اور یہاں تو میں آپ کا سینئر مس وردہ کہ بہتر ہونے کہ اسّی فیصد گارنٹی دے رہا ہوں۔۔۔۔"ڈاکٹر کوٹنیس وثوق سے کہتے ہوئے ہی آکر اپنی مخصوص چیئر پر براجمان ہوئے تھے۔

"پر سر۔۔۔۔؟"

"آپ مس وردہ کا کیس پڑھ چکے ہیں۔۔۔؟"

"جی سر لیکن۔۔۔۔؟"

پھر شائد آپ سے وہ پیج مس ہو گیا۔۔۔؟ جہاں یہ صاف لکھا تھا کہ شدید" ذہنی دباؤ کہ زیر اثر وردہ نے چار سال قبل خود کو سلو پوائزن دینے کی کوشش کی ہے قریب ڈیڑھ سے دو مہینے تک، خوش قسمتی سے مس فاطمہ کے ہاتھ وہ پوائزن کی شیشی لگ گئی، اور انھوں نے مجھے دکھا دیا اور بیک ٹو بیک سیشنز "کر کے ہم نے انھیں اس فیز سے نکالا ورنہ تو۔۔۔۔

ڈاکٹر کو ٹنیس کہ دہرانے پر بدر نے ذرا سا سر خم دیا وہ یہ پیج پڑھ چکا تھا پر وجہ صرف ذہنی دباؤ ہی لکھا تھا وہاں۔۔

کچھ دن پہلے وردہ کی روم کی صفائی کرتے ہوئے مجھے کچھ کاغذات ملے جو چار" "سال پرانے تھے۔۔۔۔

کیسے کاغذات۔۔۔؟"فاطمہ بی کہ پراسرار انداز پر وہ الرٹ سا ان کی" جانب مڑا۔

www.kitabibasti.com

وہ کچھ ایشینز کے تھرو ان لوگوں کا پتا لگا رہی تھی، لیکن وہ لوگ بس پیسے" کیلئے اسے ٹھگ رہے تھے، اور یہ ناکامی وہ برداشت نہیں کر سکی اور شدید ڈپریشن میں چلی گئی، اور ڈاکٹر کوٹنیس کہ اندازے کہ مطابق اس نے سلو "پوائزن کے زریعہ اپنی زندگی ختم کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔

رندھے گلے کے ساتھ کئے گئے فاطمہ بی کہ انکشاف پر اس نے بے یقینی سے ڈاکٹر کوٹنس کو دیکھا جن کا سر بلاتوقف اثبات میں ہلا تھا۔

اس کا ذہن حقیقتاً اس انکشاف کہ بعد سن پر گیا تھا۔ وہ چپ سا سامنے ٹیبل پر پڑی اس کی فائل دیکھنے لگا۔۔

بیٹا! میں کسی قیمت پر آپ کو اس دہری مصیبت میں نہ ڈالتی اگر مجھے ڈر نہ" ہوتا کہ وہ دوبارہ ایسا کچھ کر سکتی ہے، بیٹا! وہ بہت حساس ہے فطرتاً، اور تنہائی اور ان چاہے پن کا احساس وہ احساس ہے جو انسان کو دیمک کی طرح چاٹ

www.kitabibasti.com

چاٹ کر کھوکھلا کردیتا ہے، وہ اندر سے کھوکھلی ہوچکی ہے، اس مرتبہ اگر اسے ناکامی ملی تو وہ ختم ہو جائے گی، اور اسے کھونا نہیں چاہتی، اسے کچھ ہو گیا تو کیا منہ دکھاؤں گی میں اپنی دوست کو روزِ قیامت۔۔؟ بیٹا بس آپ ہی میری آخری امید ہیں پلیز آپ۔۔۔۔" انھوں نے گڑگڑاتے ہوئے ہاتھ جوڑ دئے تو بدر بوکھلا کر اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

مجھے گنہگار تو نہیں کریں آپ فاطمہ بی!!" وہ لجاجت سے بولا۔"

بیٹا! میں آپ کو زبان دیتی ہوں کہ وہاں وہ آپ کیلیئے کوئی مسئلہ پیدا نہیں" کرے گی، میں سمجھا دوں گی اسے اور اس وقت وہ میری ساری بات مانے گی، اور جلد از جلد میں این جی اؤ کا کام نبٹا کر وہاں آجاؤں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔" انھوں نے لجاجت سے یقین دہانی کرائی۔۔

کیاوہ اس طرح ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔۔۔؟"طویل خاموشی کہ بعد بدر" کی پر سوچ آواز ابھری۔۔

جنون کہ آتش فشاں کو جب منزل مقصود مل جاتی ہے تو وہ خود بخود راکھ" کے ڈھیر میں بدل جاتا ہے،وردہ نے بھی جب سے ہوش سنبھالا ہے اسی تلاش میں ہے بھٹک رہی ہے، تلاش ختم مطلب ذہن میں سوالوں کا اُبلتا ہوا وہ آتش فشاں ختم۔۔۔۔۔"ڈاکٹر کوٹنس نے تجربہ کارانہ انداز میں وثوق سے گواہی دی۔۔

بدر اثبات میں سر ہلاتا ہوا اٹھ گیا وہاں سے۔

پھر خود ہی حاجی حکیم کی کال موصول ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

بچے! ہمیں سمعیہ بیٹی کی اولاد آپ اور مقدس ہی کی طرح عزیز ہے، ہم "
کبھی نہیں چاہیں گے ان کا علاج ہمارے پاس ہونے کہ باوجود ہم انھیں ایک
کرب واذیت میں مبتلا رکھیں، آپ لے آئیں بچی کو، سمعیہ کو ہم نے بیٹی کہا ہی
نہیں مانا تھا اور یہ بچی ہماری نواسی ہے، ہمیں تو ملال ہے اتنے برس اس معصوم
جان کہ ذہنی اذیت میں مبتلا رہنے کا۔۔۔لے آئیں بدر انھیں، لے
آئیں۔۔۔۔"حاجی حکیم نے گویا بات ہی ختم کر دی تھی۔

وہ جو لنڈن کی سر زمین پر قدم رکھنے کہ کچھ عرصے بعد سے ہی اس پر اسرار
لڑکی کی نفسیات کی پیچیدگیوں کو لیکر متجسس تھا، وہ جو ڈاکٹر کو ٹنس کہ اس کی
کیس فائل تھمانے کہ بعد اس کا اصل روگ تلاش کرنا چاہ رہا تھا۔۔
آج تقدیر کی بساط میں کاتب تقدیر نے ایسی بازی کھیلی تھی کہ ہر رمز و اسرار
کھولنے ساتھ لے جا رہا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

---------------------

ایئرہوسٹل کی نرم آواز سے اس کی خیالوں کا تسلسل ٹوٹا تھا۔اس نے پہلو میں دیکھاوہ کافی لے رہی تھی۔چہرہ ہنوز بے تاثر تھا۔لیکن وہ جانتا تھااس کے اندر ایک جنگ چھڑی ہوئی ہے۔

پر بجائے اسے چھیڑنے کہ اس نے بھی کافی کیلیۓ کہااور کافی سے لطف اندوز ہونے لگا۔۔ابھی مزید کئی گھنٹوں کافاصلہ حائل تھااپنے وطن عزیز کی سرزمین سے ملاقات میں۔کافی ختم کر وہ واپس آنکھیں موند گیا کچھ آگے کی کاروائی از سر نو ذہن کہ دریچے پر چلنے لگی۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

میں جاناچاہوں تو سختی سے روک لے مجھ کو

الجھ رہاہوں تو پوری لگن سے سلجھاۓ،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں سارے عکس محبت کے وا کروں اس پر

جو روبرو وہ مرے آئنہ خصال آئے

میں جانتا ہوں تمنا تو بس تمنا ہے

اب ایسی ویسی تمنا سے کون اٹھلائے !!

ماہی بن آپ کی طرح بے قراری سے مستقل مزاجی کہ ساتھ لگائے چکر اور ہر چکر میں ہاتھ آئی بد ترین ناکامی کہ بعد شدید مایوسی کے ساتھ جھلاہٹ کا شکار ہوتا دوبارہ وہ سیدھا عشاء کی اذان کے خاصی دیر بعد دوبارہ کاٹیج میں آیا تھا، اس مرتبہ منانے کا کوئی ارادہ ذہن میں نہیں تھا۔ جب ناکامی ہی ہونی تھی تو کیوں ذہن کو تھکائے بھلا۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

کھٹ پٹ کی آواز دوسرے روم سے آ رہی تھی وہ رج کے ذلیل کر رہے دل

کہ ہاتھوں مجبور ادھر ہی چلا آیا تھا۔

جہاں وہ اس کا بکھیرا یا صندوق سمیٹ رہی تھی۔۔

اس پر نظر پڑتے ہی وہ صندوق بند کرتی اس کی جانب مڑی۔

یکایک رگوں میں امید کی ایک لہر سی دوڑی وہ تیزی سے اس کی راہ میں حائل

ہونے کی کرنے لگا کہ وہ سائیڈ سے ہو کر سلیب کی جانب بڑھ گئی تو سارا

جوش جھاگ کی طرح بیٹھتا چلا گیا۔

کھانا گرم کر دیا ہے، کھا لیں پہلے۔۔" مٹھی وہ جبڑے بھینچتا وہ مڑنے لگا"

تھا کہ اس کی پکار پر بنا کچھ کہے آ کر کرسی پر بیٹھ گیا۔

"آپ نہیں کھائیں گی۔۔۔۔؟"ایک ہی پلیٹ رکھنے پر اس کے ماتھے پر بل پڑے۔

"نہیں!!"

ایک لفظی جواب دیکر وہ مڑنے لگی کہ شدید طیش میں آتے دلاور نے اس کی کلائی کو تھام کر جھٹکا دیا تھا اور وہ لچکیلی ڈالی کی طرح لہراتی ہوئی آکر اس کے وسیع سینے کا حصہ بنی تھی۔۔

کیوں۔۔ کیوں۔۔ کر رہی ہیں آپ ایسا۔ کیا ہو جائے گا اس سے ؟"اس" کے ملیح چہرے کے قریب اپنا بھینچا چہرہ لاتا وہ تزبزب سا پوچھ رہا تھا۔

جو 'کیا و کیوں' آپ خود نہیں سمجھ پائے، ہمارے الفاظ سمجھادیں گے، اس" "بات کی کیا گارنٹی ہے۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

"آپ!!!!"

اس کے بہتے جھرنے سے سوال پر مچل کر گرفت سخت کرتے مزید قریب کرتا وہ کچھ اوران صبیح نقوش کے قریب چہرہ لے آیا تھا جن میں آج کل اس کا دل دھڑکنے لگا تھا۔

یکایک ہی تابِ قربت سے مچلی مقدس کی دھڑکنیں اس کی مضطرب دھڑکنوں سے محو تکرار ہوئی تو لحظے بھر کیلئے اس کے چہرے پر قوس قزح کے رنگ بکھرے تھے۔۔ جسے اس نے بڑی دقت سے سنبھالتے دیدہ دلیری سے درپیش مسئلہ پر توجہ مرکوز کری تھی۔۔

جانے دیں ہمیں۔۔۔"وہ ذرا سا مچلی تھی۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مجھے منانا نہیں آتا ہے، ایسا ہی ہوں میں۔۔۔۔" دانت کچکچاتے اپنا مسئلہ "کشمیر بتاتے نجانے وہ غصہ کس پر تھا۔

"مطلب آپ کو فرق نہیں پڑتا کسی کی ناراضگی سے۔۔۔؟"

یہ۔۔یہ کیسا مفروضہ ہوا۔۔۔۔؟"اس کہ سپاٹ سوال پر وہ احتجاجی ہوا۔"

ابا کہتے ہیں جس مرض سے ہماری پوری طرح واقفیت نہیں ہوتی اسی کا" علاج ہم نہیں جانتے ہیں، اور اگر جانتے بوجھتے ہم توجہ نہیں دیتے تو مطلب ہوا ہمیں فرق نہیں پڑتا ہے، ہماری خفگی کی وجہ جاننے کہ باوجود آپ کو منانا نہیں آتا ہے مطلب آپ کو فرق نہیں پڑتا ہے، اور جب فرق ہی نہیں پڑتا تو خواہ مخواہ وقت ضائع کیوں کرنا۔۔۔۔"اب کہ اس کی حصار توڑنے کی کوشش خاصی زور آور تھی لیکن مقابل کہ کسرتی جسم کہ آگے کچھ نہیں تھی پھر بھی وہ شدید برا منا گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"آپ کو پڑتا ہے فرق۔۔۔؟"

"جی بہت فرق پڑتا ہے۔۔۔۔"

"کیوں۔۔۔۔؟"

کیونکہ زوجیت میں ہیں ہم آپ کے، نکاح ہوا ہے ہمارا، ہماری خوشی، غمی، دکھ، تکلیف، الغرض ہر وہ احساس جو ہمارا دل محسوس کرتا ہے، ہر وہ جذبات جو ہمارے اعصابی نظام کو متاثر کرتا ہے آپ سے مشروط ہے، آپ کی ذات سے مشروط ہے، جب آپ مسکراتے ہیں ہمیں سکون ملتا ہے، جب آپ مضطرب ہوتے ہیں ہمارے اعصاب منتشر ہونے لگتے ہیں، اور جب آپ لوگوں کی وجہ سے خود کو تکلیف دیتے ہیں تب۔۔۔۔۔۔۔۔"شدت جذبات سے کہتے اس نے سختی سے پنکھڑی سے لبوں کو باہم پیوست کر پلکوں کی جھالڑ اٹھا کر اس کی سرخی مائل آنکھوں میں جھانکا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تب۔۔۔۔؟"اس کہ جملہ ادھورا چھوڑ دینے پر سحر ٹوٹتے ہی وہ نشہ کہ "

عادی شخص کی طرح بے چین ہوا تھا۔

تو ہمیں اپنی یہاں موجود گی بے معنٰی لگتی ہے۔۔۔"اس کی آواز میں "

اداسیاں گھلی تھی۔۔

ادھوراانسان بے سکون ہوتا ہے، نکاح کا پاکیزہ رشتہ انسان کو مکمل کرتا"

ہے،اسی لئے اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کو جوڑے کے ساتھ پیدا کیا

ہے،اگر ہماری یہاں موجود گی اتنی پر اثر نہیں کہ آپ کی اضطراب کو سکون

میں بدل سکے تو کیا معنٰی ہے ہماری یہاں موجود گی کا، کیا مطلب ہے ہمارے

"آپ کی زندگی میں ہونے کا۔۔۔۔۔۔۔؟

اس کے اہم سوالوں کا اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔۔بس اس نے

گھبرائے ہوئے بچے کی طرح اس کے مزاہمت کرتے وجود پر گرفت سخت

www.kitabibasti.com

کرتے کسی متاعِ حیات کو سمیٹنے کہ انداز میں اسے خود کے مزید قریب کرنا چاہا پر وہ کسی طرح حصار توڑ کر جدا ہو گئی تھی وہ خالی ہاتھ دیکھنے لگا۔

جبکہ وہ مزید کچھ کہہ رہی تھی۔۔

"یا، زمانے کہ پاس اگر اتنا ظرف ہوتا کہ وہ اوروں کی کامیابی پر تالیاں بجا سکتے، دوسروں کہ غم پر اظہار تاسف کر سکتے، یا پھر اپنے ہی جذبات واحساسات کی طرح دوسروں کی دلی کیفیات کا احساس کرتے تو، یہ دنیا جنت کہلاتی اور ہر بشر فرشتہ ہوتا، لیکن ایسا نہیں ہے یہاں سب 'میں' کیلئے جیتے ہیں، ایسے میں اگر کوئی 'آپ' کیلئے جیتا ہے تو آپ کو کم از کم ان کے اس رویہ کی قدر کرنی چاہئے۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

وہ ٹھہرے متانت آمیز انداز میں اس کے ذہن ودل پر اپنے الفاظ کی

جادو گری سے طلسم پھوکتی ہوئی دو قدم مزید پیچھے ہوئی تھی۔۔

"کبھی سوچا ہے آپ نے، ؟آپ جب درپن کہ مقابل کھڑے ہوتے ہیں تو

خود کو کن نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔۔۔؟"اس کی سنجیدگی سے اٹھی سوالیہ

نگاہ کہ جواب میں ادھر سے پلکوں کی جنبش تک موصول نہیں ہوئی تھی

کیونکہ وہ تو سحر زدہ سا یک ٹک کسی بت کی مانند اسے تکے جا رہا تھا۔

"آپ خود کو لوگوں کہ من گھڑت نظریات، انٹ شنٹ مفروضے اور

بے بنیاد خیالات کہ تناظر میں دیکھتے ہیں، جس کا حقیقت سے کوئی واسطہ نہیں

ہے، لیکن آپ لوگوں کہ چسکے کو اس شدت سے خود پر حاوی کر لیتے ہیں کہ،

پھر آپ کو نہ اپنا ہوش ہوتا ہے، نہ ہی اپنوں کہ احساسات کا کچھ خیال، بس

جنون خیزی کی عالم میں لوگوں کہ اس تراشے ہوئے بت میں ڈھل کر اندھا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دھند خود کو اذیت دیتے ہیں، اور انھیں بھی جنھیں آپ کہ ہر عمل سے فرق پڑتا ہے۔۔۔

اور ہم پوچھتے ہیں،

چلیں فرض کر لیا دنیا والے جو آپ کی والدہ کہ متعلق کہتے ہیں وہ سچ بھی ہے، تو اس میں آپ کی کیا غلطی ہے۔؟اور جب غلطی ہی نہیں تو آپ کو فرق کیوں پڑتا ہے۔۔؟"اس کے تلخ سوال پر چھنا کے سے اس کا طلسم ٹوٹا تھا۔

ساتھ تیزی سے خوابدیدہ کیفیت میں ڈوبے نقوش پر جلال کی لالی اترنے لگی لیکن وہ چپ نہیں ہوئی تھی۔

اور آپ جانتے ہیں، روزانہ لاکھوں بچے جنم لیتے ہیں جن کی والدین کہ " رشتے کا کوئی نام نہیں ہوتا، لیکن اس بچے کا باپ جانتا ہے حقیقت، پھر بھی وہ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اسے اپنا نام نہیں دیتا، لیکن آپ کے والد، ان کے خاندان والوں نے آپ کو اپنا نام دیا ہے پہچان دی ہے، اس کا مطلب سمجھتے ہیں آپ۔۔؟ کس قدر مقدس و معتبر رشتہ ہو گا آپ کہ والدین کا۔۔۔۔۔؟"

"نہیں سمجھنا ہے مجھے کچھ۔۔۔۔۔"

یکا یک بھپر کر کہتے وہ ہمیشہ کی طرح فرار حاصل کرنے لگا کہ مقدس تیزی سے اس کی راہ میں حائل ہوئی۔۔

"آپ کو سمجھنا ہو گا۔۔۔" وہ دباؤ ڈالتی اس کی دونوں ہاتھوں کو تھام گئی تو اس کی سلگتی کنپٹی کی رگیں مزید پھڑ پھڑانے لگی جیسے پھٹ جائے گی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"کیوں کر رہی ہیں آپ میرے ساتھ یہ۔۔۔؟"اس کی آنکھوں کہ

کنارے ضبط و بے بسی سے سرخ ہونے لگے لہجے میں ایسی شکست تھی گویا

جان ہار رہا ہوں۔

نبض بھاری ہو رہے ہوں۔

"تاکہ آپ مزید لوگوں کی فقط مزے کیلئے اڑائی چنگاڑیوں سے اپنی ذات اپنی

ہستی جلا کر راکھ نہیں کریں،اعتبار کریں ہمارا،زمانہ اتنا اہم نہیں ہے نہ ہی

آپ اتنے ارزاں ہیں۔۔"

اس کی حسین آنکھوں میں فکر و اپنائیت کے ایسے گہرے رنگ،لہجے میں

محبت و خلوص کا ایسا گداز پن اترا ہوا تھا کہ اس کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھنے

لگا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دماغ میں بھڑکتی لپٹیں جیسے یکایک ہی گل گلزار ہوئی۔۔

میں نے کب کہا میں حسین ہوں،

یا محبتوں کی امین ہوں

میری گفتگو میرا آئینہ،

!میرا انتخاب میری مثال ہے

اور سب سے اہم، آپ کو کوئی حق حاصل نہیں کہ آپ خود کو تکلیف"

دیں، اذیت پہنچائیں، ذہنی یا جسمانی کسی بھی اعتبار سے، کیونکہ آپ کی جان

اللہ کی امانت ہے، آپ کا رواں رواں اس ذاتِ پاک کی امانت ہے آپ کے

پاس، اور اس کے بعد آپ ان لوگوں کی امانت ہیں،

جنھیں آپ کی تکلیف سے دہری تکلیف پہنچتی ہے،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جو آپ کی معمولی سی کھڑوچ دیکھ کر تڑپ اٹھتے ہیں،

جن سے آپ کی آنکھوں میں اضطراب دیکھ کر راتوں کی نیند روٹھ جاتی ہے،

"ان سب کا حق ہے آپ پر، ان سب کی امانت ہیں آپ۔۔۔۔

اس کی سخت ہتھیلیوں پر نرم انگلیوں سے دباؤ ڈالتی آج مقدسِ بنت ذکاء نے

کھلے الفاظ میں اقرار کہ ساتھ اسے اپنی ذات کا وہ معتبر مان واستحاق بخش دیا تھا

جو اب اس کے سپرد کرنا ناگریز ہو گیا تھا۔

کیونکہ اب وہ اعتبار کرنے لگا تھا۔

جسے مضبوط کرنے کیلئے اسے پہل کرنی تھی۔اس کے قدم بڑھانے پر اسے

چار قدم کا فاصلہ سمیٹ کر قریب آتے ہوئے اس کی حوصلہ افزائی کرنی تھی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جیسے کسی بیک وقت پرجوش وخوف زدہ ننھے بچے کہ پہلا قدم اٹھانے پر کیا جاتا ہے۔

اور لوگوں کا کیا ہے، چند ماہ قبل لوگوں نے ہمارے دامن پر بھی کیچڑ" اچھالے تھے، ہمارے کردار کہ متعلق بھی بہتان تراشی کی تھی، تو کیا ہم "بد۔۔۔۔

اس کا جملہ مکمل ہونے سے قبل ہی سختی سے اس نے نفی میں سر ہلاتے اسے اپنے لئے ہیچ الفاظ کا استعمال کرنے سے باز رکھا تو وہ اثبات میں سر ہلاتی مبہم سا مسکرا دی۔

اس وقت ہم شدید دلبرداشتہ ہوئے تھے، پر ہمارے ابا نے کہا انھیں ہم پر" اعتبار ہے، بھائی نے کہا یہ اللہ کی جانب سے بھیجی گئی آزمائش ہے،اور ہم خود جانتے تھے اللہ سب جانتا ہے، بس پھر ہم نے کسی کی پرواہ نہیں کی، آج بھی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بہت سے لوگوں کے دلوں میں شکوک وشبہات ہوں گے لیکن ہمیں فرق نہیں پڑتا، کیونکہ ہمیں صرف ان سے فرق پڑتا ہے جن کی موجودگی ہمارے لئے معنی رکھتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

دلکش تبسم سنگ اپنی مثال پیش کر نرمی سے اس کے روح پر لگے مزید کچھ کانٹے فکر و حلاوت سے چنتی وہ کھل کر مسکرائی۔

پھر اس کا ہاتھ آزاد کرتی سلیب کی طرف بڑھ گئی۔

"آجائیں، کھالیتے ہیں ورنہ کھانا ٹھنڈا ہو جائے گا۔۔۔"

ماحول کی کثافت کو کم کرتی ہوئی اس کی مترنم آواز پر وہ سر جھٹکتا ہوا آکر واپس خالی کرسی پر براجمان ہوا مقابل وہ بھی اپنی پلیٹ لیکر نشستہ ہوئی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر خاموش وخوشگوار ماحول میں ہلکی ہلکی جذبوں کی تپش سے سلگتی فضا میں کھانا ختم ہوا۔

لیکن یہ نہیں سمجھئیے گا ہماری ناراضگی دور ہو گئی ہے، وہ اپنی جگہ برقرار" ہے۔۔۔"خالی برتن سمیٹتے اطلاع ملی۔

وہاٹ۔۔؟ یہ کیا بات ہوئی۔۔۔؟"ابھی ابھی ہلکا پھلکا ہوا وہ یکدم سے اچھل" کر کھڑا ہوا تھا۔

بات تو پوری یہی ہے۔۔۔"شانے اچکاتی ہوئی وہ مسکراہٹ ضبط کر سنجید گی" طاری کرتی سائیڈ روم میں غائب ہو گئی،

اور وہ وہیں کھڑا کا کھڑا رہ گیا نئے مسئلہ کشمیر کہ ساتھ جو تھا تو پرانا ہی پر نئے سرے سے سامنے آیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

!!!تجھ سے جو دھیان کا تعلق ہے

!!!پکے ایمان کا تعلق ہے

!!!میری چپ کا تیری خاموشی کا

!!!روح اور جان کا تعلق ہے

!!!تو سمجھتا ہے میرے لہجے کو

!!!اور یہ مان کا تعلق ہے

!!!تجھ سے میرا خیال کا رشتہ

!!!یعنی وجدان کا تعلق ہے

!!!کوئی رہتا ہے دل میں یوں جیسے

!!!گھر سے سامان کا تعلق ہے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

!!بن کہے بن سنے ہی اپنے پیچ

!عہد و پیمان کا تعلق ہے

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

ر گہراچے ریمں وہ کایک تجھے

ےہتابہیی کرز گہراسی

ںیترسحی ریمں یہن فدجہاں

ہے۔۔۔تایحی ریمدیقجہاں

بدر کی پیروی میں ایئرپورٹ کہ احاطے سے باہر قدم رکھتے ہی روح تک تازگی کا فرحت بخش احساس اتار دینے والی بادِ نسیم نے آگے بڑھ کر انھیں خوش آمدید کہا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

سبک روی سے قدم اٹھاتے ہوئے ملگجے سے اندھیرے میں ڈوبے ارد گرد کے

ماحول کا سرسری سا جائزہ لے رہی اس لڑکی کو نجانے کیوں اس فضاء ان

ہواؤں سے اجنبیت محسوس نہیں ہورہی تھی بلکہ شناسائی کا ایک احساس تھا جو

ذہن کہ کسی کونے سے بار بار اسے اپنے پن کا مان سونپ رہا تھا۔

"یہیں رک جائیں، دو منٹ میں ٹیکسی آرہی ہے۔۔۔؟"

اسے اپنی ہی دھن میں آگے بڑھتا دیکھ بدر نے ٹوکا تو وہ اثبات میں سر ہلاتی

ہوئی اس کے برابر آن کھڑی ہوئی۔۔۔

"کچھ کھائیں گی آپ۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رات نو بجے انھوں نے فلیٹ میں کھایا تھا اور اب صبح کہ چھ بج رہے تھے یہی خیال کر کہ بدر نے پوچھا تو اپنے خیالوں میں گم اس نے ذرا چونک کر سر اٹھایا۔۔

بلیک کافی اینڈ سینڈوچ۔۔۔؟"آڈر دیتے اس کا ہاتھ رقم کیلیئے سلینگ میں" بیگ میں گیا تھا۔

آپ یہیں ٹھہریں میں آتا ہوں۔۔۔"وہ حکم دیتا گزر گیا تو وہ شانے" اچکا گئی۔۔

یہ سارے لوگ مجھے ایسے کیوں گھور رہے ہیں۔۔۔؟کیا میں بہت عجیب" لگ رہی ہوں۔۔۔؟"بدر کہ ہاتھ سے کافی سینڈوچ تھامتے اچنبھے نما بیزاریت سے پوچھتے اس نے ساتھ ہی سامنے پارک گاڑی کہ شیشے میں اپنا جائزہ لیا۔۔

www.kitabibasti.com

ڈھیلی ڈھالی سی سفید گھٹنوں کو چھوتی ہوئی کرتی، جو خاص طور پر فاطمہ بی نے اسے پہنائی تھی بلکہ یہاں کیلیئے اس کی واڈروب کی خاص شاپنگ انھوں نے ہی کی تھی، جس پر اعتراض کہ باوجود اسے ماننا پڑا تھا۔

پیروں میں وائٹ اسنیکر، گلے میں گلے سے بڑا ہیڈ فون اور بکھری لٹوں کہ حالہ میں مشرقی و مغربی حسن کا خوبصورت امتزاج سمیٹے اس کے خوابدیدہ نقوش۔

وہ اپنی بے پرواہیوں کہ ساتھ ادھر سے گزرنے والی ہر شوق نگاہوں کا مرکز بنی ہوئی تھی۔۔

لوگوں کہ پاس کوئی کام نہیں ہے، آپ دھیان نہیں دیں۔۔۔"سامنے آکر" رکی ٹیکسی کی طرف لگیج لیکر بڑھتے وہ سرسری سا بولا۔

ویسے میں کہہ رہی تھی آپ مجھے یہیں کسی ہوٹل میں چیک ان کروا" دیں۔۔۔" ٹیکسی کی طرف بڑھتے ایک مرتبہ پھر اس نے وہی جملہ سنجیدگی سے دہرایا۔

"ای تھینک، اس پر ہماری بات ہو چکی ہے۔۔۔۔"

ای نو! بٹ آپ پھر سے سوچ لیں، ایشن سوسائٹی کے بارے میں زیادہ میں" نہیں جانتی، بٹ جتنا سنا ہے اس کہ متعلق یہی جانا ہے کہ یہاں کہ لوگوں کی مینٹالٹی تھوڑی ٹیپیکل ہوتی ہے، سو عین ممکن ہے میرے آپ کے ساتھ جانے سے آپ کی فیملی کو سوشل کرائسس سے گزرنا پڑے، اسپیشلی آپ مس جج ہو سکتے ہیں۔۔اینڈ آف کورس آدر اینگلز سے بھی آپ کی فیملی کو سیویئر کرائسس فیس کرنے پڑ سکتے ہیں، سو اٹس بیٹر کی آپ ابھی سوچ "لیں، ویسے بھی میں اکیلے سروائیو کر سکتی ہوں اور۔۔۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

"دھیان سے۔۔۔"

اتنے سالوں کی واقفیت میں پہلی بار اسے سنجیدگی و متانت سے بات کرتے سن رہے بدر نے اچانک اس کی جیکٹ کا سرا تھام کر اپنی جانب کھینچا تھا جس کہ باعث وہ گھٹی گھٹی سی چیخ کے ساتھ ہوا کہ جھونکے کی مانند اس کی جانب لہرائی وہ تصادم سے گریز کیلیۓ سائیڈ ہو گیا۔

جبکہ وردہ نے پیچھے پلٹ کر دیکھا تو کوئی تیزی سے ٹرالی بیگ گھسیٹتا ہوا بنا سوری کی زحمت کیۓ گزر گیا تھا۔

اِل مینرڈ!!!"دانت پیستے اس کی ساری بردباری سیکنڈ میں ہوا ہوئی تھی۔"

یہاں سروائیو کرنا اتنا بھی آسان نہیں ہے مس وردہ۔۔۔"بدر نے پچھلا" دروازہ کھولا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"بٹ آپ سوچ۔۔۔"

عقل مند لوگ قدم اٹھا کر سوچتے ہیں، اٹھانے کہ بعد یہ زحمت اٹھانا" احمقوں کا وطیرہ ہے، اور آپ یہاں ہماری ذمہ داری ہیں، آپ کو کسی چیز کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے، ابا سب سنبھال لیں گے۔۔ بیٹھیں پلیز۔۔۔" وہ متانت سے بولا تو وہ سر ہلاتی اندر بیٹھ گئی۔۔

بدر بھی فرنٹ ڈور کھول کر ٹیکسی ڈرائیور کے برابر بیٹھ گیا۔۔

ٹیکسی ایئرپورٹ کا احاطہ پیچھے چھوڑتی ہوئی تیزی سے خوبصورت وادی سے گزرنے لگی، فرنٹ سیٹ پر براجمان بدر کا دل برسوں بعد اپنی بہن اور ابا سے ملنے کی خوشی سے نہال تھا تو پچھلی سیٹ پر نشستہ وردہ کی کیفیت ناگفتہ سی تھی۔

novel j nikhat

www.kitabibasti.com

"مترا! تجھے معلوم ہے یہ منانا کسے کہتے ہیں۔۔۔؟"

تالاب کہ کنارے بیٹھے مترا کہ آگے کو مڑے ٹانگ پر بیٹھتا، نگاہ کا ٹیچ پر ٹکائے اس نے انتہائی سنجیدگی سے یوں سوال کیا تھا گویا اس پر پوری دنیا کی ترقی منحصر ہو۔

جواباً مترا صاحب نے جگالی کرتے ہوئے یوں اگنور پالیسی کو اپنایا گویا وہ یہاں موجود ہی ناں ہوں۔۔

ہاں! بیٹے، تجھے کیسے معلوم ہو گا منانا کسے کہتے ہیں؟ تو تو نام سے ہی شہنشاہ" ہے، تیری منت سماجت کرنا تو ہم جیسے حقیر بشر کا کام ہے، حضور عالی تو محظوظ ہوتے ہیں فقط۔۔۔" اپنے مسئلہ کہ یوں نظر انداز ہونے پر اس نے ٹھیک ٹھاک برا منایا تھا۔

www.kitabibasti.com

جس پر متر اکا انداز ایسا تھا جیسے کہہ رہا ہو

'بات تو درست ہے، ہم ٹھہرے شاہانہ مزاج لوگ'

اس کے انداز پر وہ چڑ کر کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ معاً فون وائبریٹ ہوا۔

سکرین پر ننھا افسر جگمگا رہا تھا۔

اول تو حسب عادت خیال کال منقطع ہی کرنے کا تھا پھر کچھ سوچ کر اٹھا لیا اور

حسب توقع پانچ سے سات منٹ تک پھر اس کی کھینچائی چلی شکار کا پلان

کینسل کرنے پر، پھر بلا آخر کام کی بات دو منٹ کر کہ وہ رابطہ منقطع کرنے لگا

کہ دلاور کی زبان بلاارادہ پھسلی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اچھا! تو نے کبھی کسی کو منایا ہے۔۔؟میرا مطلب ہے منانا و نانا آتا ہے" تجھے، ؟اور خبر دار جو فضولیات بکی تو، سیدھے سے جواب دینا ہے تو دے ورنہ "فون بند کر دے۔۔۔۔

سوال کہ ساتھ اس نے تنبیہی دھمکی بھی دیا تو دوسری جانب بھٹی صاحب کا حلق تک کڑواہوا لیکن باز آنا ان کی سرشت میں کہاں تھا۔

بھئی! ہم عام سے بشر ہیں، آپ جیسا شاہی مزاج نہیں افورڈ کر سکتے، جو مکھی" تک ناک پر بیٹھنے نہ دیں، ہم تو منانا کیا منت سماجت اور ضرورت پڑنے پڑ قدموں میں گر کر گڑگڑا بھی لیتے ہیں۔۔۔۔"دکھی انداز میں بھٹی صاحب نے حقیقتاً مبالغہ آرائی کی حد ہی کر دی تھی۔۔

ہو گئی بکواس!!"مترا اور اس نے بیک وقت فون کو خشمگیں انداز میں گھورا" تھا۔

www.kitabibasti.com

ہاں !اور سب سے پہلے تو میں یہ بتادوں منانے کہ بھی اقسام ہوتے ہیں، تم"

"کس منانے کی کیٹگری کی ڈیٹیل جانناچاہتے ہو پہلے وہ واضح کرو۔۔۔؟

آرام سے ٹانگ پھیلا کر، دام میں آئے صیاد کا مزہ لینے کیلئے، مصنوعی سنجیدگی

کا چولا اوڑھتے اس نے معاملے کو مزید پیچیدہ دکھایا۔۔

اقسام ہوتے ہیں۔۔؟ رئیلی۔۔۔؟"مترا اور دلاور دونوں کی آنکھیں"

حیرت سے ابلی۔

جی سرکار سا۔۔اور اتنا ہی نہیں ان اقسام میں بھی درج ذیل اقسام ہوتے"

ہیں۔۔۔۔"ادھر سے ٹھنڈی آہ کے ساتھ مسئلہ کو مزید گمبھیر بنانے کیلئے

بھرپور مبالغہ آرائی ہوئی۔۔

"مثلاً!"

تشویش زدہ نظر پہلے مترا پھر کاٹیج پر ڈالتے پوچھا۔

مثلاً! آپ منانا کسے چاہتے ہیں۔۔؟ فیملی ممبر کو، دوست احباب کو یا سم ون "

،!ا سپیشل کو۔۔اہم !اہم

پھر آتا ہے منا کس لئے رہے ہیں، فقط سامنے والے کا لارڈ اٹھانے کیلیئے، اپنی

غلطی کا مداوا کرنے کیلیئے یا پھر بے قرار دل کو قرار دینے کیلیئے، یعنی سم ون

!ا سپیشل کو اسپیشل محسوس کروانے کیلیئے۔۔اہم !اہم

پھر آتا ہے کہ آپ منائیں گے کیسے، لفظوں سے، مادی اشیاء سے یا پھر اپنا دل و

جان ایک کر کہ کچھ اس طرح کہ۔۔اہم !اہم ! میں کنوارہ لڑکا ایسی باتیں کرتا

"بھلا نہیں لگوں گا۔۔۔

www.kitabibasti.com

کسی ماہر لو گرو کی طرح بھرپور چھیچھوڑے انداز میں گیان بانٹ کر اچانک

اپنے کنوارے ہونے کے احساس پر اس کا بھونڈے انداز میں شرمانا،

دلاور کا حقیقتاً دل کیا تھا سائنس کی ترقی ایسا کوئی ایپلیکیشن لانچ کر پاتی جس پر

وقتِ ضرورت مکے لات بھی سینڈ ہو سکتے۔۔

"میری غلطی تھی جو میں نے تجھ سے فضول سوال کیا اور تیرے واہیات

جوابات سے اپنا وقت برباد کیا، اب دفع ہو جا۔۔۔" چبا کر کہتے دوسری

جانب کی دہائی سنے بغیر فون لاک کر کہ اس نے سائیڈ پر رکھا اور نظر کاٹیج پر

ٹکائی۔۔

پیشانی پر واپس پریشانی کہ تین بل نمودار ہو گئے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ایک معظم بھٹی کہ علاوہ کوئی تھا بھی نہیں اس کے پاس مدد کیلئے اور وہ شخص بنا رج کے خوار کرے مدد کرنے کا ہر گز قائل نہیں تھا۔۔

اسے کبھی کسی نے نہ منایا تھا نہ کسی سے اس کے ایسے مراسم تھے کہ ماننے منانے تک کی نوبت آئے۔۔

مختصراً اس 'کیفیت' کیا اس 'لفظ' سے بھی یہ اس کا پہلا واسطہ تھا۔جو گلے میں ہڈی کی طرح اٹک گیا تھا۔

ایسا نہیں تھا کہ وہ روایتی بیویوں کی طرح منہ پھلا کر دھرنے پر بیٹھ گئی تھی،وہ اس کی ضروریات کا مکمل خیال رکھ کر رہی تھی تاہم ناراضگی کا جتاتا ہوا انداز برقرار تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جوہر فکر کو گرد کی طرح جھاڑ دینے والے حریف زادے کی افکار کا مرکز بن گئی تھی۔

توقف سے مسیج ٹیون کی آواز پر اس نے فون اٹھایا تو معظم کی طرف سے وائس مسیج موصول ہوا تھا۔

اسیرِ شخصیت ہو گئے ہیں آپ ظالم سا! زبان سے بھلے اعتراف نہ کریں، " آپ کا روم روم اقرار کی مالا جپ رہا ہے، اور اسی خوشی میں بنا تنگ کئے بتا رہا ہوں۔

خاص انسان کو منانے کا انداز بھی خاص ہوتا ہے بدھو سا! اور بھابی کو شخصی طور پر نہ جان کر بھی میں کہہ سکتا ہوں، تم خلوصِ دل سے ان کیلئے جو بھی کرو گے وہ نہال ہو جائیں گی، ویسے عام طور پر لڑکیوں کو پھول، تحفے اور کہیں خوبصورت جگہ گھمانے لیکر جائیں تو مان جاتی ہیں، اس تناظر میں تم بھابی کی

www.kitabibasti.com

دلچسپی دیکھ لو۔۔اور شکریہ کیلئے منہ تو پھوٹے گا نہیں، سوا سے احسان ہی سمجھنا، جسے تمہیں جلد چکانا ہوگا۔۔۔"

معظم کہ آخری ذو معنٰی الفاظ کو نظرانداز کرتے اس نے آڈیو کا اہم حصہ دو تین بار ریوائن کر کے سنا تھا۔

"یہی بکواس اگر فون پر کر دیتا تو تیری وردی کہ ستارے جھڑ جاتے یا آسمان ٹوٹ پڑتا۔۔۔"جوابی وائس مسیج بھیج کر وہ مترا کی پیٹھ پر چت لیٹا دونوں ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر غور و خوص کرنے لگا تھا۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

کہیں بے کنار سے رتجگے،

کہیں زر نگار سے خواب دے!

www.kitabibasti.com

ترا کیا اُصول ہے زندگی؟

مجھے کون اس کا جواب دے!

"کیسے ہیں ابا آپ۔۔۔۔؟"

عجلتاً ٹیکسی سے اتر کر وہ کسی چھوٹے بچے کی طرح پھاٹک کہ قریب کھڑے حاجی حکیم کہ نحیف وجود سے لپٹ گیا تھا۔

پھر کئی ساعت تک یوں ہی کھڑے دونوں تین سال کی کسر پوری کرتے رہے تھے۔۔

"اللہ کا ڈھیروں کرم ہے بالکل بھلا چنگا ہوں،اور اپنے شیر جوان کو دیکھ کر تو اور تندرست محسوس کر رہا ہوں۔۔"اس کے مضبوط بازوں نرمی سے دباتے وہ شدتِ جذبات سے مغلوب لہجے میں بولے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بہت یاد کیا میں نے آپ کو ابا بہت زیادہ۔۔۔"ان کی ہتھیلی کی پشت" عقیدت سے چوم کر پیشانی سے لگاتے وہ دیارِ غیر کی تشنگیاں یاد کرتا جذباتی ہو گیا تھا۔

"ہم بھی کب غافل تھے اپنی آنکھوں کہ نور کی یاد سے۔۔۔"

اس کا نورانی چہرہ سہلاتے حاجی حکیم کی آواز میں نمی اتری۔۔

ارے! ہم اپنی باتوں میں بھول ہی گئے بچی کہاں ہے۔۔۔؟"پیشانی" چھوتے انھوں نے پوچھا تو بدر نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے دروازہ کھولا۔

اس جذباتی منظر سے محظوظ ہو رہی وردہ جھجھکتی ہوئی باہر آئی تھی۔۔۔

"اس۔۔اس۔۔۔اا۔۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

ان کا شفیق مسکراتا ہوا چہرہ دیکھ آپ ہی آپ لب سلامتی بھیجنے کیلیئے

پھڑ پھڑائے، لیکن نہ کبھی عادت تھی نہ ڈالی تھی لٰہذا جملہ مکمل نہ ہو سکا۔۔

"وعلیکم السلام بیٹے! جیتی رہیں۔۔۔"

اس کی مشکل دور کرتے خوش اخلاقی سے جواب دیکر انھوں نے دستِ

شفقت اس کے سر پر رکھا تو بس پل بھر کیلیئے اس کا کبیدہ دل گداز ہوا تھا۔

"آجائیں بیٹے! اندر چلتے ہیں، باہر دھوپ ہے آپ کو گرمی لگے گی، ویسے

گرمی کا موسم تو نہیں ہے، لیکن دھوپ میں خاصی تپش ہے، یوں بھی آج

کل کے موسم کا ٹھکانہ کہاں ہیں، آپ آئیں آپ کو عادت نہیں ہو گی اتنی بھی

حرارت کی۔۔۔۔"

وہ یوں اپنائیت و فکر مندی سے کہتے اندر کی جانب بڑھے گویا برسوں سے ان کی جان پہچان بلکہ قریبی تعلق ہو۔

جواباً وہ کو ان کی پیروی کرنی پڑی تھی۔۔

اس دوران، گاڑی سے سامان نکال کر محلے کہ چھوٹے بڑے ہر سائز کہ بچے سامان اٹھائے اچھلتے کودتے ہوئے حاجی حکیم سے بھی آگے نکل گئے تھے۔۔

ارے! بچوں سنبھل کر، بھئی کچھ گرامت دینا۔۔۔" حاجی حکیم نے "ٹوکا۔۔

ہم نہیں گراتے۔۔۔"سب کھلکھلاتے ہوئے برانده عبور کر گئے۔"

جبکہ بدر رک گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

کیونکہ بدر کی واپسی کی خبر بچوں کہ زریعہ جہاں تک پھیلی تھی، بوڑھے بزرگ مرد و عورت کہ ساتھ محلے کے بچوں کا ٹولہ ساتھ کچھ پلو میں چہرہ چھپائے عورتیں صحن تک چلی آئی تھی۔۔

جن سے بدر وہیں کھڑا ہو کر حال احوال پوچھنے لگا تھا۔یہ گاؤں والوں کا روایتی انداز تھا۔خلوصِ دل سے پردیسی کو خوش آمدید کہنے فوراً چلے آنا۔

لیکن وردہ کو اس بھیڑ کی وجہ سراسر اپنا وجود لگا تھا کیونکہ لوگ وہیں سے جھانک جھانک کر اسے بھی دیکھ رہے تھے۔جس وجہ سے وہ غیر آرام دہ محسوس کر رہی تھی۔۔

جو حاجی کی زیرک نگاہوں سے مخفی نہ رہ سکی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بیٹے! آپ آرام سے بیٹھ جائیں، یہ لوگ بدر سے ملنے آئیں ہیں، محبت "
کرتے ہیں اس سے، ابھی تو یہ سلسلہ کم از کم بھی ڈھیر دو ہفتہ چلے گا، دراصل
بدر ہمارے محلے کا پہلا لڑکا ہے جو بیرون ملک پڑھنے گیا تھا اس لئے بھی لوگ
"اشتیاق سے ملنے آتے ہیں، گاؤں کہ سادہ لوح لوگ ہے ناں۔۔۔

وہ متبسم انداز میں قصداً تفصیلاً گویا ہوئے تاکہ وہ کچھ غلط نہ سمجھ لے۔

جبکہ وہ اچنبھے سے بڑھتی ہی جا رہی بھیڑ کو دیکھ رہی تھی۔

آپ منہ ہاتھ دھو کر کچھ کھا پی لیں، اس کے بعد چاہیں تو آپ بھی ان سے "
"مل سکتی ہیں۔۔۔

جی میں۔۔۔؟" وہ متعجب سی متوجہ ہوئی۔"

www.kitabibasti.com

ہاں !لوگ ہمارے پوتے کہ ساتھ ہماری پیاری سی نواسی سے بھی تو ملنا" چاہتے ہیں ناں۔۔۔۔؟"وہ مسکرا کر بولے تو وردہ زندگی میں پہلی بار یوں اپنے لئے معتبر حوالہ استعمال ہونے پر ان کا نورانی چہرہ کئی ساعت تک دیکھے گئی تھی۔

بھئی !مریم !۔۔۔زینب !کہاں ہیں آپ لوگ،ذرا بچی کو کمرے میں لیکر" جائیں تازہ دم ہو جائیں گی تھک کر آئی ہیں،میں ذرا بچوں میں چاکلیٹ بانٹ آؤں۔۔۔۔"وہ شانے پر رومال درست کرتے کھڑے ہوئے۔

جبکہ وردہ کچن سے برآمد ہوئی لڑکی کی جانب متوجہ ہوئی جو نجانے کیوں شرما رہی تھی۔۔

جاؤ بچے! مریم کمرے میں لیکر جائے گی،اور جو بھی ضرورت ہو ان سے" کہہ دینا آپ۔۔۔"اسے پچکارتے انھوں نے ٹیبل سے چاکلیٹ کا ڈبہ اٹھایا تھا۔

گاؤں میں جب کوئی پردیس سے آتا ہے تو ملنے آنے والوں کو سوغات دی" جاتی ہے،اس لئے میں چاکلیٹ بانٹنے جا رہا ہوں بچوں میں۔۔آپ جائیں۔۔۔"اس کے ان کہے سوال کا نرمی سے جواب دیتے اسے اندر جانے کا اشارہ کر وہ باہر کی جانب بڑھ گئے تھے۔۔

وہ کچھ ساعت تک وہیں کھڑی ان کی مہربان پشت دیکھتی رہی پھر اس لڑکی کی تقلید میں چل پڑی۔

کچھ لوگوں میں ہنر ہوتا ہے پل میں غیروں کو اپنا بنانے کا یہی ہنر حاجی حکیم کی حلیم شخصیت میں تھا، جس وجہ سے روزانہ ملاقات ہونے والوں کا چہرہ تک پہچاننے سے انکاری وردہ ان سے چند منٹ کہ ملاقات میں متاثر ہو گئی تھی۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

کھوئی ہوئی ہوں اس قدر اپنی تلاش میں

!! موجود ہوں جہاں وہیں اکثر نہیں ہوں میں

"آپ یہاں، خیریت تھی۔۔۔؟"

"ہوں۔۔۔ہاں۔۔۔؟"

اچانک پشت سے ابھری شناسہ آواز پر بری طرح چونکتے نہ صرف چہرہ سمیت پورا وجود چھپا رہی چادر زمین بوس ہوئی تھی بلکہ ہاتھ میں موجود پیپرز بھی بکھر کر گرے تھے۔

چادر کو ویسے ہی چھوڑ وہ ہڑبڑا کر پیپرز سمیٹنے جھکی تو اس کی بوکھلائی حالت دیکھ خود معظم بوکھلا گیا تھا۔

"خیریت ہے۔۔۔؟"

وہ پیپر سمیٹ کر متاع حیات کی طرح چھپاتی کھڑی ہوئی تو معظم نے تحیر سے پوچھا۔

"میری خیریت آپ کا دردِ سر کب سے ہو گیا۔۔۔؟ اور کیا آپ جاسوسی کر رہے ہیں میری، ہر جگہ بنا دستک در آمد ہو جاتے ہیں؟ مسئلہ کیا ہے آپ کے

ساتھ آخر۔۔۔؟"اس کی چھاپہ مار نزول سے شدید خائف وہ برس پڑی

تھی۔۔

مسئلہ مجھے تو کوئی نہیں، البتہ آپ کو کوئی مسئلہ ہے لگ رہا ہے، آپ مجھے "

بتائیں میں اگر ہیلپ کر سکوں۔۔۔؟"اس کی گولہ باری کی جواب میں وہ

فکر مندی سے پیش کش کر رہا تھا۔

بہت شکریہ! لیکن مجھے آپ سے کسی قسم کی مدد درکار نہیں ہے، لہٰذا اتفاقاً"

بھی کہیں مجھ پر نظر پڑ جائے تو مہربانی فرما کر نظر انداز کرتے گزر جایئے گا

"آئندہ سے۔۔۔

نیچے سے چادر اٹھاتے شاہانہ انداز میں حکم جاری ہوا۔

www.kitabibasti.com

ہمہ وقت نگاہوں میں بسے رہنے والوں کو نظرانداز کرنا ممکن نہیں" ہوتا۔۔۔"اس کہ کچھ دھوپ کچھ غصہ کی وجہ سے سرخیاں جھلکا رہے حسین چہرے پر پھسلتی نگاہوں کو ڈپٹتا ہوا وہ بڑبڑایا۔

"کیا کہاں۔۔۔؟"

کچھ نہیں۔۔۔دراصل میں پوچھ رہا تھا آپ گاؤں کہ اندرونی حصے میں وہ بھی" اکیلی کیوں آئی تھیں، بنا گاڑی یا ملازمہ کہ۔۔۔۔۔۔؟"معظم نے کچھ تشویش سے پوچھا۔جیسا رعب وہ اپنی شخصیت میں رکھتی تھی اور جس ٹھاٹ وشاہانہ انداز کو وہ کیئری کرتی تھی، گاؤں کہ اس حصے میں اکیلے وہ بھی یوں سیاہ چادر میں چھپ کر آنا نا صرف تشوشناک بلکہ پراسرار بھی تھا۔

آپ کو مسئلہ ہے کہیں میرے آنے جانے سے۔۔۔؟"اس کی تیوریاں" عیاں ہونے کہ خوف سے خطرناک حد تک چڑھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"نہیں لیکن۔۔۔۔"

میں اکیلی آؤں، اپنے ساتھ ملازموں کی فوج لیکر آؤں، بارات لیکر آؤں یا"
جلوس، آپ کو کیا مسئلہ ہے معظم سا۔۔۔؟ آپ کیوں میری چوکیداری میں
لگے ہوئے ہیں۔۔۔؟ رہیں آپ اپنے عزیز دوست اور ان کے عزیزوں کہ
ساتھ بس میری جان بخش دیں۔۔۔" غصہ سے نتھنے پھلا کر ہاتھ جوڑتی پھر
جلدی سے خاکی لفافہ چادر میں چھپاتی اب وہ گھور رہی تھی۔۔

آپ دونوں بھائی بہن صبح و شام کرٹے کہ جوس سے کلہ کرتے ہیں یا آپ"
دونوں کا ٹوتھ پیسٹ بنا ہی تیکھی ترین مرچ سے ہے۔۔۔۔۔۔؟" دھواں
دھار گولہ باری کہ جواب میں ایسا بھڑکتا ہوا سوال کرنے کی ہمت بلاشبہ مایہ ء
ناز شخصیت بھٹی صاحب ہی کا حوصلہ تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جی کچھ ایسا ہی ہے، لہٰذا آپ اجتناب ہی کریں کلام کرنے"

سے۔۔۔۔" جان چھڑانے والے انداز میں کہتی وہ مڑنے لگی کہ۔

اگر واقعی کوئی مسئلہ ہے تو آپ مجھے کہہ سکتی ہیں، میرا وعدہ ہے اپنی جان"

سے زیادہ آپ کہ راز کی حفاظت کروں گا۔۔۔" وہ ہمکتے دل کہ ہاتھوں

مجبور پھر پوچھ بیٹھا تھا۔

اب کہ وہ بنا بھڑ کے نہایت آہستگی سے عجب سوز و الم آنکھوں میں لئے مڑی

تھی۔۔

کس قدر عجیب اتفاق ہے ناں، میرے مسئلوں کی سنوائی کیلئے کسی کہ پاس"

وقت نہیں ہے، تو کوئی اپنی جان امانت رکھ رہا ہے، پر خیر! میں اپنے مسائل

خود حل کرنے کی اہل ہوں، شکریہ!!" پھیکے بے رنگ و ساز لہجے میں کہتی وہ

چادر سے اپنا حسین چہرہ ڈھکتی ایک سمت بڑھ گئی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دور سے بے حد مکمل و خوش باش نظر آنے والے گھرانوں میں، اکثر ایسے " کردار ہوتے ہیں جنھیں عدم توجہی کی آندھی تنکا تنکا بکھیرتی ہے۔۔۔"تاسف سے کہتا وہ بھی سست قدموں مخالف سمت میں بڑھ گیا تھا۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

"آپ جلدی سے تیار ہو جائیں ہم باہر جا رہے ہیں۔۔۔۔۔؟"

کمرے میں قدم رکھتے ہی اس نے عجلتاً حکم جاری کیا تھا۔

"خیریت کہاں باہر۔۔۔؟حویلی یا ابا کہ گھر۔۔۔؟"

آپ کو آپ کہ گھر بھی لیجائیں گے، فل حال تو ہم باہر جا رہے ہیں چلیں" جلدی سے۔۔۔؟"ہڑ بڑی مچاتے انداز میں آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ سے کتاب ایک جانب رکھتے اس نے عجلت مچائی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کم از کم ہم عبایہ تو پہن لیں۔۔۔۔" مقدس اس کی پھرتیوں پر متحیر سی" کھڑی ہوئی۔

اس کی بھی ضرورت نہیں ہے، فقط چپل پہن لیں، ہم باہر یعنی باغ کی سیر" کیلئے نکل رہے ہیں۔۔۔آجائیں اب جلدی سے۔۔۔"مزید واضح کرتاوہ خود ہوا کہ گھوڑے پر سوار دروازے کی سمت بڑھ گیا تھا۔۔

آجائیں، رک کیوں گئیں۔۔۔؟"آہٹ کو ہمقدم نہ دیکھ وہ مڑا"

"ہم نہیں آسکتے۔۔۔؟"

کیوں۔۔۔؟"وہ اچنبھے سے فاصلہ سمیٹ کر قریب آیا تھا۔"

ہمیں ہمارے ابا اور بھائی کے بعد صرف آپ نے دیکھا ہے، آپ کے بعد" ہم پر کسی غیر مرد کی نگاہ پڑے اس کی اجازت نہ ہمیں ہمارا 'دین' دیتا ہے نہ ہی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

'دل'۔۔۔۔۔"ہمیشہ کی طرح شفاف آنکھوں سے اسے قائل کرتی ہوئی وہ صاف گوئی سے گویا ہوئی تھی۔۔

آپ آجائیں۔۔۔۔؟"سیکنڈ کہ توقف سے اس نے چوڑی ہتھیلی پھیلائی۔۔"

لیکن آپ ہی نے بتایا ہے باہر دو سو کہ قریب ملازم کام کرتے ہیں۔۔۔۔"وہ اب کہ تشویش میں پڑی تھی۔۔

ساتھ میں نے یہ بھی تو بتایا تھا۔۔؟ وہ دو سو ملازم میرے حکم کہ تابع ہیں، میری اجازت کے بغیر وہ نگاہ اٹھانے کی جرات نہیں کر سکتے، آپ پر نظرِ غلط ڈالنے کا جرم کرنا"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تو بہت دور کی بات ہے۔۔۔۔"بڑے استحاق سے قوی انگلیوں کی گرفت میں اس کی مرمری کلائی نرمی سے مقید کر تا وہ مضبوط قدموں چوکھٹ عبور کر گیا تھا۔

وہ ایک وجد کی سی کیفیت میں اس کے مضبوط قدموں کہ ہمراہ اس کے ساتھ کھچتی چلی گئی تھی۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

اوائل مارچ کہ دن تھے،نہ بہت گرمی تھی نہ ہی شدید سردی،اور دوپہر ڈھلنے کہ بعد تو ویسے بھی سورج اپنی تھوڑی بہت تپش بھی کھودیتا تھا۔بہار کی آمد آمد کہ باعث چاروں جانب سبز چادر بچھی ہوئی تھی بس بجری کی روش تھی جوان مخملی گھانس کہ درمیاں واضح تھی۔

وہ اس کی ہمراہی میں کھچتی ہوئی تالاب تک چلی آئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

تالاب کہ قریب پہنچ کر دلاور نے اس کی کلائی کو آزاد کیا تو وہ اپنے چاروں جانب بکھرے قدرتی حسن سے مالامال نظاروں کا اشتیاق سے جائزہ لینے لگی تھی۔

بلاشبہ گلستان بہار اپنی نام ہی کی طرح بہار کا منہ بولا ثبوت تھا، لیکن اس کی دلکشی میں چار چاند لگاتے تھے یہ ننھے جانور، اس کی پر شوق نگاہیں وہاں ادھر ادھر بے فکری سے پڑے جانوروں کی حرکت و سکنات کو جانچنے لگی تھی۔

قریب ہی ہری ہری گھاس پر لوٹ رہے سفید براک شرارتی خرگوش کا جوڑا،

ان سے کچھ دور پڑوں کو سمیٹے ایک دوسرے میں گم بیٹھے موڑوں کا جوڑا۔

www.kitabibasti.com

تالاب کی دوسری جانب اس ٹہنی سے اس ٹہنی پھدک رہی گلہریاں، کاٹیج کے باڑے سے ذرا دور بنائے گئے باڑے میں تندرست سی کھڑی جگالی میں مصروف سفید و سیاہ جرسی گائے۔۔۔

ان سب نظاروں سے گزرتی اس کی نگاہ تالاب کے بالکل کنارے بیٹھی بکری پر ٹھہر گئی تھی، جس کہ دودودھ سے سفید دونو مولود بچے ادھر سے ادھر دوڑ رہے تھے، کبھی دوڑتے ہوئے ماں سے دور جاتے تو کبھی دور کر ماں قریب آتے لارڈ کرنے لگتے، جواب میں بکری بھی زبان سے ان کا سر چاٹتی ان کی حوصلہ افزائی کرتی تو وہ واپس دوسری جانب دوڑ لگا دیتے تھے۔۔

یہ حسین منظر وہ وقتاً فوقتاً دور کھڑکی سے دیکھ کر مبہوت رہ جاتی تھی لیکن آج قریب سے دیکھ کر کھو سی گئی تھی۔۔

بکری کے بچے دوڑتے ہوئے اس کی ٹانگوں کہ قریب آ کر اس کا پیر چاٹنے لگے تو وہ بے اختیارانہ گھٹنے ٹیک دونوں کو اپنی باہوں میں اٹھاتی ہوئی کھڑی ہو گئی تھی۔۔

"کتنے پیارے ہو آپ لوگ۔۔۔؟"

ان کے نرم نرم بالوں کی نرماہٹ محسوس کرتی وہ بچوں کی طرح خوش ہوئی تھی۔۔

پر بچے مچلنے لگے تھے اور بچوں کی آواز سن کر ماں بھی کھڑی ہو گئی تھی۔

جس پر ایک جانب سینے پر بازو باندھ کر کھڑا اس کے خوبصورت چہرے پر بکھر رہے قوسِ قزح سے رنگوں سے محظوظ ہو رہے دلاور کو مداخلت کرتے قریب آنا پڑا تھا۔۔

یہ دونوں ابھی صرف ایک ہفتہ کہ ہیں، سوفقط اپنی ماں سے مانوس "

"ہیں، آپ کچھ دن ان کے ساتھ گزاریں تو یہ آپ سے مانوس ہو سکتے۔۔۔۔

دلاور کے نرمی سے بتانے پر اس نے دونوں بچوں کو نیچے چھوڑ دیا تھا۔

"آپ کو بہت پتا ہے جانوروں کی فطرت کہ متعلق۔۔۔۔؟"

یہ سب جانور نہیں میرے لئے میری فیملی ہے،اور معلوم اس لئے ہے کہ"

جب ان سب کو میں گلستانِ بہار لیکر آیا تھا یہ لوگ اتنے چھوٹے ہی

تھے۔۔۔۔"

شیلٹر کہ پاس رکھی بوری سے باریک گھاس بچوں کہ جبکہ کچھ موٹی گھاس ماں

کہ آگے ڈالتا وہ خلاف معلوم مسکرا رہا تھا۔۔

"پھر آپ یہ بھی جانتے ہوں گے کہ یہ لوگ کھاتے کیا ہیں؟"

www.kitabibasti.com

یوں تو یہ لوگ خود اپنی غذا ڈھونڈ لیتے ہیں، لیکن ماہانہ جس طرح ہمارا راشن" آتا ہے اسی طرح ان کی خوراک بھی لائی جاتی ہے، خاص طور پر جب ایسا کوئی "خاص موقع ہو تو خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔۔۔۔۔

موڑ کو دانہ ڈالنے کیلئے پلاسٹک کی پلیٹ اس کے ہاتھ میں تھما تا وہ خود چنے لیکر جر سی گائے کہ باڑے کی طرف بڑھ گیا تھا۔واپسی میں وہ دونوں شریر خر گوشوں کی جانب گا جر اچھالتا ہوا آیا تھا۔

پلیٹ موڑوں کہ جوڑے سے کچھ دور رکھتے وہ بازو سینے پر لپیٹ کر متاثر کن نگاہوں سے اس کی حرکات دیکھ رہی تھی۔

وہ باری باری سب کو ان کا پسندیدہ کھانا ڈال کر محبت سے ان کی پشت سہلا رہا تھا جواب میں کوئی اس کا ہاتھ سہلا دیتے تو کوئی اس کے ہاتھ کا پشت چاٹ کر پیار کا اظہار کر رہے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

آپ روزانہ تو یہ سب نہیں کرتے۔۔۔؟بس شہنشاہ کہ پاس دیکھا ہے آپ "
کو۔۔۔" کھلے چھوٹے سے ٹب میں تالاب سے پانی لیکر جب بکری کہ بچوں
کو ڈال کر وہ واپس اس کے قریب آیا تو پوچھے بغیر نہیں رہ سکی۔۔

ہاں ! وہ تھوڑا نخریلا اور موڈی ہے، اس لئے اس کی خدمت مجھے کرنی پڑتی "
ہے، باقی ان لوگوں کی دیکھ بھال اس ایریہ کہ کام کیلیئے مامور ملازم کر دیتے
ہیں۔۔۔" دونوں ہاتھ جھاڑتا وہ پھر مسکرایا تھا۔

نیوی بلیو ٹراؤزر اینڈ سکن کلر ٹی شرٹ میں، پیروں میں معمولی سی سلیپر ڈالے
وہ بے ترتیب بالوں کہ ساتھ بالکل رف سے حلیہ میں بار بار بے رعائی سے
مسکراتا اور بے حد معصوم اور دل کہ قریب تر لگ رہا تھا۔

اپنے ازلی غصہ جلال نخوت و تنفر والے خاص روپ سے یکسر مختلف۔۔

www.kitabibasti.com

ویسے آپ کہ دوست نظر نہیں آرہے۔۔۔؟"مترا کہ شاہانہ خواب گاہ کو"

خالی دیکھ اس نے پوچھا۔

"موصوف سیر پر نکلے ہوئے۔۔وہ دیکھیں آگئے۔۔۔۔۔"

ہنس کر بتاتے ہوئے دلاور نے پیچھے کی جانب اشارہ کیا تو وہ اس جانب مڑی

جہاں سے مد مستی میں جھومتے ہوئے مترا صاحب چلے آرہے تھے جیسے

بادشاہ اپنی سلطنت کی گشت سے لوٹتا ہے۔۔

آپ ذرا ادھر کی دیکھ بھال کریں مترا صاحب! ہم داہنے باغ کہ معاملات"

دیکھ کر آتے ہیں۔۔۔۔چلیں۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

مترا کہ قریب آنے پر دلاور اطلاع دیتا ہوا مقدس کو لئے سائیڈ سے گزرنے لگا کہ ، پھرتی سے سونڈ آگے کو پھیلاتے اونچی آواز نکال کر اپنی دانست میں اس نے راستہ روکا تھا۔

جس پر ڈر کر بے اختیار پیچھے قدم لیتی مقدس اس کے ساتھ لگی تھی۔۔

اپنی بات منوانے کا اس کا یہی انداز ہے آپ ریلیکس رہیں "اس کے شانے" پر ہلکا سا دباؤ ڈال کر اسے سائیڈ پر کھڑا کرتا وہ اس دیوار چین کی طرف بڑھا جو ٹکر ٹکر اسے گھور رہا تھا نجانے کیوں۔۔؟

اور آپ صاحب ! ذرا یہ دہشت گردانہ انداز میں ہر جگہ اپنی سونڈ نہ گھسایا" کریں، سب کا میرے جتنا جگرا نہیں ہوتا۔۔"سونڈ پر چپت رسید کرتے جھاڑ پلائی۔

www.kitabibasti.com

جواباً مترا نے اور بڑی آواز نکلی تھی۔

ارے سمجھ نہیں آرہی تمہاری،؟ میرے علاوہ کسی کو اپنی پیٹھ پر بٹھاتے تو" آپ کی لمبی سونڈ چھوٹی ہو جاتی ہے پھر کس طرح ساتھ لیکر جاؤں میں۔۔۔؟ اس لئے شانتی سے یہیں رہو۔۔" اس کے ضدی اشارے کو سمجھ پشت سہلا کر پچکارتا ہوا وہ مڑنے لگا تھا کہ مترا کی اگلی حرکت پر اپنی جگہ حیرت کا مجسمہ بنا۔۔

کیونکہ وہ بنا سیکنڈ کی تاخیر کئے اپنے دونوں سامنے کہ پیر موڑتا ہوا کسی شہزادی کی تعظیم میں جھکنے کہ انداز میں جھکا تھا جس کا مطلب تھا وہ مقدس کو اجازت دے رہا ہے اپنی پیٹھ پر سوار ہونے کی، جو کہ کسی معجزہ سے کم نہیں تھا۔

کیونکہ آج تک معظم سے باوجود خاصی دوستی ہونے کہ اس نے اسے تک اپنا سوار نہیں بنایا تھا، حتیٰ کہ بسا اوقات دلاور کو تک نکلیل ڈالنے میں کامیاب

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہو جانے والے دا.جی تک یہ شرف حاصل نہ کر سکے تھے،اس وحدانیت کہ قائل ضدی مگر وفادار جانور نے فقط دلاور کو یہ حق دیا تھااور آج وہ یہ حق ایک اور ہستی کو سونپ رہا تھا۔۔

سامنے کہ پیر دونوں موڑتا ہوا کسی شہزادی کی تعظیم میں جھکنے کہ انداز میں وہ جھکا تھا جس کا مطلب تھا وہ مقدس کو اجازت دے رہا ہے اپنی پیٹھ پر سوار ہونے کی،جو کہ کسی معجزہ سے کم نہیں تھا۔

کیونکہ آج تک معظم سے باوجود خاصی دوستی ہونے کہ اس نے اسے تک اپنا سوار نہیں بنایا تھا، حتیٰ کہ اچھے اچھوں کو محکوم بنا لینے والے دا.جی تک یہ شرف حاصل نہ کر سکے تھے،اس وحدانیت کہ قائل ضدی مگر وفادار جانور نے فقط دلاور کو یہ حق دیا تھااور آج وہ یہ حق ایک اور ہستی کو سونپ رہا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مگر سوچ سمجھ کر حوالہ اور مقابل کہ دل و زندگی میں اس کا مقام و مرتبہ دیکھ کر۔

"متر اتو۔۔۔۔۔"

شہنشاہ کہ اس اقدام سے باضابطہ اس نے اپنی دھڑکنوں میں ایک انوکھا ارتعاش محسوس کیا تھا، آنکھیں بلا تاویل بے بانگ دہل 'اسے 'اپنانے پر تفاخر سے چمک اٹھی تھی۔

اس کے نام سے محوِ رقص رہتی اپنی دھڑکنوں کا راز جان کر بھی زبان سے جو اقرار وہ بارہا کوشش کہ باوجود کرنے سے قاصر تھا، وہ بے زبان جانور نہ صرف وہ سمجھ گیا تھا بلکہ اس کے شایان شان اس نے اسے قبول کر وہ مقام بھی اپنے انداز میں دے دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہ ناراض ہو گئے کیا۔۔۔؟"جبکہ مترا کا یہ غیر متوقع اقدام اس کیلئے" تشویش کا باعث بنا۔

"نہیں!!"

"پھر۔۔۔؟"

یہ آپ کو دعوت دے رہا ہے اپنا سوار بننے کی۔۔۔"جوابی مسکراہٹ اس" کی گہری تھی۔۔

لیکن یہ تو ہمیں جانتے ہی نہیں ناں۔۔۔؟"اس کی حیرانگی اپنی جگہ بجا" تھی۔۔

لیکن مجھے تو جانتا ہے۔۔۔؟میرا مطلب ہے کہ مترا کی منطق صرف اسی کی" سمجھ آتی ہے، اگر وہ چاہتا ہے کہ آپ اس کی سوار بنیں تو آپ کو بننا ہو گا، ورنہ

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نہ وہ خود یہاں سے ہٹے گا نہ آپ کو ہٹنے دے گا، خاصا ضدی اور خود سر مزاج ہے موصوف کا۔۔۔"اس کی سونڈ سہلاتا وہ فخریہ بتا رہا تھا۔

آپ کی طرح۔۔۔۔"زبان بے ساختگی میں پھسلی تھی۔۔"

"کچھ کہا۔۔۔؟"

"ہم۔۔ہم کہہ رہے تھے، ضروری ہے کیا ہم اس طرح جانا۔۔۔؟"

وہ ہچکچائی۔

زندگی میں کبھی کسی جانور کی سواری کا تجربہ نہیں تھا لہٰذا خوف فطری تھا۔

بہت ضروری ہے۔۔۔۔"وہ چلتا ہوا اس کے قریب آیا پھر اس کی کلائی تھام کر بنا اس کی سنے مترا کی طرف بڑھا۔"مترا نے آج تک اپنی سواری

www.kitabibasti.com

کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی ہے، وہ نہایت ہی اصول پسند ہے اکھڑ مزاج

"ہے، پھر نجانے آپ پر کیوں مہربان ہو رہا ہے۔۔۔؟

اپنے شانے پر اس کا ہاتھ رکھ کر دوسرا ہاتھ اس کی کمر پر رکھتے چڑھنے کا اشارہ

کیا تو وہ الٹا اس لمس پر سٹپٹا کر پھسلتی ہوئی اسی کی پہناہوں سمٹ آئی۔۔

"اینڈ سب سے ضروری، اس کی سب سمجھ آتی ہے۔۔۔۔"

نہایت قریب سے بکھری دھڑکنوں کی مدھر دھن سنتے اس کی حس لطیف

یکایک ہی پھڑکی تھی، تبھی اسی جانب متوجہ دو بڑی بڑی آنکھوں کی طرح

اشارہ کرتے گمبھیر معنیٰ خیز سرگوشی جھک کر اس کی سماعت میں انڈیلا۔

وہ۔۔وہ۔۔ہم نے کبھی سواری نہیں کی تو اندازہ نہیں ہے ہمیں۔۔۔" بری طرح خفت کا شکار ہوتی فاصلہ بنانے کی کوشش کی، لیکن مضبوط حصار نے انچ بھر کی دوری بھی نہیں بنانے کی اجازت دی تھی۔۔

آرام سے۔۔۔۔۔پہلے ایک پیر مترا کی اس والے ٹانگ پر رکھیں، پھر پیٹھ پر رکھ کر چڑھ جائیں۔۔۔"اس کے رسانیت سے بتانے پر اس نے ویسے ہی عمل کیا تو واقعی مترا کی سخت پیٹھ پر سوار ہونے میں کامیاب ہو گئی۔۔

پھر دلاور بڑی آسانی سے اس کے پیچھے سوار ہوا۔

"اللہ!!"

www.kitabibasti.com

شہنشاہ کہ بڑی سی آواز نکال کر اٹھنے پر ایک مرتبہ پھر اس کا صندل سراپا لہرا کر پورا کا پورا اس کے کشادہ سینے میں آن سمایا تھا جس پر حیا سے اس کے گال دہک اٹھے تھے۔

لیکن ادھر شہنشاہ کو بچی کی پرواہ کہاں تھی وہ تو اپنے مخصوص شاہانہ انداز میں قدم اٹھاتا جا رہا تھا، جس سے بار بار سنبھلنے کی کوشش میں وہ اس کی حصار میں سمٹتی جا رہی تھی۔

اور دوسرا وہ تھا جو لبوں کی تراش میں محظوظ کن مسکراہٹ سمیٹے ہر درد کا اعلاج جاننے کا دعویٰ کرنے والی حکیم صاحبہ کا لاعلاج مسئلہ سے جدوجہد کا نظارہ بڑی دلچسپی سے ملاحظہ کر رہا تھا۔

"آپ مسکرا کیا رہے ہیں مدد کر دیں ہماری، اس طرح تو ہم گر جائیں گے۔۔۔" بلآخر اس کو خفگی سے جتانا پڑا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"جو حکم!!"

فوراً حکم بجالاتے دونوں شانے تھام کر مزاحمت کرتے وجود کو مزید قریب کیا۔

"مترا کی عادت ہے جھومتے ہوئے بند اس چلنے کی، اگر آپ گرنا نہیں چاہتی تو میرا بازو پکڑ لیں۔۔۔" اس نے فراخدلی سے اپنا بازو آگے کیا جسے سیکنڈ ضائع کئے بغیر مقدس نے تھام لیا تھا۔

کلیجہ منہ کو آیا ہوا تھا ایسے میں فطری شرم و حیا کو اہمیت دیتی تو شرطیہ دو چار بڑے بڑے پیس ہی واپسی ہونی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دلاور حسب عادت دونوں جانب پیر ڈال کر بے فکری سے بیٹھا تھا جبکہ مقدس ایک جانب پیر گرا کر بیٹھی اس کا بازو مضبوطی سے تھامے ہنوز خوف زدہ تھی۔

"ریلیکس ہو جائیں۔۔۔"

شانے پر نرمی سے دوسرا بازو پھیلاتے اس کہ زمین بوس ہونے کہ امکانات مزید کم کئے، تو وہ خشک لبوں پر زبان پھیرتی ترچھی نگاہوں سے چند انچ کہ فاصلے پر موجود اس کا وجیہہ چہرہ دیکھنے لگی جس کی وجاہت میں ہلکی ہلکی بریڈ نے رعب و دبدبہ شامل کر دیا تھا۔

اتنا خاص ہے وہ شخص کہ

اسے خود احساس نہیں!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر اپنی حرکت پر خود ہی خجل سی ہوتی وہ ارد گرد نگاہ دوڑانے لگی۔

جن میں جلد ہی دلچسپی کہ ڈھیروں رنگ اتر آئے تھے۔

وہ لوگ بالکل درمیان میں بنی سمنٹ کی روڈ سے جا رہے تھے جبکہ دونوں جناب پیڑ ہی پیڑ بکھرے ہوئے تھے۔

جن کی خاص بات یہ تھی کہ سارے ہی قد و جسامت میں یکساں تھے اور ایک ہی قطار میں تاحد نگاہ ترتیب سے چلے جا رہے تھے۔

ان کی ترتیب، لمبائی، چوڑائی اس قدر ایک دوسرے سے مماثلت رکھتی تھی گویا کسی نے بیٹھ کر ناپ تول کر ان کے پتے ٹہنی اور احاطہ کی گئی جگہ محدود کی ہو خاص ہدایت کہ ساتھ کہ اس سے زیادہ یا کم نہیں پھیل سکتے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور قطاروں کہ بیچ کا فاصلہ اس قدر واضح اور صاف ستھرا تھا جیسے ابھی کوئی جھاڑو لگا کر زرد پتے اٹھا کر لے گئے ہوں۔۔۔

دائیں جانب آم کا باغ تھا جس کا ہر پیڑ مکمل طور پر پھولوں سے لدھا ہوا تھا۔ جبکہ بائیں جانب شہتوت کہ چھوٹے چھوٹے درخت تھے جس میں ریسلے شہتوت لٹک رہے تھے وہ تو نیچے سے احتیاطً جعلی لگائی گئی تھی ورنہ نجانے کتنے پھل برباد ہو جاتے۔۔

"باغ کا یہ حصہ مکمل طور پر آم، شہتوت اور امرود کے درختوں سے آباد ہے، اس حصے کی مٹی ان پھلوں کیلیئے کافی زرخیز ہے اس لئے یہاں مختلف نسل ونوع کہ یہی پیڑ لگائے گئے ہیں۔۔۔"

اسے شوخ و اشتیاق سے کبھی ادھر تو کبھی ادھر سر گھما گھما کر دیکھتا دیکھ دلاور نے گائیڈ کا فرض نبھایا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

نسل۔۔۔؟کیا سارے پیڑ ایک جیسے پھل نہیں دیتے۔۔۔؟"اس کی" حسین آنکھیں حیرانگی سے پھیلی۔

!!اُس نے آنکھوں سے تبلیغ ہی کچھ اس طرح سے کی

_میں بِنا سوچے سمجھے محبت پر ایمان لے آیا

جواباً دلاور کا نفی میں سر ہلا تو ورط حیرت سے شفاف آنکھوں کا احاطہ مزید بڑھ گیا جس میں عین ممکن تھا وہ ڈوب کر ابھر نہیں پاتا تبھی نگاہوں کا زاویہ بدل کر گویا ہوا۔۔

شہتوت میں زیادہ اقسام نہیں پائی جاتی، پھر بھی ہم نے دور دراز سے اس کی" مختلف اقسام اکٹھا کرنے کی کوشش کی ہے، البتہ آم کی ہمارے پاس تیس سے "زائد قسم موجود ہے۔۔۔

www.kitabibasti.com

تیس سے زائد۔۔۔؟آپ لوگ پہچانتے کس طرح ہیں۔۔۔۔؟"دلچسپی"
کہ ساتھ مقدس کو شدید حیرت بھی ہو رہی تھی۔۔

کیونکہ پھل کی ہییت وجسامت سے لیکر ذائقہ تک میں فرق ہوتا ہے، حتیٰ کی"
تنااور پتے کی بناوٹ میں بھی واضح فرق ہوتا ہے،اور مختلف نسل کیلئے پر اپر
"ایریاز ہیں،اس کے علاوہ وہ پھل الگ الگ موسموں میں دیتے ہیں۔۔۔؟
الگ موسم۔۔۔؟کیاآپ کے آم گرمی میں نہیں آتے۔۔۔۔؟"وہ پوری"
کی پوری گھوم کر مستفسر ہوئی۔۔

میرے نہیں پیڑ کہ آم۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔" تصیح کرتے دلاور کا گونجا بھاری"
قہقہہ مقدس کو ٹھیک ٹھاک خفت میں مبتلا کر گیا خجل ہو کر غیر محسوس انداز
میں فاصلہ بنانے کیلئے وہ کھسکنے لگی کہ دلاور نے گرفت مضبوط کرتے اس کی
کوشش کو ناکام کیا۔۔

"میرا مطلب ہے کچھ پھل جلدی پک جاتے ہیں، کچھ دیر سے پکتے ہیں، کئی قسم ایسی بھی ہے جسے کچا یعنی کیری ہی کھایا جاتا ہے، تو اسے ویسے ہی سپلائی کرنا ہوتا ہے، اور کچھ ایسے بھی ہیں جو سال کہ بارہ مہینے یعنی سردی میں بھی پھل دیتے ہیں، امپورٹڈ ہے وہ نسل۔۔۔۔"

متبسم انداز میں انگلی سے مختلف حصوں کی سمت اشارہ کرتا وہ اسے اپنے خون پسینے سے سینچے اس گلستان کے چپے چپے کی چیدہ چیدہ معلومات دیتا گیا تھا۔اور وہ شوق و اشتیاق سے اس کی معلومات کی وسیع ذخیرہ سے محظوظ ہوتی بار بار اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔

وہ ایک لمحہ کہ جب سارے رنگ ایک ہوئے

کسی بہار نے دیکھا نہ ایسا سنگم پھر!

www.kitabibasti.com

کوئی نہیں کہہ سکتا تھا یہ وہی ضدی، خود سر، خرد دماغ شخص ہے جو اشتعال انگیزی کی کیفیت میں جیتے جاگتے انسان تک کی پرواہ نہیں کرتا ہے جو اس وقت ایک ننھے سے پودے کو تک لیکر اس قدر حساس و فکر مند لگ رہا تھا جیسے وہ کوئی پودا نہیں اس کی بطن سے پیدا ہوا کوئی نو مولد بچہ ہو۔

پس ثابت ہو گیا ہے یہ نرم خو شخص دنیا کی بے حسی اوڑھ کر بے حس بنتا تھا ورنہ اس کے اندر ایک بے حد حساس انسان بستا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

""یہ جگہ۔۔۔؟

وہ لوگ بالکل باغ کہ آخری حصے میں چلے آئے تھے جب ایک جانب ہموار کی ہوئی وسیع خالی جگہ کی سمت اشارہ کرتے اس نے پوچھا جہاں کالی مٹی غالباً کہیں دوسری جگہ سے لا کر ڈالی گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

یہاں اس سال آم کے پودوں کی نئی نسل کو لگایا جائے گا۔۔"وہ متراکی پیٹھ تھپک کر رکنے کا اشارہ کرتا ہوا بولا۔

اس کا اشارہ سمجھ کر شہنشاہ ویسے ہی پیر سمیٹ کر جھکا تو پہلے دلاور نے خود اترتے اپنے سہارے اسے بھی نیچے اتارا۔

"افففف اللہ۔۔۔!!"

"کیا ہوا۔۔۔؟"

"ہماری جوتی پھس گئی چکنی مٹی میں۔۔"

پریشانی سے پیروں کی سمت اشارہ کیا۔جہاں اس کی سادہ سی جوتی پیر سمیت کالی مٹی میں دھنسی ہوئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"پیر نکال لیں آپ۔۔۔؟"اس کے نرم پیروں کو مس ہورہی کالی مٹی"

نجانے کیوں اسے سخت ناگوار گزری تھی تبھی ماتھے پر بل نمودار کئے حکم

دیا۔

"لیکن پھر ہم پہنیں گے کیا۔۔۔؟"

آپ یہ پہن لیں۔۔۔"اپنی چپل کھول کراس کے پیروں کہ قریب کرتے"

دئے حکم پر مقدس نے پہلے پریشانی سے سلیپر پھراس کے چہرے کو دیکھا۔

پہن لیں جلدی سے۔۔۔"کالی مٹی سے اسے کوفت ہورہی تھی۔"

"لیکن آپ۔۔۔"

www.kitabibasti.com

میرا مسئلہ نہیں ہے، مجھے عادت ہے۔۔۔بلکہ مجھے آپ کو لانگ بوٹز پہنا کر"

لانا چاہئے تھا۔۔" وہ اپنی لاپرواہی پر بڑبڑایا جبکہ مقدس نے جیسے تیسے اتنے

بڑے سلیپرز میں اپنے پیر اڑسے۔

دروازہ کھول کر پہلے لکڑی کی کرسی اسے دیتا ہوا وہ اندر بڑھا، مقدس کنفیوژ

سی کرسی پر بیٹھنے ہی لگی تھی کہ گڑ گڑ کی آواز پر بدک کر آواز کی سمت متوجہ

ہوئی جہاں خالی سمینٹ حوض میں پانی کی موٹی سی دھار رواں ہوئی تھی شائد

اس نے موٹر ڈالا تھا۔۔

وہ بیٹھنے کا ارادہ ترک کرتی جلدی سے حوض کہ قریب آئی، لبوں پر شریر سے

مسکراہٹ دباتی پہلے ایک دو مرتبہ دھار کو چھوتے اس نے اب کے دونوں

ہاتھوں کو آگے کیا پھر چلوں میں پانی بھر کر اپنے مٹی سے اٹے پیروں میں

ڈالے۔

پھر بچوں کی طرح اس حرکت کو دہرانے لگی۔۔

"آپ حوض میں پیر ڈال کے بھی دھو سکتی ہیں۔۔۔۔؟"

موٹر روم کی دہلیز سے اس کی معصوم اٹھکھیلیاں دیکھ رہا دلاور نفی میں سر ہلاتا قریب آیا۔

پانی گندا نہیں ہو جائے گا۔۔؟"اس نے حوض میں جمع ہو رہے شفاف پانی کو دیکھتے پوچھا۔

پودوں میں جاتا ہے یہ پانی، بندے نہیں پئیں گے۔۔، چڑھ " جائیں۔۔"اپنے ہاتھ کا سہارا دیتے اس نے اسے حوض کی باؤنڈری پر چڑھ کر بیٹھنے میں مدد کی۔

www.kitabibasti.com

ویسے ہمیں بہت شوق تھا کھیتوں میں چلتے ان موٹرز کو قریب سے دیکھنے "
کا۔۔۔"

اب وہ باؤنڈری پر بیٹھی حوض میں بچوں کی طرح پیر ہلاتی خود ہی مسکرائے
جا رہی تھی۔۔

اس دلبرا کے نرم و نازک پیر شفاف پانی میں دھل کر کچھ اور گلابیاں بکھیرنے
لگے تھے، بے ارادہ پنڈلیوں پر پھسلی نگاہیں اس کی ملائمت کو نرمی سے محسوس
کرتی ٹھہر سی گئی تھی۔

کسی کو محبت کی زنجیر میں باندھنا ہو تو اس کی پیروں میں پہزیب باندھ "
دو۔۔۔" داجی کی کبھی کی کہی آواز سماعت میں گونجے تو اس کا چور دل زور
و شور سے عجب ہی خواہش میں ضدی بچے کی طرح مچلنے لگی۔

www.kitabibasti.com

آپ۔۔۔آپ۔۔کچھ کھائیں گی۔۔۔؟" بے لگام نگاہوں سمیت دل کو"
ڈپٹتے اس نے منہ آیا سوال کیا۔۔۔

ہاہاہا۔۔باغ کہ اس سنسان گوشے میں آپ کیا کھلانے کا ارادہ رکھتے ہیں"
ہمیں۔۔۔۔؟"وہ بے ساختہ جلترنگ سا ساز بکھیرتی لطیف سے انداز میں
مستفسر ہوئی۔۔

پھل، مثلاً یہ یا پھر آپ چاہیں تو بیر کا درخت بھی ہے ادھر۔۔۔"شہتوت کا"
گچھا بدقت اس کی جانب بڑھاتا وہ بولا۔

یہ کہاں سے۔۔۔؟"اچنبھے سے گردن موڑ کر مقدس نے دیکھا تو شہنشاہ"
کی سونڈ میں بڑی سی ٹہنی کو لٹکتا دیکھ باقی الفاظ لبوں پر ہی دب گئے۔۔

"آپ یہ کھائیں میں بیر لیکر آتا ہوں۔۔۔"

"نہیں ! یہی کافی ہے۔۔۔"

اس کا بازو تھام کر روکتے وہ شہتوت کا ایک گچھا لیکر پانی میں دھو کر کھانے لگی۔ جبکہ وہ شہنشاہ کی سونڈ سے ٹہنی لیکر اس سے پھل توڑتا اسی کہ منہ میں ڈال رہا تھا۔

مترا کہ یوں بنا کہے پھل توڑ کر لانے بھی اسے بالکل حیرانگی نہیں ہوئی تھی۔ کیونکہ شہنشاہ صاحب کہ اس سے بڑے بڑے کارناموں سے وہ محظوظ ہو چکی تھی۔۔

میٹھے شہتوت کا لطف لیتی ہوئی وہ گاہے بگاہے ان دونوں پر بھی نگاہ ڈال رہی تھی، دلاور شرارتاً ٹہنی ادھر ادھر کر رہا تھا اور مترا اس کے ساتھ ہی اپنی سونڈ کو نچا رہا تھا بلا آخر تنگ آ کر اس نے اس کی گردن پر سونڈ کو رکھ دیا تو دلاور کو سرینڈر کرنا پڑ گیا۔

"بہت محبت ہے ناں آپ کو ان سے۔۔۔۔؟"

پیارے جتانے کے انوکھے انداز کو متبسم نگاہوں سے دیکھتی وہ مستفسر ہوئی تھی۔

محبت کا معلوم نہیں، عادت ہے مجھے اس پاگل کی۔۔۔"اپنی گردن سے لپٹی سونڈ پر چپت رسید کر اس نے ہمیشہ کی طرح اقرار سے احتراز ہی برتا۔

جس پر جہاں مقدس مسکائی تھی وہیں مترا نے موٹی موٹی آنکھوں کو گول گھمایا تھا۔۔

"بہت سالوں سے آپ دونوں ساتھ ہیں ناں۔۔۔؟"

ہاں! جب میں بارہ سال کا تھا اور یہ چھ سال کا، داجی کے دوست کے گھر ملا" تھا یہ مجھے، اس کی ماں مر چکی تھی، اور یہ ہمیشہ کا ضدی کچھ کھا پی نہیں رہا

تھا، میرے ہاتھوں سے اس نے کھایا تو داجی کے دوست نے اسے مجھے ہی دے دیا، اور تب سے ہم ساتھ ہیں۔۔۔ کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوئے۔۔"ان مسحور کن لمحوں کی یاد نے اس کے چہرے پر معصوم سی ملائمت بکھیر دی تھی۔

غلط! ہوئے تھے۔۔۔۔"اس نے برجستہ ٹوکا۔"

ہم۔۔۔؟"اچنبھے سے گردن گھما کر دیکھا۔"

دی جان بتا رہی تھی داجی نے جب آپ کو ہم سے نکاح کرنے کیلئے کہا تھا" آپ چلے گئے تھے گلستان بہار سے، اپنے دوست کو تک چھوڑ کر، کیا آپ کیلئے "نکاح اتنا مشکل تھا کہ آپ نے اپنے جگری یار کو۔۔۔۔

ایسا نہیں ہے۔۔۔۔" وہ بے ساختگی میں اس کے ہلتے لبوں پر ہاتھ رکھ گیا"

تو وہ ساکت سی ہو گئی۔

میرا مطلب ہے کہ ،اس طرح کبھی کبھی مجھے کہیں جانا پڑ جائے تو یہ سمجھ "

جاتا ہے، سمجھدار بچہ ہے ناں، ورنہ یہ میرا پیچھا نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔"اس کی

سونڈ کو سہلاتے اس نے لارڈ کیا تھا۔

"اگر کبھی جدا ہونا پڑا تو۔۔۔؟"

میں ایسا تصور بھی نہیں کرنا چاہتا۔۔"تڑپ کر نفی کرتے اس نے غیر "

محسوس انداز میں شہنشاہ کی موٹی سونڈ کو بازوں میں بھرا تھا۔

اس کی آنکھوں کی تڑپ، یک بیک سے تمتماا ٹھا چہرہ دیکھ مقدس کو اپنے سوال

پر ملال ہوا تھا۔۔

ہمارا مقصد آپ کے جذبات مجروح کرنا نہیں تھا، ہم فقط کہہ رہے تھے" آپ دونوں ایک دوسرے کو لیکر کافی جذباتی اور شدت پسند ہیں۔۔۔"اس نے وضاحت کرنی چاہی۔۔

میں ایسا ہی ہوں۔۔۔"سونڈ کو آزاد کرتا وہ پورا کا پورا اس کی جانب متوجہ " ہوا۔

میں نہ ہر کسی پر مہربان ہوتا ہوں، نہ کسی کو خود پر عنایتیں کرنے کی اجازت " دیتا ہوں، پھر بھی اگر کوئی ان بندشوں کے قلعے کو مسمار کر مجھ تک رسائی کر لیتا ہے تو پھر وہ میرے اپنے ہی وجود کا ایک حصہ بن جاتا ہے، جس سے دوری کا خیال ہی میری سانسیں محال کر دیتا ہے، اتنا پاگل اس درجے کا شدت پسند ہوں میں۔۔۔"اس کی آنکھوں میں اپنی جنون خیز نگاہیں گاڑے وہ اپنی دیوانگی کی شدت اس کی رگوں میں سرد لہر کی طرح دوڑا گیا تھا۔

وہ۔۔وہ کوئی نظر نہیں آرہے ملازم جو کام کرتے تھے۔۔۔۔؟"حلق تر"

کرتے مقدس موضوع کہ ساتھ زاویہ نظر بھی بدل چکی تھی۔۔

سب کی چھٹی کردی ہے۔۔۔"وہ خود پر قابو پاتا آرام سے بولا۔"

چھٹی کردی۔۔۔لیکن کیوں۔۔۔۔؟"وہ تحیر سے مڑی۔۔"

جواباً اُسنے شانے اچکائے تو مقدس اس بے وجہ کی چھٹی کی وجہ جان کی نگاہ جھکا

گئی جبکہ شہنشاہ نے اپنا بڑا سا سر اٹھا کر خونخوار نگاہوں سے ایسے گھورا۔جیسے

کہہ رہا ہو۔

میرے احمق دوست !اتنا حسین موقع تھا اعتراف کرنے کا،اس حسین سی"

دوشیزہ جو اتفاق سے تمہاری بیوی بھی ہے کو متاثر کر کہ اس سادہ سے دورے

www.kitabibasti.com

کو رومانٹک ڈیٹ میں بدلنے کا، لیکن تمہیں تو ہیرو بننے والی جگہ پر بھی ولن ہی

بننا ہوتا ہے۔۔۔۔"

خفگی کہ اظہار کیلئے اس نے سونڈ اٹھا کر زور سے اس کے شانے پر پٹخا بھی تھا۔

"کیا کیا ہے میں نے۔۔۔؟"

اس ناراضگی کہ اظہار پر دلاور کی تیور چڑھی لیکن شہنشاہ صاحب صاف نظر

انداز کرتے حوض میں سونڈ ڈال کر پانی پینے لگے۔

اپنے خیالوں میں کھوئی مقدس نے اچانک پیروں سے سونڈ کہ مس ہونے پر

گھبرا کر پیر باہر نکالے تھے لیکن پھر اس کے نرم نگاہوں سے خود کو دیکھنے پر

ڈرتے ڈرتے اس کہ بڑے بڑے کان سہلائے تو جوابا گب سے اس عنایت کا

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

منتظر مترا نے دونوں کانوں کو زور سے ہلاتے ہوئے اس کی حوصلہ افزائی کی۔

اور واقعی مقدس کا حوصلہ بڑھا تھا تبھی اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر اب کہ اس کا سر سہلایا جس کہ جواب میں پرجوش ہوتے ہوئے شہنشاہ نے سونڈ میں پانی بھر کر ہاوز کی باؤنڈری پر رکھے اس کے پیروں پر ڈال کر اپنی جانب سے دوستی فوراً پکی ؓکی۔

اپنے خیالوں میں کھوئی مقدس نے اچانک پیروں سے سونڈ کہ مس ہونے پر گھبرا کر پیر باہر نکالے تھے لیکن پھر اس کے نرم نگاہوں سے خود کو دیکھنے پر ڈرتے ڈرتے اس کہ بڑے بڑے کان سہلائے تو جواباً کب سے اس عنایت کا منتظر مترا نے دونوں کانوں کو زور سے ہلاتے ہوئے اس کی حوصلہ افزائی کی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور واقعی مقدس کا حوصلہ بڑھا تھا تبھی اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر اب کہ اس کا سر سہلایا جس کہ جواب میں پر جوش ہوتے ہوئے شہنشاہ نے سونڈ میں پانی بھر کر ہاوز کی باؤنڈری پر رکھے اس کے پیروں پر ڈال کر اپنی جانب سے دوستی فوراً پکّی کی۔

بہت پیارے ہو آپ، آپ کو تو واقعی سمجھ آتی ہے ہماری زبان۔۔۔"اس" کے کان سہلاتی وہ کھل کر مسکرائی۔۔

دوسری جانب سے بھی معاملہ ڈن ہو جانے پر پر جوش شہنشاہ یہی حرکت بار بار دہراتا منہ سے آوازیں نکالنے لگا جیسے ہفت اقلیم کی دولت مل گئی ہو۔۔

مقدس اس بے زبان کہ معصوم اندازِ محبت پر بے ساختہ کھلکھلائی تو پھر ہنستی چلی گئی تھی۔اسے ہنستا دیکھ شہنشاہ کہ عمل میں مزید جوش اشتیاق شامل ہو گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

کمال ہے۔۔ مجھ پر جب بھی پانی ڈالتا ہے سیدھا سر سے ڈالتا ہے۔۔اور ان پر"

"دیکھو نظرِ کرم۔۔۔۔

بازو باندھے تھرڈ پارٹی کی طرح دونوں کی نئی نئی دوستی کہ جوہر ملاحظہ کر رہا

دلاور اس طوطا چشمی پر بڑبڑایا۔۔

میرا چہرہ دیکھتے ہی ان کی کھلی ہنسی بھی سمٹ جاتی ہے اور"

اب۔۔۔۔۔"مقدس کہ متبسم چہرے پر نظر گئی تو اپنے نظرانداز ہونے کا

احساس زیادہ ہی برا لگا۔۔

اب چلتے ہیں پھر کبھی آئیں گے۔۔۔؟"بلا آخر اسے اندر جا کر موٹر بند"

کرتے ہوئے واپسی کا اعلان کرنا پڑا۔۔

اب کہ شہنشاہ انھیں دوسرے راستے سے لیکر جا رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

واپسی پر مقدس زیادہ ریلیکس تھی۔ایک تو ڈر نکل گیا تھا دوسری دوستی بھی ہو گئی تھی۔دلاور واپس دلچسپی سے اسے باغ کہ اس حصے کہ متعلق بتاتا ہوا جا رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

"خالہ سا!آپ نے یاد کیا تھا۔۔۔؟"

ہمیشہ کی طرح ناظمہ بیگم کہ بلاوے پر وہ حکم حاکم مرگ مفاجات کی مصداق ان کی خدمت میں نگاہ جھکائے پیش تھی۔

"ہاں !بیٹھ جاؤ۔۔۔"

انھوں نے اپنے برابر تخت پر بچی خالی جگہ کی طرف اشارہ کیا۔

"جی میں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میرال نے نا سمجھی کسی قدر سراسیمگی سے ان کی جانب دیکھا۔ پھر حلق تر کرتی

باہم دونوں ہاتھوں کی انگلیاں الجھاتی ویسی ہی کھڑی رہی ہمت ہی نہیں تھی

ان کے برابر اور خاص طور پر اس تخت اور اس جگہ پر بیٹھنے کی جو کسی شاہی

تخت کی حیثیت رکھتی تھی۔

یہ حویلی کا وہ کھلا صحن نما حصہ تھا جہاں اس بارعب تخت پر بیٹھ کر ناظمہ عثمانی

حاکمانہ انداز میں گاؤں کی خواتین کہ مسائل سنتی اور حل کرتی تھی، اور

ضرورت پڑنے پر وہ معاملات مردانہ بیٹھک تک بھی لیجائے جاتے

تھے۔ کیونکہ قبیلہ واری نظام میں قبیلہ کا سردار ہی سربراہ، پولیس، منصف

ہر کردار نبھاتا ہے اور اس کی جائز نہ جائز ماننے کا ہر شخص پابند ہوتا ہے۔ لہٰذا

اس تخت کی طاقت وہ اچھی طرح جانتی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

پھر ان کے اس جگہ طلب کرنے سے ہی پریشان ہو چکی میرال کہ ان کی حکم پر فق پڑنا فطری تھا۔

میں تمھیں اس جگہ بیٹھا دیکھنا چاہتی ہوں، پورے اعتماد اور حق کہ " ساتھ، تمہاری یہ جھجھک مجھے بالکل پسند نہیں آئی، آئندہ میں یہ نہ دیکھوں۔۔۔" شانوں سے تھام کر خود بٹھاتے انھوں نے سختی سے باور کرایا تو وہ سہمی بچی کی طرح ٹکر ٹکر ان کا سپاٹ چہرہ دیکھنے لگی جس کے عضلات ہمیشہ کی طرح کروفر و حاکمیت سے تنے ہوئے تھے۔۔

اس جگہ پر بیٹھنے کی اہمیت و طاقت کو جانتی ہو۔؟" رعونت پروری سے " داغے گئے سوال پر اس کی پلکیں لغزش کا شکار ہوئی۔۔

اس قبیلے کی بلکہ ہر قبیلے کی لڑکی خواب دیکھنا چاہتی ہے یہاں بیٹھنے کی، لیکن " خواب میں بھی ان کے بخت کہ ستارے اس بلندی کو چھو پاتے کہ اس تخت پر

خود کو نشستہ دیکھ سکیں، لیکن تم اس علاقے کی ہزاروں لڑکیوں کی غیر حقیقی خواب کی آماجگہ پر حقیقت بن کر بیٹھی ہو، جانتی ہو کیوں۔۔۔۔۔؟"ان کے یخ بستہ ہوا کی طرح سرسراتے سوال پر اس نے سراسیمہ نگاہ اٹھائی۔

کیونکہ میں نے بغاوتوں کو کچل کر، دعویداروں کو اپنی دعویداری سے" شکست دیکر، کہیں عقل سے تو کہیں زور اقتدار سے اس جگہ کو سنبھال کر رکھا ہے،اس حویلی کی بنیادوں کو برسوں سے اپنا لہو دیکر مضبوط کیا ہے،اور میں چاہتی ہوں میرے بعد اس نشست کی تم حقدار بنو،

حویلی کہ اندورنی معاملات کی باگ ڈور تمہارے ہاتھوں میں آئے،اور بیرونی معاملات کی باران کہ، تم یہ تخت سنبھالو اور وہ گدی، حق ہے تم دونوں کا اس حویلی اور جاگیر پر،جس سے فضول سے بزنس کی خواری اٹھانے کیلیئے وہ دستبردار ہونا چاہتا ہے، میں تو سوچ تک نہیں سکتی میرا بیٹا اتنا احمق ہو سکتا ہے

www.kitabibasti.com

جو اتنے بڑے جاگیر کو ایک بے تکے سے بزنس کیلئے ٹھکرانے کی حماقت کا

"!!!سوچے گا۔۔چہ

شدید برہمی اختلاف ظاہر کرتے انھوں نے ناگواریت سے ہنکار بھرا تو میرال

ان کا اشتعال کی سرخی سے انگارے کی مانند تمتماتا رہا چہرہ دیکھ حلق تر کرتی اٹھ

کھڑی ہوئی۔۔

"خالہ سا! آپ یہ۔۔۔۔"

غصہ کی زیادتی سے ان کا بگڑتا تنفس دیکھ وہ ٹیبل پر سے گلاس اٹھانے جھکی پر

ان کے اگلے سوال پر ہڑبڑا سی گئی۔۔

"تمہاری اس سے بات ہوئی ہے ان دنوں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اپنے سوال پر اس کی ہڑبڑاہٹ پھر تائید و تردید میں لب تو دور سر کو تک جنبش دینے کی زحمت کئے بغیر اس کا گردن جھکا نا ان کے تنے عضلات میں مزید سختی در لایا تھا۔

"میں چاہتی ہوں تم اس حوالہ سے اس سے بات کرو، اور سمجھاؤ۔۔۔"

جج۔۔جی۔۔میں۔۔میں کس طرح۔۔۔؟"وہ یوں حواس باختہ سی سیدھی ہوئی گویا موت کی سزا سنائی گئی ہو۔

میرال!!!"اس کی ہوائیاں اڑے تاثرات نے انھیں شدید کوفت میں مبتلا" کیا تھا۔

جی خالہ سا! لیکن میں انھیں کیا کس طرح۔۔؟"حقیقتاً اس کے ہاتھوں" پیروں کے طوطے اڑے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

بھلے سے رخصتی نہ ہوئی ہو لیکن بیوی ہو تم اس کی، تم اسے ہوش کہ ناخون" نہیں دو گی تو اور کون دے گا۔۔۔؟" انھوں نے درشتگی سے اس کی سراسیمگی پر ناگواریت کا اظہار کیا۔

باباسا کہ فیصلے اٹل اور غیر متوقع ہوتے ہیں، اگر وہ کہہ دیں کل رخصتی ہو گی" تو پھر کل سے پرسوں تک معاملہ ٹالنے کی کسی میں جرات نہیں ہے، اور باباسا کہ حرکات و سکنات ان دنوں ویسے ہی ہمارے حق میں نہیں لگ رہے ہیں، اور میں چاہتی ہوں رخصتی سے پہلے دستار بندی کی رسم ہو، باران کی فضول سی حماقت میں میں اپنی برسوں کی محنت مٹی میں نہیں ملا سکتی، اس لئے اسے اپنی زبان میں سمجھاؤ، ماں باپ کی زبان نہ سمجھنے کی تو اس نے بچپن سے "قسم کھائی ہوئی ہے کیا خبر تمہاری سن لے۔۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ سخت کبیدگی سے گویا تھی تاحم لہجے میں حکم وقطیت ازلی انداز میں واضح تھی۔۔

"لیکن خالہ سا اگر وہ نہیں چاہتے تو ہم۔۔۔۔۔"

اس کے چاہنے یا نہ چاہنے سے کیا ہوتا ہے۔۔؟"ان کے درشتگی سے قطع" کلام کرنے پر وہ بری طرح اچھلی تھی۔ بھلا انھیں کہاں اپنی مرضی کہ خلاف لفظ سننے کی عادت تھی۔

وہ جانتا کیا ہے اس جاگیر اور اس کی طاقت کہ متعلق،اور ایک بار دستار کسی" اور کہ سر بندھ گئی تو ساری زندگی پچھتانا پڑے گا، بچپن سے وہ بیرون ملک رہا ہے اس لئے اسے نہیں معلوم گدی واقتدار کی اہمیت کا،اور میں نہیں چاہتی جب تک اسے اہمیت سمجھ آئے وقت اپنی چال چل چکی ہو،اس لئے تم اسے سمجھاؤ، بزنس کا خناس نکال دے اور آکر دستار بندھوالے،اس کے بعد بھلے

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مرضی میں جو آئے کرے۔۔۔۔"انھوں نے گویا اس کی حمایت کرنے سے صاف وارن کرتے اسے حکم پر عمل آوری کا عندیہ سنایا تھا۔

"میرا میزان ہوتا تو ہم بے شک اس کی مرضی کو اہمیت دیتے، لیکن اب لے دیکر وہی بچا ہے، اسے ہرگز بھی میں اس حماقت کا موقع دیکر نقصان نہیں اٹھا سکتی۔۔۔۔"وہ مزید بولی تو وہ بنا کچھ کہے مجرمانہ قدموں وہاں سے ہٹتی چلی گئی۔۔

"ایک اس حریف زادے کی بیوی ہے، معمولی سے گھرانے سے آئی ہے لیکن اعتماد ور کھ رکھاؤ ایسا ہے گویا حکومت کرنے ہی پیدا ہوئی ہو، اور ایک ہماری بیٹی بہو ہے۔۔۔۔۔"میرال کے سہمے انداز پر وہ سخت نالاں تھی۔۔

ساتھ مقدس کی خود اعتماد واطوار بھی انھیں بڑی طرح کھل رہے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"آپ کا بہت شکریہ!"

بستر پر اپنی جگہ نشستہ ہوتے اس نے کھنکتی آواز میں مخاطب کیا۔

"کس لئے۔۔۔؟"

درزیدہ نگاہوں سے کب سے اس کی کمرے میں ادھر سے ادھر ہو رہی کاروائی ہی ملاحظہ کر رہا وہ بناوٹی مصروفیت سے مستفسر ہوا۔۔

"ہمیں ہمارے تصور سے بھی حسین باغ کی سیر کروانے کیلیئے، ہمیں اپنی حسین فیملی سے ملوانے کہ قابل سمجھنے کیلیئے، آج کا دن ہماری زندگی کا یادگار ترین دن بنانے کیلیئے، خاص طور پر مترا سے، کتنے سمجھدار ہیں وہ بن کہے بھی آپ کی بات سمجھ جاتے ہیں، ہم نے دی جان سے آپ دونوں کی ذہنی مطابقت کہ متعلق سنا تھا لیکن آج قریب سے دیکھا تو ابھی تک ہم بے یقینی کی

www.kitabibasti.com

کیفیت میں گرفتار ہیں، کس طرح وہ آپ کی۔۔۔افففف۔۔دلچسپ بے حد

"دلچسپ۔۔۔۔۔۔۔۔

پر جوش انداز میں اپنی بے پایاں خوشی کا اظہار کرتے الفاظ ناکافی پڑ گئے تو وہ

دونوں ہاتھوں کو آپس میں مسلتی آنکھیں میچ کر دلکشی سے مسکرائی۔۔

"ہاں! بے حد دلچسپ۔۔۔۔۔"

اس کے چہرے پر بکھری مسرت کی لالیاں دیکھ اس کی آواز میں عجب خماری

سی گھلی تھی۔۔

خوبصورت ٹھکانہ دل اور دعا ہوتے ہیں

!!اور آپ تو دونوں جگہ کے مکین ہیں جاناں

"ویسے ایک بات پوچھیں آپ سے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہمممم۔۔۔؟"وہ لمحاتی خواب سے بیدار ہوا۔"

آپ کو اتنی معلومات کیسے ہے پیڑ، پودوں، فصل وغیرہ کی نوع و نسل کہ " متعلق، بلکہ آپ کو مٹی کی تک اتنی پرکھ ہے کیسے۔۔۔؟"آنکھوں میں تجسس لئے وہ متوجہ تھی۔

"شائد میں نے اسی کی تعلیم حاصل کی ہے اس لئے۔۔۔؟"

آپ نے ایگریکلچر کیا ہے۔۔۔؟"آج شائد انکشافات کا دن تھا۔"

تو آپ مجھے اب تک جاہل سمجھ رہی تھیں۔۔۔؟"وہ رجسٹر سائیڈ پر کرتا" یکایک قریب جھک آیا تو وہ بری طرح بوکھلا کر پیچھے ہوئی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہم۔۔ ہمیں سو جانا چاہیے، خواہ مخواہ ہم آپ کہ کام میں مخل ہو رہے" ہیں۔۔"اس کی بوجھل ہوتی نظروں کہ ارتکاز سے سنبھلتی وہ اپنی جگہ دراز ہوتی چادر میں سمٹ کر کروٹ بدل گئی۔

دلاور اس کے جھجھک واحتراز کی آنکھ مچولی پر نفی میں سر ہلاتا طوعاً و کرہاً حساب والی رجسٹر کی جانب متوجہ ہوا جبکہ کم بخت دل تو کوئی الگ ہی پٹی پڑھا رہا تھا۔ کبھی جو وہ دعویٰ کرتا تھا میرے سینے میں دل نہیں ہے۔اب ادراک کا لمحہ جب سے وارد ہوا تھا وہ گوشت کا لوتھڑا ہمہ وقت دھڑکتا عجیب و غریب گردان کرتا اس کا جینا دوبھر کر رہا تھا۔۔

دل 'کی فضول فرمائیشوں سے تنگ آکر وہ رجسٹر سائیڈ پر دھرتا اٹھ کر کھڑکی' میں کھڑا ہو گیا تھا۔کھلے آسمان میں تنہا چاند بھی ویسے ہی بدلیوں سے الجھ رہا تھا جیسے اس کا دل۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جس طرح چاند ادھورا ہو کر بھی بدلیوں کی پوری ٹولی پر حاوی تھا ویسے ہی دل وجذبات اعصابی قوت پر بری طرح تھکا رہے تھے۔

ایک جانب وہ پیش رفت کرنا چاہتا تھا تو دوسری جانب ناگن کی طرح پھن اٹھاتے واہم، وسوسوں، ماضی کہ تلخ حقائق اس کی ہمت نچوڑ رہے تھے۔

وہ گویا اعصابی جنگ سے نبرد آزما تھا۔

کنپٹی کی نسوں کو سہلاتے اس نے گردن گھما کر بوجھل نگاہوں سے بیڈ کی جانب دیکھا وہ اس کی نیند و چین چرا کر، بے قرار شب و روز اس کی دامن میں ڈال کر کس بے فکری سے گہری پر سکون نیند سو رہی ہوئی تھی۔

نجانے کونسی زور آور قوت نے اسے مغلوب کیا تھا جو عالم بے خودی میں چلتا ہوا آکر وہ بے دام غلام کی طرح اس کے سرہانے دو زانوں بیٹھا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دی جان کہتی ہیں آپ ہیرا ہیں، بے قدری آپ کی چمک چھین لے گی، پھر "
میں بے مول سا انسان آپ کی قدر دانی کس طرح کر سکتا ہوں؟ جو خود نہیں
جانتا اسے زندگی سے چاہئے کیا، یہ بددعا نما زندگی بھی اسے چاہئے یا
نہیں۔۔؟ میں تو یہ بھی سمجھ نہیں پارہا کاتبِ تقدیر نے آپ کو مجھ جیسے
ناقدرے شخص کے مقدر میں لکھا کیوں۔۔۔؟ آپ تو کسی بہت معتبر بخت
آور کہ بخت کا ستارہ بن سکتی تھیں، پھر آپ مجھ سیاہ بخت کی ہاتھوں رلنے کیلئے
"بے مول ہونے کیلئے کیوں لکھی گئیں۔۔۔؟

اپنا اور اس کا موازنہ کرتے اس کا دل پھوڑے کی طرح دکھنے لگا تھا نجانے
کیوں کم مائیگی کا احساس اپنا احتساب کرتے بڑھ کر ناسور بننے لگا تھا۔

لب سختی سے بھینچتے اس نے دل سے اٹھتی ٹیسوں کو برداشت کرتے اس کی
صبحہ پیشانی سے الجھتی لٹ کو احتیاط سے سمیٹ کر کان کہ پیچھے اڑسا۔۔۔

www.kitabibasti.com

"پر اپنی تمام تر نااہلیوں سے اچھی طرح واقف ہونے کے باوجود نجانے کیوں۔۔۔۔؟" نچلے لب کو سختی سے دانتوں تلے دبا کر وہ اپنے اندر چھڑی متضاد جذبات واحساسات کی جنگ سے ہارتا ہوا بے بسی سے خوابیدہ چہرے کے قریب جھکا۔

"میں یہ حماقت کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔"

تمام تر ہمت مجتمع کر بے بسی سے ملیحہ جبین پر اعتراف کی خوشبو سے مہکتے لب رکھ گیا تھا۔

اس کی پیش رفت پر بے یقینی سے خود اس کی ایک دوجے سے الجھتی دھڑکن و سانسیں یکایک ساکت وصامت ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"میں بہت برا ہوں، لیکن آپ کیلئے فقط آپ کیلئے اچھا بننا چاہتا ہوں، میں بے حس بے درد بھی ہوں، لیکن آپ کی نازک آبگینے کی طرح حفاظت کرنا چاہتا ہوں، مجھے دل ہمیشہ سے جسم کا کمزور حصہ لگتا تھا، لیکن آپ کیلئے میں اس کہ آگے گھٹنے ٹیکنا چاہتا ہوں، مجھے جذبات کی زبان سمجھ نہیں آتی، لیکن آپ کیلئے میں وہ سیکھنا چاہتا ہوں، جانتی ہیں کیوں۔۔۔؟" وجد کی عالم میں اپنی کیفیت کو منہ آئے لفظ سے بیان کرتا وہ عالم بے خودی میں اس کہ خوابیدہ چہرے کہ مزید قریب جھکا۔

"کیونکہ اب اس سرکش بنجارہ کیلئے یہ 'سرائے گاہ' سے زیادہ اہمیت نہ رکھنے والا 'کاٹیج' گھر لگنے لگا ہے۔۔ جو آپ کے وجود کہ دم سے ہے۔۔۔۔" ایک مرتبہ پھر اسی جگہ پر لب رکھتا وہ تشنہ لبوں کی خواہشات پر بندھ باندھتا خمار آلود سرشاریاں لئے کھڑا ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

اور پھر خوابیدہ سی کیفیت میں مسکراتا ہوا پیچھے قدم اٹھانے لگا تھا۔اتنے دنوں سے تناؤ کا شکار ذہن سب کہہ کر یک بیک سے بالکل ہلکا پھلکا ہو گیا تھا۔

یہ وہ باتیں تھی جو وہ اس صبح سے کہنا چاہتا تھا جب وہ کسی شیرنی کی طرح ناظمہ عثمانی کہ مقابل اس کی دفاع میں ڈٹ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔اور وہ زندگی میں پہلی بار اپنی ذات سے جڑے ان کڑوے سوالوں کا کسی کو اس خوداعتمادی و وقار کہ ساتھ جواب دیتا دیکھ کتنی ہی ساعت تک کیلیئے سکتہ میں چلا گیا تھا۔

ورنہ اس کی ذات سے جڑے ان تلخ سوالوں پر تو اس کا باپ حتیٰ کہ دی جان تک نگاہ جھکا کر لبوں پر قفل لگا لیتی تھیں۔اور ان کی یہ خاموشی اس کہ خون رستے میں دل پر ہر مرتبہ زہریلے خنجر کی طرح پیوست ہو جاتی تھی۔

لیکن اس روز جیسے اس نے اس خون رستے دل پر پھائے رکھ دئے تھے۔اپنی مسیحائی سے اس کہ لاعلاج درد کا دوا کرنے لگی تھی پھر وہ کیسے اس کی ذات کا

www.kitabibasti.com

اسیر ہونے سے خود کو باز رکھتا اور آج اعتراف کر کہ گویا اس نے عالم فتح کر لیا تھا بھلے سوتے ہوئے وجود سے ہی صحیح۔۔

میں دشت دشت رُسوا،

..تُو سراب سا مسلسل

میں لمحہ لمحہ تنہا،

..تُو خواب سا مسلسل

مشہور ہیں نگر میں

میری تشنگی کے قصے

میں قَریہ قریہ پیاسا،

..تُو آب سا مسلسل

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

میں عکسِ آشنائی،

..تُو سراپا دل لگی ہے

میں خار خار زندگی،

..تُو گلاب سا مسلسل

میں گلی گلی مسافر،

تیرے قُرب کی دیوانی،

میں کوچہ کوچہ بکھری،

!..تُو نایاب سا مسلسل

www.kitabibasti.com

"!!"آجائیں

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دستک کی آواز پر ملازمہ سمجھ کر توے پر روٹی ڈالتے ہوئے اس نے مصروف انداز میں اجازت دیا تھا۔۔

"السلام علیکم ! کیا ہماری رحمت رہتی ہے یہاں۔۔۔۔؟"

"بھائی ! ! آپ۔۔۔۔؟"

کھنکتی آواز پر اس کی دھڑکنیں بے یقینی سے لمحے کیلئے ساکت ہوئی تھی پھر نگاہوں نے دہلیز پر ایستادہ وجود کو دیکھ یقین کا سفر طے کیا تو وہ لمحہ ضائع کئے بغیر سدھ بدھ گنوائے جا کر اس کے کھلے مہربان بازوں میں سما گئی تھی۔

دلاور جو اس کی چیخ نما آواز پر ہڑ بڑا کر واش روم سے نکلا تھا اس جذباتی منظر کو دیکھ وہیں ٹھہر گیا۔۔

"بھائی آپ۔۔۔آپ کب آئے۔۔؟اور ہمیں بتایا کیوں نہیں۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

اس سے جدا ہوتی خوشی کہ آنسوں سے بھیگی آنکھوں میں خفگی لئے اب وہ باز پرس کر رہی تھی۔۔

"اگر ہم اطلاع دے دیتے تو ہماری رحمت کہ یہ سرپرائزڈ تاثرات کس طرح دیکھتے ہم۔؟"اس کی آنکھوں کہ بھیگے کنارے صاف کرتا وہ حلاوت سے مسکرایا۔

"کیسی ہیں آپ؟"

"بالکل خوش باش،آپ کیسے ہیں۔۔۔؟"

"میں بھی بالکل خوش باش۔۔"اس کی پیشانی دو انگلی سے بجاتے اس نے شانے اچکائے۔

www.kitabibasti.com

آپ کی عادت نہیں گئی ناں یہ۔۔۔؟"مصنوعی خفگی کہ ساتھ اس کا اشارہ"

اس حرکت کی سمت تھا۔

وہ تو جانے سے رہی، ویسے آپ کے موصوف کس طرف گئے ہوئے"

ہیں۔۔۔۔؟"کمرے میں نگاہ دوڑاتے پوچھا۔

وہ۔وہ تو یہی ہیں۔۔"ادھر ادھر نگاہ گھماتے واش روم کہ پاس کھڑے"

دلاور پر نظر گئی تو خوشی میں ماتھے سے کندھے تک ڈھلک آئے دوپٹہ کو

سنبھالتے اشارہ کیا۔

بات کرلیں گے ناں یہ مجھ سے۔۔۔؟"دلاور کو سنجیدہ چہرہ لئے اپنی ہی"

جانب آتا دیکھ وہ شرارتاً مقدس کی جانب جھکا۔

بھائی!!"اس نے آنکھیں دکھائی۔"

www.kitabibasti.com

لیکن اس کی شریر مسکراہٹ گہری ہو چکی تھی۔

السلام علیکم ! میں ڈاکٹر بدر بن ذکاء، مقدس بنت ذکاء کا اکلوتا بھائی،اور آپ کا" اکلوتا سالا۔۔؟"لبوں کی تراش میں شریر مسکراہٹ دبائے مصافحہ کیلئے ہاتھ بڑھاتے قصداً بدر نے لطیف سا انداز اپنایا۔

وعلیکم السلام ! جی۔۔۔۔" گڑبڑا کر بڑھے ہاتھ کو تھامتے وہ اتنا ہی کہہ سکا" تھا۔

جس پر فہمائشی نگاہوں سے خود کو گھور رہی بہن پر محظوظ کن نظر ڈالتے اس نے شانے اچکائے جیسے کہہ رہا ہو یہ موصوف بھی کہہ سکتے تھے

دلاور شیراز عثمانی، مقدس دلاور عثمانی کا شوہر اور آپ کا اکلوتا بہنوئی، لیکن" "کہا نہیں تو میری کیا خطاء۔۔۔

www.kitabibasti.com

معذرت بنا پیشگی اطلاع کے چلے آنے کیلئے، دراصل رحمت کہ یہ تاثرات دیکھنے کی اتنی جلدی تھی کہ ان تکلفات کا خیال نہیں رہا۔۔" بردباری طاری کرتا وہ معذرت خواں ہوا تو دلاور نے کنفوژ ہوتے پہلے مقدس کو دیکھا پھر گلا کھنکاتے سنبھل کر گویا۔

اس کی ضرورت نہیں ہے، یہ بھی بہت یاد کرتی ہیں۔۔۔" کسی معتبر رشتہ کا لحاظ ملحوظ خاطر رکھ کر کلام کرنے کا پہلا تجربہ تھا تبھی لہجے سے وہ حریف زادے والا مخصوص ٹھہراؤ مفقود تھا۔

اچھا جی یہ ہمیں یاد کرتی ہیں۔۔؟ یہ تو نئی اطلاع دے دی آپ نے، یہ ہمیں یاد کرتی تو پہلے سے گھر انتظار نہ کر رہی ہوتی۔۔۔؟" مصنوعی حیرانگی کا اظہار کرتے آخر میں وہ شاکی ہوا تو مقدس نے آنکھیں چھوٹی کر کے گھورا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"بھائی! غلطی آپ۔۔۔ہائے! اللہ جی ہماری روٹی جل گئی۔۔۔"

روٹی جلنے کی بوناک سے ٹکرائی تو وہ سر پر ہاتھ مارتی سرپٹ سلیب کی جانب دوڑی تھی۔

"رحمت دھیان سے۔۔۔"

اس کہ ہڑبڑاہٹ میں توے پر ہاتھ ڈالنے سے قبل ہی بدر نے پھرتی سے توے کو اتارنا چاہا کہ سیکنڈ کی پھیر میں وہ توے پر ہاتھ رکھ گئی۔ نتیجتہ ان دونوں کی توقع کہ برعکس تھا کیونکہ اس کی انگلیاں بجائے گرم توے سے مس ہونے کہ سخت جلد سے ٹکرائی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ۔۔آپ ٹھیک ہیں لگی تو نہیں ناں آپ کو، آئیں ادھر۔۔۔۔"اس کا" ہاتھ پکڑے وہ تیزی سے سنک کی طرف بڑھتا نل کھول کر ہاتھ پانی کی دھار کے نیچے ڈالے تسلی کر لینے کے بعد اس کے ہونق تاثرات سے سلگتا ہوا بگڑا۔۔

کیا ضرورت تھی آپ کو، ملازمہ آکر کر دیتی ناں، ابھی ہاتھ جل جاتا"

"تو۔۔۔؟

فکر مندی سے ڈانٹ پلاتے ہوئے وہ بدر کی موجودگی کو یکسر فراموش کر چکا تھا۔ حرکت ہی کچھ اس نے ایسی کی تھی اگر ذرا اسے دیر ہو جاتی تو اس کی نرم جلد چپک جاتی تھی لوہے کہ گرم توے سے۔۔

"جلا نہیں ہمارا ہاتھ لیکن۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

توآپ جلنے کا انتظار کررہی تھیں۔۔۔؟" گھور کر پوچھا تو اس نے نفی" سر ہلایا۔

جبکہ پشت پر ہنوز توا ہاتھ میں لئے کھڑا بدر متبسم نگاہوں سے اس شخص کی اپنی بہن کو لیکر فکر کی انتہا دیکھ رہا تھا۔۔

آپ کو ابھی بھی روٹی بنانی نہیں آئی ناں رحمت؟ اب بھی آپ روٹی جلا دیتی" ہیں، اس لئے کہتا تھا میری شاگردی اختیار کرلیں۔۔۔" گلا کھنکار کر اپنی موجودگی کا احساس دلاتے بدر نے اسے چھیڑا۔

ایسا نہیں ہے ہمیں آتی ہے۔۔۔" وہ سرعت سے ہاتھ آزاد کرتی دباؤ ڈال" کر بولی۔

www.kitabibasti.com

ہاں جی، ایک نمونہ تو ابھی دیکھ لیا میں نے۔۔۔" وہ جلی ہوئی روٹی کی"

طرف اشارہ کرتا ہوا بولا۔

بھائی ایسا نہیں ہے، وہ تو ہم آپ کی آمد سے اتنے خوش ہو گئے تھے کی"

"۔۔۔

یہ بہت اچھی روٹی بناتی ہیں، دی جان کو ان کے ہاتھوں کی بنی روٹیاں بہت"

پسند ہے۔۔۔" بھائی بہن کی مخصوص چھیڑ چھاڑ سے بے خبر وہ اپنی دانست

میں مقدس کا دفاع کرنے کیلیئے گویا ہوا تو بدر کی بھویں اوپر کو شوٹ ہوئی۔

آپ لوگ اندر جا کر آرام سے باتیں کریں، یہاں ملازمہ دیکھ لے"

گی۔۔۔" بدر کہ ہاتھ سے تولیکر سنک میں ڈالتا وہ ریزور سے انداز میں بولا۔

www.kitabibasti.com

جواباً مصنوعی حیرانگی سے آنکھوں کو سکیڑتے اشاروں ہی اشاروں میں بدر پوچھنے کی کوشش کی

"کیا یہ موصوف ایک لائن سے زیادہ کا جملہ ادا نہیں کرتے؟"

جواباً مقدس نے آنکھوں سے ہی اپنے شوہر کہ دفاع میں اسے سرزنش کیا تھا۔

"آپ بھی ہمیں جوائن کریں ناں۔۔۔؟"

مروت کا سہارا لیتے اسے بولنے پر اکسایا۔ پس پردہ بہن کو تنگ کرنا مقصود تھا۔

www.kitabibasti.com

مجھے ذرا امترا کو دیکھنا ہے۔۔آپ لے جائیں انھیں اندر۔۔"بدر کو جواب "دیتے وہ مقدس کی طرف مڑا تو وہ ہولے سے سر ہلاتی ہوئی درمیانی دروازے کی سمت بڑھی۔

جبکہ بدر بجائے اس کی پیروی کرنے کہ نپے تلے قدم اٹھاتا ہوا اس کے مقابل یوں آن کھڑا ہوا کہ اسے اپنے اٹھتے قدموں کو روک کر نا فہم نگاہوں سے اس کے سنجیدہ چہرے کی جانب متوجہ ہونا پڑا جس کی گہری پر سوچ نگاہیں اسی پر براہ راست مرکوز تھی۔

رحمت میری اکلوتی بہن ہے، دیگر معاملات میں میری زمانے کی روایتی" سوچ و نقطہ نظر سے شدید انحراف رکھنے کہ باوجود بحیثیت بھائی، میں روایتی بھائیوں جیسے جذبات ہی رکھتا ہوں، لہٰذا اپنی بہن اور ان کی خوشیوں کو لیکر پوزیسو بھی بے حد ہوں، سو آپ سے ملنے سے قبل، آپ کی شہرت کہ پیش

www.kitabibasti.com

نظر میرا بہت سے خدشات کا شکار ہونا ایک فطری عمل تھا، یہ نہیں کہوں گا آپ سے مل کر یکا یک ہی میرے سارے خدشات دھواں ہو گئے ہیں، لیکن ہاں اتنا یقین ہو گیا ہے، جو میری بہن کی حفاظت کیلئے اپنا ہاتھ جھلسا سکتا ہے، وہ میری بہن کو زمانے کی سرد و گرم کی زد جھیلنے کیلئے، کم از کم تنہا نہیں چھوڑے گا۔۔"

مخصوص متانت و استحکام آمیز انداز میں اپنے خیالات کا صاف گوئی سے گوش گزار کرتے اس نے پہلو سے اس کا ہاتھ اٹھا کر آگے کو کیا تو اس کی نگاہوں کی تعاقب میں دیکھتے وہ اپنی جگہ دنگ سا رہ گیا تھا۔

"اس پر کچھ لگا لیں، رحمت کی نظر پر گئی تو پریشان ہو جائے گی وہ۔۔۔"

اسی کہ دوسرے ہاتھ میں سرخ ہو رہا جھلسا ہوا ہاتھ دھرتا وہ مڑ کر درمیانی دروازے سے دوسرے کمرے میں داخل ہو گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"سسسس!!!"

انگلی مس ہونے پر سسکاری خارج کرتے اس نے ہتھیلی کا وہ حصہ دیکھا جو لال بھبھوکا ہو رہا تھا غالباً مقدس کا ہاتھ بچاتے ہوئے جلی روٹی کا بھاپ لگ گیا تھا جو وہ اس کی فکر میں محسوس ہی نہیں کر پایا۔۔

سر جھٹکتا ہوا وہ بدر کی ہدایت پر عمل کرنے کبرڈ کی طرح بڑھا برنال نکال کر جھلسی ہوئی جلد پر لگاتے گومگو کی کیفیت میں کاٹیج سے نکل گیا۔

شہر دل کی واردات بھی کتنی عجیب چیز ہے ناں بڑے بڑے زخم کی پروانہ کرنے والا حریف زادہ آج معمولی سی جھلسی ہوئی جلد پر مرہم لگا رہے تھا لیکن 'اپنے' لئے نہیں 'اس' کیلئے کہ وہ فکر مند و پریشان نہ ہو جائے۔۔

www.kitabibasti.com

گویا وہ زمانے کی ہر روایت سے بغاوت کا حلف اٹھا چکا حریف زادہ اس عزیز من کیلیئے اپنی ہی اصولوں سے انحراف کرتا ہوا شاعر کی اس حسین ادا پر پیش کیئے شعر کی عکاسی کر رہا تھا۔

تیرے خیال کا اتنا خیال ہے ہم کو

کہ اپنا خیال بھی، ہم تیرے خیال سے رکھتے ہیں!!

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

آداب میزبانی میں لات، گھونسے، گن و بارود اور روح تک دہشت اتار دینی والی دھاڑ پیش کرنے والے حریف زادے نے زندگی میں پہلی مہمان کیلیئے اہتمام کیا تو جواباً مہمان سمیت خود زوجہ صاحبہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

کیونکہ جتنے لوازمات اس نے ملازم کی دوڑ لگوا کر جھٹ پٹ ملازمہ کہ ہاتھوں دوسرے روم میں بھجوائے تھے اس سے کم از کم بھی دس لوگوں کا آرام سے پیٹ بڑھ سکتا تھا۔۔۔

اور عین توقع کہ مطابق جوابا بدر نے مقدس کا خوب ریکارڈ لگایا تھا۔

"بھائی بس کر دیں ناں اب، انھیں نہیں پتا تھا کوئی امور خانہ داری میں پی ایچ ڈی تھوڑی نہ کی ہے انھوں نے۔۔۔؟"

لیکن اتنا سب دیکھ کر تو لگ رہا ہے کہ کی ہے۔۔۔" بدر کی ہنسی ایک مرتبہ " پھر بے قابو تھی۔

"بھائی! ہم بتا رہے ہیں ہم ابا سے آپ کی شکایات لگا دیں گے۔۔۔" اس نے دھمکی دی۔

اچھا کیا کہیں گی۔۔۔؟"اس کی آنکھیں چمک رہی تھی۔"

یہی کہیں گے، کہ بھائی نفسیات میں نہیں مزاح میں ڈگری لیکر آئے" ہیں، لہذا آپ کا اتنے سالوں کا انتظار رائیگاں گیا۔"وہ ناک چڑھا کر نروٹھے پن سے بولی۔

اس وقت وہ کوئی سمجھدار بردبار دنیا کو دیکھنے اور دکھانے کا مختلف نظریہ رکھنے والی مقدس بنت ذکاء نہیں تھی، بلکہ فقط 'رحمت' اپنے بھائی اپنے بچپن کہ اکلوتے دوست کی بہن ودوست تھی۔ سوڈھونڈنے سے بھی اس کی شخصیت کہ اس پہلو کی رمق اس میں مفقود تھی۔۔

اور آپ کے موصوف نے کس چیز میں ڈگری لی ہے۔۔۔؟"وہ بتدریج" اسے سلگا رہا تھا۔

ویسے یہ اہتمام دیکھ کر ہم کہہ سکتے ہیں، انھیں جانوروں کی سائیکالوجی میں"
خاصی مہارت حاصل ہے، تبھی تو بولتے بھی کم ہیں، اور کھانا بھی ان کی
خوراک کہ حساب سے لایا ہے۔۔"اس کہ جواب نہ دینے پر وہ مزید تنگ
کرنے پر مصر ہوا۔

اورانسانی سائیکالوجی کہ ماہر چپ ہی نہیں ہوتے۔۔۔"وہ خفگی سے جتا گئی"
تو ایک مرتبہ پھر بدر کا قہقہہ بے قابو ہوا تھا۔

پھر نا ختم ہونے والے باتوں کا سلسلہ ایک مرتبہ پھر چلا تو چلتا ہی گیا۔واپسی کہ
قبل بدر نے اسے ساتھ چلنے کا کہا تو وہ جواب دینے کہ بجائے دوسرے روم
میں کسی کام سے آئے دلاور کہ پاس چلی آئی تھی۔

"سنئے!!!!"

www.kitabibasti.com

"ہمم!!!"

وہ جیسے اسے سننے کیلئے ہی آیا تھا فوراً اُس کی جانب متوجہ ہوا تو نگاہ سیدھا آئینہ جبین پر جا ٹکرائی رد عملاً ذہن کہ پردے پر گزشتہ شب فسوں خیز لمحے کی زد میں ہوئی گستاخی پوری جاذبیت سے ابھری تو نگاہوں میں وہی خمار واپس اترنے لگا جسے جھٹکنے کیلئے تیزی سے نگاہوں کا زاویہ تیزی بدلتا وہ مجتنب ہوا۔

وہ بھائی چاہتے ہیں کہ ہم ان کے ساتھ چلیں، تو ہم جائیں ان کے "

"ساتھ۔۔۔؟

"جج۔۔جی۔۔؟"

اس کے اجازت طلب سوال پر گزشتہ رات کی اپنی من مانی یاد کر مدہوشی میں جھوم رہا دل ہڑبڑا کر حقیقت میں آیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہم جائیں یا نہیں۔۔۔؟"اس کے جی سے کچھ اخذ نہ کرتے اس نے شفاف" آنکھوں کو جحم سے وا کیا۔۔۔

آپ جانا چاہتی ہیں۔۔۔؟" تنفس کو تھام کر پوچھا تھا۔"

اگر وہ 'ہاں' کہتی تو اگلی سانس محال ہوتی ہوئی وہ ابھی سے محسوس کر رہا تھا۔

تیرے جہان کی تو خبر کچھ نہیں مگـــــر

! تجھ سا کوئی نہیں ھے ہمارے جہان میں

کل رات ضبط کی جس بندھ کو توڑ کر اس نے جذبات کی چوکھٹ پر اعتراف میں گھٹنے ٹیکے تھے،اس کے بعد اسے بخوبی اندازہ ہو گیا تھا یہ من موہنا مکھڑا یہ دلبر اسراپا فقط اس کیلیئے ایک وجود نہیں 'زندگی' کا دوسرا نام بن چکی تھی۔جس سے دوری کا احساس روح فرسا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جانا تو چاہتے ہیں، لیکن۔۔۔۔۔" قصداً لمحاتی توقف لیکر گویا اس نے لمحے میں مقابل کا صدیوں پر محیط صبر آزمایا تھا۔

لیکن۔۔۔۔؟" بے تابی سے پوچھتے وہ ذرا قریب ہوا۔"

لیکن آپ لیکر جائیں گے تو ہمیں زیادہ اچھا لگے گا، ابا خوش ہوں گے آپ کو"

"دیکھ کر۔۔۔۔۔

آج تھوڑا کام ہے، میں لے چلوں گا آپ کو پھر۔۔۔" وہ بلیوں اچھلے دل کو" ڈپٹ کر سنجیدگی سے گویا ہوا۔

"!!جی۔۔۔"

وہ اثبات میں سر ہلاتی مڑنے لگی کہ سرعت سے کلائی مقید ہونے پر ہلکا جھٹکا کھا کر اس کہ بازو سے لگی۔

www.kitabibasti.com

ناراض ہو گئی آپ۔۔؟" وہ بہت فکر سے پوچھ رہا تھا۔"

اس کی دوری کہ خیال سے مچلتا دل اس فکر سے آزاد ہوا تو اب کم بخت اس کی ناراضگی کہ خیال سے ہراساں ہوا تھا۔

اگر ہماری 'ہاں 'کہ بدلے آپ وعدہ کریں باغ کہ دوسرے حصے کی سیر" کروانے کا تو، ہم تھوڑا سا جھوٹ بولنے کی چھوٹ چاہیں گے۔۔۔"گلابی پنکھریوں کی تراش میں شریر مسکراہٹ دبائے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے تھوڑا سا کا اشارہ کرتی گھنیری پلکیں ادادِلبرائی سے روشن آنکھوں پر موڑتی وہ ایک قدم پیچھے ہوئی۔

دن بدن خطرناک ہوتی جا رہی ہیں، شریف انسان تو ڈر ہی سکتا۔۔"وہ" بڑبڑایا۔

کوئی مسئلہ نہیں! دنیا کا ہر شریف بندہ اپنی بیوی سے ڈرتا ہے۔۔۔"جوابی" محظوظ کن بڑبڑاہٹ سے اس کی سماعت سیراب کرتی وہ چاروں جانب اپنے صندل وجود کی خوشبوئیں بکھرتی مڑ گئی تھی۔

اور مزید ایک قدم اس کے قریب ہو کر اپنے اندر سرشاریوں کا موسم آباد ہوتا ہوا محسوس کرتا مسکرا دیا تھا۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

پیچ کلر کہ نفیس سی ایمبریڈری والے لانگ کرتی پر اس نے نیچے جینز ڈالا تھا، براؤن ریشمی بال اونچے سے جوڑے میں بڑی بے پرواہی سے لپیٹے گئے تھے، گلے میں اسٹالر بھی عدم توجہی سے جھول رہا تھا، ستم دلکش نقوش سے مزین چہرے کو جوڑے سے آزاد ہوئی آوارہ لٹوں کا بے باکی سے چھو کر، اپنی قسمت پر نازاں ہونے کی فدائیہ ادا۔

سب میں واضح کسی رومانوی شاعر کی غزل سی خوابناک آنکھیں، جس میں ازلی دنیا جہاں کی بیزاری لئے ادھر ادھر خالی ہال میں گھما رہی تھی۔۔۔

وہ جب سے آئی تھی کمرے میں ہی بند تھی، حاجی حکیم کہ کہے کہ مطابق اسی وقت سے بدر سے ملاقات کیلئے آنے والے محلے داروں کا تانتا بندھا ہوا تھا، جوابا جس ہمت و حوصلے کے ساتھ وہ سب کو وقت دے رہا تھا، جس اپنائیت سے ان کا ان کہ افراد خاندان کا حال احوال معلوم کر رہا تھا اندر کمرے میں بیٹھ کر نا چاہتے ہوئے بھی انھیں سن رہی ور دہ ہزار اختلاف کہ باوجود اس کی خوش اخلاقی کی قائل ہوگئی تھی۔

صاحبہ !آپ کو کچھ چاہئے تھا۔۔؟آپ مجھے آواز دے لیتی ناں میں یہیں" تھی، آپ کی آرام میں مخل ہونے کہ خوف سے میں آپ کے کمرے سے نکل گئی تھی۔۔۔"مریم کی اس پر نظر پڑتے ہی وہ حواس باختہ سی قریب آتی

نان اسٹاپ شروع ہوئی کیونکہ حاجی حکیم کی خصوصی ہدایت تھی اس کے ساتھ رہنے کی۔

"میرا نام وردہ ہے، صاحبہ نہیں۔۔۔۔"

بات کو دہرانا سخت ناپسند ہونے کہ باوجود وہ شائد دسویں مرتبہ ٹوک رہی تھی۔ یا کہنا درست ہو گا کہ اس نے اس لڑکی سے تصحیح کا یہی جملہ ہی ادا کیا تھا اب تک۔ ورنہ کم گوئی تو اسکی فطرت ہی تھی لہٰذا حاجی حکیم کی طویل سے طویل جملے پر بھی اس کا بمشکل ہوں ہاں یا سر ہلانے پر اکتفا ہو جاتا تھا۔

معلوم ہے صاحبہ، لیکن میں آپ کا نام تو نہیں لے سکتی ناں۔۔۔؟" مریم" کھسیاسی گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

اس مہمان کی رعبداری نے ویسے ہی اس کے ہاتھوں کہ طوطے اڑا رکھے تھے۔

"کیوں میرے نام میں کیا مسئلہ ہے۔۔۔؟"

مم۔۔مسئلہ تو کوئی نہیں ہے صاحبہ۔۔ لیکن آپ۔۔آپ ہو ناں تو میں کس طرح آپ کا نام۔۔۔" مریم بیچاری کا حقیقتاً حلق خشک ہوا تھا۔۔

اس کا ماورائی مخلوق کہ تصور سا حسن وجذبیت سے مالا مال ہونا کیا کم مقابل کو مرعوب کرتا تھا جو ستم وہ اپنے سپاٹ تاثرات سے مقابل کہ الفاظ گڈمڈ کر دیتی تھی۔

اس کے اڑی اڑی رنگت پر اچٹی سی نظر ڈال کر وہ واپس سرسری سی نظر ادھر ادھر نظر گھمانے لگی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"وہ جی بدر بھائی باہر کسی کام سے گئے ہیں، اور حاجی صاحب اپنے حکیم خانے میں ہیں۔۔۔۔" اس نے بتانے میں پہل کی۔۔

جواباً اس نے ترچھی خاموش نگاہ زبردستی کی مسکراہٹ لبوں پر سجائے مودب کھڑی مریم پر ڈالی۔۔ جس کچھ اور ہی مطلب نکالتی وہ مزید گویا ہوئی تھی۔۔

"دراصل جب مقدس باجی یہاں ہوا کرتی تھی یہ گھر اتنا خالی خالی نہیں لگتا تھا، آپ کو معلوم تو ہے ناں مقدس باجی بدر بھائی کی چھوٹی بہن
ہیں۔۔؟ چند ماہ قبل ہی ان کی شادی ہوئی ہے بڑی حویلی میں، وہ یہاں ہوتی تو دونوں بھائی بہن گھر میں رونق لگائے رکھتے، دونوں کی بلکہ اس گھر کہ تینوں مکینوں کی محبت مثالی ہے، لوگ مثال دیتے ہیں ان کی آپسی محبت و یگانگت کی، حاجی صاحب بتا رہے تھے باجی آنے والی ہیں پھر آپ دیکھنا

وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

پر جوش انداز میں نان اسٹاپ شروع ہوئی مریم کی ٹرین شائد رکتی ہی نہیں اگر جو حاجی حکیم بروقت نہ وہاں آجاتے۔۔

ارے! بچے آپ جاگ گئی۔۔۔؟اور مریم آپ کونسے قصے سنا رہی ہیں بیٹی" کو۔۔۔؟" حاجی حکیم نے خوشگوار انداز میں دونوں سے پوچھا۔

"جی میں بس مقدس باجی کہ متعلق بتا رہی تھی۔۔"

مقدس آجائیں گی تو، ورده بیٹی خود مل لیں گی ان سے، آپ ذرا جا کر اندر" "سے ہماری ٹیبل پر رکھی عینک لا دیں۔۔۔

جی!!"مریم جی کہتی عجلتاً اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔"

مریم تھوڑی سی باتونی بچی ہے، آپ کو پریشانی تو نہیں ہوئی" ناں۔۔۔؟"انھوں نے روزِاول کی طرح یوں اپنائیت سے پوچھا تھا جیسے یہ

www.kitabibasti.com

کوئی ایسی بات ہو جس سے اس کے نازک آبگینے سے جذبات کو ٹھیس پہنچنے کا

قوی خدشہ لاحق ہو۔

"نن۔۔ نہیں۔،وہ جرنلی بات کر رہی تھیں۔"

حلق میں ابھر کر معدوم ہوئی گلٹ کہ ساتھ اس نے نفی میں سر ہلایا تھا۔ان

کہ حلاوت آمیز انداز کہ آگے اس کی مزاج کی مخصوص کڑواہٹ و کرختگی

خودبخود تحلیل ہو جاتی تھی۔

دل لگ رہا ہے یہاں، کوئی پریشانی تو نہیں۔۔؟ یا کسی چیز کی ضرورت ہو تو"

آپ بلا جھجھک کہہ سکتی ہیں، ہم آپ کو نواسی کہتے ہی نہیں مانتے بھی ہیں،اور

"آپ کا اتنا ہی حق ہے ہم پر جتنا کہ بدر یا مقدس کا۔۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آنے کہ بعد سے کئی بار کہ دہرائے الفاظ اسی خلوص کی حدت و مشفیق

مسکان کہ ساتھ دہراتے انھوں نے اس کے پتھریلے تاثرات میں ٹھیک

ٹھاک تغیر لایا تھا۔

جواباً ایک مرتبہ پھر اس کا سر نفی میں ہلا۔۔

اگر ہماری نواسی کو مزید آرام نہ کرنا ہو اور وہ بوریت محسوس نہ کریں تو ہم"

"انھیں پورا گھر گھما سکتے ہیں۔۔۔

انھوں نے پیشکش ہی کچھ اس انداز میں کی تھی کہ ذرا برابر دل نہ ہونے کہ

باوجود اس کا سر اثبات میں ہل گیا تھا۔

"آجائیں پھر۔۔۔"

www.kitabibasti.com

مریم کہ ہاتھ سے عینک لیکر وہ اسے لئے خارجی دروازے کی سمت بڑھے تھے۔

پھر جس ذوق وشوق سے انھوں نے سر سبز وشاداب صحن کہ ایک ایک پودے سے لیکر حکیم خانے کی صدیوں پرانی کتابوں اور دیگر چیزوں سے اس کا دلچسپ تعارف کروایا تھا اس کی مروت آپ ہی آپ دلچسپی میں بدل گئ تھی۔اور کب ہوں ہاں اور سر کی جنبش سے وہ اشتیاق بھرے سوال واظہار خیال کی بے تکلفی تک کھل گئ اسے خود خبر نہیں ہوئی تھی۔

اچھے خاصے احاطے پر محیط گھر کی دلچسپ سیر کہ بعد وہ بدر اور مقدس کی بچپن کی دلچسپ قصے سناتے ہوئے اسے لیکر کچن میں چلے آئے تھے۔

www.kitabibasti.com

اسے یہ تسلیم کرنے میں کوئی شرمندگی محسوس نہیں ہوتی تھی کہ اسے صرف انڈا ابالنا آتا ہے لہٰذا حاجی حکیم جب کہ آستین فولڈ کر کے چائے بنانے لگے تو قطعی اس نے مداخلت کر کے خود کو شرمندہ نہیں کیا۔

"تاریخ گواہ ہے جب تک سائیکاٹرسٹ صاحب یہاں تھے بنا نوک جھونک کہ کوئی کھانا تیار اس کچن سے دستر خوان تک نہیں پہنچا، بہت تنگ کرتا تھا وہ بہن کو اور محبت بھی اتنی ہی کرتا ہے۔۔۔"

حاجی حکیم کہ متبسم انداز میں مزید بتانے پر وہ جتنا حیران ہوتی کم تھا اس قدر بردبار و پُروقار اپنے کام سے کام رکھنے والے شخص کی شخصیت کا یہ شوق و شریر پہلو بھی ہو سکتا ہے۔۔؟ اس پر یقین کرنا واقعی مشکل تھا۔

"ان کے پیرنٹس۔۔ای مین آپ کے بیٹے کہاں ہیں۔۔۔؟" توقف سے جھجھکتے ہوئے پوچھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

برسوں پہلے رضائے الہی سے دونوں کا انتقال ہو گیا، بہت چھوٹے تھے" دونوں تب، مقدس تو اتنی چھوٹی تھی کہ انھیں یاد بھی نہیں ہو گا اپنے والدین کا چہرہ، بدر کو شائد ہو۔۔۔" چائے کا کپ اس کے سامنے رکھتے وہ یاسیت سے مسکرائے۔

پھر فوراً سے اس فیز سے نکلتے وہ واپس سے اسے کچھ نیا و پُر مزح بتانے لگے تھے۔ چائے کی ہلکی ہلکی چسکیاں لیتے ہوئے وردہ بہت غور سے انھیں سن رہی تھی۔

اگر وہ ہوش سنبھالنے سے لیکر آج تک کا احتساب کرتی اور کہتی کہ آج کا دن اس کی زندگی کا خوبصورت ترین دن تھا اور اس چھوٹے سے گاؤں کہ چھوٹے سے مگر بے حد پر سکون اور احساس و محبت سے بنائے گھر کی سیر اس کیلئے بڑے بڑے اؤ کشن اینڈ اگیز بیشن کی سیر سے بہتر تھا تو قطعی زیادتی نہیں

www.kitabibasti.com

ہوتی۔ کیونکہ آج اس نے سکون کا مطلب جانا تھا، زندگی کا احساس دھڑکتے دل کی آواز کو اس امن کہ گہوارے کی پر خلوص آب و ہوا میں محسوس کیا تھا۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

بقا کی جنگ لڑنے کا ایک آزمودہ اور آخری اصول ہے جسے کائنات گیر اصول بھی کہتے ہیں

جب دونوں جانب نقصان وزوال کا خدشہ یقینی ہو جائے پھر اس پلڑے پر ' 'اپنا وزن منتقل کر دو جہاں ایک فیصد بھی نقصان کی شرح کم معلوم ہو

آج حویلی کی دونوں بیٹیاں اسی اصول کی پاسداری کرتی ہوئی اپنے دلوں میں چنگاڑی کی طرح سلگتی عداوتوں پر مٹی ڈال کر عرصے بعد حویلی آئی تھی۔

کیونکہ اب ان کی آمد ناگریز ہو گئی تھی۔

باران کا گدی وو راثت قبول کرنے سے صاف انکار اور دا جی کی جانب سے گہری خاموشی کا جو مطلب نکلتا تھا

وہ ان دونوں بہنوں کی راتوں کی نیند دن کا چین وسکون دو بھر کرنے کیلئے کافی تھا۔

ہوتی بھی کیسے ناں باران کہ راہ سے ہٹ جانے کی صورت کوئی پیچیدگی تھی ہی نہیں ناں آگے کی راہ میں۔۔۔

آریان تو ابھی بچہ ہی تھا، اور اپنے اصولوں کو لیکر شدت پسند دا جی سے نواسوں کو خاندانی وراثت سونپنے کی توقع بھی کرنا مضحکہ خیز تصور سے زیادہ کچھ نہیں تھا۔

www.kitabibasti.com

اور بچا تھا' دلاور عثمانی' یعنی وہ حریف زادہ جسے انھوں نے اپنے بھائی کی اولاد تو درکنار کبھی انسان تک سمجھنا سراسر اپنی شان کہ خلاف جانا تھا۔

اگر وہ دستار کا حقدار ٹھہر جاتا تو آگے کہ حالات کا تصور ان دونوں کی سوچ سے کئی زیادہ بھیانک ہو سکتے تھے۔ کیونکہ اس سے خیر کی امید کم از کم وہ دونوں اپنے گریبان میں جھانکتے ہوئے چاہ کر بھی نہیں کر سکتی تھی اتنی خود شناسی تو تھی ان میں۔۔

اسی مصلحت کو مد نظر رکھتے ہوئے دونوں ناظمہ بیگم کی حمایتی بننے کیلئے میدان میں آئی تھیں۔

بظاہر وجہ تو خیر ان کی آمد کی ولیمے کی تاریخ کو لیکر مشاورت میں شرکت تھی، باقی اس آڑ میں ناظمہ بیگم اور شہباز عثمانی کی منصوبہ بندی پر عمل آوری

www.kitabibasti.com

میں تعاون کیلئے دونوں نے بھرپور رضامندی بناپس پیش ظاہر کر اپنا اپنا ووٹ ان کے حق میں دے دیا تھا۔

ایسے کشیدہ وپراسرار ماحول میں باران کی واپسی نے اندر ہی اندر پک رہی کھچڑی سے اٹھتی سازش کی بدبو کو کم کر حویلی کا ماحول بے حد خوشگوار بنادیا تھا جس میں آریان کی آمد کا تڑکا لگ کر گویا چار چاند لگ گئے تھے۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

"آپ جنابہ کا کوئی شرعی پردہ بنتا ہے بھائی سا سے، کل رات کے آئے ہوئے ہیں وہ اور آپ محترمہ کو فرصت ہی نہیں مجازی خدا سے سلام دعا حال احوال معلوم کرنے کی۔۔۔۔؟"

موقع دیکھ کر وہ کمر پر ہاتھ جماتی صبح سے کچن میں گھسی میرال سے بازپرس کرنے حاضر تھی۔۔

www.kitabibasti.com

شرعی پردہ نہ سہی، لیکن شادی کی تاریخ طے پانے والی ہے، مایوں والا پردہ"

جیسا کچھ ہوتا ہے ناں۔۔؟ بھابی بس وہی منٹین کر رہی ہیں مشرقی دوشیزہ جو

"ٹھہری، لیکن یہ تمہیں کیسے پتا ہو سکتا ہے تم تو۔۔۔۔؟

مضراب کوئی سنجیدہ بات کرے اور آریان صاحب اس سنجیدگی کا ستیاناس

مارنے وہاں اپنی اتر نگی لاجک کہ ساتھ نہ نازل ہوں ایسا بھلا ہو سکتا تھا۔

آریان کی اچانک آمد سے میرال نے بے ساختہ دل میں شکر کا کلمہ پڑھا تھا

جبکہ مضراب کا پارا چڑھ گیا تھا۔

تمہارا ہر جگہ ٹپکے ہوئے نمبولی کی طرح ٹپک پڑنا ضروری ہے۔؟"کڑوا"

منہ بناتے اس نے تشبیہ بھی کڑواہی دیا تھا۔ جس پر آریان نے خراب منہ بنایا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پکے ہوئے آم کی طرح کہہ دیتی تو کونسا تمہاری ناک چھوٹی ہو جانی" تھی۔۔۔؟"اس نے بارہا برا منایا۔

میں شکل دیکھ کر ضرب المثل استعمال کرتی ہوں۔۔۔"وہ ترخ کر بولی۔"

شکل تو میری ماشاءاللہ ٹام کروس سے مشابہت رکھتی ہے۔۔۔"وہ اترایا۔"

وہی جواب بوڑھا ہو چکا ہے۔۔۔؟"اس نے جھٹکے سے گویا اسے آسمان کی" وسعت سے ٹانگ پکڑ کر نیچے کھینچا۔

جواباً وہ جو دھلی ہوئی شفاف پلیٹ میں اپنے وجیہہ چہرے کو ہر ہر زاویہ سے دیکھ رہا تھا زور سے پلیٹ ٹیبل پر پٹختا ہوا خشمگیں تاثرات لئے مقابل آن کھڑا ہوا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لڑکی تمہیں خوفِ خدا محسوس نہیں ہوتا،ایک سانس لیتے ہوئے اپولو کہ "پتلے کیلیئے ایسے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے۔۔۔؟"آنکھیں چھوٹی کر کے اس نے جذباتی ہونے کی بھرپور اداکاری کی جوابا سیکنڈ کی ہزارویں ساعت میں نفی میں ہلا اس کا سر حقیقتاً اس کہ سر پر لگ کر تلووں پر بجھا تھا۔

"تم۔۔تم۔۔ناں میں تم پر ڈی فیمشن کا کیس کر سکتا ہوں۔۔"

اور اس کہ بعد خود تم پر پولیس کو گمراہ کرنے کا کیس فائل ہو جائے گا۔۔۔"وہ شائد اس کا دل جلانے کی قسم کھا چکی تھی۔۔

"تم۔۔تم۔۔۔تم۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

جلبلا کر مٹھیاں بھینچتے اس کا بس نہیں چلا وہ اس لڑکی کا کچھ کر دے جو نجانے کب سے جوتوں سمیت طمطراق سے اس کے دل کی سنگھاسن پر براجمان اس کا ضبط آزما رہی تھی۔

میں۔۔۔میں۔۔میں مضراب شہباز عثمانی ہوں، کوئی تکلیف۔؟"چیلنجگ" انداز میں وہ بھی اسی طرح مستفسر ہوئی۔

"تکلیف تو ایسی ہے جو آپ کو 'مسز آریان عثمانی' بنا کر ہی دور ہو گی، لیکن ضبط لازم پر عمل پیراں ہوں کہ پہلے بڑے پار گھاٹ لگ جائیں، پھر آپ کی ان گستاخیوں کا حساب تو ساری زندگی لینا ہی ہے مجھے۔۔۔" اس کی چلینج کرتی آنکھوں میں اپنی جگر جگر کرتی نظریں گاڑے دبے لہجے میں اچھے سے باور کراتا وہ ایک قدم پیچھے ہوا اب پیچ و تاب کھانے کی باری اس کی تھی۔

www.kitabibasti.com

ہونہ! تمہاری خوابوں میں۔۔۔!!"اس کی جلادینے والی مسکراہٹ سے وہ"
لال بھبھوکا ہوئی تھی۔

خواب ہمیشہ آباد ہوتے تو وہاں بھی ممکن کر دیتا، لیکن حقیقت میں یہ سچ"
کرنے کا عزم باندھا ہے۔۔۔"عالم فتح کر لینے والی مسکراہٹ اچھالتا ہوا وہ
ایڑیوں کہ بل برنر کہ پاس مصروف کھڑی ملازمہ کی جانب مڑا۔

چار کپ چائے اور ایک مگ کافی وتھ فور سپون شگر مردانے میں بھیج"
دیں، وہ کیا ہے ناں ابھی ابھی کریلے وتھ نیم چڑھا گفتگو کی ہے۔۔۔"نکلنے
سے قبل وہ پھلجھڑی چھوڑ کر خود کو بھسم کرتی نگاہوں سے گھور رہی لڑکی کو
سلگانا ہرگز نہیں بھولا تھا۔

آریان عثمانی مر جاؤ گے کسی دن میرے ہاتھوں۔۔۔۔"دونوں مٹھیوں کو"
بھینچتے اس نے دانت کچکچائے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

پھر نگاہ فریج سے کچھ نکال رہی میرال پر گئی تو طویل سانس اندر کھینچ کر ذہن پر سکون کرنے کی کوشش کرتی اس کی جانب بڑھی۔ جو چند دنوں سے خاصی بجھی بجھی سی اپنے آپ سے الجھی الجھی سی نظر آرہی تھی۔۔

بھائی سا ابھی روم میں گئے ہیں، یہ کافی دے آئیں۔" ملازمہ کہ ہاتھ سے" کافی لیکر اس نے چمچ سمیت اس کی جانب بڑھائی۔

"تم دے آو، مجھے ذرا کام ہے ابھی۔۔۔"

ٹالنے والے انداز میں کہتی وہ سائیڈ سے نکلی۔

مسئلہ کیا ہوا ہے۔۔۔؟" کافی واپس ملازمہ کو تھماتے وہ اس کی راہ میں کچھ" اس طرح حائل ہوئی کہ میرال کی راہ فرار ہی مسدود ہو گئی۔

www.kitabibasti.com

کوئی مسئلہ نہیں ہوا ہے مضراب! بھلا کیا مسئلہ ہوگا۔۔۔؟ گھر میں اتنے" سارے مہمان ہیں اتنا سارا کام ہے، فرصت کہاں ہے، اور پھر اچھا تھوڑی لگتا ہے یہ سب۔۔۔۔۔۔" قصداً لہجہ عام رکھتی وہ گویا ہوئی تھی۔

لیکن مضراب کی خود پر گڑی کھوجتی نگاہوں نے ٹھیک ٹھاگ گڑبڑا دیا تھا اسے۔ اپنی آنکھوں میں سرمئی بادل کی طرح تیر رہے خوف و اضطراب، چہرے پر باوجود کوشش کہ شادابی و بشاشیت پر حاوی دبیز یاسیت، جو اگر وہ پڑھ لیتی تو حویلی کہ خوشگوار ماحول میں بھونچال کا آنا یقینی تھا۔

اتنے سارے کام کیلیئے دگنا ملازموں کی فوج بھی موجود ہے، آپ کو اس کیلیئے" اپنی ننھی سی جان ہلکان کرنے کی ضرورت نہیں ہے، دوسرا شوہر سے ملنے "میں کوئی اخلاقی برائی نہیں جو اچھا نہ لگے، اور جو چھپا رہی ہیں۔۔۔

www.kitabibasti.com

میں ۔۔میں کیا چھپاؤ نگی بھلا خواہ مخواہ واہم مت پالا کرو لڑکی، اتنی سی عمر" ہے دادی اماؤں کی طرح اول فول اندازے لگا رہی ہو۔۔۔"ڈپٹ کر قطع کلام کرتی ہوئی وہ برنر کہ پاس کھڑی ملازمہ کہ برابر کھڑی ہو گئ تھی۔

ثمرہ اور زہرا عثمانی آچکی تھی، داجی کو فرصت ملتے ہی رخصتی کی تاریخ طے پانی تھا اور اس سے پہلے اسے ناظمہ عثمانی کی جانب سے جاری حکم کی ہر صورت تکمیل کرنی تھی، اشاروں اشاروں میں کئی مرتبہ وہ اسے سرزنش کر چکی تھی۔

جس وجہ سے وہ زیادہ وقت خود کو مصروف رکھے ان کی نگاہوں سے چھپتی پھر رہی تھی۔

باران سے اس موضوع پر بات کرنے کا خیال ہی اس کی ڑیڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑا دینے کیلیئے کافی تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

رگوں میں خون جیسے منجمد ہونے لگتا تھا۔ کیا بات کرے، کیسے کرے، اس سوچ کہ ابھرنے سے پہلے ہی دماغ ماؤف ہونے لگتا تھا۔

اتنا بڑا فیصلہ جس پر پورے قبیلے کہ مالک و مختار داجی تک نے خاموشی اختیار کرلی تھی اس پر بھلا میرال عثمانی کس طرح انگشت نمائی کرتی بلکہ اسے مجبور کرتی کہ وہ اپنے فیصلہ بدل دے۔۔۔؟

ان کے درمیان بے تکلفی ہی کتنی تھی۔۔؟

اور اگر بے تکلفی ہوتی تب بھی اسے یقین تھا وہ اس موضوع پر باران سے بات کرنے کی ہمت مجتمع کبھی نہیں کرپاتی۔

لیکن اب خالہ سا کا حکم تھا تو وہ حکم حاکم مرگ مفاجات کہ مصداق بھلے سے اپنی سانس روک لیتی لیکن کوشش ضرور کرتی۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اور یہ کوشش کا خیال ہی محال تھا عملی نمونہ تو نجانے کیا رنگ لاتا۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

ڈنر کہ بعد بڑوں کی محفل نیچے سجی تھی جبکہ چھوٹوں نے اپر باران کے کمرے میں ہلا بول دیا تھا۔ باران نے سب کہ تحائف ان کے حوالے کئے تھے لڑکیوں کیلیئے بریس لیٹ ان کہ فرمائشی چیزوں کا ڈھیر تھا جبکہ قناعت پسند لڑکے چاکلیٹ پر اکتفا کر رہے تھے۔

ایک عرصے بعد ان کی خوشگوار محفل سجی تھی جس میں حسب سابق رخسار غیر موجود تھی۔

اور آریان صاحب بقول مضراب کہ پاپ کارن کی طرح اچھلتے ہوئے محفل کہ روح رواں بنے ہوئے تھے۔

www.kitabibasti.com

باران خاموشی سے اپنا کام کرتا ہوا لگا ہے بگاہے ان سب پر متبسم نظر ڈال لیتا تھا باقی سب اس کا خوب ساتھ دے رہے تھے۔

ادھر ادھر نظر دوڑانے پر مضراب کو جب میرال وہاں کہیں نظر نہ آئی تو وہ تاسف سے نفی میں سر ہلاتی اٹھی تھی۔

اس نے کہا تھا بس پانچ منٹ میں آؤں گی اور اب ڈیڑھ گھنٹہ ہو چکا تھا اس پانچ منٹ کو۔۔

"آپ کی پانچ منٹ کو پانچ منٹ بعد دو گھنٹہ ہو جائے گا آپ کی گھڑی سلو ہے یا میرا انتظار کٹھن۔۔۔؟" بالکنی میں کھڑی سوچوں میں غرق میرال کو اس نے طنزیہ انداز میں جالیا تھا

"میں۔۔میں بس آہی۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"آپ آ ہی رہی تھی، ای نو، میرے ساتھ ہی چلیں۔۔۔"

اسے مزید موقع دیئے بغیر وہ کلائی تھامتی ساتھ لئے چل دی میرال کی کمزور سی مزاہمت بھی اس کہ کمرے کی دہلیز چھوتے ہی دم توڑ گئی تھی۔

"عرض کیا ہے معزز سامعین سماعت فرمایئے گا۔۔۔"

ادھر میرال پر نظر پڑتے ہی آریان کی حسِ شرارت پھڑکی تھی۔

"ارشاد! ارشاد۔۔۔ "

معزز سامعین نے بھی حسب موقع خوب تعاون کیا تھا۔

"ہاں تو عرض کیا ہے۔۔۔"

وہ پرجوش سا گھٹنوں پر شاعرانہ انداز میں ہاتھ اٹھا کر کھڑا ہوا۔

وہ تشریف لائے ہیں آپ کی دہلیز تک،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

!خدا کی قدرت۔۔۔

"داد چاہوں کا سامعین۔۔۔۔۔"

ہاتھ ماتھے تک لیجا کر سلام جھاڑتے اس نے باران کو دیکھا جو نفی میں سر ہلاتا ہنس دیا تھا۔

وہ لائے ہیں تشریف آپ کی دہلیز تک،

!خدا کی قدرت

آپ ہاتھ تھام کر انھیں لے آئیں اندر،

!! یہ ہے موقع کی نزاکت

حسب حال شعر کو پیش کرنے کہ نام پر ستیاناس مارتے اس نے حاضرین کو دیکھا جو داد و تحسین کا طوفان لے آئے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

اور آپ بمعہ اپنی پلٹن یہاں سے تشریف لیجانے کی سوچیں یہ ہے"

اخلاقیات کا تقاضا۔۔۔"میرال کا ہاتھ تھامے جتاتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

قافیہ ردیف نہیں جما۔۔"اس نے تھمس ڈاؤن کا اشارہ دیتے مایوسی کا"

اظہار کیا۔

مجھے شاعروں کی بددعا لینے کا کوئی شوق نہیں ہے،اور آپ لوگوں کو جلداز"

جلد سونے جانے کی ہدایت ملی ہے، کیونکہ حویلی کی روایت کہ مطابق کسی

"بھی خوشی کہ کام سے پہلے کی جانے والی دعوت کا اہتمام ہے کل۔۔۔

اطلاعی جملے کہ ایک ایک لفظ پر خصوصی دباؤ ڈالا تو سارے دی جان کی

ہدایت یاد کرتے جھپٹ کھڑے ہوئے۔

www.kitabibasti.com

لیکن ہمیں دیکھ کر جانا ہے بھائی سا! بھابی سا کیلیئے کیا تحفہ لائے "

ہیں۔۔۔؟" نیلم نے پیروں کو بریک لگایا تو سارے ہی باران کی جانب مڑ

گئے۔۔

بچوں میں۔۔۔۔۔" باران ہڑ بڑایا تھا۔"

ایک منٹ بھائی سا لیٹ می ہینڈل دس۔۔۔"اور ایک مرتبہ پھر کدو کی بیج"

کی طرح پھدک کر آریان صاحب بیچ میں کودے۔۔

"گائز ہمیں جانا چاہیئے۔۔"

جانا چاہیئے۔۔۔؟"ہر الٹے کام میں پیش پیش رہنے والے آریان کی"

شرافت پر سب کو جھٹکا لگا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہاں ناں سمجھا کریں، اسپیشل لوگوں کیلئے اسپیشل تحفے ہوتے ہیں، جو خاص" ماحول میں خاص انداز میں پیش کیا جاتا ہے، ہم کباب میں ہڈی بن کر اپنے بھائی کا اسپیشل مومنٹ تو اسپائیل نہیں کرتے سکتے ناں۔۔؟" ذومعنویت سے کہتے اس نے آنکھ کا کونہ دبایا۔

جواباً زبردست ہوٹنگ ہوئی۔

ویسے تمہیں بڑا پتا ہے اب تک کتنوں کو اسپیشل تحفے دے چکے" ہو۔۔؟" مضراب نے تیکھے چتونوں سے پوچھا۔

ارے جناب! ہم وحدانیت کے قائل لوگ ہیں، تحفہ کیا چیز ہے، اس عزیز" من کا صدقہ اپنی جان سے اتار کر اس کی ہتھیلی پر دل نکال کر رکھ دیں گے، وہ اعتبار تو کرے ہمارے جذبوں کی صداقت پر۔۔"

www.kitabibasti.com

اس کہ مجنون کیفیت میں کھل کر اظہار کرنے پر مضراب بوکھلاہٹ چھپاتی بڑبڑاتی ہوئی پیچھے ہوئی تھی۔۔

پھر بڑی شرافت سے خلاف توقع وہ پوری ٹولی کو لیکر باہر نکلا مضراب آنکھیں دکھاتی میرال کو وہیں چھوڑ کر دروازہ بھیرتی ہوئی نکل گئی تھی۔

اب کمرے میں ان دونوں کہ علاوہ گمبھیر ذو معنیٰ خاموشی حائل تھی جس کی معنیٰ ی خیز سرگوشیاں فقط باران کی حساسیت کو شوقی سے چھیڑ رہی تھی ورنہ وہ تو برف کی مانند منجمد ہو رہے حواس کو یکجا کرنے کی کوشش میں ہلکان کر ویا مرو کہ دہانے پر خود کو کھڑا محسوس کر رہی تھی۔

"آپ اپنا مراقبہ بیٹھ کر پورا کر سکتی ہیں، کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔۔"

"نن۔۔ نہیں تو۔۔۔"

وہ ہڑ بڑا کر زور و شوق سے نفی میں سر ہلاتی ہوئی ہوش کی دنیا لوٹی تھی۔ اور اب پھٹی نا فہم نگاہوں سے بستر سے کھڑے ہو رہے باران کو اپنی جانب بڑھتا دیکھ رہی تھی۔ ذہن ایک ہی نہج پر سوچنے کہ باعث شدید دباؤ سے ماؤف ہونے لگا تھا۔

آپ کہ حواس مجھے دیکھ کر رفو چکر ہو جاتے ہیں یا آپ پیدائشی خبط الحواس" ہیں۔۔؟" پانی کا گلاس اس کی جانب بڑھاتے وہ سنجیدگی سے مستفسر تھا۔

"بیٹھ کر پی لیں۔۔۔"

جواباً وہ گلاس جھپٹتی کھڑے کھڑے لبوں سے لگانے لگی تھی کہ باران کہ ٹوکنے پر شرمندہ سی ہو کر کاؤچ پر بیٹھ گئی، جبکہ وہ چلتا ہوا شجر نما بک ریک کی طرف بڑھ گیا۔

"مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے، ہو سکتی ہے۔۔۔؟"

پورا گلاس اندر اتار کر حواسوں کو جرات مندی سے یکجا کر دونوں مٹھیوں کو سختی سے بھینچتے وہ اپنے محاذ پر از سر نو کھڑی ہوئی تھی۔

ہمم!! فرمائیں میں سن رہا ہوں۔۔۔" الٹتے اوراق پر نظر دوڑاتے ہوئے" سادگی سے اجازت دی گئی۔

"مجھے اپنی بات کہنے کیلئے آپ کی توجہ درکار ہے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

ریت کی طرح سرکتی ہمت کو مجتمع کرے اس نے گزارش کی تھی یا اپنی بے بسی کا اظہار وہ خود سمجھ نہیں پائی جبکہ اس کی لرزتی آواز نے باران کہ لبوں کی تراش میں تبسم کہ جگنوں قید کئے تھے۔۔

میری توجہ آپ کہ حواس سلب کر دیتی ہے، بہتر ہے کہ میں انھیں بے جان" کتابوں پر ہی مبذول رکھوں، باقی میں ہمہ تن گوش ہوں۔۔۔"اوراق کو الٹنے کی کاروائی جاری رکھتے جواب حظ اٹھاتا ہوا تھا۔

جس پر میرال روہانسی ہو گئی تھی یا تو یہ شخص اس کی کیفیت سے قطعی بے خبر تھا یا اتنا باخبر کہ اسے سنجیدگی سے لینا ہی نہیں چاہتا تھا۔

آنکھوں میں اپنی کم ہمتی پر اترے قطروں کو پلکوں میں سمیٹتے اس نے ایک طویل سانس اندر کھینچی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"میں ابھی رخصتی نہیں چاہتی۔۔۔۔۔۔۔"

الفاظ ادا کرتے اس نے آنکھوں وہونٹوں کو کبھی نہ کھولنے کیلئے پوری قوت سے بھینچ لیا تھا۔ لیکن چند قیامت لمحے گزرنے کہ بعد بھی جب رد عمل میں کچھ موصول نہ ہوا تو خوف زدہ آنکھیں نیم وا کر کے طوفان سے پہلے کی خاموشی کا اندازہ لگانا چاہا۔

لیکن یہ کیا۔۔۔؟

وہ یونانی دیوتاؤں سا آن بان شان لئے ہنوز اسی پوزیشن میں کتاب تھامے، ریک کہ قریب کھڑکی سے چھن کر آتی چاندنی میں کھڑا اوراق کی گردان میں غرق تھا۔

"کیا میری آواز نہیں نکلی۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

الجھ کر اس نے احمقانہ سوال خود سے کیا۔

"لیکن میں تو۔۔۔۔۔۔"

جواب دیتے وہ بڑی طرح شش و پنج میں پڑتی خود سے الجھنے لگی کہ وہ کتاب تھامے گمبھیر قدم اس کی منتز لزل دھڑکنوں پر دھرتا ہوا اس کی طرف پیش قدمی کرنے لگا۔ جواباً میرال کے لغزش کا شکار قدم خود بخود پیچھے کی جانب اٹھنے لگے مطلب یہ لمحاتی خاموشی طوفان سے پہلے کا غماز تھی۔۔

پیچھے کبرڈ سے پشت لگتے ہی اس کی لبوں سے گھٹی گھٹی سی چیخ نکلی تھی جو اس کہ بہت قریب چلے آنے پر سانسوں کہ ساتھ کہیں خشک حلق میں دب کر دم توڑ گئی تھی۔۔۔

کوئی لمحہ ہو

www.kitabibasti.com

..... تیرے ساتھ کا

جو میری عمــــر بھر کو سمیٹ لے

میں فنا بقـــــا کے

سبھی سفر

..اُسی ایک پل میں گزار دوں

اس کے لٹھے کہ مانند سپید پڑتے چہرے پر نظر گاڑھتے باران کو بیک وقت غصہ و تاسف نے لپیٹ میں لیا تھا۔

اگر غصہ غالب آجاتا تو وہ اس لڑکی کو لمحے میں جھڑک کر رکھ دیتا،

اور تاسف آجاتا تو دوبارہ اس کی شکل پر نظر ڈالنا اپنی شان کہ خلاف سمجھتا،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کیونکہ اسے سخت نفرت تھی اپنے ساتھ خود زیادتی کر کے خود کو اوروں کہ رحم و کرم پر چھوڑنے والوں سے۔

لیکن وہ دونوں زور آور جذبہ دبا گیا تھا کیونکہ اس لڑکی کی دفاع میں اسی کہ دل کا ایک نو آباد گوشہ فریادی بنا اس کے اصولوں میں لچک کی گزارش لئے کھڑا ہو گیا تھا۔۔

"رخصتی کا مطلب جانتی ہیں آپ۔۔۔۔؟"

اس کے مبہم سوال پر میرال نے ہولے سے خوف سے بھیگی آنکھیں کھولی۔وہ آنکھوں میں گہری سنجیدگی لئے اسی کی جانب متوجہ تھا جس کی تاب نہ لاتے پلکیں آپ ہی آپ سجدہ ریز ہو گئی۔

www.kitabibasti.com

رات کہ دوسرے پہر، آپ میری محرم کی حیثیت سے میرے خواب گاہ"

میں میرے روبرو موجود ہیں، ٹیکنکلی اسے بھی رخصتی تسلیم کی جاسکتی

ہے۔۔۔۔"

"جی۔۔۔۔۔۔؟"

غیر متوقع وضاحت پر اس کا جھکا سر جھٹکا کھا کر اٹھا تھا۔

جی۔۔۔۔" باران کا سر نہایت اطمینان سے اثبات میں ہلا تو میر ال کی"

حالت متغیر ہونے لگی۔

لوگوں نے شادی کو اتنا کامپلیکیٹڈ بنادیا ہے، ورنہ نکاح سے آسان اس دنیا"

میں کچھ نہیں، ایک دستخط، دو گواہ، تین 'قبول ہے' دو لوگوں کو ایک

دوسرے پر حلال کرنے کیلئے کافی ہیں، باقی سارے تام جھام سب من

گھڑت چیزیں ہیں۔۔۔"اسی اطمینان کو برقرار رکھتے اس نے مزید تشریح کی تھی۔

آپ۔۔۔آپ۔۔آپ کیا بول رہے ہیں۔۔؟میری کچھ سمجھ نہیں آرہی ہے۔۔۔"حقیقتاًاُس کا تھکا دماغ اس غیر متوقع تفصیل و تشریح کو سمجھنے سے قاصر تھا۔

باران کو دستار بندی کیلئے منانے سے آسان اسے رخصتی سے انکار لگا تھا۔کیونکہ اس کے ننھے دماغ کا قوی قیاس نے اس گمان میں حوصلہ افزائی کی تھی کہ عین ممکن ہے اس کی گستاخی سے بھڑک کر باران رخصتی منسوخ کروا دے گا، جس سے ناظمہ بیگم خودبخود اپنے بیٹے کی زندگی میں میرال اور اس شادی کی اہمیت سمجھ جائے گی،اس طرح بعد میں رخصتی ہوتی یا نہیں لیکن کم

از کم اس گدی کی جنگ سے اس کے نام کا مہرا نکال دیا جاتا۔ لیکن پہلی بار الٹا دماغ چلانا تو اس پر کچھ زیادہ ہی الٹا پڑ گیا تھا۔

"آپ واقعی نادان ہیں یا آپ کو اچھا لگتا ہے میرا کھلے الفاظ و انداز میں آپ کو چیزوں کو سمجھانا۔۔۔؟" آنکھوں میں مقناطیسی کشش سموئے چہرہ قریب لاتا وہ ذومعانویت سے استفسار کر رہا تھا۔

"آپ۔۔آپ۔۔۔آپ قطعی غلط سمجھ رہے ہیں، خدارا میں ایسا کچھ نہیں چاہتی قیامت تک نہیں چاہتی، میں تو بس چاہتی ہوں آپ خالہ سا کی بات مان لیں، اور داجی کہ سامنے دئے بیان کو واپس لے لیں، اور دستار بندی کیلئے خود کو پیش کر دیں اور۔۔۔۔۔۔"

شدید بدحواسی کی کیفیت میں بے تکان ہزاروں مرتبہ کہ ذہن میں دہرائے الفاظ ادا کرتے جب تک وہ ہوش کی دنیا میں لوٹی کافی دیر ہو چکی تھی۔

مقابل کہ تاثرات اس کی توقع سے کہیں زیادہ سرد و پتھریلے ہو چکے تھے اس

کی ڑیڑھ ہڈی میں ان سرد آنکھوں سے نکلتی برفیلی شعاؤں نے سنسناہٹ

دوڑائی تھی۔

"اور کیا کیا رٹوایا ہے آپ کو آپ کی عزیزاز جان خالہ سائنے۔۔۔؟"

افف کیسی ٹھٹھرا دینے والا سرد لہجہ تھا میرال کو اپنی مدھم چلتی دھڑکنیں

منجمد ہوتی محسوس ہوئی تھی۔

"دد۔ دیکھیں۔۔وہ۔۔وہ۔بس آپ کا بھلا۔۔ بھلا۔۔۔"

بھلا چاہتی ہیں۔۔؟ مجھے ایک ایسے شطرنج کی بساط میں الجھا کر جس کے داؤ"

"پیچ سے میرا ذہن قطعی نابلد ہے۔۔۔؟

جملہ اچکتے اس نے مکمل کیا تو میرال کی جان لبوں پر دم توڑنے لگی۔

"میں۔۔میں معذرت۔۔چا۔۔۔"

سن ہوتے پیروں کو زمین پر جما کر وہاں سے بھاگنے کی کرنے لگی کہ اس کے تیزی سے دونوں جانب پنجا جما کر شکنجے میں لینے پر کبرڈ کے ساتھ چپکتی اکھڑتی سانسوں کو تک روک گئی۔

اس کی غیر حالت دیکھتے سختی سے آنکھیں میچ کر طویل سانس اندر کھینچتے باران نے کافی حد تک خود پر قابو پاتے، سرخی مائل آنکھوں کو کھول کر اس کے چہرے پر ٹکائی جہاں ڈر و خوف کی پرچھائیاں آسیب کی طرح منڈلا رہی تھی۔۔

"اس ساری سیاست میں اس لڑکی کی بھلا کیا خطاء، یہ تو خود ایک ادنٰی مہرا ہے۔۔۔" منتشر ذہن کو ڈپٹتے اس نے شانت کیا۔

پھر توقف سے گمبھیر لہجے میں گویا ہوا۔

"آپ باران عثمانی کی شخصیت کو لیکر شدید غلط فہمی کا شکار رہی ہیں لگتا ہے، میں فرنبردار بیٹوں کی اس قسم سے ہرگز تعلق نہیں رکھتا، جو اپنے فیملوں والوں کہ خاص کر اپنی ماں کی 'غلط' فیصلہ و سوچ پر خود بھی ثواب سمجھ کر سر تسلیم خم کرتے ہیں اور اپنی بیوی سے بھی ایسی ہی حماقت کی توقع رکھتے ہیں۔۔ میری نظر میں رشتوں کا 'ادب و احترام' الگ چیز ہے اور 'صحیح و غلط' کی تفریق الگ۔۔ ان کہ مقام و مرتبہ سے قطع نظر میری ماں بھی انسان ہے اور غلط ہو سکتی ہیں۔۔ ناٹ آ بگ ڈیل۔۔۔"

اس کے تاسف میں لپٹے لب و لہجے پر اس نے سرعت سے آنکھوں کو وا کیا۔

اس کی آنکھوں میں گہری تاسف کی چھاپ دیکھ میرال کو پہلی بار بجائے ڈر و خوف کہ شدید قسم کہ ملال و پشیمانی نے لپیٹ میں لیا تھا۔

www.kitabibasti.com

جا سکتی ہیں آپ، اپنی خالہ سا کی ٹینشن نہیں لیجیے گا، ای ول ہینڈل

ہر۔۔۔" دونوں ہاتھ ہٹاتا وہ پیچھے ہوا۔

"وہ می۔۔۔"

آپ جا سکتی ہیں۔۔۔"اس کہ لب وا کرنے سے پہلے وہ رخ موڑ گیا

تھا۔ جس سے میرال پر گھڑوں پانی گرا تھا۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

وہ لب کچلتی ہوئی خود کو گھسیٹی اپنی بزدلی و کم ہمتی سے نازک شانوں پر آن

پڑے ندامت کا بوجھ اٹھائے نکل گئی تھی۔

آج سے قبل کبھی اسے اپنی بزدلی اتنی بری نہیں لگی تھی۔۔۔

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی،

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس شخص کی آنکھوں میں گھرے تاسف کہ رنگ، جو کہ اس کی جانب سے شدید ناامیدی کا غماز تھے، دیکھ کر۔۔

اس کہ اندر بے چینیاں کیوں بھر رہی تھی۔۔۔؟

اس نے تو اسے یا اس رشتے کو دل سے تسلیم کیا ہی نہیں تھا۔۔

یہ تو ازل سے سمجھوتے کا سودا تھا، پھر یہ جو دل کی گلیوں میں ناخوشگوار طوفانی ہوائیں پرانی یادوں کی راکھ کو اڑائے ساتھ لیجاتی ہوئی، نامانوس بے چینیوں کی راگ گا رہی تھی اس کا بھلا کیا مطلب تھا۔۔۔؟

اس کے اندر جھکڑ پکڑ شروع ہو گئی تھی،

گویا دل و دماغ کہ درمیان سرد جنگ کا اعلان ہو گیا ہو۔۔

www.kitabibasti.com

اسے جو لگتا تھا اس کا دل مردہ ہو چکا ہے، اب وہ کبھی کسی معاملے کی تائید یا تردید میں نہیں دھڑکے گا،

اسے لمحے غیر متوقع طور پر اپنی غیر متوازن دھڑکنوں کو دماغ کی حماقت پر ماتم کناں دیکھ وہ شدید قسم کی بے یقینی کی تلاطم کی زد میں آئی تھی۔

یہ دھڑکنوں کہ دھڑکنے کہ اطوار،

یہ احتجاج کا انداز کس قدر اجنبی تھا اس کیلیئے۔۔۔

اور اس سے بھی ناقابل یقین تھا ان کا حمایتی شخص۔۔۔ بھلا میرال عثمانی کی زندگی میں 'باران عثمانی' کا کردار کب اتنا اہم ہوا کہ اس کا اپنا دل ہی اپنا چلن بدل لے۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

راہداری سے گزرتے ہوئے وہ سوالوں کی یلغار سے نبرد آزما اس قدر ارد گرد سے بیگانہ ہو گئی تھی کہ اسے اپنے پاس سے سرکش ہوا کی طرح گزر چکے باران کا تک احساس نہیں ہوا۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

""میں اندر آجاؤں ماں سا۔۔۔؟

دروازے کی جانب سے ابھری بھاری آواز پر ناظمہ بیگم چونک کر متوجہ ہوئی تھی۔دہلیز پر سنجیدہ تاثرات سنگ کھڑے باران کو دیکھ لمحاتی توقف لیتے اثبات میں سر ہلا گئی۔

ایسی کیا ضروری بات تھی جو صبح تک کا انتظار نہیں کر سکے "
آپ۔۔۔؟"اس کی آمد کہ مقصد سے بخوبی واقف ہوتے ہوئے بھی انھوں نے تجاہل عارفانہ سے کام لیا۔

www.kitabibasti.com

صبح تک انتظار کرتا تو دوبارہ سے مجھے آپ کو بھری محفل میں لیٹ ڈاؤن کرنا" پڑتا، جو مجھے بالکل اچھا نہیں لگتا، سو اس وقت آپ کو زحمت دینی پڑی، اس کیلئے پیشگی معذرت۔۔۔" وہ بھی انھیں کا بیٹا تھا بلا کا کائیاں اور موقع والفاظ کو طول کر بولنے والا۔

موقع نامناسب ہونے کہ باوجود وہ متاثر ہوئی تھی۔۔

"ضروری تو نہیں کہ ہمیں ناامیدی ہی حاصل ہو۔۔۔۔"

انھوں نے طریقے سے باوزن انداز میں اس پر اپنی خواہش کا دباؤ ڈالنا چاہا۔

"ضروری ہے ماں سا! کیونکہ میرا فیصلہ نہیں بدلنے والا۔۔۔"

اس کا انداز دوٹوک تھا۔

www.kitabibasti.com

باران۔۔۔۔۔۔۔۔"ان کے لہجے میں دکھ و حکم کی کرختگی شامل تھی لیکن" مقابل اثر لئے بغیر دونوں بازو پشت پر باندھ کر کھرے و مضبوط لہجے میں گویا ہوا تھا۔

اول تو میں یہی نہیں جانتا آپ لوگوں کو کیونکر یہ غلط فہمی ہوئی ہے کہ میرا" دیرینہ فیصلہ بدل سکتا ہے۔۔۔؟لیکن میں از سر نو اپنا اٹل فیصلہ آپ پر واضح کردوں کہ

مجھے یہ خاندانی گدی، وراثت، درستار، الغرض یہ فیوڈل سسٹم کے جو ' پروسیس جھمیلے ہوتے ہیں اس میں رتی بھر بھی دلچسپی نہیں ہے،

اور دوئم، میں ان چیزوں کو ان ہیریٹ کرنا تو بہت دور کی بات ہے، ایز آ دعویدار دعویٰ کرنے کہ قابل بھی خود کو نہیں سمجھتا، کیونکہ اصولاً اس پوسٹ کی پاورز کو کلیم کرنے کیلئے وہ ایلیجیبل ہوگا جو یہاں کی لائف اسٹائل

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جانتا ہو گا، جسے یہاں کہ لوگوں کہ متعلق معلومات ہو، اور مجھے تو یہاں کہ رستوں تک کا معلوم نہیں میں بھلا کس بیسس پر کلیم کروں۔۔۔۔؟"

اس نے تحمل سے خود کو بر طرف کیا تھا جو مقابل بڑے ضبط سے سن رہی ناظمہ بیگم کہ سر پر لگ کر تلوں پر بجھی تھی۔

"آپ عثمانی خاندان کہ سب سے بڑے پوتے، شہباز عثمانی کہ بیٹے ہیں، اتنا کافی ہے آپ کیلیئے۔۔۔۔۔۔" بھڑک کر باور کراتے لفظوں کو انھوں نے دانتوں تلے چبا ڈالا تھا۔

"میرے لئے یہ حوالے معتبر ہیں، لیکن اس کی بنیاد پر میں ایک ایسی چیز حاصل نہیں کر سکتا جس پر پریکٹکلی میرا کوئی حق ہی نہیں بنتا ہو۔۔۔" اس کا جواب اٹل و دو ٹوک تھا۔

www.kitabibasti.com

باران۔۔۔!!!"ناظمہ بیگم بری طرح تلملاتی دبے لہجے چیخی تھی۔"

"سوری! ماں سا، لیکن میرے اپنے اصول ہیں۔۔۔"

چولہے میں جھونکو ایسے اصولوں کو جو تمہارے خود کیلئے خندق کھود رہی ہو۔۔۔"ناظمہ بیگم کا بلڈ پریشر بڑی طرح ہائے ہوا تھا۔

"ماں سا۔۔۔"

ان کا سرخ چہرہ دیکھ کر اس نے ان کا ہاتھ تھامنا چاہا جسے بڑی طرح جھٹک کر مارے غصہ و طیش سے منتشر ہوئے تنفس کو وہ رخ موڑ کر بحال کرنے لگی تھی۔۔۔

میں اپنا سیٹ ہوا بزنس وائینڈ اپ کر کے یہاں فقط آپ لوگوں کیلئے آیا" ہوں، میں آپ لوگوں کی خوشی کیلئے کچھ بھی کر سکتا ہوں، لیکن یہ

نہیں۔۔۔۔"ان کی پشت تاسف سے دیکھتے اس نے پانی کا گلاس ان کی طرف بڑھایا۔

اور میرال۔۔اس۔۔اس کا سوچا ہے کچھ۔۔۔۔؟"آخری داؤ کہ تحت" انھوں نے حربہ بدلہ۔

وہ میری بیوی ہے اتنا کافی ہے۔۔۔۔"میرال کہ ذکر پر اس کے اعصاب" تنے تھے۔

تمہاری بیوی کہ ساتھ ہی ساتھ وہ اس حویلی کی بہو بھی ہے،اس حویلی میں" اس کے مقام کہ مستحکم ہونے کیلئے تمہارا کردار اس خاندان میں کلیدی ہونا ضروری ہے،ورنہ اس معصوم دنیا کی چالاکیوں سے انجان نادان لڑکی کو کون "کھاتے میں لائے گا،کیوں تم اسے ایک دوسری رضوانہ بنانے پر بضد ہو۔؟

www.kitabibasti.com

طیش کی عالم میں اپنی بات میں وزن پیدا کرنے کیلئے رضوانہ بیگم کا نام استعمال کر کے خود جبڑے بھینچ گئی تھی۔

جس پر بڑی دقت سے دانت پر جما کر باران نے اپنے اندر بیٹھے ضمیر کہ برجستہ کئے کڑوے سوال کو لبوں تک آنے سے روکا تھا۔

ورنہ

'رضوانہ عثمانی کو رضوانہ عثمانی بنایا کس نے ماں سا؟ '

سوال کوئی ایسا مشکل یا مناسب نہیں تھا لیکن اس کا مقصد ماں کی دل آزاری نہیں تھی لہذا حق گوئی سے باز ہی رہا۔

لیکن توقف لیکر ان کے فکر طلب پہلو کو اجاگر کرتا جواب بڑا ہی مناسب دیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

اگر آپ کو لگتا ہے میرا نام 'سردار، گدی نشین 'کہ سابقہ کہ بغیر انھیں" مستحکم مقام دینے کیلیئے کافی نہیں، تو یہ آپ کو انھیں میری زوجیت میں دینے سے پہلے سوچنا چاہیئے تھا۔۔۔۔۔"اس کے لہجے میں واضح ناگواریت و حتمنی پن تھا جس پر ناظمہ بیگم سٹپٹائی تھی۔

اور دوسری بات، اگر آپ واقعی ان کی خیر خواہ ہیں اور چاہتی ہیں وہ پاسٹ" کہ ٹروما سے نکل کر ایک نارمل زندگی گزاریں، تو بجائے انھیں فضول منصوبوں کی پیروی میں خوار کروانے کہ انھیں اپنا دماغ اپنی مرضی سے استعمال کرنا سکھائیں، کیونکہ یہ تو طے ہے اگر وہ اسی طرح تھرڈ پارٹی کے انسٹرکشنز فالو کرتی رہی تو کبھی خوش نہیں رہیں گی، اینڈ ون مور ریکویسٹ ہے ماں سا! آئندہ آپ کو مجھ سے جو بھی کہنا ہو مجھے ڈائریکٹ کہیئے گا انھیں بیچ

میں انوالو کر کے صرف اور صرف آپ انھیں مجھ سے ہراساں و متنفر ہی

"کریں گی۔۔۔۔۔۔

قطعیت سے اپنی بات مکمل کر کے پھر ان کا رد عمل دیکھنا کیلیئے رکا نہیں تھا بلکہ

انھیں پیچ و تاب کھانے کیلیئے چھوڑ لمبے لمبے ڈگ اٹھاتا دہلیز عبور کر گیا تھا۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

"ان شہباز کے ابا کا کچھ کرنا پڑا گا، جب دیکھو وقت بے وقت شاہی فرمان

جاری کر دیتے ہیں، جیسے میری زندگی میں تو کوئی کام ہے ہی نہیں سوائے ان

"کہ فرمان کی بجا آوری کہ۔۔۔۔

دا جی کہ تازہ اور فوری حویلی میں پیش ہونے کہ حکم سے کھولتا بڑ بڑاتا ہوا وہ

دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

سامنے ہی وہ کمرے کہ بیچ و بیچ چنگیر میں رکھے رنگے برنگے پھولوں سے الجھی نظر آئی، انہماک کا یہ عالم تھا کہ اسے دروازہ کھلنے اور ایک لمبے چوڑے وجود کی آمد تک کی خبر نہیں ہوئی۔۔

یہ پھول کہاں سے آئے آپ کے پاس۔۔؟"قریب آتے اچنبھے سے" سوال ہوا۔

کیونکہ یہ خاص پھول باغ کہ بالکل دوسرے حصے میں موجود 'گل بہار باغیچہ' میں پائے جاتے تھے جہاں مخصوص لوگوں کو ہی آمدورفت کی فلحال اجازت تھی۔کیونکہ یہ ابھی لگائے نہیں گئے تھے بس تجربہ کیلئے بیجوں کو ایک جگہ ڈالا گیا تھا اور پہلی بارش کہ ساتھ انھیں علیحدہ کر کے لگانے کا ارادہ تھا۔۔

یہ۔۔۔؟ ہمیں بھی نہیں پتا۔۔۔" ننھی ٹھنیوں سے الجھتے اس نے ہنس کر شانے جھاڑے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"نہیں پتا۔۔۔؟ پھر آپ ان کے ساتھ کیا کر رہی ہیں۔۔۔؟"

نہیں پتا سے مراد کہاں سے آئے نہیں پتا، لیکر آنے والے کو تو آپ ہم سے "بہتر جانتے ہیں۔۔۔۔" چھوٹی قینچی کی مدد سے ایک ترتیب میں ٹہنیاں کترتی وہ ایک مرتبہ پھر دلکشی سے ہنسی۔

"میں جانتا ہوں۔۔۔؟"

ہاں نا! یہ سارے پھول شہنشاہ جی لیکر آئے ہیں ہمارے لئے نجانے کہاں "سے، کس قدر خوبصورت ہے ناں۔۔۔؟

پرجوشی سے بتاتے ہوئے ستر نگی پھولوں سے ملتے جھلتے ہی خوشنمار نگوں نے اس کے ملیح نقوش کی شادابی کو بھی تابناکی بخشی تھی۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

شہنشاہ جی۔۔۔؟ کہیں کا گورنر لگا ہوا ہے وہ۔۔۔؟"لگاوٹ آمیز طرز"
انتخاب پر اس کی تیوریاں چڑھی تھی۔

"آپ ہی نے تو کہا تھا وہ اس باغ کہ مالک و مختار ہیں۔۔۔۔"

لیکن ادھر تو راوی چین ہی چین لکھ رہا تھا۔۔

اس کہ برجستگی لیئے متانت آمیز جواب دلاور نے بھویں سکوڑ کر اپنی زوجہ کو
دیکھا جو یوں محبت و توجہ سے پھولوں پر ذوق و شوق نچھاور کر رہی تھی گویا یہ
پھول نہیں انوکھی سوغات ہو۔

دانت کچکچاتے اس نے مخروطی انگلیوں سے الجھی نازک ٹہنیوں کو دیکھا بڑی
بے دردی سے جڑ سمیت اکھاڑ کر لائے گئے پھولوں پر اس کی زوجہ کی خوشی و

www.kitabibasti.com

اشتیاق کا یہ عالم تھا اگر جو 'شہنشاہ جی 'گلدستہ بنالاتے تو بعید نہیں محترمہ انھیں کہ کاٹیج میں ایک گوشہ اپنے لئے ڈھونڈ لیتی۔۔

تجھے اب اور کسی کا نہ ہونے دیں گے کبھی

!!تو بھا گیا ہے ہمیں اب خود کو ہمارا سمجھ

توجہ وانہماک کی نوعیت نے یکایک ہی دماغ میں رقابت کی عجب سے لہریں اٹھائی تھی جس سے جنم لیتی فضول سوچوں نے خیالات کو حساس کر دیا تھا۔ تبھی وہ جھلا کر اس کی طرف بڑھا تھا۔۔

چھوڑ بھی دیں انھیں، کیا فضول سے کیچڑ لگے پھولوں پر وقت ضائع کر رہی ہیں۔۔۔" کوفت سے ٹوکتے اس نے چنگیر اٹھانا چاہا۔

"ارے! ایسے کیسے۔؟ وہ بیچارے نجانے کہاں سے ہمارے خیال سے لیکر آئے ہیں، اور ہم پھیک کر خلوص کی بے قدری کردیں۔۔۔" وہ چنگیر واپس گرفت میں لیتی لگاوٹ سے بولی تو ادھر حریف زادے کی سہی معنوں میں بس ہوئی۔

"بیچارے۔۔۔؟ آپ کی جذبہ عقیدت کو دیکھتے ہوئے مجھ پر بتانا فرض ہے کہ آپ کہ 'بیچارے شہنشاہ جی' نے باقاعدہ ان پھولوں کو امپورٹ کروایا ہے، کیونکہ ہمارے ملک میں یہ پھول نہیں ہوتے۔۔۔۔۔۔" سینے پر بازو باندھتے کچی لکڑی کی طرح سلگتے اس نے بتیس کہ بتیس دانت پیستے اس کی معلومات کو وسعت بخشی۔

"واقعی۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

پتلیوں میں تعجب سموئے گھنیری پلکوں کی جھالڑ اشتیاق سے اٹھی تو شہنشاہ جی کی گردان سے پیچ وتاب کھا رہے دل نے بے ساختہ ایک بیٹ مس کی۔۔

"تعجب ہے۔۔ بیچارے شہنشاہ جی نے آپ کو نہیں بتایا، مہمان ہیں پھر تو 'بیچارے'۔۔۔" خفا خفا انداز میں بھوؤں کو اٹھاتے اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

اس لمحے اس کی کیفیت اس ضدی بچے جیسی تھی جو اپنی پسندیدہ چیزوں کو لیکر ازحد حساس ہوتا ہے، جسے فقط خود تک محدود رکھنے کا عادی ہوتا ہے، جسے گوارا نہیں ہوتا ذرا سا بھی اپنی چیز یا انسان کو بانٹنا۔۔۔

"کھڑکی میں انھوں نے دستک دی تو ہم نے وہیں سے لے لیا، آپ ہوتے گھر تو آپ ان سے پوچھ لیتے آپ کو ان کہ اشارے کنائیں سمجھ آتے ہیں ناں۔۔۔؟" وہ افسوس کرنے کہ انداز میں بولی۔

www.kitabibasti.com

گویا ادھر کوئی جل کر کوئلہ ہو رہا تھا ادھر معصومیت کی انتہا تھی، نجانے حکیم صاحبہ آج کونسا نسخہ آزما رہی تھی اس پر۔۔ گردن سہلاتے اس نے کلس کر سوچا۔

"اگر آپ کو اپنے شہنشاہ جی کہ سوغات کو خراج تحسین پیش کرنے سے فرصت میسر آجائے تو تیار ہو جایئے گا، حویلی بلوایا ہے شہباز کہ ابا نے۔۔۔" جیکٹ بیڈ پر اچھالتے خفگی بھرے انداز میں مطلع کرتا وہ نا محسوس انداز میں اس کے اٹھنے کا منتظر تھا۔

"ہاں! دی جان نے بتایا تھا، ہم یہ گلدستہ دی جان کیلیئے ہی بنا رہے ہیں انھیں پسند ہے خوبصورت و خوش رنگ پھول۔۔۔"

وہ ہنوز گلدستہ پر نگاہ جمائے بولتی ہوئی ہی کھڑی ہوئی تھی۔

اس درجے نظر اندازی پر خون کا گھونٹ بھرتا ہوا وہ تن فن کرتا الماری کی طرف بڑھا۔

آپ ٹھہریں، ہم کپڑے نکال دیتے ہیں۔۔۔"وہ پھول لئے ہی مصروف" سی قریب آئی۔

کوئی ضرورت نہیں ہے، آپ اپنے شہنشاہ جی کہ تحفے کا خیر مقدم کریں،" "میں یہ زحمت اٹھالیتا ہوں۔۔۔

وہ نروٹھے پن سے ٹوک گیا۔

اس کے چھپنے کی کوشش میں کھل کر ناراضگی جتانے پر مزید ضبط نہ کرتی ہوئی وہ کھلکھلا اٹھی تھی۔

"!!آپ بھی ناں۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلاتے اس نے کبرڈ کھولا ہی تھا کہ یکدم سے دلاور کہ ڈور پر ہاتھ رکھ دینے پر وہ سٹپٹا کر کھلے حصے میں سمائی جبکہ وہ ناکافی فاصلہ سمیٹ کر اپنے مضبوط ہاتھ ایک کھلے اور ایک بند کبرڈ کے دروازے پر جماتا ہوا فرار کی راہیں مسدود کر گمبھیر تاثرات سے سجا بارعب چہرہ لئے اس کے قریب جھکا۔

"آپ کو ہنسی آرہی ہے۔۔۔۔۔؟"

دبے لہجے میں ہوئے سوال میں جذبوں کی کئی داستانیں سلگ رہی تھی تضاد اس کی گہری آنکھوں کا اس کی چہرے پر ٹھہرا گہرا ارتکاز جو معنوں اندر تک اتر جانا چاہتی ہو۔

نن۔ نہیں وہ ہم تو بس۔۔۔۔"ان نگاہوں سے خائف ہوتے زبان نے فی" الفور ساتھ چھوڑا تھا۔

www.kitabibasti.com

"آپ کو پتا ہے میں 'سزا' تجویز کرتا ہوں، 'معافی و تلافی' کا میں قائل نہیں، اور میرے اتنی محنت سے لگائے پھولوں کا یہ حشر کرنے پر میں آپ سمیت آپ کہ شہنشاہ جی کو سنگین سزا سنا سکتا ہوں۔۔۔۔۔" وہ لہجہ از حد سنجیدہ و رعایت سے مبرا رکھتا اسے خوف زدہ کرنے کی کامیاب کوشش میں مزید قریب جھکا۔

"یہ۔۔یہ کیا بات ہوئی وہ۔۔وہ بیچارے تو معصوم ہیں انھیں کیا پتا آپ کے پھول اتنے امپورٹنڈ ہیں۔۔۔" اپنی جان لبوں پر تھی اور محترمہ کو دفاع شہنشاہ جی کا کرنا تھا دلاور کی تنی بھوں کا تناو بڑھا۔

"بیچارے کو یہ نہیں معلوم، لیکن یہ معلوم ہے پھول کسے اور کیسے دینا ہے۔۔۔؟" وہ حد درجہ چڑ رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

افففف اللہ جی! آپ کو تو نجانے ان پھولوں سے کونسی پر خاش ہو گئی ہے،"

"بیچارے کہ پیچھے ہی پر گئے ہیں، پھول ہی تو ہیں۔۔۔۔

ناکافی فاصلہ سے گھبراتے وہ حصار توڑ کر تیزی سے گزر جانے لگی کہ دلاور کا کھلے کبر ڈوالا ہاتھ برق رفتار سے متحرک ہوا اور دوسرے لمحے ہی اس کی پشت ہلکا جھٹکا کھا کر اس کے وسیع سینے سے لگتی اس کی سٹی پٹی گم کر گئی تھی۔

اور تب تو معنوں جان خشک لبوں پر آن ٹھہری، جب وہ اس درجے قربت پر سرخ انگارے کی مانند دہکتے کان کی لو کہ پاس اپنی گرم سانسیں آزاد کرتا ہوا سرگوشی کرنے جھک آیا۔

بتایا تھاناں بہت شدت پسند ہوں میں، اپنی عزیز چیزوں کو بانٹنا مجھے سخت" ناپسند ہے، تو سزا تو ملے گی آپ کہ بیچارے شہنشاہ جی کو، پر آپ چاہیں تو بچا سکتی ہیں انھیں، ورنہ چار دن تک بیچارے کو کھیتوں کی نگرانی کرنی پڑے گی

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

صبح وشام۔۔ سوچ لیں۔۔۔۔"اس کی ڈھول کی طرح بجتی دھڑکنوں کی اپنی دھڑکنوں سے تکرار سنتے اس نے گمبھیر محظوظ کن سرگوشی سے اسے خوف زدہ کرنے کی کامیاب کوشش کی۔۔

کک۔۔کیسے۔۔۔؟"اتنی سی قربت سے بہادر حکیم صاحبہ کی ساری بہادری اڑن چھو ہوئی تھی۔

ان کے حصے کی سزا لیکر۔۔۔ منظور ہے۔۔۔؟"نچلہ لب دانتوں تلے دباتے" وہ شریر ہوا تھا۔

آپ۔۔آپ ہم سے صبح وشام کھیتوں کی نگرانی کروائیں گے۔۔۔۔؟"وہ" اڑے حواس سنگ اسی کہ حصار میں صدمہ زدہ سی مڑتی مستفسر ہوئی۔

www.kitabibasti.com

جس پر دلاور نے بڑی دقت سے قہقہہ ضبط کرتے اپنی صادق جذبوں کی حدت لٹاتی نگاہوں کو جھکا کر اپنی ٹھوڑی تک آرہی حکیم صاحبہ کی غزالی صدمہ زدہ آنکھوں میں دیکھا۔

سزا کی سنگینی میں نہ سہی، سزا میں ترمیم لائی جاسکتی ہے، مجرم کا لحاظ کرتے ہوئے۔۔۔" ذو معانویت سے کہتے اس کے سرد لب برابر اس کی آئینہ جبیں سے مس ہو رہے تھے۔

جس پر کسمساتے ہوئے مقدس نے حصار توڑنا چاہا لیکن مقابل کی فل وقت ایسی کوئی خواہش نہیں تھی۔

بتائیں منظور ہے۔۔۔؟" ایک مرتبہ پھر لب اس کی شفاف جبیں پر ملتے اس کی دھڑکنوں میں برپا قیامت میں بھونچال لانے کی وجہ بنے۔

www.kitabibasti.com

اُس کی ہر ایک ادا ہے قیامت جیسی

وہ کسی رنگ کسی روپ میں ہو بھاتا ہے

یہ عجب طرزِ تکلم ہے محبت میں حریم

!! خامشی بولتی، آنکھوں سے سنا جاتا ہے

"ہمیں دیر ہو رہی ہے، دی جان نے کہا ہے مہمان کہ آنے سے پہلے ہمیں

"وہاں موجود رہنا ہے۔۔۔

ذو معنٰی خاموشی کہ دورانیہ میں تپش زدہ نگاہوں سے موم کی مانند پگھلتی بڑی مشکل سے وہ بولنے کہ قابل ہوئی تھی۔

"ہمم۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

اس کے تازہ گلاب سے مکھڑے پر اپنی قربت سے بکھرتے حیا و حجاب کہ ڈھیروں رنگوں سے محظوظ ہو رہا وہ دل کی من مانیوں پر بندھ باندھتا ہوا سنبھلا۔۔

"سزا یاد رکھئیے گا۔۔۔"

آزادی کا پروانہ دیتے وہ مخمور لہجے میں یاد دہانی کروانا نہیں بھولا تھا جبکہ وہ رہائی ملتے ہی سرپٹ اس کمرے کی احاطے سے رفو چکر ہوئی تھی۔

مجتنب حریف زادے سے اتنی ترقی کی امید جو نہیں تھی حکیم صاحبہ کو۔

معاف کیا تجھے۔۔۔"لبوں پر کھیلتی پر فسوں مسکراہٹ سنگ وہ تصور میں" شہنشاہ سے مخاطب ہوا تھا جس کی بدولت اتنی بھی ترقی ممکن ہو سکی تھی۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

www.kitabibasti.com

"ون ویک سے زیادہ ہو چکا ہے مجھے یہاں آئے ہوئے، آپ نے کہا تھا میرے پہنچتے ہی جلد از جلد وہاں آنے کی کوشش کریں گی اور مجھے اس شخص سے ملوائیں گی، بٹ مجھے ان فورچنٹلی لگ رہا ہے آپ کا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے، اتنے سالوں کی طرح ابھی بھی بس آپ مجھے ٹالنا چاہتی ہیں، سچ سچ بتائیں وہ شخص اس سٹی میں رہتا بھی ہے یا۔۔۔۔۔۔" جملہ ادھورا چھوڑتے اس نے سختی سے جبڑے بھینچ کر سلگتی نگاہ سکرین پر ڈالی جہاں پریشان سی فاطمہ بی اسی کو دیکھ رہی تھی۔

"وردہ کم آن بے بی، میں بھلا ایسا کیوں کروں گی، میرا کام بس ایک دو دن میں ختم ہی ہونے والا ہے، میں آجاؤں گی آپ وہاں آرام سے رہیں، کوئی مسئلہ ہو تو آپ حاجی صاحب سے کہہ سکتی ہیں، وہ بہت اچھے۔۔۔۔"

ای نو وہ بہت اچھے ہیں، لیکن یہاں میں ان کی اچھائی انجوائے کرنے نہیں" آئی ہوں۔۔۔"اس نے تیزی سے قطع کلام کیا تھا۔

مجھے اس شخص سے اپنی ماں کہ حصے کہ کچھ سوال کرنے ہیں اور جواب لیکر" واپس لوٹ جانا ہے اپنی دنیا میں۔۔۔"ارد گرد سرسری سی نگاہ دوڑاتے اس نے اپنی آمد کا مقصد شائد خود کو یاد کروایا تھا۔

ورنہ گزشتہ دنوں سے حاجی حکیم کی مشفیق صحبت میں اٹھتے بیٹھتے، خوش رہنا سیکھتے ہوئے وہ اپنا مقصد ہی فراموش کرتی جارہی تھی۔

تبھی آج اس نے فاطمہ بی کو پریشان ہو کر کال کیا تھا۔

آپ ٹھیک تو ہیں ناں۔۔۔؟"اس کی پیشانی پر الجھن کہ کئی شکنیں دیکھ" انھوں نے فکر مندی سے پوچھا۔

یا تو آپ آجائیں یا مجھے اس شخص کا بتا دیں، ای سوئیر میں کوئی ہنگامہ نہیں" کروں گی بس اپنے سوال کروں گی، ورنہ اگر میں نے خود پتا لگا لیا تو اپنی ماں کے ساتھ ہوئی زیادتیوں کا حساس عدالت میں لینے سے بھی میں گریز نہیں کروں گی۔۔۔۔۔۔۔۔"

"وردہ۔۔۔۔!!" اس کی سنگین دھمکی پر فاطمہ بی نے دہل کر پکارا تھا۔"

ای مین ایٹ، اس لئے میرے پیشنز لیول کو مت آزمائیں۔۔۔" اپنے" ارادوں کی پختگی باور کراتے اس نے کھٹ سے پہلے فون بند پھر سوئچ آف کر کے سائیڈ پر رکھی بک ورد ھرتے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں سلکی بالوں کو جکڑا تھا۔

"پانی پی لیں۔۔۔۔"

پلر کے پاس سے ان کی گفتگو سن رہا بدر گلاس تھامے اس کے مقابل آیا تھا۔

جس پر اس نے اپنی مضطرب نگاہوں کو اٹھا کر پہلے گلاس پھر گلاس پیش

کرنے والے کے چہرے کو دیکھا جہاں ان کی گفتگو من و عن سن لینے کا

حقیقت عیاں تھا مطلب مقابل نے چھپانے کی کوشش ہی نہیں کی تھی۔

"سیکریٹلی کسی کی پرائیویٹ باتیں سننا، اخلاقیات سے نیچلے درجے کی حرکت

ہے۔۔۔۔" گلاس تھامتے وہ سپاٹ انداز میں جتانا نہیں بھولی تھی۔

"پرائیوٹ باتیں پبلک پلیس پر کرنا بھی کوئی عقلمندانہ فعل نہیں

ہے۔۔۔۔۔" وہ درمیان میں خاصا فاصلہ رکھ کر بیٹھتا مبہم سا مسکرایا۔

جس پر وردہ نے ہنکار بھرا تھا۔

www.kitabibasti.com

فاطمہ بی کوئی بہانہ نہیں بنا رہیں آپ کو ٹالنے یا گمراہ کرنے کیلیئے، وہ واقعی "

این جی اؤ کہ کام میں مصروف ہیں، وہاں سے فارغ ہوتے ہی وہ آپ کے پاس

ہوں گی، کیونکہ جتنا میں نے انھیں جانا ہے این جی اور آپ دونوں ہی ان کی

زندگی کی اول ترجیحات میں شمار ہوتی ہیں، وہ اپنی ذات سے بھی پہلے آپ کا

اور اپنے ادارے کا سوچتی ہیں۔۔ سو بھروسہ رکھیں اور ریلیکس رہیں۔۔۔ "

توقف سے اس نے متانت بھرے انداز میں یقینی دہانی کرانے کی کوشش

کی۔

آپ ان کہ وکیل ہیں۔۔۔؟" گردن ترچھی کر کے اس نے تیکھے انداز "

میں پوچھا تو جواباً بدر نفی میں سر ہلاتا ہنس دیا۔

میں ان کا وکیل نہ سہی لیکن آپ کیلیئے اسپیشلی آپائینٹ کیا گیا ڈاکٹر "

ہوں، ڈاکٹر کو ٹنیس نے اپنی عزیز پیشنٹ کی کیس فائل تھماتے جو بھروسہ

www.kitabibasti.com

دکھایا ہے اس کا مجھے پاس بھی تو رکھنا ہے، آپ کی مینٹل ہیلتھ کا پر اپر خیال رکھ کر۔۔۔" وہ مخصوص پروفیشنل انداز میں بولا تو وردہ کی حلق تک کڑواہٹ اتری تھی۔

"آپ کی نظر میں صرف ایک پیشنٹ ہوں۔۔۔؟"

جی۔۔۔ایک ایسی پیشنٹ جس کا مرض اس کی اپنی ہی آسیب زدہ سوچوں کا" جال ہے، جو اس کی نفس کو بے بنیاد مفروضوں کی قفس میں قید کئے ہوئے ہے، جو اس حبس بیجا سے رہائی چاہتی ہے، تبھی وہ اپنی ذات سے جڑی حقائق کی دریافت کیلیئے سات سمندر کا فاصلہ سمیٹ کر آئی ہے، میں چاہتا ہوں اس کا یہ سفر سود مند ہو، نہ کہ سچ کا سامنا کر کے وہ مزید اندھیروں میں کھو جائے، اس لئے اپنا ذہن پر سکون رکھیں اور خود کو ذہنی طور پر تیار کریں "بجائے اسی نہج پر سوچ کر خود کو ہلکان کرنے کہ۔۔۔

www.kitabibasti.com

وہ تحمل و فکر مندی سے سمجھانے کہ انداز میں سمجھا رہا تھا۔اور وہ لب باہم پیوست کرتی ہوئی بند پھاٹک کے دروازے کو تک رہی تھی۔۔

"دیکھیں مس وردہ! میں آپ کی کیفیات کو سمجھنے کا دعویٰ تو نہیں کرتا، لیکن اتنا کہنا چاہوں گا سچ پر کبھی بھی مکمل ایک شخص کی اجارہ داری نہیں ہوتی ہے، سچ کم از کم بھی دو طرفہ ہوتا ہے، سچ کہ ورژنز ہوتے ہیں، دیکھنے کہ اینگلز ہوتے ہیں، موقع و محل کی ڈیمانڈز ہوتی ہے، مکمل سچ تو ہمیں آئینہ بھی نہیں دکھاتا وہ بھی دائیں کو بایاں بتاتا ہے، اس لئے نیوٹرل رہیں، ذہن کو کورا رکھیں، کیونکہ بیس پچیس سال پہلے کی کہانی مکمل طور پر شائد ہی کوئی جانتا ہو یہاں۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ ماہر نفسیات تھا بظاہر خود کو بہادر و بے فکر ظاہر کر رہی لڑکی کہ اندر پنجے گاڑ کر بیٹھے خوف واضطراب کو پڑھ سکتا تھا تبھی کوشش کر رہا تھا اسے سمجھانے کی۔

جواباً وہ کچھ نہیں بولی تھی بس خاموشی سے ہرے بھرے صحن کے مختلف گوشوں پر سپاٹ نگاہ گھماتی رہی تھی جو ڈوبتے ہوئے سورج کی نحیف نارجی کرنوں سے نہائی عجب یاسیت زدہ سا سماں باندھ رہا تھا۔

"وردہ! بیٹے آجائیں آج ہم پکوڑے بنائیں گے، پھر چائے کہ ساتھ لطف اندوز ہوتے ہوئے میں آپ کو ایک دلچسپ قصہ سناؤں گا بدر کہ بچپن کا۔۔۔"

دہلیز سے پر کھڑے ہو کر دونوں کی گفتگو سن چکر حاجی حکیم نے قصداً انجان بنتے بشاش آواز میں ہانک لگائی تو وہ محویت ترک کر آواز کی سمت مڑی۔

www.kitabibasti.com

جھڑی زدہ پر نور چہرہ وہی دنیا جہان کی ملائمت و شفقت لئے وہ مسکراتے ہوئے اسی کہ منتظر تھے وہ سارے پراگندہ سوچوں کو جھٹکتی ہاتھ جھاڑ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔

روزانہ حاجی حکیم اس کے ساتھ کوئی نہ کوئی نیا تجربہ کرتے ہوئے اسے دلچسپ قصے سناتے تھے اور اس وقت اس کا موڈ بھی آف ہو رہا تھا لہٰذا وہ بنا پس وپیش ان کے پیچھے چل دی تھی۔

پیچھے بدران دونوں کی دوستی پر ہولے سے مسکرادیا تھا۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

ڈھلتی شام حویلی میں گھما گھمی والی رونقیں لیکر اتری تھی۔ خصوصی مہمان سارے تشریف لا چکے تھے۔ داجی کا خاص باورچی عقبی صحن میں ہانڈیا چڑھا

www.kitabibasti.com

چکا تھا جہاں سے کھانے کی سحر انگیز خوشبو پورے فضاء کو اپنی لپیٹ میں لینا شروع کر چکی تھی۔

بیٹھک میں ری فریشمنٹ کی بھیجنے کیلیئے لڑکیاں کچن میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹانے کیلیئے موجود خوش گپیوں میں مصروف تھی جب وہاں پکے پھل کی طرح آریان صاحب اپنی گینگ کہ ساتھ آدھمکے تھے،

مقدس سرعت سے دوپٹہ پیشانی تک کھینچتی ملازمہ کی آڑ میں ہو گئ تھی جبکہ مضراب دو بدو اس کے ساتھ لگی ہوئی تھی۔۔۔

سارے مرد حضرات شرافت سے مردانے میں بیٹھے ہوئے ہیں، تمہیں"

"منہ اٹھائے زنانیوں میں گھومتے شرم نہیں آرہی۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

آرہی ہے اسی لئے تو یہ میں تمہیں یہاں 'منہ 'دینے آیا ہوں یہ لو فرج میں"

رکھ دو۔۔۔" کچھوے کی طرح منہ نکال کر وہ مضراب کی جانب بڑھا تو اس

کی پھلجھری پر کچن کی فضا زعفران ہوئی۔

ساتھ مضراب کا خلفشار خون بڑھا۔

آریان عثمانی میں پوچھتی ہوں تم یہاں سے جانے کا آخر لو گے "

کیا۔۔۔؟" مضراب کی ضبط کا پیمانہ لبریز ہوا تھا۔

"دو بول، دو گواہ اور دو جوڑے میں سادگی والی رخصتی۔۔۔"

وہاٹ۔۔۔۔"اس کہ برجستہ جواب پر مضراب سمیت سبھی کی آنکھیں"

ابل کر باہر ائی تھی۔

www.kitabibasti.com

تم نے ہی تو پوچھاناں تم میری زندگی میں آنے کا کیا لو گے،آفشیلی تو ایسے" ہی آیا جاتا ہے کسی کی زندگی میں۔۔۔"آنکھیں پٹپٹا کر وہ فوراً بیبا بچہ بنا تو اس کی بات کی گہرائی میں اترتے ایک مرتبہ پھر کچن کی فضا قہقہوں کی زد میں آئی تھی جبکہ مضراب مارے اشتعال و خفت کے قندھار ہوئی تھی۔

اب ایک منٹ کہ اندر اندر تم یہاں سے دفع نہیں ہوئے ناں آریان عثمانی" میں تمہارا قتل کر دوں گی۔۔۔"مارے غصہ کہ اس نے ملازمہ کہ ہاتھ سے چاقو جھپٹ لیا تھا۔

ایزی۔۔ایزی لیڈی،ایک منٹ ہونے دو میں پھر چلا جاؤں گا۔۔"دونوں" ہاتھ کھڑے کرتے ہوئے بھی وہ باز نہیں آیا تھا۔

تم۔۔تم۔۔مقدس بھابی آپ پلیز اپنے شوہر نامدار کو بلوائیں وہی اس آسمانی" "بلا کے ہوش ٹھکانے لگا سکتے ہیں۔۔۔

www.kitabibasti.com

بلاآخر وہ زچ ہو کر مقدس کی طرف مڑی۔

"وہ شرفاء کہ اوپر والے درجے سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے فل وقت وہ حویلی میں تک موجود نہیں۔۔۔"اطلاع وہی سے حظ اٹھاتے ہوئے ترسیل ہوئی۔

اور تم بھٹکتی آتماؤں کی قبیلے سے تعلق رکھتے ہو جو ہر طرف بھٹکتے پھر رہے ہو۔۔۔"نیلم نے آنکھیں نکال کر طنز کیا۔

"ہاں! ناں حسن دوشیزہ بھائی سامہان ہیں،اور میں ادنٰی انسان ہوں۔"

تم انسان نہیں تم شیطان ہو، جس کا کام ہی انسانوں کی زندگی دوبھر کرنا" ہے۔۔۔"مضراب کی سہی معنوں میں بس ہوگئی تھی تبھی وہ مرچیں چبانے لگی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"آفیشیلی تم مجھے اپنے انڈر لے لو اس طرح فقط تمہاری ہی زندگی دو بھر کروں گا، کیا کہتی ہو۔۔۔؟" اس نے چہک کر آنکھ کا کونہ دباتے ہوئے آفر کی۔

"مرو تم یہاں، میں ہی دفع ہو جاتی ہوں۔۔۔۔"

مضراب دھپ دھپ کرتے ہوئے خود ہی وہاں سے واک آؤٹ کر گئی تھی۔۔وہ بھی اپنے حدف کے میدان چھوڑ جانے پر نراش ہوتا ہوا شانے جھاڑتا نکل گیا تھا۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

"سارے لوگ وہاں بیٹھک میں بیٹھے ہیں تم یہاں کمرے میں کونسا چلا کاٹ رہے ہو۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

داجی جو ابھی بیٹھک کی محفل سے اٹھ کر آرہے تھے اسے اطمینان سے اپنی نیک بخت کے گھٹنے سے لگے شغل فرماتا دیکھ بگڑے۔

"چلا تو نہیں کاٹ رہا اپنی جانِ تمنا کہ ساتھ کوالٹی ٹائم سپینڈ کر رہا ہوں، جو آپ اپنی بچپن کی سہیلی کہ ساتھ کر رہے تھے۔۔۔؟" آنکھ کا کونہ دباتے اس نے تاک کر پھلجھڑی چھوڑی۔

"ہے! ہے! لڑکے کیا بکواس کی ہے تم نے۔۔۔۔؟" دی جان کے چونک کر سر اٹھانے پر داجی بری طرح بوکھلائے تھے۔

"میں۔۔میں بکواس کر رہا ہوں، جانِ دلا وران گناہگار آنکھوں نے ابھی ابھی دیکھا ہے انھیں اپنی بچپن کی سہیلی کہ ساتھ راز و نیاز کرتے ہوئے۔۔اور۔۔اور مسکرا بھی رہے تھے۔۔۔توبہ۔۔۔توبہ" دو کا چار لگاتے اس نے باضابطہ دونوں کانوں کو ہاتھ لگایا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

صغریٰ باجی آگئی۔۔۔؟"دی جان نے آنکھیں سکیڑ کر براہ راست "

بوکھلائے داجی سے استفسار کم تصدیق چاہی۔۔

صغریٰ باجی آگئی۔۔۔۔؟"دی جان نے آنکھیں سکیڑ کر براہ راست "

بوکھلائے داجی سے استفسار کم تصدیق چاہی۔۔

ہاں! ہاں! آگئی ہیں، پر میرا یقین کریں نیک بخت جیسا یہ نالائق بتارہا ہے "

"ویسا کچھ نہیں ہے، میں تو بس۔۔۔۔۔

انھیں تو بس جیسے ہی خبر موصول ہوئی ان کی سہیلی نے حویلی کی دہلیز پر "

قدم رنجھا فرمادئے ہیں، یہ سارے اہم مہمان کو چھوڑ دوڑے چلے آئے

استقبالیہ تک۔۔۔۔۔" قطع کلام کرتے اس نے کمینگی کی حد کردی تھی۔

www.kitabibasti.com

"تم۔۔نیک بخت وہ۔۔"

میں ان سے مل آتی ہوں۔۔۔۔"وہ سرعت سے چادر درست کرتی ہوئی"

دروازے کی سمت بڑھی کہ داجی بے چینی سے ان کی راہ میں حائل ہوئے۔

جبکہ ساری فساد کی جڑ تیلی لگا کر بڑے آرام سے دی جان کہ تخت پر دراز ہوتا

آنکھوں میں کمینی چمک والی دلچسپی لئے، بادام کہ مرتبان سے بادام لیکر پھانکتا

ہوا اپنے دشمن اول کی تذبذب انجوائے کرنے لگا تھا۔۔

باخدا نیک بخت یہ نالائق جیسا بتارہا ہے ویسا کچھ نہیں ہے۔۔۔"انھوں نے"

اسے کچا چبا جانے کی خواہش مشکل سے دباتے دانت کچکچائے۔

بلکہ، میں آپ کے اسی لاپرواہ اور غیر ذمہ دار لاڈلے کی تلاش میں نکلا تھا،"

جسے ایک مرتبہ توفیق نہیں ہوئی ہے بیٹھک میں جھانکی مارنے کی، تضاد فون

بھی بند کر رکھا ہے، میں بس اسی کی تلاش میں نکلا تھا کہ صغریٰ سے ٹاکرا ہو گیا

"اور۔۔۔۔۔

"اللہ کا نام لیں شہباز کہ ابا! کم از کم مجھ معصوم کو تو اپنے پرنسل افئیر زمیں دفاع کیلئے استعمال نہ کریں۔۔۔" بادام پھانکتے اس نے معصومیت سے ٹوکا تو حقیقتاً داجی کا من کیا سائیڈ واس اٹھا کر اس رقیب اول کہ سر پر دے مارے۔

"نیک بخت میں کہتا ہوں اسے چپ کروالیں ورنہ میں نے اس کا۔۔۔"

میں نے اس کا کیا۔۔؟ بتائیں بتائیں۔۔؟" وہ جھٹکے سے تخت سے اٹھا۔"

"دی جان نے مجھے تلوار کی نوک پر بھی سچ بولنا سکھایا ہے، لہٰذا میں آپ کی دھمکیوں سے نہیں ڈرنے والا میں نے جو دیکھا وہ بتایا، باقی آپ جانیں آپ کی نیت جانے۔۔۔۔"

اس کی معصومیت کا مظاہرہ آسکر وِنگ تھا جو داجی کو پتنگے لگا گیا تھا۔

"نیت۔۔ تم۔۔ تم کل کہ لڑکے تم۔۔۔۔" وہ جلال میں اسے دو جڑ ہی دیتے اگر دی جان نہ راہ میں حائل ہوتی۔

"دیکھ رہی ہیں آپ نیک بخت اپنے لاڈلے کی زبان کو، آپ کی شہہ کی وجہ سے بڑھتا جا رہا ہے ورنہ میں نے اس کی۔۔۔"

"دیکھ رہی ہیں آپ اپنے شہباز کہ ابا کو کس طرح وہ آپ کی موجودگی میں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

دلاور! چپ کر جاؤ میں سب دیکھ رہی ہوں۔۔۔" داجی کا بازو تھامے ہی

دی جان نے فہمائشی انداز میں ٹوکا تو شانے اچکاتا ہوا وہ واپس دراز ہو گیا۔

اور آپ۔۔۔" وہ داجی کی طرف مڑی جن کی خشمگیں نگاہ دلاور پر تھی، جو

ان کی جانب مڑتے ہی عاجزی وانکساری کی نرمی میں ڈھل گئی تھی۔۔

میں ملازم کہ ہاتھوں آپ کی دوائی بھیجنے ہی کمرے میں آئی تھی کہ پھر ذہن "

سے نکل گئی بات، آپ دوائی لیکر ہی کھانا کھایئے گا۔۔۔" دراز سے دوائی

نکال کر دی جان ان کہ ہاتھ پر رکھا۔

"!!پر نیک بخت"

پر ان کی نگاہ تو ان کے سنجیدہ نقوش سے ہی الجھی تھی۔ عمر کہ اس حصے میں

بھی وہ محبوب کی ناراضگی کہ خیال سے ہراساں ہو جاتے تھے۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ جائیں۔۔۔"ان کی تسلی کیلیئے وہ مبہم سا مسکرائی توان کہ ماتھے سے تناؤ"
کی سلوٹیں کچھ دور ہوئی۔

"ہمم !!اور اپنے اس نالائق کو ڈھنگ کہ کپڑے اور تھوڑی سی تمیز و عقل
کہ ناخون دیکر بیٹھک میں بھیجیں، حاجی حکیم اپنے پوتے کو لیکر پہلی بار حویلی
آرہے ہیں، میرے مہمانوں کیلیئے نہ سہی اپنے سسرالیوں کہ ہی عزاز میں
سہی صاحب زادے درشن دے دیں گے تو میری سات نسل ان کی احسان
مند رہیں گی۔۔۔"چبا چبا کر فرمان جاری کرتے وہ رعبدارانہ قدم اٹھاتے
ہوئے نکل گئے تھے۔۔

"دی جان میں۔۔۔"

"دلاور !اس بچی نے تم سے منسلک ہر رشتے کو تم سے کئی زیادہ خلوص و محبت
سے اپنایا اور نبھایا ہے، کیا تم اس کیلیئے اتنا بھی نہیں کر سکتے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کر سکتا ہوں دی جان! لیکن وہاں ان دونوں کہ علاوہ بھی بہت سے منافق" لوگ ہوں گے، اور میں منافقوں کی محفل کا حصہ نہیں بننا چاہتا۔۔" وہ تذبذب کا شکار تھا۔

تمہارے لئے وہ دو لوگ عزیز ہونے چاہئے جو تم سے جڑی اس کی لڑکی کی" زندگی کا اٹوٹ حصہ ہیں۔۔۔انسان کو اہم یا غیر اہم 'حوالہ' بناتا ہے، اگر وہ تمہیں عزیز ہے تو اس کا حوالہ بھی عزیز ہو گا۔۔۔" انھوں نے گویا بات ہی ختم کر دی تھی۔۔

وہ اس کیلئے کتنی اہم تھی بیاں کرنے کیلئے الفاظ کا کثیر ذخیرہ بھی ناکافی تھا اس کیلئے۔۔۔ لٰہذا بحث کا پہلو زائل ہوا۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

""آپ مذاق کر رہی ہیں دی جان میرے ساتھ۔۔۔۔؟

www.kitabibasti.com

پہننے کیلئے دئے کپڑے دیکھ کر وہ بھونچکائے تاثرات لئے لیٹے سے اٹھ کر بیٹھا تھا۔

"اس قدر نفیس لباس سے مذاق کا کوئی تعلق نہیں ہے، لہٰذا کپڑے اٹھاؤ اور جلدی سے بیٹھک پہنچو تمہارے داجی ناراض ہوں گے۔۔۔" نفی میں سر ہلاتے انھوں نے کپڑے اس کی گود میں ڈالے۔

"میں یہ نہیں پہن رہا۔۔" سیکنڈ میں کپڑے پڑے ہٹاتا وہ تخت پر واپس دراز ہوا تھا۔

"دلاور!!"

"نیک بخت! میں کوئی ایک دن کا نوشا نہیں ہوں یار اور نہ ہی آپ کے سرتاج کی طرح کسی جاگیر کا سردار لگا ہوا ہوں، کم آن یہ میرا ٹیسٹ نہیں

ہے۔۔۔" اچٹی بیزار نظر کاٹن کے کڑکڑاتے شلوار قمیض اور اس پر دھرے سکن کلر واسکوٹ پر ڈالتے وہ واپس فون سکرین کی جانب متوجہ تھا۔

"اللہ نے چاہا تو اس کیا اس سے کئی زیادہ بڑی جاگیر کہ سردار بنوں گے تم۔۔۔"

"بہت شکریہ! لیکن میں ایسا ہی بھلا، اور میرے پاس کپڑے ہیں پہن کر چلا جاؤں گا کچھ دیر سے۔۔۔" اس کا انداز صاف ٹالتا ہوا تھا۔

"دلاور! تم دن بدن ضدی ہوتے جا رہے ہو، میری ایک بات نہ ماننے کی تو معنوں قسم کھائی ہو تم نے۔۔۔" دی جان خفا سی ہو کر اس کہ پیروں کی پاس بیٹھی تو وہ سیکنڈ میں پیر موڑ کر اٹھ بیٹھا۔

www.kitabibasti.com

جانِ دلاور! آپ کی ایک بات ماننا کیا آپ کیلئے تو میں اپنی ادنٰی جان قربان" کر سکتا ہوں، لیکن دیکھیں یہ ڈریسنگ مجھ پر بڑی عجیب لگے گی، یہ آپ کے بڑے پوتے باران ساٹائپ ہائی فائی لوگوں کا اسٹائل ہے، اور میں ٹھہرا معمولی سا کسان آدمی۔۔۔"ان کے دونوں نحیف ہاتھ تھامتے اس نے حتیٰ الامکان خود کو عام سے عام ظاہر کیا تھا۔۔

کوئی عجیب نہیں لگے گا، بلکہ تمہاری ڈیل ڈول والی شخصیت پر جچے گا یہ لباس" تم پہن کر تو دیکھو۔۔۔"دی جان نے واپس ہینگر اس کی گود میں ڈالا۔

"مطلب آپ ٹھان چکی ہیں مجھے نوشا بنانے کی۔۔۔؟"

ہاں اور نہیں تو۔۔؟ جب تک ولیمہ نہیں ہوتا دولہا دلہن پرانے نہیں ہوتے" ہیں۔۔"دی جان کی منطق پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دفعتاً دروازہ ناک کر کے سر سراتے ہوئے آنچل کی مدھر سی دھن چھیڑتی ہوئی وہ کم و بیش آٹھ گھنٹے بعد اس کے سامنے تھی وہ سرسری سی نظر سراپے سے گزارتا واپس سکرین کی جانب متوجہ ہونے کی سعی کرنے لگا لیکن اب یہ ممکن کہاں تھا۔

"اچھا ہوا آپ آگئی بیٹا! اب آپ ہی سنبھالیں اسے مجھے تو اس نے کسی سات سالہ بچے کی طرح تنگ کر رکھا ہے مجال ہے جو میری ایک بات بنا ہیل و حجت مان لے یہ۔۔۔۔"

دی جان نے فوراً شکایت لگائی تو توقع کہ عین مطابق اس کی نگاہ دلاور پر گئی جو انجان بن گیا۔

"وہ دی جان ہم بتانے آئے تھے کہ نیچے مہمان آگئے ہیں، اور سب آپ کی کمی محسوس کر رہے ہیں، اگر آپ بہتر محسوس کر رہی ہیں تو۔۔۔"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

ہاں ! ہاں ! میں نیچے ہی آ رہی تھی ۔۔ آپ یہ کپڑے لیں اور اس کی مدد کر" دیں ۔۔۔ "انھوں نے ہینگرز اس کی سپرد کیا۔

ویسے صغریٰ باجی کو کہاں بٹھایا ہے ۔۔ ؟ کوئی بیٹھا تو ہے ناں ان کے " ساتھ ۔۔ ؟ اور چائے ناشتہ پیش تو کیا ناں ۔۔ ؟ ذرا کمی رہ گئی تو پھر ۔۔۔ "چادر درست کرتے ہوئے پریشانی سے پوچھتے انھوں نے آخری جملہ مقدس کہ خیال سے ادھورا چھوڑا۔

اپنے سرتاج کی سہیلی کیلیئے پہلی بار کسی کو اتنا فکر مند دیکھا ہے ۔۔۔ "دلاور" کی شریر زبان کھجلائی۔

دلاورے ! ! میں کہتی ہوں سدھر جاؤ ۔۔۔ "دی جان نے سرزنشی " گھوری سے نوازا جو فوراً انجان بن گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

مقدس اس کا انجان بننا اور دی جان کہ خشمگیں گھوری کا جائزہ لیتی ڈریسنگ کی طرف بڑھی تھی وہاں پر سے دی جان کی تسبیح اٹھا کر انھیں تھماتی دوپٹے کہ سرے کو خوبصورت زرقون جڑے بروچ سے پن کرنے لگی۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہیں آپ۔۔۔"متبسم نگاہوں سے ان کی مکمل تیاری" دیکھتے اس نے تعریف کی جس پر دی جان جھینپ گئی تھی۔

لیکن دوسرے ہی لمحے ان کی نقوش میں خفگی در آئی۔

یہ کیا بیٹا۔۔؟ آپ نے پھر کوئی زیور نہیں پہنے، بتایا تھا ناں سہاگنیں سولہ" سنگھار سے سجی ہی بھلی لگتی ہیں، ایسے سونے ہاتھ پیر سہاگنوں کو نہیں ساجھتے، پھر آپ تو نئی دلہن ہو۔۔ لیکن نہیں یہاں میری سنتا کون ہے۔۔؟ نہیں غلطی ویسے میری ہی ہے، میں نے ہی ڈھیل دے رکھی سختی

کرتی تو ایسا نہ ہوتا۔۔۔؟" لمبے چوڑے لیکچر سے دونوں کو جھاڑ پلاتے باری باری خفا نظر دونوں پر ڈالی۔

"وہ دی جان! کام تھا تو ہم نے سوچا کام ختم کر کے۔۔۔۔"

مرعوب آواز میں صفائی پیش کیئے جانے پر دلاور کی بھویں اپر کو شوٹ ہوئی تھی۔

کہاں حکیم صاحبہ کا اسٹائل تھا مدلل انداز اور کہاں یہ صفائیاں دیتا لہجہ۔۔

مجھے نہیں معلوم۔۔دلاور تمہاری ذمہ داری ہے کہ یہ پوری طرح تیار ہو کر" نیچے آئے،اور آپ کی ذمہ داری ہے بیٹا اسے تیار کروا کر نیچے بھیجنے کی۔۔۔"دونوں کو حکم دیتی وہ اپنا چادر سنبھالتی ہوئی نکل گئی تھیں۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

www.kitabibasti.com

"""ان کپڑوں کو پہننے سے انکار کی وجہ۔۔۔؟

کمرے میں آتے ہی اس نے ہینگر اس کی جانب بڑھاتے پوچھا۔

مجھے نہیں پسند۔۔۔"ہینگر اس نے صاف نظر انداز کیا تھا۔"

"لیکن ہمیں تو لگتا ہے یہ لباس آپ کو بہت سوٹ کرے گا۔"

اس کا انداز پر وثوق تھا۔

مجھے ایسا نہیں لگتا۔۔۔"وہ ہنوز انکاری تھا۔"

"ہماری مان کر پہن لیں۔۔۔"

اس کہ استحاقانہ انداز پر وہ ٹھہر کر اسے دیکھے گیا۔جب وہ مزید گویا ہوئی۔

مضراب بتا رہی تھیں، دی جان نے یہ کپڑے خصوصاً آج پہننے کیلئے شہر سے"

منگوائے ہیں، آپ نہیں پہنیں گے تو ان کا دل خراب ہو گا،اور آپ ایسا ہر گز

www.kitabibasti.com

نہیں چاہیں گے، پہن کر آجائیں نیچے سب منتظر ہیں۔ ابا اور بھائی بھی نکلنے ہی والے ہوں گے۔۔۔۔"اب کہ اس کے ہینگر تھامنے کا انتظار کیئے بغیر اس نے ہینگر اس کے بازو پر رکھا تھا۔

جواباً وہ ساری سرکشی بھلاتا خاموشی سے واش روم کی جانب چل دیا تھا۔

پیچھے معرکہ سر ہونے پر خدا کا شکر ادا کرتی وہ دی جان کی پسند کو مد نظر رکھتی ہوئی گاجری رنگ کا بھاری جوڑا لیکر ڈریسنگ میں بند ہوئی تھی۔۔

کچھ دیر سے وہ جھنجھلایا ہوا اسکوٹ کہ بٹن سے الجھتا ہوا واش روم سے بر آمد ہوا تھا۔

لیکن جیسے ہی بٹنز جھنجھلائی نگاہ بھٹک کر سامنے کی جانب اٹھی معنوں دھڑکنیں دھڑکنے کا ہنر بھول گئی۔

www.kitabibasti.com

ڈریسنگ کہ مقابل اپنے دراز زلفوں سے الجھی وہ اپسرا آنکھوں میں تراوٹ بن کر اترتی اس کی قلب وجاں پر طلسم پھوک چکی تھی۔

وہ مبہوت سا بے آواز قدم اٹھاتا اس کے پشت پر آن کھڑا ہوا تھا۔

وہ اپنی ہی دھن میں دراز گیسوں کو بار بار گھما کر جوڑے کی شکل دینے کی کوشش میں ہلکان تھی جس کی لٹیں ریشم کی طرح کبھی ادھر سے تو کبھی ادھر سے اس کی مرمری انگلیوں کی گرفت سے پھسل کر، سراہی دار گردن و چہرے کہ جاذب خدوخال سے بے باکی سے لپٹتے اسے ہراساں کر رہے تھے۔

وہ اتنے مہینوں کی شب وروز کہ ساتھ میں آج سہی طرح سے اس کے بال دیکھ رہا تھا جو اس قدر خوبصورت تھے کہ دل انھیں چھونے کیلئے ہٹ دھرمی سے مچل پڑا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

باغی دل کی بے خودی و بے اختیاری کا عالم ایسا تھا کہ کب پہلو میں گرا ہاتھ اٹھا اور کب اس کی پشت پر بکھرے زلفوں تک پہنچا اسے خبر تک نہیں ہوئی۔۔

آ۔۔آپ۔۔۔آپ کب آئے۔۔۔؟"پشت پر ٹھہرے بھاری ہاتھ پر وہ" بدک کر دور ہوئی تھی۔

"میں۔۔میں۔۔ابھی۔۔۔"

اپنی بے اختیاری پر خفت کا شکار ہوتے اس نے گلا کھنکار کر زاویہ نظر بدلنا چاہا۔

لیکن مقابل کہ ملیحہ چہرے پر حیا و حجاب کہ اتنے دلکش رنگ بکھرے ہوئے تھے کہ نگاہوں نے اس دلبر انظارے سے ہٹنے سے صاف انکار کر دیا تھا۔تضاد اس کی گھنیری پلکوں کا حیا سے لغزش کا شکار ہو کر گلاب عارضوں پر جھک جھک جانا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

"آپ کی تیاری مکمل نہیں ہے۔۔۔؟"

کمرے میں بکھرتی معطّر خیزی میں دراڑ ڈالتے اس نے مشکل سے نگاہوں کا

زاویہ آئینہ پر مرکوز کیا تھا۔

لیکن آج شائد مخمور نگاہوں کی مراد بر آنے کا دن تھا وہاں بھی اسی کا کندن

عکس جگ مگا کرتا اس کہ قرار لوٹ رہا تھا۔۔

"بس! بس آخری مراحل میں ہے ہماری تیاری۔۔۔"

بالوں کو جیسے تیسے سمیٹ کر پشت پر ڈالتے اس نے بیڈ سے اسکارف اٹھا کر

اچھی طرح چہرے و گردن کہ گرد لپیٹا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

دلاور اس کی پریشانی اور اپنی نگاہوں کی من مانی کہ خیال سے جلدی جلدی بالوں میں برش پھیرتا پرفیوم چھڑک کر گھڑی اٹھاتا ہوا دروازے کی سمت بڑھا تھا۔

"آپ۔۔آپ ایسے جائیں گے۔۔۔؟"

کیوں کوئی مسئلہ ہے۔۔۔؟" پشت سے ابھری آواز پر وہ ایڑیوں کہ بل "نا سمجھی کی سلوٹیں لئے مڑا۔

"مسئلہ تو نہیں۔۔پڑ آپ کہ واسکورٹ کہ سارے بٹنز کھلے ہیں۔۔۔"

اس سے کیا ہوتا ہے۔۔۔؟" اک نظر کھلے بٹنز پر ڈالتے اس نے لاپرواہی" سے شانے اچکائے۔

جواباً نفی میں سر ہلاتی وہ قریب آئی تھی۔

www.kitabibasti.com

ہوتا کچھ نہیں، لیکن یہ بٹنز بند زیادہ اچھے لگتے ہیں، اور اگر یہ کھلے رہیں گے تو آپ کو ڈسٹرب کریں گے، جتنا ہم آپ کو جانتے ہیں آپ الجھن سلجھانے کہ بجائے، الجھن کی جڑ ہی کاٹ دینے میں یقین رکھتے ہیں۔۔۔"

تینوں بٹنز لگاتے ایڑیوں کہ بل اونچا ہو کر کالر درست کرتے اس نے اپنا اس کی شخصیت کہ متعلق بنا تجزیہ بڑے ہی وثوق سے گوش گزار کیا تھا۔

"کچھ زیادہ نہیں جاننے لگی ہیں آپ مجھے۔۔۔؟"

اپنے کالر پر دھرے اس کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھتے اس نے جگر جگر کرتی نگاہیں اس کی پراعتماد نگاہوں سے چار کیا۔

کاش ایک خواہش پوری ہو،

عبادت کہ بغیر،

www.kitabibasti.com

تم آکر میرے گلے لگو،

اجازت کہ بغیر!!

آپ۔۔ آپ کو دیر ہو رہی ہے۔۔"پر تپش نگاہوں سے موم کی مانند پگھلتے"

اس نے کمزور سی مزاہمت کی۔

پہلے مجھے دیر ہونے کہ اسباب دیتی ہیں،اور پھر الزام۔۔ کھلا تضاد نہیں"

یہ۔۔۔۔؟"شکوہ براہی دل لبھتا ہوا تھا۔

جی۔۔۔۔؟"مقدس کی آنکھیں اس ذومعنویت پر پھیلی۔۔"

جی!! آپ تیار ہو جائیں نیچے دی جان منتظر ہیں آپ کی۔"سرعت سے"

حصار ہٹاتے وہ دروازے کی سمت چل دیا تھا۔

"نجانے انھیں آج کل کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی واپس آئینہ کہ مقابل آکر بالوں سے الجھنے لگی۔

بالوں کا جوڑا بنا کر حجاب کیپ سے سیکیور کرتے اب اس کا اگلا ہدف تھا زرتار کا بھاری دوپٹہ جو کم از کم اس کی اکلوتی جان سے سیٹ نہیں ہونا تھا لیکن مشکل یہ تھی کہ وہاں دوسرا وجود کوئی نہیں تھا۔

اللہ کا نام لیتی وہ خود اس معرکہ کو سر کرنے کیلئے تگ و دو میں لگی لیکن کچھ خاص افاقہ ہوتا نظر آ نہیں رہا تھا۔

دفعتاً ایک مرتبہ پھر دروازہ کھلا اور دلاور عجلت میں داخل ہوا۔

میں اپنا فون یہی بھول گیا تھا۔۔۔؟"اس کی سوالیہ نظر کا جواب دیتا ہوا وہ" بیڈ کی جانب بڑھ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

کوئی مسئلہ ہے آپ کو۔۔۔؟"اس کی شفاف جبیں کہ بل یاد کرتے اس" کہ قدم دہلیز پر منجمد ہوئے۔

نہیں! ہمارا مطلب ہے تھوڑا سا ہے۔۔آپ اگر جاتے ہوئے" "مضراب، نیلم یا پھر کسی ملازمہ کو بھیج دیں تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

جھجھکتے اس نے مدعا رکھا۔

وہ لوگ خالص زنانہ قسم کی محفل میں موجود ہوں گی،اور وہاں مردوں کی" آمدورفت ممنوع ہے۔۔۔"اس کی الجھن زدہ چہرے پر نظریں مرکوز کئے ہی بتایا۔

www.kitabibasti.com

ہاں! ہم تو بھول ہی گئے، کوئی نہیں بس یہ دوپٹہ پکڑنا ہی تھا، تقریباً ہو چکا" ہے سو ہم کر لیں گے۔۔۔" مبہم انداز میں جواب دیتی وہ واپس دوپٹے کہ ساتھ دو دو ہاتھ میں جت گئی تھی۔

مجھے بتا دیں، میں پکڑ دیتا ہوں۔۔۔۔" اسے پریشان دیکھ کر قدم دہلیز" چھوڑنے سے انکاری ہوئے تو وہ مجبوراً پیش کش لئے قریب آیا تھا۔

"جی۔۔۔آپ۔۔۔۔؟"

حریف زادے کی ایسی پیش کش پر کوئی بھی ہوش مند خش کھا کر گر سکتا تھا پھر مقدس کوئی الگ تھوڑی تھی۔

www.kitabibasti.com

دی جان منتظر ہیں نیچے آپ کی۔۔۔اور معظم کی دادی تاخیر پر آپ کی" کلاس لگا سکتی ہیں، کیونکہ وہ ہماری دی جان جیسی نرم خو مزاج ہر گز نہیں "رکھتی۔۔۔

فون بیڈ پر اچھال کر ہاتھ آگے کرتے اس نے ڈرایا پس پردہ جتایا کہ آفر فقط آپ کی بچاؤ کیلیئے ہے۔

کھلنے سے وہ اب بھی انکاری تھا اور چھپنے کا اب کوئی جائے پناہ رہا نہیں تھا۔

معظم بھائی کی دادی۔۔۔؟" دوپٹے کا ایک سرا اس کی جانب بڑھاتے " اس نے سوالیہ نگاہ اٹھائی۔

صغریٰ دادی، معظم کی دادی سا، اور داجی محترم کی اکلوتی خرانٹ قسم کی عم" "زاد، جو کبھی داجی کی منہ بولی منگیتر بھی رہ چکی ہیں۔۔۔

www.kitabibasti.com

واقعی۔۔۔؟ ہمیں نہیں معلوم تھا معظم بھائی سا سے آپ کا اتنا قریبی تعلق"

ہے۔۔۔؟" وہ حیران ہوئی تھی۔

وہ شائد اس لئے کہ دونوں مرتبہ جب حویلی میں دعوت ہوئی تھی وہ اپنی بیٹی "

"کہ وہاں دوبئی گئی ہوئی تھیں،۔۔۔

اس نے مزید بتایا۔

پھر اس کی مدد کرتے ہوئے خلاف معمول وہ کچھ نہ کچھ بتاتا رہا تھا۔ شائد وہ فضا

کو لے بدلنے نہیں دینا چاہتا تھا کیونکہ یہ وقت بے اختیاریوں پر لبیک کہنے کا

نہیں تھا۔

دوپٹہ اچھی طرح سے پن اپ کرنے کہ بعد اس نے مہارت سے پستہ رنگ کا

حجاب خوبصورتی سے دلکش چہرے کہ گرد لپیٹا تھا۔

www.kitabibasti.com

پھر دی جان کی خوشندی کیلئے باری باری کلائیوں میں جڑاؤ کنگن چڑھاتے، نازک انگلیوں کو آنکھوں کو خیرا کرتی انگوٹھیوں سے سجا کر آئینہ میں اپنا مکمل جائزہ لینے متوجہ ہوئی تو اپنی عین پشت پر کسی شجر مہربان کی طرح اس کا دراز سراپا سایہ فگن دیکھ دل ٹھہرا۔

اس کی اپنے سراپے پر مرکوز نگاہیں دیکھ جھینپ کر اس نے زیر لب 'ماشاءاللہ' کہا تھا۔۔

آپ کی سولہ سنگھار پر جس کا اوّلین حق ہو، اس کی مخمور نگاہوں میں پسندیدگی کہ رنگ دیکھ گلستانِ دل کی شادمانی کہ عالم کی ترجمانی کرنا الفاظ کہ بس کا کھیل نہیں ہوتا ہے۔

منتشر دھڑکنیں ایک دوسرے سے الجھتی سلونا ساز چھیڑنے لگی جس پر وہ گھبرا کر حیا آلود سرشار نگاہیں جھکاتی ہوئی مڑی تو پیشانی اس کی ٹھوڑی سے

www.kitabibasti.com

بے ارادہ ہی ٹکرائی۔اور تبھی دلاور نے ٹھوڑی کو تھوڑا جھکایا تھا اور اس کہ عنابی لب حق سے اس کی ملیحہ پیشانی پر نرم چھاپ چھوڑتے ہوئے اس کا پور پور مہکا گئے تھے۔

"آجائیں۔۔۔"

بیڈ سے فون اٹھاتا وہ اس لمحے کی مستی و مسرور میں کھویا واپسی کیلیئے مڑا تو وہ بھی اس کی پیروی کرنے لگی۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

زینے اترتے ہی قسمت سے اسے کچن سے برآمد ہوئی رضوانہ بیگم مل گئی تھی جو بڑی دادی سا (صغریٰ بھٹی) کیلیئے ان کی خاص اجزاء ترکیبی سے بنا قہوا لینے آئی ہوئی تھی۔

ان کی ہمراہی میں اس نے اس مخصوص حصے میں قدم رکھا تھا۔

www.kitabibasti.com

جہاں ملازم سمیت تقریباً سبھی مہمان خواتین نشستہ تھیں۔

لیکن محفل کا ماحول قطعی بھی خواتین کی مخصوص گیدر نگ جیسا خوش گپیوں، چغلیوں، خود پسندانہ گفتگو سے چھکتا ہوا نہیں تھا۔

بلکہ سب اپنی جگہ مودب و خاموش بیٹھے تھے۔

یہ گو کہ ایک ناممکن سا نقشہ تھا۔

کہنے کیلیئے بھی تو مشہور معقولہ ہے چار عورتیں ایک جگہ خاموش نہیں بیٹھ سکتی۔

لیکن یہاں یہ معقولہ غلط ثابت ہوا تھا وجہ تھی بڑی دادی سا کی رعب ودبدبہ والی شخصیت۔۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

جو تخت پر دی جان کے ساتھ کچھ اس طرح کروفر سے بیٹھی تھی کہ نہ ہونے والا بھی مرعوب ہو جائے۔

سلام کرو انھیں۔۔"رضوانہ بیگم اس کہ قریب دھیرے سے بولیں۔"

جس پر اثبات میں سر ہلاتے اس نے مبہم آواز میں سلام کیا تھا جو خاموشی کہ باعث کم و بیش سبھی حاضرین کی سماعت میں اترا تھا۔

"چشم بد دور!! ماننا پڑے گا حاجرہ، آپ نے ہمارے پوتے کیلئے بہو واقعی میں لاکھوں میں ایک ڈھونڈی ہے۔۔۔" جانچتی نگاہوں سے اس کا سر تا پا جائزہ لیتے انھوں نے دی جان کی جانب دیکھا۔ الفاظ بھلے ستائشی تھے لیکن چہرے پر خوشنما و متاثر کن تاثرات ڈھونڈنے سے ناپید تھے۔

www.kitabibasti.com

"یہ آپ کی ہم سے پہلی ملاقات ہے، ہم آپ کے دا جی کی عم زاد ہیں۔۔ یہاں سب ہمیں بڑی دادی سا کہتے ہیں، آپ بھی اب سے یہی کہا کریں گی۔۔۔" اسے مقابل بیٹھنے کا اشارہ کرتے انھوں حکمیہ انداز میں اپنا فخریہ تعارف دیا تھا۔۔

"ہم اپنے سخت اصولوں کیلیئے عثمانی خاندان میں مشہور ہیں، اب شہرت اچھی ہے یا بری، اس ثانوی پہلو پر ہم توجہ دینا قطعی غیر اہم جانتے ہیں، ہمیں انتظار کہ نام سے شدید کوفت ہوتی ہے، اسی لئے تاخیر کرنے والے ہمیں کچھ خاص نہیں بھاتے۔۔۔"

"ہم معذرت چاہتے ہیں۔۔۔" ان کہ زور ڈال کر جتانے پر اس نے درپیش مسائل کہ تفصیل بتانے کہ بجائے معذرت کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

ہمیں پسند آیا آپ کا انداز۔۔ ہمیں تاویلیں پیش کرنے والے، تاخیر کرنے والوں سے بھی زیادہ برے لگتے ہیں۔۔۔۔۔" اسی دبنگ انداز میں انھوں نے اپنا ایک اور سخت اصول اجاگر کیا۔

جس پر دی جان نے پہلو بدلہ تھا۔

سب بڑی دادی ساکہ مزاج کی نشیب و فراز سے واقف تھے لہٰذا محتاط رہتے تھے بس مقدس کو بتانے کا انھیں موقع نہیں ملا تھا مہمانوں میں الجھ کر۔ جس کا اب دی جان کو ملال ہو رہا تھا ساتھ شکر بھی کر رہی تھی کہ وہ سوجھ بوجھ سے کام لے رہی ہے۔

"دلاور کہاں ہے۔۔۔؟"

"وہ بیٹھک گئے ہیں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اسے بڑوں کو آ کر سلام کرنا آپ نے ابھی تک نہیں سکھایا حاجرہ حیرت "
ہے۔۔۔؟" مقدس پر سے نظر ہٹاتے انھوں نے دی جان پر نظر ڈالی۔

ایسی بات نہیں ہے، کٹائی و بوائی کا موسم ہے تو صبح سے وہ کھیتوں میں ہی"
تھا، ابھی آیا تو تیار ہو کر بیٹھک میں حاضری لگانے گیا ہے، آپ سے مل لے گا
آکر کچھ دیر میں معظم کہ ساتھ۔۔۔" دی جان نے حلاوت آمیز مسکراہٹ
سنگ جواز تراشا۔

جس پر انھوں نے ہنکار بھرا تھا۔

مضراب، نیلم، بھابی کو لیکر جاؤ، وہ بھلا کیا کرے گی ہمارے"
درمیان۔۔۔" لگے ہاتھوں انھوں نے مقدس کی بھی جان خلاصی کروائی
تھی۔

ہمم!! موقع مناسب ہے، ہمیں ایک دو اہم فیصلوں میں آپ کی اور تاجور" کی زبانی کلامی رضامندی درکار تھی۔۔۔" مضراب پر نظرِ خاص ڈالتے انھوں نے ذو معنی انداز اپنایا تو دی جان نے فقط مسکانے پر اکتفا کیا تھا۔

جبکہ دونوں بہنوں سمیت ناظمہ عثمانی نے گہرے راز کھولتی نگاہوں کا تبادلہ کیا تھا۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

ڈھلتے سورج چڑھتے چاند کہ ساتھ تقریب کی رونقوں میں بھی چار چاند لگتے گئے تھے۔

کھانے کہ دوران داجی نے فخر سے پھولے سینے کہ ساتھ اگلے مہینے اپنے دونوں پوتوں کی عالی شان ولیمے کی تقریب کا اعلان کیا تھا۔ عثمانی خاندان کہ

زیر سرداری آنے والے آس پاس کے چالیس گاؤں میں عام دعوت کا انتظام ہونے والا تھا۔

جبکہ خصوصی طور پر دوسرے شہر و گاؤں کہ مہمان الگ سے مدعو کئے جانے والے تھے۔

سردار تاجور عثمانی کی پوتوں کا ولیمہ تھا، عثمانی خاندان کی اگلی نسل کی پہلی خوشی، جشن کا سماں آسمان کی بلندیوں زمین وسعتوں کو چھوتا ہوا سالہا سال یاد رکھ لینے والا تو ہونا ہی تھا۔

گو کہ نہایت ہی سرسری انداز میں تقریب خاکہ کھینچا تھا داجی نے۔ لیکن پھر بھی لوگوں کہ تصورات کی دریچے جوش و تجسس کی بلندیوں کو چھونے نکل پڑے تھے، اصل سماں جب بندھتا تو بلاشبہ عقل حیران رہ جانے والی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

شادی کہ پانچ چھ مہینے بعد اللہ کر کے تو ولیمے کی ڈیٹ فائنل ہوئی"
ہے، شکرانے کہ نوافل نہ سہی تھوڑا مسکرا ہی لو، کم از کم عوام کو لگے کہ شادی
بھلے گن پوائنٹ پر ہوئی تھی، ولیمہ میں رضا و جزا دونوں شامل
ہے۔۔۔۔۔۔۔"

گھما گھمی والے حصے سے بالکل الگ تھلگ گارڈن کہ قدرے تاریک حصے میں
بیزار بیٹھے دلاور کہ قریب آتے معظم نے اظہار افسوس کیا تھا۔

رضا و جزا کی شمولیت کا تمہیں الہام ہوا ہے یا بنفس نفیس تمہیں بتایا"
تھا۔۔؟" اس کہ ہاتھ سے سوفٹ ڈرنک کا گلاس لیتے اس نے سپاٹ سا
سوال کیا۔

www.kitabibasti.com

تو کیا ولیمہ بھی گن پوائنٹ پر ہو رہا ہے، اور وہ جو تم بھابی کی فکر میں پتلے" ہو رہے تھے وہ سب اداکاری تھی بس۔۔؟" معظم کی بھی تیوریاں چڑھی تھی۔

اداکاری تمہاری اضافی خصوصیت ہے۔۔۔" اس کے لہجے میں ناگواریت" تھی۔

"تو پھر۔۔۔؟"

عثمانی خاندان کی وسیع جاگیر کا تنکا بھی میری ذات پر خرچ ہو یہ میرے لئے" ناقابل برداشت ہے، تضادیہ وسائل کا بے دریغ زیاں، دکھاوا، بے وجہ کا تام جھام۔۔ میری بلا سے اس خاندان کہ وارثین اپنی ساری جاگیر کو آگ لگا کر ہاتھ سیک لیں، بس شرط اتنی ہے کہ اس کی بھاپ بھی میرے وجود کو نہ چھوئے۔۔۔" اس کے لہجے میں کڑواہٹ ہی کڑواہٹ تھی۔

ساتھ شریانوں کا پھولنا اس کی اندرونی جھکڑ پکڑ کا غماز تھا۔

داجی خوشی سے کرنا چاہتے ہیں، تم ایسا کیوں سوچتے ہو۔۔۔؟ تم بھی مانتے" ہوئے باقی سب کا رویہ تمہارے ساتھ جیسا بھی رہا ہو، داجی نے کبھی تمہارے اور باقی سب کہ بیچ فرق نہیں کیا۔۔" معظم نے اس کے شانے پر ہاتھ رکھا۔

وہ کرتے بھی تو مجھے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔۔۔" اس نے تنفر زدہ ہنکار" بھرا تھا۔

جس پر معظم تاسف سے اس کا بے تاثر چہرہ دیکھے گیا۔

پھر موضوع بدلنے کہ غرض سے گویا ہوا۔

ویسے تمہارے سالے صاحب سے ملا تھا، ماننا پڑے گا کافی دلچسپ ہونے کے"

ساتھ ہی ساتھ خاصے مشکل بھی ہے، ان سے سبقت لیجانا خاصا مشکل ہے،

" قائل کرنے میں مہارت رکھتے ہیں سائیکاٹرسٹ صاحب۔۔۔۔

ہمم!!" بشاش لہجے میں ہوئے تجزیہ پر دلاور کہ بھینچے نقوش میں نمایاں"

تغیرات آئے تھے۔

ساتھ ذہن کہ پردے پر وہ سلونا سا سراپا لہراتا پتلیوں پر چھائی غصہ و تنفر کی

دھند کو مخمور چمک میں بدل گیا تھا۔

اسے اس چنگیزی فیز سے نکل کر تصور میں محو دیکھ معظم نے پر سکون سانس

فضا کہ سپرد کرتے ادھر ادھر نگاہ دوڑانا شروع کیا تو آسمان پر ٹنگے سفید گولے

سے نگاہ ہوتی ہوئی چاندنی میں نہائی بالکنی پر جا ٹھہری۔

www.kitabibasti.com

درمیانی فاصلہ زیادہ ہونے کہ باعث نیم تاریکی میں ڈوبے وجود کی شناخت گو کہ مشکل تھی لیکن معظم بھٹی کی آنکھوں میں چمک لبوں پر کچھ بہت قیمتی پالینے کی الوہی مسکراہٹ تازہ کلی کی مانند چٹخی تھی۔

وہ بنا دوسری نظر دلاور پر ڈالے حویلی کی عقبی حصے کی طرف بڑھ گیا تھا۔جہاں سے بالائی منزل پر جانے کیلیئے الگ سے زینے بنائے گئے تھے۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙ ⓝⓘⓚⓗⓐⓣ

محبت میں اذیت کے کئ پہلو سہی لیکن

تعلق توڑنا بھی تو بڑا آزار ہے جاناں

مجھے جرمِ محبت کی سزا چاہے ملے جتنی

مجھے اقرار ہے،اقرار ہے،اقرار ہے جاناں !!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

آپ کو تنہائی بہت زیادہ پسند ہے یا محفلیں شدید ناپسند؟ ورنہ اتنا خوشگوار"
ماحول، ترک محفل کی پذیرائی تو نہیں کر سکتا۔" اس کہ برابر کھڑے ہوتے
اس نے سیڑھیاں چڑھنے کہ باعث اکھڑی اکھڑی سانسوں کو ہموار کرتے
قدرے دوستانہ لہجہ اپنایا تھا۔

"اپنی پسند و نہ پسند میں اجنبیوں کی دلچسپی کو میں کبھی نہیں سراہتی، اور اپنی
تنہائی میں مخل ہونے والے مجھے سخت زہر لگتے ہیں۔۔" نگاہیں چاند پر مرکوز
کیئے ہی اس نے شدید ناگواریت کہ اظہار میں ذرا مروت سے کام نہیں لیا
تھا۔

"معذرت پر ارادتاً میں ایسا نہیں کرتا۔۔" وہ کھسیا کر ہنستا اس کے برابر کھڑا
ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

بلاارادہ آپ اتنے سارے اتفاقات میں ملوث ہو جاتے ہیں، ارادتاً تو آپ"

کسی کا بھی جینا دو بھر کر سکتے ہیں۔۔۔۔"ترچھی تیکھی نظر ڈالتے اس نے

بھرپور شرمندہ کرنے کی کوشش کی جواباً معظم پیچھے سر گرا کر ہنستا چلا گیا تھا۔

میرا نہیں خیال میرے الفاظ میں مزاح کا عنصر شامل تھا۔"اس کے تیور"

مزید خراب ہوئے تھے۔

میں نے کب کہا سارے اتفاقات تھے۔۔۔؟"ہنسی ضبط کرتے اس نے"

اس کا ضبط سے گلنار چہرہ فوکس میں لیا۔

"پھر۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

تجسس، دلچسپی، شوق و اشتیاق جیسے عوامل ہوتے ہیں، جو انسان کو مجبور "
کرتے ہیں غیر ارادی افعال میں ملوث ہونے کیلیئے۔۔۔"اس کہ ناگوار
تاثرات دیکھتے ہوئے بھی وہ دل کی بات لبوں تک لے آیا تھا۔

میرا نہیں خیال میری ذات میں ایسے اسرار پوشیدہ ہیں جو ان عوامل کو اپیل "
کرے۔۔۔"اس کے خشک لہجے میں واضح سرزنش تھی۔

خود سے حد درجہ بے خبری بھی اوروں کی تجسس کو ہوا دیتی ہے۔۔۔"وہ "
قائل کرنے پر مصر تھا۔

بسا اوقات ایسی بے خبری شامت کو بھی دعوت دے دیا کرتی "
ہے۔۔۔"چاند کہ حالے کو توڑتی ہوئی وہ کاٹ دار لہجے میں ذو معنویت لیئے
اب کہ پوری کی پوری اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

www.kitabibasti.com

"کیا مطلب۔۔۔؟"

ہونہ! حیرت ہے۔۔۔؟"اس کی نا سمجھی پر اس کہ تراشیدہ لبوں کا استہزائیہ "مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا۔

ہا!!! یہ تو وہی بات ہو گئی بھٹی صاحب! جانے تو جانے گل ہی نہ جانے باغ" تو سارا جانے، اسی لئے شائد بزرگ کہہ گئے ہیں اوروں کی خبر گیری میں اتنا نہیں محو ہو جانا چاہیئے کہ آپ خود کی خبر رکھنا بھول جائیں۔۔۔"اس کے نافہم تاثرات رخسار کی لہجے کی تنفر زدہ کاٹ میں خطیر اضافے کا باعث بنے۔۔

میں اب بھی کچھ نہیں سمجھا آپ واضح بات کر سکتی ہیں۔۔۔؟"اس کی "بشاشیت رخسار کہ لب و لہجے نے دھواں کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

آپ کی دادی سا نے مضراب عثمانی کو آپ کیلئے مانگا ہے، خواتین میں"

معاملات تقریباً طئے پا چکے ہیں، اور قوی امکان ہے کل داجی اس پر آفیشیل کی

مہر ثبت کر دیں گے، لہٰذا آپ اپنا قیمتی وقت اپنی متوقع منگیتر پر سرف کریں،

بجائے میرا وقت خراب کرنے میں ضائع کرنے کہ۔۔۔"

بڑے ہی اطمینان سے اس کی سماعت پر ایٹمی دھماکہ کرتی وہ سرعت سے مڑ

کر سیڑھیوں کی سمت بڑھی تھی۔

میں قطعی دادی سا کہ ارادوں سے بے خبر ہوں، لیکن اتنا جانتا ہوں وہ بنا"

میری مرضی جانے کوئی انتہائی قدم نہیں اٹھائیں گی۔۔۔"

پہلی سیڑھی پر اسکا راستہ روکتے اس نے اپنے جذبوں کی صداقت ثابت کرنا

چاہا تھا یا صفائی پیش کی تھی تفریق مشکل تھا۔

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

لیکن جیسے اس کہ پسینے سے دھلے چہرے پر حوادث کی کیفیت بکھری ہوئی تھی

رخسار عثمانی کی جگہ کوئی عام لڑکی ہوتی تو اپنے بخت پر ناز کرتی۔۔

"یہ آپ کا انتہائی ذاتی معاملہ ہے،اور اوروں کی ذاتیت میں دلچسپی لینا میرا

شیوہ نہیں۔۔۔"وہ صاف اجنبی ہو گئی۔

جس پر ہمیشہ ہنستے ہنساتے رہنے والے معظم بھٹی کہ چہرے پر اذیت کی

کرچیاں بکھری تھی۔

من پسند ہستی کی بے اعتنائی زہریلا تیر جگر میں پیوست ہونے سے کئی گنا

زیادہ تڑپاتی ہے۔

"میں آپ کو پسند کرتا ہوں رخسار، کب سے، کیوں،اور کتنا جیسے سوالوں کا

میرے پاس نہ جواب ہے نہ حساب،بس اتنا جانتا ہوں، میں تا حیات آپ کی

www.kitabibasti.com

ہمراہی چاہتا ہوں، اور آج میں یہاں آپ کی اجازت لینے آیا تھا، تاکہ دادی سا سے بات کر سکوں۔۔۔"مزید لمحہ زائع کیئے بغیر اس نے دل کہ نہاخانوں میں نجانے کب سے دفن راز کو الفاظ کی موتی میں پرو کر اس چاند میں نہائی کٹھور لڑکی کی ہتھیلی پر رکھا تھا۔

جوابا گر خسار نے ضبط کہ پہرے کڑے کرتے دانت پر دانت جما کر سرخ نگاہ مقابل کی جانب اٹھائی جس کارواں رواں آس لگائے امید کا ایک اشارہ چاہ رہا تھا۔

فراخ پیشانی پسینہ سے تر بتر تھی، تنفس معمول سے بے حال تھا۔آنکھوں میں جذبوں کا آباد جہاں، لبوں تک پھڑ پھڑاتی بہت سی ان کہی باتیں۔

واقعی اگر مقابل رخسار عثمانی نہ ہوتی تو ان جذبوں کی صداقت کہ آگے تسخیر ہو جاتی۔

www.kitabibasti.com

آخر کون لڑکی نہیں چاہتی ایک دل کی گہرائیوں سے طلبگار شخص۔۔۔؟

لیکن ملال یہ تھا کہ مقابل رخسار عثمانی تھی۔۔۔۔۔

"میری پرواز کا رخ آپ کی سلطنت کہ آسمان سے ہو کر نہیں گزرتا۔۔۔"

پتھروں میں دڑاڑیں ڈالتا کٹھور جواب مقابل کی سماعت میں انڈیل کر وہ دو دو سیڑھیاں پھلانگتی ہوئی اتر گئی تھی۔

محبت کھیل ایسا ھے ,

جہاں سب ہار کے جیتے

یہ بازی ہم بھی ہاریں گے ,

یہ ہر میدان کہتا ھے !!

www.kitabibasti.com

www.kitabibasti.com

مجھے اپنے جذبوں پر بھروسہ ہے، وہ آپ کی پرواز کا رخ بھی بدل دیں گے"

"اور دل بھی۔۔۔۔

کئی ساعت بت کی مانند ساکت وصامت کھڑا رہنے کہ بعد اس نے از سر نو

خود کو مصمم ارادے سنگ بیدار کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

محبت کھیل ایسا ھے,

جہاں سب ہار کے جیتے

یہ بازی ہم بھی ہاریں گے,

یہ ہر میدان کہتا ھے!!

"مجھے اپنے جذبوں پر بھروسہ ہے، وہ آپ کی پرواز کا رخ بھی بدل دیں گے اور دل بھی۔۔۔۔"

کئی ساعت بت کی مانند ساکت وصامت کھڑا رہنے کے بعد اس نے از سرنو خود کو مصمم ارادے سنگ بیدار کیا تھا۔

---

"ہاہاہاہا۔۔۔مجھے اب تک یقین نہیں آرہا، مقدس بھابی کو دادی سا کا نہیں معلوم۔۔ہاہاہا۔۔۔۔"

جیسے ہی ان سب کو بزرگوں کی محفل سے چھٹکارا ملا تھا کچن میں اپنی مخصوص جگہ پر جمع ہو کر مقدس کی بے خبری کا مزہ لینے بیٹھ گئے تھے۔

"ایسی بات نہیں ہے۔ لیکن کبھی کسی کی زبانی ان کا ذکر نہیں سنا تو۔۔۔۔"وہ کھسیائی ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"ان کی دہشت ہی ایسی ہے کہ، لوگ ان کے ذکر سے بھی اجتناب کرتے ہیں۔۔۔" چائے کی چسکیاں لیتے مضراب نے شانے اچکائے۔

"اور موسم کے اشارے کہتے ہیں کے عنقریب کسی کو ان کی دہشت کے سایہ تلے ساری زندگی گزارنی ہو گی۔۔۔۔۔۔"

شمرانہ نے ذو معنویت سے اس کے شانے سے شانہ ٹکڑایا۔ ساتھ بقیہ لڑکیوں نے ہوٹنگ کر کے تائید کی،

جس پر مضراب کے لب بھینچے تھے۔

نیلم لوگوں کے بات کو مزید طول دینے سے پہلے ہی وہاں خاموش بیٹھی میرال نے مداخلت کی تھی۔

"دادی سا، داجی کی اکلوتی عم زاد ہیں، داجی سمیت پورا خاندان انھیں بہت مانتا ہے، خاندان کی اندرونی معاملات میں ان کی رائے کو اولیں ترجیح دی جاتی ہے، ان کی اکلوتی بیٹی دوبئی ہوتی ہیں، چندماہ قبل ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا، اس لئے آپ کی شادی یا دیگر تقاریب میں شرکت نہیں کر پائیں، ورنہ وہ ہر ایک دو

www.kitabibasti.com

مہینے میں لازمی ایک چکر لگاتی ہیں۔۔۔۔"میرال نے سب کے ٹکڑوں میں دی گئی معلومات کو یکجا کر کے سبھاؤ سے بتایا تھا۔

"ہماری کومل بھابی سا نے انتہائی کومل سا تعارف دیا ہے اپنی ہی طرح۔۔۔"کسی کزن نے نفیس سے انداز پر جملہ کسا تو میرال جھینپ سی گئی۔

"دراصل غلط یہ بھی نہیں، لیکن یہ تھیوریٹیکل تعارف تھا دادی سا کا،اور پریکٹیکلی متعارف آپ بنفس نفیس ہو چکی ہیں، اندازہ تو ہو گیا ہو گا ان کی دہشت کا جن سے سب وحشت زدہ رہتے ہیں، اندازہ یوں لگالیں کہ ان کی موجودگی میں سب کی پوری پوری کوشش ہوتی ہے اجتناب کی، وہ کہتے ہیں ناں بسا اوقات دفاع سے زیادہ 'سروائیو' کرنا ضروری ہوتا ہے۔۔۔"مضراب زیادہ دیر چپ کہاں رہ سکتی تھی۔

"ہاں! اسی لئے تو ہم کہتے ہیں، دیکھنا خاصہ دلچسپ ہو گا ہماری مضراب صاحبہ کیسے سروائیو کریں گی ان کی حویلی میں۔۔۔"نیلم کی سوئی پھر اسی زاویہ پر آکر ٹھہری تھی۔

www.kitabibasti.com

"یہ حویلی میں کیوں رہیں گی یہ تو بھٹی صاحب کے ساتھ جنگلوں میں سیر سپاٹے کے مزے لیں گی۔۔۔"

"تم لوگ بند کرو گے اپنی فضول کی تان۔۔۔۔۔۔۔" زور سے ٹیبل پر کپ پٹخ کر وہ جھلاتی ہوئی کھڑی ہوئی تھی۔

چہرہ سرخ تپنے لگا تھا لیکن یہ لالی و تپش حیا کی ہرگز بھی نہیں تھی۔

"ہائے بچی شرما گئی۔۔۔" وہ لوگ باز نہیں آرہے تھے۔

"میں کوئی نہیں شرما رہی۔۔۔ تم لوگوں کی بکواس پر میرا دماغ خراب ہو رہا ہے۔۔۔" خلاف طبیعت اسے یہ مذاق سخت گراں گزر رہا تھا تبھی وہ لحاظ کئے بغیر جھڑک گئی تھی۔۔

"ہم کوئی بکواس نہیں کر رہے مضراب سا، ہم نے اپنی گنہگار کانوں سے سنا ہے، دادی سا کو اپنی دلی و دیرینہ خواہش دی جان اور دیگر عزیز کے گوش گزار کرتے ہوئے، اور جلد ہی وہ اپنی خواہش داجی کی سماعت میں انڈیلنے کا ارادہ رکھتی ہیں، لہذا آپ تیار ہو جائیں اپنی بھابیوں کی رخصتی کہ ساتھ خود بھی ڈولی چڑھنے کیلئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

نیلم کے شرارت سے کھڑے ہو کر خاصے مودبانہ و مدلل انداز میں کہنے پر مضراب کان کی لو تک سرخ پڑ گئی تھی۔

پھر بنا کسی پر نگاہ ڈالے تیزی سے دروازے کی سمت بڑھی، وہاں رخسار کو سپاٹ تاثرات ک ساتھ کھڑا دیکھ لمحے کو ٹھہرتی آگے بڑھی، لیکن پیچھے کھڑے آریان کو دیکھ اس کے قدم جیسے زمین نے سخت شکنجے میں جکڑ لئے تھے۔

جس کے بھینچے تاثرات، آنکھوں کے سرخ ہوتے کونے بتا رہے تھے کہ وہ سن چکا ہے اندر ہوئی گفتگو۔

کسی عہد و پیماں کو توڑنے کا جرم سر نہ ہونے کے باوجود اس کی آنکھیں پھر گردن جھک گئی تھی۔

پھر اسی طرح سر جھکائے وہ وہاں سے گزر گئی تھی۔

جس پر آریان کی بھینچی مٹھیاں مزید بھینچ گئی تھی۔

"رخسار آئیں چائے پییں ہمارے ساتھ۔۔۔" مقدس نے خوش دلی سے پیش کش کی۔۔

"بہت شکریہ!!" فریج سے ٹھنڈے پانی کا بوتل نکال کر وہ واپسی کیلیے مڑ گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"جتنا بچپنا کر چکے ہو کافی ہے، اب منہ پر چھینٹے مارو اور حقیقت کی دنیا میں آنکھیں کھولو۔۔۔" ہنوز بت بنے کھڑے آریان کے قریب رک کر وہ سرعت سے گزر گئی تھی۔

novel jnikht

"شادی کی تاریخ تو طے پا چکی ہے، لیکن باران کی دستار بندی کی کوئی بات نہیں کی وہ کب کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔۔۔؟"

صبح ناشتہ سے فارغ ہو کر داجی سب کے ساتھ بیٹھے چائے پی رہے تھے جب بڑی دادی سا کے استفسار پر، انھوں نے پیالی سے نگاہ ہٹا کر دی جان کے چہرے کو دیکھا، جہاں ماتھے پر تفکر کے بل سج گئے تھے۔

"شادی نبٹ جائے، پھر سوچتے ہیں اس کے متعلق بھی۔۔۔"

داجی نے حتیٰ الامکان سادہ انداز اپنایا۔

جس پر ناظمہ بیگم، ثمرہ، ظہرہ اور شہباز عثمانی میں بے چین نگاہوں کا تبادلہ ہوا تھا۔ آخر ان لوگوں ہی نے تو بلخصوص یہ بات ان کی کان میں ڈالی تھی۔

www.kitabibasti.com

وہ جانتے تھے داجی کے فیصلوں کے آگے وہ لوگ نہیں ٹک پائیں گے، لیکن اپنی عم زاد کی رائے کو ہمیشہ ترجیح دینے والے داجی کبھی نہیں ٹالیں گے۔

پھر صغریٰ بھٹی اس شخصیت کا نام تھا جو رسم و رواج، خاندانی روایات و اصولوں پر ذرہ برابر سمجھوتہ نہ کرتی تھی، اور نہ کرنے دیتی تھیں۔

ایک وقت میں داجی مصلحتاً لچک پیدا کر لیتے تھے اپنے اصولوں میں، لیکن وہ نہیں کرتی تھیں۔

اور خاندانی اندرونی معاملات میں ان کی رضامندی ناگزیر تھی۔۔۔

"یہ تو بھئی کوئی بات ہی نہیں ہوئی۔۔" انھوں نے نا اتفاقی ظاہر کرنے میں سیکنڈ ضائع نہیں کیا تھا۔

"باران ماشاءاللہ سے تیس برس کا ہو گیا ہے، تمہیں یاد ہو تو تمہاری دستار پچیس سال کی عمر میں ہوئی تھی، اور شادی اس سے بھی پہلے، ذمہ داریاں جتنی جلدی بچوں کے کندھوں پر ڈال کر سبکدوش ہو جایا جائے اتنا اچھا ہوتا ہے، اس لڑکے کی عجیب سی منطق میں ویسے ہی تم نے آدھی عمر نکال دی، کیا تم نہیں چاہتے اپنے وارث کو اپنی گدی سنبھالتا ہوا دیکھو۔۔۔؟" ان کا مخصوص کرخت لہجہ لچک سے مبرا تھا۔

"میری مانوں تو شادی کے دنوں کی ہی کوئی دن دستار بندی کیلیئے بھی رکھ لو، ابھی سب اکٹھا ہیں، یہ اہم کام بھی ہو ہی جائے گا، دوبارہ یوں سب کو اکٹھا ہونے میں سال لگے کے دو سال کون جانے۔۔۔؟" انھوں نے لگے ہاتھوں اپنا مشورہ بھی پیش کیا تھا۔

جس پر جہاں چار لوگوں کو اپنی مراد بر آتی ہوئی نظر آئی تھی، وہیں دا جی اور دی جان تشویش میں گھرے تھے۔

دی جان کے چہرے سے تو پریشانی عیاں ہو رہی تھی البتہ دا جی کے تاثرات معتدل تھے۔

"وہ دراصل پھپھو سا، باران کا رجحان بزنس کی طرف ہے، بلکہ اس نے اپنا چھوٹا سا کاروبار شروع کیا ہے تو۔۔۔۔۔۔"

شہباز عثمانی نے قصداً ذکر چھیڑتے جملہ ادھورا چھوڑا۔

"تو۔۔۔؟"

"تو اس کا کہنا ہے کے سرداری و گدی کسی اور کو سونپ دی جائے۔۔۔" شہباز عثمانی نے ڈرنے کی بھرپور اداکاری کی۔

www.kitabibasti.com

"دماغ خراب ہو گیا ہے اس کا۔۔۔؟" وہ ناگواریت سے اپنی بیت کی چھڑی لئے کھڑی ہوئی تھی۔

ان کے پر جلال انداز پر سوائے دا جی اور دی جان کے سبھی سہم کر کھڑے ہو گئے تھے۔

"کوئی لڈو مٹھائی ہے کسی اور کو دے دی جائے۔۔؟ اور وہ کون ہوتا ہے یہ فیصلہ لینے والا۔۔؟" وہ حسب توقع چنگیزی روپ میں آگئی تھی۔

"اسی لئے میں سخت خلاف ہوں ولایتی پڑھائی کی، دماغ خراب ہو جاتا مغربی ہواؤں میں جا کر جوان نسل کا۔۔ بلائیں ذرا انھیں یہاں بات کروں میں، بہت بڑے ہو گئے ہیں یہ بچے اپنا فیصلہ لینے کیلئے۔۔۔" غصہ سے درہم برہم تنفس کے ساتھ انھوں نے حکم دیا تھا۔

"صغریٰ شانت ہو جاؤ۔۔"

دا جی نے شہباز عثمانی کو خشمگیں نگاہوں سے گھورتے ہوئے انھیں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"شانت ہو جاؤں۔؟ نہیں میں پوچھتی ہوں تاجور، انھیں اجازت دی کس نے آخر اپنا کاروبار شروع کرنے کی۔۔۔؟ کیا عثمانی خاندان کے پاس وسائل کی کمی ہے؟ سات نسلیں بیٹھ کر کھائیں تو ختم نہ ہو۔۔۔" وہ خاندانی زعم و تکبر کی دلدادہ تھی لہذا انھیں یہ بات سخت ناگوار گزر رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

"وسائل کی بے شک کمی نہیں ہمارے پاس، لیکن نئی نسل کو نئے تجربے کرنے دینا چاہئے۔۔" داجی کا ٹھوس اطمینان قابل ستائش تھا۔

"نئے تجربے کرنے میں اور من مانی کرنے میں فرق ہوتا ہے۔۔ ویسے مجھے تعجب ہے شیراز کو بیجا ڈھیل دینے کے جو نتیجے تم اور یہ حویلی دیکھ چکی ہے اس کے بعد بھی۔۔۔" داجی کے یکایک تنے نقوش کو دیکھ انھوں نے اپنے متنفر جملے کو بادل ناخواستہ نامکمل چھوڑا۔

"لیکن خیر!! ہم دونوں اس خاندان کے بزرگ ہیں، اس خاندان کی بھلائی سوچنا ہم دونوں کی ذمہ داری ہے۔۔ شہباز باران کو بلا کر لاؤ میں بات کرتی ہوں۔۔" اپنی نشست سنبھالتے انھوں نے شہباز عثمانی کو اشارہ دیا۔

"جی!!" وہ اثبات میں سر ہلاتے اٹھنے ہی لگے تھے کہ۔

"غضب ہو گیا سرکار۔۔ غضب ہو گیا۔۔۔"

خارجی دروازے کی جانب سے ملازم اندھا دھند بھاگتا ہوا آیا تھا۔

"غضب ہو گیا سرکار۔۔" وہ ہانپتا ہوا آکر داجی کے صوفے کے پاس رکا تھا۔

www.kitabibasti.com

دھول مٹی میں اٹے کپڑوں پر جگہ جگہ تازہ خون کے چھینٹے، پسینہ میں تر بتر متحوش جسم اور خوف سے بے طرح پھولتی سانسیں۔۔

کسی انہونی کی خدشہ سے فضا سہمی تھی۔۔

"کیا ہوا ہے کچھ بکواس بھی کرو گے۔۔۔" شہباز عثمانی نے پکڑ کر اسے جھنجھوڑا تھا۔

"پانی پلاؤ اسے۔۔۔" داجی نے ٹیبل پر پڑا گلاس اس کی جانب بڑھایا۔ جس پر نفی میں سر ہلاتے وہ کچھ بولنے کیلیۓ سانس یکجا کرنے لگا تھا۔

"سس۔۔ سرکار۔۔ کک۔۔ کھیتوں میں لڑائی ہو گئی ہے اور باران سا کو۔ گگ۔ گولی لگ گئی ہے۔۔۔" بے ربط جملہ مکمل ہوتے وہاں موجود سب کے سروں پر جیسے حویلی کی چھت آن گری تھی۔

novel jnikht

بدلنے کا ہنر وقت سے زیادہ اچھا شائد ہی کسی کو آتا ہو گا۔

سیکنڈ کی ہزارویں ساعت میں وقت کا پہیہ اپنی گردش بدل لیتا ہے۔

www.kitabibasti.com

اگلے لمحے ہنستے ہوئے لوگ آنسوؤں کی برسات میں بھیگ جاتے ہیں،

توکبھی روتے ہوئے لوگ کھکھلا پڑتے ہیں،

کہیں، اداس دل خوشی کے بےپایاں احساس سے بھر جاتا ہے،

توکہیں شادماں منظر یاسیت کی تاریکیوں میں غرق ہو جاتا ہے،

'وقت'

جو نظر تو نہیں آتا لیکن نظارے بدل دیتا ہے، کچھ اس طرح کے انسان کی عقل و فہم دھری کی دھری رہ جاتی ہے۔

وقت سے بڑا کھلاڑی کوئی نہیں،

وقت کی شطرنج میں ہمیشہ، ہر شخص کیلئے الگ بازی ہوتی ہے، اور وقت کبھی کھیلی ہوئی بازی دہراتا نہیں۔۔

کل جس وقت نے اپنی مٹھی سے عثمانی حویلی میں خوش و شادمانی کے بے حساب لمحے بکھیرے تھے، جشنِ مسرت کا سماں باندھا تھا، جہاں ہر شخص کا چہرہ خوشی کے بےپایاں احساس سے دمک رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

آج انھیں چہروں پر فکر وتکفر کی دبیز دھول جمی ہوئی تھی، خوشی سے منور آنکھوں میں کسی انہونی کا خوف سیاہ بادل بن کر منڈرا رہا تھا۔

خوش کن قہقہوں سے گونج رہی فضا اس لمحے گہری یاسیت زدہ خاموشی میں لپٹی، دل ہولاتے اندیشوں کی لہروں سے وقفہ وقفہ سے لرز رہی تھی۔۔۔

ہر لب مقفل تھے،

ہر ذہن میں جھکڑ چل رہی تھی،

ہر دل باران عثمانی کی سلامتی کیلیے دعا گو تھا۔

ناظمہ بیگم کا بی پی شوٹ ہوا تھا انھیں مشکل سے دوائی دیکر سلایا گیا تھا۔

مصلہ پر دعا میں محو بیٹھی دی جان کے کتنے ہی آنسوں چادر میں جذب ہو چکے تھے،

ایک ایک پہاڑ سا لمحہ گزرتا ہوا اب تین گھنٹے ہو گئے تھے سب کو گئے ہوئے، سرسری سی کال پر شیراز عثمانی نے بتایا تھا کہ باران کو ہسپتال لیجایا جا رہا ہے وہ بہتر ہے۔

www.kitabibasti.com

لیکن اتنی سی اطلاع کہاں کافی تھی، جب تک وہ اپنی آنکھوں سے اسے خیریت سے نہ دیکھ لیتے کم از کم تب تک بے قرار دل کو قرار نہیں آنا تھا۔

یوں بھی میزان عثمانی کو کھونے کے بعد سے تو سب کے دل ویسے ہی ذرا سی کھر وچ پر ہول جاتے تھے پھر اب تو گولی لگی تھی۔

مضراب، مقدس، اور دیگر لڑکیاں پوری کوشش کر رہی تھی سب کو سنبھالنے کی، لیکن سب کی یہی ضد تھی کہ لوگ ہسپتال جا کر باران کو دیکھیں گے جبکہ داجی نے سختی سے منع کر دیا تھا۔

ماحول اس قدر ٹینشن زدہ تھا کہ کسی کا بھی ذہن اس وجود کی طرف گیا ہی نہیں جو یہ خبر سنتے ہی حال سے بے حال ہوتی گوشہ نشین ہو گئی تھی۔

novel jnikht

صدیوں پر محیط وقت کی سست ترین گردش مکمل ہوئی تھی اور قریب رات کے ساڑھے آٹھ بجے حویلی کی پورٹیکو پر یکے بعد دیگرے کئی گاڑیوں کے ٹائر بیک وقت چڑچڑائے تھے۔

اور یکایک ہی جیسے حویلی کی یاسیت زدہ ساکت فضا میں زندگی کی لہر دوڑی تھی۔

www.kitabibasti.com

جیسے ہی جنید اور جاسم باران کو سہارا دیکر اندر لائے تھے صبح سے نڈھال سی نیم غنودگی میں پڑی ناظمہ بیگم تڑپ کر اسے اپنے کمزور بازوں میں بھرتی پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔

ان کی گریہ وزاری میں ایک مرتبہ پھر اپنی کوکھ کہ اجڑ جانے ایسے خوف وخدشات، ایسی درد وتڑپ شامل تھی کہ ہر آنکھ بھیگ گئی تھی۔

حاکمانہ فطرت کی مالک، اپنی زعمِ ہستی میں چور تخت پر کروفر سے بیٹھ کر عامیانہ بے لچک فیصلہ سنانے والی ناظمہ عثمانی اور اس ممتا کی مورت ناظمہ عثمانی میں ارض وسماں کا فرق تھا۔

حویلی کی مکینوں سے لیکر زیر اقتدار گاؤں کے لوگوں کے ساتھ بے ضر غلاموں جیسا رویہ روا رکھتے ہوئے کبھی جذبات واحساس کو قدرِ اعتناء نہ جانے والی ناظمہ عثمانی اپنے بچوں کے معاملے از حد جذباتی وحساس تھی۔

اور ان کی ذات کا یہ پہلو دنیا کے سامنے میزان کی وفات پر اجاگر ہوا تھا، اور آج انھیں اپنی رعونت و خود پسندی بھلائے یوں روتا دیکھ دوسری مرتبہ ان کے اندر کی کمزور عورت دنیا کے سامنے تھی۔

www.kitabibasti.com

دنیا کے سامنے ازل سے وہ پتھر تھی، جس سے سر ٹکرا کر کوئی زخمی تو ہو سکتا تھا لیکن ان کی مرضی کے خلاف ورضی نہیں کر سکتا تھا، اور اس لمحے وہی چٹان بھربھری مٹی کی ڈھیر کی طرح باران کی باہوں میں ڈھے گئی تھی۔۔

"ماں سا!!!"

باران نے ہولے سے اپنے بائیں بازو سے تھام کر انھیں الگ کیا۔

"ماں سا! میں بالکل ٹھیک ہوں گولی بس چھو کر گزری ہے۔۔" ان کے آنسوں صاف کرتے وہ تسلی آمیز انداز میں بولا۔

"چھ۔۔ چھو کر گزری ہے۔۔" وہ تڑپ کر سیدھی ہوئی تھی۔

"اتنی بڑی پٹی بندھی ہے تمہارے ہاتھ پر، چہرہ دیکھو سرسو کا پھول ہو رہا ہے، اتنے گھنٹوں سے ماں کی جان کو سولی پر لٹکائے رکھے ہوئے تھے۔۔۔ نہیں میں پوچھتی ہوں تمہیں کہا کس نے تھا زمینوں کے پھڈے میں پڑنے کیلیئے۔۔؟"

آنسوں سے بھاری آواز میں وہ پھٹ پڑی تھی۔

www.kitabibasti.com

"ماں سا! شانت ہو جائیں، اخلاق حسین کے لوگ ہمارے مزدوروں سے ہاتھا پائی کر رہے تھے، میں دیکھ کر کس طرح انجان ہو جاتا، مجبوراً مجھے۔۔۔۔۔۔"

"مجبوراً تمہیں کچھ ہو سکتا تھا، کبھی سوچا ہے تمہیں کچھ ہو جاتا تو میرا کیا ہوتا۔۔؟ اپنی ایک جوان اولاد کھو چکی ہوں، دوسرا کھونے کا حوصلہ نہیں ہے سمجھتے کیوں نہیں ہو تم۔۔۔؟" آنسوؤں کی روانی میں وہ شدت تکلیف سے چیخی تھی۔

"اور ایک منٹ۔۔۔"

یکایک کچھ یاد آنے پر ان کے پژمردہ تاثرات میں اشتعال کی سرخیاں چنگاریوں کی طرح چمکی۔

"زمینوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری تو اس منحوس لڑکے کی ہے ناں، وہ نامراد کہاں مر گیا تھا جا کر جو تمہیں۔۔۔"

"بڑی بہو اپنے الفاظ درست کریں آپ۔۔۔۔" داجی کی گرجدار آواز پر ان کے بقیہ رکیک الفاظ تھمے تھے پر لمحے کیلئے۔

دوسرے ہی لمحے وہ زخمی شیرنی کی طرح بل کھا کر داجی کی جانب متوجہ ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"آخر کب تک باباسا۔۔۔؟میں پوچھتی ہوں آخر کب تک اس منحوس لڑکے کی نحوست کی قیمت یہ حویلی چکاتی رہے گی۔۔۔؟میں اپنی جوان اولاد اس لڑکے کی کم بختی سے کھو چکی ہوں دوسری کو۔۔۔۔۔۔"

"ثمرہ، زہرہ، اپنی بھابی سا کو اندر لیکر جاؤ، ذہنی تناؤ نے ان کا ذہنی توازن بگاڑ دیا ہے، آرام کریں گی تو ہوش میں آجائیں گی۔۔۔" درشتگی سے ان کا جملہ قطع کرتے داجی نے دونوں بیٹیوں کو دیکھا جو فوراً بکتی جھکتی ہوئی ناظمہ بیگم کو لیکر اندر کی جانب بڑھی تھی۔

"باران تم بھی آرام کرو۔" سلگتی شریانوں کے ساتھ کھڑے باران کو بھی انھوں نے اندر جانے کا اشارہ کیا۔

جنید اور آریان اسے تھامنے بڑھے تھے لیکن ماں کے لغو الفاظ اس کے مزاج پر اس قدر گراں گزرے تھے کہ وہ تکلیف کی پرواہ کئے بغیر دو دو سیڑھیاں پھلانگتا ہوا اوپر چڑھ گیا تھا۔

"میزان والے حادثے کے بعد سے بہو کے خیالات کچھ زیادہ ہی کھل کر سامنے آنے لگے ہیں، جس پر ہم نے خلافِ طبیعت درگزر سے کام لیا، کیونکہ وہ ایک بہت بڑے سانحہ سے گزری تھیں، لیکن اس کا

www.kitabibasti.com

ہر گز بھی یہ مطلب نہیں ہے کہ آئندہ بھی ہم ایسی گستاخیوں کو نظر انداز کریں گے، دلاور اب کوئی بچہ نہیں ہے، شادی شدہ مرد ہے، بیوی رہتی ہے اس کی اس حویلی میں، کسی کہ رویہ کی وجہ سے اس بچی کا دل خراب ہو یہ ہم قطعی برداشت نہیں کریں گے۔

سمجھ آگئی سب کی۔۔۔؟"

کرخت انداز میں انھوں نے تنبیہی نظریں بلخصوص شہباز عثمانی پر ڈالی تھی۔

جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے وہاں سے ہٹ گئے تھے۔

پھر دھیرے دھیرے سارا مجمع چھٹ گیا تھا۔

اور داجی پر سوچ قدم اٹھاتے ہوئے زینوں کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔

novel jnikht

ان کی توقع کے عین مطابق وہ انھیں مصلے پر محوِ دعا مل گئی تھی۔ صدری اور اجرک اسٹینڈ پر ڈالتے ہوئے وہ سنگ مرمر کے یک بستہ فرش کی پرواہ کئے بغیر ان کے مصلے کے قریب بیٹھ گئے تھے۔

www.kitabibasti.com

وہ دستِ دعا بلند کیے ہوئی تھی، مسلسل رونے کی وجہ سے سرخ آنکھوں کے کناروں میں ہنوز آنسوں کی لڑی اٹکی ہوئی تھی، لب ہولے ہولے لرز رہے تھے۔۔۔

"کچھ نہیں ہوا ہے آپ کے پوتے کو، یقین کریں میرا، بس گولی چھو کر گزر گئی ہے۔۔۔" ان کی بھرائی آنکھوں کو تاسف سے دیکھتے ہوئے وہ ہولے سے بولے۔

"آپ۔۔ آپ۔۔ آ گئے۔۔۔؟"

توقع کے عین مطابق وہ چہرے پر ہاتھ پھیر کر مڑی تھی۔

"جی! اور آپ کے پوتے کو لیکر آیا ہوں بالکل صحیح سلامت۔"

"اور۔۔ اور گولی۔۔۔؟"

"بتایا ناں، بس چھو کر گزری ہے۔۔۔"

"چھو کر گزری ہے۔۔۔؟ لیکن لگ سکتی تھی اسے، کچھ بھی ہو سکتا تھا اسے۔۔ نن۔۔ نہیں

چچ۔۔ چلانے والا کون تھا۔۔۔۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

کسی بہت ہی تکلیف دہ خیال سے ان کا لہجہ بے ربط ہوا تھا۔ ان کے سوال کا مفہوم سمجھتے دا جی نے نگاہوں کا زاویہ بدلہ۔

"مجھے لگتا ہے آپ کو جا کر اپنے پوتے کو دیکھ کر آنا چاہیئے، تبھی آپ پر سکون ہو سکیں گی، خیر اں۔۔۔۔" وہ پہلو تہی کیلیئے دامن جھاڑ کر کھڑے ہونے لگے کے دی جان سرعت سے ان کے دامن کا سرا تھام گئی۔۔

"گولی کس نے چلائی تھی۔۔۔؟"

"نیک بخت!!"

ڈبڈبائی آنکھوں میں تیرتی تکلیف کو دیکھتے دا جی نے انھیں زور نہ دینے کی التجا کی۔

"آپ نہ بھی بتائیں تو کیا بدل جائے گا شہباز کے ابا۔؟ کم از کم یہ دلسوز حقیقت تو نہیں بدل سکتی نا کہ میرے پوتے پر گولی میرے سگے بھتیجے نے چلائی ہے۔۔" ان کا دامن چھوڑ کر وہ دل گرفتہ قدم اٹھاتی ہوئی کھڑکی کی سمت بڑھی تھی۔

www.kitabibasti.com

"میرے سگے بھتیجے، ہر اس انسان کو تکلیف پہنچانا چاہتے ہیں جو میرے دل کے قریب ہیں، ایک زمانے میں ابا اور بھائی آپ کی جان کے دشمن تھے اور اب یہ لوگ میرے بیٹے اور پوتوں کے، میری تو آج تک سمجھ نہ آئی میرا گناہ کیا تھا اس خاندان میں پیدا ہونا یا اپنی سیاہ بختی سے آپ کی بدولت بچ جانا۔۔۔؟"

"نیک بخت!"

ان کے دلگیر لہجے میں خود کا استہزاء اڑانے پر داجی نے ناپسندیدگی سے ان کے شانے پر ہاتھ رکھا تھا۔

"کتنی مرتبہ کہا ہے آپ سے فضول مت سوچا کریں۔۔۔"

ان کا رخ اپنی طرف کرتے انھوں نے ڈپٹتے ہوئے ان کے آنسوں صاف کئے جو قطار در قطار جھری زدہ چہرے پر لڑھکتے جا رہے تھے۔

"اور آپ کو کیا لگتا ہے ان ناہنجاروں کو میں چھوڑ دوں گا، یہ ان کی خوش قسمتی ہے کہ بار ان کو کچھ نہیں ہوا، لیکن میرے پوتے کی ایک ایک بوند خون کی قیمت انھیں چکانی ہوگی، تاجور عثمانی کا خون اتنا پتلہ

www.kitabibasti.com

نہیں جو ایسے ہی سو کھ جائے۔۔۔" انھیں اپنے بازو کے حالے میں لئے انھوں نے جبڑوں کو سختی سے بھینچ کر منتقم جذبات کو قابو کیا تھا۔

"آپ ایسا۔۔۔"

"آپ یہاں آرام سے بیٹھیں، اور یقین کریں میرا آج والے معاملے کا آپ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ الیکشن میں منہ کی کھانے کے بعد سے وہ چاروں بھائی ویسے ہی بوکھلائے ہوئے ہیں۔۔۔" انھیں بیڈ پر بٹھا کر وہ ٹیبل سے پانی لانے گئے تھے۔

"گزشتہ سال کے مقابل اس مرتبہ بارش نہ ہونے کی وجہ سے نہر میں کم پانی چھوڑا گیا ہے، پنچایت کے فیصلے کے مطابق سب کو بوائی کیلیے برابر پانی ملنا ہے، لیکن صابر حسین کی شہہ پر اس کے آدمی دو تین ہفتوں سے بدمعاشی کر رہے ہیں، چونکہ نہر کے قریب ان کی زمینیں ہے تو وہ جب چاہتے ہیں پانی کا راستہ روک دیتے ہیں، کل ہماری زمینوں میں بوائی تھی، اور دلاور یہاں تقریب میں مصروف تھا تو چھڑپ ہو گئی وہاں، اور باران کے بیچ میں آنے پر معاملہ سنگین ہو گیا۔ لیکن آپ فکر نہیں کریں، پنچایت میں میں سارے حساب بے باق کر دوں گا۔۔۔"

www.kitabibasti.com

انھیں خود کو موردِ الزام ٹھہرانے سے باز رکھنے کیلئے دا جی نے قصداً تفصیل بتایا تھا۔

جس پر وہ سر ہلا گئی۔

دل پھوڑے کی طرح دکھ رہا تھا۔

ہر دو تین مہینے میں ان کے بھتیجے کسی نہ کسی طرح اپنے اقدام سے اپنی موروثی نفرت کا اظہار کر کے عمر کے اس حصے میں بھی ان کا دلی سکون درد و پشیمانی میں تبدیل کر دیتے تھے۔

"اب آپ جا کر اپنے پوتے کو دیکھ لیں، میں تب تک تازہ دم ہو جاتا ہوں۔۔۔" انھیں پراگندہ سوچوں میں غرق دیکھ وہ بولے تو وہ شکستہ قدموں دروازے کی سمت بڑھ گئی۔

novel jnikht

اس وقت مجھے عمرِ رواں درد بہت ہے

تجھ سے میں نمٹتی ہوں ذرا دیر میں آ کے

زنجیر نہیں ہوتے تعلق کہ جکڑ لوں

چاہو تو بچھڑ جاؤ، ابھی ہاتھ چھڑا کے

www.kitabibasti.com

میں اپنے خدو خال ہی پہچان نہ پائی

گذرا ہے یہاں، وقت بڑی دھول اڑا کے !!!

"دلیہ ہم دیکھتے ہیں، آپ جا کر منہ ہاتھ دھولیں، کپڑے بھی تبدیل کر لیجئے گا شکن آلود ہو رہے ہیں، پھر باران بھائی کیلیے لیجایئے گا۔۔۔"

ملازماؤں کو ٹیبل چننے کیلیے سب دیتی ہوئی وہ میرال سے مخاطب ہوئی تھی۔

"یہ خالہ سا کیلیے ہے۔۔۔"

"اور باران بھائی کا۔۔۔؟"

"ان کا ان کے کمرے میں بھیج دیا گیا ہے۔۔۔" بھاری آواز میں کہتی وہ مسلسل دلیہ میں چمچ چلا رہی تھی۔۔

ملازمہ کو سالن کا برتن تھماتے ہوئے مقدس نے ترچھی نظر اس پر ڈالی، عجب بکھرا بکھرا سا ملگجا حلیہ ہو رہا تھا، دھیان بھی کہیں پراگندہ سوچوں میں الجھا تھا۔

www.kitabibasti.com

اس خبر نے حویلی میں ایسی افراتفری مچائی تھی کہ میرال کی جانب کسی کا دھیان ہی نہیں گیا جو اچانک منظر سے غائب ہو گئی تھی اب دوبارہ کچن میں خاموشی سے اپنے خدمات انجام دے رہی تھی۔

"آپ ٹھیک تو ہیں ناں میرال۔۔۔؟" وہ فکرمند سی قریب آئی تھی۔

"جی! مجھے کیا ہونا ہے۔۔؟"

وہ پھیکا سا مسکراتی ہوئی مڑی تو اس کی متورم آنکھوں نے مسلسل رونے کا بھید کھول دیا۔

مقدس کو اس کی جانب سے غفلت پر ڈھیروں ملال نے گھیرا تھا۔

"یہ ہم دیکھ لیں گے، آپ اپنا حلیہ درست کر کے بھائی کو دیکھ آئیں۔۔۔" چمچ اس کے ہاتھ سے لیتے اسے برنر کے سامنے سے ہٹایا بھی تھا۔

"ارے! اس کی۔۔ اس کی کیا ضرورت ہے، وہ ٹھیک ہیں تبھی تو گھر آئے ہیں، اور ویسے بھی آرام کی ضرورت ہے انھیں خواہ مخواہ ڈسٹرب ہوں گے۔۔۔" پیر کے ناخون کو دیکھتی وہ چاہ کر بھی آواز بھیگنے سے نہ روک سکی تھی۔

www.kitabibasti.com

"وہ شوہر ہیں آپ کے، آپ کی موجودگی انھیں ڈسٹرب نہیں بلکہ تازہ دم کر دے گی۔۔۔" وہ دباؤ ڈال کر بولی تو میرال لب چبانے لگی تھی۔

"باوجود داجی کی ہدایت کے سب باری باری ان کی مزاج پرسی کر کے گئے ہیں، آپ نہیں جائیں گی تو ان کا دل خراب ہو گا، پھر آپ کو بھی کہاں انھیں خیریت سے دیکھے بغیر نیند آنی ہے، جائیں بھی اب۔۔۔" شریر انداز میں اسے جانے کا کہتی ہوئی وہ مڑ کر دلیہ میں چمچ چلانے لگی تھی۔

لیکن چند سیکنڈ گزرنے کے بعد بھی پشت پر میرال کی موجودگی محسوس کرتے وہ برنر سم پر کرتی ہوئی میرال کا ہاتھ تھام کر میز کی جانب بڑھی تھی۔ اسے ایک کرسی پر بٹھا کر دوسری کرسی پر نشست سنبھالتے ہوئے اس نے نرمی سے اس کی دونوں کلائیوں کو گرفت میں لیا۔

"ادھر دیکھیں میرال ہماری جانب دیکھیں۔۔۔"

اس کے زور دینے پر میرال نے موٹے موٹے آنسوؤں سے بھری پرسوز آنکھیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا جس میں ڈھیروں خوف و وسوسے تیر رہے تھے۔

www.kitabibasti.com

"ہم نے آپ کو روز اول سے اپنی بہن مانا ہے، اگر آپ بھی ہمیں اپنی بہن مانتی ہیں تو سچ سچ بتائیں کیا چیز پریشان کر رہی ہے آپ کو۔۔؟ آپ نے ابھی خود ہی کہاناں وہ ٹھیک ہیں تبھی واپس آ گئے ہیں، پھر کونسا خوف ہے جو آپ کے قدم جکڑ رہا ہے۔؟ ہم آپ سے کچھ پوچھ رہے ہیں میرال جواب دیں۔۔۔" سنجیدگی سے استفسار کرتے اس نے ہولے سے اس کی کلائیوں کو جھٹکا دیتے اسے پراگندہ خیالوں کی جال سے باہر لایا۔

"اپنی ہرماں نصیبی کا خوف۔۔۔" فگار لبوں سے زخم خوردہ الفاظ کے ساتھ آنکھوں سے گرم گرم آنسوں بھی ٹوٹ کر مقدس کے ہاتھ پر گرے۔

"کیا کہا آپ نے ابھی۔۔۔؟"

سر جھٹک کر اس نے اپنی سماعت کو جھٹلاتے سوال کیا۔

"مقدس! اس دنیا میں کچھ مجھ جیسے ہرماں نصیب لوگ بھی ہوتے ہیں جن کی تقدیر کے پنوں میں کچھ خوشیاں لکھی نہیں ہوتی۔۔" دلگرفتی سے کہتے اس نے دونوں ہاتھوں سے اپنا تکلیف کی شدت سے سرخ چہرہ رگڑا تھا۔

www.kitabibasti.com

"میرال! آپ کو ذرا سا بھی اندازہ ہے آپ کیا کہہ رہ ہیں۔۔؟"

مقدس کو حقیقتاً اس کی دماغ حالت پر شبہ سا ہوا تھا۔

"میں حقیقت بیان کر رہی ہوں مقدس! میں کو کھ میں آئی خاندانی لڑائی میں میرے بابا ہلاک ہو گئے، رخصتی سے ٹھیک تین دن پہلے میزان کے ساتھ حادثہ ہو گیا، اس کے ٹھیک آٹھ دن بعد ماں سا چھوڑ کر چلی گئیں، اور اب۔۔اب رخصتی کی تاریخ طے ہوتے ہی باران کو گولی لگ گئی۔۔اتنے۔۔اتنے سارے اتفاقات نہیں ہیں، میں۔۔میں واقعی منحوس ہوں، یہ میرے سیاہ نصیب کی نحوست ہی ہے جو مجھ سے جڑنے والوں کو کھا جاتی ہے۔اور۔۔۔۔۔"

"ہوش میں آئیں میرال، کیا اول فول بولے جا رہی ہیں۔۔۔۔؟"

اسے شانوں سے تھام کر تقریباً مقدس نے جھنجھوڑ ڈالا تھا۔

"مقدس۔۔میں۔۔مم۔۔"

"خاموش! بالکل خاموش ہو جائیں آپ!"

واپس اس کے لب کھولنے سے قبل ہی اس نے ڈپٹ کر خاموش بٹھایا تھا۔

www.kitabibasti.com

"لاحول ولا قوۃ الا باللہ! آپ کو اندازہ بھی ہے آپ کتنے بڑے گناہ کی مرتکب ہو رہی ہیں۔۔؟ نعوذ باللہ! آپ اللہ کے فیصلوں کو منحوس کہہ رہی ہیں۔۔۔؟ یا اپنی ذات کو ایسے مشرکانہ نام دیکر شرک جیسے گناہ کبیرا کی مرتکب ہو رہی ہیں۔۔۔؟"

اپنے بے لچک الفاظ سے مقدس نے اس کے قنوطی ذہن کو جھنجھوڑ ڈالا تھا۔

"میں۔۔ مم۔ کیا کروں مقدس، میری کچھ سمجھ نہیں آ رہی۔۔۔؟" اس کے دونوں ہاتھوں پر سر رکھتی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی۔

ابھی چند دن بھی تو نہیں ہوئے تھے جب اس نے باران عثمانی کو اس رشتے کے تناظر میں دیکھا تھا اور آج ہی ایسی خبر۔۔؟ پے در پے قریبی ہستیوں کو کھونے کی وجہ سے اس کی شخصیت کھوکھلی دیوار کی طرح پروان چڑھی تھی جو مزید ایک دھکے سے کسی بھی لمحے ڈھیر ہو سکتی تھی۔۔

اور آج کے حادثہ نے حقیقتاً اس کے ہوش و حواس سلب کر لئے تھے۔ پھر منتشر ذہن تھا اور تا حد نگاہ قنوطی و پراگندہ سوچوں کا سلسلہ۔

www.kitabibasti.com

"جو جا چکے ہیں، اسے خدا کا فیصلہ سمجھ کر قبول کریں ان کیلئے دعائیں کریں، جو ہیں ان کی دل کی گہرائیوں سے قدر کریں، دو ہی ہاتھ ہیں آپ کے پاس، ایک سے ماض ایک سے حال تھام کر رکھیں گی تو آگے نہیں بڑھ پائیں گی، 'جمود' کا شکار ہو جائیں گی، اور زندگی 'حرکت' کا نام ہے، ماضی کو جانیں دیں اور حال پر گرفت مضبوط کر لیں، یہی سب کچھ ہے اب آپ کا، یعنی باران بھائی، ان سے جڑا آپ کا رشتہ، آپ کی زندگی کی سب سے بڑی حقیقت اور ترجیح ہے باقی سب بعد میں آتے ہیں۔۔۔"

اس کے خدشات وادھیڑپن کو سمجھتے مقدس نے مخلص دوست کی طرح ایک مرتبہ پھر اس کی برین واشنگ کی تھی۔

"اب جائیں، آپ کو تیار ہو کر ان کی مزاج پرسی کیلئے بھی جانا ہے۔۔۔۔" اس کے اگر مگر کرنے سے قبل ہی اس نے پکڑ کر اسے اٹھایا بھی تھا۔۔

جس پر چارو ناچار میرال کو دروازے کی سمت رخ کرنا پڑا تھا۔

"ایک اور چیز میرال۔۔۔"

www.kitabibasti.com

عقب سے ابھری آواز پر اس نے گردن ترچھی کر کے میز کے قریب کھڑی مقدس کا سنجیدہ چہرہ دیکھا۔

"کچھ احساس الفاظ کے محتاج ہوتے ہیں، کچھ جذبات اظہار کے متقاضی ہوتے ہیں، اور 'فکر' انھیں کچھ انمول جذبات میں سے ایک ہے، اسی لئے جب وقت ملے جتا دیں، بتا دیں، مقابل کا مان رہ جاتا ہے۔۔۔"

اس کے بلخصوص یاد کروانے پر وہ بنا کچھ کہے دہلیز عبور کر گئی تھی۔۔

"نجانے یہ کہاں رہ گئے۔۔۔؟" تاریک فون سکرین پر متفکر نظر ڈالتی ہوئی وہ بڑبڑائی۔

صبح کا گیا دلاور اب تک نہیں لوٹا تھا، نہ ہی کال کی تھی الٹا اس نے کال کری تو اٹھایا بھی نہیں تھا۔ دی جان باران کو لیکر جس قدر پریشان تھی وہ چاہ کر بھی نہیں پوچھ سکتی تھی۔

novel jnikht

www.kitabibasti.com

مقدس کے الفاظ نے ذہن پر چھائے قنوطیت کے جالے کافی حد تک تو اتار دئے تھے، لیکن کوشش کے باوجود وہ باران کے کمرے کی جانب قدم نہیں اٹھا سکی تھی، دل ہنوز فکر میں ہلکان تھا۔ دل جس

قدر بھاری ہو رہا تھا بعید نہ تھا اس پر نظر پڑتے ہی آنکھوں سے ساون بھادو برس پڑتے، پھر ناظمہ بیگم والی بات کو لیکر وہ شدید متنفر بھی تو تھا۔

پریشان دل کو سوتا و یلیں دیکر اس نے تھپک کر سلا دیا تھا لیکن خود ساری رات کروٹیں بدلتی رہی تھی۔ البتہ مضراب کے آواز دینے پر سوتی بن گئی تھی۔۔

novel jnikht

کل صبح کا نکلا وہ آج پورے چوبیس گھنٹے بعد تھکا ماندا لوٹا تھا۔

کل جس وقت کھیتوں میں جھڑپ ہوئی تھی وہ باغ کیلئے دوسرے شہروں سے منگوائے گئے نئے نسل کے پودوں کی ڈیلوری لینے گیا تھا۔ اطلاع پر جب تک بھاگم بھاگ کر کے پہنچا باران کو گولی لگ چکی تھی۔

بنا وقت ضائع کئے اسے لیکر ہسپتال پہنچا تھا، ڈاکٹر کے کہنے پر اسے خون دیکر داجی لوگوں کے آنے تک ٹھہرا پھر خاموشی سے وہاں سے نکل کر واپس کھیتوں میں چلا آیا تھا۔

www.kitabibasti.com

آج بوائی ضروری بھی تھی اور اس کی ضد بھی لہذا ساری رات کھیت میں شکاری رائفل کے ساتھ کھڑا ہو کر اس نے بوائی کا کام مکمل کروایا تھا اور پھر ہی حویلی لوٹا تھا۔

آ کر بستر پر لیٹا تو پھر صبح کے قریب گیارہ بجے ہی اس کی دوبارہ آنکھ کھلی تھی۔۔

کمرے میں اس کی تلاش میں نظر دوڑائی لیکن نگاہیں جوں کی توں ناکام لوٹ آئی تھی۔

ڈریسنگ سے کچھ چیزیں اور سائیڈ ٹیبل سے اس کی پسندیدہ کتاب غائب دیکھ کچھ خالی پن سا محسوس کرتا ہوا کسمندی سے اٹھ کر آنکھیں ملتا ہوا کمرے سے نکل گیا تھا۔

novel jnikht

"دی جان وہ کہاں ہیں۔۔۔؟"

کمرے میں قدم رکھتے ہی اس نے چھوٹتے ہی پوچھا تھا۔

"وہ کون۔۔۔؟" سوئی میں دھاگہ پڑوتے انھوں نے مصروف انداز میں پوچھا۔

"وہی، اور کون۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

ان کے الٹا سوال پر بدمزہ ہوتا ہوا وہ تخت پر چلا آیا تھا جہاں بیٹھی دی جان آنکھوں پر موٹا سا چشمہ لگائے اپنے مجازی خدا کے آستین کے بٹن ٹانک رہی تھی۔

"وہی کون۔۔؟ تمہارے دا جی۔؟ وہ تو پنچائیت گئے ہیں کل والے معاملے کے متعلق بات کرنے۔۔۔" کام جاری رکھتے انھوں نے رسان سے جواب دیا۔

"دی جان میں ان کی بات کر رہا ہوں۔۔۔" وہ چڑ سا گیا تھا۔

"ان کی کن کی۔۔؟ اچھا! تو تم باران کی بات کر رہے ہو، وہ اپنے کمرے میں آرام کر رہا ہے، اتنا خون بہا ہے بچے کا اس کیلئے آرام کرنا ہی بہتر ہے۔۔۔" مہارت سے سوئی ادھر ادھر کرتی وہ اسی مہارت سے اس کا ضبط بھی آزما رہی تھی۔

"باران کی ایسی کی تیسی۔۔۔"

"ہش!! بڑا ہے وہ تم سے۔۔۔"

"بھاڑ میں گیا بڑا اور بھاڑ میں گئی میری بات، مجھے پوچھنا ہی نہیں کچھ۔۔۔" وہ سخت برا مناتا ہوا اٹھ کر دھپ دھپ کرتا ہوا دروازے کی سمت بڑھ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"سیدھے سیدھے نہیں پوچھ سکتے، میری بیوی کہاں گئی ہے نظر کیوں نہیں آرہی۔۔۔؟" سوئی دھاگہ پرے ہٹاتے انھوں نے تاسف سے شرمندہ کرنا چاہا۔

"آپ جب سمجھ گئی تھیں، پھر جان بوجھ کر مجھے گھمایا کیوں۔۔۔؟" وہ منہ پھلا کر مڑا تھا۔

"تم بھی تو اپنے داجی کو ایسے ہی باتوں میں گول گول گھما کر سلگاتے ہو، میں نے سوچا آج ذرا میں بھی آزما کر دیکھ لوں۔۔۔" ناک پر چشمہ درست کرتے وہ شرارت سے مسکرائی۔

"اوہ! تو مجھے وہ دن بھی دیکھنے تھے جب مجھ سے اپنے سرتاج کا بدلہ لیں گی آپ، جیسے آپ کے سرتاج تو بڑے ہی کوئی شریف و معصوم بے ضرر سے ہیں۔۔۔؟" وہ برا مناتا ہوا واپس تخت کے قریب آیا تھا۔

"تم ان کے ہی کاپر تو ہو، خود فیصلہ کر لو۔۔۔" انھوں نے شانہ اچکا کر اسی پر بات ڈال دی تو وہ سمجھنے کے انداز میں سر ہلا کر انھیں مصنوعی خفگی سے گھورنے لگا۔

"خیر!! بتائیں آپ کی بچی نظر کیوں نہیں آرہی ہے۔۔۔۔۔؟"

وہ گھوم کر واپس اپنے موقف پر آیا تھا۔

www.kitabibasti.com

لیکن لہجے سے بے قراری عیاں ہونے نہیں دی، پر دی جان اس کی رمز رمز سے واقف تھی۔ تبھی ان کی لبوں پر بڑی ہی گہری و معنیٰ خیز مسکراہٹ پھیلی تھی جسے اس نے نظرانداز کیا تھا۔

"ایسے ہی پوچھ رہے ہو یا کمی محسوس کر رہے ہو۔۔۔؟

ویسے کرنا تو نہیں چاہئے، ابھی مقدس کو میکے گئے بمشکل دو گھنٹے ہوئے ہیں۔۔۔" گھڑی کی طرف اشارہ کرتے انھوں نے شریر نگاہ اس کے چہرے پر ڈالی جہاں تاثرات بدل گئے تھے۔

"میکے چلی گئی۔۔؟ کب صبح تو وہ تھی ناں۔۔؟"

اسے اچھی طرح یاد ہے جب وہ صبح کمرے میں آیا تھا مقدس نماز پڑھ رہی تھی گیلری میں۔

"ہاں تھی، پھر نو بجے کے قریب حاجی صاحب اور بدر آئے تھے باران کی عیادت کیلئے تو میں نے بھیج دیا۔۔۔"

"بھیج دیا ایسے کیسے بھیج دیا۔۔۔؟" وہ بے چین سا ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

"ارے! بچی کا بھائی آیا ہے اتنے سالوں بعد، میں نے تبھی کہا تھا چھوڑ آؤ کچھ دنوں کیلئے، لیکن تم نے سنی نہیں، سو میں نے بھیج دیا، اب تمہیں نجانے کب اپنی مصروفیت سے موقع ملے۔۔۔" وہ واپس سوئی دھاگہ اٹھا چکی تھی۔۔۔

جواباً وہ کچھ دیر خاموشی سے ان کی ہاتھوں کی حرکت دیکھتا رہا تھا ساتھ ذہن میں بھی کچھ چل رہا تھا۔

"وہ بچی تو تم سے پوچھے بغیر جانے کیلئے راضی ہی نہیں تھی، میں نے ہی کہا تم تھک کر سوئے ہو، اٹھ جاؤ گے تو میں بتادونگی تمہیں، تم کونسا منع کرو گے۔۔۔؟" وہ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد مزید بولی تھی۔۔

"انھیں وہاں بھیجنے کی یہی وجہ ہے ناں دی جان۔۔۔؟"

کچھ توقف سے اس نے عجیب سا سوال کیا تھا۔

"کک۔۔ کیا مطلب ہوا اس بات کا۔۔۔؟"

دی جان کو اس کا انداز کھٹکا تھا۔

اس کے لہجے و تاثرات میں ایک خاص قسم کی استہزائیہ کاٹ تھی۔

www.kitabibasti.com

"نہیں! بس ایسے ہی پوچھ رہا ہوں، کہیں کل رات حویلی میں ہوئے تماشے کے دوبارہ لگنے کے ڈر سے تو نہیں بھیجا ناں۔۔۔؟" اس کے کائیاں انداز پر دی جان کی گرفت سے بٹن چھوٹ کر گرا تھا۔

"آپ پریشان مت ہوا کریں جانِ دلاور۔۔"

بٹن اٹھا کر ان کی ہتھیلی پر رکھتا ہوا وہ بظاہر مسکرایا تھا لیکن اس کی آنکھوں کی سرد تاثرات میں آج مہینوں بعد وہی بغاوت و سرکشی اتری تھی جو حویلی والوں کا جینا دوبھر کر دیتی تھی۔

لیکن صد افسوس دی جان بوکھلاہٹ میں وہ تحریر پڑھنے سے چوک گئی تھی، جو کچھ دیر بعد حویلی میں ایسا طوفان لانے والا تھا جو ماضی کے گرد و غبار کو از سر نو حویلی کی دہلیز تک اڑا لانے والے تھے۔۔

---

ناشتہ سے فارغ ہو کر وہ تینوں عرصہ بعد آج حکیم خانے کی قدیم قطب خانے پر بیٹھے کتابوں پر تبصرہ کرتے ہوئے پرانی یادیں تازہ کر رہے تھے۔ جب مقدس کا دھیان اوراق سے بھٹک کر کھڑکی کے پار مہمان خانے کی بند کھڑکی پر گئی تھی۔۔

"ابا! آپ ہمیں اپنی کسی خاص مہمان سے متعارف کروانے والے تھے، ہم کب سے منتظر ہیں لیکن کوئی اتا پتا ہی نہیں ہے۔۔۔؟" اس کا انداز متجسس سا تھا۔

www.kitabibasti.com

"ہاں! ہاں! بالکل تعارف کروانے والے تھے، وہ آرام کر رہی ہیں جیسے ہی جاگتی ہیں آپ سے متعارف کروادیں گے، اور ہمیں پورا یقین ہے آپ کو ان سے مل کر اچھا لگے گا۔۔۔۔"

ان کا متبسم لہجہ پر وثوق تھا۔

"ویسے ابا ہم نے محسوس کیا ہے، خاص مہمان کے ذکر پر بھائی کے چہرے کے تاثرات کچھ الگ تیزی سے بدلتے ہیں، کوئی خاص وجہ اس کی۔۔۔؟" کھوجتی نگاہیں بدر پر جماتے اس نے سوال کیا تو حاجی حکیم گڑبڑا سے گئے۔

جبکہ بدر نے آنکھیں سکیڑی۔

"اور یہ اہم دریافت آپ نے کب کی محترمہ۔۔۔؟" بجائے تسلیم کرنے یا گڑبڑانے کہ بدر نے الٹا چڑھائی کی۔

"تبھی جب ان محترمہ کا ذکر خیر ہوا تھا بھائی۔۔۔" وہ بھی اسی کی بہن تھی۔

"دیکھ رہے ہیں ابا! ہماری شاگرد، ہمارے پڑھائے اسباق ہم ہی پر آزما رہی ہیں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

"اب کہیں سے تو شروع کرنا تھاناں، سوچا آپ ہی سے شروعات کرلیں۔۔۔۔" لہجے میں عاجزی سموئے وہ بھی دوبدو بولی تھی۔

وہ بدر کی صلاحیت کی معترف تھی، اسی لئے پوری چوکسی سے موضوع کو زیر بحث رکھے ہوئے تھی۔۔۔

اس خاص مہمان کی آمد خاصی 'پراسرار' تھی، تضاد مریم نے بتایا تھا کہ وہ بدر کے ساتھ آئی ہے، اور حاجی حکیم کو وہ بے حد عزیز ہے، جسے انھوں نے اپنی نواسی کی حیثیت سے متعارف کروایا ہے۔

ایک تو بدر کے ساتھ لڑکی کا آنا ہی ناممکن سی بات تھی، دوسرا حاجی حکیم کا بنا کسی رشتے کے ایک جوان لڑکی کو گھر میں رکھنا یہ تو اور بھی عجیب بات تھی۔

کچھ تو تھا جو مصلحتاً یا قصداً اس سے پوشیدہ رکھا جا رہا تھا۔

حویلی سے واپسی کے دوران سرسری سا حاجی حکیم نے اسے بتایا تھا اور گھر آکر تھوڑی معلومات اس نے مریم سے نکلوائی تھی، باقی تجسس و پراسراریت ہنوز برقرار تھی۔

www.kitabibasti.com

"شاباش! ہم نے سن رکھا تھا شاگرد استاد سے دو ہاتھ آگے نکل جاتے ہیں، آج دیکھ کر اش اش کرنے کو دل کر رہا ہے۔۔" بدر نے باضابطہ تالی بجا کر شاباشی دی۔

"ویسے ہم نے تو کہا ہی تھا آپ سے، ہمارے ساتھ پڑھ لیں آپ بھی، دیر اب بھی نہیں ہوئی اپنے سرتاج سے اجازت لے لیں ایڈمیشن کروا دیتا ہوں، ویسے وہ منع تو نہیں کریں گے ناں، شریف النفس سے انسان ہیں بیچارے، آپ کے آگے دال کہاں گلتی ہو گی۔۔۔؟" بدر نے ایک مرتبہ پھر موضوع گفتگو کو دوسرا رنگ دینا چاہا۔

اس دوران اوراق الٹنے میں مصروف حاجی حکیم چھڑی بحث سے قطعی لاتعلقی ظاہر کرتے بس وقفہ وقفہ سے مسکرانے پر اکتفا کر رہے تھے۔

"وہ سب بعد کی بات ہے، ابھی بتائیں خاص مہمان کے 'خاص' ہونے کی کیا وجہ ہے۔۔۔؟" وہ بلا کی کائیاں پھر وہی نقطہ لیکر آئی تو بدر نے اس کی مستقل مزاجی پر گھوری ڈالی۔

"ابا سے پوچھیں، ان کی مہمان ہیں وہ، آپ مجھے انٹروگیٹ کیوں کر رہی ہیں۔۔۔؟" وہ زچ ہو کر پہلو جھٹکنا چاہ رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

"لیکن ہمیں تو لگ رہا ہے ان کے خاص ہونے کی وجہ کا آپ سے کوئی تعلق ہے۔۔۔" وہ مشکوک ہوئی۔

"میرا ہی کیوں؟ آپ کا بھی ہو سکتا ہے، کیوں ابا۔۔؟"

"ہمارا کیوں؟ ہم تو انھیں جانتے ہی نہیں۔۔۔"

"جان جائیں گی، کیوں ابا۔۔۔؟" اس نے ایک مرتبہ پھر حاجی حکیم کو گھسیٹا تو انھوں نے کتاب نیچے رکھ کر دونوں کو سرزنشی گھوری سے نوازا۔

جو ہمیشہ کی طرح اپنی بحث میں انھیں خوار کر رہے تھے۔۔

"دونوں ہی صبر کر لیں وہ جاگ گئی ہوں گی، ابھی ہم آپ کو ان سے ملوا دیتے ہیں۔۔۔ مریم بیٹا ذرا ادھر آئیں۔۔۔"

آنگن میں کچھ سوکھنے کیلئے ڈال رہی مریم کو انھوں نے وہیں سے آواز لگائی تھی۔

"جی؟" وہ دوپٹہ درست کرتی ہوئی سیڑھیوں تک آئی۔۔

"جا کر ذرا دیکھیں تو وہ بیٹی جاگی کی نہیں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

"وہ تو کب کا جاگ گئی ناں، آپ کے ساتھ نہیں وہ۔۔۔۔؟" بتانے کے ساتھ اس نے جھانک کر اندر بھی دیکھا۔

"کیا مطلب۔۔۔؟"

بدر اور حاجی حکیم دونوں ہی چونکے تھے۔

"آپ لوگوں کے حویلی کیلیۓ نکلنے کے بعد ہی وہ جاگ گئی تھیں، میں نے ان کا ناشتہ انڈا اور بریڈ بنا کر دیا انھیں، پھر انھوں نے کہا کہ وہ 'لائبریری' جا رہی ہیں، انھیں تو آپ کے ساتھ ہی ہونا چاہیۓ۔۔۔"

مریم کے بتانے پر دونوں کے ماتھے پر پریشانی کی شکنیں صاف دیکھی جا سکتی تھی۔

"آپ نے ان کے کمرے میں دیکھا۔۔۔؟"

"جی! ان کا کمرہ صاف کر کے بند کرنے کے بعد ہی میں نے پورے گھر کی صفائی کی ہے۔۔۔"

"دوبارہ جا کر دیکھیں، وہ کوئی کتاب لیکر بیٹھ جائیں تو آواز نہیں کرتی۔۔۔" مریم کو ہدایت دیتا بدر خود بھی اٹھ کر تیزی سے وہاں سے نکلا تھا۔

www.kitabibasti.com

حاجی حکیم بھی پریشانی سے بڑبڑاتے ہوئے عجلتاً گھر والے حصے کی سمت بڑھے تھے۔ مقدس دونوں کو اس قدر پریشان دیکھ ادھیڑپن کا شکار ان کے پیچھے ہی آئی تھی۔۔

novel jnikht

پھر ان سب نے مل کر ایک جیتی جاگتی لڑکی کو پورے گھر میں کسی چھوٹی سی سوئی کو تلاش کرنے جتنی باریکی سے باری باری سے کھنگال ڈالا تھا لیکن نہ وہ وہاں تھی نہ انھیں ملی تھی۔

"اُفف!! کہاں چلی گئی بچی۔۔۔؟" حاجی حکیم پریشانی سے پسینہ میں بھیگ گئے تھے۔

"فاطمہ بی کی مسلسل تاخیر کی وجہ سے دو تین دنوں سے وہ کافی بے چین ہو رہی تھیں، کہیں جذبات میں آکر خود ہی نا نکل پڑی ہو، جیسی ان کی نفسیات ہے غصہ و ضد میں وہ کچھ بھی کر سکتی ہیں۔۔۔۔۔۔؟" پیشانی سہلاتے ہوئے بدر نے خدشہ ظاہر کیا تو حاجی حکیم کا ہاتھ دہل کر دل پڑا تھا۔

"بدر اچھا گماں رکھیں، انجان جگہ ہے بچی کہاں جائے گی بھلا۔۔ اُفففف!! کیا جواب دوں گا میں فاطمہ بی اور سمعیہ بیٹی کو۔۔۔" حاجی حکیم فکر میں پژمردہ ہونے لگے تھے۔

مقدس بس خاموشی سے دونوں کی فکر کی گہرائی ناپ رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

"ابا! وہ یہاں میری ذمہ داری پر آئی تھیں، میں مزید انتظار میں وقت ضائع نہیں کر سکتا۔۔۔" بدر بائیک کی چابی جیب سے برآمد کرتا ہوا دروازے کی سمت بڑھنے لگا کے مقدس نے اس کی بازو پر گرفت بنائی۔

"رحمت!"

"کون ہے بھائی وہ۔۔؟ اور ہمارا ایسا کونسا رشتہ دار ہے جو یہاں کی گلیوں سے واقف نہیں۔۔؟"

"مقدس یہ وقت سہی نہیں ہے بیٹا! آپ اسے جانے دیں ہم بعد میں بتائیں گے ابھی اس بچی کو تلاش کرنا ضروری ہے۔۔۔" حاجی حکیم نے بدر کا بازو آزاد کرتے ناچاری سے کہا۔

"ابا! ہم ان کی تلاش میں آسانی کیلئے کہہ رہے ہیں، 'اِن' کے اچھے تعلقات ہیں، لوگ ہیں ان کے پاس، آپ کچھ بتائیں تو ہم انھیں کال کر دیتے ہیں، یہ اپنے لوگوں کو لگا کر تلاش کریں گے، زیادہ لوگ ہوں گے تو آسانی ہو گی ناں۔۔۔"

"بہتر ہے کے وہ اس معاملے میں پڑیں ہی مت۔۔۔" بدر کا انداز قطعی تھا۔

"بھائی!!"

www.kitabibasti.com

"اچھا! مریم آپ بتائیں، ناشتے کے دوران انھوں نے آپ سے کوئی بات کی تھی، کچھ پوچھا یا بتایا تھا۔۔۔؟" مقدس کو نظر انداز کرتے اس نے مریم سے ایک مرتبہ پھر پوچھا۔۔

"جی وہی آپ لوگوں کے متعلق پوچھا تھا اور۔۔۔۔۔" وہ ذہن پر زور ڈالتی ہوئی سوچنے لگی۔

"یاد کریں، کہیں جا رہی ہیں ایسا کچھ بتایا ہو۔۔۔۔؟"

"ایسا تو نہیں، بس ویسے ہی وہ حویلی کے متعلق پوچھ رہی تھیں کچھ۔۔۔"

"حوی۔۔ حویلی کے متعلق۔۔ کیا۔۔۔ کیا پوچھ رہی تھی۔۔۔؟"

حویلی کے نام پر دونوں دادا پوتے کو جھٹکا سا لگا تھا۔

"میں اور بھابی، باران سا کے متعلق بات کر رہے تھے تو ویسے ہی انھوں نے پوچھا حویلی کہاں ہے، بڑے سرکار کا نام کیا ہے؟ فیوڈل فیملی، فیوڈل سسٹم، اور پتا نہیں کیا کیا وہ پوچھ رہی تھی، ہم نے جتنا معلوم تھا بتایا اور پھر وہ ناشتہ چھوڑ کر چلی گئیں، پھر کہا کہ 'لائبریری جا رہی ہوں۔۔۔" لب چباتے ہوئے بتا کر وہ سائیڈ پر ہو گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

اب دونوں دادا پوتے کے از حد سنجیدہ تاثرات دیکھ با آسانی اندازہ لگایا جا سکتا تھا بات اور وہ لڑکی اس کی سوچ سے زیادہ پر اسرار اور اہم ہے۔

"کہیں وہ حویلی تو۔۔۔؟"

کسی انہونی کے خیال سے چونک کر دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

"ابا! کم از کم اب کچھ بتائیں گے آپ لوگ ہمیں۔۔۔۔؟"

مقدس کے سختی سے دریافت کرنے پر دونوں نے ایک مرتبہ پھر نگاہوں کا تبادلہ کیا تھا۔

"مریم رحمت کا عبایہ لیکر آئیں آپ جلدی، رحمت ہم آپ کو سب کچھ راستے میں بتائیں گے ابھی ہمارا حویلی پہنچنا بہت ضروری ہے، ورنہ آپ سوچ بھی نہیں سکتی کیا ہو جائے گا۔۔۔"

بدر تیزی سے باہر نکلا تھا۔ اور پھر تینوں حویلی کیلیے روانہ ہوئے تھے اس طوفان کو روکنے جس کا آنا طے تھا اور طے شدہ چیز کو بھلا کون ٹال سکتا ہے۔۔۔۔؟

novel jnikht

"تم۔۔ تم تمہاری ہمت کیسے ہوئی حویلی میں قدم رکھنے کی۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

وہ دی جان کے روم سے نکل کر راہداری سے گزر رہا تھا جب نیچے سے ابھری چنگھاڑتی ہوئی آواز پر عجیب سی مسکراہٹ نے اس کے لبوں کی تراش میں جگہ بنائی، جیسے اسے اسی پکار کا انتظار ہو، وہ آرام آرام سے قدم اٹھاتا ہوا بالائی منزل کے کھلے حصے میں چلا آیا تھا۔

"میری ہمت ہوئی کیوں نہیں تھی۔۔۔؟" گرل پر کہنیاں ٹکاتے وہ سلگا دینے والے انداز میں ہنسا تھا۔

"ایک مرتبہ پھر میرے بیٹے کی جان خطرے میں ڈال کر، جان بوجھ کر تم کیوں غائب ہوئے تھے کیا میں نہیں جانتی۔۔؟ اور تمہیں کیا لگتا ہے اس کیلئے میں تمہیں بخش دوں گی۔۔؟" وہ زخم کھائی ناگن کی طرح پھنکاری تھی۔

"ارے واہ! آپ تو بڑی ذہین ہیں، میرا خطرناک مقصد تک جان گئی۔۔۔؟" مصنوعی تعجب سے چونکتے اس نے جیسے چٹخارا لیا۔

"اور رہی بات بخشنے کی تو بس ایک منٹ رکیں۔۔۔۔"

ہاتھ اٹھا کر انہیں ٹھہرنے کا اشارہ کرتا ہوا وہ اپنے کمرے کی طرف دوڑا تھا۔

اور جب چار چار سیڑھیاں پھلانگتا ہوا نیچے آیا تو اس کے کندھے پر رائفل جھول رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

اتنی دیر میں نیچے ملازم سمیت سبھی جمع ہو گئے تھے۔ بس دی جان اور باران غائب تھے، شائد دیواریں ساؤنڈ پروف ہونے کی وجہ سے ان تک آواز پہنچی نہیں تھی۔۔

"تم۔۔ تم مجھے اس سے ڈراؤ گے۔۔۔؟" وہ غراتی ہوئی اس کے مقابل آئی تھی۔

"ارے! نہیں ناظمہ سا، میری اتنی مجال کہاں، میں تو آپ کی مدد کر رہا ہوں۔۔" جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ اس نے رائفل کندھے سے اتارا تھا۔

"یہ رائفل ہے، یہ دبانے سے اس میں کسی کا بھی سینا بھون دینے والا مادہ نکلتا ہے، لیں پکڑیں، اور اپنے بیٹوں کے قاتل سے حساب بے باق کر لیں۔۔" اطمینان سے میکانزم سمجھا کر وہ اسی تمانیت سے مسکرا رہا تھا جبکہ اس کی بات پر آس پاس کے لوگوں کو سانپ سونگھ گیا تھا۔

"اے لڑکے! تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے یہ کیا کر رہے ہو تم۔۔؟" زہرا عثمانی دہل کر بیچ میں آئی تھی۔

"کیا کر رہا ہوں۔۔؟ یہی تو چاہتی ہیں ناں آپ لوگ ہمیشہ سے۔۔؟"

www.kitabibasti.com

"تو خود کہیں جا کر مر کھپ جاؤ، اپنے گندے خون کا الزام ہمارے سر کیوں ڈالنا ہے تم نے۔۔۔؟" تنفر سے جھڑکتے ثمرا عثمانی نے اس کے ہاتھ سے رائفل لیکر ایک جانب اچھالا۔۔

"گندا خون۔۔۔؟" استہزائیہ ہنستا وہ ایک قدم پیچھے کو ہوا۔

"اوہ! مطلب آپ کے بھائی کا خون گندا ہے، آپ کے باپ کا خون بھی گندا ہے، اس حساب سے تو آپ کا بھی خون گندا ہوا۔۔۔؟"

"بد ذات لڑکے! زبان سنبھالو اپنی، صرف تمہارا خون گندا ہے، اور تم ہمارا خون ہی نہیں ہو، ہمارا خون ایسا بے غیرت نہیں ہو سکتا، تم صرف اس طوائف کا خون ہو۔۔۔" ثمرا عثمانی اس کے زناٹے دار طمانچہ رسید کرتے الفاظ پر بلبلائی تھی۔

"اوہ!!" وہ سر جھٹک کر اثبات میں سر ہلاتا ہوا واپس ناظمہ عثمانی کے مقابل آیا تھا۔

"آپ تو مجھے نہیں بخشنے والی تھی ناں۔۔۔؟ اور آپ بالکل سہی سمجھی ہیں، مجھے سردار بننا ہے، آپ سب سے یہ جاگیر یہ عیش و عشرت سب چھین کر اپنا انتقام لینا ہے،

www.kitabibasti.com

یہی تو میرا ہمیشہ سے مقصد تھا، اور میری کامیابی کی راہ میں آپ کے دونوں بیٹے بہت بڑی رکاوٹ ہیں تو سوچا پہلے انھیں۔۔۔" مکاری سے کہتے وہ کمینگی سے ہنسا تو جیسے ناظمہ عثمانی کی رگوں میں یکایک ہی شرارے دوڑ گئے۔

"تم۔۔ تمہاری جان لے لوں گی میں آج۔۔۔"

جھپٹ کر رائفل اٹھاتے انھوں نے اس کے سینے پر رکھتے نیچے ٹریگر کو دبایا تھا اور پھر چھناکے کی آواز کے ساتھ دلخراش چیخوں سے حویلی کی درودیوار پر لرزا طاری ہوتے سکوت چھایا تھا۔

"دلاور!"

"ماں سا!!!"

اک طرف سے باران نے آکر ناظمہ عثمانی کے سے ہاتھ رائفل کھینچ کر پھیکا تھا تو دوسری طرف سے حواس باختہ شیراز عثمانی نے دلاور کو بازو سے جکڑ کر اپنی طرف کھینچا جسے اس نے تنفر سے فوراً ہی جھٹک دیا تھا۔۔۔

"ماں سا! ہوش میں تو ہیں آپ کیا کر رہی تھیں آپ۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

انھیں جھنجھوڑتے ہوئے باران کی سانس ہنوز بکھری ہوئی تھی جو ملازمہ کی اطلاع پر دوڑتا ہوا نیچے آیا تھا اگر ذرا دیر ہو جاتی تو آگے وہ سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا۔

"اس۔ اس سپولے نے میرے میزان کو مارا ہے، اس نے تمہیں مارنے کی سازش کی ہے، میں۔۔ میں اسے چھوڑوں گی نہیں۔۔۔" وہ جنونِ اشتعال میں بری طرح مچلنے لگی تھی۔

"ماں سا! ہوش میں آئیں۔۔۔" اپنی تکلیف کا خیال کیے بغیر باران نے دونوں بازوں میں مضبوطی سے انھیں جکڑا تھا۔

"اور خدارا، نکال دیں اپنے دماغ سے یہ فتور، کسی نے کسی کو نہیں مارا، کوئی کسی کو نہیں مار سکتا، میزان کی موت سے دلاور کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ آپ سمجھتی کیوں نہیں ہے۔۔۔؟" وہ پہلی بار حلق کے بل چیخا سب کی روح لرز گیا تھا۔

"لیکن اس نے۔۔۔"

"جنید!"

"جنید!"

www.kitabibasti.com

جج۔۔جی بھائی سا۔۔۔" باران کی دھاڑ پر ایک جانب سن کھڑا جنید ہڑبڑا کر سامنے آیا تھا۔

"بتاؤ سب کو اس رات فارم ہاؤس پر کیا ہوا تھا۔۔؟"

"جج۔۔جی میں۔۔۔؟" جنید کی سانس حلق میں اٹکی تھی۔

"ببب۔۔باران جنید کو کیا معلوم اس کا۔۔۔؟" ثمرہ بیگم اپنے بیٹے کے بیچ میں آنے پر تڑپ کر بیچ میں آئی تھیں۔

"پھپھو سا بس ایک منٹ۔۔۔" ہاتھ اٹھا کر انھیں روکتے اس نے تیز نظر جنید پر ڈالی جو بار بار حلق تر کر رہا تھا۔

باقی سب سانس روکے اگلے انکشاف کیلئے خود کو تیار کر رہے تھے، بس دلاور پر سکون سا سینے پر ہاتھ باندھے تماشے کا اگلا سین دیکھنے کا منتظر تھا۔

"اس۔۔اس دن فارم ہاؤس پر میں نے ہی میزان سے کہا تھا موسم خراب ہو رہا ہے، اور باقی سب گاڑیوں کی چابی دیں گے نہیں سو وہ دلاور کی جیپ لیکر نکل جائیں، اور۔۔۔" مجرمانہ انداز میں اعتراف کرتے وہ حلق تر کرنے رکا تھا۔

www.kitabibasti.com

"اور میں نے ہی دلاور سے چھپ کر اس کی جیب کی چابی لا کر میزان کو دی تھی، دلاور کو تو علم بھی نہیں تھا اس کا۔۔۔ مم۔۔ میں اتنا خوف زدہ ہو گیا تھا کے میں نے سوائے باران بھائی کے کسی کو بتایا نہیں کے وہ میں تھا، دلاور نہیں۔۔۔"

پشیمانی سے گردن جھکائے خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بلا آخر آج اس نے اعتراف کر ہی لیا تھا۔

گو کہ سب جانتے تھے میزان کے ساتھ ہوئے حادثے کی حقیقت، لیکن ناظمہ عثمانی کے خود ساختہ سوچ اور نندوں کے بڑھ چڑھ کر ان کی سوچ کو بڑھاوا دینے کا جواز آج جنید کے اعتراف نے ختم کر دیا تھا جس پر دونوں ہی بغلیں جھانکنے لگیں تھی۔

"ارے! یہ تو ٹوئسٹ ہو گیا۔۔ مجھ حقیر سے بندے کو اب ساری زندگی آپ دونوں کا احسان مند رہنا ہو گا، شکریہ جنید سا، شکریہ باران سا۔۔۔" لہجے میں بناوٹی عاجزی سموئے اس نے تمسخرانہ نگاہ ناظمہ عثمانی پر ڈالی۔

"کچھ کہنا چاہیں گی آپ اس پر پیاری پھپو سا۔۔۔؟" اس کے دل جلاتے انداز پر ثمرہ عثمانی نے تنفر سے پہلو بدلہ۔

www.kitabibasti.com

"ویسے صرف میزان ساوالے فرد جرم کی گواہی پیش ہوئی ہے، باران ساوالا فرد جرم ہنوز قائم ہے، آپ چاہیں تو۔۔۔" اس نے دونوں بازو کھول کر اپنا وسیع سینا پیش کرتے ہوئے اکسایا۔

"دلاور بس، بس کر جاؤ۔۔۔" اس کے رائفل اٹھانے کیلئے جھکنے سے قبل ہی شیراز عثمانی نے اس کا بازو جھٹک کر اسے پیچھے کو دھکا دیا تھا۔

"آپ کے منہ میں بھی زبان ہے۔۔۔؟ اس نے مصنوعی تعجب سے باپ کو دیکھا۔

"کمال ہے بھئی! آج تو معجزات کا دن ہے، کوئی میرے حق میں گواہی دے رہا ہے، کہیں گونگوں کو قوتِ گویائی عطاء ہو گئی ہے۔۔ میں خواب تو نہیں دیکھ رہا ناں۔۔ سس!! یہ تو سچ ہے۔۔۔" بازو پر چٹکی بھرتے اس نے استہزائیہ نگاہ باپ پر ڈالی جو تاسف زدہ نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

"ہو گیا تو اب اندر جاؤ مزید تماشہ مت لگاؤ۔۔۔" شیراز عثمانی کا نیچا لہجہ لجاجت آمیز تھا۔

"تماشا لگانا تو اس کی خون کی تاثیر میں ہے، اور جس دن سے اس کلنک کو اٹھا کر حویلی کے ماتھے پر سجایا ہے، حویلی کا تماشا بن کر رہ گیا ہے، چھوڑ دیا ہوتا اسے اس کی ماں کے ساتھ تو کہیں مر کھپ جاتا کم از کم ہماری نسلیں تو۔۔"

www.kitabibasti.com

"آپا۔۔۔" زہرہ عثمانی کے زہر زہر الفاظ پر شیراز عثمانی کے لب وا ہونے ہی لگے تھے کہ اس نے قطع کلام کیا تھا۔

"ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ کی بہن چھوڑ کیوں نہیں دیا تھا مجھے۔۔۔؟"

"تم چپ رہو۔۔۔"

"میں چپ نہیں رہوں گا۔۔" وہ ان سے اونچی آواز میں دہاڑا تھا۔

"آج جب آپ کے لبوں کا قفل ٹوٹا ہی ہے تو میرے ایک سوال کا جواب دے ہی دیں۔۔۔" وہ آہنی چٹان کی مانند ان کے مقابل جم کر کھڑا ہوا تھا۔

"دلاور!!"

ملازمہ کی اطلاع پر ہانپتی ہوئی آئی دی جان کے پیروں سے صورت حال کی سنگینی نے جان کھینچ لی تھی۔

"میری موت میرے لبوں پر ہو اور کوئی مجھے کہے کہ زندگی کے بدلے میں آپ سے 'خود کو جنم دینے والی عورت' کے متعلق سوال کروں، تو اس صورت بھی میں موت کو گلے لگانا پسند کرتا بجائے اس سوال کو لبوں تک لانے کے۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

لیکن آج پوچھ رہا ہوں، مجھے جنم دینے والی عورت سے آپ کا کیا تعلق تھا۔۔۔؟

کوئی تعلق تھا بھی یا میں واقعی کسی کے گناہ کی۔۔۔۔"

"چٹاخ!!!!!!!!!!!!"

اس کے اشتعال کی بھٹی سے نکلتے رکیک الفاظ کا سلسلہ زناٹے تھپڑ کی گونج کے ساتھ ہر جانب سکوت

پھیلا گیا تھا۔

حال میں موجود حاضرین کے ساتھ درودیوار تک پھٹی پھٹی نگاہوں سے برسوں سے مٹی کے مادھو میں

ڈھلے شیراز عثمانی کے اس انتہائی اقدام کو دیکھ بے یقینی سے ساکت تھے جو بری طرح ہانپ رہے تھے۔

"میں تمہارا مجرم ہوں، میں آپ سب کا گنہگار ہوں، مجھے چوراہے پر کھڑا کر کے جوتے مار لیں، لیکن

اس عورت کے کردار پر انگشت نمائی نہیں کریں، کم از کم تم نہ کرو، تم اس کے بطن جنمے ہو۔۔۔تم

معتبر ہو۔۔۔۔۔"صدیوں کی تھکن جنموں کی شکست لہجے میں سمیٹے آج پچیس سال بعد ان کے لبوں

کا قفل ٹوٹا تھا۔

www.kitabibasti.com

"معتبر۔۔؟ایک طوائف کی بطن سے جنما بچہ معتبر کس طرح ہو سکتا ہے۔۔۔؟"شعلے برساتی سرخ انگار نگاہ باپ پر ڈالتا وہ جنگلی بھیڑیے کی طرح غرایا تھا۔

"یس! شی واز نوبل لیڈی، وہ کوئی کال گرل نہیں تھی، سو مائنڈ یور لینگویج۔۔۔۔"کشیدگی کے سناٹے میں گونجی مضبوط نسوانی آواز پر سارے تحیر زدہ سے میکانکی انداز میں آواز کی سمت متوجہ ہوئے تھے۔

سادہ سی جینز اور کرتے پر گلے میں اسٹالر ڈالے، بے انتہا خوبصورت لڑکی کو سرخ چہرہ لئے مضبوط قدم اٹھاتے اسی جانب پیش رفت کرتا دیکھ جہاں سب نے نافہم نگاہوں کا تبادلہ کیا تھا، وہیں شیر از عثمانی کی نگاہوں کے آگے ارض وسماں گھومنے لگا تھا۔

"اکثر لوگ مجھ سے کہتے تھے،، میرے فیچر زمام سے کافی مشابہت رکھتے ہیں، آپ نے آج'چونک 'کر تصدیق کردی۔۔۔۔"شیر از عثمانی کے مقابل آکر اس نے پر اعتمادی سے ان کی آنکھوں میں جھانکا تھا۔

جن کا ذہن آندھیوں کی زد میں تھا، چہرہ لٹھے کی مانند سپید پڑ رہا تھا۔

"تم۔۔تم کون ہو۔۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

اس لڑکی کا اعتماد انداز اور شیر از عثمانی کی دگر گو ہوتی حالت دیکھ وحشت سے دلاور کا تنفس درہم برہم ہوا تھا۔۔

"اسی عورت کی بیٹی جس کے متعلق تم بیہودہ الفاظ استعمال کر رہے تھے۔۔۔"

الفاظ تھے یا کوئی خطرناک ایٹمی دھماکہ تھا جو سب کی سماعت پر گرا تھا۔ دلاور دھچکا کھا کر لڑکھڑاتا ہوا کئی قدم پیچھے ہوا تھا جبکہ شیر از عثمانی وہ۔۔

وہ تو شائد وہاں موجود ہی نہیں تھے۔

"کیا ہوا یقین نہیں آرہا۔۔۔؟ جس عورت کو مارنے کیلئے اتنے پختہ انتظام کئے تھے، جس کی موت کی خوش خبری تک آپ کو مل گئی تھی، پھر اس نے مجھے جنم کس طرح دے دیا۔۔؟"

سب کی پھٹی پھٹی وحشت زدہ نگاہ اس پر تھی اور اس کی اشتعال انگیز نگاہ کا مرکز فقط وہ ادھ مرا شخص تھا۔

"ڈونٹ وری، میں ڈی این اے رپورٹ لائی ہوں، آپ خود بھی پیٹرنٹی ٹیسٹ کروا سکتے ہیں۔۔۔" فائل فرش پر پٹختے اس نے دونوں ہاتھوں کو کھول کر خود کو پیش کیا۔

www.kitabibasti.com

دوسرے ہی لمحے دھڑام کی آواز کے ساتھ فائل کے قریب ادھ مرا وجود گرا تھا۔

کتنی دلخراش چیخیں بلند ہوئی تھی، کتنے لوگ دوڑے تھے اس کا انھیں کوئی ہوش نہیں تھا۔ مردہ ذہن کے ساتھ انھوں نے بس ان آنکھوں کی کبھی نہ کھلنے کی دعا کی تھی اور دھندلی نگاہوں میں اس کا چہرہ لئے جسم ڈھیلا چھوڑ دیا تھا۔۔

novel jnikht

خوشگوار فضا کو یکایک ہی کسی بددعا کی طرح باغی سیاہ بادلوں نے گھیر کر وحشتناک آندھی کی آغوش میں پھیکا تھا۔ پتھروں میں سوراخ ڈال دینے والی طوفانی بارش، قدیم پیڑوں کو آن کی آن میں بے دردی سے اکھاڑ پھینکنے والی تباہ کن آندھی، اس پر کسی آسمانی عذاب کی طرح گرتے اوٗلے جو کسی ظالم سپہ سالار کی طرح فصلوں کو کچل کر نیست ونابود کرتے لہلہاتے کھیتوں میں سفید چادر تہہ در تہہ بچھاتے جا رہے تھے۔۔

یوں لگ رہا تھا یہ صور اسرافیل کی مانند خوف ودہشت لیکر اٹھی آندھی آج سب تباہ وبرباد کر کے ہی دم لے گی۔۔

www.kitabibasti.com

نیم جان شیر از عثمانی کی حالت کے پیش نظر وہ لوگ اسی آندھی میں انھیں لیکر نکل پڑے تھے، مقامی ڈاکٹر کے مطابق انھیں میجیر ہارٹ اٹیک آیا تھا، انھیں کارڈیالوجسٹ کے پاس لیجانا از حد ضروری تھا ورنہ کچھ بھی ہو سکتا، ان کی نبض بے انتہا سست پر چکی تھی۔

آندھی کا مقابلہ کرتے ہوئے گاڑی جتنی سپیڈ سے آگے بڑھائی جا رہی تھی، کسی تنکے کی مانند اتنی ہی قوت سے ہوائیں گاڑی پیچھے ڈھکیل دیتی تھی۔

تضاد جگہ جگہ گرے پیڑ، پیڑوں کی ٹہنیاں۔۔۔

جان ہتھیلی پر اٹھائے کسی طرح وہ لوگ ہسپتال پہنچنے میں کامیاب ہوئے تھے ڈاکٹرز نے فوراً حرکت میں آتے ہوئے انھیں ای سی یو میں بھرتی کر دیا تھا۔

لیکن ان کی جان ہنوز خطرے میں تھی۔۔

novel jnikht

www.kitabibasti.com

"مقدس! باہر منہ زور طوفانی بارش نے چاروں جانب تباہیاں بکھیر رکھی ہے، ایسے موسم میں باہر نکلنا نری بیوقوفی کے سوا کچھ نہیں ہے۔۔۔" ہراساں میرال نے آخری کوشش کے تحت اس کا بازو جکڑا تھا۔

"ہمیں ہر حال میں ان کے پاس پہنچا ہے، باہر جتنا بھی بڑا طوفان ہو، ہمیں نہیں روک سکتا۔۔ فی امان اللہ۔۔۔۔۔"

وہ نقاب گراتی کڑکتی بجلی، گرجتے بادل، طوفانی ہوا، اولے کسی بھی چیز کی پرواہ کئے بغیر پورٹیکو پر کھڑی گاڑی میں جاکر سوار ہوئی تھی۔

سرکش ہواؤں کا مقابلہ کرتے ہوئے ڈرائیور نے گاڑی کو سڑک پر ڈالا تھا، پچھلی سیٹ پر سکڑ کر بیٹھی وہ اپنی جان اللہ کے سپرد کر قرآنی آیات کا ورد کرتی اس کی سلامتی کی دعائیں مانگنے میں محو ہو گئی تھی۔۔۔

"بی بی سا! یہاں سے گاڑی اندر جا نہیں پائے گی، پھاٹک کے سامنے ہی پیڑ گرا ہوا ہے۔۔۔" گلستانِ بہار کے قوی ہیکل پھاٹک کے آگے گاڑی روکتے ڈرائیور نے پریشانی سے بتایا تھا۔

www.kitabibasti.com

اس نے ایک نظر باہر ڈالی جہاں ہنوز آندھی کی شیطانیت جاری وساری تھی۔ پھر بنا کچھ کہے دروازہ کھول کر اتر گئی۔

"بی بی سا!"

بی بی سا، کیا کر رہی ہیں آپ۔۔۔؟ بھیگ جائیں گی اولے گر رہے ہیں آپ کو چوٹ۔۔۔۔۔" ڈرائیور نے خوف زدہ ہو کر اسے روکنا چاہا تھا۔

لیکن وہ ایک سنے بغیر اپنا عبایہ سنبھالتی پھاٹک کی جانب لپکی تھی۔ پھاٹک سے لیکر کاٹیج تک کے سفر کے دوران کتنے اولے اس کے سر، کندھے، پیٹھ پر گرے تھے، پر بنا رکے وہ لب سختی سے بھینچتی ہوئی کاٹیج کی طرف کسی کملی جھلی کی طرح دیوانہ وار دوڑی چلی جا رہی تھی۔

کبھی مشہور تھی شہر میں،

ہماری دانشمندی کے قصہ،

اب تو فارغ عقل بھی ہمیں،

دیوانہ بلاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔!!!

www.kitabibasti.com

اس لمحے اس کی دیوانگی دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا تھا یہ حاجی حکیم کی وہی سمجھدار، بردبار، سوجھ بوجھ سے کام لینے والی پوتی ہے۔۔

بلکہ اس لمحے وہ فقط شدت پسند حریف زادے کی بیوی تھی، جو اس کی سنگت کا رنگ اوڑھے اپنی فہم و فراست کو بالائے طاق رکھ کر بس اس تک پہنچنے کا جنون لئے دوڑ رہی تھی۔

"بھابی سا!!!"

اس کی ایک دستک پر معظم تیزی سے دروازہ کھولتا ہوا سائیڈ پر ہوا وہ عجلتاً اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

"کک۔۔کہاں ہے وہ۔۔۔؟"

آج تک کی تاریخ میں کسی غیر مرد سے کلام نہ کرنے والی مقدس بنت ذکاء نے آج اس شخص کیلیے دو مرتبہ نامحرم کو مخاطب کیا تھا۔۔

"وہ۔۔وہاں پر ہے۔۔۔"

اس نے ایک جانب اشارہ کیا وہ بے تابانہ اس جانب لپکنے لگی کے معظم کی آواز پر قدم رکے۔

www.kitabibasti.com

"اس کی حالت بہت خراب ہے، اس نئے انکشاف کی آندھی نے اسے تنکا تنکا بکھیر دیا ہے، اس طوفانی موسم میں وہ نی ہتھا پاگلوں کی طرح جنگل کی طرف جا رہا تھا، اگر آپ سہی وقت پر مجھے کال نہیں کرتی تو ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے اس کے ساتھ کیا ہو جاتا آج۔۔۔۔" اس کی حالت دیکھ ہنوز معظم کا لہجہ حوادث کی کیفیت میں ڈوبا ہوا تھا۔

"آپ کا شکریہ۔۔۔" اس کی مدھم آواز ممنونیت سے لبریز تھی۔

"میرا فرض تھا، میں اس کے کپڑے تبدیل کروا چکا ہوں، اب چلتا ہوں، آپ اس کا خیال رکھئے گا، کسی چیز کی ضرورت ہو تو یاد کیجئے گا۔"

چھاتا لیکر وہ باہر نکلا تو پہلے مقدس نے بڑھ کر دروازہ مقفل کیا تھا پھر دھڑکتے دل کے ساتھ درمیانی دروازہ عبور کر کے بیڈ روم کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔

اسے نیچے یخ بستہ فرش پر دونوں پیر پھیلائے عجیب سی بکھری حالت میں پڑا ایک ٹک غیر مرئی نقطہ کو گھورتا دیکھتا مقدس کے دل میں انی سی گڑی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

وہ عبایہ ایک جانب اچھالتی مچل کر اس کے قریب پہنچی لیکن اس کی آہٹ پر سراپا متوجہ ہو جانے والے وجود میں ذرا حرکت نہیں ہوئی تھی۔

میرا تعلق بارش کی طرح نہیں ہے تمہارے ساتھ،

کہ برسوں اور ختم ہو جاؤں..!

بلکہ ہوا کی طرح ہے..،

خاموش مگر ہمیشہ تمہارے آس پاس.......!

"سنیں!!"

اس کے برف کی مانند ٹھنڈے ہاتھ پر اس نے اپنا سرد ہاتھ رکھا لیکن بے سود۔

"خدارا ایسے نہیں کریں ہماری جانب دیکھیں۔۔۔"

دونوں ہاتھوں میں اس کا سرد چہرہ تھام کر اپنی جانب کرتے وہ ملتجی ہوئی تھی۔

اس کی سرخی مائل آنکھوں میں ٹھہرا سکوت اس کی آنکھوں میں مرچیاں بھر گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"آپ اتنے کمزور نہیں ہیں، اور نہ ہی ہم آپ کو کمزور پڑتا دیکھنا چاہتے ہیں اور نہ آپ کو پڑنے دیں گے۔۔۔۔"

اس کی ابتر حالت دیکھ دل سے اٹھ رہی ٹیس، آنکھوں میں اترے کرب کے آنسوں کو پیتی ہوئی وہ پر عزم انداز میں اسے مخاطب کرتی کھڑی ہوئی تھی۔

کبرڈ سے گرم بلینکٹ نکال کر اچھی طرح اس کے وجود کے گرد لپیٹتے، کمرے میں ہیٹر آن کر کے وہ اپنے کپڑے لیکر واش روم کی طرف بڑھی تھی۔

اسے سنبھالنے کیلیئے پہلے اس کا خود سنبھلنا بہت ضروری تھا۔

بمشکل پانچ سے سات منٹ میں جب وہ تبدیل کر کے باہر نکلی تو اسے دروازہ کھولتا دیکھ ٹاول ایک جانب اچھالتی سرپٹ اس کی جانب لپکی تھی۔۔

"کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔؟" دروازے سے چپک کر کھڑے ہوتے ہوئے اس نے دریافت کیا تھا۔

لیکن اس نے جیسے سنا ہی نہیں تھا وہ جنونی انداز میں دروازہ مسلسل ہلا رہا تھا۔

"آپ بیکار میں کوشش کر رہے ہیں، یہ دروازہ بنا چابی کے نہیں کھلے گا اور چابی ہمارے پاس ہے۔۔۔"

ہینڈل پر دھرے اس کے دونوں ہاتھوں پر گرفت بناتی وہ اک اک لفظ پر زور ڈال کر بولی تو بادل ناخواستہ وہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔

"چابی دیں ادھر۔۔۔"

"باہر آندھی آئی ہوئی ہے۔۔۔"

"چابی۔۔۔ دیں۔۔۔۔" اس کے خشک لہجے و انداز سے شناسائی کی رنک مفقود تھی۔

"ہم نہیں دے سکتے۔۔۔"

وہ فوراً سے دروازے کے پاس سے ہٹنے لگی کہ یکایک اس کے بے دردی سے بازو جکڑ کر کھینچنے پر گھٹی گھٹی چیخ کے ساتھ دیوار سے چپکی۔۔

"چابی دیں۔۔۔۔"

اس کا قطعی اجنبی و بے رحم روپ دیکھ کر وہ کلیجہ مضبوط کرتی آنکھیں میچ گئی تھی۔۔

"آپ کی سمجھ نہیں آرہی میں کہہ رہا ہوں چابی دیں۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اب کے وہ بے رحم بادل کی طرح گر جاتو وہ اپنی جگہ سوکھے پتے کی طرح لرز کر رہ گئی پر ہار نہیں مانی۔۔۔۔

"اس وقت اگر آپ ہماری جان بھی لے لیں گے، اس قیمت پر بھی ہم آپ کو اس طوفان میں باہر نکلنے نہیں دیں گی، یقین نہیں تو آزمالیں۔۔۔" خوف سے بری طرح کانپتی آواز میں اس نے حتمی فیصلہ سنایا تھا۔

"آپ میرے ضبط کا امتحان مت لیں، آج میں کچھ بھی کر سکتا ہوں، مجھے ہر قیمت میں اس آدمی سے اپنے سوالوں کا جواب چاہیے۔۔اس لئے چابی دیں۔۔"

بھوکے بھیڑیے کی طرح غراتے ہوئے اس نے پوری قوت سے پیچھے دیوار پر ہاتھ مارا تھا۔

مقدس نے دونوں ہاتھ منہ پر جمع کر چیخ کا گلا گھونٹا تھا۔

"آپ نہیں جاسکتے۔۔۔" اس کا وہی ایک جملہ تھا۔

جس پر دلاور نے پوری قوت سے سائیڈ ٹیبل کو لات مارا تھا۔

اور پھر ٹھوکر میں آئی ہر شئے کو اپنی ذات کی طرح بکھیرتا ہوا دوسرے روم میں بند ہو گیا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

درمیانی دروازہ مقفل ہوتے ہی وہ بھر بھری مٹی کی طرح اپنی جگہ بیٹھتی چلی گئی تھی۔

احتیاطاً اس نے دوسرے روم کا دروازہ بھی مقفل کر دیا تھا۔ اور پرانے ساگوان کا مضبوط دروازہ توڑنا آسان نہیں تھا۔ اس جانب سے تو وہ بے فکر تھی، لیکن اس کا باہر کی آندھی سے بھی خطرناک غصہ دوسرے روم کی چیزوں پر ٹوٹ رہا تھا۔ وہ اس وقت وہ زخمی شیر بنا ہوا تھا جسے شکار دکھا کر پنجرے میں قید کر دیا جاتا ہے۔

ایسے میں اس کا اس کے مقابل نہ جانا ہی بہتر تھا۔

اچھا تھا وہ بے جان چیزوں پر ہی اپنے اندر کا غبار نکال لے۔۔

novel jnikht

کہیں بادل پھوٹا تھا، کہیں بجلی گری تھی، کہیں سمندروں کی تہوں نے خطرناک موجوں کو سطح پر پھیکا تھا، کہیں برسوں سے آتش فشانی پہاڑ کی پیٹ میں پک رہا لاوا ابلا تھا۔

اور ان ساری تباہیوں کو آواز دینے والی کارنامہ انجام دیکر سکون سے بیٹھی تھی، اور اس کے سکون کو دیکھتے ادھر سے ادھر اضطرابی انداز میں مارچ کر رہے بدر کے ضبط کا باندھ ٹوٹ رہا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"آپ یہاں میری ذمہ داری ہیں، اور یہ ذمہ داری میں نے اسی شرط پر لی تھی کہ آپ بنا فاطمہ بی کے خود سے کوئی حماقت نہیں کریں گی، اور آپ نے میری شرط پر خود حامی بھری تھی۔۔۔ پھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟"

متحمل مزاج بدر کے ضبط و تحمل کی حدیں اس کی حماقت پر جیسے ختم ہوئی تھی۔

"آپ کو اندازہ بھی ہے آپ نے کیا کیا ہے۔۔۔؟" اس کی لاپرواہ خاموشی پر بدر کے لہجے میں درشتگی اتری تھی۔

"ڈاکٹر، ایم ناٹ گوئینگ ٹو ریگریٹ مائی ایکشن، سو ڈونٹ ویسٹ یور انرجی۔۔۔" وہ ہاتھ جھاڑ کر کروفر سے بولی تھی۔

"وردہ آپ۔۔۔"

"وہاٹ۔۔۔؟ میں یہاں اسی مقصد سے آئی تھی، میرے ان سارے ویئرڈ کنڈیشنز پر بنا اف کئے اگری کرنے کی وجہ بھی یہی تھی، بٹ انفورچنیٹلی آپ لوگ مجھے بیوقوف بناتے رہے۔۔۔" وہ حلق کے بل چیخی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"بیوقوف۔۔۔؟ آپ کو کیا لگتا ہے ہم سب کے پاس سوائے آپ کو گارڈ کرنے کے، آپ کو بیوقوف بنانے کے، کوئی کام نہیں ہے؟" اس کے الزام پر بدر کو اپنا خون ابلتا ہوا محسوس ہوا تھا۔

"بدر!!" حاجی حکیم نے اندر داخل ہوتے ہوئے ٹوکا۔

"آئیں ابا! آپ بھی ملاحظہ فرمائیں ان کے زریں خیالات، انھیں لگتا ہے ہم نے ہمارے خاندان، ہمارے سماج، حتیٰ کہ اپنی بہن کے نئے جڑے رشتے کو تک پسِ پشت ڈال کر انھیں بس بیوقوف بنانے کیلئے یہاں لایا ہے۔۔۔؟ کاش! میں آپ کی بات نہ مانتا، کاش! میں نے ڈاکٹر کو ٹنیس اور فاطمہ بی کو انکار کر دیا ہوتا۔۔۔" وہ حقیقتاً اس لمحے اپنے فیصلے پر پچھتا رہا تھا۔

سب جب شیراز عثمانی کی طرف دوڑے تھے وہ موقع غنیمت جان کر اسے وہاں سے نکال لایا تھا۔ لیکن یہ لڑکی تھی کہ اتنا بڑا ہنگامہ کھڑا کر کے موقع کی سنگینی سے یکسر انجان ضد لگائے بیٹھی تھی۔

وردہ نے ترچھی نگاہ لمحے کیلئے اس کے تنے نقوش پر ڈالی۔۔۔

"آپ دونوں شانت ہو جائیں، جو ہونا تھا ہو چکا ہے، آپس میں الجھنے سے کچھ نہیں سلجھنے والا، میری ابھی فاطمہ بی سے بات ہوئی ہے، وہ اگلی فلائٹ سے یہاں جلد از جلد پہنچنے والی ہیں۔۔ ہسپتال سے بھی فون آیا

www.kitabibasti.com

تھا شیر از صاحب زیر علاج ہیں۔۔۔" دونوں کو دوبدو دیکھ حاجی حکیم نے تحمل سے معاملہ ٹھنڈا کرنے کی سعی کیا۔

"میں ہسپتال جانا چاہتی ہوں۔۔۔" وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔

"آپ۔۔۔۔۔۔؟" اتنا سب ہو جانے کے باوجود بھی محترمہ کی وہی رٹ پر بدر کو اپنی شریانیں ضبط سے پھٹتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔

"بدر آپ جا کر عشاء کی نماز ادا کر لیں، میں بات کرتا ہوں وردہ بیٹی سے۔۔۔" حاجی حکیم کے اشارے پر وہ ناچاہتے ہوئے بھی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔

"پلیز! میں ہسپتال جانا چاہتی ہوں، میں کچھ نہیں کروں گی بس اپنے سوالات کا جواب لیکر چلی جاؤں گی یہاں سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے۔۔۔" بدر کے مقابل حاجی حکیم سے بات کرتے اس کا دکھ سے لبریز بے کل لہجہ ملتجی تھا۔

"میں آپ کی کیفیت سمجھتا ہوں بچے، آپ بھی تو حالات کی سنگینی کو سمجھنے کی کوشش کریں، شیر از صاحب ہوش میں نہیں ہیں ڈاکٹرز نے صبح تک انتظار کرنے کیلئے کہا ہے۔۔۔اور پھر آپ کو فکر کس

www.kitabibasti.com

بات کی ہے، یہ بات اب نکل چکی ہے اب آپ نہیں بھی چاہیں تب بھی آپ کو اس پر بات کرنے کا موقع ملے گا۔۔اس لئے میری مانیں جب تک فاطمہ بی آ نہیں جاتی یہی رہیں۔۔۔"

حاجی حکیم کے رسانیت سے سمجھانے پر وہ اپنے اندر اٹھتے باغی لہروں کو کچلتی ان کے احترام میں لب سی کر بیٹھ گئی تھی۔۔

novel jnikht

باہر کا طوفان ہر سوں تباہیاں پھیلا کر رات کی گہری تاریک سناٹے میں روپوش ہو گیا تھا۔

اندر کا طوفان بھی بے جان چیزوں پر عتاب برسا کر تھم گیا تھا۔اب چاروں جانب دبیز وحشتناک خاموشی کاراج تھا۔جس میں وہ اپنی فکر میں ڈوبی سانسیں و دھڑکن با آسانی سن پا رہی تھی۔

گھڑی پر نگاہ ڈال کر وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی ہوئی درمیانی دروازے کے قریب آئی تھی۔۔

"ہمیں بارش کا پانی برداشت نہیں ہوتا ہے، ہماری طبیعت شدید خراب ہو جاتی ہے، خدارا دروازہ کھول دیں، ہمیں گرم پانی اور دوائی چاہیے، کھول دیں۔۔۔۔۔"ہلکی دستک کے ساتھ اس نے قصداً دھیمی آواز میں مسئلہ بتایا تھا۔

www.kitabibasti.com

تمہاری بے کلی سے اب مجھے محسوس ہوتا ہے

ہمارے درمیاں حائل کوئی دیوار ہے جاناں!!

پھر کئی ساعت وہیں کھڑی دوسری جانب سے حرکت کا انتظار کرتی رہی، بلا آخر مایوس ہو کر قدم موڑنے کو ہی تھی کہ کٹھکے کی آواز سے دروازہ کھلا اور اس کا سرد و سپاٹ چہرہ فریم میں ابھر۔۔

وہ کچھ کہنے کیلئے لب وا کرتی کہ وہ تیزی سے گزر کر واش روم میں بند ہو گیا تھا۔ وہ خاموشی سے کچن میں چلی آئی تھی۔

فریج میں دودھ کے علاوہ کچھ کھانے پینے کی چیزیں بھی محفوظ تھی وہ وہی گرم کر کے دوائی اور گرم پانی کا تھرماس لئے چلی آئی تھی۔۔

"آجائیں، کچھ کھالیں۔۔۔" ٹرے بیڈ پر رکھتے اس نے عام سے انداز میں مخاطب کیا تھا۔

"بھوک بخود ایک مسئلہ ہے، وہ بھلا کس طرح کسی مسئلہ کا حل بن سکتی ہے، کسی سوال کا جواب بن سکتی ہے۔۔۔"

بنا جھجھکے اس کی چوڑی کلائی تھام کر وہ اسے بیڈ کے قریب لے آئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"بیٹھ بھی جائیں ناں اب، ہمیں کھا کر دوائی لینی ہے، مزید تاخیر ہوئی تو کم از کم بھی تین دن آپ کو ہماری تیمارداری کرنی ہوگی۔۔۔" اس کے تاثرات کو قطعی نظر انداز کرتی ہوئی وہ خبردار کر رہی تھی۔

"آپ یہاں کیوں آئی ہیں۔۔۔؟"

"اپنے شوہر کے پاس آنے کیلئے بیوی کو وجہ کی ضرورت کب سے پڑنے لگی۔۔۔؟" اس نے دوبدو پوچھا تو وہ زخمی نگاہوں سے اس کا پرسکون چہرہ گھورنے لگا۔

"میں ڈرائیور کو کال کر رہا ہوں، آپ واپس حویلی جا رہی ہیں یا چاہیں تو اپنے ابا کے پاس چلی جائیں۔۔۔" وہ ایک مرتبہ پھر خول میں لپٹا صدیوں کے فاصلے پر جانے کیلئے کوشاں تھا۔

"کیوں۔۔۔؟ کیوں چلی جائیں ہم۔۔۔؟" وہ دیوار کی مانند اس کی راہ میں حائل ہوئی تھی۔۔۔

"کیونکہ میں بہت برا ہوں۔۔۔! نقصان پہنچا سکتا ہوں آپ کو۔۔۔" وہ بے بسی سے دبے لہجے میں پھٹ پڑا تھا۔

وہ اپنے جلتے دل سے اس کا کومل وجود محفوظ رکھنا چاہتا تھا۔ اپنے تشنہ جذبات، ٹوٹی پھوٹی شخصیت سے اس کا مکمل سراپا بچانا چاہتا تھا۔

www.kitabibasti.com

لیکن وہ نادان اپنا تن من نچھاور کر دینے والی ایثار کی مورت، عورت کی فطرت سے کہاں واقف تھا۔

نہیں! آپ کے حالات برے تھے۔۔۔" وہ درمیانی فاصلہ سمیٹ کر قریب ہوئی تھی۔

"جھوٹ!" وہ نفی کرتا رخ موڑ گیا۔

"سچ! اگر آپ برے ہوتے تو برے حالات میں برائی اختیار کر چکے ہوتے، لیکن آپ نے نہیں کیے، یہ آپ کے اچھے ہونے کی دلیل ہے۔۔۔ ورنہ حالات کے سنگ بہہ جانا انسانی فطرت کا تقاضا ہے۔" پہلو میں گرے ہاتھ کو تھامتی وہ اپنے الفاظ سے اس کے خون رستے زخموں کی مسیحائی کرنا چاہ رہی تھی۔

"میں نے برائی اختیار نہیں کی، اس بات کی آپ کے پاس کیا دلیل ہے۔۔۔؟" وہ تنفر و بدگمانی کی انتہا پر تھا۔

"کیا یہ دلیل ناکافی ہے کہ میرے اللہ نے میرے توکل کا انعام آپ کی صورت دیا ہے مجھے۔۔!" شرم وحیا کو بالائے طاق رکھ کر اس کے مضبوط پشت پر سر رکھتے اس نے اپنے دونوں نازک بازو اس کے جلتے سینے پر پھیلائے تو یکایک آتش فشاں کی طرح پکتا اس کا سینا برف کی سیل میں تبدیل ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

"آپ ہماری دعاؤں کا ثمر ہیں، ہماری ریاضتوں کا انعام، ہمارے ابا کا یقین، ہمارے پروردگار کا بہترین تحفہ ہیں، ہم آپ کو نا آسودہ جذبات، لاحاصل حسرتوں کی نارِ نفرت کا مزید ایندھن بننے نہیں دیں گے، آپ چاہیں تب بھی نہیں، اور یہ ہمارا حتمی فیصلہ ہے۔" مشکبار باہوں کا حصار تنگ کرتے اس نے اپنے حسین اظہار کی تپش سے اس برف کے پہاڑ کو پگھلایا تھا۔

مجھے یقین ھے اعجاز_ لمس سے اک دن

وہ خار کو بھی شگفتہ گلاب کر دے گی!

ضبط کی سرکش موجیں انتہائی سرحدوں سے گزرتی ہر پہرا توڑ گئی تھی، وہ مزید خود کو بندشوں کا غلام بنانے کے بجائے اس متاعِ جان کے معطر وجود کو اپنے اندر سمو گیا تھا۔

وہ وجود جو اس کیلئے دوا تھا، دعا تھا، شفاء تھا، رہائی تھی۔

اتنے سالوں کے درد، تکلیف، اذیتیں، نفرتیں جو ناسور بن کر اسے اندر سے قطرہ قطرہ مار رہی تھی، آنسوں بن کر اس کے نازک کندھوں پر گرتے امر ہونے لگے تھے۔۔

"آپ کو قسم ہے اپنا فیصلہ کبھی نہیں بدلئے گا۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

شدت جذبات سے مغلوب ہو کر اس نے پوری شدت سے اس کی پیشانی پر مہرِ محبت لگائی تھی۔

"آپ چاہیں گے تب بھی نہیں، خواہ اس کیلئے ہمیں آپ سے لڑنا ہی کیوں نہ پڑ جائے۔۔" نفی میں سر ہلاتے اس کی مخمور نگاہوں کے پیامِ قربت سے شرما کر اس نے پلکوں کی جھالڑ گرائی تھی۔۔

لیکن اب گریز و اجتناب کہاں ممکن تھا۔ وہ چل کر دیدہ دلیری سے اس کی پناہوں میں آئی تھی اسے تسخیر کرنے، اور محبت کا تو اصول ہے تسخیر کے بدلے تسخیر۔۔۔

یہ اچھا ہے، برا ہے، فیصلہ تم نے ہی کرنا ہے

تمہارے سامنے ہے جو مرا کردار ہے جاناں

مری جانب چلے آؤ، یہی میری تمنا ہے

بدلتے موسموں کا بھی یہی اصرار ہے جاناں!!

جیسے لامتناہی شعائیں اک نقطے پر ٹھہر جاتی ہے،

جیسے پورے گلستان کی خوشبو ایک عطر کی شیشی میں سمٹ جاتی ہے،

www.kitabibasti.com

جیسے قوس قزح کے سارے حسین رنگ اک قطرے میں مقید ہو جاتے ہیں،

جیسے رات کی گھور تاریکی چاند کی بالی میں سمٹ آتی ہے،

ویسے ہی آسودہ نا آسودہ جذبات، درد و مسرت، حسرتیں و تشنگیاں، اذیتیں، ان کہی حقیقتیں، سب ان وصل کے پر فسوں لمحوں میں ٹھہر کر یک رنگ ہو گئے تھے،

تھم گیا تھا اندر ابلتا ہوا آتش گیر مادہ،

رک گئی تھی ہیجان خیز ذہن میں چلتی آندھیاں، کٹ گیا تھا روح کو لہو لہو کرتے خیالوں کا سلسلہ،

جم گیا تھا رگوں میں لہو بن کر دوڑتا بے سکونی و بے کلی کا سلسلہ۔۔۔

اس کا پاکیزہ وجود، اس کا معتبر احساس، اس کا مسیحائی کی تاثیر میں لپٹا لمس، اسے اس کرب و اذیت کی جلتی ہوئی بستی کی دھواں و غبار والی فضاء سے بہت دور کہیں چاند کی وادیوں میں لے گیا تھا۔

جہاں ہر سوں سکون تھا، بس سکون جس کی تلاش میں پچیس سال سے اس کی روح تڑپ رہی تھی۔۔

اس کی گھنی گیسوئں کی چھاؤں میں ٹھہر کر، اس کی پُر خمار خوشبو میں بہک کر، نرم دلبرا قربت میں کھو کر، اس کی مسیحائی کو اپنے خالص جذبوں کا خراج پیش کرتا، ہر منظر اپنے ذہن سے محو کر چکا تھا۔

www.kitabibasti.com

ہر سوں فسوں و سرور کا سماں بندھا تھا۔

کتنی کلیاں تھی جو لجا کر چیختی تھی، سرسراتی شریر ہواؤں کے نرم جھونکوں نے جن کی شر مگیں خوشبو کو سمیٹ کر کھڑکیوں سے ان پر نچھاور کئے تھے

بدلیوں کو چھانٹ کر نکلا چاند اس بے کل روح کی تکمیل پر مسکراتا ہوا بدلیوں سے اٹھکیلیاں کرتا ہوا تنہا سفر پر نکل گیا تھا۔۔

پاکیزہ رشتے میں سکون ہے، اور اس سکون نے دلاور عثمانی کو بکھرنے سے پہلے سمیٹ لیا تھا۔ بے شک نکاح وہ تعلق ہے جو بشر کو مکمل کرتا ہے، اور ادھوری ہر شئے بے سکون ہے، اور آج دلاور عثمانی کی تکمیل نے اس کی بنجارہ روح کر بھٹکنے سے بچا لیا تھا۔۔

novel j nikht

ہائے وہ لوگ، حساس طبیعت والے

اپنے ھونے کی اذیت سے بھی مر جاتے ہیں!!

www.kitabibasti.com

یخ بستہ طویل رات کی وحشت میں ڈوبی تاریکی کو بلا آخر صبح کی پہلی کرن کے آگے گھٹنے ٹیکنے پڑے تھے۔۔

سر دراہداری میں ساری رات فکر و وسوسوں کی ہولناک میں گرفتار، دعا خیر کرتے ہوئے آنکھوں میں گزار دینے والوں کو ڈاکٹرز نے زندگی کی نوید سنائی تھی۔

اندر پڑے وجود کی گہری تاریکی میں ڈوبے بھاری ذہن پر عجیب سی آواز نے دستک دی تھی۔ جسم کی پوری قوت سرف کر اپنے برف کے بھاری سیل کی مانند جے وجود کو حرکت دینی چاہی، نتیجہ میں بس ہاتھ کی انگلی کو معمولی سی جنبش دینے میں کامیاب ہوئے تھے۔

آکسیجن ماسک کے زریعہ سانس کھینچتے ہوئے انھوں نے اب کے بھاری پپوٹوں کو وا کرنا چاہا تو بمشکل ہی دھندلی سی آنکھیں کھلی تھی۔

ٹیں! ٹیں! کی ملی جلی آوازوں نے ذہن کو کچھ اور جھنجھوڑا تو آنکھوں کے آگے چھائی دھند کچھ واضح ہوئی۔

www.kitabibasti.com

وہ اس وقت کسی انجان جگہ موجود تھے، جہاں چاروں جانب مشینیں ہی مشینیں تھی، جن کے تار ان کے وجود سے جڑے تھے۔انھوں نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن نقاہت وکمزوری نے اجازت نہ دی تو شکستگی سے کوشش ترک کرتے اک مرتبہ پھر اپنے آس پاس نظر گھمائی۔۔

وہ ہسپتال کہ انتہائی نگہداشت والے کمرے میں تھے۔ان کے انتہائی سستی روی سے بیدار ہورہے ذہن نے تصدیق کیا تھا۔

"مم۔۔میں یہاں۔۔۔؟"

دکھتی کنپٹیوں کے ساتھ انھوں نے خود کلامی کی تو ذہن کے پردے پر کل کا دھندلا سا منظر لہرایا۔

بنا تکلیف کی پرواہ کئے ذہن پر کچھ اور زور دیا تو پھر رفتہ رفتہ گزشتہ کل کا سارا منظر کسی فلم کی طرح ذہن میں چلنے لگا۔۔۔

"سم۔۔۔سمعیہ!!!!"اک چہرے پر نقطہ ٹھہرتے ہی پپڑی زدہ لب تڑپ کر پھڑ پھڑائے تھے۔

ساتھ اردگرد موجود مشینوں کی آواز یکایک تیز ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

سینے کے دائیں جانب شدید قسم کی درد کی لہر اٹھی تھی جسے تھامنے کیلیۓ انھوں نے ہاتھ اٹھانا چاہا لیکن نقاہت و کمزوری نے بالکل ان کے وجود کو مفلوج کر دیا تھا۔

تکلیف کی شدت سے بری طرف تڑپتے ہوۓ انھوں نے سختی سے آنکھوں کو میچا تو گرم گرم آنسوں کی دھاریں کنپٹی میں جذب ہونے لگی۔

بڑھتے درد کے ساتھ ان کی برداشت کی حد ختم ہوئی تھی۔ایک مرتبہ پھر انھوں نے جان موت کے سپرد کرتے آنکھیں موندی تھی۔

ذہن واپس تاریکیوں میں ڈوبنے سے پہلے انھوں نے ارد گرد نامانوس کئی آوازیں سنی تھی، غالباً ڈاکٹرز تھے جو ان کی جان بچانے کیلیۓ اپنی جان لگا رہے تھے یہ پوچھے بغیر کی وہ یہ زندگی چاہتے بھی ہیں یا نہیں۔۔۔؟

ان کے فگار لبوں کو زخمی مسکراہٹ نے چھوا تھا۔۔

ان سے کب پوچھا گیا تھا بھلا ان کی چاہت؟ ہمیشہ زندگی نے خود ہی تنکے کی مانند انھیں جدھر مرضی ادھر اڑا دیا تھا۔۔۔

www.kitabibasti.com

حسرت کچھ اور، وقت التجا کچھ اور

کون جی پاتا ہے اپنے مطابق زندگی یہاں!!!

آوازیں آنا بند ہوگئی تھی ذہن ایک مرتبہ پھر تاریکیوں میں ڈوب گیا تھا۔

novel jnikht

"وہ اب خطرے سے باہر ہے پوری طرح ہوش میں ہے، آپ کے بابا سائنے آپ کو لیکر آنے کیلئے کہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

روروکر اپنی حالت خراب کرچکی رضوانہ بیگم کے شانے پر ہاتھ رکھتے دی جان نے ان کی ڈھارس بندھائی تھی۔

بیٹے کی حالت اور ماضی کی راکھ کی ڈھیر سے اٹھی انکشافات کی نئی چنگاری نے خود ان کی حالت دگرگو کردی تھی، لیکن انھوں نے کڑے وقت میں مضبوط بنتے ہوئے کل سے سب کو سنبھالا تھا۔ خاص طور پر رضوانہ بیگم کو۔۔

ابھی بھی داجی کا فون سن کر وہ سیدھا انھیں کے پاس آئی تھیں۔۔

www.kitabibasti.com

"اماں سا! اماں سا، آپ ماں ہیں، اور ایک ماں سے بہتر اولاد کے بارے میں کوئی نہیں جانتا۔۔ کیا آپ کا دل گواہی دیتا ہے کہ وہ کبھی غلط ہو سکتے ہیں۔۔۔؟" ان کے دونوں ہاتھ تھامتے اتنے سالوں میں پہلی بار ہار کر انھوں نے سوال کیا تھا۔

جواباً دی جان کا سر نفی میں ہلا تھا۔

"پھر۔۔۔ پھر ان کے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے اماں سا۔۔؟ کیوں۔۔؟ کیوں وہ ہر مرتبہ کٹہرے میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔۔؟ کیوں انھیں ایک کربِ مسلسل سے گزرنا پڑتا ہے۔۔؟ آخر کیوں اتنی اذیتیں لکھی ہے ان کی قسمت میں۔۔۔۔۔۔؟" وہ شدتِ غم سے پھٹ پڑی تھی۔

دی جان نے ترحم بھری نگاہوں سے ان کی بکھری بکھری حالت کو دیکھا۔

"شائد اس لئے کہ وہ بہت جذباتی ہے، اور جذباتی لوگ اپنا دفاع کرنا نہیں جانتے، اور انسان کی بقا کیلئے دفاعی صلاحیت ہوا پانی کی طرح لازم ملزم ہے۔۔۔ آپ تیار ہو جائیں نکلنا ہے۔۔۔۔" گھرے دکھ سے لبریز انداز میں جواب دیتے وہ نکل گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

کچھ ہی دیر میں تیار ہو کر رضوانہ بیگم نیچے آئی تھی۔ جہاں حویلی کی ساری ہی خواتین دی جان کے ساتھ ہسپتال نکلنے کیلیئے تیار تھی۔۔

"آپ لوگ وہاں عیادت کیلیئے جا رہی ہیں، عیادت ہی کیجیئے گا، کوئی بھی ایسا موضوع غلطی سے بھی چھیڑنے کی ضرورت نہیں ہے، جس سے ماحول میں کشیدگی بھرے، اس موضوع پر دوبارہ تبھی بات ہو گی جب چچا سا اور داجی چاہیں گے۔۔۔ اب جائیں۔۔۔" باران نے نکلنے سے قبل سبھی کو بے لچک انداز میں تنبیہہ کیا تھا۔

جس پر سبھی نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔ ویسے بھی کل شیراز عثمانی کی نیم جان حالت دیکھ ان کی فکر میں کسی نے ان باتوں کو نہیں چھیڑا تھا پر احتیاطاً اس نے وارن کر دیا تھا۔

پھر یکے بعد دیگرے چار گاڑیاں حویلی کی گیٹ سے نکلی تھی۔ اب حویلی میں فقط چند ایک ملازم کے علاوہ باران اور میرال ہی بچے تھے۔۔

novel jnikht

www.kitabibasti.com

تمام پھولوں کی خوشبو کا امت-زاج ہے وہ

دی۔۔۔ارِ حُسن میں اِک شخص ہے گُلاب نُما

جو نہ دیکھتے تمھیں ہم، تو نہ ہوتی یہ قباحت

نہ صدقے تیرے ہوت۔۔۔۔۔۔۔ے نہ یہ دل شکار ہوتا!!

فون بند کرتے اس نے کھڑکی سے باہر سیڑھیوں پر بیٹھے دلاور کی پشت کو دیکھا جو شہنشاہ کے ساتھ مصروف تھا۔ صبح سے وہ اس سے کتراتی جھجھکتی ہوئی گریزاں سی گھوم رہی تھی۔ دیدہ دلیری سے اس کی آنکھوں میں جھانکنے والی آنکھیں آج اس کی آہٹ سے بھی لرز کر گلنار عارضوں پر سجدہ ریز ہو جاتی تھی۔

لیکن اب دی جان کی کال سننے کے بعد اک مرتبہ پھر اسے دیدہ دلیری کا ثبوت دینا تھا۔

طویل سانس کھینچ کر وہ دروازے تک گئی تھی۔۔

"سنیں!!!"

جھجھکتی آواز پر گردن ترچھا کر کے دیکھا وہ ڈور فریم میں نظر جھکائے کھڑی تھی۔

www.kitabibasti.com

"شہنشاہ کے علاوہ کوئی نہیں ہے یہاں۔۔۔" بتانے کے ساتھ اس نے خود ہاتھ بڑھا کر دروازہ کھول دیا تو وہ چاروناچار سیڑھیوں پر نکل آئی۔

شہنشاہ نے اس پر نظر پڑتے ہی سونڈ اٹھا کر آواز نکالتے خوشی کا اظہار کیا تھا۔ جس پر وہ مبہم سا مسکرائی تھی۔

"بیٹھ جائیں۔۔۔"

اسے ہنوز کھڑا دیکھ کلائی سے تھام کر پہلو میں بٹھایا تو مقدس کا نازک سا دل اچھل کر منہ کو آیا تھا۔

وہ اتنی اہم بات کرنے آئی تھی اور حالت اس کی قربت نے لب پھڑ پھڑانے کی بھی نہ چھوڑی تھی۔

ذرا سا کھسک کر ہمت مجتمع کرنا چاہا لیکن کلائی گرفت میں ہونے کی وجہ سے دل مسوس کر رہ گئی۔

"باباسا کو ہوش آگیا ہے، حویلی سے سب ان کی عیادت کیلئے گئے ہیں ہمیں بھی چلنا چاہیے۔۔۔"

"ہم کہیں نہیں جارہے۔۔۔" اس کی کلائی پر سے نرم گرفت کمزور کرتے وہ قطعیت سے بولا۔

"آپ کے بابا ہیں وہ، جو موت کے منہ سے واپس آئے ہیں۔۔" وہ زور ڈال کر بولی۔

www.kitabibasti.com

"مجھے کھیتوں کیلیئے نکلنا ہے۔۔۔" وہ جھٹکے سے اٹھا تھا عضلات واپس تن چکے تھے۔

"ہم ہسپتال جا رہے ہیں۔۔۔" وہ بھی دوبدو کھڑی ہوئی تھی۔

"آپ کو میں نے نہیں روکا۔۔" وہ اندر داخل ہو گیا تھا۔

"لیکن ہم آپ کو روکیں گے خود کو اذیت دینے سے۔۔۔" وہ پھر مقابل تھی۔

"اس طرح روکیں گی، میری اذیتوں کی وجہ کی تیمارداری کیلیئے مجھے لیجا کر۔۔؟ یہ حفاظت کا کونسا طریقہ ہے۔۔؟" اس کی آنکھوں میں کاٹدار استہزاء اترا تھا۔

"آپ کے پاس ان سے نفرت کی ہزار وجہ ہوگی، آپ کے رشتے میں رنجشوں، عداوتوں کا نا تمام سلسلہ ہو گا، لیکن یہ ساری حقیقتیں مل کر بھی آپ کے رشتے کی حقیقت کو نہیں جھٹلا سکتے، آپ ان کے بیٹے ہیں، اور ایک بیٹے کا دل اس وقت صرف ان کی سلامتی کیلیئے کوشاں ہے، خود کو پتھر مت ظاہر کریں۔۔۔"

"میں پتھر ہی ہوں کم از کم ان کیلیئے۔۔۔؟" وہ رخ پھیر تا منکر ہوا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"اور اس پتھر کے سینے میں دھڑکتے دل کا راز اس کی آنکھیں کھول رہی ہے۔" اس کی آنکھوں میں جھانکتی وہ وثوق سے بولی تو وہ بے بسی سے اس کا دلبرا چہرہ دیکھنے لگا۔

اور کوئی ہوتا تو وہ اپنے خول میں سمٹ بھی جاتا لیکن یہ آنکھیں تو اس کے اندر اتر کر ہر بھید پا لیتی ہے۔۔

"ٹھیک ہے آپ مت جائیں، ہمیں لے چلیں بس! آپ جانتے ہیں ہم اتنا طویل سفر کسی نامحرم کے ساتھ نہیں کر سکتے، اور حویلی کی گاڑی نکل چکی ہے۔۔۔" پینترا بدل کر اس نے کام لگایا تو وہ اس کی چالاکی پر اش اش کر اٹھا۔۔

novel jnikht

"آجائیں!!"

مدھم دستک پر باران نے اوراق کی گردان میں مصروف ہی اجازت دیا تھا۔

جس پر دل تھامتی ہوئی وہ ملازمہ کے ہمراہ دوٹرے اٹھائے اندر چلی آئی تھی۔ سامنے ہی وہ بیڈ پر تکیوں کے سہارے نیم دراز ہنوز ہاتھ میں تھامی کتاب کی جانب متوجہ تھا۔

www.kitabibasti.com

"بابو سا! بھابی سا آپ کیلیئے دوائی اور کھانا لیکر آئی ہیں" میرال کو خاموش دیکھ ملازمہ نے پہل کی تو اس نے ذرا کی ذرا نگاہ اٹھا کر دیکھا پھر مصروف ہو گیا۔

اس کے اجنبی انداز پر میرال کے دل کو کچھ ہوا تھا۔

"آپ جائیں۔۔۔"

ملازمہ کو بھیج کر اس نے ایک دوا دھر ادھر پڑی چیزوں کو اپنی جگہ پر رکھا صوفے پر موجود تہہ شدہ کپڑوں کو کبرڈ میں رکھتے کئی بار درزیدہ نظر اس پر ڈالی جو ہنوز اجنبی بنا تھا یوں جیسے اس کا وجود وہاں موجود ہی نہ ہو۔۔

نچلا لب سختی سے دبا کر وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی بیڈ کے قریب آئی تھی۔

"آپ کی پٹی بدلنی ہے، آپ ذرا سیدھا ہو کر بیٹھ جائیں۔۔" تھک کر اس نے خود دوبارہ مخاطب کیا۔

لیکن بے سود۔

www.kitabibasti.com

"آپ کیوں کر رہے ہیں میرے ساتھ ایسا۔۔۔؟ مجھے میری غلطی کا احساس ہے، مجھے دخل اندازی نہیں کرنی چاہئے تھی آپ کے ذاتی معاملوں میں، پر۔۔۔۔۔۔۔" اس کے بے اعتنا رویہ پر اس کے آنسوں پلکوں سے موتی بن کر ٹوٹے تھے۔۔

"آپ کو رونے اور لوگوں کی خدمت گزاری کہ علاوہ بھی کچھ آتا ہے۔۔۔؟" ناگواریت سے ٹوکنے پر اس کی گردن کچھ اور نیچے جھکی تھی۔

"میں شرمندہ ہوں، اتنا کہ۔۔۔"

"کہ، اگر وہ گولی میری جان لے لیتی، تب بھی آپ میرے آخری دیدار کو تک نہیں آتی۔۔۔"

"اللہ نہ کرے۔۔۔۔"

اس کے سفاک الفاظ پر وہ تڑپ اٹھی تھی۔

بھیگی بھیگی آنکھوں میں خوف کسی آسیب کی طرح وحشت بن کر چھایہ تھا۔

ہم رکھتے ہیں دعویٰ کہ، ہے قابو ہمیں دل پر

مگر وہ سامنے آجائیں تو، یہ بات جدا ہے!!

www.kitabibasti.com

"کیوں غلط کہہ دیا۔۔۔؟میرے دشمن تک میری عیادت کر کے گئے ہیں، اور منکوحہ صاحبہ نے ایک چھت تلے رہتے ہوئے بھی زحمت نہیں اٹھائی۔۔۔۔" وہ ان بھیگی آنکھوں سے گریز برتتا ہوا مزید کٹھور ہوا تھا۔

"مم۔۔میں شرمندہ تھی، اور میں نہیں چاہتی تھی کہ آپ پر میرا سایہ پڑے اور آپ کی جان خطرے میں پڑے۔۔۔۔۔" اس کی بدگمانیوں سے حواس معطل ہونے کے باعث زبان پھسلی تھی۔

"کک۔۔کیا کہا آپ نے۔۔۔؟"

"مم۔۔میں نے۔۔میں نے۔۔تو۔۔۔؟" اس کے بات پکڑنے پر وہ حواس باختہ سی کھڑی ہوئی تھی۔۔

"کونسا سایہ۔۔۔اور خطرہ۔۔۔؟" کلائی سے تھام کر بے درد جھٹکا دیتے باران نے اسے پہلو میں گراتے سختی سے باز پرس کیا تھا۔

اس کی آنکھوں میں اتری غصہ کی لالی کی وحشت ہی ایسی تھی کہ ذہن پر نقش ہو چکی باتیں جو مقدس کے سمجھانے کے بعد دھندلی پڑ گئی تھی بے ساختہ لبوں سے پھسلتی چلی گئی۔

www.kitabibasti.com

"اومائی گاڈ!!!"

اس کی خود ساختہ کلیہ کو سن کر باران نے دونوں ہاتھوں میں سر تھاما تھا۔

اس کی حقیقتاً اس لمحے سمجھ نہیں آرہی تھی، وہ غصہ کرے، افسوس کرے یا اس لڑکی کو یہاں سے کہیں غائب کردے۔۔۔؟ آخر کس طرح اس صدی میں جی رہی تھی وہ ایسی بوسیدہ سوچ لیکر۔۔۔؟

"میں آپ کو پاگل تک سمجھ سکتا ہوں، لیکن اس درجے کی فرسودہ سوچ رکھنے والی قنوطی لڑکی کا تصور بھی نہیں کر سکتا میں۔۔۔۔۔۔" اس کے لہجے میں تاسف ہی تاسف تھا۔

"مم۔۔۔میں۔۔۔میں ایسا سوچا کرتی تھی۔۔۔اب۔۔۔اب نہیں سوچتی آپ۔۔۔آپ برا نہیں منائیں پلیز۔ میں اپنی پہلی غلطی پر شرمندہ ہوں اب پھر۔۔۔" وہ بری طرح ہراساں ہوئی تھی۔۔

"اب رونا بند کردیں، مجھے روتے ہوئے لوگ سخت ناپسند ہیں۔۔۔" اس کے کوفت سے ٹوکنے پر اس نے فوراً تابع داری کا مظاہرہ کرتے چہرہ صاف کیا تھا۔

جس پر غصہ میں بھی باران کے لب مسکرا دئے تھے جسے فوراً ہی اس نے چھپا لیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"اب پٹی بدلیں گی یا تابع داری سے ہی زخم بھرنے کا ارادہ ہے۔۔۔؟" اس کی حالت سے حظ اٹھاتے لہجہ کرخت ہی رکھا تھا۔

"نہیں۔۔ آپ ہاتھ دیں ناں۔۔۔" وہ فوراً سیدھی ہوئی تھی۔

"پورہ بندہ ہی لے لیں۔۔۔!"

"جی۔۔۔؟" اس نے ہونق پن سے آنکھیں پھیلائی۔

"میرے ہاتھ میں درد ہے ادھر نہیں موڑ سکتا، تکلیف نہ ہو تو آپ ہی ادھر آجائیں۔۔" سر جھٹکتے اس نے بات بنایا تھا۔

نجانے یہ لڑکی کب اس ہونق پن کے فیز سے باہر نکلنے کا ارادہ رکھتی تھی دل بدمزہ ہوا تھا۔

"جی!!" جبکہ وہ ٹرے اٹھائے دوسری جانب آکر بیٹھتی بازو پر بندھی پٹی کھولنے لگی تھی۔۔

"سسس!!!"

خون میں لت پت زخم دیکھ اس کے لبوں سے بے ساختہ درد بھری سسکاری خارج ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"افففف!!! اتنے آنسوں کا ذخیرہ آپ آخر لاتی کہاں سے ہیں۔؟" پلکوں پر اٹکی موتی کو پور پر چنتے وہ حیرت سے جاننا چاہ رہا تھا۔

"اتنے گہرے زخم کو آپ معمولی کہہ رہے ہیں؟ آپ کو کم از کم بھی تین دن ہسپتال میں رہنا چاہیئے تھا، ڈاکٹرز کی نگرانی میں رہتے تو بہتر ہوتا۔ اب دیکھیں زخم کی حالت آپ کی لاپرواہی کی وجہ سے کس قدر خراب ہو گیا ہے،۔ افففف اللہ۔۔۔۔۔"

زخم کی حالت دیکھ وہ فکر سے مغلوب لہجے میں جھاڑ پلاتی یاران کو حیران کر گئی تھی۔

اس نے تحیر سے پھیلی آنکھوں سے اس کا سلونا فکر و غصہ کی تمازت سے تمتماتا چہرہ دیکھا۔

"آپ خود سے بھی اتنا بول لیتی ہیں۔۔؟ مجھے لگا تھا بس۔۔۔۔" قصداً جملہ ادھورا چھوڑ کر اس نے پُر لطف انداز میں چھیڑا جس پر وہ سنجیدہ ہو گئی تھی۔۔

"آپ کو مجھے مزید شرمندہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں پہلے سے ہی شرمندہ ہوں۔۔۔" وہ خفگی کا اظہار کرتی زخم صاف کرنے لگی تھی

عجب دھوپ چھاؤں سا روپ لے رہی تھی آج یہ لڑکی،

www.kitabibasti.com

ابھی ہراساں، ابھی ہونق، ابھی غصہ، تو ابھی خفا۔

باران کی آنکھوں میں اس کے بدلتے روپ نے دلچسپی کے رنگ اتارے تھے۔

پر وہ لطیف جذبات کو دباتا گویا ہوا تھا۔

"میرا مقصد آپ کو شرمندہ کرنا نہیں ہے، میں بس آپ کو بتانا چاہتا ہوں، تابع داری اور اندھی اطاعت میں فرق ہوتا ہے۔"

اس کے سائیڈ فیس کو نگاہوں کی گرفت میں لئے وہ اب کہ اپنائیت کی آمیزش لئے بولا تھا۔

جواباً وہ بنا کوئی رد عمل ظاہر کئے اپنا کام کرتی رہی تو وہ طویل سانس فضا کے سپرد کرتا مزید گویا ہوا۔۔۔

"میرال، کسی کی مرضی کو ہرگز بھی اپنی زندگی کا حاصل مت بنائیں، مرضیوں کا کیا ہے، بدل جایا کرتی ہیں، پر ان پر منحصر ہو چلے لوگ مر جاتے ہیں، اور ضروری نہیں ہر موت پر کفن و دفن جیسے مراحل واجباً طئے پائیں۔۔ اتنا کافی ہے کہ آپ نے خود کو محسوس کرنا چھوڑ دیا ہے۔۔۔"

اس کہ حقیقت پر مبنی تجزیہ پر میرال کے لبوں کہ کنارے پر پھیکی سی مسکان سمٹی تھی۔

www.kitabibasti.com

"اور جس کے پاس اس کے علاوہ کوئی راستہ نہ ہو وہ کیا کرے۔۔۔؟" گانٹھ لگا کر اس نے سوز والم میں لپٹا بے بس سوال اس کے سامنے رکھا۔

جواباً باران کے نیم والب پیوست ہوئے تو اس کے فگار لبوں سے سرد سی آہ خارج ہوئی۔

"تم بزدل ہو، مظلوم بنتی ہو، ناکارہ ہو، قنوطی ہو، فرسودہ عقیدوں کی پجاری ہو، دقیانوسی ہو، اوروں کی مرضیوں کی غلام ہو، کٹھ پتلی ہو، ایسے سیکڑوں دل شکن الفاظ دور سے نظارہ کرنے والوں کیلئے کہنا بہت آسان ہوتا ہے، کیونکہ وہ سہنے والوں کی بے بسی نہیں سمجھتے۔۔۔" دل گیر مسکراہٹ لبوں پر سجائے اس نے بھری بھری آنکھیں باران کی جانب اٹھائی جس میں کتنی بے بسی کی داستانیں رقم تھی۔۔۔

"ایک بے حد عام سی لڑکی، جو یتیمی کی بد دعا کے ساتھ پیدا ہوئی، جس نے ہر آسائشات ہوتے ہوئے بھی اپنی ماں کو ہمیشہ بے سکون پایا، جو رخصتی سے محض تین دن پہلے بیوہ ہو گئی، جس کا آخری سہارا اس کی ماں اسے بے سائباں چھوڑ منوں مٹی تلے جا سوئی، جس کہ سگے ماموں نے اس کی سرپرستی لینے سے انکار کر دیا، جو ایک بیوہ کی حیثیت سے رخصت کر کے سسرال لائی گئی۔۔ اس سے آپ کیا امید رکھتے

www.kitabibasti.com

ہیں۔؟کس کہ زعم پر وہ بہادر بنتی، کس حیثیت سے وہ اپنی مرضی کہ مطابق چلتی، کس حق سے

وہ۔۔۔۔۔۔"

لڑی در لڑی لڑھکتے آنسوں ہاتھ کے پشت سے صاف کرتی وہ خود کا مضحکہ اڑاتی دل گرفتگی سے ہنسی تو

باران کو اپنے سینے کہ دائیں جانب درد کی لہر سی اٹھتی محسوس ہوئی تھی۔

"کھانا کھانے کہ بعد دوائی لیکر، آرام کرلیں، دو دن سے آپ نے بالکل آرام نہیں کیا ہے۔۔۔"اپنے

امڈ امڈ کر آرہے آنسوں پر بندھ باندھتی وہ بیڈ سے اترنے لگی تھی کہ باران نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ

رکھا تھا۔

"اب آپ کے پاس حق، حیثیت اور ایک انسان بھی ہے جس کے زعم پر آپ کچھ بھی کر سکتی

ہیں۔۔۔کچھ بھی۔۔۔۔۔۔"

حق سے اس کا دلبرا چہرہ ہاتھوں میں بھرتے اس نے دونوں انگوٹھے اس کی بھری بھری آنکھوں پر

پھیرا تو وہاں ٹھہرے موتیاں ملائم گالوں پر پھسلتے بے مول ہوگئے۔۔

نظر سے گُفتگو، خاموش لَب تمھاری طرح

www.kitabibasti.com

غزل نے سیکھے ہیں انداز سب تمھاری طرح

میرال اس کی مہربانی پر بنا مزاحمت کئے آنکھیں موندتی سانس روک گئی تھی، وہ بھی تھک چکی تھی، اب ایک شجر مہربان چاہئے تھا ستانے کیلئے، ایک کندھا چاہئے تھا سر رکھ کر بے فکری کی نیند لینے کیلئے، ایک دل چاہئے تھا دل کی باتیں بنا جھجک کہہ دینے کیلئے۔۔

"کک۔۔ کوئی ہے۔۔۔" دروازے پر ہوئی مدھم دستک پر فسوں زائل ہوا تھا دونوں ہچکچا کر فاصلے پر ہوئے تھے۔

"آپ دوائی لیکر آرام کریں، کسی چیز کی ضرورت ہو تو آواز دیجئے گا۔۔۔"

کہنے کو یہ بے حد عام سے الفاظ تھے، پر یہ عام الفاظ ان کے مابین رشتہ کا حسین احساس لیکر ادا ہوئے تھے، جس کی سماعت میں اترتے ہی باران عثمانی کے دل نے یکے بعد دیگرے کئی بیٹ مس کئے تھے۔۔

"اور اگر کُل وقتی تیمار دار درکار ہو تو۔۔۔؟"

دہلیز عبور کرتے عقب سے ابھری معنیٰ خیز ہانک پر اس کی دھڑکنوں کا انتشار دگنا ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

اس کے سرپٹ بھاگ جانے پر طویل و پر سکون سانس فضا کے سپرد کرتے آنکھیں موند تا وہ بیڈ کراؤن سے سر ٹکا گیا تھا۔۔۔

کوئی بڑا انقلاب نہ سہی ادنٰی سی پیش رفت تو ہوئی تھی۔ کم از کم اس کے دل نے ان کے مابین رشتے کو قبول تو کیا تھا ابھی کیلئے اتنا اطمینان کافی تھا۔

novel jnikht

کہتے ہیں پتھر بھی سینے میں پتھر کا ہی سہی مگر دل رکھتا ہے، پھر وہ تو ایک عمر سے رشتوں کا قحط جھیلتا ہوا آرہا انسان تھا، جس نے فقط اپنا بھرم رکھنے کیلئے، اپنے احساسات چھپانے کیلئے پتھر کا پوشاک پہنا تھا۔

پھر کس طرح ممکن تھا اس کا دل نہیں پسیجتا۔۔؟

پتھر بننے کی ہر جتن کرہارتا ہوا وہ اس لمحے اس شخص کے سرہانے کھڑا تھا جس سے وہ بے انتہا نفرت کا اظہار کرتا تھا، جس سے بے انتہا نفرت کرنے کی اس کے پاس لامتناہی وجوہات تھے، لیکن کوئی بھی بڑی سے بڑی وجہ آج تک اس کے اندر پدرانہ شفقت کیلئے سسکتے بچے کو قائل نہیں کر پائی تھی۔

www.kitabibasti.com

وہ اس شخص سے نفرت کرنے میں کامیاب نہیں ہو پایا تھا۔ اور اس احساس نے ہمیشہ اسے دہری اذیت میں مبتلا رکھا تھا۔

"میں جانتا تھا تم ضرور آوگے۔۔۔"

نقاہت زدہ پر یقین آواز پر یک ٹک ان کا زرد چہرہ دیکھ رہا وہ ہڑبڑا کر برق رفتار سے واپسی کیلئے مڑا تھا لیکن اس کا ہاتھ ان کی گرفت میں آگیا تھا۔

گرفت کیا تھی اک جھٹکے کی مار لیکن وہ جھٹک نہیں پایا تھا۔

"تم نے ایک سوال کیا تھا جواب نہیں لوگے۔۔۔؟"

"اتنی قوت ہے آپ میں، جو میرے سوال کا بوجھ اٹھا سکیں۔۔۔؟" وہ تنفر سے مڑا تھا۔

شیراز عثمانی کے پپڑی زدہ لبوں پر اذیت بھری مسکان ٹھہری تھی۔۔

"بات قوت کی نہیں ہمت کی ہوتی ہے، اور موت کے بے حد قریب جا کر مہلت و ہمت دونوں لیکر آیا ہوں، بے فکر رہو تمہارا جواب دئے بغیر کہیں نہیں جاؤں گا۔۔۔" وہ اپنی حالت پر خود استہزائیہ ہنسے۔

www.kitabibasti.com

اس کی کنپٹیاں ان کے طرز الفاظ پر سلگنے لگی تھی۔

"مجھے کسی کی فکر نہیں ہے۔۔۔" ان کا ہاتھ الگ کر کے بستر پر دھر تا وہ تیز قدموں دروازے کی سمت لپکا تھا۔

"تمہاری بیوی تمہاری ماں کا زندہ عکس ہے۔۔"

ہینڈل کی جانب گیا ہاتھ پشت سے ابھرے ان کے الفاظ پر ہوا میں معلق ہوا تھا۔

"اتنی پاکیزہ اتنی معتبر تھی وہ، کہ ان کے دامن پر ان کو میرے نصیب میں لکھنے کیلئے، اس رب کے حضور 'سجدہ شکر' بجالانا فرض تھا مجھ پے، لیکن میں ناقدرا قدر نہیں کر سکا ان کی، تقدیر نے بڑی فیاضی سے مجھے دو موقعے دئے تھے اور دونوں ہی میں نے اپنی کم ہمتی کے باعث گنوا دئے۔۔۔" کرب و ملال سے خود کلامی کرتے دو گرم گرم خلش و پشمانی کہ آنسوں ٹوٹ کر کنپٹی میں جذب ہوئے تھے۔

وہ منجمد قدموں کو گھسیٹتا ہوا روم کے احاطے سے نکلتا چلا گیا تھا۔

"سمعیہ !!!!" پورے بیس سال بعد یہ نام ان کے زخمی دل نے شدت سے پکارا تھا۔

www.kitabibasti.com

novel jnikht

تم مت کھولنا میری ماضی کی کتابوں کو،

جو تھا وہ رہا نہیں، جو ہوں کسی کو پتا نہیں،

"یہ فاطمہ بی ہیں، سمعیہ بیٹی کی بہترین دوست اور وہ واحد شخصیت جو قصہِ ماضی کی ان اوراق سے واقف ہیں، جو دانستہ یا غیر دانستہ طور پر نظر انداز ہو گئے۔۔

یہ آپ سب کی زندگی کے اس اجنبی مگر کلیدی کردار کی زندگی کے ہر پہلو سے آگاہی رکھتی ہیں، جس سے بروقت آپ لوگ آگاہ ہو جاتے تو یقیناً آج حالات مختلف ہوتے۔۔۔۔۔"حاجی حکیم کے نپے تلے باوزن الفاظ میں فاطمہ بی سے متعارف کروانے پر سب نے اس پروقار سی خاتون کی جانب الجھی سی نگاہ اٹھائی تھی۔۔۔

"اور آپ۔۔ آپ کس طرح جانتے ہیں یہ سب۔۔؟"سب کے ذہن میں کلبلاتے سوال کو شہباز عثمانی نے زبان دیا تو حاجی حکیم کی بوڑھی آنکھوں میں ملال اترا۔

www.kitabibasti.com

"سالوں پہلے جب میں مدرسہ جامعہ للبنات میں درس دیا کرتا تھا وہاں سمعیہ بیٹی میری شاگرد تھی، تب حقیقت میرے علم میں نہیں تھی، اور جب بات میرے علم میں آئی تب تک بہت دیر ہو چکی تھی، پھر یہ آپ لوگوں کا اندرونی معاملہ تھا مجھے اپنی مداخلت موزوں نہیں لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

حاجی حکیم کا لہجہ ملال کی غبار میں لپٹا بھاری گرد آلود سا تھا۔

"تو پھر آپ لوگوں نے اب کیوں زحمت کی۔۔۔؟" شہباز عثمانی کا لہجہ تیز ہوا تھا۔

"شہباز!!"

داجی نے درشتگی سے ٹوکا تو وہ نگاہ جھکا گئے۔

"معذرت، لیکن ہم نے زحمت شوقیہ نہیں اٹھائی، کسی معصوم کی زندگی اور موت کا سوال بن چکا تھا ماضی کی ادھوری باتیں، تشنہ باب، سو مجبوراً ہمیں یہ قدم اٹھانا پڑا، لیکن ہمارا مقصد قطعی بھی آپ کی زندگیوں میں تلاطم لانے کا نہیں تھا بس ہم۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"آپ کو وضاحت دینے کی ضرورت نہیں ہے، شائد ان چیزوں کو ایسے ہی سامنے آنا تھا۔۔۔" داجی نے مبہم انداز میں بدر کو ٹوکتے باقی سب کو مزید بات کو طول دینے سے نگاہوں ہی نگاہوں میں تنبیہہ کیا تھا۔۔

"شیراز خیر سے ہسپتال سے واپس آجائے تو ہم تسلی سے اس پر بات کریں گے۔۔۔" اپنی نشست چھوڑتے ہوئے داجی نے بات سمیٹا۔ جس پر سب نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔

novel jnikht

www.kitabibasti.com

سمعیہ عثمانی ایک نو مسلم لڑکی، ایک ایسا اہم کردار جو نہ ہو کر بھی برسوں سے ہر کردار کو اپنے زیر سایہ لئے ہوئے ہے،

ایک ایسی کڑی جو پوری کہانی کو جوڑ کر مکمل کرتی ہے۔

وہ عیسائی گھرانے میں پیدا ہوئی تھی، مشہور چرچ کے پادری کی بیٹی تھی، جسے بچپن سے ہی مکمل مذہبی ماحول ملا تھا، لیکن اس کے دل کو اللہ نے ایمان کے نور سے منور کرنے کیلئے منتخب کیا تھا۔۔

اسے ہمیشہ سے مذہبِ اسلام اپیل کرتا تھا۔

بچپن سے حق کی جانب ہمکتے جذبات کو وہ تجسس کا نام دیتی ہوئی مختلف دینی کتابوں کو پڑھنے، چھوٹے بڑے اسلامی سیمینار میں شرکت کرنے، مختلف انٹرنیٹ سائیڈ سے اپنے اندر سر اٹھاتے سوالوں کا جواب ڈھونڈنے کو وہ انٹرسٹنگ ریسرچ کا نام دیکر خود کو بہلاتی آئی تھی۔

اپنی کھوج میں آگے بڑھتی ہوئی رفتہ رفتہ وہ دینی احکام کو اپناتی، اسیر عشق حقیقی ہوتی چلی گئی تھی۔۔

وہ نور کی کرن جو چودہ سو سال قبل میرے آقا سرکار دو عالم ﷺ کی آمد سے پھوٹی تھی، اور پھر نورِ حق کی روشنی بن کر پورے عالم میں پھیلتی دلوں سے کفر کے اندھیرے، جہالت کے جالے اتارتی ہوئی چلی گئی تھی بھلا چھپنے والی چیز تھی۔

سمعیہ کا راز بھی پھر زیادہ دن تک راز نہیں رہ سکا تھا۔

نہ اس نے چھپانے کی کوشش کی تھی، بلکہ بڑی ہی دیدہ دلیری سے اس نے سراطِ مستقیم کو اپنی زندگی کا حاصل بنانے کا اعلان کر دیا تھا۔

پیار سے سمجھانے سے لیکر سختی آزمانے تک ہر حربہ اس کا دل بدلنے کیلیئے اس کے گھر والوں کی طرف سے آزمایا گیا تھا۔ لیکن وہ اسلام کی شہزادی اپنے ارادوں میں چٹان ثابت ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

زندگی جتنی تنگ ہوتی گئی، آزمائشیں جس قدر مشکل ہوتی گئی اس کا توکل و ایمان اتنا ہی مضبوط ہوتا گیا تھا۔

وہ اسلام کی درست تعلیم حاصل کرنا چاہتی تھی، اس کی ایک خواہش، ایک ہی جستجو تھی ایسا مسلمان بننا جس کی ترغیب قرآن و حدیث میں ملتی ہے جس کی تشریح دینی احکام کا نچوڑ ہے۔

اسے کسی آن لائن سائیڈ سے کسی بہترین مدرسے کا معلوم ہوا تھا۔ وہ اپنا سب کچھ لگا کر 'یہاں' چلی آئی تھی، اپنی تلاش کو اپنی جستجو کو پورا کرنے۔۔

لیکن صد افسوس اس کی آزمائشوں کی مسافتیں ابھی تمام نہیں ہوئی تھی۔

اس کے ساتھ فراڈ ہو گیا۔

اور وہ ایجینٹ اس کا سب کچھ حتی کہ پاسپورٹ ضروری کاغذات تک لیکر فرار ہو گیا۔۔

ایک انجان ملک میں جہاں کی زبان سے بھی وہ واقف نہیں تھی بالکل بے یار و مددگار سرِ آسمان آگئی تھی۔

www.kitabibasti.com

پھر یکے بعد دیگرے آزمائشوں کی گھٹن بادل چھاتے چلے گئے، حد تو یہ کہ وہ طوائفوں کے در تک پہنچ گئی۔۔

خود کو اس مقام پر دیکھ کر وہ ٹوٹ گئی تھی، ہارنے لگی تھی، لیکن اس کے گرنے سے پہلے اس کے مہربان رب نے اسے تھام لیا تھا کسی فرشتے کی طرح اس 'مسیحا' کو اس کی زندگی میں بھیج کر۔۔۔

اس مسیحا کے آجانے سے آزمائشوں کے خوفناک بادل اپنے پڑاؤ اٹھانے لگے تھے۔ اس کی بے حس تپتے صحرا سی زندگی میں وہ 'اجنبی مسیحا' کسی مہربان بادل کی طرح آیا تھا۔۔

جس نے نا صرف اس کی عزت کی حفاظت کیا، اسے تحفظ فراہم کیا، بلکہ حتمنی قدم اٹھاتے اسے اپنا نام اپنی پہچان بھی دیا، اجنبی ملک میں نئی شناخت بنانے کیلیے ہر وہ شئے مہیہ کیا جو ضروری تھا۔

وہ اس مسیحا کی ممنون تھی، احسان مند تھی، وہ اس کیلیے مشکل یا آزمائش نہیں بننا چاہتی تھی اچھے لوگوں کے ساتھ برا نہیں ہونا چاہیے، لہذا وہ اپنے وعدے کا پاس رکھتی اپنی زندگی کا مقصد تلاش کرنے میں جت گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

رفتہ رفتہ وقت مہربان ہونے لگا تھا زندگی مسکرانے لگی، ایک این جی میں بے حس معاشرے کے ستائے لوگوں کی خدمت کر کے وہ قلبی سکون حاصل کرنے لگی تھی،

ان دنوں یوں لگ رہا تھا جیسے بے معنیٰ زندگی کو معنیٰ مل گیا ہے۔

جس نیک مقصد کیلیئے اس نے اتنی مشقتیں اٹھائی تھی اس کا بھی انتظام ہو گیا تھا۔ اللہ نے اس کیلیئے اک بہترین استاد کا انتظام کر دیا تھا۔

'حاجی حکیم'

جو باپ کی طرح شفیق تھی، جنھوں نے اسے بیٹی مان لیا تھا۔

پھر بے کیف کٹ رہی زندگی میں ایک دن اچانک وہ شخص بادِ نسیم کے جھونکے کی طرح واپس آ کر اس کی زندگی میں خوشیوں کے ڈھیروں رنگ بھر گیا تھا۔

وہ ماں بن گئی تھی، زندگی میں جو کہیں خلش و تشنگی کی دڑاڑیں تھی، اس ننھے وجود کی کلکاریوں سے وہ سب بھر گئے تھے۔

www.kitabibasti.com

وہ اپنی عزیز دوست فاطمہ بی سے مسلسل رابطے میں تھی۔ زندگی یہاں اتنی مکمل ہوگئی تھی کے اب واپسی بے معنیٰ لگتی تھی۔

دلاور، این جی او، درس وتدریس کی مجالس انھیں اور چاہیئے بھی کیا تھا۔

سالوں بعد اس 'اجنبی مسیحا' کو ایک شبنمی شام پھر ان کی دہلیز تک لے آئی تھی۔ لیکن اب کے ان کا قیام مختصر نہیں تھا۔

ان کا دل خوش تھا، دلاور خوش تھا۔

پھر بھی اس مسیحا کے بقیہ زندگی ساتھ گزارنے کا حتمی فیصلہ سنانے پر بجائے شاداں وفرحاں ہوکر مان جانے کہ وہ مخالفت میں ڈٹ گئی تھی۔

وہ خفا ہوئے تھے، وہ ان کی خفگی پر شرمندہ ہوئی تھی۔ لیکن اپنی موقف پر قائم تھی، وہ کبھی بھی اپنے مسیحا کیلیئے مصیبت نہیں بن سکتی تھی۔

ان کی اچھائی ونیکی کا بدلہ ہرگز بھی وہ اذیت وتکلیف سے نہیں دینا چاہتی تھی۔

وہ جانتی تھی ان کے مسیحا کا تعلق ایک فیوڈل فیملی سے ہے، جہاں کی سختیوں کہ متعلق وہ سن چکی تھی۔

www.kitabibasti.com

لہٰذا جب بھی شیر از عثمانی وہ بات چھیڑتے وہ سہولت سے پہلو جھاڑ جاتی تھی۔

پھر ایک دن وہ ڈٹ گئے اپنے موقف پر تو انھیں ہار ماننی پڑی، لیکن ہار کر بھی انھوں نے ان کے پیروں میں اپنے وعدے کی بیڑیاں ڈال تھی۔

وہ سخت ناراض ہو کر چلے گئے تھے۔

ڈھیروں ملال نے پیچھے سمعیہ کو اپنے حصار میں لے لیا تھا لیکن وہ حقیقت پسندی سے کام لینا چاہتی تھی۔۔

پھر ایک ہفتے کی ہی بات تھی جب انتہا پسندوں کہ گروہ نے نفرت میں ان کے گھر آگ لگا دیا یہ کہہ کر کہ

'ایک طوائف شریفوں کہ محلے میں نہیں رہ سکتی'

اس حادثے میں سمعیہ بری طرح زخمی ہوئی تھی۔

اور پھر نجانے کیسے جوزف (سمعیہ کا بھائی) کو سمعیہ کی وہاں موجودگی کی خبر ہو گئی اور وہ ہسپتال سے سمعیہ کو لنڈن لے گیا۔۔

www.kitabibasti.com

اس غلط فہمی میں کہ زندگی کی اتنی سختیاں دیکھنے کہ بعد اس کا دل بدل گیا ہو گا، اور وہ دین سے مکڑ جائے گی۔

لیکن جوزف کی خام خیالی، خام خیالی ہی ثابت ہوئی،

دلاور سے جدائی نے جہاں اسے توڑ کر رکھ دیا تھا وہیں وردہ کی آمد کی خبر نے اس میں زندگی پھوک دی تھی۔۔

لیکن وہ زندگی بھی مختصر ہی ٹھہری، اور پھر وہ وردہ کو فاطمہ بی کے حوالے کر ہمیشہ ہمیشہ کیلیے اس بے حس دنیا کو اپنے حال پر چھوڑ گئی۔۔

ⓝⓞⓥⓔⓛ ⓙⓝⓘⓚⓗⓣ

اپنی عزیز دوست کی آب بیتی بیان کرتے ہوئے فاطمہ بی کی آواز بری طرح بھیگ کر لرز گئی تھی۔ رنج والم کے آنسوں صاف کرتے انھوں نے مخالف صوفے پر سر جھکائے بیٹھے دلاور کو دیکھا جس کی ایک جھلک کیلیے آخری سانس تک ان کی دوست تڑپتی رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"جوزف سمعیہ کو دھوکہ سے لنڈن لیکر لوٹا تھا، یہ کہہ کر کہ اس کا علاج ضروری ہے، وہ بعد میں دلاور کو وہاں بلوالے گا، جب تک اس کا پاسپورٹ نہیں بنتا وہ فرید کہ پاس ہے۔۔۔ اور پھر جب تک سمعیہ کو جوزف کہ دھوکہ کی خبر ہوئی دلاور آپ لوگوں کہ پاس پہنچ چکا تھا۔ ورنہ ہر گز بھی وہ آپ لوگوں کی زندگی میں اپنے سایہ کا برا اثر نہیں ڈالنا چاہتی تھی، اسے اپنی آخری سانس تک ملال تھا اپنے مسیحا کی نیکی کا بدلہ اس طرح چکانے کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

انھوں نے بھیگی نظر گردن جھکائے بیٹھے شیراز عثمانی پر ڈالی۔ اس شخص کی اندرونی جھکڑ پکڑ کا اندازہ لگانا وہاں کسی کے بس کا روگ نہیں تھا۔

ہر آنکھ سمعیہ کی آب بیتی سن کر اشکبار تھی۔ بس تین وجود وہاں ایسے تھے جن کے اندر طوفان تھا اور باہر سکتہ۔

"میں وردہ کی جلد بازی کیلئے شرمندہ ہوں، اگر بات وردہ کی نہ ہوتی تو میں ہر گز بھی سمعیہ کی آخری خواہش کو نظر انداز نہ کرتی۔۔۔" انھوں نے معذرت خواں نظر دا جی اور دیگر پر ڈالی جو بالکل خاموش تھے جیسے الفاظ کے قحط سے دوچار ہوں۔۔

www.kitabibasti.com

"میری زندگی کا پہلا موقع ہے جب میرے پاس الفاظ نہیں ہیں، میں بس اتنا کہوں گا ہم شرمندہ ہیں۔۔۔۔۔۔" داجی کی آواز پشیمانی کے بوجھ سے دھیمی اور نگاہیں جھکی ہوئی تھی۔

وہ ناک اونچی رکھ کر چلنے والے، اپنے اصولوں کی سختی سے پاسداری کرنے والے، آج اپنی سختیوں پر شرمندہ تھے جس کی بدولت ایک معصوم محرومیوں کے اندھیروں میں کھوگئی تھی۔

اگر وہ شیراز عثمانی کو معاف کردیتے، اپنے رویہ میں لچک لے آتے، یا ایک مرتبہ شیراز عثمانی کو اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع دے دیتے تو شائد حالات اب مختلف ہوتے۔ لیکن اب 'کاش' کی بلند ڈھیر میں 'تلافی' کی کوئی چنگاڑی باقی نہیں رہی تھی۔۔۔

"آپ کی شرمندگی میری مام کو واپس نہیں لا سکتی۔۔۔" نفرت میں ڈوبی پاٹدار آواز پر حویلی کا وسیع و عریض حال سہما تھا۔

"وردہ!!"

"نو مس فاطمہ۔۔" اس نے درشتگی سے ہاتھ اٹھا کر انھیں روکا تھا۔

www.kitabibasti.com

"میری مام آپ کے بیٹے کی لیگل وائف تھی، لیکن وہ آپ لوگوں کی چھوٹی سوچ کو انٹرٹین کرنے کیلیے مسریبل لائف جیتی رہیں، اور آج آپ کہہ رہے ہیں کہ آپ شرمندہ ہیں۔۔؟" وہ ایک ایک پر سے ترش نظر گزارتی ہوئی داجی کے مقابل آئی تھی۔

"سب جاننے کے بعد تو مجھے یقین ہو گیا ہے وہ انتہا پسند بھی آپ ہی میں سے کوئی تھا۔۔۔" بے خوفی سے داجی کی آنکھوں میں جھانکتی ہوئی وہ پریقینی سے الزام دھر رہی تھی۔۔

"وردہ انف!! یہ سب تمہارے۔۔۔"

"کوئی نہیں ہیں۔۔۔" اس نے درشتگی سے جملہ قطع کیا تھا۔

"میں یہاں اپنی ماں کے مجرموں سے حساب لینے آئی تھی، لیکن اب سب جان کر لگتا نہیں یہ لوگ لائق ہیں۔۔۔" حقارت سے کہتی وہ تیزی سے خارجی دروازے کی جانب بڑھی تو بدر معذرت کرتا ہوا اس کے پیچھے ہی دوڑا۔۔۔

حال میں ایک مرتبہ پھر موت کا سناٹا چھا گیا۔

www.kitabibasti.com

"اگر آپ لوگ میری طرف کی کہانی سننے کے منتظر ہیں تو معذرت، میں آپ لوگوں کا مجرم ہوں، تھا، رہوں گا، بابا سائیں نے کہا تھا ناں 'جن غلطیوں کی تلافی ممکن نہیں اس کی معافی بھی ممکن نہیں'۔۔۔" اذیت سے مسکراتے شیراز عثمانی سر جھکائے اپنی جگہ سے اٹھے تھے۔۔

ہم ہیں خاموش تو خاموش ہی رہنے دیجیئے

ہم جو بولے تو سماعت پہ گراں گزرے گا!!

سب نے پشیمانی کے بوجھ سے بھاری نگاہیں اٹھا کر انھیں دیکھا جن کا چہرہ ضبط سے بے انتہا سرخ ہو رہا تھا۔

"یہ امانت سمعیہ نے آپ کیلیئے دیا تھا، یہ یقین ہوتے ہوئے بھی کہ ہم کبھی نہیں ملیں گے۔۔۔" فاطمہ بی نے ایک خاکی بوسیدہ لفافہ ان کی جانب بڑھایا تھا جسے متاع حیات کی طرح مٹھی میں مقید کرتے وہ نکلتے چلے گئے تھے۔

"اور یہ آپ کیلیئے۔۔۔" ایک لفافہ انھوں نے دلاور کی جانب بھی بڑھایا جسے تھامنے کے بجائے وہ خالی خالی نگاہوں سے انھیں دیکھنے لگا تھا۔

www.kitabibasti.com

"سمعیہ کو آپ سے بے انتہا محبت تھی، لیکن مجبوریوں، مصلحتوں کے دیوار اتنے بلند تھے کہ وہ۔۔۔" اس کے گھنے بالوں والے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ مزید اس کے لہولہو دل پر ضرب لگاتی کہ وہ تیزی سے نشست چھوڑتا ہوا نکلتا چلا گیا تھا۔

حال ایک مرتبہ پھر دبیز خاموشی کی لپیٹ میں آیا جب حاجی حکیم گلا کھنکارتے ہوئے کھڑے ہوئے۔

"سمعیہ بیٹی میری شاگرد ہی نہیں بیٹی بھی تھی، اور اب وردہ میری بیٹی ہے، آپ لوگ ان کی فکر نہیں کریں۔۔۔ چلیں فاطمہ بی۔۔۔" مختصر الفاظ میں بات مکمل کر وہ فاطمہ بی کے ہمراہ نکل گئے تھے۔

پیچھے بس خاموشیاں اور پچھتاوے کی دھول تھی جو سب کے چہروں پر جمی تھی۔

دانستہ یا غیر دانستہ وہ سب کہیں نہ کہیں غلط تھے بہت غلط۔۔

وہ طنز میں ڈوبے نشتر، وہ ہیچ قیاس آرائیوں کے زہر میں بجھے تیر، وہ شیراز عثمانی کے کردار و ماضی پر اڑائے گئے ٹھٹھے، وہ شیراز عثمانی کی بے راہ روی پر ہونے والے بے لاگ تبصرے، ان کی ہستی کے بخیئے ادھیڑتے من گھڑت قصے،

www.kitabibasti.com

آج حقیقت کے اجاگر ہونے سے حویلی والوں سمیت ہر اس کم ظرف انسان کے منہ پر زناٹے دار طمانچہ بن کر پڑا تھا جو بجائے اپنی گریبان میں جھانکنے کے لوگوں کی زندگی کا یوں حساب رکھتے ہیں جیسے ان کا نام اعمال روزِ قیامت اٹھانا انھیں کے ذمہ دیا ہو۔۔۔۔

novel jnikht

کشش زمیں کی زیادہ تھی طاقتِ پر سے..

میں تھوڑی دُور اُڑا اور پھڑ پھڑا کے گرا.......!

وہ سرد انگلیوں میں زرد پر چکے بے جان کاغذ کا ٹکڑا لئے اپنی خطاؤں پر، اپنی کوتاہیوں پر، اپنی بزدلی پر، اپنی خاموشی پر، اپنی لاپرواہیوں پر، اپنے ماضی کے زرد ورق پر درج ہرباب کیلئے پشیماں بیٹھے تھے۔۔

اس خط کے ہر لفظ سے عقیدت و ممنونیت کی خوشبو آرہی ہے، کہیں کوئی شکوہ، گلہ، پچھتاوا، تشنگی و ملال کی آمیزش ڈھونڈنے سے بھی مفقود تھی۔اور یہ ظرفِ کمال شیراز عثمانی کو پشیمانی کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈھکیل رہا تھا۔

www.kitabibasti.com

متاعِ جان کی طرح ان کی اکلوتی نشانی نازک سی لاکیٹ کو ہر درد کی دوا کی طرح لبوں سے لگاتے ہوئے کتنے "کاش" تھے جو دل سے ہوک بن کر اٹھے تھے۔۔

اذیت سے آنکھیں موندتے ہوئے وہ آج اپنی چاہ سے ماضی کے ان جالے زدہ بوسیدہ دریچوں کو کھولنا چاہتے تھے جسے انھوں نے خود اپنے ہاتھوں سے بند کرتے کبھی نہ کھولنے کا عہد کیا تھا۔

novel jnikht

"ماضی!!

وہ شخص آپ ہی قاتل تھا، آپ ہی مقتول

جہاں جہاں بھی گیا، اپنی لاش چھوڑ گیا.....

شیراز عثمانی!

عثمانی خاندان کا سب سے چھوٹا سب سے لاڈلا فرد۔

www.kitabibasti.com

نہ صرف اپنے بھائی بہنوں میں بلکہ پورے عثمانی خاندان میں سب سے چھوٹے فرد ہونے کا اعزاز انھیں حاصل تھا۔ جس وجہ سے انھیں ہوش سنبھالتے ہی خاص قسم کی محبت و توجہ ملی تھی، ایک اسپیشل پروٹوکول جو عموماً خاندان کے سب سے بڑے یا سب سے چھوٹے کو ہی ملتا ہے۔

ہوش سنبھالنے سے لیکر جوانی کی دہلیز عبور کرنے تک فکر و ذمہ داری کی گرم ہوا نے انھیں چھوا تک نہیں تھا۔

پریشانی کس چڑیا کا نام ہے؟ اس کا تو سرے سے انھیں پتا ہی نہیں تھا۔۔

زندگی کے ہر پل کو اپنی مرضی مطابق ہر فکر و افکار سے آزاد پرندے کی طرح جینا ان کا طرز زندگی تھا۔

لاپرواہی، لاابالی پن ان کی فطرت کا خاصا تھا۔

ایک اور چیز بھی ان کی فطرت میں گہرائی تک اتری ہوئی تھی، وہ تھی

'حساسیت'

www.kitabibasti.com

جس کا کبھی انھیں ادراک ہی نہیں ہو پایا بلکہ اتنے لوگوں کی خصوصی توجہ نے ہونے ہی نہیں دیا۔ یا کہنا درست ہو گا کہ غیر معمولی توجہ و اہمیت نے ہی انھیں از حد حساس بنا دیا تھا۔

وہ دن کسی طلسمی خواب کی طرح بے حد خوشگوار تھے، بے فکر مشکل و مشقت کی مداخلت سے پاک۔

جو خواہش لبوں تک آئی معنوں تکمیل کی معراج چھو گئی، ان کی ہر بات یوں مانی جاتی تھی جیسے انکار لفظ بنا ہی نہ ہو۔۔۔

شہر جا کر پڑھنے کی خواہش ظاہر کی تو گھر سمیت ملازم و چار دوستوں کو تک ساتھ رہنے کی کھلی اجازت دے دی گئی۔

ان دنوں معنوں راوی چین ہی چین لکھ رہا تھا۔ زندگی کے ہر رنگ کو بے فکری سے کشید کرتے ہوئے وہ تعلیمی آخری سال میں پہنچ گئے تھے۔

لیکن وہ کہاں جانتے تھے ان کی بے فکر دنوں کو نظر لگ چکی ہے۔ تقدیر نے بساط بدلنے کیلئے الٹی گنتی شروع کر دی ہے۔ جلد ہر منظر اپنے نشاں سمیٹ کر گلستان کو صحرا، حقیقت کو بدصورت خواب میں بدل دینے والا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

وہ کہتے ہیں ناں!

جوان جوشیلے خون کا جوش ویسے ہی بندشوں میں نہیں بندھتا اور جب بندش کوئی ہو ہی نہ تو تربیت جتنی بھی عمدہ معیار پر ہوئی ہو صحبت اپنا گہرا اثر چھوڑتی ہی چھوڑتی ہے۔

ایسی ہی ایک غلط صحبت نے شیراز عثمانی کی بربادی کی کہانی کا آغاز لکھا تھا۔

غلط صحبت کی برباد ہوا نے کب ان کے بے فکر قدموں کو نائٹ کلب سے بدنام گلیوں کے راستے پر ڈال دیا انھیں خبر تک نہیں ہوئی تھی۔

دوستوں کی اصرار شیطان کی سازش میں گرفتار وہ کبھی نائٹ کلب تو کبھی ان بدنام گلیوں میں رقص و موسیقی کی محفل سے محفوظ ہونے اکثر چلے جاتے تھے۔

جہاں بدنام لوگوں سے زیادہ نامور شرفاء شراب وشباب سے اپنی راتیں رنگین کرنے بڑی بڑی گاڑیوں میں شان سے آتے تھے۔

بے شک تربیت پر صحبت حاوی آرہی تھی، لیکن انھوں نے کبھی ان گلیوں میں اتنا اور ایسا وقت نہیں گزارا تھا جس کی تلافی ممکن نہ ہو سکے، وہ وہاں محض اتوار والے دن بمشکل گھنٹہ بھر کیلئے جاتے تھے اور

www.kitabibasti.com

پروگرام ختم ہوتے ہی دوستوں کے ساتھ نکل جاتے، کہنا غلط نہیں ہو گا کہ ان کے دوست زبردستی انھیں دوستی کہ واسطے ترلے دیکر گھسیٹتے تھے۔ان کی غلطی یہ تھی کہ وہ انھیں روکنے کے بجائے خود گھسیٹتے چلے جاتے تھے۔۔

-------------

وہ بھی ایک ایسی ہی عام سی اتوار کی رنگین رات تھی۔شبابِ رقص پورے جوبن پر تھا،وہ ہیجان خیز موسیقی سے اوب کر سگریٹ نوشی کیلئے باہر نکلے تھے۔

"دماغ خراب۔۔۔۔۔۔"زوردار دھکے سے سگریٹ نیچے گرنے پر غراتے ہوئے وہ پیچھے مڑے تھے۔

"سس۔۔سوری۔۔سوری۔۔۔۔۔"

سیاہ چادر میں لپٹا وجود حواس باختگی سے معذرت کرتا ہوا آگے اندھیرے میں گم ہو گیا تھا،اس کے پیچھے ہی کئی مشٹنڈے گندی گالیاں بکتے ہوئے بھوکے کتوں کی طرح دوڑے تھے۔

"ہونہ!!"

www.kitabibasti.com

لاپرواہی سے شانے جھاڑتے ہوئے دوسرا سیگریٹ سلگا کر لمبے لمبے کش لگانے کہ باوجود، بیزاریت پر کوئی افاقہ نہیں ہوا تو وہ فون نکال کر دونوں کو باہر آنے کا کہتے پارکنگ کی جانب چل دیے۔

پارکنگ میں انہی مشٹنڈوں کو گندی گالیاں بکتے ہوئے ادھر ادھر جھانکتا دیکھ ان کی کوفت و بیزاریت بڑھی تھی۔ ایسا تماشا یہاں آتے ہوئے کئی بار دیکھ چکے تھے لہذا نوٹس لیے بغیر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئے۔

جب تک وہ دونوں بھی آ گئے تھے پارکنگ سے نکل کر ان کی گاڑی گیٹ تک پہنچی ہی تھی کہ انھیں مشٹنڈوں نے راستہ روک لیا۔

"کیا تکلیف ہے۔۔۔؟" وہ جھلائے تھے۔

"گاڑی چیک کرواؤ۔۔۔" ایک نے قریب آتے کہا۔

"دماغ تو درست ہے تمہارا۔۔۔؟ ہم پریمیم گیسٹ ہیں یہاں کہ، بائی کو پتا چلا اس بدتمیزی کا تو چمڑی ادھیڑوا دیں گی۔" فرنٹ سیٹ پر اس کے ساتھ بیٹھے فرید نے دھمکایا۔۔۔

www.kitabibasti.com

"اگر وہ فرنگی پری نہیں ملی تو ویسے بھی ہماری چمڑی ادھیری جائے گی باہر نکلو اب۔۔۔" ان سب کے لیڈر نے قریب آتے اثر لئے بغیر کہا۔

"تم۔۔۔"

"ارشد! بحث نہیں کرو، چیک کر لینے دو، ویسے بھی آج یہاں آکر میرا دماغ خراب ہو گیا ہے مزید کشید گی نہیں چاہیے۔۔۔" وہ فرنٹ ڈور کھول کر باہر نکل گئے تو باقی دونوں کو بھی باہر نکلنا پڑا۔

"ہہہ۔۔ہہ۔۔ہیلپ۔۔پلیز۔۔پلیز ہیلپ می۔۔۔۔۔"

دفعتاً خود ڈگی کھول کر وہی چادر میں لپٹا وجود دوڑتا ہوا آکر ان کے پشت پر چھپا تھا۔

"یہ۔۔۔۔"

"چل۔ ***** "

وہ اس افتاد پر سہی سے حیران بھی نہیں ہو پائے تھے کہ ایک گارڈ نے انتہائی غلیظ گالی بکتے گردن سے پکڑ کر جانور کی طرح اس وجود کو ان سے الگ کیا تھا۔

"پپ۔۔پلیز۔۔پلیز ہیلپ میں آوٹ۔۔۔" وہ ان کا بازو پوری قوت سے جکڑتی گڑگڑائی تھی۔

www.kitabibasti.com

اس خوبصورت آواز میں ایسا درد تھا کہ شیراز عثمانی کا ہاتھ بے ارادہ پہلو سے اٹھنے لگا تبھی ارشد نے ان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے نفی میں سر ہلایا۔

"شیراز! ان معاملات سے ہمارا دور رہنا ہی بہتر ہے۔۔۔۔" ارشد کے کہنے پر ان کا ہاتھ پہلو میں گرا تھا۔

وہ مشٹنڈا سر کٹے کبوتر کی طرح تڑپ رہی لڑکی کو گھسیٹتا ہوا لیکر اندر کی جانب بڑھنے لگا تھا وہ مسلسل مدد کی دہائی دیتی مچل رہی تھی۔

"تم۔۔ تم مسلمان ہو میں بھی مسلم ہوں، اگر تم نے میری مدد نہیں کی تو میرا خدا تمہیں معاف نہیں کرے گا۔۔۔۔۔۔۔۔"

پھاٹک عبور کرنے سے پہلے حلق کے بل چیخ کر ان کا دل لرزاتی وہ شیراز عثمانی کو سناٹوں میں ڈال گئی تھی۔

اس کے الفاظ کی ضرب ایسی کاری تھی کہ وہاں سے نکل آنے کے باوجود بار بار ان لفظوں کی بازگشت ان کے اندر وحشتوں کا طوفان بن کر توڑ پھوڑ مچاتی رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

ساری رات بے سکونی سے کروٹ پر کروٹ بدلتے صبح اٹھ کر وہ بنا کل کی سوچے ان گلیوں کا رخ کر چکے تھے۔

بائی کو منہ مانگی قیمت ادا کر کے اس چادر میں لپٹے وجود کو لیکر باہر نکلے تو آگے کے لائحہ عمل سے ذہن بالکل خالی تھا۔

مین روڈ پر گاڑی روک کر وہ پہلو میں ہنوز چادر میں سراپا چھپائے بیٹھی لڑکی کی جانب متوجہ ہوئے۔

جس کا لہجہ و زبان مغربی تھا اور انداز مشرقی۔

اندازہ لگانا کٹھن تھا وہ فارنر ہے یا فارن کی پروردہ ہے۔ لیکن دونوں ہی صورتوں میں اس کا حلیہ۔۔

"افففف!!!!" انھوں نے زور سے سر جھٹکا۔

"میں ایک نو مسلم ہوں، لنڈن سے یہاں اسلامک اسکول میں پڑھائی کیلئے آئی تھی، پر میرا ایجینٹ دھوکہ سے میری ساری سیونگز پاسپورٹ سب لیکر بھاگ گیا، فارن ایم بی سی میں رپورٹ کرنے گئی تو انھوں نے بجائے ایکشن لینے کہ عدم توجہی سے مجھے پولیس کے حوالے کر دیا، اور جب انھیں پولیس سے عزت بچا کر بھاگی تو ان لوگوں کے ہتھے چڑھ گئی، اب میرے پاس سوائے اللہ کی ذات پر یقین کے

www.kitabibasti.com

کچھ بھی نہیں ہے، کیا آپ فل وقت مجھے ایسی کسی جگہ چھوڑ سکتے ہیں جہاں میری عزت کو خطرہ نہ ہو۔۔۔۔۔۔؟"

انھیں گومگو کی کیفیت میں گرفتار دیکھ مختصر الفاظ میں خود اپنی آپ بیتی بیان کرتی ان کی مشکل آسان کیا۔

جواباً بنا ایک لفظ کہے گاڑی واپس سٹارٹ کر کے دوسری سڑک پر ڈالی تھی اور ٹھیک آدھے گھنٹے بعد گاڑی دارلمان کے گیٹ پر کھڑی تھی۔

"میں اس سے زیادہ آپ کی مدد نہیں کر سکتا۔۔۔" وہ بے تاثر لہجے میں بولے۔

"شکریہ! میں آخری سانس تک آپ کی احسان مند رہوں گی۔۔" ممنونیت سے بھیگے الفاظ ادا کرتی ہوئی وہ سیٹ پر اپنی لاکیٹ رکھ کر اندر چلی گئی تو وہ لمحاتی فکر سے آزاد ہو کر لاکیٹ کو پر سوچ نگاہوں سے دیکھتے ڈیش بورڈ میں ڈال کر مخالف سمت میں چل پڑے۔۔

---

اس لمحاتی فکر سے آزادی بھی لمحاتی ہی ثابت ہوئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

ٹھیک تین دن بعد اسی دارالمان میں پڑنے والی ریڈ کی خبر ٹی وی پر دیکھ کر ایک مرتبہ پھر ان کی حساس فطرت انھیں اسی بے کلی کی وادیوں میں لے گئی تھی۔

رہ رہ کر اس لڑکی کے الفاظ ذہن میں ہتھوڑے برسانے لگے تھے۔اور ضبط جب کام نہ آیا تو اپنے کلاس فیلو جس کے والد پولیس میں بڑے عہدے پر تھے، ان کے زریعہ آسانی سے وہ اسے سارے اسکینڈل سے نکال کر ایک مرتبہ پھر خود کو مشکل میں ڈال چکے تھے۔

اب مشکل پہلے سے بڑی تھی جس کا حل کوئی نظر آ نہیں رہا تھا۔

نہ اس کے پاس کوئی سرکاری کاغذ تھا، نہ ہی اپنے ملک اپنے اپنوں سے رابطہ کرنے کا کوئی زریعہ۔اور پولیس اور فارن ایم بی سی کی غیر انسانی حرکت سے وہ جس قدر ہراساں تھی، اس کا ذکر بھی مشکل تھا کم از کم اس کے سنبھلنے تک۔

وہ خود بھی ایک تن تنہا لڑکی کو ایم بی سی کے حوالے کرنے کے حق میں نہیں تھے، یہ جانتے ہوئے بھی کہ ہر شعبہ میں رشوت خور، حرام خور بدنیت لوگ بھرے پڑے ہیں کسی بھی معصوم کو تر نوالہ بنانے کیلیئے۔

www.kitabibasti.com

اور اپنے گھر وہ اسے رکھ نہیں سکتے تھے، وہاں نہ صرف حویلی کے مستقل ملازم مقیم تھے بلکہ حویلی سے بھی کوئی نہ کوئی آتا جاتا رہتا تھا۔

"اب ایک ہی حل ہے میرے پاس، سننا چاہو تو بتاؤں۔۔۔؟"

"کیا۔۔۔؟" ارشد کی بات پر ان دونوں کے ساتھ اندر بیٹھے وجود کی حسایت بھی الرٹ ہوئی تھی۔

"تم نکاح کرلو اس لڑکی سے۔۔۔۔"

"دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا۔۔۔۔؟" جھٹکے سے نشست چھوڑتے وہ ناگواریت سے دہاڑے تھے۔۔

"دماغ تمہارا خراب ہو گیا تھا جو بنا سوچے سمجھے بنا ہم سے پوچھے گلے میں ڈھول باندھ لیا۔۔۔" ارشد کی آواز اس سے زیادہ درشت تھی۔

"اتنے بڑے بڑے مہان کارنامے تم انجام دے چکے ہو، ایک مرتبہ بائی کی چنگل سے تو دوسری مرتبہ اتنے خطرناک پولیس کیس سے اسے رسکیو کر چکے ہو، نکاح کرنے میں کیا تکلیف ہے۔۔۔؟" فرید نے بھی طنزیہ جتایا۔

www.kitabibasti.com

"بکواس بند کرو تم لوگ۔۔۔میں نے جو کیا انسانیت کے ناتے کیا ہے۔۔۔" انھوں نے دونوں ہاتھوں کی مٹھی میں بال جکڑے تھے۔

"تو انسانیت کے ناتے نکاح بھی کر لو۔۔۔"

"شائد تم لوگ بھول رہے ہو میں ایک فیوڈل فیملی سے تعلق رکھتا ہوں، ہمیں جتنی بھی آزادی دے دی جائے، ہمارے پیروں میں روایتوں کی زنجیر جکڑی رہتی ہے، ہم اپنا اصل بھول نہیں سکتے، ہمارے یہاں باغیوں کیلئے معافی نہیں ہوتی ہے، اب وہ بغاوت، وہ حد بندیوں کے خلاف ورزی مرضی سے ہوئی ہو یا مجبوری سے معنیٰ نہیں رکھتا۔۔۔۔۔۔"

اپنی لاپرواہیوں میں یکے بعد دیگرے غلط قدم اٹھا چکے شیر از عثمانی کا سر سنگین صورت حال کا سوچ کر پھٹ رہا تھا۔۔

اگر ان کے خاندان میں کسی کو غلطی سے بھی ان کی بے راہ روی کا معلوم ہو جائے تو۔۔۔؟

آگے کا تصور بھی ان کی روح لرزا دینے کیلئے کافی تھا۔

www.kitabibasti.com

"یہ تمہیں ہیرو بننے سے پہلے سوچنا چاہئے تھا، اب اکھلی میں سر دیا ہے تو مسلوں کی مار بھی سہو۔۔۔" ارشد کے سفاکیت سے جتانے پر اضطراب ان کی رگ و پے میں چیونٹوں کی طرح رینگنے لگا تھا۔

"کیا کوئی دوسرا راستہ نہیں۔۔۔؟"

"تم بتاؤ کیا راستہ ہے۔۔؟ فارن ایم بی سی وہ جانا نہیں چاہتی، پولیس پر انھیں اعتبار نہیں ہے، اپنی شناخت ظاہر کرنے کیلیئے ان کے پاس کاغذ کا ایک ٹکڑا تک نہیں ہے، اور نہ ہی کوئی اپنے گھر رابطہ کرنے کا اتا پتا ہے۔۔اور بنا کسی پہچان یا گارنٹی کے کون انھیں ہوسٹل روم یا گھر دے گا؟ اور تم مہاتما کہ دیوتا انھیں اپنے گھر رکھ نہیں سکتے، تو کیا بائی کے پاس چھوڑ کر آو گے یا ان سے بھی کوئی خطرناک جگہ۔۔۔؟" ارشد نے بلا مبالغہ مسدود راہوں پر لگے قفل دکھاتے ان کا منہ چڑایا تھا۔

"نکاح سے کیا ہو گا۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

"اول تو یہ کہ اپنے نام پر کسی ہوسٹل میں رکھ سکتے ہو، دوسرا انھیں سٹیزنشپ مل سکتی ہے، میرے انکل کے تعلقات ہیں، میں مدد کر سکتا ہوں اس سلسلہ میں جلد از جلد شناختی کارڈ دلوانے میں، پھر کسی ہوسٹل میں ڈال دینا یا جو۔۔۔"

"آپ مجھ سے نکاح کر لیں، جسٹ آ پیپر میرج، میں آپ سے کبھی کچھ نہیں مانگوں گی، آپ مجھ سے تعلق تو بہت دور رابطہ تک نہیں رکھئے گا، یہ تک بھول جایئے گا کہ کبھی ہم ملے بھی تھے، میں آپ کی ساری عمر احسان مند رہوں گی۔۔۔" دروازہ کھول کر اسی چادر سے سراپا چھپائے وہ ملتجی ہوئی تھی۔

پھر پہاڑ سر کرنے سے مشکل فیصلہ تھا لیکن انھوں نے کر لیا تھا۔ گو کہ یہ قدم سراسر نیک نیتی سے اٹھایا تھا۔ لیکن وہ نہیں جانتے تھے یہ ان کی زندگی بدل دے گا۔۔

---

نکاح کے بعد فرید کی خالہ کے ہوسٹل میں تین مہینے کی ایڈوانس پے دیکر اسے شفٹ کر دیا گیا تھا۔

ارشد نے چند ہی دنوں میں شناختی کارڈ بنوا دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"میں آپ کی اتنی ہی مدد کر سکتا تھا، آگے آپ جو کریں۔۔۔" شناختی کارڈ اور خاکی لفافے میں کچھ رقم حوالے کرتے انھوں نے الوداع کہا تھا کبھی نہ ملنے کیلئے۔۔

اسے اپنے تئیں محفوظ مقام تک پہنچا کر وہ واقعی اس ملاقات، اس سے جڑے حادثات سب فراموش کر اپنی زندگی میں واپس مگن ہو گئے تھے۔۔

اگر مہینوں بعد فائنل امتحان سے فارغ ہو کر وہ لوگ فرید کی کزن کی برتھ ڈے پارٹی میں فارم ہاؤس نہ جاتے، یا تیز طوفانی بارش کی وجہ سے وہاں رات نہ ٹھہرتے تو شائد دوبارہ اس کہانی کے باب ہی نہ کھلتے۔

"آپ نے پھر اپنے والدین کو منایا۔۔۔؟"

"جی۔۔؟ کس لئے۔۔۔؟" پارٹی کے دوران فرید کی خالہ کے سوال پر وہ بھونچکائے تھے۔

"فرید مجھے سب بتا چکا ہے۔۔۔" وہ مبہم سا مسکرائی۔

"کیا۔۔ کیا بتا چکا ہے۔۔؟" ان کی اب بھی سمجھ نہیں آئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"یہی کہ سمعیہ آپ کی منکوحہ ہیں،، آپ کے والدین نہیں مان رہے اس لئے آپ اپنے رشتے کو آگے نہیں بڑھانا چاہتے، مجبوراً آپ دونوں کو الگ رہنا پڑ رہا ہے۔۔میں ذرا آتی ہوں۔۔اور سمعیہ اندر ہے۔۔۔"

کسی مہمان کو دیکھ کر وہ معذرت کرتی اندر کی جانب اشارہ کرتی بڑھ گئی تو وہ چکراتے دماغ کے ساتھ فرید کو ڈھونڈنے لگے۔

"تم نے اپنی خالہ کو کونسی کہانی سنائی ہے۔۔۔؟" فرید کے سر پر پہنچتے وہ برسے تھے۔

"یہی کہ سمعیہ صاحبہ ایک ٹورسٹ ہیں، تم دونوں ایک حادثہ میں ملے، ہینڈسم ہیرو نے بیوٹی کو بچایا، اور تم دونوں کو دھواں دھار قسم کی محبت ہو گئی، وہ تمہارے لئے مسلمان ہو گئی انھیں یہاں روکنے کیلئے تم نے ان سے نکاح کر لیا، لیکن اب تمہاری فیوڈل فیملی مان نہیں رہی، اور تم انھیں پورے مان و عزت سے اپنانا چاہتے، اسی لئے مجبوراً تمہیں انھیں ہوسٹل میں رکھنا پر رہا ہے، ہے ناں مسمرائیزنگ فیری ٹیل۔۔۔۔۔۔" فرید نے کسی فیری ٹیل سنانے کے انداز میں پوری فیلنگ کے ساتھ رٹا لگایا۔

www.kitabibasti.com

"تم۔۔۔!!"

"ورنہ کیا تمہاری ہیرو گیری کی اصل کہانی سناتا انھیں میں۔۔؟" فرید کے چڑھ کر بولنے پر وہ لب بھینچ گیا تھا۔

"یار! مسئلہ کیا ہے۔۔؟ تم تو واپس اپنے گاؤں جا ہی رہے ہو، تمہارے نام، تمہارے معتبر حوالے کی وجہ سے خالہ انھیں اچھے سے ٹریٹ کر رہی ہیں، وہ اب این جی میں ان کی مدد کر کے ایک اچھی عزت دار زندگی گزار رہی ہیں، تم نے اتنی پریشانیاں اسی لئے تو مول لی تھی ناں، سوچو تمہاری نیکی کام آگئی۔۔۔" فرید کے شانہ تھپتھپانے پر وہ سر تک نہ ہلا سکے۔۔

---

تقدیر کی سازشوں کی لمبی فہرست نے ایک اور سکہ اچھالا۔ پارٹی کے دوران ہی اچانک موسم کے تیور بدل لینے کی وجہ سے فرید کی خالہ نے انھیں وہیں روک لیا تھا۔ جبکہ شیراز عثمانی جلد از جلد وہاں سے جانا چاہتے تھے۔ لیکن قسمت کی ستم ظریفیاں ابھی باقی تھی۔

www.kitabibasti.com

رات سونے کیلئے سب کو کمرہ دکھاتے ہوئے اسماء صاحبہ اسے لیکر ایک کمرے کے باہر آن کھڑی ہوئی تھی۔۔

"یہ کمرہ سمعیہ کے زیر استعمال ہے۔۔۔۔"

"جی۔۔۔؟" انھوں نے نا سمجھی سے انھیں دیکھا۔

"سمعیہ ایک بہت ہی پیاری اور نیک بچی ہے، وہ صابر بچی زبان سے کہتی نہیں لیکن آپ کی کمی ہر لمحہ محسوس کرتی ہے، بہت اکیلی ہے اندر سے وہ، آپ کے خاندان والے مان جائیں گے کبھی نہ کبھی، آپ دونوں جب انتہائی قدم اٹھا ہی چکے ہیں تو پھر خود پر جبر نہیں کریں، اس بچی کو اس کے حصے کی خوشیاں دیں، وہ آپ کیلئے اپنا سب چھوڑ چکی ہے، آپ انھیں چھوڑ دیں گے تو کیسے چلے گا۔۔۔" ان کے فکریہ لفظوں میں چھپے مفہوم کو سمجھ کر انھوں نے نگاہ جھکائی تھی۔

"وہ جانتی نہیں، آپ آئے ہیں آپ کو دیکھ کر خوش ہو جائے گی۔۔"

پھر ان کے اندر جانے تک وہ وہیں کھڑی رہی تھیں۔۔۔۔۔

www.kitabibasti.com

ان کے چار و ناچار کمرے میں قدم رکھ کر دروازہ بند کرتے ہی نیم اندھیرا کمرہ کھٹ کھٹ کی آواز کے ساتھ یکایک روشنی میں نہایا تھا۔

"آپ!!"

ہڑبڑاہٹ میں لائٹ ڈال کر مڑی وہ دروازے میں ایستادہ وجود کو دیکھ اپنی جگہ ساکت ہوئی تھی دوسری جانب شیراز عثمانی بھی اپنی جگہ منجمد ہوئے تھے۔

ایک سے بڑھ کر ایک ٹھٹھکا دینے والے حسن سے ان کا پالا پڑا تھا، لیکن پاکیزگی میں لپٹا یہ حسن، جادو منتر کسی طلسم کی مانند ان کے حواس سلب کر گیا تھا۔

اس قدر مکمل حسن، چاند سے تشبیہ دینا بھی اس بے داغ حسن کے ساتھ زیادتی تھی۔

ایک فسوں پھونکا گیا تھا ایک ورد طاری ہوا تھا۔

حسن کے کچھ خاص پرستار نہ ہونے کے باوجود ان کے مابین موجود پاکیزہ رشتے کی ان دیکھی کشش نے انھیں باندھ لیا تھا۔

رات قطرہ قطرہ پگھل گئی تھی، نئی صبح شیراز عثمانی کیلئے ڈھیروں پشیمانی لیکر طلوع ہوئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"میں۔۔۔۔"

"آپ کو شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے، نہ فکر کرنے کی ضرورت ہے، آپ ہمارے شوہر ہمارے مسیحا ہیں، آپ کے ساتھ کا ایک ایک لمحہ میرے لئے زندگی کا حاصل ہے، شکریہ!!! مجھے معتبر کرنے کیلیئے۔۔۔۔"عقیدت و ممنونیت سے لبریز الفاظ سے انھیں حیران کر وہ ایک مرتبہ پھر ان کی زندگی سے خاموش ہوا کی طرح گزر گئی تھی۔۔۔۔

---------------------------

امتحانات کے بعد وہ گاؤں لوٹ گئے تھے۔ زہرا عثمانی کی شادی کی تیاریاں حویلی میں عروج پر تھی۔ پڑوسی گاؤں کے سردار سے ان کا نکاح طے پایا تھا۔

سب بہت خوش تھے۔ حویلی میں جشن و شادمانی کا سماں بندھا تھا جب اچانک لڑکے والوں کی جانب سے رشتہ ختم کرنے کا پیغام ہر سوں صفِ ماتم بچھا گیا۔۔۔۔

وجہ دریافت کرنے پر جو وجہ ثبوت کے ساتھ پیش ہوئی وہ شیراز عثمانی کی ہستی تہس نہس کرنے کیلیئے کافی تھی۔

www.kitabibasti.com

"طوائفوں سے تعلق رکھنے والے شرفاؤں سے ہم کلام تک کرنا اپنی توہین سمجھتے ہیں، کجا کہ رشتہ رکھنا۔۔۔۔۔"

یہ الفاظ نہیں وہ ذلت کا زناٹے دار تھپڑ تھا جو عثمانی خاندان کے منہ پر بھری محفل میں مارا گیا تھا۔

ساتھ مختلف بدنام محفلوں میں لی گئی تصویریں، خاص کر وہ لاکھوں کا چیک جو وہاں کی بدنام لڑکی کو خریدنے کی قیمت کے طور پر دیا گیا تھا۔

ندامت کی اتھاگہرائیوں میں دھنستے گئے شیراز عثمانی کے پاس گردن اٹھانے کی ہمت باقی نہیں رہی تھی وہ اپنی صفائی کی دہائی بھلا کس طرح دیتے۔

پھر کچھ بھی پہلے جیسا نہیں رہا تھا۔

شفقت کے موتی لٹانے والے باپ نے ان کی طرف دیکھنا تک چھوڑ دیا تھا، دوست جیسے بھائی نے کلام کرنا ترک کر دیا تھا، جان نچھاور کرنے والی دونوں بہنوں کی آنکھوں میں اب نفرت ہی نفرت تھی۔

وہ عزت و غیرت پر مر مٹنے والے لوگ تھے، ان کیلئے 'طوائف' لفظ کو زبان تک لانا بھی گناہ کبیرا تھا اور شیراز عثمانی نے تو۔

www.kitabibasti.com

وقت کی بے رحم کروٹ نے ہنستے کھیلتے شیراز عثمانی کا حلیہ ہی بدل دیا تھا۔پشیمانی کی ایندھن میں جلتے وہ ہر صبح معافی کی امید لیکر بیدار ہوتے اور رات نا امیدی کی قفس میں گرفتار کروٹیں بدلتے ہوئے ضمیر کی عدالت میں سر پٹختے گزار دیتے۔

شہر والوں سے وہ سارے تعلقات ختم کر گاؤں کے ہی ہو کر رہ گئے تھے حتیٰ کہ فرید اور ارشد سے بھی رابطہ نہیں رکھا تھا۔۔

کبھی بھولی بسری یاد کی طرح وہ چاند چہرہ تصور میں اتر آتا تو وہ پھیکا سا مسکرا دیتے۔

"اب تک تو وہ اپنے ملک لوٹ بھی چکی ہو گی۔۔۔" دل ہولے سے تسلی آمیز سرگوشی کرتا تھا۔

---

وقت کا پہیہ گھومتا ہوا سالوں کو لپیٹ کر آگے بڑھتا جا رہا تھا۔بہت کچھ بدلہ تھا اور جو نہیں بدلنا تھا وہ تھی شیراز عثمانی کی سزا۔ان کی غلطی ناقابل معافی و تلافی تھی۔بھلا شیشہ میں آیا بال بھی مٹ سکتا ہے سو کچھ نہیں مٹا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

ان کی منجمد زندگی میں کئی سال بعد دوبارہ ہل چل کسی کام سے شہر جانے پر فرید سے اتفاقی ملاقات پھر باپ بننے کی حسین انکشاف سے ہوئی تھی۔۔۔

اپنی ایک بھول سے اپنی زندگی کی گردش بدل چکے وہ اس روح افزا خبر سن کر خود پر اختیار نہیں رکھ پائے تھے۔

شائد خون کی کشش ہی ایسی ہوتی ہے۔

چار سالہ ننھے سے بچے کو گلے لگاتے انھیں اپنی سرد دھڑکنوں میں زندگی کی حرارت محسوس ہوئی تھی، خشک آنکھیں معصوم لمس سے جھلکی تھی، لب فرطِ مسرت سے مسکرائے تھے۔

ان کے وجود کا حصہ پروان چڑھ رہا تھا۔

وہ اپنی بے خبری پر پشیماں بھی تھے اور بے انتہا خوش بھی۔

وہ اس عورت کا شکریہ ادا کرنا چاہتے تھے، اپنی کوتاہی کیلیۓ معافی طلب کرنا چاہتے تھے، لیکن سمعیہ کے اظہارِ عقیدت نے انھیں کچھ کہنے کا موقع نہیں دیا تھا۔

ان کی غلطی کا جو طوفان آنا تھا آچکا تھا۔

www.kitabibasti.com

منتخب سزا بھی گزرے ماہ و سال سے وہ لب سئے کاٹ رہے تھے۔

جب کچھ بدلنا ہی نہیں تھا تو انھوں نے حقیقت کو پوری طرح قبول کرنے کا حتمی فیصلہ کر لیا تھا۔ اتنے سال انجان تھے لیکن جب قدرت نے انھیں موقع دیا تھا تو وہ اپنے بیٹے اور اس صابر لڑکی کو ایک مستحکم زندگی دینا چاہتے تھے۔ جس کے وہ حقدار تھے،

انھوں نے بلا جھجک اپنا فیصلہ سمعیہ کو سنایا تھا۔۔

"میں آپ کی احسان مند ہوں، آپ میرے مسیحا ہیں، دلاور کو دیکر آپ نے میری زندگی مکمل کر دی ہے، میں اب مزید آپ سے کچھ نہیں چاہتی، پلیز آپ اپنے لئے مشکلیں مت پیدا کریں۔ آپ جب چاہیں دلاور سے مل سکتے ہیں۔۔۔" جواباً وہ ہمیشہ کی طرح بہت سہولت و عاجزی سے منع کر گئی تھی۔

وہ جانتی تھیں شیراز عثمانی کا فیصلہ ان کی زندگی میں مشکلوں کا وہ نا تمام سلسلہ شروع کر دے گا، جس کا مقابلہ کرتے کرتے ان کی عمر ختم ہو جائے گی لیکن سلسلہ نہیں رکے گا۔۔

"میں آپ کی ہاں کا انتظار کروں گا سمعیہ!!" وہ پر امید تھے۔

www.kitabibasti.com

اس کے بعد اکثر وہ شہر جانے لگے تھے، بلکہ وہ ننھی انگلیاں بے ریا قلقاری انھیں کھینچتی تھی اپنی جانب۔۔

انھیں دیکھ کر دلاور کا خوشی سے اچھل پڑنا، سمعیہ کے چہرے پر ٹھہر جانے والی نرم مسکراہٹ ان کی زندگی کی تشنگیوں کی دوا بن گئی تھی۔۔

دوبارہ سے وہ کھل کر سانس لینے جینے لگے تھے۔ سمعیہ کے باوجود لاکھ منع کرنے کہ انھوں نے انھیں نئے گھر میں شفٹ کر دیا تھا۔۔

"ایک وعدہ کریں گے آپ شیراز!!" ایک رات جھکی نگاہوں کے ساتھ پہلی بار وہ کچھ مانگ رہی تھی۔

"آپ جو کہیں۔۔۔۔۔"

"وعدہ کریں، اگر جو آپ کے والدین نے ہم دونوں کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تو آپ زور نہیں دیں گے، بلکہ ہمیں بھول جائیں گے، کبھی ہمارا نام تک لبوں پر نہیں لائیں گے، چاہے جو ہو جائے پھر۔۔۔" شفاف ہتھیلی آگے کرتے انھوں نے شیراز عثمانی کو تڑپا دیا تھا۔

"سمعیہ!!!!"

www.kitabibasti.com

"پلیز!!" وہ ان کا ہاتھ تھام کر اپنے سر پر رکھتی نرمی سے مسکرائی تھی۔۔

وہ غصہ سے اس آخری ملاقات پر بنا الوداع کہے نکل گئے تھے۔ دور تقدیر کی دیوی نے ان کی عجلت کو تاسف سے دیکھا تھا۔

پھر کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا جب فرید ننھے دلاور کو لیکر دلسوز پیغام کے ساتھ حویلی طوفانوں کو سمیٹے چلا آیا تھا۔۔

"تمہارے جانے کہ بعد سمعیہ بھابی کے ساتھ حادثہ ہو گیا، بھابی کی ڈیڈ باڈی ان کا بھائی لے جا چکا ہے، آخری سانسوں میں بھابی نے کہا کہ تم اپنا وعدہ یاد رکھنا، اور یہ تمہاری امانت جو بھابی کا بھائی چھوڑ گیا ہے۔۔۔۔۔" ننھے دلاور کو ان کے پہاڑ سے غم سے جھکے کندھوں پر ڈال کر وہ چل دئے تھے۔۔۔

وہ کتابوں سے الفاظ کا جنگل اٹھا لایا ہے

سنا ہے اب میری خاموشی کا ترجمہ ہو گا،

پھر حویلی میں کتنے طوفان اٹھے کتنے الزام لگے، کیسی کیسی قیاس آرائیاں ہوئی وہ سب سے بے بہرا ہو کر لب سی گئے۔

www.kitabibasti.com

حال!!

اور بھی گُزرے تھے مُجھ پر مگر...

حادثہ تُجھ سے بچھڑنے کا مُجھے مار گیا!-

ان کے جرم کی فہرست کتنی طویل تھی ان کے پاس حساب نہیں تھا لیکن احساس جرم کے بوجھ نے انھیں ہر رشتے سے دور کر دیا تھا خود سے بھی۔

عذاب تنہائیوں میں خساروں کی راکھ سے گزرے لمحوں کی چنگاڑیاں تلاش کرتے وہ اپنے ارد گرد متاثر ہو رہے لوگوں کو گویا فراموش ہی کر بیٹھے تھے۔

ان کی ہمسفر، ہمراز رضوانہ عثمانی ان کی کیفیت سمجتی تھی، لیکن وہ نا سمجھ بچے وہ تو نہیں سمجھتے تھے، جن کی شخصیت ان کی چپ سے توڑ پھوڑ کا شکار ہو گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

ان کو نقصان ان کی غلطیوں سے زیادہ ان کی 'حساسیت' نے پہنچائی تھی، حساسیت شیشے کی مثل ہوتی ہے اور یہ دنیا پتھر کی بستی ہے، یہاں حد سے زیادہ حساس لوگ شیراز عثمانی کی طرح خود بھی چور چور ہو جاتے ہیں اور اردگرد موجود لوگوں کو بھی زخمی کر دیتے ہیں۔

www.kitabibasti.com

حساس لوگوں کا ایک مسئلہ یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ خود، خود کو معاف نہیں کر پاتے، ایک طرف وہ چاہتیں کی لوگوں کی یادداشت سے ان کی غلطی مٹ جائے، دوسری طرف وہ خود کو ہر لمحہ اپنا جرم بھی یاد دلاتے رہتے ہیں۔

جو انھیں ہی رفتہ رفتہ دیمک کی طرح کھا جاتا ہے جس طرح شیراز عثمانی کو کھا گیا تھا ان کا احساس جرم۔۔

اور ان کی گہری خاموشی نے مسخ کر دیئے تھے دلاور اور رخسار جیسے کردار۔۔

novel jnikht

باقی تو مکمل ہے، تمنا کی عمارت

اک گزرے ہوئے وقت کا، شیشہ نہیں ملتا!!

نیم اندھیرے کمرے میں وہ ہولے ہولے راکینگ چیئر پر جھول رہے تھے۔ماتھے پر تفکرات کی ان گنت لکیریں تھی اور انگلیوں میں سلگتا ہوا سگار۔۔

"شہباز کے ابا!!!"

دی جان نے ہولے سے ان کے شانے پر ہاتھ رکھا تو وہ چونک کر سوچوں کی یلغار سے نکلے۔۔

اور فوراً سگار کو سامنے ایش ٹرے میں مسل دیا۔۔

"آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟"سامنے پڑا ٹیبل لیم آن کرتے انھوں نے فکرمندی سے پوچھا تھا۔

جواباً وہ جبراً مسکرائے۔

"اونچا شملہ،بڑا نام ورتبہ،عہدواقتدار انسان کو بے حس وبے رحم بنا دیتا ہے ہاجرہ!ہم جیسے سرداروں کو وراثت میں صرف خاندانی جاگیر نہیں ملتی ہے،انا،زعم،رعونت بھی قبول کرنی ہوتی ہے،اپنی ناک اونچی رکھنے کیلیئے ہم پتھر بن جاتے ہیں،اپنی نام نہاد عزت وغیرت کیلیئے ہم انا کا چولہ اوڑھ کر ظالم وجابر بن جاتے ہیں۔۔

www.kitabibasti.com

بھول ہی جاتے ہیں کہ ہم کم ظرف انسان ہیں، اور جس پر اپنے احکام و فیصلوں کا بوجھ ڈال رہے ہیں وہ بھی خطاء کا پتلا آدم کی نشانی انسان ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اٹھ کر شکستہ قدموں ادھ کھلے دریچے تک پہنچے تھے۔

"میں بھی اگر کسی جاگیر کا سردار نہ ہوتا، کسی خاندان کا سربراہ نہ ہوتا، بلکہ ایک عام سا باپ ہوتا تو شائد اپنے بیٹے کو سنتا، اتنا کٹھور نہیں بنتا، یا شائد شیراز کیلیئے بغاوت کرنا آسان ہوتا، اور اس کہانی کا انجام مختلف ہوتا۔۔

آج جب اپنے سے تین گنا چھوٹی بچی کی آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت مجتمع نہیں کر سکا تب احساس ہوا، بغاوتوں کو کچلنے، مثال قائم کرنے بلکہ خوف بنانے کیلیئے، ایک مثالی سردار بننے کی جدوجہد میں، جانے انجانے میں اتنی ناانصافیاں کرچکا ہوں کے تلافی کرتے بلکہ تلافی کی گنجائش ڈھونڈتے ہوئے یہ زندگی۔۔۔۔۔"

"شہباز کے ابا!!!"

دی جان نے سرعت سے ٹوک دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"ہو چکے کو نہ کوئی بدل سکتا ہے نہ ٹال سکتا ہے، ہمیں بس آئندہ کیلئے دانستگی یا غیر دانستگی میں ہوئی بھول کو دہرانے سے گریز کرنا چاہئے اور جہاں تک تلافی ممکن ہو وہ کرنی چاہئے۔۔۔۔۔"

"تلافی۔۔۔؟"

"جی! میں کل حاجی صاحب کے پاس جاؤں گی، فاطمہ بی سے بات کرنے، اپنی پوتی کو منانے، وہ غصہ ہے، ناراض ہے، ہمارا فرض ہے ہم اسے منائیں۔۔" انھوں نے مبہم مسکراہٹ سنگ ان کے بوجھل سوچوں کو نیا رخ دیا تھا جس پر وہ محض اثبات میں سر ہلا سکے تھے۔۔

غلطی ہو یا گناہ معافی کی گنجائش، سزا میں لچک دونوں صورتوں میں ہونی چاہئے، ہم انسان ہیں خطاء کے پتلے، ہماری فطرت میں غلطیاں کرنا لکھا گیا ہے۔

لیکن بسا اوقات سب جانتے ہوئے بھی لوگ اس قدر کٹھور بن جاتے ہیں کہ کسی کا جینا دوبھر ہو جاتا ہے۔

novel jnikht

www.kitabibasti.com

اپنے کہے کہ مطابق دی جان دوسرے دن حاجی حکیم کے وہاں گئی تھیں، لیکن وردہ کو منانے کا ان کا خیال خام خیالی ثابت ہوا تھا، منانا تو دور وہ تو ان سے ملنے کی روادار بھی نہیں تھی۔

پھر اس کے بعد کتنی ہی مرتبہ وہ رضوانہ بیگم، شیراز عثمانی تک وہاں گئے تھے لیکن اس کی نہ ملنے کی ضد نہیں بدلی تھی۔

بلکہ وہ تو اسی دن واپس لنڈن جانے کی ضد باندھ کر بیٹھ گئی تھی۔ نجانے فاطمہ بی نے کونسے واسطے ترلے دئے تھے جو اب تک وہ حاجی حکیم کہ وہاں ٹکی ہوئی تھی۔ بلکہ اسے وہاں ٹکائے رکھنے کیلئے فاطمہ بی اپنے سارے کام دھندے چھوڑ کر بیٹھی تھی۔

مقدس بھی کئی بار کاٹیج سے ادھر کا دورہ لگا چکی تھی پر وہ مقدس سے بھی حتیٰ الامکان احتراز برتتی ہوئی اپنے کمرے تک محدود رہنے کو ترجیح دیتی تھی۔۔۔

اور دلاور!

www.kitabibasti.com

جس کی جانب سے تقریباً سبھی کو شدید ردعمل کی توقع تھی، وہ خلاف توقع بالکل خاموش اپنے روزمرہ کے معمول میں مشغول تھا۔اس کی گہری خاموشی اکثر مقدس کو پریشان کر دیتی تھی۔لیکن اس کا معمول کا انداز جاری وساری تھا۔

کبھی کبھی وہ بالکل سمجھ سے باہر ہو جاتا تھا۔شب وروز کی رفتار وہی تھی پھر بھی کسی لمحے کی گرفت میں کھویا وہ بہت اجنبی بے حد فاصلے پر معلوم ہوتا تھا نجانے اس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا۔

novel jnikht

کچھ اس طرح سے سودا کیا وقت نے مجھ سے

تجربہ دیکر وہ میری ساری معصومیت لے گیا۔!!

کہتے ہیں وقت کسی کیلیے نہیں ٹھہرتا، بے رحم زندگی کے معمولات کسی کے ملن، بچھڑن، بکھرنے، سنبھلنے کا انتظار نہیں کرتا اپنے انداز میں پانی کی طرح بہتا چلا جاتا ہے۔

لیکن اس نفسانفسی کے دور میں یہ تشریح انسانوں کی فطرت کو بھی پوری طرح اپنے اندر سمیٹ لیتی ہے۔

www.kitabibasti.com

حویلی والوں نے برسوں سے مختلف قیاس آرائیوں، الزامات، پراگندہ مفروضوں کے بنا پر کتنے وجود کی زندگی اجیرن کر رکھی تھی۔

لیکن جب ماضی کے باب کھلے اور انکشافات کی بارش نے ان سارے گرد و غبار نما من گھڑت کہانیوں کو زائل کر حقیقت کو واضح کیا تو وقتی افسوس کر کے سب اپنی اپنی زندگیوں میں مگن ہو گئے۔۔

جن کی زندگی ان سچائیوں سے بکھری تھی وہ تنکا تنکا خود کو جوڑنے کی کوشش میں ہلکان تھے لیکن جو انھیں بکھیرنے میں پیش پیش رہے تھے وہ سب ماتھے پر ملال و پشیمانی کی شکن لئے بغیر یوں معمولات پر لوٹ گئے تھے گویا کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

یوں بھی شہباز عثمانی اور دیگر جیسے اپنے مفاد کیلئے جینے والے کرداروں سے ندامت کی امید رکھنا سوائے بیوقوفی کے کچھ نہیں تھا۔

لہٰذا حویلی کی کثافت زدہ فضاء ایک دو دن میں معمول پر لوٹ آئی تھی۔ناظمہ بیگم زور و شور سے اپنے بیٹے کی شادی کی تیاریوں میں جت گئی تھی وہ اپنے سارے ارمان نکالنا چاہتی تھی۔ جس کیلئے حسب عادت وہ پوری حویلی کو انگلیوں پر نچا رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

رضوانہ بیگم شیراز عثمانی کو سنبھالنے میں مصروف تھی۔

جو وردہ اور دلاور کے رویہ سے دلبرداشتہ ہو کر اکثر قنوطیت کا شکار ہو جاتے تھے جانتے ہوئے بھی کہ
ان کی نقصان کی وہ تلافی نہیں کر سکتے وہ کوشش کرنا چاہتے تھے۔

باقی سب کی اپنی اپنی شب و روز کی گردش تھی۔ کسی کے پاس بھی کسی کی زندگی میں جھانکنے کا وقت
نہیں تھا۔

novel jnikht

کیا تعجب ہے کہ ہم اہل تمنا کو فراز!!!

وہ جو محرومِ تمنا ہیں برا کہتے ہیں!!!

"میں ان لوگوں کو اس جگہ کو کبھی ایکسیپٹ نہیں کر سکتی، جہاں میری ماما کیلئے جگہ نہیں تھی۔۔۔۔"

اس کی آہٹ محسوس کرتے وہ قطعی انداز میں بولی تھی۔

"میں نے تو کچھ کہا ہی نہیں۔۔۔" وہ درمیان میں چند ہاتھ کا فاصلہ رکھ کر بیٹھ گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"آپ سائیکلوجسٹ ہیں ڈاکٹر، آپ نہ صرف لوگوں کی سائیکی کو پڑھنے میں ایکسپرٹ ہیں، بلکہ کنٹرول کرنا بھی آپ کی اسپیشالٹی ہے۔۔۔" ہنوز تاریک آسمان پر نظر ٹکائے وہ وثوق سے جتا گئی تھی۔

"اسے کنٹرول کرنا نہیں، بلکہ کنوینس، کنسول یا پھر بیٹر وے میں ٹریٹ کرنا بھی کہہ سکتے ہیں۔۔۔" وہ مبہم سا مسکرایا۔

"سو آپ نے ڈنائے نہیں کیا۔۔۔" وہ بات پکڑ گئی تھی۔۔

جواباً بدر اپنا قہقہہ روک نہیں پایا تھا۔

وہ دونوں اس وقت صحن کی سیڑھیوں پر بیٹھے تھے، آج پھر حویلی سے دی جان اور رضوانہ بیگم آئی تھی اس سے ملنے، حویلی میں شادی کی تیاریاں عروج پر تھی ان کا خیال تھا کے ایسے میں وردہ کیلیے گھلنا ملنا آسان ہو گا۔

لیکن وردہ کی ضد جاری تھی۔۔

پھر دونوں کے درمیان خاموشی کا دورانیہ حائل رہا جب بدر نے گلا کھنکارتے توجہ کے دھاگے کھینچے۔۔

www.kitabibasti.com

"آپ کو اندازہ نہیں، آپ کی ضد صرف آپ کو ہی نہیں ہم سب کی محنت کو بھی بے ثمر کر رہی ہے۔۔۔" اس کے اظہار تاسف پر وردہ نے ہنکار بھرا تھا۔

"ڈاکٹر کو ٹنیں کا آپ کا کیس مجھے ہینڈ اوور کرنا، فاطمہ بی کا آپ کی ماں کو دیئے آخری وعدے کو توڑ کر ماضی کی راکھ کو ہوا دینا، میرا متوقع سنگین نتائج وحالات سے اچھی طرح واقف ہونے کے باوجود رسک لینا، ہم سب کے کٹھن فیصلوں کے پیچھے کا مقصد صرف آپ تھیں، آپ کی مینٹل ہیلتھ، آپ کے ذہن ودل پر پڑی گرہ کو کھولنا تھا۔۔ لیکن ساری حقائق جاننے کے بعد بھی آپ کا وہی انداز ہم سب کی۔۔۔"

"تو کیا کروں ڈاکٹر جا کر ان سب کو گلے لگاؤں۔۔۔۔۔۔؟" وہ چیخ کر جملہ قطع کرتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

"نہیں!!" بدر نے نفی میں سر کو جنبش دیتے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ بادل ناخواستہ بیٹھ گئی۔۔

"چیزوں کو جانے دینا سیکھیں، جو جیسا ہے اسے ویسے ہی ایکسیپٹ کرنے کی کوشش کریں، جانتا ہوں بہت مشکل ہے، لیکن کوشش تو کی جا سکتی ہے ناں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

اس کا انداز درد کو سہلاتا ہوا تھا۔

"آپ کو ایک ہی فیملی ملی ہے ڈاکٹر، آپ میرے شوز میں پیر ڈال کر دیکھیں۔۔۔۔" وہ زخم خوردگی سے ہنسی۔

"ایسی بات ہے تو آپ بھی ماضی کے تمام کردار کے شوز میں پیر ڈالنے کی کوشش کریں، اور پھر غیر جانب داری سے بتائیں، ایٹ لیسٹ سمعیہ بی، اور شیراز صاحب کی سچویشن میں خود کو رکھ کر دیکھیں۔ اور بتائیں آپ ہوتی تو کیا کرتیں؟" وہ اپنے مخصوص نرم مگر احتساب لینے والے انداز میں متوجہ ہوا تھا۔

"خود کو اس شخص کی جگہ پر رکھ کر دیکھیں جو ایک ٹیپیکل فیوڈل فیملی سے آتا ہے، جس نے سنگین نتائج کا اندازہ ہوتے ہوئے بھی انسانیت کے ناتے ایسے ایسے سنگین قدم اٹھائے جو اس کیلئے سوچنا بھی گناہ کبیرہ سے کم نہ تھا،

اب کہانی سننے والے کہیں گے،

وہ کوشش کر سکتا تھا،

www.kitabibasti.com

بغاوت کر سکتا تھا،

کہنا آسان ہے بنا ہڈی کی زبان ہلتی ہے بس، لیکن باغی ہونے کیلئے پہاڑوں سے کٹھور و مضبوط جگر اور جان جھونک دینے پر بھی ملال نہ ہو ایسا جذبہ درکار ہوتا ہے، اور جذبہ ہمدردی ایسا کوئی زور آور جذبہ نہیں جو انسان کو اپنے اپنوں کے خلاف اعلانِ بغاوت کیلئے اکسائے، پھر سلام ہے اس شخص کو جس نے ایسی کوشش کرنے کی ٹھانی۔۔۔۔۔"

اس کے آخری الفاظ پر وردہ کہ تنے تاثرات میں ناگواریت اتری تھی۔

"اور فرض کرلیں شیراز صاحب بغاوت کر بھی لیتے تو آپ کو کیا لگتا ہے اس بغاوت کی آپ کی مام پذیرائی کرتیں۔؟" بدر کے براہ راست سوال پر اس نے تیکھی نگاہ جھکائی تھی۔۔۔۔

"ہر گز بھی نہیں کرتی وہ ایسا۔۔" اس نے قطعی انداز میں خود جواب دیا تو وردہ نے شاکی نگاہ اٹھائی۔

"فاطمہ بی کی زبانی جتنا ان کے متعلق سنا اور ان کی سائیکی کو سمجھا ہے میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں وہ ہر گز بھی اپنے مسیحا کو اپنوں سے دوری کا عذاب جھیلنے کی اجازت نہیں دیتی، کم از کم اپنی وجہ سے تو کسی قیمت پر نہیں، ان کا لازوال جذبہ عقیدت و محبت انھیں ایسا کرنے ہی نہیں دیتا۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"محبت۔۔۔؟"

وہ نجانے کیوں اس لفظ پر چونکی تھی۔ جس پر بدر نے ہولے سے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

"محبت، جتنا سیدھا اتنا ہی پیچیدہ انسانی جذبہ ہے، اور اس کی ایک انتہائی قسم ایثار و قربانی ہے، جہاں محبت محبوب کی وصل کی نہیں اس کی دائمی خوشی کی متقاضی ہوتی ہے، اور جب اس جذبہ میں جذبہ عقیدت سما جائے تو پھر انسان خود کو وقف کر دیتا ہے۔ جس طرح سمعیہ بی نے کیا،

وہ چاہتی تو بچے کی پیدائش کے بعد شیر از عثمانی کی طرف لوٹ سکتی تھی،

وہ چاہتی تو دوسری ملاقات کے بعد انھیں روک سکتی تھی،

اور چاہتی تو اپنے چار سالہ بچے کیلیئے واپس لوٹ سکتی تھی،

کم از کم آپ کے بہتر مستقبل کیلیئے تو کوئی اقدام کر ہی سکتی تھی، لیکن ہر مرتبہ انھوں نے خودی پر ہر شئے پر اس شخص کی خوشیوں آسانیوں کو مقدم رکھا، اس کے پیچھے صرف جذبہ ممنونیت ہی نہیں جذبہ محبت وعقیدت بھی کارفرما تھا۔۔" بدر کے پر وثوق تجزیہ پر وہ سرخ و سفید ہتھیلی کی آڑی ترچھی لکیریوں کو دیکھنے لگی تھی۔

www.kitabibasti.com

بدر کہ مدلل الفاظ نے پراگندہ سوچوں کے سرکش سمندر میں یکایک ہی اضطراب کا طوفان اٹھایا تھا۔ بدر اس کی کیفیت اچھی طرح بھانپتا سلسلہ کلام جوڑتے ہوئے مزید گویا ہوا۔

"وردہ! ہر کہانی میں لازم نہیں ہوتا کوئی ایک پارٹی پوری طرح غلط ہو، ولن ہو، اپنے ایول انٹینشن سے معاملات خراب کرے،

کچھ کہانیاں،

صحیح فیصلے غلط وقت پر لینے کی وجہ سے،

حالات سازگار نہ ہونے کی وجہ سے،

ضروری احتیاط نہ برتنے کی وجہ سے،

انسانی جذبات،

رشتوں،

ایسی عوامل کی وجہ سے بھی کچھ کہانیوں کے اختتام دلسوز ہوتے ہیں، کوئی چاہتا نہیں ایسا پر ہو جاتا ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اس نے ایک مرتبہ پھر کسی رد عمل کیلیے لمحاتی توقف لیا لیکن اس کی نگاہوں کا ارتکاز وہیں ہتھیلی کی لیکروں پر ٹھہرا تھا۔

"اس کہانی کا بھی ہر کردار اپنی اپنی جگہ کہیں غلط تو کہیں مظلوم ہے، اور سب نے نتیجہ کا ظلم برداشت کیا ہے۔۔ اس لئے بہتر ہے کہ درگزر کریں، اور آگے بڑھنے کی کوشش کریں، مشکل ہے بٹ ہماری ارادوں کی پختگی آسان کر دے گی سب۔۔۔۔"

بدر خاموش ہوا تو پھر کتنی ہی دیر تلک ان کے درمیان خاموشی حائل رہی۔ بدر جانتا تھا اس کے اندر سرد جنگ چھڑی ہے، جہاں وہ خود ہی خودی کے مقابل ہے، اور اس سب سے ابھرنے کیلیے اس کا آر پار ہونا ضروری ہے۔

اور اسے یقین تھا وہ یہ کر سکتی ہے۔ اور پھر اس کا یقین قائم رہا تھا جب طویل خاموشی کے بعد اس نے معصوم سوالیہ نگاہ اس کی جانب اٹھائی تھی۔۔

"میں کیا کروں ڈاکٹر۔۔۔؟"

"سب سے پہلے اسے ایکسیپٹ کرنے کی کوشش کریں جو کم و بیش آپ ہی کے جیسا ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"کیسے۔۔۔؟"

"اپنے بھائی کو۔۔۔۔"

"بھائی کو۔۔۔۔؟"اس کی آواز میں لغزش سی اتری تھی۔

"منفی سوچ اور اس سے جنم لینے والے متنفر جذبات 'دلدل' کی مثل ہوتے ہیں، جس طرح دلدل میں انسان جتنا ہاتھ پیر مارتا ہے، بچاؤ کی کوشش میں مچلتا ہے اتنی ہی تیزی سے اندر کی جانب دھنستا جاتا ہے، ٹھیک اسی طرح منفی پہلوؤں کو ہم جتنی شدت سے سوچتے ہیں اتنی ہی ہماری ذہنی ہیجان و بے سکونی بڑھتی جاتی ہے۔۔خود کو حالات کی بہتی لہروں میں ساکت وصامت چھوڑ دیں سب بہتر ہو گا۔۔۔۔"

بھائی کے نام پر اس کی آنکھوں میں اترے اجنبی خوف و اضطراب کی پرچھائیوں کو دیکھ وہ حلاوت آمیز لہجے میں گویا ہوا تو وہ بھرائی ہراساں نگاہوں سے اس کی جانب دیکھنے لگی جیسے لاکھوں کی بھیڑ میں کھویا بچہ کسی شناسا کو دیکھتا ہے۔۔

www.kitabibasti.com

"میرا یقین کریں، میں آپ کا ڈاکٹر ہوں، اور میرے لئے پیشنٹ کی ہیلتھ سے امپورٹنٹ کچھ نہیں، اور ہر گز بھی کسی پرسنل موٹو کو اپنے پیشنٹ کی ہیلتھ پر رسک لینے نہیں دوں گا۔۔ ٹرسٹ می۔" اس کے نرم لہجے میں وحشتوں کو قرار دیتا ہوا کوئی تاثر شامل تھا جس نے اس کی ضد کو رام کیا تھا۔ اس کے اندر کے انتشار کو تھما دیا تھا۔

novel jnikht

جب ذکر ہوا طول حیات ابدی کا

وہ بولے مری زلف رسا کو کوئی دیکھے

جو دیکھتے ہیں چشم تحیر سے ترا حسن

ان دیکھنے والوں کی ادا کو کوئی دیکھے!!!

"میرا والیٹ اور فون کہاں ہے۔۔؟" وہ عجلت میں کچن کے حصے میں داخل ہوا تھا۔

"ہمارے پاس۔۔۔" نگاہوں سے شیلف کی جانب اشارہ ہوا جہاں پر دونوں چیزیں پڑی تھی۔

"اہ!!"

www.kitabibasti.com

وہ تیزی سے سلیب کے قریب آتا ہاتھ اپر لیجانے ہی لگا تھا کے مقدس بڑی ہی دیدہ دلیری سے اس کی کلائی کو گرفت میں لیتی چولہا سم پر کر کے سلیب سے گھوم کر باہر آئی۔

"شائد ہم آپ کو بتانا بھول گئے، آج آپ کہیں نہیں جا رہے ہیں، ہم ناشتہ کریں گے اور پھر باغ کی سیر پر جائیں گے۔۔" کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے اطلاعاً عرض ہوا تھا۔

جس پر دلاور کی حیرانگی دلچسپی میں ڈھلی تھی۔

"اچھا اور یہ مہربانی کیوں۔۔۔؟" اپنے ہاتھ سے لپٹی ریشمی کلائی کھینچ کر قریب کرتے گہری آنکھوں میں اپنی روشن آنکھیں گاڑی۔

"کیونکہ آج موسم خوشگوار ہے، اور ہم نے اسی مناسبت سے ناشتے کا اہتمام بھی کیا ہے، اور آپ نے وعدہ بھی کیا تھا ہمیں باغ کے دوسرے حصے کی سیر پر لیجانے کا۔۔" وہ ایک ادا سے یاددہانی کراتی ہوئی بولی۔

"اتنی مہربانیاں۔۔۔؟ آپ کے ارادے ہمیں نیک نہیں لگ رہے حکیم صاحبہ۔۔" وہ مشکوک ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

"آپ ہمارے ارادوں پر شک کر رہے ہیں۔۔۔؟" وہ مصنوعی خفگی لئے دور ہونے لگی کے دلاور نے پھرتی سے کمر میں بازوں حائل کرتے پوری طرح قبضے میں لیا۔

اچانک جھٹکا لگنے سے سر سے آنچل پھسلا تھا اور بھیگی بھیگی مشکبار زلفوں نے جال بکھیر کر بے قرار دھڑکنوں کا رہا سہا قرار لوٹا تھا۔

"لل۔۔لگتا۔لگتا ہے مہمان آ گئے۔۔۔" قبل اس کے کی فسوں خیز لمحے گستاخیوں کو اکساتے مقدس کی آواز پر وہ سیدھا ہوا۔

"ہم نے دو خاص مہمان بلائے ہیں، جا کر دروازہ کھول دیں آپ۔" کمزور حصار توڑ کر وہ مسکراتی ہوئی پیچھے ہوئی تو وہ خفگی سے گھورتا ہوا دروازے کی سمت بڑھا۔

"السلام علیکم!!"

"وعلیکم۔۔۔۔۔۔۔۔"

سلام کا جواب دینے کیلئے کھلے لب بدر کے پیچھے سے بر آمد ہوئی ہستی کو دیکھ یک بیک سے پیوست ہوئے، ساتھ عضلات میں اترے تناؤ کو دیکھ وردہ کے تاثرات بدلے تھے۔

www.kitabibasti.com

"السلام علیکم بھائی؟ آپ لوگ یہاں کیوں کھڑے ہیں اندر آئیں ناں، آئیں وردہ۔۔۔" دلاور کو بت بنا کھڑا دیکھ پیچھے سے آئی مقدس نے خوشگوار انداز میں وردہ کا ہاتھ تھام کر اندر لیا تھا۔

"کیسی ہیں وردہ آپ۔۔۔؟" پھر خود ہی بے تکلفی سے گلے ملی تو وردہ اپنے پہلو میں گرے ہاتھ اس کے بازو پر تک نہ پھیلا سکی تھی۔

عجیب نافہم سی کیفیت تھی اس لمحے ایک دوسرے کے روبرو ہو کر، جیسے اندر گونجتی ہوئی خاموشی سائیں سائیں کر رہی ہو۔۔۔۔

دلاور تیزی سے مڑ کر کچن میں داخل ہوا تھا مقدس وردہ کو بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کرتی اس کے پیچھے گئی تھی۔

"کہاں جا رہے ہیں آپ۔۔۔؟" اسے کسی عفیریت سے جان چھڑانے کے انداز میں دروازہ کھولتا دیکھ مقدس نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تھا۔

www.kitabibasti.com

"ہم اپنے قول و فعل میں تضاد نہیں رکھتے، اگر ہم نے کہا تھا ہم آپ کو مزید خود سے فرار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دیں گے تو مطلب نہیں دیں گے۔۔۔۔۔" مضبوطی سے اس کی کلائی گرفت میں لیتی وہ یاد دہانی کرانے کے انداز میں بولی۔

"مجھے جانے دیں۔۔۔"

وہ کڑے ضبط کی دہلیز پر کھڑا ملتجی ہوا۔

بے ہنگم تنفس، چہرے کے عضلات کا بڑھتا تناؤ اس کے شدید ذہنی ہیجان کے بتدریج بڑھنے کا غماز تھا۔

"فرار کسی بھی مسئلہ کا حل نہیں ہے، فرار از خود ایک مسئلہ ہے۔۔۔" شہادت کی انگلی سے پھڑ پھڑاتی کنپٹی کی نس سہلائی گئی تو وہ اس مسیحائی لمس پر سختی سے لب بھینچ گیا۔

"دی جان سمیت حویلی کے بہت سے فرد روزانہ انھیں منانے حویلی لیجانے آتے ہیں، اور وہ ان سے ملنا تک گوارا نہیں کرتی، لیکن وہ یہاں خود چل کر آپ سے ملنے آئی ہے۔۔ کیا آپ انھیں نہ مراد لوٹا دیں گے، بہن ہے وہ آپ کی، اور بہن بھائی کا رشتہ بہت خوبصورت ہوتا ہے یقین کریں۔۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"بہن بھائی۔۔۔۔رشتہ۔۔۔۔؟" عجیب انداز میں لفظ دہراتے اس نے نافہم نگاہ مقدس کے چہرے پر ڈالی جیسے پوچھ رہا ہو یہ کیا ہوتا ہے۔

اس ایک سوالیہ نگاہ میں کیا کچھ نہیں تھا، کرب، اذیت، تشنگی، اجنبیت، وہ سب کچھ جو وہ اتنے سالوں تک جھیلتا ہوا آیا تھا، لوگوں کی باتیں رویہ، تنہائی، ان چاہے پن کا روح کو چھلنی کرتا احساس۔

اور آج اچانک سے اس کا ایک رشتہ نکل آیا تھا انتہائی قریبی رشتہ، اور یہ انکشاف، یہ تقدیر کی مہربانی اس کے اعصاب قبول نہیں کر پا رہے تھے۔

وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کس طرح برتاؤ کرے، کیا کرے، کیا نہ کرے۔۔؟

"ان کی کیفیت آپ سے جدا نہیں ہے، انھوں نے وہی زندگی جی ہے جو آپ نے جی ہے، انھوں نے ہمت کر کے پہلا قدم اٹھایا ہے آپ ان کی حوصلہ شکنی نہیں کریں۔۔۔باقی ہم ہیں ناں۔۔" اس کے سرد ہاتھوں کو اپنے نازک گرم ہاتھوں میں تھام کر سہلاتی ڈھارس بندھاتی ہوئی وہ دوسرے کمرے میں آئی تھی۔

www.kitabibasti.com

کچھ دیر تلک چاروں کے درمیان مشکل خاموشی کا قیام رہا جسے پھر بدر کے اشارے پر مقدس نے ناشتہ کا اعلان کرتے ہوئے توڑا۔

"کیا خیال ہے پہلے ناشتہ کر لیتے ہیں، پھر باغ کی سیر کیلئے نکلیں گے۔۔۔۔؟" ہاتھ جھاڑ کر اٹھتے اس نے بشاش انداز میں ماحول کی کثافت کو زائل کیا۔

"چلیں پھر ہم آپ کی ٹیبل چننے میں مدد کرتے ہیں۔۔۔"

بدر بھی برابر کھڑا ہوا تو دلاور اور وردہ جو اپنی اپنی کیفیت سے لڑنے میں محو تھے خاموشی سے اٹھ کھڑے ہوئے ناشتے کے دوران بھی وہ دونوں بھائی بہن ہی آپس میں بات کرتے رہے تھے۔

دونوں کی نفسیات دونوں کی کیفیت اور دونوں کی گزشتہ زندگی کے حالات سے دونوں ہی بھائی بہن بخوبی واقف تھے۔ اور ان کی نفسیات کا علاج بھی خوب جانتے تھے لہٰذا انھوں نے ہرگز بھی دونوں کو ایک دوسرے سے بات کرنے کیلئے اکسایا نہیں تھا۔ بس اپنی باتوں میں انھیں شامل کر کے انھیں ایک دوسرے کی موجودگی کا احساس دلاتے رہے تھے۔

www.kitabibasti.com

سیر کے دوران اسی طرح ہلکی پھلکی گفتگو سے وہ دونوں کو حقیقت قبول کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ ایزی ہونے کیلیۓ ان کے عادات واطوار کے متعلق بات کرتے رہے تھے۔

"وردہ! آج شام ہم حویلی کیلیۓ نکل رہے ہیں، آپ چلیں گی ہمارے ساتھ۔۔۔؟" واپسی کیلیۓ وہ لوگ تیار ہوۓ تو مقدس نے دوستانہ انداز میں پوچھا۔

جس پر وردہ کی نظر اس سے ہوتی ہوئی دلاور پر گئی تھی۔ اور پھر بنا کچھ کہے وہ نظر جھکا گئی۔

"بھائی!!"

وقتِ رخصت وہ چلتی ہوئی بدر کے قریب آئی تھی۔ جس نے حسب عادت اس کے دوپٹے سے ڈھکے سر پر دستِ شفقت رکھا تھا۔

"خوش رہیں، مسکراتی رہیں، اور میری دعا ہے آپ کی خوشیوں کا موسم سدا بہار رہے۔۔۔" صدق دل سے دعا دیتے بدر نے ہولے سے آمین کہا۔

www.kitabibasti.com

اس مکمل منظر کو دیکھ ایک جانب کھڑے دلاور کے پہلو میں گرے ہاتھ میں لرزش ہوئی تو دوسری طرف وردہ کی آنکھوں میں حسرت جلن بن کر اتری تھی، وہ فوراً دروازہ کھول کر باہر نکل گئی بدر بھی اس کے پیچھے ہوا جبکہ مقدس نے بت بنے کھڑے دلاور کے کانپتے ہاتھ کو گرفت میں لیا تھا۔

"بھائی کا ہاتھ بہن کے سر پر صرف ہاتھ ہی نہیں ہوتا ہے، ایک مان ہوتا ہے، تحفظ کا وہ بے پایاں احساس ہوتا ہے جو ایک لڑکی کو اس دنیا میں کوئی دوسرا شخص نہیں دے سکتا، ایک پہل انھوں نے کی ایک آپ کریں، سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔" نرمی سے کہتے اس نے آنکھوں سے حوصلہ افزائی کی تو وہ من من بھر کے قدم اٹھاتا ہوا کاٹیج سے باہر نکلا تھا باہر بدر گاڑی سٹارٹ کیئے ہوئے تھے وہ دوسری جانب رخ موڑ کر بیٹھی تھی۔

دلاور نے پلٹ کر دہلیز پر کھڑی مقدس کو دیکھا جو مسکراتی آنکھوں سے اس کی حوصلہ افزائی کر رہی تھی۔

پھر پہلو سے اس کا ہاتھ اٹھا تھا اور نرمی سے اس لڑکی کی سر پر ٹھہر گیا تھا۔

www.kitabibasti.com

اور صرف ہاتھ ہی نہیں ان دونوں بھائی بہن کے درمیان اس لمحے کائنات کی گردش تھم گئی تھی۔ وردہ کی آنکھوں میں ٹھہرا نمکین پانی کا سمندر بے قابو ہو کر رخسار پر بہہ نکلا تھا دلاور کی آنکھوں میں بھی دھندلا پن اترا تھا۔

دونوں نے زبان سے آپ بیتی نہیں سنائی تھی لیکن اس احساس نے دونوں کی محرومیوں کی داستان آنسوؤں کی صورت بیاں کر دیا تھا۔

novel jnikht

حویلی میں جشن و سرور کا سماں ہر گزرتے دن کے ساتھ نئی بلندیوں کو چھو رہا تھا۔ دلہن کی طرح سجائی گئی حویلی رات کے پہر میلوں دور سے یوں چمکتی تھی گویا سونے سے بنائی گئی ہو۔

رفتہ رفتہ مہمانوں سے حویلی کے کمرے بھرنا شروع ہو گئے تھے۔ مہمانوں کی سہولت کیلئے ملازموں کی فوج میں تین گنا اضافہ کر دیا گیا تھا۔

ہلا گلا ہنسی قہقہوں سے ہمہ وقت حویلی کی فضاء گونجتی رہتی تھی۔ ملازموں کی دوڑ رات گئے تک لگی رہتی کہا جائے کہ حویلی میں رات ہو ہی نہیں رہی تھی تو بے جا نہ ہو گا۔

www.kitabibasti.com

پھر آج لڑکیوں کی خواہش پر بلخصوص اپنے گاؤں سے بڑی دادی سا نے ڈھولک والیوں کو بلوایا تھا ان کے شغل لگانے سے جشن کا سماں دوبالا ہو گیا تھا۔

سب انھیں کو گھیرے بیٹھے رہنے لگے تھے۔ پرانے گیت گانے بڑا ہی دلفریب سماں بندھا رہنے لگا تھا۔ مایوں کی رسم سے ہفتہ پہلے میرال کو پوری طرح کمرہ نشین کیا جانا تھا لیکن مضراب لوگوں نے ابھی سے اسے قید کر دیا تھا، وہ پھر بھی موقع دیکھ کر کچن میں گھس جاتی تھی جس پر لڑکیوں کا بس نہیں چلتا اس کام کی دیوانی لڑکی کا کچھ کر دے۔

بڑی دادی سا کے جھاڑ پلانے پر طوعاً و کرہاً دلاور صاحب کی سواری نے حویلی کی دہلیز کو چھوا تھا اور سلام کرنے کیلئے بڑی دادی سا کی عدالت میں پیش ہوئے موصوف نے اپنے باغی اعتراض سے بلا توقف اپنی سلامتی کو للکار لیا تھا۔ جس پر قریب بیٹھی دی جان کا دل ہولا تھا۔

"رسم و رواج، عقائد ہم جیسے خاندانی لوگوں کی خاندانی ہونے کی دلیل ہے، پشتوں سے چلی آ رہی ہے نسل در نسل منتقل ہو گی، تم کل کے لڑکے کو کوئی حق حاصل نہیں ہمارے رسومات کی نفی کرو۔۔۔" انھوں نے پر جلال انداز میں اسے جھڑکا۔

www.kitabibasti.com

لیکن جوان کے سردار عم زاد کونا کوچنے چبوا دیتا تھا بھلا وہ کیا اسے نکیل ڈالنے میں کامیاب ہوتی۔

"شادی میری ہے، لہٰذا مجھے حق بھی حاصل ہے، اور میں ان فضول رسومات کے جھمیلوں میں نہیں پڑنا چاہتا، ویسے بھی ہماری شادی کو مہینے گزر چکے ہیں، اور ولیمہ صراصر داجی کی شان و شوکت کی نمائش کیلئے ہو رہا ہے۔ ورنہ میں۔۔۔۔"

"گستاخ تم۔۔ تم۔۔۔" اس کے بے خوف حقیقت گوئی پر وہ جلبلا کر کھڑی ہوئی تھی۔

"آپ شانت ہو جائیں، دلاور کا مقصد آپ سے بدتمیزی کرنا نہیں ہے، دراصل مقدس بیٹی کی پرورش دینی ماحول میں ہوئی ہے، اور وہ شرعی پردہ کرتی ہیں، لہٰذا وہ لوگوں کے سامنے نہیں نکل سکتیں۔۔۔"

دی جان نے فوراً سے ان کے بازو پر ہاتھ رکھا۔

"تو ہم کونسا شرک وبدعت کر رہے ہیں۔۔۔؟" شعلہ دبنے کے بجائے الٹا بھڑکا تھا۔ اور آپ بجائے اس نالائق کو تمیز سکھانے اس کی حمایت کر رہی ہیں۔۔۔؟" ان کا خاندانی جلال عود کر آیا تھا۔

"میں نے آپ سے کوئی بدتمی۔۔۔۔"

"صغریٰ! شانت ہو جاؤ۔۔"

www.kitabibasti.com

قبل اس کے کہ دلاور صاحب اپنی ہٹ دھرمی سے مزید رائتہ پھیلاتے داجی عجلت میں اندر داخل ہوئے تھے پیچھے دانت کچکچاتا ہوا معظم تھا جو غالباً جان پر کھیل کر داجی کو یہاں لیکر آیا تھا۔

"تم بھی۔۔۔ ایک تو تم عجیب ہی کوئی روایت چلا رہے ہو دلہن دلہا کو اپنی ہی حویلی سے رخصت کرنے کی، جبکہ میں نے کہا تھا دونوں بہوؤں کو میکے بھیج دو، عام شادیوں کی طرح تمام رسم و رواج کے ساتھ رخصتی ہو گی، لیکن تم نے کب کس کی مانی ہے، اور اب یہ تمہارا چھٹاک بھر کا پوتا کہتا ہے میں کوئی رسم نہیں کرونا گا، میں پوچھتی ہوں تاجور ایسے سنبھال رہے ہو تم عثمانی خاندان کی وراثت۔؟"

غیظ و غضب کے گولے کے ساتھ تمام توپوں کا رخ داجی کی جانب تھا اور داجی کا من کر رہا تھا اپنے کا پر تو کا کچھ کر دے جو ہمہ وقت ان کی شامت بلوانے کیلئے تیار کھڑا رہا تھا۔

"تم شانت ہو جاؤ ابھی کیلئے، جیسا تم چاہتی ہو ویسا ہی ہو گا۔۔۔" داجی نے ایک ایک لفظ پر خصوصی زور دیتے دلاور کو گھورا۔

"میں۔۔۔۔"

"چل تجھے مجھے ایک چیز دکھانی ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

معظم اس کے ایک اور پھلجھڑی چھوڑنے سے قبل ہی اس کے شانے پر دباؤ ڈالتا لیکر باہر نکلا تھا۔ پیچھے داجی بھی اس افلاطون کے پھیلائے رائتے کو سمیٹ کر باہر آئے تھے۔

"معظم! جب تک سارے تقریبات ختم نہیں ہو جاتے یہ آپ کی ذمہ داری ہے، حویلی سے باہر قدم نہیں رکھنا چاہیے اسے۔۔"

اسے خشمگیں نگاہوں سے گھورتے داجی نے حکم سنایا تو وہ ہنکار بھرتا شانے جھاڑ گیا۔ جیسے کہہ رہا ہو جنگلی شیر کیلیئے بھی بھلا کوئی پنجرہ بنا ہے۔

لیکن وہ کہاں جانتا تھا وہ فاریسٹ آفیسر اور ماہر شکاری کے چنگل میں ہے۔۔۔

novel jnikht

وہ لبوں پر جاندار مسکراہٹ لئے خوبصورت لمحوں کو کیمرے کی آنکھ میں قید کرنے میں مگن تھا جب ایک منظر پر بھٹکی نگاہ نے اس کے تن بدن میں شرارے اتارے تھے۔ کیمرہ غصہ سے کزن کو تھماتا وہ جبڑے بھینچتا ہوا راہداری کے اس حصے کی طرف بڑھا تھا۔

جہاں مضراب و معظم آمنے سامنے محوِ گفتگو تھے۔۔۔

www.kitabibasti.com

"تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟" سر پر پہنچتے اس نے درشتگی سے سوال کیا۔

"ہوں۔۔ہاں۔۔۔" اونچی آواز پر مضراب بری طرح اچھلتی معظم کے بازو پر ہاتھ رکھ گئی تھی جس پر آریان کو اپنا وجود بھڑ بھڑ جلتا ہوا محسوس ہوا تھا۔

تجھے یوں سمیٹ کر رکھوں خود میں،

کہ تیری خوشبو بھی بکھرے تو میری حدود میں،

اور دوسرے ہی لمحے وہ سختی سے اس کی کلائی جکڑتا آندھی طوفان بنا کھینچتا ہوا لیکر ایک جانب بڑھ گیا تھا۔

"کیا بدتمیزی ہے آریان عثمانی۔۔۔۔۔؟" بری طرح مزاحمت کرتی وہ حلق کے بل چیخی تھی۔

"بدتمیز ہی ہوں میں، تمیز ساری بھٹی صاحب پر ختم ہو چکی ہے۔۔" وہی کلائی دیوار سے لگاتا وہ قریب آتا غرایا تھا۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔۔" اس کے دیوانہ انداز پر مضراب وحشت سے مچلی تھی۔

"اتنا آسان ہے تمہارے لئے اس شخص کو قبول کر لینا۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

اس کے لہجے میں اذیت ہی اذیت شامل ہوئی تھی، مضراب نے سرعت سے میچی آنکھیں کھولی۔

اطراف سے سرخ ہوتی آنکھوں میں تیرتا جنون، کرب، بہت قیمتی کچھ کھونے کا خوف، نقوش میں گھلی اذیت و اضطراب دیکھ مضراب کے دل کی دھڑکن سست پڑی تھی۔

"جواب دو مضراب عثمانی۔۔۔؟" اس کی خاموشی آریان کو اپنا سینا چیرتی ہوئی معلوم ہو رہی تھی۔

"میں تمہارے کسی سوال کا جواب دینے کی پابند نہیں۔۔۔"

وہ نگاہوں کا زاویہ بدلتی کٹھور ہوئی تھی۔

"میں تمہیں پابند کرنا بھی نہیں چاہتا ہوں ڈیم اِٹ، میں تو تمہیں۔۔۔" تڑپ کر اسے دونوں شانوں سے جکڑتے وہ بے بسی سے لب بھینچ گیا تھا یوں کہ گردن کی ہری ہری نسیں پھٹ پڑنے کے حد تک پھول گئی تھی۔

"بچپنا چھوڑ دو آریان۔۔۔" اپنے شانو سے ہاتھ جھٹکتی وہ پتھر ہوئی تھی۔

"بب۔۔ بچ پنا۔۔ تمہیں میرے جذبات بچپنا لگتے ہیں۔۔۔۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

اپنی محبت، جنون، جستجو، دیوانگی کو بچپنا کہنے پر اس کے شانوں پر دھرے سخت ہاتھ لہرا کر پہلو میں گرے تھے۔

آنکھوں و لہجے میں درد کی ایسی ٹوٹی کرچیاں جمع ہوئی تھی کہ مضراب کیلئے اگلی سانس لینا دشوار ہو گیا تھا۔

"جانتی ہو مضراب عثمانی، کسی کے خالص جذبوں کی اس سے اچھی توہین، اس سے بدتر گالی نہیں دی جا سکتی۔۔۔۔" پسینہ سے بھیگے بالوں کو عجیب طرح سے مٹھی میں جکڑتا وہ مضحکہ خیزی سے ہنسا تھا۔

مضراب نگاہ اٹھا کر اس کی مجنون آنکھوں میں جھانک نہیں پائی تھی۔

کہ کیسے بتاؤں کہ میرا مسئلہ تم نہیں ہو

میرا مسئلہ یہی ہے کہ تم نہیں ہو۔۔۔۔۔۔۔۔!!

وہ پشت موڑ کر اپنے اندر کی توڑ پھوڑ سے جنگ کرتا بھاری منتشر تنفس کو بحال کرنے لگا تھا۔ پھر جب توقف سے مڑا تو خود کو پوری طرح کمپوز کر چکا تھا لبوں پر وہی جاندار مسکراہٹ رقصاں تھی اور آنکھوں میں اسے بے بس کر دینے والا جنون۔۔

www.kitabibasti.com

"لیکن ایسے تم میرے حوصلے پست نہیں کر سکتی، تم پر جچتا ہے ستم کرنا زخم دینا، اور مجھ پر واجب ہے سب ہنس کر سہنا اور تم سے محبت کرتے رہنا، کیونکہ تم میری جنون و دیوانگی ہو، میرے جیتے جی تو تم خود کی بھی نہیں ہو سکتی، کسی اور کیا ہو گی مضراب عثمانی۔"عجب دیوانگی کا سرور لئے اسے باور کراتا وہ خالی راہداری میں بھاری قدموں کی دھمک چھوڑتا ہوا آگے بڑھ گیا تو پیچھے مضراب سینے پر ہاتھ رکھتی بیٹھتی چلی گئی تھی۔

اس کے جذبوں سے وہ سالوں سے آگاہی رکھتی تھی، کیونکہ خود آریان نے اسے راز نہیں رکھا تھا، اس کا بس چلتا تو وہ بے باکی سے ڈنکے کی چوٹ پر اعتراف کرتا گھومتا۔ لیکن آج اس کے جنون کی ایک جھلک نے اس جیسی مضبوط قوتِ ارادی کی مالک لڑکی کو دنگ کر دیا تھا۔۔۔

novel jnikht

www.kitabibasti.com

"افففف! رخسار اف! آخر کیا کروں میں تمہارا۔۔؟ آخر کیا بگاڑا ہے ہم نے تمہارا جو تم نے ہمارے سروں پر خاک ڈالنے کی قسم اٹھالی ہے۔۔۔۔۔۔؟"

نیچے سجے رنگ و بو کی محفل سے بے نیاز اسے ہنوز اپنے لیپ ٹاپ میں گھسا دیکھ حقیقتاً رضوانہ بیگم نے سر پیٹ لیا تھا۔

وہ سو جتن کر کے ہار جاتی تھی لیکن رخسار پر تنکے کا اثر نہیں پڑ تا تھا، اور پچھلے کچھ دنوں سے تو وہ بالکل ہی سمجھ سے باہر ہو گئی تھی۔

مہمانوں کی آمد و رفت کا تانتا بندھا ہوا تھا لیکن مجال ہے جو اس نے ذرا نیچے جھانکی ماری ہو۔ سادے سے لان کے سوٹ میں وہ یوں اپنے روم میں بیٹھی لیپ ٹاپ میں مصروف تھی گویا اس کا اُس جہاں سے کوئی تعلق ہی نہ ہو۔

اور نیچے پوچھنے والوں کو ہزار تاویلیں دے دے کر ان کی زبان ٹوٹ رہی تھی۔۔

"رخسار میں تم سے بات کر رہی ہوں۔۔۔" اس کی خاموشی پر وہ جھلا کر قریب آگئی تھی۔

"میں سن رہی ہوں بہری نہیں ہوں۔۔" انگلیاں تھر کاتے اس نے بے توجہی سے جواب دیا۔

"رخسار!!" رضوانہ بیگم نے زور سے اس کا لیپ ٹاپ بند کرتے جھپٹ کر پرے ہٹایا تھا۔

"اہ! بے حد معذرت۔۔ میں تو بھول ہی گئی تھی، فقط شیراز عثمانی اور ان کی زوجہ عزیز کی ہی عاجزانہ حاضری ناکافی ہے، ہمیں بھی ان کی فخریہ اولاد ہونے کہ ناتے فرداً فرداً سب کے حضور سلامی پیش کرنی ہوتی ہے۔۔ چلیں دے آتی ہوں حاضری آخر کو ہماری روزی روٹی چلتی ہے ان کے رحم و کرم

www.kitabibasti.com

سے۔۔۔۔۔" سر پر دوپٹہ درست کرتی وہ تمسخرانہ انداز میں دروازے کی سمت لپکنے لگی تو رضوانہ عثمانی نے اس کا بازو جکڑا۔

"کیوں ہو آخر تم ایسی؟ کیوں ہے تمہاری اندر اتنی کرواہٹ؟

اتنی نفرت؟

اتنی بغاوت؟

کیوں تمہیں لگتا ہے کے سارا جہاں تمہارا دشمن ہے۔۔؟

آخر کیوں رخسار۔۔؟

کیوں تم عام لڑکیوں کی طرح نہیں رہ سکتی۔۔؟"

رضوانہ عثمانی اس کے اندر کی کڑواہٹ محسوس کر بے موقع اپنا ضبط کھو بیٹھی تھی۔

"عام لڑکیوں کی طرح۔۔۔۔؟" سپاٹ چہرہ لئے ان کے تاسف میں لپٹے جھنجھوڑتے سوالات سن رہی وہ آنکھوں میں ضبط کی سرخیاں لئے مڑی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"آپ مجھ سے پوچھ رہی ہیں کیوں؟ کیا آپ نہیں جانتی ماں سا اس کیوں کا جواب۔۔۔؟" اس کے لہجے میں سلگتی ہوئی اذیت تھی۔

"ویسے یہ کیوں آپ کو تب کیوں نہیں یاد آیا ماں سا، جب حویلی کی بہو ہوتے ہوئے بھی آپ کو، آپ کی حیثیت کو کسی ہاؤس ہیلپ کے برابر کر دیا گیا؟

تب کیوں نہیں یاد آیا جب بابا کے ماضی کی ندامت کا بوجھ آپ کے ناتواں کندھوں پر منتقل کر دیا گیا؟

کم از کم تب تو یہ 'کیوں' آپ کے لبوں پر آنا ہی چاہیے تھا ماں سا، جب آپ کے بچوں کو وہی محرومیاں دبوچنے جا رہی تھی، زمانہ کہتا ہے ایک ماں ہزار ستم سہہ لیتی ہیں لیکن اپنے بچوں پر ٹیڑھی نگاہ برداشت نہیں کر سکتی،

لیکن آفرین ہے، آپ کے لبوں سے اف تک نہ نکلا،

آپ کی فرنبرداری اور بابا سا کے احساس جرم نے، ہمارے بچپن کو، ہماری شخصیت کو، ہمارے خوابوں کو روند کر رکھ دیا، لیکن آپ دونوں کی چپی نہ ٹوٹی، آپ دونوں کی پتھر وجود میں جنبش تک نہیں ہوئی، اس کیلئے نہیں پوچھیں گی ماں سا آپ 'کیوں'۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

وہ باز پرس کرنے پر آئی تو تیز خنجر سے سوالوں کا انبار رضوانہ عثمانی کے آگے لگاتی چلی گئی۔۔

جلتی آنکھوں سے کئی گرم گرم زہر آنسوں بے ترتیبی سے نرم رخساروں کو جھلساتے ہوئے بے مول ہو گئے، رضوانہ بیگم سختی سے لب بھینچ گئی۔۔

"کہتے ہیں دنیا کی عدالت اندھی ہوتی ہے، سفاک ہوتی ہے، لیکن حیرت انگیز طور پر وہ بھی اتنی سفاک نہیں ہوتی ماں سا کے ماں باپ کے جرم کی سزا ان کے بچوں کے کھاتے ڈال دے، لیکن آپ لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے دل گرفتہ زخمی مسکراہٹ کو جھٹکا تو رضوانہ بیگم کو اپنا وجود ہوا میں تحلیل ہوتا ہوا محسوس ہونے لگا۔

"جانتی ہیں ماں سا، اس حویلی میں آپ کے بچوں اور بقیہ دو درجن حویلی کے ملازموں میں کیا فرق ہے۔۔۔؟" وہ آنکھوں میں کرب کا سمندر لئے ماں کے مقابل آئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"بس یہی کہ ہمارے نام کے ساتھ 'عثمانی' لگتا ہے، ورنہ ہماری حیثیت واوقات ایک ہی ہے، یا پھر اس سے بھی کم، اس گرد و غبار جتنی جو کسی آئینہ پر ہوتا ہے جسے دیکھتے ہی صاف کر دیا جاتا ہے کہ عکس نہ دھندلا ہو جائے۔۔یا پھر اس۔۔۔"

"رخسار! بس۔۔۔بس کر جاؤ۔۔۔۔"

وہ اس کے کلیجہ چیرتے خنجر سے الفاظ کی مزید تاب لاتی ہوئی چیخ پڑی تھی۔۔

"بس کر چکی ماں سا۔۔بس کر چکی۔۔۔۔"

اس نے الٹے ہاتھ سے اپنے بے وقت نکلے آنسوؤں کو بے دردی سے رگڑ ڈالا تھا۔

"اب نہ مجھے اپنی محرومیوں پر ماتم کرنا ہے، نہ ہی اپنے حق کی دہائی دینی ہے، اور نہ ہی میں چپ رہ سکتی ہوں، کیونکہ آپ دونوں کی اولاد ہونے کے باوجود مجھے محرومیوں کی صحرا میں گمنام بھٹکنے کی عادت وراثت میں نہیں ملی ہے، اور نہ ہی اب آپ دونوں کے پتھر وجود میں جنبش ہو گی، ایسی کوئی خوش فہمی بچی ہے مجھ میں، سو اب جو کروں گی میں خود کروں گی۔۔۔" اس کے لہجے میں بلا کی سرد مہری و ٹھہراؤ تھا۔

www.kitabibasti.com

"کک۔۔ کیا کرو گی۔۔۔؟" بے آواز آنسوں بہا رہی رضوانہ بیگم بری طرح چونکی تھی۔

"جو کروں گی جلد آپ کو معلوم ہو جائے گا۔۔" شانے اچکاتی وہ وارڈروب کی طرف بڑھی۔

"رخسار، میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں۔۔۔؟"

انجانے خوف سے یکا یک ہی ان دل کانپا تھا۔

جیسی ضدی و جنونی فطرت وہ رکھتی تھی اس سے کچھ بھی توقع کیا جا سکتا تھا۔

"کیا فرق پڑتا ہے آپ کی بد تمیز اور باغی بیٹی کیا کرتی ہے۔ ویسے بیٹی سے یاد آیا آپ کو تو اب ایک امپورٹڈ بیٹی بھی مل چکی ہے، جسے منانے کی جتن جاری و ساری ہے۔۔ سو میری دعا ہے جلد آپ کی امید بر آئے۔۔۔۔" استہزائیہ انداز میں کہتی سرعت سے واش روم میں جا کر بند ہوئی تو پیچھے رضوانہ بیگم دونوں ہاتھوں میں سر تھام کر بیڈ پر بیٹھتی ضمیر کے کٹہرے میں جا کھڑی ہوئی۔

اس کی بد تمیزی و ہٹ دھرمی سے قطع نظر ہو کر دیکھا جائے تو وہ حق بجانب تھی۔۔

www.kitabibasti.com

ایک چیز آپ کی نہ ہو تو اس طلب کو تاویلیں دیکر دبایا جا سکتا ہے، لیکن جب ایک چیز پر آپ کا جائز حق ہو، اور کسی ایسی وجہ کو بنیاد بنا کر آپ کو اس سے محروم کر دیا جائے جس میں آپ کا کوئی کردار ہی نہیں تھا تو پھر نہ صبر آتا ہے نہ طلب کم ہوتی ہے۔

بلکہ وہ محرومی بغاوت کو جنم دیتی ہے، وہی بغاوت جو رخسار کی آنکھوں میں تھی۔

وہ منکر نہیں تھی اپنے دونوں بچوں کے ساتھ ہر قدم پر ہوئی ناانصافیوں سے، ان کی محرومیوں سے، جس کی وجہ بلاشبہ ان دونوں کی خاموشی ہی تھی۔

خصوصاً رخسار نے ہوش سنبھالتے ہی پوری شدت و سفاکیت کے ساتھ یہ سب محسوس کیا تھا، بقیہ تین اس کی ہم عمر لڑکیوں، خاص طور پر مضراب کو ہر معاملے میں اس کے مقابل دی گئی غیر معمولی اہمیت ہمیشہ اسے پس منظر میں کسی غیر اہم شئے کی طرح مدھم کر دیتی تھی۔

ناانصافی صرف یہی نہیں کہ کسی کے حصے آدھا اور کسی کے پورا آئے، ناانصافی یہ بھی ہے کے کسی پر توجہ کے پھول نچھاور ہوں اور کسی کے حصے فقط بے توجہی کے کانٹے ہی کانٹے آئیں، اور یہ کانٹے رخسار عثمانی نے ہوش سنبھالتے ہی سمیٹنا شروع کر دیے تھے۔

www.kitabibasti.com

جس نے اس کا پورا بچپن تباہ کر دیا تھا۔اس کی شخصیت مسخ ہو گئی تھی، لیکن یہ سلسلہ نہیں رکا نہیں تھا۔

چیزوں میں کمی بیشی وقتی دکھ پہنچاتا ہے، پر محبت و توجہ میں دو نظر انسان کی ذہنی حالت کو متاثر کرتا ہے۔یہی رخسار کے ساتھ روزِ اول سے ہوا تھا۔

جبکہ وہ باقی تینوں کے مقابلے ہر معاملے میں بہتر نہیں بہترین تھی، چاہے خوبصورتی میں ہو، تعلیمی ریکارڈ ہو یا پھر کوئی اور معاملہ۔۔بس مات ملی تھی تو قسمت سے جس نے اس کی ساری خوبیوں کو ماند کر دیا تھا۔

بچپن میں بھی وہ انتہائی خاموشی رہنے والی سنجیدہ سی بچی تھی،عام بچوں کی طرح ضد و شرارت اس میں نام کو نہیں تھی،نہ وہ اب اپنی ہم عمر لڑکیوں کی طرح شوخ،الڑھ و چنچل تھی،عجب سرد سی سنجیدگی کے ساتھ وہ اپنے وجود تک محدود تھی۔

اسے ایسا دیکھ رضوانہ بیگم کا دل پھٹتا تھا لیکن چپ رہنے کی ایسی عادت پر چکی تھی کے بس دل کی آہ دل میں ہی دبا جاتی تھی۔

www.kitabibasti.com

لیکن آج اس کی آنکھوں سے لپکتی بغاوت کی چنگاریوں نے انھیں بری طرح سہادیا تھا، جیسی سرکشی انھوں نے اس کی آنکھوں میں دیکھی تھی نجانے کیا رنگ لانے والی تھی یہ۔۔۔

"افففف! رخسار افففف! کچھ۔۔ کچھ ایسا مت کر دینا کہ میں" کچھ غلط لفظ کی ادائیگی سے قبل دل کو تھامتے انھوں نے بھل بھل گرتے آنسوں کے ہمراہ واش روم کے بند دروازے کو دیکھا۔

novel jnikht

"دی جان پلیز! آپ جانتی ہے ہر مرتبہ کی طرح میں نے ایک مرتبہ پھر شدید ناپسندیدگی کے باوجود اس دہلیز پر فقط آپ کیلئے قدم رکھا ہے، اس کے علاوہ آپ مجھ سے کسی چیز کی امید نہیں رکھیں۔۔۔۔۔" حسب عادت وہ اتھرا اکھڑ ابنا پہاڑی پر جا بیٹھا تھا۔

"میرے لئے بھی نہیں۔۔۔؟" دی جان کا وہی آزمودہ حربہ تھا۔ "معذرت کے ساتھ، نہیں!" اس کا جواب صفاچٹ تھا۔

"دلاور آخر کیوں تنگ کرتے ہو مجھے؟ کیوں چھوٹی چھوٹی خوشیوں سے بھاگ کر میرا دل دکھاتے ہو، یہ چھوٹی چھوٹی خوشیاں ہی تو زندگی کا نام ہے اور تم ہو کہ۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"جسے آپ چھوٹی چھوٹی خوشیاں کہہ رہی ہیں وہ میرے لئے صراصر منافقت ہے، اور میں منافق نہیں ہوں۔۔۔"

"دلاور۔۔۔!"

"کیا۔۔۔؟ نیچے جاکر ذرا معلوم کریں کون خوش ہے میری موجودگی سے؟ یا میرے دل سے سوال کریں کیا یہ چہرے مجھ سے برداشت ہوتے ہیں۔۔۔؟" وہ صاف گوئی سے بولا تو دی جان تاسف سے اس کا چہرہ تکنے لگی۔

"میرے لئے پانچ منٹ نیچے جاکر رسم میں شرکت کرلو، تم تو جانتے ہوناں صغریٰ باجی کس قدر سخت ہیں رسم ورواج کو لیکر، خواہ مخواہ بدمزگی ہوجائے گی۔۔۔" بحث چھوڑ کر انھوں نے مفاہمت کا راستہ اپنایا۔

"ایک تو میری آپ کی اس صغریٰ باجی کی سمجھ نہیں آتی، میرا تو جو ہونا تھا ہوچکا، اصل شادی تو ہر دل و عزیز من باران ساکی ہے، ان کے ساتھ جو کرنا ہیں کریں، جو کروانا ہے کروائیں، میرے گلے کیوں پڑ رہے ہیں سب۔۔۔" وہ ٹھیک ٹھاک اوب چکا تھا اس نئے شوشے سے۔

www.kitabibasti.com

"دلاور! کیا میرے لئے بھی تم دو پل نہیں آسکتے نیچے۔۔۔؟" دی جان نے جذباتی گیئر چینج کیا۔

"یہ صحیح ہے آپ کا جانِ دلاور! ہر کام اپنے نام کے آڑ میں آپ مجھ سے کروا لیتی ہیں، میری زندگی کی تین حصہ اہم فیصلے تو آپ کی جذباتی بلیک میلنگ کے نذر ہوئے پڑے ہیں۔۔" وہ خائف سا ہوا تھا۔

"اسے مان کہتے ہیں، اور مان وہیں ہوتا ہے جہاں بے پناہ محبت و اخلاص ہو لا۔۔۔" اس کے نروٹھے انداز پر وہ نہال ہوئی تھی۔

"ارے! بیٹا آپ کب آئی ہیں۔۔۔" دفعتاً دہلیز پر کھڑی مقدس پر نظر پڑی تو وہ متوجہ ہوئی۔

ساتھ دلاور کی نگاہ بھی بڑی چاہ سے اس جانب بھٹکی۔ جو خاموشی سے اندر چلی آئی تھی۔ اسے اپنے چند سیکنڈ پہلے ادا کئے الفاظ یاد آئے تو اس نے دانتوں تلے لب دباتے اسے دیکھا۔ اندازہ لگانا مشکل تھا آیا اس نے سنا یا نہیں پر دل دھڑک کر سست پڑا تھا۔

"دی جان ہم آپ کے کپڑے نکال دیتے ہیں۔۔۔" اسی طرح بنا نظر ڈالے وہ ڈریسنگ روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گئی تو بے ساختہ پہلو بدلتے ہوئے وہ ہلتے سلک کے سفید پردے کو گھورنے لگا۔

"دی جان آپ نے بلوایا تھا مجھے۔۔۔؟" ہلکے سے دروازہ ناک کر کے باران اندر داخل ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

"ہاں! بلوایا ہے، بلکہ اب تو تم کل کے لڑکوں کے آگے بس ہاتھ جوڑ کر منتیں کرنا ہی باقی رہ گیا ہے۔۔۔" دی جان بھری بیٹھی تھی دلاور صاف انجان بنتا فون نکال چکا تھا۔

"کیا ہوا ہے دی جان ایسے کیوں کہہ رہی ہیں۔۔۔؟" ان کے پہلو میں تخت پر نشست سنبھالتے باران نے ایک نظر اس پر بھی ڈالی۔۔

"مجھ سے پوچھ رہے ہو کیا ہو گیا ہے آفرین ہے۔۔۔! انھوں نے خفگی سے گھورا۔ رسم کرنے کیلئے تم دونوں کو بلوا بلوا کر لوگوں کی ایڑیاں گھس گئی ہیں، حلق سوکھ گئے ہیں، لیکن مجال ہے جو کان پر جوں تک رینگی ہو۔۔۔۔"

"دی جان ایسی بات نہیں ہے، پر ضرورت کیا ہے ایسی بلاوجہ کی رسموں میں وقت برباد کرنے کی۔۔۔" باران نے ہلکے سے انداز میں اعتراض پیش کیا۔۔

جس پر فون میں مصروف دلاور نے نگاہ اٹھا کر آنکھوں کو مخصوص انداز میں جنبش دیتے جتایا کہ 'دیکھ لیں، میں تو ہوں ہی پیدائشی نافرمان، لیکن یہاں تو فرنبر داری کے علمبردار بھی پہلو تہی پر مصر ہیں'

"افففف اللہ، یہ کس قسم کے لڑکے ہیں۔۔؟" دی جان نے باضابطہ سر پر ہاتھ مارا تھا۔

www.kitabibasti.com

"اعلیٰ قسم کے جانِ دلاور!" اس کی زبان کھجلائی۔۔

"منہ بند رکھو اپنا۔۔۔" وہ جھڑک گئی۔

"ایک وہ لڑکے ہوتے ہیں جو اپنی شادی کی ہر رسم میں بڑے چاؤ سے شریک ہوتے ہیں، بلکہ چار اول جلول رسم خود ڈال کر دل کے ارمان نکالتے ہیں، ایک یہ آدم بیزار نسل ہے ہماری جو یوں دامن جھٹک رہی ہے گویا ہم نے کوئی جوئے شیر لانے کیلئے کہہ دیا ہو۔۔۔۔۔" دی جان کو تو صدمہ ہی لگ گیا تھا اپنے پوتوں کی اس درجہ خشک مزاجی پر۔۔

"آپ جوئے شیر لانے کا حکم کریں جانِ دلاور، ابھی ملکہ کی حکم کی تعمیل کیلئے دشت راہی چن لیتے ہیں۔۔۔" سکرین پر انگلیاں چلاتا وہ ترنگ میں بولا تھا۔

جس پر باران کی ہنسی چھوٹ گئی تھی جسے وہ فوراً ہی دبا گیا تھا۔

"ہاں، ہاں، ایسے تم فرنبردار جو دادی کے حکم پر بلا ہیل حجت سر خم کردو گے۔۔۔"

"آپ کو شک ہے۔۔؟" وہ فوراً بیڈ سے نیچے کودا تھا۔

www.kitabibasti.com

"دی جان آپ کے شہزادوں کا انتظار کرتے کرتے، کلیاں بھیچ گئی، پھول مرجھا گئے، خوشبوں نے ترک محفل کر بنجارہ ہواؤں کی روش اپنالی، اور اب ایک زندہ جاوید اں محفل بے نور، بے رونق بیاباں ہونے کو ہے۔۔۔" شاعرانہ انداز میں محفل کا حال بیان کرتے داخل ہوئے آریان کی آواز دلاور کو دیکھ کر آخر تک حلق میں ریڈیو کی سگنل کی طرح پھس پھس گئی تھی۔۔

"ارے مجھے نہ کہو اپنے بھائیوں کو کہو، میرے تو سر کے بال ہی جھڑنے لگے ہیں ان کی منتیں کر کر کے۔۔۔" دی جان نے نالاں نظر دونوں پر ڈالی۔۔

"دی جان، آپ کی دل آزاری ہمارا مقصد ہر گز بھی نہیں ہے، لیکن عورتوں کی محفل میں ہمارا جانا کچھ مناسب نہیں لگتا، آپ کی خواہش ہے تو آپ ہمیں یہاں کمرے میں لگا دیں ناں جو لگانا ہے۔۔۔" ان کی ناراضگی کے خیال سے باران نے مصلحت کا راستہ اپنانا چاہا۔

"ارے، کوئی غیر عورتیں تھوڑی ہے، سارے اپنے خاندان کی بزرگ ہیں دعائیں دینے آئی ہیں، اور ایسے نازک رشتے کو نبھانے کیلئے بزرگوں کی دعاؤں کی بہت ضرورت ہوتی ہے، دعاؤں کو کبھی نہ نہیں کہتے، اور بیٹا، میری تو یہی دعا ہے کہ میری نسل کا ہر مرد اپنی نصف بہتر کو سر آنکھوں پر رکھے، اسے

www.kitabibasti.com

اتنی محبت وعزت دے کے وہ تمہاری زوجیت میں آنے کا شکرانہ ادا کرتی ہوئی نہ تھکے، جس طرح میں سجدہ شکر کرتی نہیں تھکتی ہوں،"وہ عقیدت سے مسکرائی تھی۔

"سیدھے سیدھے کہیں، میرے سرتاج کی طرح زن مرید بن جاؤ۔۔۔"اس کی زبان پھر کھجلائی تھی۔

"ہاں، بن جاؤ، اس میں کیا برائی ہے، کسی کی بیٹی کو جب اپنے نام پر لاؤ تو ایسے رکھو کہ وہ تمہارے تعارف کو، تعلق کو بوجھ نہیں اپنے بخت کا بلند ستارہ تسلیم کرے۔۔۔۔۔"وہ سیکنڈ سوچنے کیلئے لئے بغیر مضبوطی سے بولی تو وہ سر ہلا گیا۔

"مایوں سے ایک رات قبل، کچی ہلدی کی رسم ہمارے خاندان کی بہت پرانی رسم ہے، مانا جاتا ہے کہ جس طرح کچا اوبٹن رنگ و بو کہ اعتبار سے تازہ وخوشنما ہوتا ہے، ویسے ہی اس آنے والی لڑکی کی زندگی کے رنگوں کو تم لوگ سدا بہار رکھو گے۔۔۔"انھوں نے پلٹ کر باران کو دیکھتے کہا تھا۔

www.kitabibasti.com

"خیر، تم لوگوں کو نہیں آنا تو نہ آو، میں نیچے جا کر کہہ دیتی ہوں، میرے پوتے بس اتنے ہی فرنبردار ہیں میرے جو دادی کی خواہش کے آگے اپنی ضد لیکر اڑ جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔" گھٹنوں پر زور دیکر اٹھنے کی کوشش کرتے انھوں نے آخری حربہ آزمایا۔

"معذرت دی جان!!" باران فوراً ان کا بازو تھام کر کھڑا ہوا تھا۔

دی جان نے کن آنکھیوں سے اس کٹھور شہزادے کو دیکھا۔۔۔

"کوئی فائدہ نہیں، میں نہیں ہو رہا بلیک میل۔۔۔" وہ صفاچٹ انداز میں بولا۔

"ہاں، ہاں، تم کیوں ہو گے، تمہیں کونسا بوڑھی دادی سے کوئی محبت ہے، تمہیں اپنی من مانی، اپنے اعلیٰ مفروضے عزیز ہیں، جن کے آگے دادی کی خواہش کی بھلا کیا اوقات۔۔۔" دہلیز کی طرف بڑھتے مصنوعی تاسف سے انھوں نے آخری کوشش کی۔

اور نتیجہ خاطر خواہ سامنے آیا۔۔

novel jnikht

www.kitabibasti.com

"حسن والوں کے چہرے پر دلکشی، لبوں پر دلربائی مسکان بس آنے کو ہے، کیونکہ محفل کی جان، ملکہ سلطنتِ عثمانیہ کی سواری بادِ بہاری بمعہ دونوں شہزادوں کے بے نور محفل کی رونق افروزی کیلئے کوچ کر چکی ہے۔۔۔۔۔"

دو دو سیڑھیاں کسی بندر کی طرح پھلانگتا ہوا وہ حقیقتاً دربان کے انداز میں ادب و آداب بجالاتا ہوا بولا تو محفل میں چھوٹی ہنسی کی پھوہار بڑی بے ساختہ تھی۔

"جب اصل محفل کی جان کی تشریف آوری ہو ہی رہی ہے تو آپ کیوں خواہ مخواہ نظر بٹو بن رہے ہیں، آپ اپنی تشریف کا ٹوکرا ادھر ادھر لیجائیں۔" اسے اسجد کے ہاتھ سے کیمرہ لیکر سیڑھیوں کی طرف فوکس کرتا دیکھ نیلم نے چھیڑا۔

"ارے دوشیزہ، دل داروں کی محفل ہے، دل آویز سماں ہے، آپ کیوں بھلا دل دکھانے والی باتیں کر رہی ہیں۔۔؟" اس نے سرد آہ بھرتے دل کو تھاما تھا۔

"محفل جیسی بھی ہو، اگر آپ کی ضرورت نہ ہو تو سب بیکار ہے۔۔" کسی منچلی کزن کی زبان کھلائی تھی۔

www.kitabibasti.com

"ارے، یہ کیسی بات کر دی، بھلا میری ضرورت کیوں نہیں ہونے لگی اس محفل میں۔۔۔؟" وہ تڑپ اٹھا تھا، اور آپ کی اطلاع کیلیئے عرض ہے ان دونوں بر دران کے بعد ہمارا ہی نمبر آتا ہے، بہتر نہیں ہے کہ ہم پہلے سے ہی پری پیئر رہیں۔" اس نے فخریہ شانہ جھاڑا۔ ساتھ گزرتی ہوئی مضراب پر بھی بھرپور نظر ڈالی۔

"اللہ، اللہ، لیکن کون جانے وہ بعد دس سال بعد آئے یا پندرہ سال بعد۔۔۔" نیلم نے ہنسی روکتے تشویش کا اظہار کیا۔

"لاحول ولا قوۃ الا باللہ، اتنا حسین چہرہ ہے آپ کا، بات ہیبتناک کرنا بھلا زیب دیتا ہے آپ کو۔۔۔" اس نے یوں دل تھاما تھا گویا ہارٹ اٹیک آنے کو ہو۔

"بھئی میری جِلد ہے، کوئی جبل نخلستان نہیں جو ہلدی مہندی کا رنگ ہی نہ چڑھے جو لے دیکر آپ دس پندرہ سال کیلیئے پینڈنگ پر ڈال رہی ہیں فائل۔۔۔" اس نے ٹھیک ٹھاک برا منایا تو محفل زعفران ہوئی۔۔

"خیر، آپ کی قسمت ہے۔۔"

www.kitabibasti.com

"فقط قسمت کیا ہوتی ہے، دعا بھی کریں آپ، حسن والوں کی دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں۔۔۔۔۔۔"

"بھائی، دعا بعد میں کروا لینا ابھی دھیان دے۔۔۔۔" اسجد نے فوراً اس کا بازو ہلاتے سیڑھیوں کی طرف متوجہ کیا۔

جہاں سے مسکراتی ہوئی دی جان اپنے دونوں گھبرو جوان پوتوں کے درمیان سے فخریہ قدم اٹھاتی ہوئی، واقعتاً کسی سلطنت کی ملکہ ہی لگ رہی تھی۔۔

دی جان نے باری باری دونوں کو پیلے پھولوں سے خوبصورت انداز میں سجائی گئی چوکیوں پر بٹھاتے ہوئے رسم کا آغاز کیا تھا۔

پھر باری باری خاندان کی تمام بزرگ خواتین نے کچا ابٹن ان کی چہرے پیروں اور ہاتھوں پر لگاتے پیسے وار کر ڈھیروں دعائیں دی تھی، جن میں بزرگوں کی خاص قسم کی دعاؤں پر آریان اور اس کے منچلے دوستوں کی برجستہ ہوٹنگ اور جملہ کسنا، دونوں کو جھینپنے پر مجبور کر دیتا تھا۔

بزرگوں کہ بعد جیسے ہی صغریٰ دادی نے دونوں پھپوں سمیت ناظمہ اور رضوانہ بیگم کو آگے آنے کا حکم دیا تو شرافت سے بیٹھے دلاور کے چہرے کے عضلات خود بخود کر خفگی میں ڈھلے۔

www.kitabibasti.com

اور قبل اس کے کی وہ وہاں سے اٹھ کر خوشگوار محفل کو خراب کرتا واپس سب کی نگاہوں میں چڑھتا دی جان قریب آتی سرعت سے اس کے شانے پر ہاتھ دھر گئی۔۔

"دی جان!" اس نے ضبط سے جبڑے بھینچتے انھیں دیکھا۔

"ہر چیز دل کی رضا کیلیئے نہیں، کچھ بھرم رکھنے کیلیئے بھی کی جاتی ہے۔۔۔" انھوں نے جس منتانا انداز میں الفاظ ادا کئے تھے، اندر انتشار کا زبردست طوفان اٹھنے کہ باوجود وہ ہل نہیں پایا تھا۔

پھر باری باری چاروں خواتین نے بھی دنیا دکھاوے کیلیے رسم کیا تھا لیکن کوئی تفریق کر سکے یا نہیں، وہ یکساں عمل ہونے کے باوجود باران اور اپنے ساتھ کئے گئے رسم میں جذبات کا فرق بخوبی محسوس کر سکتا تھا۔۔

novel jnikht

وہ تاریکی میں ڈوبے چھت کی باؤنڈری پر دونوں پنجے جمائے، سونے کی مانند چمک رہی حویلی کے احاطے سے آسمان کی جانب بیک وقت کتنے ہی روانہ کئے گئے پٹاخوں کی جزوقتی خوشنما زندگی کو پل میں دھواں ہوتا کتنی ہی دیر سے دیکھ رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"گاؤں کی شادیاں، بڑی دلچسپ ہوتی ہے، اور فارن سے آئے لوگوں کیلیئے تو کچھ زیادہ ہی۔۔۔۔۔۔"

وہ آکر برابر کھڑا ہوا تھا ساتھ گرم کافی کا مگ بھی باؤنڈری پر قریب ہی رکھا۔

"تو۔۔۔؟"

"تو اسی بہانے چلی جاتیں۔۔۔" وہ سادگی سے بولا۔

"Doctor, I'm not here on a pleasure trip. I have a serious reason for being here, and I think you're aware of it."

اس نے ترچھی ناراض نگاہ بھاپ اڑاتے مگ کو لبوں سے لگا رہے بدر کے چہرے پر ڈالی۔۔

"میں نے اس سینس میں کہا بھی نہیں، آف کورس آپ ٹورسٹ نہیں ہے، بلکہ نیٹو ہیں آپ، بٹ لڑکیوں کو ایسے ایونٹ فیسنیٹ کرتے ہیں تو مجھے لگا۔۔۔"

"میں عام لڑکی نہیں ہوں۔۔۔"

"یہ بھی ہے۔۔۔" اس نے شانے اچکائے۔

www.kitabibasti.com

وہ مگ اٹھا کر چسکیاں لیتی ہوئی حویلی کی جانب پشت کر کے کھڑی ہو گئی تھی۔

دلاور سے ملاقات کے بعد واضح فرق جو آیا تھا وہ یہ تھا کہ اس نے یکدم سے بھڑکنا چھوڑ دیا تھا، بلکہ حیرت انگیز طور پر کل جب دی جان آئی تھی، بھلے دو منٹ کیلیئے فقط کچن سے پانی لیجانے کیلیئے، لیکن جن کی شکل دیکھنا، جنھیں شکل دکھانا وہ گوارا نہیں کرتی ان کے سامنے اس کا ایک سیکنڈ کیلیئے بھی جلوہ افروز ہونا معجزہ تھا۔

بدر کو یہ تبدیلی بہت بھائی تھی۔

"بائے داوے ڈاکٹر، آپ کی تو بہن کی شادی ہے ناں پھر آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔؟" توقف سے اس نے پوچھا۔

"ویل، میں نکاح کی حیثیت کو مانتا ہوں جو کہ احسن طریقہ سے انجام پا چکا ہے، اور ولیمہ نیکسٹ ویک ہو گا، باقی ان رسموں کی حیثیت کو میں تسلیم نہیں کرتا۔۔۔" وہ سادگی سے بولتا آخر میں نرمی سے مسکرایا تو وردہ کی آنکھوں میں حسرت سمٹ آئی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

کیسی متانت بھری پر سکون بہتے دریا سا اطمینان تھا اس کی آنکھوں و مسکان میں، اور ایک وہ تھی جس کے انداز کبھی وحشت کا سنناٹا گونج رہا ہوتا تھا تو کبھی بے کلی کا طوفان۔

"I believe you're incredibly lucky and blessed in many ways."

وہ توقف سے حسرتوں میں سمٹے لہجے میں گویا ہوئی تھی۔

"Oh, really? I'm intrigued – what led you to that conclusion?"

بنا چونکے برجستگی سے ہنستے اس نے متبسم سوال کیا تو وہ لمحے کیلئے منجمد ہوئی، اس شخص کی مسکراہٹ بہت خوبصورت تھی اور تبسم کی موتی لٹاتی ہوئی یہ روشن روشن آنکھیں۔۔۔

وہ نگاہ چرا گئی۔۔۔

"آپ کے پاس آئیڈیل فیملی ہے، ہپی چائلڈ ہڈ میموریز ہے، میٹنل پیس ہے، دلی سکون ہے، اور بھی بہت کچھ۔۔" وہ زاویہ نظر مگ کے کنارے پر جمائے وہ پھیکا سا ہنسی۔

"شکر ہے اس عطاء کرنے والی ذات کا، لیکن میرا ماننا ہے، زندگی نہ ہی مہکتے پھولوں کا سیج ہے اور نہ دہکتے انگاروں کا بستر، اور رہی بات ذہنی و قلبی سکون کی تو، اس کا صراصر انحصار آپ کی اندرونی دنیا پر

کتنی چلتی ہے، اس پر ہوتا ہے۔۔۔" خالی کپ منڈیر پر رکھتے وہ مخصوص دلوں میں گھر کرتے لہجے میں بولا۔

"یعنی نفس۔۔۔" اس کے کنفیوژ تاثرات دیکھ وہ خود ہی بولا۔

"نفس۔۔۔؟"

"جی، نفس، اگر نفس کی لگام آپ کے ہاتھ ہے تو آپ کا ہر چیز پر کنٹرول بھی ہے، جہاں کنٹرول، یعنی نظم وضبط ہوتا ہے وہاں سکون ہوتا ہے، اور اگر جو آپ کا نفس ہی آپ کے کنٹرول میں نہیں تو پھر آپ دنیا کو کیا خاک کنٹرول کر پائیں گی، پھر سکون کا تو سوال ہی نہیں اٹھتا۔۔۔"

وہ ہولے سے مسکایا۔

"انسان کی فطرت پانی جیسی ہونی چاہیئے، سمجھوتہ ایسا کہ جس برتن میں ڈالو وہ شکل اختیار کر لے، اور ضد ایسی کہ چٹانوں میں دراڑ ڈال کر راستہ نکال لے، ایسی نہیں کہ کبھی بے بسی کے نام پر حالات کے زد میں تنکے کی مانند بے سمت بہتے چلے گئے، اور کبھی ضد کے نام پر اپنی ہی خوشیوں کی راہ میں چٹان بن کر ایستادہ ہو جائے، نفس غلام ہونا چاہیئے، نفس کی غلامی نہیں کرنی چاہیئے۔۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اس کے لفظ ہمیشہ کی طرح سحر پھوک رہے تھے اور وہ ہمیشہ کی طرح سحر زدہ سی اسے تکے گئی تھی جب تک وہ نشہ آور لہجہ ٹھہرا نہیں۔

"ڈاکٹر! آپ ہر بات کو سائیکالوجی سے کس طرح ریلیٹ کر لیتے ہیں۔۔۔؟" وہ قدرے خفگی بھرے انداز میں پوچھ رہی تھی، وہ ہزار نفی کی کوشش کرتی اس کا مدلل انداز اسے قائل کر لیتا تھا۔

اس کے خفا ہونے کے بچوں جیسے انداز پر بدر کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔

"سوری ٹو آفینڈ یو، بٹ 'نفس'، سائیکی، ایک ہی ہے، سو میں نہ بھی چاہوں تو یہ ڈائریکٹ ریلیٹ کر رہے ہیں۔۔۔۔"

"ہمم!!! ای کین انڈراسٹینڈ، آپ کی بھی مجبوری ہے آفٹر آل سائیکالوجسٹ جو ہیں۔۔۔" اس نے جیسے بڑی مشکل سے اس حقیقت کو تسلیم کیا تھا۔

"نوازش محترمہ! اب کیا کیا جا سکتا، ایک سائیکالوجسٹ ہونے کی حیثیت سے میرا فرض ہے کہ میں لوگوں کو زندگی کے اس خوبصورت پہلو سے متعارف کرواؤں، جس سے حالات کی گرداب میں پھس

www.kitabibasti.com

کروہ 'ملنا' یا 'ملکر' بھول گئے ہیں۔۔۔" اس نے بھی مصنوعی بے بسی سے شانے اچکائے تو وہ بے ساختہ مسکرا دی۔۔

"کیا ایک سائیکی ایکسپرٹ کے علاوہ، ایک کامن مین سے بات ہو سکتی ہے۔۔؟"

"ہمم!! تھوڑا مشکل ہے، بٹ ناممکن نہیں سو، لیٹس ٹرائے، پوچھیں کیا جاننا چاہتی ہیں۔۔۔؟" بلاوجہ کا توقف لیکر اس نے لہجے کو ہلکے پھلکے انداز میں ڈھالا۔۔

وہ چونکہ ماہر نفسیات تھا سو اس کیلیے انداز بدلنا اور بدلے انداز سمجھنا دونوں ہی کوئی چیلنجنگ ٹاسک نہیں تھا۔۔

"آپ اپنی بہن سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔۔۔؟"

کافی توقف لیکر اس نے سادہ سا سوال کیا تھا جیسے پوچھے نہ پوچھے کی کشمکش میں دلیل دینی پڑی ہو۔

"ہمم!! بہت زیادہ، بلکہ دنیا کا ہر بھائی کرتا ہے، اور ہمارے لئے تو رحمت ہماری زندگی کی رحمت ہے، میں اسے تنگ کرتا ہوں، لیکن وہ بھی میری محبت کے اظہار کا ایک انداز ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

یہ سب کہتے ہوئے دل لبھاتی ہوئی بے لوث مسکراہٹ نے گویا اس کے خوبصورت خدوخال کو تابناکی بخش دیا تھا اور وہ مبہوت نگاہوں سے دیکھتی ہوئی زاویہ نظر بدل گئی۔۔۔

"بس اتنا ہی پوچھنا تھا۔۔۔؟" کافی دیر تک مزید کچھ پوچھنے کا انتظار کرتے اس نے ہی خاموشی کو توڑا۔

"ہمم!!" اس نے اندھیرے میں دیکھتے ہوئے ذرا سا سر کو جنبش دیا۔

"مس ورده! جو رشتے جنم سے بنتے ہیں، اس کی محبت و خلوص کے ہم نیچرل اونرز ہوتے ہیں، دوسرے عقیدوں کا میں نہیں کہہ سکتا لیکن اسلام میں بہنوں اور بیٹیوں کے بہت سے حقوق و فرائض ہیں، وہ بھی اتنے سخت کے جن میں کوتاہی برتی جانے پر کڑی پکڑ ہو گی، اب بندوں کا پتا نہیں لیکن اللہ تو جانتا ہے اپنے بندوں کی فطرت کو (وہ ہولے سے ہنسا) کہ کچھ اثر نہیں کرنا تو تلوار کی نوک پر بھی نہیں کرے گا، گناہ ثواب بھی بے معنی ہو جائے گا، لیکن پھر بھی سزا سخت ہے مطلب از خود اس نے اس رشتے کو اتنا خوبصورت مکمل دلچسپ اور لچکدار بنایا ہے کہ انسان کا دل گداز ہو جاتا ہے، ہینس!! کوئی نفسا نفسی میں پھنس کر اپنے رشتوں کی خوبصورتی کو بھدا کرلے تو الگ بات ہے، ورنہ بھائی بہن کا رشتہ درحقیقت وہ رشتہ ہے جن میں محبتوں کے رنگ سدا بہار رہتے ہیں، ایک بھائی کیلئے اس کی بہن پہلی

www.kitabibasti.com

اولاد کی طرح ہوتی ہے، اس کی زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی جسے دیکھ کر، جس کی حفاظت و سلامتی

کہ تناظر میں وہ سیکھتا ہے کہ دوسری صنف مخالف کو کس طرح ٹریٹ کرنا ہے۔۔"

وہ اس کی کشمکش کو دور کرنے کیلیئے مدلل دلائل دیکر اپنی جانب سے اس کا دل صاف کرنے کی بھرپور

کوشش میں الفاظ کا زیاں کرتا رہا تھا اور وردہ خاموشی سے سنتی رہی تھی۔۔

novel jnikht

وہ غصہ سے بڑی طرح ہاتھ پیر ادھر ادھر جھٹکتا منہ ہی منہ بڑبڑاتا کچھ ایسے تیور لئے راہداری سے گزر رہا

تھا کہ یکا دکا ادھر بھٹک کر نکل آئے ملازم بھی جہاں کہ تہاں دبک گئے تھے۔

"شرافت کا حقیقتاً کوئی مول نہیں ہے۔۔۔۔۔"

دھڑ سے دروازہ کھولتا ہوا وہ اندر داخل ہوا تھا۔

رسم بڑی شرافت سے اختتام پذیر ہوئی تھی، لیکن آخر میں وہاں نجانے کہاں سے ننھا افسر آن ٹپکا تھا بنا

اسے سنبھلنے کا موقع دئے کٹورے سے کچی ہلدی اٹھا کر اس کے چہرے و گردن پر مل دیا تھا اور ابھی

وہ اس حملے کا جوابی وار تیار کرتا کہ آریان اس کے دوستوں اور دگر کزنز نے مل کر اسے اور باران کو

www.kitabibasti.com

دبوچ لیا تھا، صغریٰ دادی اور دگر بزرگوار وہیں تشریف فرما تھے جن کی شہ اور اس کی انتہائی احتجاجی کوشش نہ کرنے کی بدولت وہ اس لمحے سر تا پا ہلدی میں نہایا ہوا تھا۔ ناک، کان، آنکھ، بال ہلدی ہلدی ہوئی پڑی تھی۔۔

"یہ سارے مجھے باہر ملیں شہنشاہ کے پیروں تلے انھیں نہ کچلوایا تو میرا نام بھی۔۔۔۔۔"

اسٹینڈ سے ٹاول اٹھاتے دانت پر دانت جما کر وہ کچھ سخت سا کہنے لگا تھا کہ۔۔

ڈریسنگ روم کا دروازہ کھلا اس نے گردن ترچھی کر کے ادھر دیکھا۔۔

"اللہ خیر!!"

مقدس کا بے ساختہ ہاتھ دل پر گیا۔

اور پھر پھٹی پھٹی آنکھیں سکڑیں ساتھ ہی کمرے کی فضا اس کی جھرنے جیسی آواز کی کھنک سے گونج اٹھی تو پھر دورانیہ بڑھتا چلا گیا یہاں تک کہ مسلسل ہنسنے کی وجہ سے اسے کھانسی کا دورا پڑ گیا تھا آنکھیں لبالب پانیوں سے بھر کر بہنے لگی تھی لیکن ہنسی تھی کہ رک نہیں رہی تھی۔

"لیں شائد یہ دورہ رک جائے۔۔۔۔۔" پانی سے بھرا گلاس بھرپور خفگی کے ساتھ سامنے آیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"نن۔۔ نہیں۔۔۔" نفی میں سر ہلاتے اس نے ہنسی کنٹرول کرنے کیلیۓ منہ پر ہاتھ رکھا تھا آنکھوں سے پانی موتی در موتی گر رہے تھے۔

دلاور کی آنکھیں سپاٹ انداز میں سکڑی کوئی اور موقع ہوتا تو وہ ان موتیوں کا صدقہ اتارتا اس ہنسی کو دل کی نہاخانوں میں قید کر لیتا، لیکن اس لمحے میڈم اس کی درگت پر موتی بکھیر رہی تھی اور دماغ کی بھٹی الگ گرم تھی۔۔

"بڑی ہنسی آ رہی ہے۔۔۔؟" کہنی سے پکڑ کر اس نے ذرا قریب کرتے سختی سے گھورا۔

"آ۔۔ آ تو رہی ہے، بلکہ آپ خود کو آئینہ میں دیکھیں تو۔۔۔"

سائیڈ مرر کی جانب اشارہ کرتے ایک مرتبہ پھر اس کا قہقہہ بے قابو ہونے کو تھا کہ۔۔

اس کے اچانک کہنی والا ہاتھ کمر پر لیجا کر قریب تر کرنے پر سٹپٹا کر بتیسی اندر گئی، وہ اتھل پتھل دھڑکنوں سنگ بمشکل مچلی لیکن گرفت سخت تھی۔۔

"آئینہ کو زحمت دینے کی کیا ضرورت ہے، آپ سراپا دلیل ہیں کہ میں کس قدر مضحکہ خیز لگ رہا ہوں۔۔۔۔۔۔" اس نے ہلدی سے سنے انگلیوں سے اس کے لٹ سنوارے۔

www.kitabibasti.com

"نن۔۔ نہیں۔۔ ایسا نہیں ہے۔۔۔" مقدس کسمسائی۔

"ویسے جن کی بچت ہو جائے ناں، ان کیلئے مقابل کی درگت پر ہنسا بڑا ہی آسان ہوتا ہے۔۔۔" اک اک لٹ کو کان کہ پیچھے اڑستے وہ بول کچھ اس طرح رہا تھا کہ مقدس کی دھڑکنیں کمرے کی فضا میں ارتعاش بنا رہی تھی۔۔۔

لیکن وہ تو گویا بے حس بنا بچی کی جان لینے پر بضد تھا۔۔

"لیکن ہنسنے والے بھول جاتے ہیں کہ وہ پھس بھی سکتے ہیں۔۔۔" توڑ توڑ کر جملہ ادا کرتے وہ قد سے جھکا تھا اور قبل اس کہ مقدس کچھ کرتی اس نے گال سے گال مس کرتے اپنے گال پر لگی ساری ہلدی کو اس کے گال پر لیپ دیا تھا۔

"کک۔۔ کیا۔۔ کیا کر۔۔ کر لیا ہے۔۔۔"

وہ بری طرح مچلی۔۔

لیکن حریف زادے کے مقابل کس کی دال گلی تھی۔

www.kitabibasti.com

وہ جو کام اک مرتبہ شروع کر دے وہ ختم کر کے ہی دم لیتا تھا اور ہوا بھی یہی تھا۔ بنا اس کی کمزور مزاحمت اکھڑتی بکھرتی سانسوں کی پرواہ کئے اس نے اس کے پورے چہرے کے ساتھ دونوں ہاتھوں پر اپنے خوشبو میں نہائی ہلدی کو مل دیا تھا۔

اسے کم از کم ان معاملوں میں انتہائی شریف زادہ والی امیج رکھنے والے حریف زادے سے قطعی ایسی بے باکانہ گستاخیوں کی امید نہیں تھی تبھی شانے سے ڈھلک

رہے دوپٹے کو سنبھالتی ہوئی وہ حیا سے گلابی ہوئی ہلدی کے رنگ کے ساتھ ڈھلتے شام کا دلکش سماں پیش کرتی اس کے دل کی دنیا کو تہ و بالا کر گئی تھی۔

"وہ کیا ہے ناں حکیم صاحبہ، شادی والا معرکہ ہم دونوں نے اکٹھے سر کیا ہے پھر داد و تحسین اکیلے میں کیسے لیکر اڑ سکتا ہوں۔۔۔۔" اس کے شانے پر ڈھلک آئے زلفوں کے آبشار کی نرماہٹ محسوس کرتے وہ گہری نگاہوں سے اس کا اپنی قربت کی حدت میں کندن کی مانند دہکتا سراپا دیکھ رہا تھا۔

مجھے خبر نہ تھی اپنی خوش نصیبی کی،

وہ مجھے ایسے ملا جیسے نور نظروں کو!!

www.kitabibasti.com

"آپ۔۔آپ۔۔۔"

وہ ان نگاہوں کی بے باکیوں سے بچنے کیلئے تیزی سے مڑی، لیکن دوسرے ہی لمحے اس کے شانوں سے تھام کر پیچھے کھینچنے پر پشت اس کے وسیع سینے کا حصہ بن گیا۔

"ججـ جانے دیں۔۔"وہ من منائی۔

اس کی بکھری دھڑکنوں بے ہنگم سانسوں کا شور وہ اپنے دل کے قلعہ کے بلند ایوان کو چھوتا ہوا صاف محسوس کر رہا تھا۔ تبھی حس لطافت نے انگڑائی لی تھی۔

"کیسے دے دوں، مجھے تو کسی نے نہیں دیا جانے۔۔۔"وہ شانے پر وارفتگی سے جھکا تھا۔

"آپ سب کا بدلہ لیں گے ہم سے۔۔۔؟"سختی سے آنکھیں میچتے اس نے ربط بڑی دقت سے قائم رکھا تھا۔

"حرج کیا ہے۔۔۔؟"وہ جیسے اس کی جان پر بن آنے کا حلف اٹھا چکا تھا۔۔

"پلیز، مجھے میرال کے پاس جانا ہے وہ انتظار کر رہی ہے۔۔؟"

اس نے گویا بیچارگی سے اس قید قربت سے رہائی کی دہائی دی تھی۔

www.kitabibasti.com

"میں سزا و بدلہ میں یقین رکھتا ہوں، گڈ بوائز کی طرح۔۔۔"

دروازے پر ہوئی دستک پر بدمزہ ہوتے اس نے پلٹ کر دروازے کو گھورا۔

"کوئی آیا ہے۔۔۔"وہ تیزی سے سیدھی ہوئی۔

"خود چلا بھی جائے گا۔۔۔"اسے یہ مداخلت سخت بری لگی تھی۔

"لیکن۔۔۔"

"افففف!! کون۔۔۔؟"

مستقل مزاجی کا مظاہرہ ہونے پر وہ مقابل کا دماغ درست کرنے سیدھا ہوا ہی تھا کہ مقدس نے اس کے لبوں پر ہاتھ رکھ دیا۔

"حویلی مہمانوں سے بھری ہوئی ہے، کوئی مہمان خاتون ہوگی۔۔۔"آنکھوں سے اسے شانت رہنے کا اشارہ کرتے

"جی آرہی ہوں" کہتی آئینہ کی طرف بڑھی جلدی سے ٹشو سے چہرہ صاف کرتے دوپٹہ کو اچھی طرح لپیٹتی دروازے کی طرف بڑھی۔

www.kitabibasti.com

جہاں مضراب کے ساتھ دو تین رشتہ دار لڑکیاں کھڑی تھی جن کی اسے دیکھتے ہی ہنسی چھوٹ گئی تھی جس پر مقدس بری طرح خجل ہوئی تھی۔

"کوئی کام تھا۔۔۔؟"

"تھا تو، لیکن کسی ذمہ دار آدمی نے ہمارے آنے سے قبل ہی لگتا ہے وہ کام خوش اسلوبی سے پورا کر دیا۔۔۔" مضراب کے معنیٰ خیز انداز پر لڑکیوں نے ہمم کیا تھا۔۔

"نہیں وہ بس۔۔۔"

"ارے، نہیں، نہیں، ہمیں ڈیٹیل میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔۔

دراصل دی جان نے یہ ہلدی بھیجی تھی، کہا تھا رسم کے مطابق نہ سہی، یہیں کمرے میں آپ لگا لیں، لیکن آپ تو پہلے سے ہی کسی کی محبت کے رنگ میں سر تا پا رنگی ہوئی ہیں، ہم آپ کو۔۔۔۔" بقیہ شریر الفاظ پیچھے سے نمودار ہوئے دلاور کو دیکھ کر حذف ہوئے تھے۔

"وہ۔۔وہ میرال بھابی سا کو ہلدی لگنے والی ہے آ جائیں آپ فریش ہو کر۔۔" وہ سب سیکنڈ میں واپسی کیلئے مڑی تھی۔

www.kitabibasti.com

"اور بھابی سا، جب تک رسم نہیں ہو جاتے سارے، آپ کو دی جان نے میرال کے ساتھ دن رات رہنے کیلیئے کہا ہے۔۔۔" پلٹ کر اک لڑکی نے خصوصی یاد دہانی کروائی تو وہ سر ہلا گئی۔۔

"یہ کیسا شوشہ تھا۔۔؟" دلاور کی تیوریاں چڑھی۔

"کوئی شوشہ نہیں تھا، آج سے مردانہ انتظام شادی تک بیٹھک میں ہے، اور عورتوں کا حویلی کے اندر، لہٰذا ابنا کسی انتہائی ضروری کام کے حویلی کے مردوں کا بھی اندر آنا ممنوع ہے۔۔۔" وہ مزے سے بتاتی ہوئی دروازہ بند کر کے اندر بڑھ گئی۔

"آپ کو نہیں لگتا ہمیں ان فضول کی تام جھام کو بھاڑ میں جھونک کر واپس کاٹیج چلے جانا چاہیئے، مطلب حد ہوتی ہے انٹ شنٹ رسموں کی بھی۔۔۔!" اس نئی اطلاع پر تو اس کا دماغ ہی گھوم گیا تھا۔

"جی، ہمیں نہیں لگتا، اور آپ کو بھی نہیں لگنا چاہیئے، کیونکہ یہ فیصلہ صراصر مہمان خواتین کی سہولت کے پیش نظر لیا گیا ہے۔۔۔" وہ آرام سے بولی۔

"اور ہماری سہولت کا کیا۔۔؟" دلاور کو حکیم صاحبہ کی پرزور حمایت ذرا نہیں بھائی تھی۔

"آپ کی سہولت کا سارا سامان بیٹھک میں موجود ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

وہ مسکرا کر جواب دیتی چہرہ صاف کرنے چلی گئی۔

"لیکن آپ تو وہاں موجود نہیں ہوں گی۔۔۔" دانت پر دانت جما کر وہ صرف اس دل کی صدا کو خود سن سکا تھا۔

novel jnikht

"ایک کپ کافی بنا دو۔۔۔"

کیمرے میں پکچرز چیک کرتے ہوئے اس نے پاس سے گزرتی مضراب کو دیکھ حکم دیا۔

"ایکسکیوز می۔۔۔؟" وہ نا چاہتے ہوئے بھی ماتھے پر بل لئے رکی۔ ورنہ صبح سے مشن آریان کو اگنور پر وہ پوری طرح عمل پیراں تھی۔

"ایکسکیوزڈ، اب بنا دو سر شدید درد سے پھٹ رہا ہے۔۔۔" وہ ہنوز کیمرے میں جھانک رہا تھا۔

"میں اس حویلی کی نوکر نہیں ہوں۔۔۔۔" اس نے برابر دانت کچکچائے تھے۔

www.kitabibasti.com

"آپ اس حویلی کی پرنسیس ہیں میں جانتا ہوں، لیکن ایک تھکے ہارے بندے کیلئے کافی بنا دینے سے شہزادی کی شان تھوڑی گھٹ جائے گی۔۔۔؟ البتہ آپ کی پریکٹس ہو جائے گی، فیوچر میں تو بنانا ہی ہے ناں۔۔۔؟" کیمرا گلے میں لٹکاتا ہوا وہ رسانیت سے بولا تھا۔

"اپنے خراب دماغ کے ساتھ تم میرے منہ نہ لگو، یہی تمہارے حق میں عین بہتر ہے۔۔۔" تپ کر کہتی وہ آگے بڑھی۔۔

ہمیشہ ہوئے دیکھ کر مجھ کو برہم

کسی دن ذرا مسکرا کر تو دیکھو!!!

بڑے ہی درد بھرے انداز میں اس نے راستہ روکتے شعر کو فضا میں بکھیرا تھا۔ جس پر مضراب گہری سانس کھینچ کر رہ گئی تھی۔۔

"تمہیں مزہ آتا ہے ناں میرا خون جلا کر۔۔۔؟" اس نے سینے پر دونوں بازو لپیٹے۔

"سچ بولوں یا جھوٹ۔۔۔؟" سر پر ہاتھ پھیرتے وہ سترہویں صدی کی ہیروئن کی طرح شرمایا تھا۔

www.kitabibasti.com

"ہاں! تم ایسے ہی تابع دار ہو ناں، میرے کہنے پر دستہ بستہ گھٹنے ٹیک دو گے۔۔۔؟" اس کے تپانے کے انداز پر وہ جھلس سی گئی تھی۔۔

"کک۔۔ کیا کر رہے ہو۔۔۔؟"

سیکنڈ کی ہزارویں حصے میں اس کے گھٹنوں کے بل بیٹھنے پر وہ سٹپٹا کر پیچھے دیوار سے لگی تھی۔۔

"لیں، آگیا گھٹنوں پر اور کچھ۔۔۔؟" سینے پر تابع داری سے ہاتھ رکھے وہ دل و جان سے حاضر تھا۔

مضراب کا دل اتنے لمبے چوڑے مرد کو اپنے سامنے یوں جھکا دیکھ عجب انداز میں دھڑکا تھا۔۔

"تت۔۔ تم۔۔ میں۔۔ میں جانتی ہوں تمہیں مجھے پریشان کرنا بچپن سے بہت پسند ہے، لیکن یہ سب نہیں کرو گھر مہمان سے بھرا ہے، میں کوئی تماشا نہیں چاہتی، پلیز کھڑے ہو جاؤ پلیز۔۔۔۔۔" مضراب کی پیشانی عرق آلود ہوئی تھی، خوف کسی کہ دیکھنے سے زیادہ اس کی دیوانگی کی حدود کا اندازہ کرنے سے ہو رہا تھا۔۔

"میں بھی نہیں چاہتا۔۔" وہ حکم حاکم مرگ مفاجات کے مصداق کھڑا ہوا۔

"تو پھر کیوں کر رہے ہو یہ سب، چاہتے کیا ہو۔۔؟" وہ زچ سی ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"کچھ خاص نہیں، بس تم سے جب معظم بھائی سا کے سلسلے میں رائے مانگی جائے تو صاف انکار کر دو، یہی چاہتا ہوں!!!"

اس نے رسان سے سبق رٹایا جس پر وہ بے تاثر نگاہوں سے اسے دیکھے گئی۔۔

"تمہاری مرغی کی وہی ایک ٹانگ ہے ناں۔۔۔؟"

"ہے تو۔۔۔"

"جو کرنا ہے، خود کرو، مجھے مت گھسیٹو۔۔۔"

اس کے رسان بھرے انداز پر وہ غصہ سے ہاتھ جوڑتی سائیڈ سے گرزی۔۔

"ڈٹ تو جاؤں میں مضراب عثمانی، بس ڈر تھا کے تم ڈر جاؤ گی، لیکن، اب جب ہائی کمان نے حکم دے دیا ہے تو تعمیل کئے دیتے ہیں۔۔۔" عقب سے اس کی دنیا فتح کر لینے پر کیا جانے والا خوشی کا اظہار ہوا تھا۔ وہ قدموں کی رفتار اور تیز کرتی گزر گئی۔۔

novel jnikht

'ولنز پیدا نہیں ہوتے، بلکہ بنائے جاتے ہیں'

www.kitabibasti.com

یہ مشہور معقولہ ہم سب نے سن رکھا ہے، جو کہ صد فیصد درست بھی ہے، کوئی بھی برا پیدا نہیں ہوتا ہے، بلکہ پروان چڑھتے ہوئے برائی اختیار کرتا ہے، کہیں تنگ ماحول سے تو کہیں مشکل حالات میں واسطہ پڑے لوگوں کہ بد صورت رویوں سے، ورنہ کسی بچے کا خواب نہیں ہوتا ہے کہ وہ بڑا ہو کر معاشرے کا ناسور بنے۔۔

اور جب بہترین پرورش اور ناانصافی کی گھٹن زدہ ماحول کا سنگم ہوتا ہے تو وہاں رخسار عثمانی جیسے کردار جنم لیتے ہیں، جن کی رگوں میں خون نہیں بغاوت کے شعلے لہو بن کر دوڑتے ہیں، جس میں وہ خود سمیت اپنے اردگرد کی دنیا تک جلا کر خاکستر کر دینا چاہتے۔

جنھیں صحیح غلط کا پورا پورا علم ہوتا ہے، لیکن وہ پھر بھی غلط راہ کو چن کر خود کو اور اپنے ساتھ ناانصافی کرنے والے ہر شخص کو اذیت دینا چاہتے ہیں۔۔

اور آج رخسار عثمانی کے قدم اسی راہ کی جانب اٹھے تھے انجام کا بخوبی اندازہ ہوتے ہوئے۔

سیاہ چادر میں پوری طرح اپنا سراپا چھپائے اس نے حویلی کے عقبی قدرے سنسنان گوشے کا چناؤ کرتے حویلی کی دہلیز کو عبور کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

ایسا کرتے ہوئے لمحے کیلئے اس کے قدم ہوا میں معلق ہوئے تھے، حلق میں گلٹ ابھر کر معدوم ہوا تھا، ارد گرد آکسیجن کی کمی سی محسوس ہوئی تھی، دل ڈوب کر ابھرنے کیلئے وقفہ لے چکا تھا۔

اس نے سختی سے جلتی آنکھوں کو میچ لیا تھا۔۔

"یہ دہلیز، تمہیں سوائے ناانصافیوں و محرومیوں کی لادوا اذیت کے کچھ نہیں دے سکتا ر خسار عثمانی، یہاں تمہیں پہننے کیلئے قیمتی پوشاک، سونے کیلئے مخمل کا بستر، کھانے کیلئے انواع واقسام کے لوازمات تو مل سکتے ہیں، لیکن ایک مجرم کی بیٹی سے زیادہ حیثیت کبھی نہیں مل سکتی، تمہارا وجود یہاں ہمیشہ ایک نادیدہ شئے کی طرح رہے گا، جسے دیکھے جانے کا کسی کو کوئی اشتیاق نہیں ہے۔۔۔"

بے حسی سے خود کو اپنی اوقات یاد دلاتے اس کی جلتی آنکھوں میں نمکین پانی کا سیلاب اترا تھا۔

اور پھر جکڑے قدم، شل وجود میں خود بخود نئی توانائی نے انگڑائی لی اور وہ اندھیرے میں مضبوط و پر عزم قدم اٹھاتی چلی گئی۔۔۔

www.kitabibasti.com

وہ نہیں سوچ رہی تھی، بلکہ وہ نہیں سوچنا چاہتی تھی، اس کے اس اقدام سے پیچھے کیسا طوفان آئے گا، لوگ اس کے متعلق کیسی کیسی قیاس آرائیاں کریں گے، وہ بس اتنا جانتی تھی، اسے اپنے لئے کچھ کرنا ہے۔ بس!!

خُود کو آزاد کیا،

دِل سے اُتاری دُنیا

مُنہ پہ دُنیا کے،

بڑی زور سے ماری دُنیا

لوگ دُنیا کے لئے،

تخت بچھانے میں رہے

ہم نے جوتے کی طرح

پہنی اور اُتاری دُنیا۔!!

www.kitabibasti.com

novel jnikht

"ارے، ارے! کہاں چلے آرہے ہیں۔۔۔؟"

وہ فون کان سے لگائے کافی کی طلب میں کھنچتا ہوا اپنے دھن میں کچن میں داخل ہوا تھا پر اگلے ہی پل ہڑبڑانے پر فون بیچارہ زمین بوس ہوتے ہوتے بچا تھا۔

پھر فون سمیت خود کو سنبھال کر نگاہ اٹھی تو ٹیبل کے پاس سینے پر بازو باندھے تیوری چڑھائے کھڑی مضراب اور اس کے پیچھے زرد دوپٹے میں ڈھکی ہوئی پشت نے ماجرا بنا پس و پیش سمجھا دیا۔

"کیا دیکھ رہے ہیں۔۔؟ آپ دونوں کا سماجی پردہ ہے شادی کی تمام رسم ہونے تک۔۔۔؟" سینے پر بازو باندھتے وہ اس چھوٹی سی پشت کو چھپانے کیلئے اپنی دانست میں دیوار چین بنی تھی۔

"سماجی پردہ۔۔؟ یہ پروہا ئیبیٹیشن کی کونسی ڈگری کے اندر آتا ہے؟ آئی مین میں نے تو شرعی پردہ ہی سنا ہے آج تک۔؟" دلچسپی سے بہن کے تاثرات کا لطف لیتے وہ ٹک کر کھڑا ہوا تھا۔

"یہ سوشل پروہا ئیبیٹیشن ڈگریز کے اندر آتا ہے، جو نکاح کے بعد رخصتی سے پہلے ڈیورنگ دا پر یڈ آف پری میرج رچولز میں اسٹرکٹلی فالو کیا جاتا ہے، بھائی سا۔۔۔" ہاتھ ہوا میں لہرا کر بڑے ہی صحافانہ انداز روشنی ڈالی گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"ویری امپریسو!!" اثبات میں سر ہلاتے باران کے لبوں کی تراش میں دلکش تبسم نے بسیرا کیا تھا۔۔

"تھینکیو فار دا پریشیئس نالیج، اب مجھے ایک کپ کافی یہاں بنانے کی اجازت مل سکتی ہے پلیز، مجھے کچھ امپورٹنٹ کام نبٹانے ہیں جس کیلیئے اسٹرانگ کافی ازحد ضروری ہے۔۔۔۔؟" اس نے اپنا مدعا رکھا تھا۔۔

"میں بنا دیتی ہوں۔۔۔" لب سیئے کھڑی میرال نے حرکت کی۔۔

"جنت کمانے کے موقع آپ کو پانچ دن بعد آفیشیلی عمر بھر کیلیئے ملنے والے ہیں، ابھی کیلیئے چپکی کھڑی رہیں۔۔۔" اس نے فوراً ڈپٹ دیا تھا جس پر باران کی مسکراہٹ گہری ہو گئی تھی۔۔

"تھینکیو، بٹ میں کر لونگا۔۔۔!!"

مسکراتے ہوئے اس مہربان کا اس نہ شکریہ ادا کیا تھا۔ پھر کافی کیلیئے چیزیں اکٹھی کرنے لگا۔

"ویسے آپ لوگ یہاں کیسے۔۔۔؟" کافی کا جار نکالتے ہوئے سوال آیا۔

"وہ دراصل میرال نے دوپہر سے کچھ نہیں کھایا تھا، کمرے میں رکھا گیا کھانا بھی ٹھنڈا ہو گیا تھا تو میں نے سوچا ہم کچن میں ہی کھا کر آجاتے ہیں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"سوری! پھر میں نے ڈسٹرب کر دیا، میں یہ کافی لیکر ابھی چلا جاتا ہوں۔۔۔"

"ارے نہیں، ہم کھا چکے ہیں بس چائے نکالنا تھا۔۔۔او تیری کی۔۔۔"

باہر سے ہوئی آہٹ پر نا صرف وہ بلکہ باقی دونوں بھی الرٹ موڈ پر سیدھے ہوئے تھے۔۔

"مر گئے یار، رومانہ اور شمرانہ آرہی ہیں، اگر اس نے ہم تینوں کو یہاں دیکھ لیا تو کل میرا قتل کوئی نہیں رکوا سکتا ہے۔۔۔" ایک جست میں باہر جھانک کر وہ پیشانی پر ہتھیلی مارتی ہوئی پریشان سی اندر آئی تھی۔۔

"اس میں کیا ایشو ہے۔۔۔؟" کافی پھینٹتے ہوئے باران نے اس کا پریشان چہرہ اچنبھے سے دیکھا۔۔

"ایشو ہی ایشو ہے بھائی سا، کیونکہ ہم سب لڑکیوں کے بیچ ڈیل ہوئی ہے کہ شادی تک ہم آپ دونوں کو ایک دوسرے کے سایہ سے بھی پچاس فٹ دور رکھیں گے، تاکہ شادی والے دن اچھے سے اپنی ڈیمانڈز منوا سکیں۔۔اور اگر ان لوگوں نے مجھے آپ دونوں کے ساتھ دیکھ لیا تو انھیں لگے گا کہ میں نے غداری کی ہے، رشوت لیکر ملاقاتیں کروا رہی ہوں، اومائے گاڈ، اومائے گاڈ۔۔۔۔۔"

دونوں ہاتھوں کو آپس میں مسلتے ہوئے وہ وہیں مارچ پاسٹ کرنے لگی تھی۔

www.kitabibasti.com

پھر یکا یک رکی ایک نظر دونوں پر ڈالی اور میرال کی کلائی اور باران کا بازو تھامتی ہوئی تیزی سے عقبی صحن میں کھلنے والے دروازے کی طرف بڑھی۔ اور قبل اس کے کی وہ کچھ سمجھتے دروازہ کھول کر اس نے انھیں باہر کرتے دروازہ بند بھی کر دیا تھا۔

"رابی۔۔"

"مضراب یہ۔۔۔۔"

"شششش!! آواز نہ کریں، کیا آپ دونوں کو مجھ معصوم کی ننھی سی جان پیاری نہیں۔۔۔؟"

ہلکے سے دروازہ بجا کر انھیں چپ رہنے کا کہتی وہ فوراً دروازے کی طرف لپکی تھی۔۔

ادھر باران کے شانے سے بالکل لگ کر کھڑی میرال کسمسائی تھی، جس پر بے دھیانی میں اس کے شانے پر بازو پھیلا کر کھڑے باران نے جھجک کر ہاتھ پہلو میں گرایا تھا۔

جواباً وہ فوراً ہی پلو پیشانی سے نیچے تک کھینچتی فاصلے پر ہو گئی تھی۔

مطلب سماجی پردے کا احترام ہو رہا تھا باران کو ہنسی آئی اس ادا پر۔

تیرے وجود میں کچھ ہے جو اس زمیں کا نہیں

www.kitabibasti.com

تیرے خیال کی رنگت بھی آسمانی ہے،

رات تیسرے پہر میں سہج سہج کر قدم رکھ رہی تھی، چاند کی آخری تاریخ کا چاند پورے استحاق سے نکلا مہکی مہکی ہواؤں کی دوش پر اٹھکھیلیاں کرتا تازہ کھلے پھولوں کو اپنی اجلی روشنی سے چھیڑتا ہوا، ان کی خوشبو چرا رہی بنجارہ ہواؤں سنگ بھرپور شرارت پر آمادہ تھا۔۔

اپنی پر فسوں شرارتوں کی راجدھانی میں دو جوان دل کو دھڑکتا دیکھ چاند کی توجہ بھٹکی تھی، جن کا سایہ ایک دوسرے میں مل کر اک رنگ ہو رہا تھا لیکن نگاہ تھی کہ گریزاں سی بھٹک رہی تھی۔۔۔

سازشی ہواؤں نے جادوئی دھن چھیڑتے ہوئے، دونوں کے بدن سے لپٹے کچے ابٹن کی سوندھی سوندھی خوشبو میں، دونوں کے بے پرواہ وجود کو مضبوطی سے باندھتے ان کے دھیان کے دھاگوں کو آپس میں الجھایا تھا۔۔

میرال نے سٹپٹا کر اپنے گرد لپٹے دوپٹے کو کچھ اور سختی سے مٹھی میں جکڑا جبکہ باران نے فکر مند نظر اس سمٹے نازک وجود پر ڈالی، پھر بند دروازے پر ڈالتے ہاتھ میں موجود کافی کو دیکھا۔۔

www.kitabibasti.com

"یہاں ٹھنڈ ہے، آپ یوں کریں یہ کافی پی لیں بہتر محسوس کریں گی۔۔۔" اس نے فکر مندی سے کافی اس کی جانب بڑھایا۔

"نہیں، آپ۔۔ آپ پی لیں، میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔" ایک تو ٹھنڈ دوسرا یہ قدرتی حسن سے سجی معنیٰ خیز سی تنہائی میرال کی آواز مشکل سے ہی نکلی تھی۔۔

"ضد نہیں کریں، پی لیں، مضراب کے مذاکرات نجانے کتنی دیر میں طے پائیں۔۔۔" وہ دو قدم کا بمشکل فاصلہ رکھتا ہوا مگ آگے کرتا بولا۔

"پر آپ۔۔۔"

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

ایک طرف ہوا کی دوش پر اڑتے دوپٹے کو سنبھالتے ہوئے گرم مگ کو دونوں ہاتھوں میں لیا تو ہتھیلی میں جذب ہوئی حرارت سے حقیقتاً رگ و پے میں راحت سی اتر گئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

وہ جیب سے فون بر آمد کر کے اس کے ساتھ لگ گیا تھا جبکہ وہ کافی کے گھونٹ بھرتی ہوئی گاہے بگاہے نگاہ کچن کے بند دروازے پر ڈال رہی تھی، جہاں سے شائد انھیں بھگانے کیلئے مضراب کی آواز ابھر رہی تھی۔۔

"یہ۔۔۔یہ کیا کر رہی ہیں یہ۔۔۔۔۔؟"

اچانک سے لائٹ آف ہونے پر میرال سراسیمہ سی دروازے کی طرف لپکی تھی۔۔

"آپ کیا کر رہی ہیں۔۔۔؟" باران نے ترنت اس کا بازو جکڑا۔

"وہ۔۔وہ مجھے یہاں تنہا چھوڑ کر کیسے جاسکتی ہے۔۔کیا وہ بھول گئی ہے کہ میں۔۔میں یہاں ہوں۔۔۔" وہ فکرمندی سے اس کا بازو تھامتی رو دینے کو تھی۔

"میں یہاں موجود ہوں آپ تنہا کس طرح ہوئی۔۔؟"

"ہاں، پر۔۔۔"

"میں یہاں موجود ہوں، آپ پینک نہیں کریں، بلکہ میں یوں کرتا ہوں جنید وغیرہ میں سے کسی کو کال کرتا ہوں وہ آکر دروازہ کھول دیں گے آپ بس۔۔۔" باران نے فوراً فون سکرین ان لاک کیا۔

www.kitabibasti.com

"نہیں، آپ ایسا نہیں کریں گے۔۔۔؟" وہ فون جھپٹ چکی تھی۔

"کیوں۔۔۔؟"

"کیوں؟ کیوں کیا؟ کسی نے ہمیں اس طرح تنہا، یہاں، یوں دیکھ لیا تو کیا سمجھیں گے ہمارے بارے میں۔۔۔۔۔۔"

"کیا سمجھیں گے۔۔۔؟" اس کے فون والے ہاتھ کو فون سمیت چوڑی مٹھی میں مقید کرتے اس نے ابرو اٹھائے تو وہ ٹکر ٹکر اس کی سکڑی آنکھوں میں دیکھنے لگی پھر تاب نہ لاتی خود ہی نگاہ جھکا گئی۔۔

"We are officially married mrs.baraan..

یہ سب فارمالٹیز ہیں، خوشی کے اظہار کیلئے ہیں، دیٹس اٹ، ورنہ ہمارے تنہا ملنے میں، تنہا ٹائم اسپینڈ کرنے میں، کوئی قباحت نہیں ہے، اگر آپ لڑکیوں کے ساتھ اس رچول میں شریک ہونے کیلئے، انجوائے کرنے کیلئے فکر مند ہیں تو ای اپریشئیٹ، اور اگر یہ ٹیپیکل سا خوف ہے میرے ساتھ دیکھے جانے کا تو میں ہر گز بھی ٹولریٹ نہیں کروں گا، میری موجودگی، میرا احساس حتیٰ کہ میرا حوالہ

www.kitabibasti.com

کافی ہونا چاہئے آپ کو دنیا کے کسی بھی کونے میں مطمئن و محفوظ محسوس کرنے کیلئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس کے گرد اپنے احساس کا تنگ حفاظتی حصار قائم کرتے اس نے ہوا کی دوش پر لہراتی لٹوں کو سمیٹ کر کان کہ پیچھے اڑسا تو پر حدت مردانہ انگلیوں کی لمس سے اسے اپنا وجود پگھلتا ہوا معلوم ہوا تھا۔۔

چمکتی ہوئی جلد پر اپنے نام کے ابٹن سے دمکتی رنگت، اس میں گھلتی ہوئی حیا کی لالی، زرد آنچل کے حالے میں یک پل کیلئے باران کی بھٹکتی نگاہوں کو اس پر کسی ماورائی مخلوق کا گمان ہوا تھا۔۔۔

دل نے شدت سے ان ملائم نقوش کی نرماہٹ کو پوروں پر چننے، تھرکتی پلکوں کے رقص کو دھڑکنوں میں اتارنے، کندن وجود کی پاگل کرتی مہک کو سانسوں میں بسانے جیسی ڈھیروں بے باک خواہشیں کی تھی، گویا وہ ان لمحوں کی ایک ایک سازش کو پوری ایمانداری سے سراہنا چاہتا تھا۔۔

پر شعور کی ایک کھڑکی اب بھی کھلی تھی جہاں سے اس کا خیال اس کے سمٹے وجود کا گریز عیاں ہو رہا تھا۔

وہ دل کی خواہش کو دباتا ذرا سا پیچھے ہوا۔

www.kitabibasti.com

اتنے میں مضراب بھی جلدی سے دروازہ کھول کر آئی اور تیزی سے میرال کی کلائی تھام کر دروازے کی سمت لپکی۔۔

دہلیز عبور کرنے سے قبل اس نے مڑ کر حیا کے بھار سے بوجھل پلکوں کو لمحے کیلئے اٹھا کر اس مضبوط مرد کو دیکھا تھا جو ادھر ہی دیکھ رہا تھا پھر تیزی سے دہلیز عبور کر گئی۔

کھلے دروازے کو دیکھتے اس نے نفی میں سر ہلایا تھا پھر ہاتھ میں پکڑے کپ میں بچی ہوئی ٹھنڈی گار کافی کی چسکیاں لیتا ہوا دروازے کی سمت بڑھ گیا جس میں اس کے لبوں کا ذائقہ شامل تھا۔

یہ وہی باران عثمانی تھا، جو جھوٹا تو بہت دور کی بات ہے کسی کا استعمال شدہ برتن بھی استعمال نہیں کرتا تھا اس کی ہر چیز الگ ہوتی تھی۔۔پر اب۔۔!!!!

اسے خود پر خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔

---

صبح کا سورج طلوع ہوتے ہی گہما گہمی کا وہی عالم نئے جوش و ولولے کے ساتھ شروع ہو گیا تھا، نئے مہمانوں کی آمد و رفت کا سلسلہ ان کی تعظیم بجالانے دوڑتے بھاگتے ہوئے ملازم و افراد خاندان،۔۔۔

www.kitabibasti.com

ایسے میں فقط رضوانہ بیگم تھی جن کا دل ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اندر ہی اندر ڈوبتا جارہا تھا، ان گنت مرتبہ وہ پوری حویلی کھنگال چکی تھی، لیکن نتیجہ وہی صفر تھا۔

انجانے خوف سے ان کا پورا وجود سوکھے پتے کی طرح کانپ رہا تھا۔

کہاں گئی ہو گی وہ۔۔۔؟

کسی نے پوچھ لیا تو۔۔۔؟

ٹھیک ہو گی بھی یا نہیں۔۔؟

ذہن میں ناگ کی طرح پھن اٹھاتے سوال گویا ان کی روح قبض کرنے کو کوشاں تھا۔

وہ بدحواسی کے عالم میں ایک ہی جگہ کئی چکر کاٹ چکی تھی۔

دن چڑھے بھی کافی وقت ہو گیا تھا، لیکن رخسار کا کوئی اتا پتا نہیں تھا۔ وہ اس کی فکر میں گھلتی ہوئی ادھ مری سی ہو رہی تھی۔

نہ ان کے پاس ناظمہ بیگم جیسا کوئی اثر و ساکھ تھا اور نہ ہی ملازم یا گھر والوں میں کوئی ایک بھی ایسا قابل بھروسہ شخص انکی یادداشت میں اس لمحے نہیں آرہا تھا، جس سے امید ہو کہ وہ اپنی پریشانی بیان کریں

www.kitabibasti.com

گی تو وہ سمجھے گا، ان کی مدد کرے گا، بنا سوال کیئے، بنا ہنگامہ اٹھائے، بنا ان کی بیٹی کی کردار پر سوالیہ نشان لگائے۔

اپنی زندگی کے قیمتی ماہ و سال اس حویلی میں گزار دینے کے باوجود آج انھیں اس اونچی حویلی کی در و دیوار بالکل اجنبی و شناسائی کی رمق سے خالی بے حس و بے درد لگ رہے تھے۔

آج خود کو اس قدر خوف زدہ، از حد بے بس ولاچار دیکھ انھیں رخسار کا ایک ایک لفظ سچ معلوم ہو رہا تھا۔۔

آج انھیں اس حویلی میں اپنی حیثیت واوقات معلوم ہو رہی تھی، جب اتنی بڑی حویلی کی بہو ہونے کے باوجود وہ کسی ملازم ملازمہ یا گھر کے شخص کو پکڑ کر نہیں کہہ پا رہی تھی کہ۔

میری بیٹی نہیں مل رہی ڈھونڈ کر لا دیں،

لا دیں میری رخسار کو ڈھونڈ کر، جو ہماری خاموشیوں سے، ناانصافیوں سے محرومیوں سے اکتا کر نجانے کہاں چلی گئی ہے،

کس حالت میں ہے؟

www.kitabibasti.com

کہاں ہے؟

کس کے پاس ہیں۔۔۔؟

ان کا ممتا کے درد سے پھٹتا دل چیخنے کو کر رہا تھا اور بزدلی تھی کے کانپتے لبوں سے سسکی تک نکالنے کی اجازت نہیں دے رہی تھی۔

وہ پنجرے میں تڑپ تڑپ کر نڈھال ہو چکے پنچھی کی طرح اسی جگہ بیٹھتی ہوئی گھٹنوں میں سر دئے روتی چلی گئی تھی۔۔

یہی ایک چیز تھی، جس پر ان کا اس لمحے بس چل رہا تھا بے آواز آنسوں بہانہ اور بہاتے چلے جانا۔۔۔

"آپ۔۔۔آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔؟"

مقدس جو مہمانوں کیلئے سٹور روم سے گدے نکلوانے حویلی کے بالائی منزل پر بالکل کنارے پر بنے سٹور روم میں آئی تھی، انھیں وہاں حال سے بے حال دیکھ سرپٹ ان کی جانب لپکی۔۔

"ہم آپ سے بات کر رہے ہیں، آپ ٹھیک تو ہیں ناں، کیا ہوا ہے۔۔۔؟" انھیں یوں دھواں دھار روتا دیکھ مقدس نے اب کے شانے سے پکڑ کر انھیں ہلایا تھا۔

www.kitabibasti.com

جواباً وہ کسی بوسیدہ دیوار کی طرح سہارا ملتے ہی اس کے گلے لگ کر بلند آواز میں رونے لگی تھی۔

مقدس اس اچانک عمل پر ٹھیک ٹھاک بوکھلائی تھی تاہم جلد ہی اعصاب یکجا کر پہلے انھیں دل ہلکا کرنے دیا تھا۔۔

اور جب وہ کچھ سنبھل گئی تو انھیں رازداری کا یقین سونپتے تشویش سے وجہ دریافت کی۔

جواباً وہ بنا پس و پیش سب بتاتی چلی گئی تھی۔ نجانے کیوں انھیں اس اجنبی لڑکی میں نجات دندہ کا گماں ہونے لگا تھا۔

"آپ بالکل پریشان نہیں ہوں، اول تو رخسار ایک ذہین و سمجھدار لڑکی ہیں، ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں وہ کوئی احمقانہ حرکت قطعی نہیں کریں گی، دوئم، یہ کمرے میں سو رہے ہیں، ہم ابھی ان سے بات کرتے ہیں، اچھا اثر و ساکھ ہے ان کا یوں میں ڈھونڈ لیں گے۔۔۔۔۔۔"

"وہ۔۔۔ وہ بھلا میری مدد کیوں کرے گا، وہ تو بے تحاشا نفرت کرتا ہے، اپنے باپ اور ان سے جڑی ہر شئے، ہر وجود سے، اور میں اور میری اولاد تو۔۔۔۔" رضوانہ بیگم بیٹی آنکھوں سے ٹوکتی ہوئی سوال گو ہوئی تو مقدس مبہم سا مسکرائی۔۔

www.kitabibasti.com

"حقیقت کسی کے ماننے یا نہ ماننے کا محتاج نہیں ہوتا، وہ اپنی جگہ مسلم ہوتی ہے، اور وہ بھلے نہیں جتاتے لیکن اس خاندان کے ہر شخص کی وہ فکر کرتے ہیں، اور رخسار تو پھر ان کی بہن ان کی عزت ہے۔۔ لہٰذا آپ بے فکر رہیں وہ ڈھونڈ لائیں گے رخسار کو۔۔۔"

گو کہ ان کی تسلی کرواتے ہوئے وہ خود دلاور کے رد عمل کو لیکر پر یقین نہیں تھی۔ لیکن وہ رضوانہ بیگم کو ذہنی طور پر پر سکون کر دینا چاہتی تھی تاکہ معاملات کی تہہ تک پہنچے تک سب کنٹرول میں رہے۔۔۔

novel jnikht

اس نے بھاری سر کو زور سے جھٹکا تھا،

ایک بار،

دو بار،

تین بار،

www.kitabibasti.com

لیکن بے سود، سر ہنوز بھاری ہو رہا تھا، اور پپوٹے تو یوں آپس میں جڑے ہوئے تھے جیسے کتنی وزنی شئے ان پر رکھ دی گئی ہو۔۔۔

اس نے دوبارہ یہی کوشش دہرائی۔۔ لیکن نتیجہ نہیں بدلہ تھا۔ اس نے کسی کو آواز دینا چاہا تھا، پر ناکام، گویا حلق میں کانٹے اگ رہے ہوں، لبوں میں تک جنبش نہیں تھی جیسے لب سل دئے گئے ہیں۔۔۔

اپنی اس بے بس حالت پر وہ ابھی سن ذہن کے سست گھوڑوں کو دوڑا کر غور و خوص کرتی کہ قریب آہٹ سی ہوئی پھر کسی نے بڑی نرمی سے باری باری اس کی دونوں آنکھوں کو گیلے کپڑے سے پوچھا جو کہ نیم گرم پانی میں غالباً ڈبویا گیا تھا، پھر اسی سے اس کا چہرہ بھی پوری احتیاط کے ساتھ پوچھا گیا تھا۔۔

"کک۔۔۔۔کون ہو تم۔۔۔۔؟"

اس گرماہٹ سے شل حواس کسی قدر یکجا ہوئے تو اس نے خوف سے چیخنے کی کوشش کی۔۔

"سوری یار، مجھے معلوم نہیں تھا، بیہوش ہونے والی دوائی کتنی ڈالنی تھی، دوسرا اندھیرا بھی تھا تو میں نے غلطی سے پوری بوتل خالی کر دی، شائد اسی لئے آپ ایسا محسوس کر رہی ہیں، خیر، شکر ہے آپ کو

www.kitabibasti.com

ہوش آگیا ورنہ میرا کیا ہوتا۔۔۔؟" جواباً کھنکدار انداز میں معذرت کے ساتھ تفصیل بیانی ہوئی تو رخسار نے زور سے سر جھٹک کر آنکھوں کو وا کیا۔

مقابل ہاتھ میں پانی کا مگ اور ٹاول لئے فکر مندی سے خود کو دیکھ رہے شخص کو دیکھ کر اسے پورے چار سو چالیس وولٹ کا جھٹکا لگا تھا۔

جھٹکا اس قدر شدید تھا کہ دماغ کے ڈھیلے گرے پڑے سارے نٹ بولٹ ایک بار میں جہاں کے تہاں فٹ ہو گئے، اور اب وہ پورے حواس میں دیدے پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

شائد یہ شخص دنیا کا آخری شخص ہوتا جس کی یہاں موجودگی کا وہ سوچ سکتی تھی۔۔

"اچھا بتائیں، آپ منہ دھو کر ناشتہ لیں گی، یا بیڈ ٹی دوں۔۔۔؟"

اس کی بے یقینی میں غوطہ زن حالت کی پرواہ کئے بغیر وہ پانی کا مگ اور ٹاول لئے مڑ گیا تھا۔

"میں یہاں کیا کر رہی ہوں۔۔۔۔؟" بکھرتے اعصاب کو سمیٹ کر اس نے درشت انداز میں پوچھا۔

"گُڈ کوئسچن، بٹ پہلے ناشتہ چائے کچھ۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

"to hell with you chai nashta.....?

پہلے مجھے بتاؤیہ کونسی جگہ ہے؟اور میں یہاں کیسے آئی،اینڈ موسٹ امپورٹنٹ،آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔؟"

وہ پوری قوت سے دہاڑتی بری طرح ہانپنے لگی تھی۔۔

"ریلیکس،ریلیکس،خالی پیٹ میں اتنا انرجی ویسٹ کرنا واپس آپ کو بیہوش کر سکتا ہے،اور میں یہاں ڈاکٹر کو لانے کی حماقت کرنے سے قاصر ہوں۔۔۔"وہ الگ ہی زون میں بیچارگی سے کہتا ہوا قریب آیا تھا۔

"آپ اس وقت گلستانِ بہار کے کاٹیج میں ہیں،اور یہاں میں اس لئے ہوں کہ میں آپ کو لیکر آیا ہوں۔۔۔۔"وہ رسان سے شریف بچے کی طرف بولا۔

"وہاٹ۔۔۔۔۔؟"

اس نے خطاءاوسان کے ساتھ چاروں جانب نگاہ دوڑائی وہ صاف ستھرے بیڈ پر تھی جو ایک بالکل صاف ستھرے کمرے کا خوبصورت حصہ تھا۔

www.kitabibasti.com

"تم۔۔ تم مجھے۔۔۔۔۔"

"ای نو، اب آپ کا سوال ہو گا کہ میں آپ کو یہاں کیوں لیکر آیا ہوں؟

میرا مقصد کیا ہے؟ وغیرہ وغیرہ،

سو آپ اپنی انرجی سیو کرلیں میں خود بتا دیتا ہوں۔۔" قطع کلام کرتے اس نے شرافت سے خود پہل کی تو رخسار بادل ناخواستہ جبڑے بھینچ کر اسے منتظر نگاہوں سے گھورنے لگی۔۔

"وہ دراصل بات کچھ یوں ہے شیرنی صاحبہ! کہ ناچیز نے آپ کو ذرا سا 'کڈنیپ' کرنے کی گستاخی کی ہے، اور تھوڑا سا 'نکاح' کرنے کا ارادہ شرادہ ہے بس!۔۔" مقابل نشست سنبھالتے وہ یوں بولا تھا جیسے روزمرہ کی بات ہو ادھر پہلے سے صدمہ زدہ رخسار کی آنکھیں حجم سے پھیلی۔۔

جبکہ موصوف کا معصومانہ اقبال جرم جاری تھی۔۔

"ایسا مجرمانہ فعل غلام سے ہرگز سرزد نہ ہوتا، لیکن ستیاناس ہوں ان فکشن ناولز کا، جس کے مطابق لڑکیوں کو کڈنیپنگ شڈنیپنگ ٹائپ زوروزبردستی والا نکاح بڑا ہی فیسنیٹ کرتا ہے، اور ان ناولز میں کچھ ٹائم بعد ہیروئن دو تین تھپڑ مار کر ہیرو پر دل وجان سے فدا بھی ہو جاتی ہے، تو میں نے بھی تھوڑی سی

www.kitabibasti.com

خوش فہمی پالنے کیلئے تجربہ کا سوچا ہے، پھر ہمیں ہماری آئندہ نسل کو بتانے کیلئے کچھ مسالے دار کہانی بھی تو چاہیئے ناں۔۔۔۔۔۔؟"

آخر میں اس نے یوں بیچارگی سے ہونٹ لٹکائے جیسے چارہ ہی نہ بچا ہو۔۔۔

"دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔۔؟"

اس کے اس قدر صاف و شفاف اعترافِ جرم پر کتنے ہی ساعت تک صدمہ کے زیر اثر رہی رخسار ہوش میں آتی ہوئی چیخی تھی۔۔

"ہو بھی سکتا ہے۔۔۔" اس نے سر ہلایا۔

"کیا۔۔۔؟"

"میرا مطلب ہے آپ کہہ رہی ہیں تو غلط تھوڑی کہیں گی۔" اس نے فرنبرداری کا ثبوت دیتے اسے دیکھا جس کے چہرے پر ایک رنگ آرہا تھا تو ایک جا رہا تھا۔۔۔

"ہو گئی بکواس یا ابھی کچھ رہتا ہے۔۔۔؟" کافی دیر بعد اس کا برف کو بھی پتھر کر دینا والا سرد لہجہ سرسرایا تھا۔

www.kitabibasti.com

"بکواس نہیں تھا، لہٰذا ابھی کچھ نہیں بہت کچھ رہتا ہے۔۔"

وہ بھی جیسے ذہنی طور پر پوری طرح تیار تھا تبھی توقف تک نہ لیا تھا سانس ہموار کرنے کیلئے۔۔

"آپ ناں ذرا میری بات دھیان سے سنیں، میں ذرا دوسرے قسم کی لڑکی ہوں، میرا دماغ نارمل حالات میں بھی آتش فشانی پہاڑ کی طرح اُبلتا رہتا ہے، سو بہتری اسی میں ہے کہ۔۔" دانت پیستے ہوئے جملہ نامکمل چھوڑ کر اس نے اچھے سے سنگین نتائج کی جانب اشارہ کیا تھا۔

"معلوم ہے، بہت اچھے سے معلوم ہے، تبھی تو حفظ ماتقدم کے تحت انتظامات پوری چوکسی کے ساتھ کر رکھے ہیں۔۔۔۔"

دھمکی کو قطعی سنجیدگی سے لئے بغیر جوش سے اس کے دائیں ہاتھ کی طرف اشارہ کیا۔۔

"تم۔۔۔ تم تمہاری اتنی ہمت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اپنے ہاتھ کو ہتھکڑی کی مدد سے بیڈ سے بندھا دیکھ وہ مارے صدمہ واشتعال کے مچل اٹھی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"سوری، جانتا ہوں میری ساری جرتیں، میرا قتل آپ پر واجب کر رہی ہے، لیکن کیا کروں وقت کی یہی ڈیمانڈ ہے، آپ بھی پلیز کچھ دیر کیلئے شانت ہو جائیں، مجھے امید ہے کچھ دیر میں سارے معاملات سمجھ آجائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔"

اسے دیوانہ وار اپنی کلائی کو جھٹک کر خود کو زخمی کرتا دیکھ معظم کی شرارت تشویش والتجا میں بدلی تھی۔ تبھی وہ اسے اس حرکت سے باز رکھنے کیلئے قریب آیا جو ابار خسار اس کے کالر کو پوری قوت سے مٹھی میں جکڑ کر غرائی تھی۔۔

"معاملات مائے فٹ!!!"

"تمہیں اندازہ ہے، آج میرا شہر پہنچنا کس قدر ضروری ہے، تمہیں اندازہ ہے وہاں میں وقت پر نہیں پہنچ پائی تو کیا ہو گا ہے،؟ ہے تمہیں اندازہ۔۔۔۔۔؟" قندھار چہرہ لئے وہ کسی عادی نشئی شخص کی طرح چیخی تھی جسے نشہ نہ ملے تو وہ آپے سے باہر ہوتا ہے اسی طرح وہ اپنا کنٹرول کھو رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

جبکہ معظم اس کی گرفت میں بے حس و حرکت پڑا یوں ضبط سے لب بھینچے اس کا درد سے جلتا ہوا چہرہ دیکھ رہا تھا، جیسے خواہش تو اس کا ہر غم چھین لینے کی ہو اور بس اس کی ایک تکلیف دہ لمحے کو کم کرنے پر بھی نہ چل رہا ہو۔۔۔

"دیکھو میں نے زندگی میں کبھی کسی کی منت نہیں کی، کسی کو خود پر رحم کھانے کو نہیں کہا، لیکن کہو تو آج میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑ سکتی ہوں، پلیز مجھے جانے دو، میں آج نہیں گئی تو پھر زندگی دوبارہ کبھی مجھے موقع نہیں دے گی، مجھے وہی گمنام زندگی جینی ہوگی، جو مجھ جیسی لڑکی کیلئے موت سے بدتر ہے، پلیز جانے دو مجھے۔۔"

رندھے گلے کے ساتھ گڑگڑاتے ہوئے اس نے باضابطہ ہاتھ جوڑ دئے تو معظم کو لگا گویا کسی نے اس کا دل پکڑ کر بھینچ دیا ہو وہ ناقابل برداشت درد سے ابھرتا ہوا سیکنڈ میں پیچھے ہوا تھا پھر جتنی تیزی سے ہو سکا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

novel jnikht

"تمہاری بھینس کھل گئی ہے یا طبیلے میں آگ لگ گئی ہے؟ اگر لگ بھی گئی ہے تو میری طرف سے خود بھی کود کر مر جاؤ، اگر ایسا نہیں کیا تو میں یہ نیک کام اپنے ہاتھوں سے کروں گا۔۔۔۔۔"

فون اٹھاتے ہی وہ کسی بپھرے شیر کی طرح دھاڑا تھا۔

"تو پھر آجاؤ یہ نیک کام کرنے۔۔۔؟" دوسری طرف سے بڑی بے تابی سے پکارا گیا تو اس نے سرخ ڈوروں سے مزین موندی موندی آنکھوں کو وا کر کے فون کو خشمگیں نگاہوں سے گھورا۔

"میری طرف سے تم۔۔۔۔"

"پلیز، فون مت کاٹنا بہت ارجنٹ ہے۔۔۔۔"

عام حالات سے یکسر مختلف منتانہ لہجہ اپنانے پر نیند کا خمار بھک سے اڑا تھا وہ تکیہ کے سہارے ذرا سا اٹھ کر بیٹھا۔

"اگر یہ کوئی تیرا بھونڈا مذاق ہے تو یقین کر، میں تیرا حشر بگاڑ دوں گا، کل والی تیری بیہودگی کی سزا ویسے بھی ابھی باقی ہے۔۔۔۔" اسے خبردار کرتے اس نے سنجیدہ نظر پریشان چہرہ لئے اندر داخل ہوئی مقدس پر ڈالی جو انگلیاں مڑوڑتی ہوئی اسی کی جانب آرہی تھی۔۔

"میں جانتا ہوں، لیکن سچ میں کچھ بہت ارجنٹ ہے، ورنہ مجھے اپنی زندگی نہیں پیاری جو رات سے مستقل مزاجی سے تجھے کال کرتا جاؤں۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اس کی سنجیدہ دہائی پر دلاور نے چیک کیا تو واقعی رات کے تین بجے سے کالز آرہی تھی اور اب صبح کے بارہ بج رہے تھے۔

"کیا ہوا ہے؟ گلستان بہار میں کوئی مسئلہ ہوا ہے یا اس کیس کے متعلق کچھ معلوم پڑا ہے۔۔۔؟" وہ الرٹ ہو کر پوچھ رہا تھا۔

جبکہ پاس کھڑی مقدس اس کے فارغ ہونے کا بڑی بے صبری سے انتظار کر رہی تھی۔

"میں گلستان بہار ہی میں ہوں، تجھ سے جتنی جلدی ہوسکے بھابی کو لیکر یہاں پہنچ، باقی جو معاملہ ہے تو خود سمجھ جائے گا اور حل کیسے کرنا ہے اس میں شائد بھابی تیری رہنمائی کر سکے۔۔۔"

"کونسے معاملات۔۔؟ دماغ خراب ہوگیا ہے تیرا، یہاں میرا حویلی سے باہر قدم رکھنا مشکل ہے اور تو۔۔؟ تو سیدھے سیدھے بتا ہوا کیا ہے۔۔۔؟" ایک نظر مقدس پر ڈالتے اس نے سختی سے پوچھا۔

"تیرے لئے کچھ مشکل نہیں ہے، تو بھابی کو لیکر جلد از جلد پہنچ یہاں، اس سے زیادہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔۔"

www.kitabibasti.com

مزید سوالوں سے بچنے کیلئے معظم نے کال ڈسکنکٹ کر دیا تو وہ غصہ سے فون اچھالتا چند سیکنڈ فون کو گھورتے رہنے کے بعد عجلتاً بیڈ سے نیچے آیا تھا۔۔

"ہم۔۔ ہمیں آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔۔"

"وہ راستے میں کر لیں گے، ابھی آپ جلدی سے تیار ہو جائیں"

حکم سنا تا وہ کپڑے لیکر واش روم میں بند ہوا تھا۔

پھر ایسی ہی افرا تفری کا مظاہرہ کرتے دا جان و صغریٰ دادی دونوں کے سامنے سے مقدس کا ہاتھ تھامے حویلی سے نکلتا چلا گیا۔۔

novel jnikht

بھٹی کی مسخریوں پر آگ بگولہ ہونا اپنی جگہ، پر اس کی ایک پکار پر ساری کائنات کو تنکے کے بھروسہ دفع کر کے دوڑا چلے آنا حریف زادے کی سچی دوستی کا تقاضا تھا۔۔ لہٰذا ابھی بھی وہ جیپ روک کر عجلتاً گاٹیج کی نیم وا دروازے کو پار کرنے کیلئے دو جست میں سیڑھیاں پھلانگ کر اندر داخل ہوا تھا۔

ادھر سے معظم بھی بے تابانہ دروازے کی سمت ہی آرہا تھا۔

www.kitabibasti.com

لہذا زبردست تصادم ہوا تھا۔

"افففف!! آنکھیں ہے بھی یا نہیں۔۔۔۔۔؟"

کندھا سہلاتے ہوئے غرایا تھا۔

"اہ! تو ان کی پشت پناہی حاصل ہے۔۔۔۔۔؟"

وہ اسے گھورنے میں ہی مصروف تھا کہ کاٹ دار آواز پر بری طرح چونک کر آواز کی سمت متوجہ ہوا۔

آنکھوں میں نفرت کے شعلہ لئے بیڈ کے ساتھ ہتھکڑی سے بندھی رخسار کو اپنی ہی جانب متوجہ دیکھ نہ صرف دلاور بلکہ مقدس بھی پتھر ہوئی تھی۔۔۔

"یہ۔۔۔یہ کیا ہے بھٹی۔۔۔۔؟"

دقت سے حواس بحال کرتے وہ سختی سے جبڑے بھینچ چکے معظم کی جانب متوجہ ہوا۔

"وہ۔۔وہ۔۔دلاور۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"تمہارا دوست مجھ سے دھواں دھار قسم کی محبت کا دعویدار ہے، میں نے اس کے پروپوزل کو کنسیڈریشن میں نہیں لیا تو اس نے مجھے کڈنیپ کیا ہے، زبردستی نکاح کرنے کیلئے۔۔۔" زہر میں بجھا لہجہ گونجا تو دلاور نے بے یقینی سے معظم کے جھکے سر کو دیکھا جبکہ مقدس رخسار کی جانب لپکی تھی۔

"اہ! میں بھی کتنی بیوقوف ہوں، تمہارا پلان تمہیں ہی بتا رہی ہوں، تمہاری ہی پشت پناہی پر تو یہ ہوا ہے۔۔۔۔" رخسار کے لہجے میں دھار دار خنجر چمک رہے تھے۔۔

"بکواس بند کرو تم اپنی۔۔۔۔" اتنے گھٹیاں الزام پر وہ گرجتا ہوا رخسار کے سر پر پہنچا تھا۔

"یار۔۔۔" معظم درمیان میں حائل ہوا۔

"کیوں؟ حقیقت ہضم نہیں ہو رہی۔۔ وہ تمسخرانہ ہنسی۔۔ بدلہ لینے کیلئے کر رہے ہو ناں یہ سب اپنی ناآسودگیوں، محرومیوں کا۔۔؟" اس کا لہجہ نہیں آگ تھا جو دلاور تو دلاور مقدس اور معظم کو تک جھلسا رہا تھا۔۔

"مزید ایک۔۔۔ ایک لفظ تمہاری زبان سے نکلا ناں گدی سے زبان کھینچنے سے پہلے سوچوں گا نہیں۔۔۔۔۔۔" آنکھوں کے سرخ کنارے بتا رہے تھے وہ ایسا کر گزرے گا۔۔ رخسار چپ ہوئی۔

www.kitabibasti.com

"معظم بھٹی، اسے تم یہاں زبردستی لیکر آئے ہو ہاں یا نہیں مجھے، جواب چاہئے۔۔۔" اس کا رعایت سے مبرا انداز ہی ایسا ہڈیوں میں شگاف ڈالتا ہوا تھا کہ۔۔

"ہاں۔۔۔ آہ!!"

ادھر معظم کے لبوں سے ہاں ادا ہوا تھا ادھر دلاور کا بھاری مکا اس کا جبڑا ہلا گیا تھا۔ ابھی وہ اسی مکے سے نہیں سنبھلا تھا کہ دوسرے پھر تیسرے مکے نے حقیقتاً اس کے اوسان خطاء کر دئے تھے۔۔

"ایسی غیرت تیری جوش کیوں مار رہی ہے جیسے تیری بہن بھگالی ہو۔۔۔۔" کڑاہتا ہوا وہ استہزائیہ ہنسا تھا۔

"کیونکہ غیرت ہے وہ میری۔۔۔"

وہ پوری قوت سے مکا جڑتا طیش کے عالم میں چیخا۔

"لیکن تو اسے بہن نہیں مانتا، سوتیلی بھی نہیں۔۔۔"

فٹبال کی طرح پٹتے ہوئے ایسے سوال کرنا معظم بھٹی کہ ہی بس کا روگ تھا۔

"وہ تیرا سر درد نہیں ہے۔۔۔!" اب کے زوردار مکا اس کے شانے پر پڑا تھا۔

www.kitabibasti.com

"آہ! لیکن میری تو وہاٹ لگا رکھی ہے ناں، تم دونوں بہن بھائی کی دکھاوے کی نفرت نے، سن لیا رخسار سا اپنے پیارے بھائی سا کا اعتراف۔۔۔"

دلاور کا وار قطع کرتے اس نے شاکی نگاہ رخسار پر ڈالی تو ہونقوں کی طرح ان کی ہاتھاپائی دیکھ رہی دونوں ہوش کی دنیا میں لوٹی تھی۔۔

"کیا۔۔ کیا کر رہے ہیں۔۔ چھوڑیں۔۔ چھوڑیں انھیں۔۔۔"مقدس حواس باختہ سی اسے روکنے لپکی تھی۔۔

لیکن اس پر تو گویا طیش و جنون سوار تھا۔۔

"بھائی، بھائی آپ تو۔۔۔"اس نے بچاؤ کی کوشش بھی نہ کر رہے معظم کو پکارا۔

"بس کر سالے۔۔۔۔۔"

اب کے اس کا بھاری مکا بڑی مشکل سے ہی سہی معظم نے ناک پر برسنے سے پہلے روکا تھا۔

جبکہ اس کے لفظ 'سالے' پر دلاور کی آنکھوں میں خون اترا تھا۔ تبھی اس نے ٹانگ کو کھینچ کر اس کی ٹانگ پر مارا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

"آہ! سالے۔۔۔"

وہ بری طرح کراہ۔۔اس کے ایک مرتبہ پھر سالہ کہنے پر دلاور وہی حرکت واپس دہراتا کہ مقدس اس کا بازو جکڑ گئی۔۔

"پلیز، مار مار کر ان کی جان لے لیں گے کیا۔۔؟ ان کی بات تو سن لیں، میرا دل کہتا ہے بھائی کبھی ایسی اوچھی حرکت نہیں کریں گے ضرور کوئی وجہ کار فرما ہو گی۔۔۔۔۔" مقدس نے اس شانت کرنے کیلئے بازو سہلایا۔

"تھینکیو بھابی، بنا اچھی طرح مجھے جانے بھی آپ کو میری شرافت و وضع داری پر یقین ہے، کمپئر ٹو کچھ بچپن کے مزاج نا آشنا یاروں کہ۔۔۔۔۔؟"

آفرین تھا، اتنا پٹنے کے بعد بھی بھٹی صاحب کا موڈ ناراضگی جتانے کا ہو رہا تھا۔

"ساری بتیسی نکال کر ہاتھ میں تھما دوں گا، کچھ بکا تو۔۔" اس کا پارہ ہنوز سوا نیزے پر تھا۔۔

"اگر تجھے ایسے تسلی ملتی ہے تو ایسے ہی صحیح۔۔۔"

وہ واقعی ڈھیٹوں کا سردار تھا۔

www.kitabibasti.com

خاموش تماشائی بنی اس کے پٹنے کا نظارہ کر رہی رخسار نے حیرانگی سے اس سر پھرے انسان کو دیکھا جس کے ہونٹ سے خون رس رہا تھا۔۔۔

"ہاں، کرتا ہوں تیری بہن سے محبت، وہ بھی سالوں سے، کرنی ہے اسی سے شادی، اور بنانا ہے تجھ اڑیل گھوڑے کو سالا۔۔۔"

"تیری۔۔۔"

"لیکن۔۔۔"

دلاور کا جلال واپس عود کر آتا کہ مقدس کے ہاتھ اور معظم کے لیکن نے آتی شامت کو ٹالا۔

"لیکن، اس کیلئے مجھے ایسے چور اور بیہودہ راستے کا انتخاب کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے، میری محبت اتنی بے مول ہرگز نہیں ہے جو حصول کیلئے اسے ہی رسوا کر دے، جسے اپنی عزت بنانے کی قسم اٹھائی ہو۔۔۔۔" آخری کے الفاظ پر خصوصی دباؤ ڈالتے اس نے ترچھی نظر رخسار پر ڈالی تھی۔

"وجہ جاننا ہے تو سائیڈ روم میں آجا۔۔۔" پھٹا ہونٹ صاف کرتا ہوا وہ سائیڈ روم میں چلا گیا تھا۔

"آپ منہ ہاتھ دھو کر آجائیں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

دلاور کو واش روم جانے کا اشارہ کرتی ہوئی وہ رخسار کی طرف بڑھی تھی۔۔

اس کے قریب آتے ہی رخسار بیڈ کراؤن سے سر ٹکاتی آنکھیں موند گئی تھی، اشارہ صاف تھا وہ بات نہیں کرنا چاہتی تھی۔ مقدس نے ایک نظر اس کی ہتھکڑی میں مقید کلائی پر ڈالی جو سرخ ہو رہی تھی۔

پھر پائتی پر بیٹھ کر اضطرابی انداز میں فون کی سکرین پر انگوٹھا پھیرتی ہوئی دلاور کے باہر آنے کا انتظار کرنے لگی۔ جب تک اس عجیب و غریب گتھی کا کوئی سرا ہاتھ نہیں آنا تھا وہ پریشان رضوانہ بیگم کو اطلاع نہیں کر سکتی تھی۔

novel jnikht

دلاور کی معیت میں وہ نقاب کئے ہی سائیڈ روم میں داخل ہوئی تھی۔ کوئی اور موقع ہوتا تو وہ ہرگز بھی کسی نامحرم کے سامنے نہ جاتی لیکن یہاں معاملہ سمجھ سے پرے تھا۔

"پانچ منٹ ہے تیرے پاس سیدھے سیدھے بکواس کر کیوں پھیلائی ہے یہ بیہودگی اور پھیلائی تو پھیلائی مجھے کیوں ملوث کر رہا ہے۔۔۔؟"

www.kitabnagri.com

ڈائننگ ٹیبل کے گرد رکھی کرسی پر بیٹھے اپنی چوٹوں کا جائزہ لے رہے معظم کے سر پر پہنچتے ہی وہ واپس مار کاٹ والے موڈ میں آگیا تھا۔

"ایسا کر وہ رائفل پڑی ہے، پہلے میرا سینہ بھون دے پھر میری ڈیڈ باڈی سے معلوم کر لینا جو کرنا ہو۔۔۔؟" اتنی پٹائی کے بعد بھی اس کا جلال اسی نیزے پر دیکھ معظم کا دماغ خراب ہوا تھا۔

"حرکت ہی تو نے ایسی ہے کہ۔۔۔" جملہ مکمل ہونے سے قبل ہی مقدس نے اس کے بازو پر ہاتھ رکھا تھا۔

"تحمل سے ان کی بات سن لیں۔۔۔" نیچی آواز میں کہتی ہوئی وہ کچن ڈرار کی طرف بڑھی تھی جہاں فرسٹ ایڈ رکھا تھا۔

جبکہ معظم برے برے منہ بناتا ہوا خشمگیں نگاہوں سے خود کو گھور رہے دلاور کو گھور رہا تھا۔

"یہ انھیں لگا دیں۔۔۔" باکس دلاور کی طرف بڑھایا۔

"لے لگا لے۔۔۔" باکس ٹیبل پر اچھالتے اس نے احسان کیا تھا۔

"کیا کر رہے ہیں لگا دیں انھیں اتنی چھوٹ آئی ہے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"تو۔۔۔؟"

"تو سالے۔۔۔"

"پھر۔۔۔"

اس کا ہاتھ اشتعال سے اٹھا پر پڑنے سے پہلے نیچے بھی گرا۔

"ہم نے کہا بھائی کو لگادیں آپ، مطلب لگادیں، تب تک ہم آپ لوگوں کیلئے ناشتہ تیار کرتے ہیں پھر آرام سے بات کرتے ہیں، بات کرنے سے معاملات کے حل نکلتے ہیں، نتیجہ اخذ کر لینے سے نہیں۔۔۔" اس نے رسان سے سمجھایا۔

"اس معاملے سے اور اس معاملے سے جڑے لوگوں سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے، یہ اپنی بکواس کرے اور اس لڑکی کو اس کی جگہ چھوڑ کر آئے بات ختم۔۔۔" وہ قطعیت سے بولا تھا۔

جس کا نوٹس لئے بغیر معظم باکس کھول کر مرہم پٹی کیلئے سامان نکالنے لگا تھا۔ جیسے وہ یہاں موجود ہی نہ ہو۔

"میں ناشتہ۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"ناشتہ یہ خود بنائے گا۔۔۔"مقدس کو کلائی سے تھام کر پیچھے کرتے اس نے حکم پاس کیا تو معظم نے تڑپ کر اس بے رحم کو دیکھا۔

"اس سے پہلے میری کافی بنائے گا تو۔۔۔"کام کی ترتیب بھی بلا توقف آئی تو وہ دانت پیس کر سارا غصہ کاٹن بال پر نکالتا اسے تقریباً نوچنے لگا تھا۔

"اب چابی دے انھیں۔۔۔"ایک اور حکم پر اس نے بلا چوں چراں جیب سے کیز نکال کر دئے۔

"ایک منٹ بھابی۔۔۔"

وہ چابی لیکر مڑی تھی کہ معظم کی آواز پر رکی۔

"یہ دوائی بھی انھیں لگا دیجئے گا پلیز۔۔۔"جھجکتے انداز میں ڈھیروں فکر پنہاں کئے اس نے ایک کریم اس کی سمت بڑھایا تو مقدس نے دلاور کو دیکھا جو اسے گھورنے لگا تھا۔

"دوست ہوں تیرا تھوڑا تو رحم کھا ظالم آدمی۔۔۔"واپس روئی اٹھاتے اس نے ماتھے پر شکن لئے بیٹھے بے درد انسان کو مسمسی شکل ڈال کر دیکھا۔

www.kitabibasti.com

"کیا تو چاہتا ہے میں ان ہاتھوں کو بھی اس قابل نہ چھوڑوں کہ تو دوائی لگا سکے۔۔۔؟" اس کے خشک دھمکی آمیز پیش کش پر معظم تلملا کر ہوا کرتا ہوا دوائی لگانے لگا تھا۔

"سہی ہے ویسے، ایک طرف کہتا ہے اس لڑکی سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے، فلاں ناں ٹھمکانہ اور دوسری طرف بالکل بہن کے بھائی والے انداز میں پیٹا بھی ہے، جبکہ میری خطاء بھی کوئی نہیں ہے۔۔۔" توقف سے بھٹی صاحب کی دہائیاں پھر شروع ہوئی دلاور نے چپ رہنے میں ہی عافیت جانی۔۔

"ویسے سالا تو میں تجھے بنا کر رہوں گا سالے۔۔۔" اس کے انجان بننے پر وہ بڑبڑایا۔

"کیا کہا۔۔؟" جواباً دلاور کا تیز انداز وہ صاف نظر انداز کر گیا تھا۔

novel i nikht

"ہم معظم بھائی کو ذاتی طور پر نہیں جانتے ہیں، ان کے متعلق کسی بھی قسم کی رائے دینے کا ہمیں کوئی حق حاصل نہیں ہے، لیکن پھر بھی ہمارا دل کہتا ہے وہ انسان دل کے برے نہیں ہیں، ان کے آپ کو

www.kitabibasti.com

اس طرح یہاں لیکر آنے کے پیچھے شرطیہ کوئی ٹھوس وجہ رہی ہو گی، اس وجہ کو سمجھنے کی کوشش کرنا یا نہ کرنا آپ کا ذاتی فیصلہ ہو گا، ہم چاہیں گے آپ سن ضرور لیں اسے۔۔۔"

ہتھکڑی کھول کر زخم کے مقام پر مرہم لگاتے وہ لگاوٹ سے سمجھانے کے انداز میں گویا ہوئی تھی۔

جواباً رخسار سپاٹ چہرہ لئے دوپٹہ درست کرتی ہوئی پھرتی سے بیڈ سے اتر گئی تھی۔۔

"رخسار، محبت و فکر یکجا ہو کر ایسی چھاؤں بن جاتے ہیں جو کبھی آپ کو دھوپ کے حوالے نہیں کر سکتی، ایک مرتبہ فقط کچھ لمحے کیلئے ہی سہی اعتبار کا دامن تھام کر وجہ سننے تک ٹھہر جائیں۔۔۔"

مقدس کے ملتجانہ انداز پر اس کا بیگ اٹھاتا ہوا ہاتھ رکا تھا۔

"وہ واش روم ہے، آپ تازہ دم ہو جائیں، ہم ان لوگوں کو یہیں بلا کر لاتے ہیں، تاکہ جو بھی بات ہو آپ کے روبرو ہو، اس کے بعد آپ جہاں چاہیں گی ہم خود اپنی ذمہ داری پر چھوڑ کر آئیں گے۔۔۔"

اس کی خاموشی کو نیم رضامندی سے ماخوذ کرتی وہ ایقان سوچتی ہوئی بولی تو بادل ناخواستہ وہ واش روم کی سمت بڑھ گئی تھی۔

یوں بھی وقت نکل چکا تھا۔

www.kitabibasti.com

جبکہ ایک معرکہ سر کر کے مقدس واپس چہرے پر نقاب گراتی ہوئی درمیانی دروازے کی سمت بڑھی تھی۔

novel jnikht

"اللہ جی! اب تو مدتیں گزر چکی ہیں سڑیل دوست اور موڈی محبوبہ کے ظلم سہتے سہتے، اب تو وہ وقت لے آ کہ، یہ ننھا افسر اپنے سالے اور بیوی کی خدمت کا ثواب کما سکے۔۔۔"

سلیب کے پاس کھڑے ہو کر ہاتھ پیر مار رہے بھٹی صاحب کی دہائیاں پورے عروج پر تھی۔

"انھیں کہیں وہ ہٹ جائیں ہم بنا دیتے ہیں۔۔۔"وہ بے آواز قدموں دلاور کی پشت پر آتی نیچی آواز میں بولی۔

"کیوں؟ اس کے ہاتھوں میں مہندی لگی ہے۔۔۔؟"الٹا گھوری سے نوازتے ای برو چڑھے تھے۔

"چوٹ لگی ہے انھیں۔۔۔"

"تو۔۔۔؟"

"تو اچھا نہیں لگتا ہمارے ہوتے ہوئے وہ زنانہ کام کریں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

مقدس نے اب کے گھوری بھی ڈالی تھی۔

"شکریہ آپ کی فکر کا بھابی، آپ اتنے میں ہی اموشنل ہو رہی، ورنہ اس شخص نے مجھ سے وہ بامشقت قسم کی خدمتیں لی ہیں کہ اگر اس کے قدموں میں جنت ہوتی تو میں جیتے جی جنتی کہلاتا۔۔۔"

معظم کی دہائی آمیز ہانک پر مقدس نے سر جھکا کر ہنسی چھپائی۔

"آپ کو بڑی ہنسی آ رہی ہے۔۔۔" نقاب سے جھانکتی آنکھوں میں تبسم کے گوہر دیکھ دلاور نے لفظ چبائے۔

"تجھے اس سے بھی تکلیف ہے۔؟" بھٹی کے کان کچھ زیادہ ہی تیز تھے۔

"ویسے بھابی، آپ جیسی حلیم الطبع دوشیزہ کا اس جیسے بے رحم دانو کی زندگی میں بنا دستک چلے آنا شرطیہ مجھ معصوم کی بے لوث دعاؤں کا نتیجہ ہے، ورنہ یہ تو لمبے لمبے دانتوں والی خرانٹ چڑیل ہی ڈیزرو کرتا ہے۔۔۔۔"

"تیری۔۔۔۔"

ایک اور دردمندانہ کمنٹ پاس کرنے پر دلاور کی بس ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"وہ۔۔رخ۔۔رخسار منتظر ہے ادھر، پلیز آپ لوگ جلدی کریں۔۔"

ان دونوں کی دہشتناک دوستی کے مظاہرے چونکہ وہ پہلی مرتبہ سن و دیکھ رہی تھی، سو ہراساں ہونا ایک فطری عمل تھا۔

"اوے! بھابی چینی کتنی لیں گی۔۔۔؟" چینی کا ڈبہ اٹھاتے ہوئے اس نے کچا چبانے کے درپر کھڑے شیر کو ایک مرتبہ پھر اکسایا۔

"بھابی کا پوچھ رہا ہوں۔۔۔" جوابی خطرناک گھوری پر اس نے منہ بسورا۔

"ورنہ تم دونوں بھائی بہن کے مزاج کے حساب سے تو جتنی چینی ڈالی جائے کم ہے، لیکن، پھر سوچتا ہوں جسے میری مسری جیسی محبت و صحبت نہیں سدھار سکی ان پر معصوم چینی کیا فرق ڈالے گی۔۔"

حقیقتاً اس شخص کی زبان کے آگے خندق تھا۔

مقدس کے تو اس کے بے باق گوہر افشانیوں پر ہاتھ پیر ہی ٹھنڈے ہونے لگے تھے۔ دلاور جیسے کم گو اکھڑ شخص کے دوست میں ایسی خصوصیت حیران کن تھی، لیکن شائد یہی وجہ تھی کے ان کی دوستی اتنی پرانی اور پائیدار تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"بھائی، آپ لوگ ادھر کمرے میں چلیں ہم لے آتے ہیں۔۔۔"

دلاور کی منتیں کرنے کا کوئی حاصل نہیں تھا لہٰذا اس نے خود نیچے لہجے میں مخاطب کیا تو بادل ناخواستہ وہ سر ہلاتا ہوا اسلیب کے پاس سے ہٹ گیا تھا۔

novel jnikht

"آپ کے پاس پورٹ سے لیکر ویزا پر اسپیس کے اتنی آسانی سے حل ہو جانے کے پیچھے اخلاق حسین اور اس کے بھائیوں کا ہاتھ ہے۔۔"

معظم کا پہلا ہی انکشافی دھچکا اتنا شدید تھا کہ تینوں کی سماعت زلزلوں کی زد میں آئی تھی۔

"جس ایجنٹ سے آپ کو ملوایا گیا وہ اخلاق حسین کا ایجنٹ تھا، جسے آپ کی ادا کی گئی رقم سے چار گنا زیادہ پیسے دیکر اس نے سارا کام آناً فاناً مگر پختہ کروایا تھا۔۔۔"

وہ مزید تفصیل میں گیا تو رخسار کو اپنا وجود ہوا میں معلق ہوتا ہوا محسوس ہونے لگا۔۔

"جھوٹ۔۔ جھوٹ بولتے ہیں آپ یہ۔۔ یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔؟" پسینے سے تر بتر برگ زرد کی مانند کانپ رہے وجود کے ساتھ وہ چیخی تھی۔

www.kitabibasti.com

"جہاں نفرت و انتقام کی آگ نسلوں سے پک رہی ہو وہاں سب ممکن ہو جاتا ہے۔۔۔" اس کی حالت دیکھ معظم کی آنکھوں کے کنارے سرخ ہوئے تھے۔

"مم۔۔ مجھ سے کیسی نفرت کیسا انتقام۔۔۔ جھوٹ بول رہے ہیں آپ، اپنی حرکت کو چھپانے کیلئے۔۔۔" جھٹکا ایسا ناقابل یقین تھا کہ وہ مشتعل سی ہو کر کھڑی ہوئی تھی۔

"رخسار، پلیز، پہلے پورا ماجرا سن لیں۔۔۔"

مقدس نے ہولے سے اس کی کلائی کو تھاما جبکہ پتھریلے تاثرات لئے بیٹھے دلاور کی سپاٹ نظر معظم پر تھی۔۔

"آپ، اور آپ کا شوہر ہی ایسی فضول باتوں پر یقین کر سکتے ہیں، میں مر کر بھی نہیں کر سکتی، بھلا میری طرف اخلاق حسین یا اس کے خاندان کا کونسا حساب نکلتا ہے۔۔۔" وہ طیش کے عالم میں آپے سے باہر ہونے لگی تھی۔۔

"بات سننی نہیں ہے تو وہ دروازہ کھلا ہے جا سکتی ہیں آپ۔۔" اتنے ٹینشن زدہ ماحول میں بھی وہ مقدس کے ساتھ بدتمیزی پر بگڑا تھا۔

www.kitabibasti.com

رخسار فوراً واک آوٹ کر جانے کو تھی کہ مقدس نے کسی طرح منا کر اسے جگہ پر بٹھایا پھر معظم کو تحمل و تفصیلیہ انداز میں سارے مسئلہ پر روشنی ڈالنے کا اشارہ دیا ورنہ دونوں گرم دماغ والے سر پھرے بھائی بہن کے پلے نہیں پڑنا تھا کچھ۔۔

"اخلاق حسین کی پچھلی تین نسلیں عثمانی خاندان سے نفرت و انتقام کا جذبہ وراثت میں لیکر پیدا ہو رہی ہے، عثمانیوں کی عزت و وقار پر بٹہ لگانے کا موقع پیدا کرنے یا ہاتھ آئے موقع استعمال کرنے کا وہ کوئی موقع نہیں جانے دینا چاہتے ہیں، اس کیلئے انھوں نے ہمیشہ گھٹیاں اور اوچھے ہتھکنڈے اپنائے ہیں جس کا انھیں ہمیشہ منہ توڑ جواب ملا ہے۔۔

اس مرتبہ بھی رخسار کے باہر ملک جاکر پڑھنے کی باغیانہ فیصلہ کی خبر ہوتے ہی، انھوں نے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا ان کی مدد کرنے کیلیے۔۔۔"

"لیکن اس سے ان کا کیا فائدہ۔۔۔؟" مقدس نے الجھتے ہوئے دلاور کو دیکھا۔

"فائدہ، بہت چھوٹا لفظ ہے یہاں بھابی۔۔۔" معظم زہر خندگی سے ہنسا۔

www.kitabibasti.com

"پہلا تو یہی کہ رخسار کے یوں اچانک سے حویلی سے غائب ہونے پر حویلی میں جو طوفان آئے گا، اور جو عثمانی خاندان کو ذلت و آہانت کا سامنا کرنا پڑے گا وہ تو پڑے گا ہی، اس نازک موقع کا فائدہ اٹھا کر وہ، داجی کی غیرت پر وہ کاری وار کرے گا جس کی تاب شائد ہی داجی جیسے غیور انسان لا سکیں۔۔۔"

"کک۔۔ کیا۔۔۔؟"

"اپنے اک نمبر کہ موالی، جواری، تین بیوں کو بھگتا چکے بھائی سے رخسار کا ناجائز تع۔۔۔۔"

"چپ! یکدم چپ! اک لفظ آگے نہیں۔۔۔۔"

ایسے رکیک الفاظ اپنے من کے مکیں کیلئے ادا کرتے ہوئے خود معظم کو اپنی شہ رگ پر کند چھری چلانے جیسی تکلیف سے گزرنا پڑ رہا تھا۔ لیکن یکایک دلاور کے بھپر کر اس کا کالر جکڑتے زخم کھائے اژدھے کی طرح پھنکارنے پر وہ لب بھینچ گیا تھا۔

"تجھے کیسے پتا چلا یہ سب اور کیا کیا جانتا ہے تو۔۔۔؟"

کسی زخمی چیتے کی طرح وہ اب روم میں ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہا تھا جیسے خود کو اخلاق حسین کے پورے خاندان کو جلا کر راکھ کرنے سے بمشکل باز رکھ رہا ہو۔

www.kitabibasti.com

جبکہ رخسار کی حالت یوں تھی مانوں کاٹو تو بدن میں خون ہی نہ ہو۔۔

"ہماری حویلی کا ملازم کل اخلاق حسین کے خاص آدمی سے اتفاقاً شراب کے ٹھیکے پر نشہ میں دھت مل گیا تھا، کچھ بکواس اس نے نشہ کی حالت میں کی اور کچھ ہم نے اسے ہوش میں لا کر اُگلوالیا۔۔۔"

توقف لیتے معظم نے اک ترحم بھری نظر سن یک ٹک خود کو دیکھ رہی اس لڑکی پر ڈالی۔

"ان کا پہلا منصوبہ تھا کے وہ پوری کامیابی کے ساتھ رخسار کو کینیڈا بھیج دیں گے اور پیچھے سے انوار حسین کو وہاں بھیج کر رخسار کی مدد کروائیں گے اور اس چیز کو یہاں اپنی من مرضی کا نام دیکر عثمانی خاندان کیلئے ذلت ورسوائی کا سامان کریں گے، لیکن کل شام انوار حسین نے شہر سے واپسی پر نشہ کی حالت میں کسی کو ٹھوک دیا، متاثرہ شخص کے افراد خاندان نے پولیس کیس فائل کر دیا، جس وجہ سے وہ باہر نہیں جاسکتا، تو پلان میں تبدیلی لاتے ہوئے انھوں نے رخسار کو بس اسٹاپ سے اٹھوا کر انوار حسین کے ڈیرے پر پہنچا دیا تھا۔۔۔"

یہ سب بتاتے ہوئے وہ از خود دہری اذیت سے گزر رہا تھا اگر بروقت اسے اس کا ملازم نہ بتاتا تو۔

آگے سوچتے ہوئے بھی اسے اپنی روح قبض ہوتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

"تو آپ نے رخسار کو بس اسٹاپ سے۔۔۔"

"نہیں بھابی، میں نے رخسار کو بیہوش حالت میں انوار حسین کے ڈیرے سے لایا ہے۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلاتے اذیت سے بتایا۔

"میں نے دلاور کو کال بھی کی تھی، خود میرا دماغ ماؤف ہو گیا تھا یہ سب سن اور رخسار کو اس حالت میں وہاں بے سدھ پڑا دیکھ کر، سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کروں حویلی میں جتنے مہمان ہیں، وہاں لیجانے کا مطلب تھا اخلاق حسین کو اس کے مقصد میں کامیاب کرنے میں تعاون کرنا۔۔ پھر مجھے کاٹیج کا خیال آیا تو میں یہاں لے آیا۔۔"

بات سمیٹ کر اس نے ہنوز اشتعال کے عالم میں چکر کاٹ رہے دلاور کو دیکھا۔

جو چلتے چلتے کسی فیصلے پر پہنچ کر رکا تھا پھر آندھی طوفان بنا کبرڈ کی طرف بڑھا اور وہاں سے ریوالر نکال کر مڑا ہی تھا کہ معظم اس کے راستہ میں آہنی دیوار بن کر حائل ہوا تھا۔

"میرے راستے سے ہٹ جا معظم یا تو آج اخلاق حسین نہیں رہے گا یا میں نہیں۔۔۔۔" اس نے پوری قوت سے معظم کو اک جانب دھکا دینا چاہا تھا لیکن معظم مضبوطی سے اس کا وہی ہاتھ جکڑ چکا تھا۔

www.kitabibasti.com

"تو ایسا کچھ نہیں کرے گا۔۔"

"بکواس مت کر۔۔۔بات مردوں تک ہوتی تو بات ہوتی، لیکن اس پیچ انسان کی اتنی ہمت کے وہ ہماری عورتوں پر نظر ڈالے، میں اس کا آج وہ حشر کروں گا کی اس کی سات نسلیں ایسی جرات کا سوچ کر دہل جائے گی۔۔۔۔" وہ بالکل آپے سے باہر ہو چکا تھا۔

اسے سنبھالنے کی کوشش میں دونوں ہاتھا پائی پر اتر آئے تھے۔۔

ایسے میں ہونق مقدس کی سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ کرے تو کیا کرے، وہ ماؤف دماغ کے ساتھ دونوں کو دیکھ رہی تھی۔ اور رخسار اس کی آنکھوں سے خاموش آنسوں رواں تھے۔

یہ وہی شخص تھا جس سے اس نے ہوش سنبھالتے ہی نفرت کی تھی، جسے اس نے بھائی تو دور اپنے باپ کی اولاد تک نہیں تسلیم نہیں کیا تھا۔ اور آج وہ شخص اس کی عزت کیلئے مرنے کاٹنے پر تلا ہوا تھا۔

"بس!!"

کسی طرح ریوالور چھین کر معظم نے واش روم میں پھیکا تھا۔ مقدس بر وقت حاضر دماغی سے کام لیتی دروازہ لاک کر کے وہاں کھڑی ہو گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"تجھے کیا لگتا ہے یہ سب کرتے ہوئے میرا خون نہیں کھولا تھا۔۔؟رخسار کو اس حالت میں ڈیرے سے لاتے ہوئے میری غیرت نہیں چیخی کہ اس کی سات نسلوں کو خاموش بٹھا کر قدم باہر لوں۔۔کیا ایسا بے غیرت سمجھا ہوا ہے تو نے مجھے۔۔۔؟"اس کے پورے جسم کی رگیں کھڑی ہوگئی تھی چہرہ تندور کی مانند تپ رہا تھا مانوں ابھی جلد پھٹ کر شعلے اگل دے گی۔۔

"کیا تھا میرے یار، لیکن میں نے اپنے ان انتقامی جذبات پر ضبط کا پہاڑ بٹھا دیا، کیونکہ بات رخسار کی بے داغ دامن کی ہے، اور یہ زمانہ انتہائی جاہل اور تنگ نظر ہے اور لڑکیوں کے معاملے میں۔۔اس نے متاسف نظر رخسار پر ڈالی۔

ساتھ دلاور کی نگاہ بھی اس پر گئی تو غصے کا ابال یکایک برف میں بدلہ۔بات درست تھی، اگر وہ انتہائی اقدام اس وقت کرتا ہے تو ان ڈائریکٹ اخلاق حسین کو کامیابی ملتی۔۔

"اس کے کھودے گڑھے میں خود اسے گرانا چاہتا تھا۔جس کے میں نے سارے انتظامات کر دئے ہیں، بس ایگزیکیوشن کیلئے شام ہونے تک کا انتظار ہے۔چل ادھر روم میں بتاتا ہوں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

وہ دلاور کا ہاتھ تھامے سائیڈ روم میں جا بند ہوا تو کب سے سانس روکے کھڑی مقدس رخسار کے پاس آئی تھی جو یوں بیٹھی تھی جیسے سانس سانس محال ہو گئی ہو۔۔

novel jnikht

"کیا اول فول بولے جا رہے ہو لڑکے۔۔۔؟"

لاڈلے کی انوکھی فرمائش پر دی جان نے بھونچکا کر اپنے گھٹنوں کے پاس دو زانوں بیٹھے آریان کا چہرہ دیکھا، جہاں مذاق و شرارت کا عنصر ڈھونڈنے سے بھی مفقود تھا۔

"کسی کو پسند کرنا، اسے شرعی اعتبار سے اپنی زندگی میں شامل کرنے کی خواہش رکھنا، آخر کب سے اول فول بات ہونے لگی دی جان۔۔۔؟" اس نے التاشا کی نگاہ ان کی جانب اٹھائی۔

"مجھے معاف کرو شہزادے، اور جاؤ یہاں سے تمہارے داجی، بڑی دادی کو لیکر آرہے ہیں، انھیں کوئی اہم موضوع پر صلاح مشورہ کرنا ہے۔۔۔" دی جان نے بے توجہی سے اسے ٹالنا چاہا۔

"دی جان پلیز۔۔۔"

اس کے تڑپ کر ان کے پیروں پر ہاتھ رکھ دینے پر دی جان دنگ رہ گئی تھی۔

www.kitabibasti.com

"دی جان میں مضراب کو پسند کرتا ہوں، بلکہ محبت کرتا ہوں، بے انتہا محبت، اس کا اس حویلی سے، اپنی دنیا سے دور چلے جانے کا سوچ کر بھی میرے ارد گرد آکسیجن کی شرح گرنے لگتی ہے، دی جان، آپ کی نک چڑی پوتی کے بغیر اپنی زندگی سوچنا بھی سوہان روح ہے میرے لئے، یقین کریں دی جان بہت خوش رکھوں گا اسے میں، آپ لوگ راضی ہو جائیں تو، وعدہ ہے میرا دلاور بھائی سا کی طرح زمینی معاملات بھی دیکھوں گا، دا جی جہاں جہاں لیکر جائیں گے بنا ڈنڈی مارے بنا چوں چراں جاؤں گا، دی جان، پلیز آپ بات کریں ناں دا جی اور تایا تائی سا سے۔۔ دی جان پلیز۔۔۔۔"

ان کے ناتواں گھٹنے تھامے آنکھوں میں ہلکی سے نمی لئے فریادیں کرتا، ایقان سونپتا، اس لڑکی کی اپنی زندگی میں اہمیت کا احساس دلاتا ہوا یہ لڑکا کہیں سے بھی انھیں اپنا کھلنڈر لا اوبالی پوتا نہیں لگا تھا۔

دی جان کی آنکھیں اس کے چہرے و آنکھوں میں بکھری اپنی محبوب ہستی کے بچھڑنے کے خیال سے اترے درد کو دیکھ آبدیدہ ہو گئی تھی۔

"اچھا، یہاں سے تو اٹھو بچے!!" دی جان نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرا۔

"نہیں وعدہ کریں، آپ بات کریں گی۔۔۔؟" وہ چھوٹے بچے کی طرح بضد تھا۔

www.kitabbasti.com

باہر وہ صغریٰ دادی کی معظم کے والد کے ساتھ گفتگو سن کر آرہا تھا، جو مضراب کا ہاتھ آج ہی مانگنے اور کل مایوں کی فنکشن میں رسم کرنے کا ارادہ بنا رہے تھے۔

ان کی گفتگو سن کر حقیقتاً آریان کے اوسان قطع ہوئے تھے، پھر جو آخری راہ نظر آئی وہ دی جان کے قدم تھے۔۔

"ہم بنفس نفیس تشریف لا چکے ہیں، فرمائیں، آج ہمارے چھوٹے شہزادے کونسی فرمائش منوانے آئے ہیں اپنی دی جان کی بارگاہ میں۔۔۔"

دہلیز پر کھڑے ہو کر اس کی ساری بات سن رہے دا جی آکر دی جان کے پہلو میں تخت پر براجمان ہوئے تھے جن کے پیچھے صغریٰ دادی بھی تھیں۔

اس نے حلق تر کرتے اٹھ کر انہیں وہاں موجود سنگل صوفہ کھسکا کر دیا اور دونوں ہاتھ پشت پر باندھ کر گردن جھکاتا ذرا فاصلے پر کھڑا ہو گیا۔

اور اب تینوں کی کڑی نظر براہ راست اس کے چہرے پر مرکوز تھی۔

"فرمائیں برخوردار، کونسی ارضی ڈالی ہے آپ نے اپنی دی جان کے پاس۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

داجی کے کرخت انداز میں سوال کرنے پر آریان نے حلق تر کر کے درزیدہ نگاہ دی جان پر ڈالی۔۔

"بولو بھئی، ابھی تو زبان فراٹے بھر رہی تھی۔۔۔۔۔"

صغریٰ دادی کی آواز میں داجی سے زیادہ کھردار پن تھا۔

جواباً آریان نے خشک لبوں کو زبان سے تر کیا اور کرو یا مرو کے تحت لمبی سانس اندر کھینچتا ہوا تینوں بزرگوار کی طرف سیدھا متوجہ ہوا۔

"میں آریان عثمانی ولد شیراز عثمانی، مضراب عثمانی ولد شہباز عثمانی سے محبت کرتا ہوں، اور انھیں ایک مضبوط حوالے سے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہوں، جس کیلئے مجھے آپ بزرگوں کی اجازت اور دعائیں مطلوب ہے۔۔"

اس نے ٹھہر ٹھہر کر نہایت ہی دیدہ دلیری کا مظاہرہ کرتے سبھاؤ سے اپنا مدعا سامنے رکھا تھا۔

"مضراب کتنے فیصد تمہاری خواہش کی حامی ہے۔۔۔؟"

داجی کا متحمل لہجہ تیز ہوا تھا۔

"ایک فیصد بھی نہیں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اس نے بلاتوقف نفی میں سر ہلایا۔

"بنالڑکی کی مرضی جانے ہی آپ نے اتنا بڑا قدم اٹھالیا برخردار۔۔؟" یہ پاٹ دار آواز بلاشبہ صغریٰ دادی کی تھی۔

وہ چپ ہوا تھا۔

"جواب دیں۔۔۔؟"

"میری محبت کافی ہے ہم دونوں کیلئے۔۔۔" وہ ٹھوس انداز میں بولا۔

"یہ تو کوئی بات نہیں ہوئی۔۔۔" داجی نے ڈھیلے انداز میں جرح کو رفع دفع کیا۔

"کیوں بات نہیں ہوئی۔۔؟ اگر مجھ سے اس کی دلی وابستگی نہیں تو معظم بھائی سا سے بھی نہیں ہے، اگر ان کیلئے آپ لوگ اسے تیار کر سکتے ہیں تو میرے لئے کیوں نہیں، میں تو پھر بھی اس سے محبت کرتا ہوں، ایک لیول اپ ہے میرا پروپوزل، پھر اسے کنسیڈریشن میں کیوں نہیں لایا جاسکتا۔۔۔؟"

آنکھوں میں اضطراب کا طوفان لئے اس نے داجی کی آنکھوں دیکھنا چاہا پھر نگاہ جھکا گیا۔

www.kitabibasti.com

"بہت خوب دلیل پیش کی ہے آپ نے برخوردار، میں پیٹھ تھپتھپانے وہاں آؤں یا آپ کی پیٹھ یہاں آ سکتی ہے۔۔۔؟" داجی نے طنزیہ ہاتھ اٹھا کر تالی بجاتے اسے شرمندہ کرنا چاہا لیکن وہ ہوا نہیں تھا۔

"شہباز کے ابا، نہیں پریشان کریں میرے بچے کو۔۔۔" دی جان کو اس پر رحم آیا تھا جو عادی مجرم کی طرح سر جھکائے کسی بھی سزا کیلئے تیار کھڑا تھا جو کہ اس کی الڑھ فطرت کا خاصا بالکل بھی نہیں تھا۔

"بابا سا آپ نے یاد کیا ہمیں۔۔۔؟"

اتنے میں شیر از عثمانی رضوانہ بیگم کے ہمراہ پریشان سے اندر داخل ہوئے۔۔

"ہاں، ہاں، بھئی، آئیں اور اپنے صاحب زادے کی جرح ملاحظہ کریں۔۔۔"

صغریٰ دادی کے انداز پر دونوں نے ہراساں نگاہ آریان پر ڈالی۔ رخسار کو لیکر وہ پہلے ہی پریشان تھی اب نجانے آریان نے کیا چاند چڑھایا تھا۔ رضوانہ بیگم کی ہمت ٹوٹنے لگی تھی۔

"کک۔۔ کیا ہے اس نے بابا سا۔۔۔؟"

"صاحب زادے کو محبت ہو گئی ہے، شادی کرنا چاہتے ہیں، اسی کیلئے دلائل پیش کر رہے ہیں۔۔۔"

"اا۔۔ آریان یہ۔۔ یہ کیا کہہ رہے ہیں تمہارے داجی۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

ڈھل کر سینے پر ہاتھ رکھتے رضوانہ بیگم اس کے قریب گئی تھی جیسے بیٹے کو انھوں نے سنگین جرم میں ملوث دیکھ لیا ہو۔

"ماں سا، میری سمجھ نہیں آرہی سب کے لہجے میں الزام کیوں ہے میرے لئے، کسی سے محبت کرنا نکاح کی خواہش کرنا کوئی گناہ تو نہیں ہے، سب ایسے ری ایکٹ کر رہے ہیں جیسے میں نے کوئی معیوب بات کر دی ہو۔۔۔" ماں کے رد عمل پر وہ روہانساں ہوا تھا۔

یہی وجہ تھی جو وہ اپنا مسئلہ لیکر دی جان کے پاس آیا تھا بجائے اپنے ماں باپ کے پاس جانے کہ۔۔

کیونکہ پوری امید جو تھی وہ ہاتھ پیر جوڑ کر خاموش بٹھا دیتے۔۔

"تم باہر جاؤ، ہم بات کرتے ہیں آپس میں کیا کرنا ہے۔۔۔"

بلا آخر دی جان کو ہی بچے کی حالت پر رحم آیا تھا انھوں نے اٹھ کر آنکھوں ہی آنکھوں میں تسلی دیتے اسے باہر بھیجا تھا۔

اس کے وہاں سے نکلتے ہی سبھی ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس پڑے تھے سوائے ہونق کھڑے شیراز اور رضوانہ عثمانی کہ۔۔

www.kitabibasti.com

داجی کی سلطنت میں کم از کم محبت کرنا گناہ نہیں تھا۔ وہ خود اس عمر میں اپنی نیک بخت کے اسیر تھے۔ البتہ انھیں آریان عثمانی کی دیدہ دلیری پر حیرانگی کے ساتھ فخر بھی ہو رہا تھا جس نے بنا انجام کا سوچے ان کے مقابل اسٹینڈ لیا تھا۔۔

"چلو کم از کم میرا ایک شیر جوان تو مجھ پر گیا۔۔"

انھوں نے تصور میں اس کی پیٹھ تھپتھپائی۔

"ارے، بھئی بیٹھ جاؤ ایسے کیوں کھڑے ہو جیسے ابھی سزا سنائی جانی ہے۔۔۔" صغریٰ دادی کے مخاطب کرنے پر دونوں شوہر بیوی ہڑبڑا گئے تھے۔

قبل اس کہ کی وہ دونوں اس موضوع پر تسلی سے کوئی بات کرتے باہر سے عجیب و غریب آواز بلند ہونے پر داجی نے اٹھ کر دریچے سے باہر دیکھا اور باہر تشریف لائے مہمانوں کو دیکھ کر ماتھے پر ناگواریت کے بل لئے فوراً دروازے کی سمت بڑھے۔۔

www.kitabibasti.com
novel jnikht

داجی جب تیوری پر بل لئے بیٹھک میں پہنچے آنکھوں میں کمینی چمک لئے وہاں پہلے سے براجمان اخلاق حسین کو اپنے آدمیوں کے ساتھ موجود دیکھ ان کی آنکھوں کی تہوں میں غصہ کی لہر نے بڑی زور سے انگڑائی لی تھی۔۔

"آداب عرض ہے پھپاسا۔۔۔!" پشت صوفے کے بیک سے لگاتے اس نے باضابطہ ماتھے تک ہاتھ اٹھایا تھا۔

"یہ کسی کی حویلی پر آنے کا ادب تو نہیں، لیکن خیر۔۔۔۔"

کرارا جواب دیتے داجی نے مخصوص رعبدارانہ انداز میں مقابل صوفہ سنبھالتے ٹانگ پر ٹانگ چڑھایا تھا۔

"ہاہاہا، کیا کریں پھپاسا، وہ کہتے ہیں ناں پیاسے کو ہی پانی کے پاس جانا پڑتا ہے، کنواں کہاں چل کر آتا ہے پیاسے کیلئے" اخلاق حسین کے مکروہ لہجے میں خباثت بھری ہنسی شامل تھی۔

www.kitabibasti.com

"جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں، ہماری حویلی میں جشن و سرور کا ماحول ہے، پہیلیاں بوجھنے کا وقت ہے نہ، نہ ہی ہماری سابقہ تعلقات کی روشنی میں وقت نکالنے کی زحمت ہم اٹھانا چاہیں گے، لہٰذا مدعا کی بات کریں۔۔۔۔" داجی کا لہجہ بالکل دوٹوک حتیٰ المقدور سخت و کھردرا سا تھا۔

اخلاق حسین کی آمد و انداز بالکل بھی کسی خوش آئند بات نہیں تھی، اور اتنے مہمانوں کی موجودگی میں وہ کسی قسم کی بدمزگی کے متمنی نہیں ہو سکتے اور نہ ہی اتنے خوشی کے موقع پر اپنی نیک بخت کو وہ اداس کر سکتے تھے۔۔

"تعلقات ہی تو مضبوط کرنے آئیں ہم یہاں پھپاسا، اور مدعِ کی بات یہ ہے کہ۔۔۔۔"

"کہ، انھیں بے عزتی کی اتنی عادت پڑ چکی ہے داجی کہ

زیادہ عرصہ تک عزت کی سانس لے لیں تو بد ہضمی کی شکایت ہو جاتی ہے، اسی لئے جب باہر بچت ہو جاتی ہے تو یہ اپنا دستہ لیکر ذلیل ہونے خود ہماری حویلی چلے آتے ہیں، اب تو آپ کو حیران ہونا چھوڑ دینا چاہیے۔۔"

اخلاق حسین کے بناوٹی لجاجت بھرے جملے کو قطع کرتے دلاور اندر داخل ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

جس کے پیچھے داخل ہوا معظم وہیں ٹھہر گیا تھا۔

جبکہ دلاور چلتا ہوا آکر بالکل داجی کے پہلو میں پڑے سنگل صوفے پر، ٹانگ پر ٹانگ جما کر بیٹھتا، دونوں ہتھی پر دونوں ہاتھ ریلیکس انداز میں پھیلا کر اخلاق حسین کی آنکھوں میں اپنی غراتی ہوئی سرد نظریں گاڑ گیا تھا۔

داجی نے بڑی ہی باریکی سے اس کی ایک ایک حرکت کو نگاہوں سے تولہ، کچھ تو غلط تھا۔۔

پروہ اخلاق حسین کی طرف متوجہ ہوئے جس کے رعونت بھرے تاثرات میں تغیرات واضح تھے۔

"ہاں تو فرمائیں حسین صاحب، اپنی ہاری ہوئی فوج کے ساتھ ہمارے در پر آنے کی نوبت کیونکر آئی، میں بہت متجسس ہوں، پر ذرا جلدی میں بتائیے گا، مجھ جیسا جلد باز انسان زیادہ سسپنس ہینڈل کر نہیں پاتا ہے۔۔۔"

ہنستے لب اور رگوں میں خون منجمد کر دینے والے انداز سے وہ حقیقتاً اخلاق حسین کا اعتماد ڈگمگانے میں کامیاب ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

کہیں اندر ہی اندر اخلاق حسین کو اس کی آمد اپنی شامت معلوم ہوئی تھی، لیکن اپنی منصوبہ بندی پر اعتماد بحال کرتے وہ اطمینان سے مسکرایا تھا۔

"سنا تو ہو گا صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے، اور یہ صبر کا پھل تمہارے لئے کم از کم میٹھا ہی ہونے والا ہے۔۔۔۔۔!!"

اس کے لہجے میں گہری معنیٰ خیزی تھی۔

جس پر معظم نے جبڑے بھینچ کر سختی سے مٹھیوں کو بھینچا تھا ورنہ اس کا بس نہیں چل رہا تھا اس گھٹیاں انسان کو گولیوں سے بھون دے، اس سے قبل اس کا چہرہ نوچ لے، جس نے اس لڑکی کا دامن داغدار کرنے کی سازش رچی تھی جسے وہ نظر بھر کر دیکھنے سے بھی اجتناب کرتا تھا کہ اس کا شفاف دامن میلا نہ ہو جائے۔

"اچھا۔۔۔؟ پشت چھوڑ کر وہ ذرا سا سامنے کو جھکا۔ پھر انتظار کس چیز کا ہو رہا ہے، لے آؤ بھائی سرپرائز۔۔۔؟" لگے ہاتھوں اس نے دروازے پر کھڑے حویلی کے ملازمین کو اشارہ کیا۔

www.kitabibasti.com

اس دوران غیر متوقع طور پر داجی بالکل خاموش تماشائی بن چکے تھے۔بس اس کی ایک ایک حرکت دیکھ رہے تھے جو بظاہر تو پرسکون تھا لیکن اس کی رگوں میں دوڑتے غصہ وجنون کی لہروں کا ابال وہ اس کی ابھرتی ہوئی نسوں میں دیکھ سکتے تھے۔۔

"ہاں،بھائی لے آو۔۔۔۔"

اخلاق حسین لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ سجاتا واپس پشت صوفے سے ٹکاتا سینے پر بازو لپیٹ گیا۔

آج وہ اپنی دانست میں عثمانی خاندان کو ذلت و آہانت کا وہ تھپڑ مارنے آیا تھا جس کی گونج اس خاندان کی سات نسلوں کی کان میں گونجنے والی تھی،جیسے آج تک ان کی نسل در نسل ذلت کا احساس لیکر پیدا ہو رہی تھی۔۔

کچھ وقت کیلئے بیٹھک میں بالکل موت کا سنٹا چھایا رہا،پھر ذرا توقف سے چار کندھوں پر دلہن کی طرح سجی سجائی سرخ ڈولی لا کر بیٹھک کے بیچ وبیچ رکھی گئی،جس پر داجی کی پوزیشن میں واضح تبدیلی آئی تھی۔انھوں نے نافہم نگاہ اخلاق حسین سے گزارتے ہوئے نچلا لب دانتوں تلے دبائے پر سکون نگاہوں سے ڈولی کو دیکھ رہے دلاور پر ڈالی پھر سرخ چہرہ لئے کھڑے معظم پر۔۔

www.kitabibasti.com

یہ عجیب وغیریب ماجرا اندر تک گیا تو دی جان سمیت باقی خواتین بھی جالی دار دیوار کے اس پار آن کھڑی ہوئی، ادھر باران سمیت شیر از شہباز عثمانی بلکہ تمام ہی مرد وہاں اکٹھے ہو گئے تھے۔۔

"آڈینس پوری جمع ہو چکی ہے حسین صاحب، اب کس مبارک لمحے کا انتظار ہو رہا ہے۔۔؟"

اخلاق حسین کی خباثت بھری مسکراہٹ کو لمحہ بہ لمحہ گہرا ہوتا دیکھ اس نے ہاتھ پیر کنٹرول کرتے ہوئے متوجہ کیا۔

"کسی کا بھی نہیں۔۔۔" صوفے پر ہاتھ مار کر اس نے پشت چھوڑا تھا۔

"ارے، رہنے دیں آپ، ہم یہ زحمت اٹھا لیتے ہیں۔۔۔"

اخلاق حسین کے اٹھنے سے قبل اس نے باضابطہ کندھوں پر دباؤ ڈالتے اسے واپس پیچھے کو دھکا دیا تو وہ لڑکھڑا کر پیچھے گرا تھا۔

"نہیں میں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"مانا میں ایسا کوئی تمیز دار نہیں، لیکن اتنا تو میں بھی جانتا ہوں، دل سے دئیے گئے تحفے کو قبول کس طرح کیا جاتا ہے۔۔۔" مقابل کی ہستی تہس نہس کر دینے والا طوفان لہجے میں سمیٹے وہ مقابل کی ڈیڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑاتا ہوا سجی ہوئی ڈولی کی طرف بڑھا۔

اخلاق حسین کی چھٹی حس نے تقویت سے بہت بڑی گڑبڑی کا اشارہ دیا تھا لیکن وہ لب بھینچ کر بیٹھ گیا۔ اب اگر کچھ گڑبڑ تھا بھی تو اس حریف زادے کے ہوتے تصیح ممکن نہیں تھی۔۔

"یہ کیا بیہودگی ہے اخلاق حسین۔۔۔؟"

پردہ ہٹا کر ڈولی کے اندر جھانکتے ہی وہ یکدم سے بھرے بادل کی طرح پھٹا تھا۔

اس کی آواز میں گرج کچھ ایسی تھی کہ دم سادھ کر اسرار کے کھلنے کا انتظار کر رہے حاضرین دہل کر کھڑے ہو گئے تھے۔

"بیہودگی تو نہیں دل سے لایا گیا تحفہ ہے، مجھے تو پورا یقین تھا کسی کو آئے یا نہ آئے دلاور سا کو لازمی ہمارا تحفہ پسند آئے گا۔۔۔" اس کا ردعمل دیکھ اخلاق حسین کی گم ہوئی مکروہ مسکراہٹ فتح مندی سے سامنے آئی۔۔

www.kitabibasti.com

"کیا ہوا دلاور۔۔۔؟" اس کے چہرے پر جاہ و جلال خون بن کر جمع ہوتا دیکھ باران نے اس کے شانے پر ہاتھ رکھا۔

پھر اندر نظر ڈالی تو اس کے بھی تاثرات تیزی سے بدلے۔

جسے دیکھ خاموش فضا میں سنسنی خیز سی چہ میگوئیاں شروع ہو گئی تھی۔

داجی جو اب تک خاموش تماشائی بنے ہوئے تھے اپنی چھڑی زور سے قالین پر مار کر چہ میگوئیاں کا گلہ گھونٹتے ہوئے کھڑے ہوئے، جن کی راہ میں ترنت اخلاق حسین بناوٹی عاجز و انکساری لئے حائل ہو گیا تھا۔۔

"پھپا سا، میں پرانی رنجشوں کو ایک نئے رشتے کی بنیاد میں دبا کر، ایک نئی شروعات کرنا چاہتا ہوں، جس میں آپ کا تعاون مطلوب ہے، یہ آپ کی امانت ہمارے پاس آ گئی تھی، جسے صحیح سلامت میں اپنی امانت سمجھ کر آپ کے پاس چھوڑنا چاہتا ہوں، تا کہ۔۔۔"

"ہماری امانتیں تم جیسے ذلیل لوگوں کی امان میں غلطی سے بھی نہیں جایا کرتی اخلاق حسین۔۔۔"

وہی سے جملہ قطع کرتا وہ سمندر کی تہوں سے تباہیاں لیکر اٹھی موجوں کی طرح بھپرا اتھا۔

www.kitabibasti.com

"ہماری امانتوں کی ہم جان سے بڑھ کر حفاظت کرتے ہیں، ساتھ ہی کوئی ہماری امانت یا عزت پر ٹیڑھی نظر ڈالنے کی حماقت کرے، تو اس کے ٹکڑوں پر نمک چھڑک کر دھوپ میں سوکھنے ڈالنے کی جرات بھی رکھتے ہیں، ایسی حماقت کا سوچنے والے کو بھی اپنے جسم کی بوٹیاں گن لینی چاہیئے،......."

باران کا ہاتھ ہٹاتے وہ ہزاروں اژدھوں کی پھنکار لئے اخلاق حسین کی سانس سکھاتا ہوا نیچے جھکا تھا۔

"اور ایسے تحفے قبول کرنا یا دینا ہمارا خاندانی وطیرہ نہیں ہے...." اک جھٹکے سے ڈولی میں بیٹھے نسوانی وجود کو باہر نکالتے اس نے اخلاق حسین کی طرف دھکا دیا تھا۔

لڑکھڑاتا ہوا وہ وجود اخلاق حسین کہ شانے سے ٹکرایا تو لمحے میں اخلاق حسین کے آگے ارض و سماں گھوم گیا۔

"تت... تم... تم یہاں کیسے....؟" اخلاق حسین کو تو مانوں سانپ ہی سونگھ گیا تھا۔

"جب تک میں مہمانوں کا لحاظ کر رہا ہوں اپنے پیروں پر نکل جاؤ، ورنہ اس ڈولی میں وداہونے لائق بھی نہیں چھوڑوں گا...." اس کی اگلی غراہٹ پر اخلاق حسین جیسے بھیانک خواب سے جاگا تھا۔

www.kitabibasti.com

اور پھر واقعی جان کی امان مانگتا ہوا وہ اپنا دستہ لئے باہر کی جانب بڑھا اس کے پیچھے ہی دلاور ایک ہاتھ سے اس ڈولی کو گھسیٹتا ہوا باہر نکلا تھا۔

اور سب کے دیکھتے ہی دیکھتے اپنی جیب سے پیٹرول کا کین نکال کر انڈلتے ہوئے لائیٹر کو شعلہ دکھاتے دلہن کی طرح سجی ڈولی اور اخلاق حسین کے پنچ انتقامی کارروائی کو نذر آتش کر گیا تھا۔

"یاد رکھنا اخلاق حسین، اس ڈولی کی طرح میں تمہارے خاندان کو بھی نذر آتش کر سکتا ہوں، کوئی بعید نہیں ہے مجھ سے، امان چاہتے ہو تو اپنی زبان پر لگام رکھنا، بھاپ بھی نکلی تو راکھ کر دوں گا۔۔۔" شعلوں میں لپٹی ڈولی سے زیادہ شعلے وگرج اس کے وارن کرتے لہجے میں تھا اخلاق حسین حواس سنبھالتا ہوا جیسے تیسے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر روانہ ہوا تھا۔

پیچھے پورا ہجوم ہنوز دم سادھے کھڑا اس اناً فاناً ہوئی انتہائی کاروائی کا سرا ڈھونڈنے میں ہلکان تھا۔

"پروگرام وڑ چکا ہے آپ لوگ بھی اپنے اپنے کام پر نکل سکتے ہیں۔۔۔"

ہاتھ جھاڑتے ہوئے اس نے سرد سی نگاہ اٹھائی تو لمحہ لگا تھا کان منہ کھولے کھڑی بھیڑ کو راستہ ڈھونڈنے میں۔

www.kitabibasti.com

اب بس وہاں داجی، دونوں بھائی اور باران معظم موجود تھے۔

"اپنے اس تماشے کا مقصد بتانا پسند کرو گے۔۔۔؟"

اس کے اپنی جیب کی طرف بڑھنے پر شہباز عثمانی کا ضبط ٹوٹا تھا۔

"میں اپنے باپ کے باپ کو بھی صفائی دینے کا خود کو پابند نہیں سمجھتا، پھر آپ تو کسی گنتی میں ہی نہیں آتے۔۔" پیٹرول کا کین بظاہر تو اس نے اندر رکھا تھا لیکن درحقیقت پورا شہباز عثمانی پر انڈیل گیا تھا۔

"دلاور۔۔۔۔۔!!" داجی کی گرجدار آواز بلند ہوئی۔

جواباً اس نے بیزارگی سے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے کان کھجلایا۔

"دیکھ۔۔ دیکھ رہے ہیں آپ باباسا، نہ آپ کی موجودگی کا خیال کیا، ناں ہی مہمانوں سے بھری حویلی کا لحاظ، اور لگا دیا تماشا، میں تو شرطیہ کہہ سکتا ہوں ضرور اسی کے کسی کارنامے کا حساب نامہ لیکر آیا تھا اخلاق حسین اور۔۔۔۔۔"

"باباسا پلیز۔۔۔" باران کی مداخلت پر وہ ہنکار بھرتے ہوئے داجی کو دیکھنے لگے۔

www.kitabibasti.com

"اتنا دماغ لگالیا ہے تو تھوڑا اور لگا کر اپنے تجسس کا دوا کر لیں میرے دماغ کا دہی کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔" بیزاریت سے جواب دیتا وہ جیپ سے جیکٹ لیکر حویلی کے داخلی دروازے کی طرف بڑھا تھا۔

شہباز عثمانی نے پیچ وتاب کھاتے شیراز عثمانی پھر داجی کو دیکھا۔

"تازہ دم ہو کر آدھے گھنٹے میں ہمیں کمرے میں ملو، آدھا گھنٹہ مطلب آدھا گھنٹہ۔۔۔" پشت سے گونجی داجی کی آواز پر اس نے سر ہلانے پر اکتفا کیا تھا۔

novel jnikht

"خوشگوار موقع پر بدمزگی پھیلانے کی کوشش کرنا اخلاق حسین کی فطرت کا تقاضا ہے، ہم امید کرتے ہیں کے اس ناخشگوار لمحے کو نظر انداز کر آپ سب اس خوشی کے موقع سے محظوظ ہوں گے۔۔۔"

حال میں منتظر حاضرین کو سبھاؤ سے رام کرتے ہوئے داجی اپر کی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئے تھے۔

اب پیچھے بالکل ہی اس تماشے کو بھلانے والا تو کوئی نہیں تھا البتہ اب اس پر کھل کر تبصرہ بھی نہیں ہونے والا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

وہ ٹھیک آدھا گھنٹہ بعد دی جان کے روم میں داخل ہوا تو حسب توقع پریشان دی جان کو داجی کو سمجھاتا ہوا پایا۔

"دلاور۔۔ تم۔۔ تم آگئے بتاؤ کیا ہوا تھا کیوں ایسے اخلاق نے۔۔ اخلاق نے ایسے کیوں کیا اور تم۔۔۔۔"

دلاور پر نظر پڑتے ہی وہ ہراساں سی اس کی جانب لپکی۔

"پہلے تو میں آپ کو یہ بتادوں جان دلاور، اگر آپ یوں ہراساں ہوئی تو جو آپ کے سر کے صدقے میں نے اسے ابھی کیلیئے زندہ جانے دیا ہے، وہ جان میں اپنے ہاتھوں سے ان کی حویلی میں گھس کر۔۔۔۔"

"اللہ نہ کرے دلاورے، ایسے تو نہیں کہو۔۔۔"

دی جان نے دہل کر سینے پر ہاتھ رکھا تو ان کی بوڑھی آنکھوں میں جمع پانی کو باہر نکلنے کا راستہ ڈھونڈتا دیکھ اس نے جبڑے بھینچ کر ان کا ہولے ہولے لرز رہا ہاتھ اپنے ہاتھ میں نرمی سے مقید کیا۔

www.kitabibasti.com

"آپ جانتی ہیں، آج میں نے خود کو کسی انتہائی اقدام سے باز رکھا ہے تو فقط آپ کے خیال سے، ورنہ دنیا میں ابھی تک کسی ایسی طاقت نے جنم نہیں لیا ہے جو دلاور عثمانی کو اپنے دشمن کو سود سمیت اس کے کرم لوٹانے سے باز رکھ دے۔"

ان کے ہاتھ پر نرمی سے دباؤ ڈالتے اس نے مخصوص دھونس بھرے انداز میں انھیں پر سکون کرنا چاہا۔

ہاں جی، دلاور ساکا کسی کو منانے کا انداز بھی نرالا ہی تھا۔

"اوئے نالائق، ایک تو اپنی جنونی حرکت سے میری نیک بخت کو ہراساں کیا ہوا ہے، دوسرا تمہاری اتنی مجال کے ہماری موجودگی میں انھیں دھمکا بھی رہے ہو۔۔۔؟"

اس کے ہاتھ سے دی جان کا ہاتھ چھڑاتے داجی نے جھڑکتے ہوئے کلاس لگائی۔

"ہونہ نالائق، پچپن ساٹھ سال ساتھ گزار دینے کہ باوجود بھی جنھوں نے اپنی محبوب زوجہ کو سب سے زیادہ تکلیف دینے والے کانٹے کو نکال کر نہ پھیکا، وہ بات کرتے ہیں فکر کی۔۔" اس نے ہنکار بھرتے سیدھے داجی کی محبت پر سوالیہ نشان لگایا۔

www.kitabibasti.com

"اے، اے، لڑکے کیا کہا تم نے۔۔ کیا نہیں کر سکا میں۔۔ اور کیا کر دیتے تم اگر میری جگہ ہوتے تو۔۔۔؟"

"اس پورے خاندان کی ایسی کی تیسی پھیر چکا ہوتا جو میری بیوی کی آنکھوں میں آنسوں لانے کی وجہ بنتا ہے۔ ورنہ کیا فائدہ ایسی سرداری کی گدی کا۔۔۔" تخت پر دراز ہوتے اس کا طنز گہرا ہوا تھا۔

"اچھا، بتاتا ہوں تمھیں سردار، اکھاڑ کر بتاؤ کیا اکھاڑ سکتے ہو۔۔۔؟" دا جی بھی اس کے اکسانے پر تن گئے تھے۔۔

"اس کیلئے مجھے کسی عہدے کی ضرورت نہیں ہے، آپ بس انھیں سنبھال لیں، باقی میں انھیں ایسے ٹھکانے لگاؤں کے گوگل میپ بھی نہیں ڈھونڈ پائے گا۔۔۔"

"دلاور!!" اس کے سنگین انداز پر دی جان نے تڑپ کر اسے پکارا تھا۔

"بھتیجے ہیں وہ میرے، میکا ہے وہ میرا، کیا ہوا کدورتیں ہے رنجشیں ہیں دلوں میں، لیکن ہے تو ہمارے اپنے ہی ناں، جب تک سانس ہے مجھے آس باقی ہے، اور میرے جیتے جی کوئی میرے میکے والوں کے ساتھ کچھ برا نہیں کرے گا، کچھ بھی کرنے کیلئے میرے مرنے کا انتظار ضرور۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"نیک بخت!!" داجی نے سختی سے انھیں درمیان میں ہی ٹوکتے سخت خفا نظروں سے انھیں دیکھا تھا۔

"شہباز کے ابا اپنے ہیں وہ میرے۔۔۔"

ان کے آنسوں بھل بھل بہتے ان دادا پوتے دونوں کے دلوں پر تیزاب کی مانند گرنے لگے تھے جس سے دونوں کی ہی روح تڑپنے لگی تھی۔

"کونسے اپنے دی جان؟ اپنے ایسے نہیں۔۔۔"

"دلاور بس، آپ یہاں بیٹھیں نیک بخت۔۔۔" دلاور کو ٹوکتے انھوں نے نرمی سے دی جان کا شانہ تھام کر انھیں بیڈ پر بٹھایا۔

"وہ آپ کے اپنے ہیں، خون کا رشتہ ہے آپ کا ان سے، اور آپ جانتی ہیں اسی رشتے کا لحاظ میں ہر مرتبہ کر جاتا ہوں اور ہزاروں مرتبہ کر جاؤں گا، کیونکہ میرے لئے آپ معنیٰ رکھتی ہیں، آپ کی خوشی معنیٰ رکھتی ہے جس کیلئے میں سات خون معاف کر سکتا ہوں۔۔۔"

اپنے کرتے کے دامن میں ان کے آنسوں جذب کرتے ہوئے داجی نے انھیں پانی کا گلاس تھمایا تھا۔

www.kitabibasti.com

"اور اگر در گزر کرنے کے بعد بھی ان آنکھوں میں مجھے آنسوں ہی ملے تو ناانصافی ہے ناں نیک بخت۔۔۔؟"

انھوں نے لگاوٹ سے ہمیشہ کا شکوہ کیا تھا۔

ہر بار اس خاندان سے چھڑپ کے بعد وہ ایسے ہی دی جان اور خود کو مناتے تھے کہ انتہائی قدم نہ اٹھا کر انھوں نے بالکل درست کیا ہے۔

"اب ذرا آپ ظہر کی نماز سے فارغ ہو جائیں، تب تک میں آپ کے نالائق جلد باز پوتے کا کلاس لیتا ہوں۔۔"

جذباتی سہارے نے ہمیشہ کی طرح جادو دکھایا تھا اور دی جان اثبات میں سر ہلاتی ہوئی واش کی طرف بڑھ گئی تھی۔

"وہ عورت کون تھی۔۔۔؟"

اب ان کا رخ تخت پر بے تکلفی سے دراز اس بے نیاز کی سمت تھا۔

"اخلاق حسین کی منظور نظر۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"وہ یہاں تک کیسے پہنچی۔۔۔۔؟"

"بذریعہ ڈولی۔۔۔۔۔۔!!"

سوال جس قدر سنجیدگی میں لپٹا تھا جواب اتنا ہی بے پرواہی کا نمونہ تھا۔

"بڑی ہی کوئی انوکھی اطلاع ہے، اس کیلئے مجھ اکیلے کا جھک کا تعظیم بجالانا کافی ہو گا یا اپنی پچھلی سات پشتوں کو قبر سے مدعو کروں۔۔۔۔؟"

اس کی بے پرواہی پر حقیقتاً داجی کا خلفشار خون دگنا ہوا تھا۔ اتنے بڑے ہنگامے کو جس قوت برداشت سے کام لیتے انھوں نے لب سی کر برداشت کیا تھا وہی جانتے تھے اور صاحب زادے اب بھی بوجھو تو جانیں کھیل رہے تھے۔

"اخلاق حسین سے میری کسی چھڑپ کا نتیجہ سمجھ لیں، یوں بھی تماشا لگانا تو میرا پسندیدہ مشغلہ ہے۔۔۔
"

وہ اب بھی غیر سنجیدہ تھا۔

www.kitabibasti.com

"تمہیں تم سے دس گنا بہتر طریقے سے جانتا ہوں دلاور عثمانی، تم اپنے کارناموں کی ایک کڑی تک حویلی یا حویلی والوں تک لانے کے قائل نہیں ہو، کجا کے پورا نتیجہ، اگر تم بتانا نہیں چاہتے تو الگ بات ہے، تاجور عثمانی ہوں میں، تمہارے باپ کا باپ، میرے پاس وسائل کی کمی تھوڑی ہے۔۔"

اس کے ہنوز سنجیدہ نہ ہونے پر داجی نے پر جلال انداز میں دھمکایا۔

ان کے اس طرح بھڑک جانے پر دل تو کیا آدابِ رقابت نبھائے اور مزید ان کا خون جلائے، لیکن موقع نازک اور معاملہ گمبھیر تھا وہ قطعی بھی داجی کو خود بات کی جڑ تک پہنچنے کا موقع نہیں دینا چاہتا تھا۔

"میں آپ کو زیادہ ڈیٹیل نہیں دوں گا، البتہ آپ سے ضرور امید کروں گا کہ آپ خود بھی اس معاملے کی تہے میں جانے کی کوشش نہیں کریں، اور اس معاملے کو مجھے اپنے طریقے سے ہینڈل کرنے کا موقع دیں۔۔۔"

اب کے وہ سنجیدہ تھا۔

اس کی الجھی سی فرمائش پر داجی کے ماتھے پر رعبدارانہ بل نزدیک آئے تھے۔

www.kitabibasti.com

"معاملہ میری سوچ سے زیادہ گمبھیر لگ رہا ہے۔۔۔؟"

داجی کو اس کی غیر متوقع فرمائش بری طرح کھٹک گئی تھی۔

"جی ایسا ہی ہے، لیکن ہنوز یہی کہوں گا آپ ذاتی طور پر اس میں ملوث نہ ہوں۔۔"

"تم مجھے بتا سکتے ہو ہم مل کر حل ڈھونڈ سکتے ہیں۔۔۔"

داجی تشویش میں پڑے تھے۔

"داجی پلیز، اگر آپ مجھے جاننے کا دعویٰ کرتے ہیں تو آپ کو معلوم ہونا چاہئے اتنے گمبھیر مسئلہ کی اگر میں ذمہ داری تنہا لینا چاہتا ہوں تو، لازماً کوئی ٹھوس وجہ ہو گی میرے پاس۔۔۔" اس نے اپنے لفظوں پر زور دیا تو داجی نے نیم وا لب بھینچ لئے۔

"لیکن اس کی آج کی اس حرکت کو پنچائیت میں اٹھانا تو پڑے گا ناں، ہم علاقے کی امن و سکون کے کوشاں ہیں، اس کا مطلب یہ تو نہیں کوئی بھی آ کر ہماری حویلی کا ماحول خراب کر جائے۔۔۔"

"آپ کو جو کرنا ہے آپ کیجئے گا، لیکن کچھ ٹائم تک آپ کو بالکل ایسے رہنا ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"ایسے کیسے ہم۔۔۔"

"داجی، جب دشمن کو وار کے جواب میں خاموشی ملے تو اس کے اندر کھلبلی مچ جاتی ہے، اور پھر ایسی خبط لحواسی طاری کرتی ہے کہ پھر وہ، وہ پتے بھی کھول دیتا جس کا دانستہ اس کا کوئی ارادہ ہی نہیں ہوتا۔۔۔"

اس کے سپاٹ لہجے میں کچھ ایسا اسرار تو تھا جس پر داجی نے چند ساعت خاموشی سے غور کرنے کے بعد اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔

"لیکن کچھ ہی دن، جیسے ہی حویلی سے سارے مہمان روانہ ہو جائیں گے ہم اخلاق حسین کی اس حرکت کا ایسا درست جواب دیں گے کہ۔۔۔"

"جی، میرے خیال میں اتنا وقت کافی ہے میرے لئے بھی۔۔۔" وہ گردن کو جنبش دیتا ہوا کمرے سے نکل گیا تھا۔

پیچھے داجی آرام سے تخت پر بیٹھ گئے تھے۔ اس اتھرے گھوڑے پر جتاتے نہیں تھے لیکن انھیں سب سے زیادہ بھروسہ تھا۔

www.kitabibasti.com

"اچھا ہوا بدر آپ آ گئے، آپ ہی سمجھائیں کچھ وردہ بیٹی کو۔۔۔" بدر کے اندر داخل ہونے پر حاجی حکیم نے مورچہ اسے سونپا۔

"مجھے لگتا ہے مس وردہ کا فیصلہ اچھا ہے ابا، انھیں نئی جگہ جانا چاہیے نئے لوگوں سے ملنا چاہیے، ان کیلئے اچھا ہے۔۔۔"

"آپ بھی۔۔۔؟"

اسے الٹا وکالت کرتا دیکھ حاجی حکیم اور فاطمہ بی نے ناراضگی سے دیکھا جبکہ وردہ کی اٹھی نگاہ میں تشکر لمحے کیلئے ابھرا تھا۔

این جی او کے کسی کام سے فاطمہ بی ساؤتھ ایریاز جا رہی تھی، جس میں شمولیت کا ابتدائی طور پر وردہ کا کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن حویلی والوں کا زور بڑھتا دیکھ اس نے اچانک پلان بنا لیا تھا۔ ساتھ بدر کو بھی کل رات ہی اس نے یہ کہہ کر اپنا حامی کر لیا کہ،

www.kitabibasti.com

"ڈاکٹر ای نو میں یہاں رہی تو آپ اپنی ایکسٹرا آرڈنری سائیکالوجکل ٹیکٹِس یوز کر کے مجھے انھیں ایکسیپٹ کرنے پر کنوینس کر لیں گے، جو کے جینئین ایکسیپٹنس نہیں بلکہ چیٹنگ ہو گی، اینڈ ای وانٹ ٹو بی فیئر، مجھے انھیں ایکسیپٹ کرنے کیلئے ایٹ لیسٹ ون سنگل جینئن ریزن چاہیے سو۔۔۔"

اس کے لہجے میں بے بسی و عاجزی کا گہرا امتزاج تھا۔

"آپ جیسا چاہیں گی ویسا ہی ہو گا۔۔۔"

بدر بن ذکاء نے بنا ہیل وجحت اسے زبان دیا تھا اور اپنی زبان کا پاس بھی رکھا تھا۔

وہ پیکنگ کرنے اندر چلی گئی تو دونوں نے خفا سی نافہم نگاہیں بدر پر ٹکائی۔

"ضروری ہے کہ وہ دور جا کر خود کو سوچنے کا موقع دیں۔۔۔" اس کے ٹھہرے انداز پر دونوں نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔

پھر کچھ ہی دیر میں بدر خود انھیں ایئرپورٹ چھوڑنے کیلئے شہر روانہ ہوا تھا۔

novel jnikht

www.kitabibasti.com

کہتے ہیں ناں اللہ جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلت دے، اس کی مرضی کے آگے بندے کی چاہ، سازشیں، ایڑی چوٹی کا زور کچھ نہیں چلتا۔

اس پاک ذات نے عزت بخشی تو ایسی کی تا قیامت تک لوگ مریمؑ کی پاکبازی کی قسمیں اٹھائیں گے،

اور ذلت بخشی تو ایسی کی روز حشر تک فرعون پر لعنت ملامت برسیں گی۔

اخلاق حسین کی اتنے مہینوں کی منصوبہ بندی کا نتیجہ پروانے کی زندگی ثابت ہوا تھا۔

عثمانی حویلی میں خوشی کا سماں فقط لمحے کیلئے تھما تھا پھر خوشیوں کا موسم اسی عروج پر پہنچ گیا تھا۔

البتہ اگر بات فوری طور پر پنچائیت تک جاتی تو شائد معاملہ اچھل جاتا، لیکن اب بات جن چند لوگوں کے کان تک بھی پہنچ رہی تھی، وہ بھی حویلی والوں کی اعلیٰ ظرفی کے گن گان گاتے نہیں تھک رہے تھے، جس پر اخلاق حسین کے چاروں بھائیوں کا بس نہیں چل رہا تھا کیا کر دے۔

چاروں بھائی دم پر پیر پڑے ناگ کی طرح پھوں پھاں کرتے گھوم رہے تھے، انھیں جواب تو کرارا ملنے والا تھا لیکن کب اس خوف میں انھیں اندر ہی اندر گھلنا تھا مقابل کے اقدام تک۔

www.kitabibasti.com

novel jnikht

حویلی کی وسیع و عریض لان کو مایوں کی تقریب کی مناسب سے سجا کر چراغاں کیا گیا تھا۔ مہمانوں کی آمد و رفت جاری تھی، رونقیں چاروں جانب آسمان پر بکھرے ستاروں کی طرح بکھری ہوئی تھی۔

مرد و خواتین کا علیحیدہ انتظام تھا، عین رسم کے وقت دونوں دولہے کو اسٹیج پر طلب کیا جانا تھا۔ دی جان کے اصرار و یقین دہانی پر مقدس بھی دی جان کا دیا بھاری جوڑا پہن کر حجاب کر کے تقریب میں شریک ہوئی تھی۔

اور سب کی پر زور خواہش پر کچھ وقت کیلئے میرال کے ساتھ اسٹیج پر بیٹھ کر معذرت کرتی ہوئی حویلی کے اندر آئی تو کمرے میں جاتے ہوئے، رخسار کے کمرے سے پریشان تاثرات لئے نکل رہی رضوانہ بیگم کو دیکھ وہ اپنے اٹھتے قدموں کو اس سمت مڑنے سے روک نہیں پائی تھی۔

اس پر نظر پڑتے ہی رضوانہ بیگم نے نم آنکھوں کے گوشے صاف کرتے سرد سانس فضا کے سپرد کی تھی۔

وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں انھیں تسلی دیتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

www.kitabibasti.com

جہاں توقع کے عین مطابق اسی دن والے شکن آلود لباس میں رخسار الجھی بکھری سی حالت میں اسے لان میں کھلی کھڑکی میں کھڑی ملی تھی۔۔

"مجھے اپنے اقدام پر کوئی افسوس نہیں ہے ماں سا، اپنا بہتر سوچنے کا جائز حق رکھتی ہوں میں، بس افسوس ہے تو اس کا کہ یہاں بھی قسمت نے میرے معاملے میں اپنی فطرت نہیں بدلی۔۔۔۔۔۔؟"

اس کا لہجہ بکھرا بکھرا تھا جیسے اندر سے وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی ہو۔

یہاں مقدس کم از کم اس کی کیفیت سمجھ سکتی تھی۔ کیونکہ بدنامی کے اس کنارے سے وہ گزر چکی تھی چند ماہ قبل۔

"قسمت کی فطرت میں لچک ہے ہی نہیں تو بدلے گی کیسے؟ ہمیں اپنے یقین سے اسے شکست دیکر اپنا حامی کرنا پڑتا ہے۔۔۔"

"آپ۔۔۔؟"

وہ کچھ چونک کر اس کی طرف مڑی تھی۔

www.kitabibasti.com

کاٹیج سے واپسی کے بعد دوبارہ مقدس کو اس نے نہیں دیکھا تھا۔ جبکہ اسے امید تھی وہ جذباتی سہارا دینے کے نام پر اپنا اور اپنے شوہر کا عظیم احسان جتانے یا اس کی شکستہ حالت کا مزہ لینے ضرور آئے گی، آخر کسے دوسروں کی بے بسی سے لطف اٹھانا اچھا نہیں لگتا۔ اور وہ تو وہ انسان تھی جس نے روز اول سے اسے اس کے شوہر کے حوالے سے نیچا دکھانے کا کوئی موقع ضائع جانے نہیں دیا تھا۔

"دراصل نیچے بہت سے لوگ آپ کے متعلق پوچھ چکے ہیں، یہ کہنا قطعی مبالغہ آرائی کے زمرے میں نہیں جائے گا کہ نیچے لوگ دلہن سے زیادہ آپ کے منتظر ہیں، اسی لئے دی جان نے بلخصوص ہمیں آپ کو لیکر آنے کیلئے بھیجا ہے۔۔" اس نے مسکراتے ہوئے رضوانہ بیگم کی مشکل آسان کرنے کیلئے نیم چھوٹ کا سہارا لیا۔

باقی پوچھنے والی بات تو درست ہی تھی۔

"میرے متعلق۔۔۔؟" اس نے تمسخرانہ اپنی جانب اشارہ کیا۔

"جی آپ ہی کے متعلق باقی سب وہاں موجود ہیں۔۔۔۔"

اس نے بھی لفظوں پر زور دیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"کسی کا مضحکہ اڑانے کا یہ کوئی نیا طریقہ ہے کیا مسز دلاور سا۔۔۔؟"

متورم گلال آنکھوں میں ٹوٹی کانچ سی چبھن لئے اس نے مقدس کو دیکھا۔

"آپ منہ دھو کر آجائیں ہم مدد کر دیتے ہیں آپ کی تیاری میں۔۔" سر جھٹکتے اس نے موضوع بدلنا چاہا۔

"او پلیز، اگر آپ کو میری حالت، میری بے بسی میرے ساتھ ہوئے بدھے مذاق پر ہنسنا ہے تو میرے منہ پر ہنسیں، چاہیں تو باہر اکٹھا لوگوں کو ساتھ ملا کر ہنسیں، پر ترس و ترحم کے سکے نہیں ڈالیں میری جھولی میں، زہر لگتی ہے مجھے ڈپلو مسی۔۔۔"

اس کے اندر پکتا ہوا لاوا ایک پھوٹا تھا۔

جواباً مقدس نے طویل سانس اندر کھینچ کر آزاد کرتے تیز تیز سانس لے رہی رخسار کو دیکھا جس کا نازک بدن برگ زرد کی طرح لرز رہا تھا۔ شائد نہیں یقیناً اس نے دو دن سے کچھ نہیں کھایا تھا۔

چند ساعت تک روم کی فضا میں سانسوں کی مدھم آواز گونجتی رہی، پھر توقف سے مقدس کا سنجیدہ مگر تحمل بھرا مترنم لہجہ گونجا۔

www.kitabibasti.com

"جانتی ہیں رخسار ہمارے بھائی سیکالوجسٹ ہیں، اور وہ کہتے ہیں،

"انسان کی شخصیت کے تین پہلو ہوتے ہیں!

اک وہ، جو وہ ہے،

اک، جو وہ سمجھتا ہے کہ وہ ہے،

اک، جو وہ بظاہر نظر آتا ہے۔۔

عقل مند کی نظر پہلے پر ٹھہر جاتی ہے،

مطلب پرست یا موقع پرست دوسرے کو یعنی آپ کے فریب کو نشانہ بنا کر حسب توفیق فائدہ اٹھاتے ہیں،

اور۔۔۔عام زمانہ تیسرے پر بیٹھے بٹھائے ججمنٹ پاس کرتی ہے۔

ایسے میں پہلے سے بھلے دوستی نہیں کریں،

لیکن!

www.kitabibasti.com

دوسرے سے حتیٰ المکان 'اجتناب'

اور تیسرے کو حتیٰ المقدور 'نظر انداز' لازمی کریں، تبھی زندگی سہل اور خوبصورت محسوس ہوگی۔۔"

اس نے لمحے کا توقف لیا۔

"ہمارے دل میں آپ کیلئے کوئی بغض نہیں ہے، ہم یا تو کہہ دیتے ہیں یا نظر انداز کر دیتے ہیں، کیونکہ ہمیں نہیں لگتا ہمارا دل اتنا بڑا ہے کہ ہر چیز وہاں رکھ دی جائے۔ البتہ اس بات کا لازمی اقرار کرنا چاہیں گے کہ ہمیں آپ سے ایک خاص قسم کی انسیت ہے، جو بے وجہ ہرگز نہیں ہے۔۔۔۔۔"

آخر میں اس کا لہجہ مسکرایا تو سپاٹ تاثرات لیے بے توجہی سے اسے سن رہی رخسار نے ناسمجھی سے بھویں سکوڑی۔

"آپ مزاجاً اپنے بھائی سا سے بہت مماثلت رکھتی ہیں، جلد باز اور خود سب طے کر لینے والی۔۔۔"

مسکرا کر شریر پلکوں کی باڑ گراتے اس نے رخسار ہی کو نہیں بلکہ ڈور فریم میں کھڑے دلاور کو بھی جواب دیا تھا جس کا عکس وہ آئینہ میں دیکھ چکی تھی یقیناً وہ اسے ڈھونڈتا ہوا اس چوکھٹ کی راہ بھٹکا تھا۔

"اہم! اہم!"

www.kitabibasti.com

دلاور نے توجہ مبذول کروانے کیلئے گلا کھنکارا تو نا صرف رخسار کی بلکہ ایک جانب لب سے کھڑی رضوانہ عثمانی کی نگاہ بھی اس پر گئی۔ جس کے پیچھے معظم بھی کھڑا تھا۔

رخسار نے غیر محسوس انداز میں شانے پر موجود آنچل کو سر پر لیا تھا۔

"دی جان کے کمرے میں کوئی تھال رکھا ہے آکر دے دیں۔۔۔" وہیں سے ہانک لگاتے ہوئے وہ واپسی کیلئے مڑا تھا۔

پر اگلے قدم پر عقب سے ابھری آواز نے اس کے قدم منجمد کیے تھے۔

"تت۔۔ تمہارا، تمہارا بہت شکریہ، تم نے نا صرف میری بیٹی کی عزت بچائی بلکہ اس کا بھرم بھی قائم رکھا ہے، میں اپنی آخری سانس تک تمہارے اس احسان کو یاد رکھوں گی۔۔ بہت بہت شک۔۔۔" بقیہ الفاظ نمکین گولے نے حذف کر لئے تھے۔

"اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

توقف لیکر بمشکل مقدس کے اتنا سمجھانے کا پاس رکھتا وہ لمبے ڈگ اٹھاتا وہاں سے نکلا تھا۔

www.kitabibasti.com

اتنے سالوں میں آج پہلی مرتبہ رضوانہ عثمانی اس سے مخاطب ہوئی تھی۔اس کے اندر ایک دھواں سا بھرنے لگا تھا۔

مقدس اس کے پیچھے ہی نکلی تھی۔

"آپ کا بھی بہت شکریہ معظم بیٹا، آپ کا احسان۔۔۔۔"

"پلیز ممانی سا، بیٹا کہہ رہی ہیں تو شکریہ اور احسان جیسے الفاظ کا استعمال کر کے میرے جذبات مجروح نہیں کریں، میں نے جو کیا وہ میرا فرض تھا۔۔۔"نرمی سے کہتے اس نے ایک نظر رخسار پر ڈالی۔

"جیتے رہو۔۔۔"شدت جذبات سے مغلوب ہو کر رضوانہ عثمانی نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ دیا تھا۔

"میں اب چلتا ہوں، کسی چیز کی ضرورت ہو تو لازمی یاد فرمایئے گا۔۔۔"اس نے انکساری کا مظاہرہ کیا۔

دنیا کی آخری قابل دید شے کی طرح قالین کو گھور رہی رخسار نے لحظے بھر کیلئے نظر اٹھائی تو مقابل کی مقناطیسی نگاہوں سے ہوئے زبردست تصادم نے اسے بڑی طرح گڑبڑا دیا تھا۔

وہ فوراً سے بیڈ پر سے کپڑے اٹھا کر بوکھلاہٹ میں واش روم میں بند ہوئی تھی۔جس پر معظم کے لبوں کی تراش میں جاندار مسکراہٹ نے جگہ بنائی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

اسٹیج پر دلہنوں کے بعد اب دولہے کی رسم ہو رہی تھی۔

دلاور کو رسم میں لانے کی عظیم ذمہ داری اس کے ناتواں کندھوں پر تھی، جسے گھسیٹ کر اس نے جیسے تیسے پوری تو کر دیا تھا لیکن اب جس طرح وہ باران کے ساتھ اسٹیج پر منہ سڑا کر بیٹھا تھا، معظم کو خدشہ گزرا وہ کسی بھی وقت کسی کا بھی سر پھاڑ دے گا۔

معظم جان کی امان مانگتا ہوا حفظ ماتقدم کے تحت آ کر صغریٰ دادی کے ساتھ نیچے خصوصاً ان کیلئے لگائے گئے تخت پر بیٹھ گیا تھا۔

"یہ تاجور اور حاجرہ ہی ہیں جو اس لڑکے کو بگاڑ رکھا ہے، میں نے کان سے پکڑ کر ٹھیک کر دینا تھا، خاندانی رسم و روایات کی اہمیت ہی نہیں اس کی نظروں میں۔۔۔۔۔۔۔"

صغریٰ دادی دلاور کے خراب تاثرات سے سخت نالاں تھی۔

"دادی سا، اسے عادت نہیں بھیڑ بھاڑ کی وہ مختلف مزاج رکھتا ہے۔۔" معظم نے اس کی وکالت۔

www.kitabibasti.com

"اسے عادت نہیں ہے، اور تاجور چاہتے ہیں کی اسے پورے خاندان کی باگ ڈور سونپ دیں، گد۔۔۔"

روانگی میں کہتے انھوں نے لب دبائے تو معظم نے انتہائی حیرانگی سے انھیں دیکھا پر بولا کچھ نہیں۔۔

"تم شیراز کی بیٹی رخسار ہو ناں۔۔۔؟"

ناک پر چشمہ درست کرتے انھوں نے چونکنے کے انداز میں وہاں سے گزر رہی رخسار کو مخاطب کیا تو اسٹیج پر دلاور کی درگت سے محظوظ ہو رہا معظم الرٹ انداز میں اس جانب متوجہ ہوا۔

"جی!" اس نے ہولے سے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

ان کے چونکنے پر اس کے دل میں گڑی انی کی تکلیف اس کی خوبصورت آنکھوں کی گہرائیوں میں وہ لمحے میں پڑھ کر لب بھینچ گیا تھا۔

"نظر ہی نہیں آرہی ہو، تمہاری ماں سے ایک دو مرتبہ پوچھا تو کوئی نا کوئی بہانہ بنا دیتی ہیں۔۔۔"

اپنے مخصوص کرخت انداز میں انھوں باز پرس کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"میں لوگوں کو کم ہی نظر آتی ہوں، شائد میری شخصیت ہی ایسی ہے۔۔۔" آخری کے الفاظ اس نے زیرلب ادا کیئے تھے پر معظم کی سماعت محظوظ ہوئی تھی۔

پھر کسی کے بلانے پر وہ اجازت طلب کرتی پیروں کو چھو رہے آنچل کو سنبھالتی ہوئی اس جانب بڑھ گئی تھی۔

"رضوانہ اور شیراز سے بالکل ہی مختلف ہے شیراز کی بیٹی، پہلے میری نظر کیوں نہیں پڑی۔۔۔۔؟" بہت کم لوگوں سے متاثر ہونے والی اس کی دادی اس لڑکی کی متوازن اور مضبوط شخصیت سے متاثر تھیں۔

"جی، بہت منفرد ہیں وہ عام لڑکیوں سے۔۔۔" معظم کا لہجہ کھویا کھویا سا تھا۔

وہ ہنوز اسی کیفیت میں مبتلا تھا، پر وہ پوتے کی انداز و الفاظ پر ٹھیک ٹھاک چونکی تھی۔۔۔

ان کی زیرک نگاہوں کو لمحہ لگا تھا اس کی نگاہ و انداز میں پنہاں اس خاص جذبہ کو سمجھنے میں۔۔

"کتنی عام لڑکیوں سے تمہارا واسطہ پڑتا رہتا ہے روزانہ۔۔؟"

"جج۔۔۔جی۔۔۔؟" وہ ہڑبڑا کر تخت پر سے کھڑا ہوا تھا۔

www.kitabibasti.com

"وہ دادی سامیں تو۔۔۔"اس نے ایک طویل سانس کھینچ کر خود کو تیار کیا۔

"تقریب کے بعد میرے کمرے میں آنا بات کرنی ہے۔۔۔"

وہ وہیں اسے اعتراف جرم سے سختی سے باز رکھتی ملاقات کیلیئے آئی مہمان خاتون کی طرف متوجہ ہو گئی تو معظم موقع غنیمت جان کر اسٹیج کی گہما گہمی سے ذرا پڑے سینے پر بازو لپیٹے کھڑی رخسار کی طرف بڑھ گیا۔

novel jnikht

میں اپنی زات میں گم ہو گئی ہوں اب ساری

مجھے توجہ نہیں چاہیے اب کسی کی!!

مسٹرڈ کلر کے لانگ شرٹ اینڈ پلازو پر بڑا سا نفیس کامدار دوپٹہ اس کے دراز سراپے پر خوب جچ رہا تھا، جیولری کے نام پر کانوں میں چھوٹے چھوٹے سے آویزے اور جوڑے میں مقید بال، جن کی شریر لٹیں اس کے حسین چہرے کا طواف کررہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

وہ واقعی اس پورے محفل سے جدا الگ رہی تھی، اپنی سنجیدگی و سوگواریت کا امتزاج حسن سے آراستہ و پیراستہ۔۔

"دادی سا آپ کو دیکھ کر چونک اس لئے گئی کہ، آپ بہت مختلف نظر آرہی ہیں، بلکہ ہیں ہی آپ اپنی ہم عمر، ہم صنف دیگر وجود سے بالکل منفرد، اور یکسانیت کے ہجوم میں انفرادیت پر اچنبھے کا شکار ہو جانا ایک فطری عمل ہے، جس پر کم از کم بشر کا زور نہیں چلتا۔۔۔"

مبہم لہجے میں صفائی دیتا ہوا وہ چند قدم کے فاصلے پر روبرو ٹھہر گیا تھا۔

"اسے میں کامپلیمنٹ سمجھو یا کریٹیسیزم۔۔۔۔۔؟"

خصوصی احتیاط کے ساتھ چندہ الفاظ میں دی گئی وضاحت پر کوئی اور دوشیزہ ہوتی تو نہال ہو جاتی، لیکن رخسار عثمانی کا روکھا سا سوال۔۔۔

معظم کو بے ساختہ امڈ آئی مسکراہٹ کو دبانے کیلئے گردن کو خم دیتے اس کی نازک سینڈل میں مقید صندل پیروں پر نگاہ ٹھہرانا پڑا۔

www.kitabibasti.com

بے شک اچھا ہمسفر خدا کی بہترین نعمت میں سے ایک ہے، اور وہ بلاشبہ ایک قابل رشک ہمسفر سے نوازی گئی تھیں، جو عمر کے اس مقام پر بھی ان کی آبگینے کی طرح حفاظت کر رہے تھے۔

پنچ کے آراکین ہنوز باہر منتظر تھے، البتہ اخلاق حسین موقع غنیمت جان کر اپنے تینوں بھائیوں کے ساتھ اپنی شدید غصہ کی لپیٹ میں آ کر کی گئی حماقتوں پر ماتم کناں نو دو گیارہ ہو گیا تھا۔

"حاکم سرکار، آپ جو بھی فیصلہ لیں گے، پنچ اس میں آپ کا حامی ہو گا، اس مرتبہ اخلاق حسین نے ہر حد پار کر دی ہے۔۔۔!!" سرپنچ صاحب تاسف سے بولے تو باقی لوگوں نے ان کی حمایت میں اثبات میں سر کو جنبش دیا۔

ان کیلئے بھی اخلاق حسین کا اقبال جرم کسی صدمے سے کم نہیں تھا۔

"میں آپ لوگوں کی حمایت کو سراہتا ہوں، لیکن اب فیصلہ میں نہیں کوئی اور لے گا۔۔۔!"

"کوئی اور۔۔۔ لیکن کون۔۔۔؟" سبھی نے حیرانگی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

www.kitabibasti.com

جبکہ داجی چلتے ہوئے ایک طرف مترا کے ساتھ لگے کھڑے دلاور کی طرف بڑھے، جس کے اندر کے آتش فشانی لاوا کو پھٹنے، اور اخلاق حسین کے پورے خاندان کا نام ونشان مٹانے سے مقدس نے بڑی مشقت سے باز رکھا تھا۔

وہ نہیں چاہتی دلاور طیش وجنون میں قانون کو ہاتھ میں لے۔۔

"ہم تاجور عثمانی، اپنے پورے ہوش وحواس میں اپنے پوتے کو اس گدی کی باگ ڈور سونپ رہے ہیں، آج سے اس علاقے کیلیے، اس قبیلے کیلیے یہ جو فیصلہ لے گا وہی حرف آخر ہو گا، آج سے دلاور عثمانی اس قبیلے کا سردار اور علاقے کا حاکم سرکار ہے، اور ہمیں پورا یقین ہے یہ ہم سے بھی بہتر انداز میں یہ سب سنبھالیں گے اور ہمارے علاقے میں امن وامان کی فضا بنائے رکھیں گے۔۔۔۔۔۔۔!!"

اپنے عرصہ پہلے لے چکے فیصلوں کو عملی جامہ پہناتے ہوئے داجی نے اپنے شانے سے اجرگ اتار کر اس کے شانے پر ڈالا تھا جو ان کے فیصلے پر ہونقوں کی طرح انھیں دیکھے جا رہا تھا۔

توقف سے جب بات سب کی سمجھ آئی تو زبردست تالیوں کی گونج نے داجی کے فیصلے کا خیر مقدم کیا جس پر دلاور یقین وبے یقینی منجدھار سے باہر نکلا۔

www.kitabibasti.com

"شہباز کے ابا۔۔۔"

فوری کوشش کے تحت اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن وہ پنچ کے اراکین کی طرف بڑھ گئے۔

حویلی تک خبر پہنچتے ہی حسب سابق ناظمہ بیگم نندوں کے ساتھ مل کر طوفان لے آئی تھی۔ داجی کے فیصلے نے حقیقتاً ان کا دماغ ہلا دیا تھا، انھیں دی جان کی طبیعت کا تک خیال نہیں رہا۔

"باباسا، آپ میرے بیٹے کے ساتھ حق تلفی نہیں کر سکتے، باران اس خاندان کا بڑا بیٹا ہے یہ اس کا حق ہے۔۔۔!"

وہ بے خوفی سے دوبدو داجی کے مقابل تھی۔

"گدی اپنا وارث خود ڈھونڈتی ہے، گدی کا وارث چراغ لیکر نہیں ڈھونڈا جاتا، اور انصاف و ناانصافی کا پاٹھ کم از کم آپ ہمیں نہیں پڑھائیں بڑی بہو، بہتر ہو گا اگر آپ ہمارے فیصلے کو دل سے نہ سہی دنیا دکھاوے کیلیئے ہی سراہیں۔"

داجی کے لہجے میں قطعیت تھی۔

www.kitabibasti.com

"کیا۔۔ کیا کمی ہے میرے بیٹے میں باباسا، جو وہ نہیں بن سکتا سردار۔۔۔؟" ناظمہ عثمانی آج آر یا پار کرنا چاہ رہی تھی۔

"اول تو ہم کسی کو جوابدہ نہیں۔۔۔" داجی نے ایک طویل سانس اندر کھینچتے ہوئے اشتعال کو اندر اتارا۔

"لیکن آپ کے دل میں گری پھانس کو نکالنے کیلئے بتا دیتے ہیں، ہمارے کسی بچے میں کوئی کمی نہیں ہے، سب لائق فائق ذہانت ولیاقت میں یکتا ہیں، لیکن گدی سنبھالنے کیلئے فقط ذہین و سمجدار ہونا کافی نہیں ہوتا ہے، دگنا ضد وبغاوت سے باغیوں کو کچل کر فیصلوں کی بلند فصیلوں تلے انھیں دفنانے کی جرات بھی رکھنی پڑتی ہے، اپنوں کی بھلائی کیلئے بے حس بے رحم جابر بھی ہونا پڑتا ہے۔ سمجھ آرہی ہے آپ کی۔۔۔۔"

داجی کے دبے لہجے سے اٹھتی حویلی کی ایوانوں کی چھوتی ہوئی چنگاڑیوں سے سب خائف جہاں کے وہاں دبک گئے تھے۔

www.kitabibasti.com

وہ عورتوں پر آواز بلند کرنے کے قائل نہیں تھے، پر بد تمیزی اور بے جا مداخلت بھی برداشت کرنا ان کی سرشت میں نہیں تھا۔

"باران کو بلا کر لاؤ۔۔۔"

چونکہ سب اپر دی جان کے ساتھ تھے اور بحث اسٹڈی میں چل رہی تھی، داجی کے کہنے پر ثمرہ عثمانی دوڑی تھی واپسی میں باران سمیت پوری پلٹن ساتھ تھی۔

"باران، تمہیں دلاور کو سرداری سونپنے پر کوئی اعتراض ہے۔۔؟"

اندر کی سرد فضا سے ابھی وہ مانوس بھی نہیں ہوا تھا کہ داجی کے سوال پر لمحے کو گڑبڑا گیا۔ پھر سنبھل کر ایک نظر ماں پر ڈالتا گویا ہوا۔

"بالکل بھی نہیں داجی، بلکہ مجھے لگتا ہے دلاور سے بہتر شائد ہی کوئی امیدوار ہو گا آپ کی لیگسی کیلئے، وہ علاقے کو، یہاں کے لوگوں اور ان کے حالات کو بہتر جانتا ہے، اور انھیں ٹیکل کرنے کا بھی اسے خوب تجربہ ہے۔ میں آپ کے فیصلے کو سراہتا ہوں۔۔۔"

وہ بلا جھجک متسحکم لہجے میں بولا۔

www.kitabibasti.com

اور یہیں ناظمہ عثمانی بھربھری ریت کی طرح بیٹھتی چلی گئی۔حاسدین کیلئے بہترین سزا یہی ہے کہ انھیں تاحیات انھیں کی حسرتوں کی بلند قلعوں میں حسد کے قفس زدہ فضامیں قید چھوڑ دیا جائے۔۔

"اور کسی کو کوئی اعتراض۔۔۔؟"

داجی نے سخت نظر ہر ایک سے گزاری، جواب ندارد تھا۔

"کوئی مجھ سے بھی پوچھے گا مجھے یہ عظیم تحفہ چاہئے بھی یا نہیں۔۔۔؟"

وہ طنطنا تا ہوا داجی کے مقابل آیا تھا۔

"تمہارے چاہنے یا نہ چاہنے سے ہمارے فیصلے کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔۔"اٹل انداز میں انھوں نے اس کی مرضی کو بے معنیٰ کیا۔

"داجی۔۔۔"

"آواز نیچے، سرداروں کو بلند آواز نہیں باوزن الفاظ زیب دیتے ہیں، بہت کچھ سیکھنا ہے تمہیں زیادہ وقت میرے ساتھ گزارا کرو۔۔۔"اس کا شانہ تھپتھپاتے وہ اپنی ہی ہانک رہے تھے۔

www.kitabibasti.com

"مجھے نہیں چاہئے آپ کی سرداری، مبارک ہو آپ کو یہ عظمت، مجھے معافی دیں آپ۔۔۔" وہ مشتعل سا ہو کر مڑا تھا۔

"کیوں ڈر گئے۔۔؟ تمہاری دی جان تو کہتی ہے تم میرے کا پر تو ہو، بلند ہمت، بلند حوصلے اور ارادوں کے پکے ہو، اور پہلے قدم پر ہی ڈگمگا گئے۔۔۔ چچ چچ! کتنا افسوس ہو گا نیک بخت کو اپنے بافخر پوتے کی بزدلی کا جان کر۔۔۔۔"

استہزاء اڑاتے انھوں نے اس کے جوان کھولتے خون کو ابالا تھا۔

"ڈرے میرے دادا، میں نہیں ڈرتا کسی سے۔ لیکن میں یہ کھراگ بھی۔۔۔" انھوں نے اکسایا تھا اور وہ بھڑک گیا تھا۔

"بہت خوب، ثابت کرو پھر۔۔ جلد ہی تمہاری پنچائیت میں دستار بندی ہو گی، تیار رہنا میں دن اور وقت بتادوں گا۔۔۔"

اس کا شانہ تھپتھپاتے وہ بڑی آسانی سے اسے شیشے میں اتار کر چل دئے تھے۔

جب تک بات دلاور کے دماغ تک پہنچی وہ جا چکے تھے۔

www.kitabibasti.com

پیچھے کھول رہا وہ اور اور ہنسی ضبط کر رہی باقی پلٹن تھی۔

ساری بکھری چیزیں رفتہ رفتہ اپنے مدار پر واپس آ رہی تھی۔اور اس صبح وردہ کی واپسی کی خبر ملتے ہی شیراز عثمانی دا.جی کے ہمراہ حاجی حکیم کے گھر پہنچے تھے۔

اور اب سب حاجی حکیم کے ڈرائینگ روم میں موجود تھے۔

پھر دا.جی کے اشارے وہ لوگ باہر نکل گئے اب وہاں بس وہ تینوں ہی موجود تھے۔

شیراز عثمانی نے نگاہ اٹھا کر اپنے دونوں بچوں کو دیکھا۔

یوں تو دلاور نے بھی کچھ نقش ماں سے چرائے تھے، لیکن وردہ بنی بنائی سمعیہ تھی، وہیں آنکھیں، وہی چہرہ، وہی حسن و نزاکت، بس اس کی آنکھوں میں سمعیہ جیسی ملائمت نہیں تھی، جو ان کی ہی بزدلی کی مرہون منت تھی۔

ان کا دل ایک مرتبہ پھر ندامت و پچھتاوں کی گہرائیوں میں ڈوبنے کو تھا کہ انھوں نے سر جھٹکتے گلا کھنکارا۔

www.kitabibasti.com

"میں جانتا ہوں، میں رشتوں کی بیش بہا دولت سے نوازا گیا ہوں، لیکن خوش اسلوبی سے میں نے ایک رشتہ بھی نہیں نبھایا، نہ میں اچھا بیٹا بن سکا، نہ باپ، اور نہ ہی شوہر، میں جانتا ہوں میں آئندہ بھی کوئی آئیڈیل باپ نہیں بن پاؤں گا آپ لوگوں کیلیے، لیکن آپ لوگوں کو وہ پدرانہ شفقت دینے کی کوشش کروں گا۔۔۔"

"اور اگر جو ہم کہیں ہمیں اب اس کی ضرورت نہیں تو۔۔؟"

دلاور کے سپاٹ سوال پر شیراز عثمانی کا چہرہ تاریک ہوا تھا، وردہ نے نگاہ اٹھا کر کچھ دور کھڑے وجود کو دیکھا۔

یہ اس کا ماں جایا تھا اس کا ہم مزاج، جس سے اس کی ماں کو بے پناہ محبت تھی جس کیلیئے اس کی ماں آخری سانس تک تڑپی تھی۔۔۔

"پھر بھی میں ایک موقع چاہوں گا۔۔۔"

ٹوٹی ہمت کو مجتمع کرتے وہ دقت سے مسکرائے۔

پھر کمرے میں کچھ ساعت تک دبیز کثافت زدہ خاموشی روح میں اترتی رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

"میں جانتا ہوں جتنی بھی میری بے گناہی ثابت ہو جائے، میر اسمعیہ اور تم لوگوں کے معاملے میں برتی گئی کوتاہیوں کی کوئی صفائی، کوئی مداوا نہیں ہے، میں مجرم ہوں اور یہی سچ ہے۔۔۔"

ہولے ہولے سے اپنی ہتھیلی پر ضرب لگاتے جذبات کو اعتدال پر لانے کیلئے توقف لیا۔

"سمعیہ میری زندگی میں آنے والی پہلی عورت تھی، اور میری پہلی محبت بھی، لیکن میں ان کی قدر، ان کی حفاظت نہ کر سکا، کبھی میری بزدلی نے انھیں مجھ سے چھین لیا تو کبھی وقت کی بے حسی نے، جس کا خمیازہ سب سے زیادہ آپ دونوں نے بھگتا ہے، آپ لوگ سمعیہ کے بطن سے جنمے ہو، اگر آپ لوگ مجھے خود کو اپنا باپ کہلوانے کا موقع دو گے تو، شائد میرے دل کا بوجھ کچھ کم ہو جائے، جس کیلئے یہ گنہگار باپ آخری سانس تک احسان مند رہے گا۔۔۔"

ندامت کے آنسوں سے ان کا لہجہ بھیگ گیا تو دونوں نے بے چین ہوتے نگاہ ان کے شکستہ چہرے کی جانب اٹھائی پھر ایک دوسرے کو دیکھا۔

وہ دونوں اس عظیم عورت کا اٹوٹ حصہ تھے جو ایثار و قربانی کی مورت تھی، صبر و استقامت کی مثال تھی،

www.kitabibasti.com

پھر وہ دونوں اپنے رگوں میں دوڑتے خون کی تاثیر سے کیسے منحرف ہو جاتے۔ اعلیٰ ظرفی اور نرم دلی تو انھیں اپنی ماں سے وراثت میں ملی تھی۔۔۔

وہ دونوں خاموش تھے اور ان دونوں کی خاموشی ہی اس جھکے سر و کندھے کے ساتھ زمانے کے ستائے شخص کا ضمیر کی عدالت سے رہائی کا عندیہ تھا۔

دل میں بیر پال کر وہ کرتے بھی کیا؟ زندگی کے وہ تکلیف دہ باب تو وہ کاٹ آئے تھے، اور کونسا یہ شخص بھی سکون میں تھا۔

"خوش رہوں میرے بچوں۔۔۔"

آنکھوں میں خوشی کے آنسوں لئے اٹھ کر شیراز عثمانی نے دونوں کے سر پر ہاتھ رکھا تھا، دل تو سینے سے لگا کر برسوں کی مسافت کم کرنے کو مچلا تھا، لیکن کچھ فاصلے قدموں سے نہیں دلوں سے دور ہوتے ہیں۔۔

www.kitabibasti.com

شیراز عثمانی کی پرجوش آواز سن کر باہر ہی کھڑے سارے خوشگواریت سے مسکراتے ہوئے اندر آئے تھے، اندر کا ہلکا پھلکا ماحول کشیدیوں کے بادل کے چھٹ جانے کے بعد کا اجلا اجلا منظر پیش کر رہا تھا۔

داجی نے بڑھ کر آج برسوں بعد بیٹے کو گلے لگایا تھا جس کی لبوں پر اتنے سالوں میں پہلی بار سچی روشن مسکراہٹ کھلی تھی۔

"تو پھر ہم کب آئیں اپنی بیٹی کو لیجانے۔۔۔؟"

وردہ کو دیکھتے داجی نے خوشگواریت سے پوچھا۔

"میں آپ لوگوں کی حویلی نہیں جاؤں گی۔۔۔!"

"کیا؟ لیکن کیوں۔۔؟ کیا آپ نے مجھے معاف نہیں کیا۔۔۔؟"

شیراز عثمانی کی مسکراہٹ پریشانی میں بدلی۔

جواباً وردہ نے نفی میں سر ہلایا۔

"میں وہاں پر ایڈجسٹ نہیں کر پاؤں گی۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"آل سو، میرا ویزا ایکسپائیر ہونے سے پہلے مجھے سب وائنڈ اپ کرنے کیلئے واپس جانا ہو گا، اینڈ۔۔۔۔۔۔"

اس نے بات ادھورا چھوڑتے بدر کو دیکھا جیسے آگے اسے بات مکمل کرنے کا اشارہ دے رہی ہو۔

بدر اشارہ سمجھ کر بھی چپ رہا تھا۔

"لیکن تب تک کیلئے تو آپ چل سکتی ہیں ناں۔۔؟"

"نہیں، تب تک کیلئے میں یہیں رہوں گی۔۔۔" وہ ضدی انداز میں کہتی دھپ دھپ کرتی ہوئی باہر نکل گئی تھی۔

"ایسے کیسے، آپ لوگوں کو زحمت ہو گی۔۔۔" داجی نے زور دینا چاہا۔

"زحمت کیسی وردہ ہماری اپنی بچی ہے۔۔۔" حاجی صاحب مسکرائے۔

"اور پھر وردہ کا یہ اپنا گھر ہے، میں نے آپ لوگوں کو بتایا تھا ناں وردہ بدر کے نکاح میں ہے، سمعیہ کی خواہش تھی کے میں وردہ کی شادی کسی دیندار گھرانے میں کرواؤں، کسی دین سے قرب رکھنے والے

www.kitabibasti.com

شخص کے ہاتھ میں وردہ کا ہاتھ دوں، اور مجھے اس کیلئے ڈاکٹر بدر سے بہتر کوئی نظر نہیں آیا، لہٰذا یہاں آنے سے قبل میں نے حاجی صاحب سے مشورہ کر کے ان دونوں کا آپس میں نکاح کر دیا تھا۔۔۔!"

مختصر الفاظ میں پہلے بھی یہ سب فاطمہ بی داجی اور دیگر کے علم میں لا چکی تھی لیکن آج بات کھلی تو انھیں واپس بات کو واضح کرنا ضروری لگا۔

"ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے، ہم احترام کرتے ہیں سمعیہ بیٹی کی خواہش کا، اور بدر بیٹا ہر اعتبار سے ہماری پوتی کے قابل ہیں، یہ کام آپ نہ کرتیں تو شائد ہم کرتے، پر بچی ابھی کیلئے تو حویلی چل سکتی ہے ناں۔۔۔" داجی بضد تھے۔

"آپ لوگ کچھ وقت دیں انھیں، میں بات کروں گا۔۔۔"

بدر اتنے عرصے میں پہلی بار بولا۔

"اچھا، کیا بات کریں گے بھائی، ہمیں بھی بتائیں۔۔۔؟" مقدس فوراً شریر انداز میں اس کے شانے پر جھکی۔

"ابھی بتادوں۔۔۔؟" بدر نے گھوری ڈالی تو وہ ہنسی دباتی باہر نکل گئی۔

www.kitabibasti.com

ڈرائینگ روم میں سب کو خوش گپیوں میں مصروف چھوڑ کر وہ باہر نکلا تھا، پھر اس کے قدم نجانے کس ان دیکھی زور آور کشش سے کھینچتے ہوئے وردہ کے زیر استعمال کمرے کے اندر داخل ہو گئے تھے۔

وہ بیڈ پر سر جھکائے بیٹھی تھی، گود میں ایک فوٹو فریم تھا جیسے وہ یوں حسرت سے دیکھ رہی گویا پوری کائنات اس میں سمٹی ہو۔

نجانے کون کونسے جذبات واحساسات نے اس لمحے اس کے اعصاب کو جکڑا تھا، جو وہ بے آواز قدم اٹھاتا ہوا عین اس کے مقابل جا پہنچا۔ تاہم لب ہل نہ سکے جیسے مفلوج ہو گئے ہوں۔۔

اس لمحے دھڑکنیں یوں ڈوب ابھر رہی تھی، رگوں میں دوڑتے خون کا درجہ حرارت یوں گر رہا تھا کہ وہ ناگفتہ کیفیت سے نبرد آزما سانس تک نہیں لے پا رہا تھا، تمام تر ہمت مجتمع کر وہ منجمد قدموں کو گھسیٹ کر واپسی کرنا چاہتا تھا کہ وردہ کی بھیگی آواز نے اسے پتھر کا بنا دیا۔

"یہ ہماری مام ہیں، ان کی یہی ایک تصویر ہے میرے پاس، مس فاطمہ بتاتی ہیں کہ انھیں فوٹو لینا پسند نہیں تھا، کیونکہ اسلام میں بلاوجہ تصویریں صحیح نہیں ہے۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

حسرت سے تصویر پر انگلیاں پھیرتے اس کی آواز مسکرائی تھی۔۔

اور دلاور کو لگا اس کا کلیجہ پھٹ جائے گا، اگر مزید ایک سیکنڈ وہ کھڑا رہا تو، اپنے اندر بلک رہے بچے کی آہ وبکا کی تاب نہ لاتا بوسیدہ دیوار کی طرح ڈھے جائے گا۔

وہ لڑکھڑاتا بے جان جسم کے ساتھ بیڈ پر ورد ہ کے برابر بیٹھا تھا۔

"اب تک یہ فریم صرف میری ملکیت تھی، لیکن اب آپ بھی اس کے حقدار ہیں۔۔۔" اس نے بھاری دل کے ساتھ تصویر دلاور کی جانب بڑھائی۔

لیکن اس کے ہاتھوں میں جان کہاں تھی جو تھامتا اور خود کو جنم دینے والی عظیم عورت کو دیکھتا، اس کی انگلیاں باضابطہ کانپ رہی تھی، پورا بدن زلزلے کی جھٹکوں کی زد میں پسینہ سے شرابور تھا۔

اس نے بڑی بے بسی سے دھندلی نگاہوں سے اپنی بے جان کی انگلیوں کو دیکھا، اس نے پوری دنیا دیکھی تھی سوائے اس دنیا میں لانے والی ہستی کہ اور اب اتنے سالوں بعد بھی اس کے اعصاب اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے، قسمت بھی کبھی کبھی کیسا بدھا مذاق کرتی ہے ناں۔۔؟

اسے اپنی غیر حالت پر غصہ کے ساتھ ہنسی آئی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

وردہ نے تصویر سائیڈ پر رکھتے ہولے سے اس کے سرد ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھا تو اس نے کرب میں ڈوبی نگاہ اپنی ماں جائی کی جانب اٹھائی، کتنی اجنبیت تھی ان کے درمیان صدیوں کا فاصلہ۔۔

وہ بھیگی آنکھوں سے مسکرائی تو دلاور کو اپنے اندر اعتدال آتا ہوا محسوس۔

کچھ توقف سے ہاتھ ہٹا کر وہ جھکی اور سائیڈ ڈرار سے دو تین ڈائیریاں نکال لائی۔

"مام کو ڈائری لکھنے کا بہت شوق تھا، لیکن جانتے ہیں ان ڈائریوں میں کون ہے۔۔۔؟ اس نے جوابی سوال کیلیئے توقف لیا۔ پھر خود آہستگی سے بولی۔۔۔ آپ۔۔۔"

وہ چونکا نہیں تھا، وہ چونکنے کی حالت میں تھا ہی نہیں۔۔

"ان دونوں ڈائریوں میں، مام اور آپ کے وہ سارے لمحے قید ہیں، جو آپ نے ساتھ بتائے تھے، اس دوپہر تین بج کے پندرہ منٹ اکیس سیکنڈ سے لیکر، جب مام کو ڈاکٹر نے آپ کی گڈ نیوز دی تھی، جب مام نے پہلی بار آپ کو اپنے وجود میں محسوس کیا تھا، اس آخری رات کے رات آٹھ بج کے سترہ منٹ تک کا ہر اہم پل اس ڈائری میں حرف و سطور کی شکل میں زندہ ہیں۔۔۔"

رنج میں لپٹے لفظوں سے اس کے دل پر ضرب لگاتے اس نے ڈائری اس کے ہاتھوں میں تھمائی تھی۔

www.kitabibasti.com

معجزاتی طور پر اس کی دغاباز انگلیوں نے تھام بھی لیا تھا، ساتھ کسی آفاقی قوت نے اس کی انگلیوں کو جکڑ کے اراق الٹنا شروع کیئے۔۔

پہلے ہی پیج پر خوبصورت موتی جیسے حرف میں درج تھا۔

'Where the journey of life begins'

نیچے خوبصورت انداز میں 'ایس 'لیٹر کو گھما کر سائن کیا گیا تھا۔اس نے جھلکنے پڑنے کو بے تاب جلتی آنکھوں کا بھرم رکھنے کیلیۓ ڈائری بند کرنی چاہی پر وردہ کی آواز نے ایسا ہونے نہیں دیا۔۔

"پیج نمبر 4، سکستھ لائن پر مام کو ڈاکٹر نے گُڈ نیوز دی تھی۔۔"

اس کا کہنا تھا کہ اس کی انگلیاں خود چھٹی لائن کے مہکتے لفظوں پر جا ٹھہری تھی،

"پیج نمبر ٹویلو، نائنتھ لائن پر مام ڈری ہوئی ہیں، پریشان ہیں، بے انتہا خوف زدہ ہیں، کیونکہ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ ان کی پریگننسی میں کامپلیکشنز ہیں، اور وہ اپنی زندگی کی کرن کو کھونے کے خوف سے رو رہی ہیں۔۔۔"

اب اس کی انگلیاں اپنے تئیں حرکت کرتی اس صفحہ پر تھی۔

www.kitabibasti.com

"پیج نمبر ففٹین پر مام کو دوبارہ چیک اپ کیلیئے جانا ہے، پھر ہی ڈاکٹر فائنل جواب دے گا، وہ ڈری ہوئی ہیں، اور وہ ساری رات انھوں نے مصلے پر نوافل ادا کرتے ہوئے گزاری ہے، اور سکسٹین پر ایکسائیٹڈ ہیں، کیونکہ ڈاکٹر نے گرین سگنل دے دیا ہے۔۔۔۔"

وہ کہہ رہی تھی اور وہ دیوانہ وار ان اوراق ان سطور پر پہنچ کر بے تابانہ ان لمحوں کو پوروں سے چھو رہا تھا۔

"پیج نمبر 104 مام نے پہلی مرتبہ آپ کی ہارٹ بیٹ سنی"

پیج نمبر 207 مام کل ہسپتال جانے والی ہیں"

"پیج نمبر 208 آپ مام کی گود میں ہیں، آپ نے ان کی انگلی تھامی ہے"

"پیج نمبر 367 آج آپ نے پہلی مرتبہ مام کو ماں کہا ہے، اینڈ شی ایز ویری ایکسائٹڈ"

"پیج نمبر 453 آپ نے چلنا سیکھ لیا ہے، نو مہینے میں ہی"

"سیکنڈ ڈائری پیج نمبر 404 آپ رو رہے ہیں بابا کیلیئے، اور وہ جا چکے ہیں، مام نے انھیں ناراض کر دیا ہے، ان کے فیصلے کے خلاف کھڑی ہو کر، انھیں اپنے وعدے کا پابند کر کے۔۔"

www.kitabibasti.com

"پیج نمبر 409 آپ نے آج پھر بابا کیلیے ضد کی، کھانا نہیں کھایا، غصہ میں اپنے سارے کھلونے بھی چھت سے نیچے پھینک دیے، آپ کا غصہ بہت تیز ہے، بابا اور مام پر بالکل نہیں گئے آپ، بٹ غصہ کرتے ہوئے بہت پیارے لگتے ہیں، اور سوتے ہوئے آپ کی چھوٹی سی پیشانی پر جمنے والے تین بل آپ کو اور زیادہ معصوم بنا دیتے ہیں کہ ان کا بس نہیں چلتا وہ آپ کو دل کی گہرائیوں میں چھپا لیں دنیا سے۔۔۔"

اس کا پورا وجود حس سماعت و بصارت بنا میکانکی انداز میں کام کر رہا تھا۔ اچانک ورده کے رک جانے پر اس نے بے چین ہوتے ہوئے اوراق پلٹائے خالی تھے۔

اس نے واپس پوری ڈائری ایک ایک کرکے اوراق کو الٹا پلٹا پر آگے کے بالکل خالی صفحات اس کا منہ چڑا رہے تھے۔

اس نے یہی حرکت پاگلوں کی طرح کئی بار دہرائی نہ ملنے پر وہ کسی استھمنا کے مریض کی طرح تڑپنے لگا جیسے انہیلر نہ مل رہا ہو۔۔

8:17 min..

www.kitabibasti.com

آخری صفحہ پر وقت اور ساتھ درج تاریخ دیکھ یکا یک وہ تھم گیا تھا، جیسے پھٹتے ہوئے آتش فشاں کے اوپر کسی نے بھاری پتھر ڈال کر منہ بند کر دیا ہو، جیسے ہر چیز کو نگلنے کیلئے بلندیوں تک غراتی ہوئی لہر کو جادو سے برف بنا دیا گیا۔ وہ ویسے ہی یکدم سے اس کے متحرک وجود میں سکوت اترا تھا۔

"یہ آپ کی اور مام کی ساتھ آخری رات تھی۔۔۔"

وہ اس کی حالت پر ترحم سے بولی، ساتھ ڈائری لینا چاہا پر اس کی گرفت سخت ہونے کے باعث وہ لے نہیں پائی، بلکہ کوشش نہیں کی۔۔

"سیکڑوں مرتبہ پڑھا ہے میں نے اس ڈائری کو، اس ڈائری کا ہر صفحہ، ہر لفظ، ہر اموشن، مجھے حفظ ہے، مام کو آپ منہ زبانی یاد تھے، اور مجھے یہ ڈائری۔۔ آپ نہیں جانتے تھے میرا وجود کہیں ہے، پر میں نے اس احساس کے ساتھ ہوش سنبھالا ہے کہ ایک وجود کہیں ہے جس سے میری مام کو بے انتہا محبت تھی، اتنی کہ شاید کسی ماں نے اپنے بچے سے کی ہو، جانتے ہیں آپ کو نہ جانتے ہوئے بھی میں آپ سے جیلس تھی، بلکہ ہوں، اور اس عمر میں جس میں بچے کو اموشنز کا مطلب تک نہیں معلوم ہوتا، میں جیلسی فیل کرتی تھی آپ سے، میرا دل کرتا تھا میں۔۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اس کے بقیہ الفاظ دلاور کے شدتِ جذبات سے مغلوب ہو کر اسے ساتھ لگانے پر حذف ہوئے تھے، آگے آنسوں کا ریلا تھا جس میں دونوں بھائی بہن کی اتنے سالوں کی تکلیف و اذیت بہہ رہی تھی۔

وہ یوں ایک دوسرے سے لپٹ کر رو رہے تھے جیسے ابھی ابھی اپنی ماں کو کھونے کے پہاڑ جیسے دکھ سے گزرے ہوں، ابھی چند ثانیے قبل یتیمی کی بددعا نے ان کے ننھے وجود کو جکڑا ہو، ان سے ان کی ماں کو بے دردی سے الگ کیا گیا ہو۔۔

آپ موسم کی بات جانے دیں

غم کو بارش بھی کم نہیں کرتی،

ہم سے صحرا مزاج لوگوں کو

بوند ڈستی ہے نم نہیں کرتی،

"آپ حویلی میں ایڈجسٹ نہیں ہونا چاہتی کوئی مسئلہ نہیں ہے، آپ اپنے گھر رہ سکتی ہیں۔۔۔۔۔!!"

آنسوں کا سیلاب ٹھہرا تو اپنے شانے سے لگی بہن کی پشت شفقت سے سہلاتے ہوئے وہ بولا تھا۔

"اپنے گھر۔۔۔؟" اس نے نا سمجھی سے بھیگی پلکیں اٹھائی۔

www.kitabibasti.com

"گلستانِ بہار، آپ کا اپنا گھر، آپ کا اور میرا گھر، ہمارا گھر۔"

لفظوں کو طول کر اس نے ہر لفظ پر دباؤ بڑھایا تو بھیگی نگاہوں سے اس کا چہرہ دیکھ رہی وردہ کا چہرہ الوہی خوشی کے احساس سے گلاب کی مانند کھلا تھا۔

"ہمارا گھر۔۔۔!"

زیرِ لب یہ لفظ دہراتی وہ عجب احساس سے دوچار تھی۔۔جوزف ماموکا گھر، مس فاطمہ کا گھر، آج اس نے سنا تھا اپنا گھر، ہمارا گھر، کس قدر اچھوتا احساس تھا یہ۔

"ہاں، ہمارا گھر۔۔۔"

اس کی آنکھوں میں بچوں جیسی معصومیت دیکھ دلاور اس کے بالوں پر مان سے لب رکھ گیا تھا۔اس مان سونپنے کے اچھوتے احساس سے دوچار ہو کر وردہ نہال ہوئی تھی،اس کے اندر کی بے سکونی یکایک ہی کہیں رفو چکر ہوئی تھی۔۔

"تو آپ نے اپنے مریض کو جذبات کے عملی اظہار کے آداب سکھا ہی دئے۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

کھڑکی سے موسلادھار طوفانی بارش کے بعد کا نکھر نکھرا دل فریب منظر ملاحظہ کر رہے بدر نے پاس کھڑی بہن کو داد دیتی نگاہوں سے دیکھا۔

"آپ کی شاگردہ ہیں شرمندہ تھوڑی کر سکتے تھے آپ کو، پر تھوڑا سا کریڈٹ آپ کی مریضہ کو بھی جاتا ہے۔۔۔"

اس نے 'مریض' کا حساب 'مریضہ' سے چکتا کیا۔

"بہت شریر ہو گئی ہیں آپ، شریف انسان کی صحبت میں۔۔" سر پر چپت لگاتے بدر نے گھورا تو وہ ہنس پڑی۔۔

novel jnikht

سورج کی نارنجی کرنیں دل فریبی سے مشرق کی آغوش میں سمٹ رہی تھی، جب باران نے گاؤں سے کچھ دور پر کھلے میدانی علاقے کی کچی روڈ پر اپنی گاڑی کو روکا۔

"ہم یہاں کیوں رکے ہیں۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

میرال نے پہلو میں دیکھا لیکن جواب دینے کے بجائے ڈور کھول کر باہر نکل گیا تھا۔ پھر اس کی جانب کا بھی دروازہ کھول کر بنا اس کی حیرانگی پریشانی کا اثر لئے اس کا ہاتھ تھامے کھلے میدان میں چلا آیا تھا۔

"یہ آپ کی ملکیت ہے اور آج سے آپ، میرال باران عثمانی اس کی مالکن ہیں۔۔" کوٹ کے اندرونی جیب سے پیپرز نکال کر اس نے میرال کے ہاتھ پر رکھا تھا۔

"جی۔۔۔؟" جواباً میرال سا کا وہی نا سمجھی والا جی حجم سے پھیلی آنکھوں کے ساتھ آیا تھا۔

"جی،" اس نے اثبات میں سر ہلاتے اس کی آنکھوں پر پھونک مارا تو وہ منہ بند کرتی سیدھی ہوئی۔

"اس زمین پر پکی امارت تیار ہوگی، جہاں پر ہمارے علاقے کی مشہور دستکاری کا یعنی ہینڈ ایمبریڈری کا کام ہوگا، اور کاری گر ہوں گی یہاں کی عورتیں، میں نے ریسرچ کی ہے شہر میں بہت ڈیمانڈ ہے اس کی، ابتدائی سرمایا میں لگاؤں گا۔ بعد میں کاری گروں کی پے وغیرہ کے بعد جو پروفٹ بچے گا اس سے ہم یہاں کی غریب لڑکیوں، بیوہ اور طلاق یافتہ عورتوں کی شادیوں کا خرچہ اٹھائیں گے، میں جانتا ہوں صرف بزنس کا پرافٹ کافی نہیں ہوگا، آف کورس میں اپنا بجٹ بھی لگاؤں گا، بٹ میں ایک زریعہ بنانا چاہتا ہوں ان عورتوں کیلئے۔۔۔۔۔۔"

www.kitabibasti.com

اس نے پر عزم و پر جوش انداز میں اپنا منصوبہ اس کے گوش گزار کیا تھا۔ جسے سن کر میرال خوش تو بہت ہوئی تھی پر ہاتھ موجود پیپرز کا مقصد اسے سمجھ نہیں آیا۔

"لیکن یہ میری ملکیت میں کیوں۔۔۔؟"

"منہ دکھائی سمجھ لیں آپ اپنی۔۔۔" شانے اچکاتے اس نے دائیں آنکھ کو دبایا تو جھینپ کر میدان کا احاطہ دیکھنے لگی جو اچھا خاصا بڑا تھا۔

"ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم ساتھ یہاں اسکول بھی بنادیں، تاکہ یہاں کام کرنے والی عورتوں کو زیادہ سہولت ہو جائے۔؟"

اچانک ذہن میں حوصلہ افزا خیال کوندنے پر اس نے فوراً اظہار بھی کیا تھا۔

یہ باران کے دیے مان و محبت کا اعجاز تھا جو ایک بات کو ہزار مرتبہ طول مول کر بھی بولتے ہوئے ہچکچانے والی میرال بنا سوچے اب بولنے لگی تھی۔

"اچھا آئیڈیا ہے، بٹ ابھی عمل نہیں ہو سکتا۔۔"

باران کو اس کا آئیڈیا پسند آیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"پر کیوں۔۔۔؟"

"کیونکہ یہ آدمی ابھی ذرا غریب دور سے گزر رہا ہے، بزنس اسٹارٹ کیا ہے بجٹ کا اشو ہے، اور اس کام میں میں کسی کی انویسٹمنٹ قبول نہیں کرنا چاہتا سو، بٹ ایک بار بزنس ٹریک پر آجائے تو ہم ضرور آپ کے آئیڈیاز پر کام کریں گے۔۔۔" اس کی مسکراہٹ مانند پڑتا دیکھ باران نے اس کے سر کو ہولے سے سہلایا۔

"کسی اور کی نہیں، بٹ میری انویسمنٹ میں تو کوئی مسئلہ نہیں ہے ناں۔۔۔؟"

کسی خیال سے اس کی آنکھیں چمکی۔

"آپ کی انویسٹمنٹ۔۔؟"

"جی آپ شائد بھول رہے ہیں، میں اپنے نانو کی آدھی جائیداد کی اکلوتی مالکن ہوں، نانو نے اپنی زندگی میں ہی اپنی آدھی جائیداد میرے نام لکھ دی تھی، اور اب میں بالغ ہوں تو اس کے ساتھ کچھ بھی کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔"

وہ گردن اونچی کر کے فخریہ بولی تھی۔

www.kitabibasti.com

جس پر باران نفی میں سر ہلاتا ہنس پڑا تھا۔

"میں سچ کہہ رہی ہوں، نہیں یقین تو چلیں میں خالہ سا کے پاس سے فائل لیکر دکھا دیتی ہوں، خالہ سا کو ماں سا نے میرا سرپرست بنایا تھا۔۔"

وہ بچوں کی طرح ثابت کرنے کیلئے بضد ہو گئی تھی۔

"ارے! اس کی ضرورت نہیں مجھے یقین ہے، پر۔۔۔"

باران نے فوراً اسے شانوں سے تھام کر روکا۔

"پر ور کچھ نہیں، اگر یہ چیز میری ہے تو اتنا تو حق بنتا ہے ناں میرا۔۔۔؟" وہ بڑے ہی مان بھرے انداز میں بولی تو باران نے بلا حیل و حجت اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔

اس کی ملکیت تھی وہ چاہے جو کرتی، بہترین پہلو تو یہ تھا کے اس کا برسوں سے کہیں حالات و رویہ کی زد میں کھو چکی خود اعتمادی لوٹ رہی تھی۔ اس کے علاوہ وہ چاہ بھی کیا سکتا تھا۔

"ویسے آپ نے یہی کیوں سوچا۔۔۔؟"

واپسی کی راہ پر جواب جانتے ہوئے بھی اس نے سوال کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"کیا۔۔؟" گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے وہ صبیح چہرے پر نظر ڈال کر مسکرایا۔

"یہی ہمارے نام پر اس ویل فیئر ہاؤس کو رکھنے کا۔۔۔"

گود میں دھری پروجیکٹ فائل پر انگلیاں پھیرتے اس نے براہ راست اس کی ذہین آنکھوں میں دیکھتے پوچھا۔

"کیونکہ میں نہیں چاہتا کوئی اور میرال اپنی شخصیت کو مسخ کرے، اپنی خودی اور خوداعتمادی پر سمجھوتہ کرے۔" وہ نرم سے لہجے میں گویا ہوا۔

"ہمم!! کیونکہ ہر میرال کی قسمت میں باران عثمانی نہیں ہو سکتا ناں، جو اس کی بکھری شخصیت کو واپس سے جوڑ کر اسے نئی زندگی سے متعارف کروا سکے۔۔۔۔۔!!"

اس نے پہلی بار کھل کر اعتراف کیا تھا۔ آنکھوں میں نمی تھی لیکن ان میں خوشی و تشکر کا جذبہ پنہا تھا۔

باران ہولے سے اس کا ہاتھ گرفت میں لیتا اسٹیئرنگ پر رکھ گیا تھا۔

novel jnikht

کسی کی رُکتی ہوئی سانسوں نے چل پڑنا ہے

www.kitabibasti.com

تمہیں تو صرف ذرا ہنس کے بات کرنی ہے!!

"میرا بائیکاٹ کس سلسلہ میں چل رہا ہے، مجھ سے کونسا جرم سرزد ہو گیا ہے۔۔۔؟"

وہ کافی کے دو مگ اٹھائے چھت پر مخصوص جگہ کھڑی وردہ کے پاس آیا تھا، جو شیراز عثمانی لوگوں کے لوٹنے کے بعد سے اس کا بائیکاٹ کیے ہوئی تھی۔

"ارے، آپ نے اپنی مرضی سے اپنے والد کو معاف کرنے کا فیصلہ لیا ہے، اس میں میرا ایک فیصد بھی ہاتھ نہیں تھا، پھر نزلہ مجھ پر کیوں گرے۔۔۔؟" منڈیر پر دونوں مگ رکھتے اس نے اپنی صفائی میں آواز اٹھائی۔۔

"ڈاکٹر، ڈونٹ ٹرائے ٹو بی سو اسمارٹ، اوکے۔۔؟" وہ بگڑی۔

"انفورچنیٹلی میں پہلے سے ہی ہوں، سو ایم ناٹ ٹرائینگ ٹو بی۔۔۔" وہ معصومیت سے بولا۔

"مجھے آپ سے بات ہی نہیں کرنی ہے۔۔۔" وہ بھڑک کر وہاں سے جانے لگی تھی۔

"ارے، معلوم تو ہو ہوا کیا ہے۔۔۔؟" وہ ذرا سا راہ میں رکاوٹ بنا۔

www.kitabibasti.com

"ڈاکٹر، آپ کو پریٹینڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اوکے؟ آپ اچھی طرح جانتے ہیں مجھے غصہ کیوں آرہا ہے۔۔۔؟"

اس کی مسکراتی آنکھوں میں اپنی برہم نگاہیں الجھاتی وہ چبا کر بولی تھی۔

"سوری مادام، میری ایکسپرٹیز ہیومن سائیکالوجی میں ہے، وومن سائیکالوجی میں کسی قسم کی مہارت کا میں دعویدار نہیں، بلکہ مجھے تو لگتا ہے ہماری صنف میں اس مضمون میں دعویداری کی جرات کوئی کر بھی نہیں سکتا ہے، اتنا خوف تو ہماری صنف کو، ای مین ٹو سے سیلف اویرنیس ہماری صنف کو ہے۔۔۔۔۔۔"

اس کی برہمی کا بھرپور لطف لیتے وہ بظاہر محتاط انداز میں گویا ہوا تو وردہ کو اپنے اعصاب چٹختے ہوئے محسوس ہوئے۔

"آپ ٹانٹ کر رہے ہیں ڈاکٹر۔۔؟"

www.kitabibasti.com

"میری مجال، میں تو بس خود سمیت اپنے تمام ہم صنف کی نااہلی پر تجزیہ کر رہا ہوں، آپ چاہیں تو اعترافِ نالائقی بھی کہہ سکتی ہیں۔۔۔" عاجزی و انکساری کا امتزاج لئے گویا معصومیت کی انتہا ہو گئی تھی۔

"یو نو وہاٹ ڈاکٹر، فارگیٹ ایٹ، مجھے کچھ کہنا ہی نہیں آپ سے۔۔۔" اس کے انجان بننے کی کامیاب اداکاری پر سر تاپا سلگتی ہوئی وہ تن فن کرتی واک آؤٹ کرنے کو تھی کہ بدر نے ہولے سے اس کی مرمری کلائی پر اپنی لامبی انگلیوں کا سرسراتا ہوا گرفت ڈال کر گویا اس کے قدم ہی نہیں پورے وجود کو اس لمس کا قیدی بنایا۔۔

مجھے یقین ہے اعجازِ لمس سے اک دن

وہ خار کو بھی شگفتہ گلاب کر دے گا

اتنے عرصے کی شناسائی میں بدر بن ذکاء نے پہلی مرتبہ ارادتاً اسے چھوا تھا، ورنہ وہ مومن مرد احتیاط کی حد رکھتا تھا، اس کے نکاح میں آجانے کے باوجود بھی اس کی محتاط طبیعت میں کوئی تغیر نہیں آیا تھا۔

پھر اس طلسمی پہلے لمس پر کیسے نا وہ موم کی گڑیا پگھلتی۔۔؟

www.kitabibasti.com

"کیا کہتا میں،؟ آپ اس لمحے مجھ سے کس اقدام کی توقع رکھتی تھی، کیا ایسے استحاق سے آپ کی کلائی تھام کر سب کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اپنے حقوق کی دعویداری کرتا، یہ کہتا کہ یہ لڑکی میرے نکاح میں ہے، بھلے سے آپ لوگوں کا ان سے جو بھی رشتہ ہو، آپ زوجہ بدر بن ذکاء کو اس دہلیز سے پار لیجانے کی بات تو دور سوچ بھی نہیں سکتے، ممنوع ہے یہ یہاں۔۔۔؟"

وہ سحر آفریں لہجے میں پہلی مرتبہ وہ معتبر و معطر حوالہ استعمال کرتا اس لڑکی کے سارے سدھ بدھ سلب کر گیا تھا۔ وہ دم سادھے کسی کملی جھلی کی طرح اس کا وجیہہ چہرہ تک رہی تھی۔

"ایک لمحے کیلئے ایسا کر بھی جاتا، لیکن شکر میرے اچھے حافظے نے میری بچت کروادی۔۔۔" اس نے باضابطہ سر اٹھا کر شکر کا کلمہ پڑھا تو وردہ پر طاری طلسم ٹوٹا۔

"وہاٹ ڈو یو مین ڈاکٹر۔۔۔؟" وہ کچھ بے چینی سی ہوئی تھی۔

"ای مین کے مجھے اچھی طرح یاد ہے جن حالات میں ہمارا نکاح ہوا تھا، بلکہ جن مجبوریوں کی بنا پر آپ نکاح کیلئے راضی ہوئی تھیں، بلکہ راضی کیا تھا فاطمہ بی نے۔۔۔" بدر نے مصنوعی تاسف سے اسے ذہن پر زور دینے کیلئے مجبور کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

فاطمہ بی نے اس کی ماں کی آخری وصیت یاد دلاتے ہوئے اس کے سامنے شرط رکھی تھی کہ اگر وہ بدر کے ساتھ جانا چاہتی ہے تو اسے بدر سے نکاح کرنا ہو گا، خود بدر بھی تھوڑی ہچکچاہٹ کے بعد اس لئے راضی ہو گیا تھا کہ اسے خود بھی ایک نا محرم لڑکی کو بنا کسی شرعی رشتے کے ساتھ لیکر جانا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ بھلے سے حالات کی مانگ تھی یہ اور وہ اس لڑکی کا ڈاکٹر تھا، لیکن شریعت کی حدود تو حدود ہیں ناں۔۔

لیکن تب کی بات الگ تھی، اب حالات نے بہت کچھ بدل دیا تھا۔۔

"تو آپ کہنا چاہ رہے ہیں کہ وہ نکاح اِن ویلیڈ ہے۔۔۔؟"

تمام حالات پر از سر نو غور و خوص کرتے اس نے تشویش سے پوچھا۔

اس کے معصومانہ سوال پر لب سے اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہے بدر کو بے ساختہ ہنسی آئی تھی۔ جسے وہ فوراً ضبط کر گیا تھا۔

"میں نے ایسا تو نہیں کہا۔۔؟" اس نے لاپرواہی سے شانے اچکائے۔

www.kitabibasti.com

"تو آپ کیا چاہتے ہیں ڈاکٹر، میں نیل ڈاؤن ہو کر آپ کو پروپوز کروں۔؟تب آپ کو سیٹسفیکشن پلس ویلیڈیشن ملے گی۔۔؟"

اس کے تپ کر دھڑلے سے کہنے پر لحظے بھر کیلئے بدر گڑبڑا سا گیا تھا۔

وہ جانتا تھا اس کی ٹیڑھی مریضہ دل کی کچھ زیادہ ہی صاف ہے جو دل میں ہوتا ہے وہ لبوں پر لاتے ہوئے وہ فلٹر بالکل استعمال نہیں کرتی تھی، اقرار تو اقرار، انکار تو انکار آئیں بائیں شائیں اس کی سرشت میں نہیں تھا۔

پر اس کے بے ساختہ معصومانہ اعتراف نے بدر بن ذکاء کے سمجھدار دل کو شرارت پر اکسا گیا تھا۔

"That's okay with me if you want to do that."

اس نے فراخدلی سے اجازت دی تھی۔ جس پر وہ جل کر خاکستر ہوئی تھی۔

"It's impossible, even in your dreams doctor...."

پھاڑ کھاتے لہجے میں غرائی۔

"اوکے، کافی تو پی لیں۔۔۔"

www.kitabibasti.com

"نہیں پینی مجھے آپ کے جیسی بدمزہ، بورنگ اور۔۔اور مینیو پلیٹو کافی۔۔" وہ دھپ دھپ کرتی سیڑھیوں کی طرف بڑھ چکی تھی۔

"اچھا بات کر لیتے ہیں۔۔۔؟"

"نہیں کرنی مجھے آپ جیسے ڈاکٹر سے بات، میں جا رہی ہوں ابا سے بات کرنے۔۔۔" وہ جاتے ہوئے چلا کر بولی۔

"ابا کے پوتے سے بات کرنے میں کوئی ٹیکس نہیں لگتا، آپ تو ایک عرصے سے ٹرائے کر رہی ہیں ناں۔۔۔!" منڈیر سے نیچے جھانکتے ہوئے وہ باز نہیں آیا تھا۔

وہ جواب دینے کے بجائے تیزی سے اندر چلی گئی۔ پیچھے بدر کا زندگی سے بھرپور قہقہے نے اس کا دور تک تعاقب کیا تھا۔

" manipulative coffee,nice name....."

ٹھنڈی کافی لبوں سے لگاتے اس کے لبوں پر بڑی دل آویز مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔

www.kitabibasti.com

معتدل دھڑکنوں میں ہلکا ہلکا سرور آمیز بے ترتیبی بھی تھی، اور تو اور آج تو ڈاکٹر صاحب کی ذہین آنکھوں کی چمک بھی الگ ہی داستان سنا رہی تھی۔

novel jnikht

"آپ کو یاد ہے حق مہر کی رسم کہ وقت دی جان نے کہا تھا ہم آپ سے کوئی ایک چیز مانگ سکتے ہیں، جس کیلیۓ آپ انکار نہیں کریں گے، آپ کو تاحیات کیلیۓ اس وعدے کا پابند رہنا ہو گا۔۔۔؟" وہ ناز سے اسے یاد دہانی کراتی پوچھ رہی تھی۔

"آپ حکم کریں تعمیل ہو گی، وعدے وعید جیسی بوسیدہ تاویلوں کی آپ کو کیا ضرورت۔۔۔؟" وہ وارفتگی سے بولا۔

"سوچ لیں، ہم کچھ بہت قیمتی بھی مانگ سکتے ہیں۔۔۔؟" اس نے ڈرانا چاہا۔

"میں اپنی جان کو بھی اتنا قیمتی نہیں سمجھتا کہ آپ کو انکار کر سکوں۔۔۔" اس کی مومی انگلیوں سے اپنی قوی انگلیاں الجھاتا ہوا وہ فریفتہ انداز میں گویا ہوا تو وہ اس کی آنکھوں کی سچائی پر ایمان لاتی کھلکھلائی۔

پھر ہولے سے اس کا ہاتھ اپنے نازک ہاتھوں میں لیتی گویا ہوئی۔۔

www.kitabibasti.com

"ہم چاہتے ہیں یہ ہاتھ صرف اس جہاں میں نہیں اس جہاں میں بھی ہمارے ہاتھوں میں ہو،

ہم چاہتے ہیں ہم آپ کے ایک قدم پیچھے کھڑے ہو کر آپ کی امامت میں نماز ادا کریں،

بارگاہِ الہی میں شکر کے سجدے کریں، آپ کا ہاتھ تھام کر طواف کریں،

غلافِ کعبہ تھام کر دونوں جہاں میں آپ کا ساتھ مانگیں،

آپ کے مضبوط حصار میں حجرِ اسود کا بوسہ لیں،

مدینے کی گلیوں میں ننگے پیر چلیں، روضۂ اقدس پر درود و سلام بھیجیں، اور بھی بہت کچھ، پوری کریں گے ہماری خواہشوں کی اتنی لمبی فہرست۔۔۔؟"

ایک جذب کے عالم میں جاگتی آنکھوں سے اپنے خواب میں کھوئی وہ اس سے فرمائش کرتی ہوئی اس قدر حسین لگ رہی تھی کہ وہ جان مانگ لیتی تو وہ ہنس کر دے دیتا پھر یہ سب تو ساتھ جینے کی خواہشیں تھی۔۔

پھر اس کی پاکیزہ صحبت میں رہتے، اس کے نورانی وجود کو محسوس کرتے ویسے ہی دل پر ہزاروں ضرب لگی ہوئی تھی، یہ آخری ضرب کاری ثابت ہوئی تھی۔

www.kitabibasti.com

اور اب وہ فجر کی نماز میں اس سے ایک قدم آگے کھڑا امامت کر رہا تھا اور وہ اس کے پیچھے مسرور سی خشوع و خضوع سے رکوع و سجود کا لطف لے رہی تھی۔

لگن سچی ہو تو منزل مل ہی جاتی ہے، آزمائش کٹھن ہوتی ہے لیکن توکل کا سہارا ڈگمگانے نہیں دیتا، وہ کل رب کی رضا میں بنا تقدیر کو کوسے راضی ہوئی تھی، آج رب نے اسی فیصلے کو عین اس کی خواہش میں ڈھال دیا تھا۔

'نادان بندے تو اس رب کا ہو کر تو دیکھ، سب تیرا ہو جائے گا۔'

تسبیح فاطمہ پڑھتے ہوئے اپنے مقابل بیٹھے لمبے چوڑے مرد کے نورانی چہرے کو دیکھتے ہوئے ایسے بہت سے جملے اس کے ذہن میں گردش کر رہے تھے۔

دعا سے فارغ ہو کر وہ اٹھنے لگی تھی کہ دلاور ہولے سے اس کی گود میں سر رکھ کر جائے نماز پر ہی دراز ہو گیا تو وہ مسکراتی ہوئی ہولے ہولے اس کا سر دبانے لگی تھی۔

گوشہ نشــــــــین شخص تری ہر جھلک کی خیر

عالم ترس رہی ہیں، انھیں جــــــــادکھائی دے

www.kitabibasti.com

لہجہ حسین شخص کا من-ظر سے کم نہیں

قصہ کرے بی--ان توق-------صہ دکھائی دے،،

"آپ جانتی ہیں، آپ سراپا سکون ہیں۔۔۔؟"

نہ صرف اس کی زبان بلکہ اس کے وجود کا انگ انگ اس کے ذہنی و قلبی سکون کا اعتراف کر رہا تھا۔

"ہم فقط آپ کے سکون کا زریعہ ہیں، سکون دینے والی ذات تو ازل سے آپ کے دل میں رہتا ہے۔۔۔"وہ ہولے سے مسکرائی تو دلاور کو لگا اس کی پوری کائنات مسکرا رہی تھی۔

"ویسے ایک بات تو بتائیں۔۔۔اس نے اس کا ہاتھ لیکر اپنے دل کے مقام پر رکھا۔۔میں تو آپ سے پہلے دن ہی نماز روزہ دین و دنیا پر لمبے چوڑے لیکچر کی توقع کر رہا تھا، گناہ ثواب جنت دوزخ پر نا تمام دلیلیں، لیکن آپ نے بالکل سب برعکس کر دیا کیوں۔۔؟کیا آپ کو خوفِ خدا نہیں تھا آخر دین تو کہتا ہے ناں اوروں کو بھی خیر کی دعوت دو، پھر میں تو آپ کا شوہر تھا۔۔۔۔۔۔۔۔!!"

روز اول سے دماغ میں کلبلا رہے سوال کو آج اس نے زبان دے ہی دیا تھا۔

اس کی شہرت کے پیش نظر اس نے یہی سب حاجی حکیم کی نیک و پارسا پوتی سے توقع کیا تھا۔

www.kitabibasti.com

"کیونکہ ہم ایک نامور حکیم کی پوتی اور شاگردہ ہیں، ہم جانتے ہیں نصیحت وہ دوا ہے، جو صحیح وقت اور مقدار میں نہ دی جائے تو نہ صرف الٹا اثر کرتی ہے، بلکہ زہر سے زیادہ خطرناک بھی ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔۔"

اس کے متانت بھرے جواب پر وہ اش اش کر اٹھا تھا۔

"ویسے اب آپ کو کیوں لگا کہ صحیح وقت ہے۔۔۔؟"

وہ جانتا تھا جواب لاجواب کرنے والا آئے گا تبھی دلچسپی سے پوچھا۔

"اب آپ بھول رہے ہیں کہ، ہم ایک باکمال سائیکالوجسٹ کی بہن اور شاگردہ بھی ہیں۔۔۔" اس کے مسکراتے جواب پر اب کے دلاور کا زندگی سے بھرپور قہقہہ پورے کمرے میں گونجا تھا۔ جس میں مقدس کی دھیمی ہنسی بھی شامل تھی۔

پھر باہر سے متراکی چنگھاڑ بلند ہوئی تو وہ نفی میں سر ہلاتا بمشکل اس کے صبیح چہرے سے نظر ہٹاتا ہوا اٹھ کر بیٹھا تھا۔

www.kitabibasti.com

دلاور کے واپس کاٹیج شفٹ ہونے کی ضد کی توڑ کے طور پر داجی نے اس کے عزیز دوست مترا صاحب کو حویلی کے عقبی لان میں رہائش دے دیا تھا۔

پر موصوف کا وہاں تنہا دل لگ نہیں رہا تھا۔ خود دلاور کا بھی حویلی میں کچھ خاص رکنے کا موڈ نہیں تھا، لیکن کچھ دن تک وہ یہاں تھا تو مترا کو لے آیا تھا اس کے بغیر بھلا اس کا گزارا کہاں ممکن تھا۔

اور مترا صاحب تھے کہ اپنی بوریت دور کرنے کیلئے ہر دو گھنٹے بعد گلا پھاڑ پھاڑ کر دلاور کو بلا لیتے تھے۔

ابھی بھی اس کی پکار پر وہ جانے کیلئے تیار ہوا تھا۔

پھر جائے نماز تہ کر رہی مقدس کی طرف مڑا۔

"آپ بھی ساتھ چلیں۔۔۔" اس نے ہاتھ بڑھایا جسے بنا ایک سیکنڈ ضائع کئے وہ تھام گئی تھی۔۔

اس نے ہاتھ بڑھایا تھا مطلب وہاں کا ماحول اس کے شایان شان تھا۔

novel jnikht

بادِ نسیم کے جھونکوں سے محظوظ ہوتے ہوئے وہ مترا کی وسیع پیٹھ پر آرام سے براجمان تھا جیسے اس کا شاہی تخت ہو، اور مقدس وہیں شبنمی ٹھنڈی گھاس پر ننگے قدموں چہل قدمی کرنے لگی تھی۔

www.kitabibasti.com

اوائل صبح کا منظر شبنم میں نہائے پھول پتیاں ذہن و دل کو ترو تازہ کر رہے تھے۔

"شہباز کے ابا کا دماغ درست ہو جانے دے، پھر اپنے گھر واپس چلے جائیں گے، تب تک تو کھانا کھالے، کونسا میں یہاں شوقیہ رہ رہا ہوں جو تو بھوک ہڑتال پر بیٹھ گیا ہے، حد ہوتی ہے نخرے دکھانے کی بھی۔۔۔"

کیلے اور کیٹھل کے ساتھ دیگر شہنشاہ صاحب کے پسندیدہ لوازمات کو جوں کا توں وہاں پڑا دیکھ دلاور نے ڈپٹا۔

جواباً مترا جو لارڈ اٹھاوانے کے موڈ میں تھا چھاڑ پلائے جانے پر سونڈ اس کی گردن سے نکال کر لے گیا۔

"اچھا بس، زیادہ نخرے نہیں کر یہ لے کھالے، آج پنچائیت کو بھگتا لوں پھر گھر چلیں گے۔۔۔" پچکارنے کے انداز میں اس نے دو کیلے اٹھا کر وہیں سے بڑھایا۔

جس پر بجائے سونڈ آگے کرنے کہ وہ ناراض بچے کی طرح سونڈ سامنے پھیلاتا اس پر منہ ڈال کر آنکھیں موند گیا جیسے اسے دلاور کی یہ زبردستی والی فکر پسند نہ آئی ہو۔

"مت کھاؤ بھوکے رہو مجھے کیا۔۔۔؟" کیلا ایک طرف اچھالتا وہ بھی سینے پر بازو باندھ کر رخ موڑ گیا۔

تین دن سے کسی تین سالہ بچے کی طرح متر اصاحب کے ناز اٹھا اٹھا کر وہ بھی عاجز آچکا تھا۔

"کیا ہوا، یہ ناراض کیوں ہو گئے۔۔۔؟"

دونوں کو مذاکرات کے بعد پیٹھ دکھا کر بیٹھ جانے پر مقدس قریب آئی تھی۔

"ہونا کیا ہے موصوف کو کھانا نہیں کھانا، دھرنے پر بیٹھنا ہے، جیسے اس سارے کھراگ میں میں شوقیہ پڑا ہوں ناں۔۔" وہ باوجود سب کے سمجھانے کہ ہنوز دا جی کے فیصلے پر پوری طرح راضی نہیں تھا اور آج پنچائیت میں بحیثیت سردار اسے اخلاق حسین کے معاملے کا فیصلہ لینا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ ذہنی طور پر ڈسٹرب تھا۔

"سب اچھا ہو گا، اچھی امید رکھیں، دا جی نے آپ پر بھروسہ کیا ہے تو لازمی ان کی جہاندیدہ آنکھوں نے آپ میں وہ خوبی دیکھی ہو گی۔۔" اس نے حوصلہ بندھانا چاہا۔

"جی، انتقام لینا چاہتے ہوں گے وہ۔۔۔" وہ تنک کر بولا۔

"جو بھی ہو، آپ اپنا غصہ اس معصوم پر تو نہیں نکالیں۔۔۔" اس کے معصوم کہنے پر جہاں دلاور کو جھٹکا لگا تھا وہیں شہنشاہ نے معصومیت کا ثبوت دیتے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔

www.kitabibasti.com

مقدس نے پاس پڑا کیلا اٹھا کے مسکراتے ہوئے اس کی جانب بڑھایا تو سیکنڈ ضائع کئے بغیر شہنشاہ نے سونڈ آگے کرتے منہ میں ڈالا تھا۔

جس پر دلاور کو شدید صدمہ پہنچا۔

لیکن پھر یہ سلسلہ رکا نہیں وہ جو جو کھلاتی گئی وہ شرافت سے کھاتے گئے، یہی چیزیں دو دن سے دلاور منتیں ترلیں کر کے کھلا رہا تھا تب بھی نخرے نور جہاں کے ختم نہیں ہو رہے تھے۔

اسے سخت تاؤ آیا تھا اس طوطا چشمی پر۔۔

"اب بس کر دیں، زیادہ ٹھوس لیا تو پھر چلا نہیں جائے گا اس سے۔۔۔"شہنشاہ کی تو نہیں لیکن اس محبت کے مظاہرے کو دیکھ کر اس کی بس ہو گئی تھی۔۔

"انھیں بھوک ہے تو کھانے دیں ناں۔۔۔"

"بس، بس، زیادہ کھا لیا تو پھر اس سے چلا نہیں جائے گا، یوں بھی ابھی بھی طبیعت سنبھلی ہے اس کی، جتنا احتیاط کرے بہتر ہے۔۔۔"جیلسی بڑھی تو اس نے خود مقدس کے ہاتھ سے کیلا لیکر سائیڈ پر رکھ دیا۔ جس پر شہنشاہ نے ٹھیک ٹھاک گھوری سے نوازا تھا۔

www.kitabibasti.com

جیسے کہہ رہا ہوں "جیلیس مخلوق کہیں کا"

سمجھ کر وہ انجان بنا۔

مقدس واپس چہل قدمی کیلئے چلی گئی۔

"بیٹا مجھے لگ رہا ہے اب سنجیدگی سے مجھے تیرے متعلق سوچنا پڑے گا، ڈھونڈنی پڑے گی کوئی خرانٹ سی ہتھنی جو لگام ڈالے گی تمہیں۔۔۔" دانت پر دانت جما کر دلاور نے دھمکایا تو شہنشاہ نے سونڈ ہلاتے ہوئے بات کو یوں ہوا میں اڑایا جیسے کہہ رہا ہو

"ہاں، ویسے ہی ناں، جیسے دا جی نے تمہارے لیے ڈھونڈی تھی نکیل ڈالنے والی۔۔۔"

"شرم کر لے ابھی انھوں نے حلق تک ٹھونسایا ہے تجھے۔۔۔" ملامت کرتا وہ رازدارانہ انداز میں اس کے قریب جھکا۔

"ویسے بتایا تھا ناں تجھے پہلے ہی دن، جادوگرنی ہے یہ، دیکھ آخر مجھ پر جادو چل ہی گیا ان کا، اب ان کے علاوہ کچھ نظر ہی نہیں آتا مجھے۔۔۔"

www.kitabibasti.com

مصنوعی متفکر انداز میں اس نے اپنے بچپن کے ہمراز کے آگے کھلا اعتراف کیا تھا جو موصوف کو اصولاً اپنی زوجہ سے کرنا چاہئے تھا۔

جواباً شہنشاہ نے اسے یوں تاسف زدہ نگاہوں سے دیکھا جیسے کہہ رہا ہو۔

"بیٹا، شکر ادا کر تجھے یہ حسین پری جیسی جادوگرنی مل گئی، جس نے تیرا قبلہ درست کر دیا، ورنہ کہاں تجھ جیسے جنگلی کو انسان کی بچی ملنی تھی۔۔۔"

"انسان کتا پال لے مگر اتنا کمینہ دوست نہ پالے۔۔۔۔"

شہنشاہ کے غیر جانب دارانہ تجزیہ پر وہ کلس کر رہ گیا تھا۔

novel jnikht

www.kitabibast.com

داجی کے ہمراہ وہ پنچائیت پہنچا تھا۔ اس سے پہلے اس نے وردہ سے بات کی تھی، سمعیہ بی ان دونوں کی ماں تھی اس کا پورا حق تھا اس فیصلے میں اپنی رائے دینے کا۔

پھر اس کی رائے کو ذہن میں رکھتے ہوئے، پکھ داجی، مقدس اور دیگر کی پس پردہ دی گئی ہدایت کا خیال کرتے اپنے اشتعال و منتقم جذبات کو مشکل سے دباتے ہوئے اس نے بنا جرح میں پڑے وہاں پولیس کو طلب کیا تھا۔

اخلاق حسین جو اس خوش فہمی میں وہاں آیا تھا کہ ہمیشہ کی طرح ادھر ادھر کا جرمانہ لگا کر اس کی جان خلاصی ہو جائے گی، پولیس کو وہاں دیکھ بوکھلا گیا تھا۔

وہ جانتا جو نہیں تھا اتنے سالوں سے اس کی بچت پنچایت کی وجہ سے نہیں، بلکہ اس عورت کی وجہ سے ہو رہی تھی جس سے انتقام لینے کیلئے اس نے پستیوں میں اترنے کی کوئی حد باقی نہیں چھوڑی۔۔

اٹیمپٹ ٹو مرڈر، کریمنل کانسپیرسی، ولڈ لائف کو نقصان پہنچانے کی کوشش، اور بھی بہت سے سنگین جرائم تھے جس کے تحت اخلاق حسین اور انوار حسین کی کلائی میں مضبوط ہتکڑیاں پہنائی گئی تھی، اور انھیں سخت سے سخت سزا ملے اس کیلئے کوئی شک نہیں تھا داجی اپنا پورا اثر و ساکھ استعمال کرنے والے تھے۔۔

www.kitabibasti.com

پولیس کی گاڑی کو لمحہ بہ لمحہ دھول اڑاتی ہوئی نگاہوں سے دور جاتا دیکھ اس نے سختی سے مٹھیاں اور جبڑے بھینچ لئے تھے، کتنے سنگین حساب نکلتے تھے اس گھٹیاں شخص کی طرف جو اپنے ہاتھوں سے اس کا سینہ گولیوں سے بھون کر چکانا چاہتا تھا، کم از کم اپنی ماں کی اذیتوں کا حساب لینا تو اس پر فرض تھا۔

"ابھی تو تمہارا زندگی سے تعارف ہوا ہے میرے یار، ابھی تو تمہیں لمبا سفر طے کرنا ہے، بھابی کے ساتھ، وردہ کے ساتھ، باقی سارے بچھڑ کر بڑی مشکل سے ملے رشتوں کے ساتھ، تم نے بہترین فیصلہ لیا ہے قانونی کارروائی کر کے، اگر خود کوئی انتہائی قدم اٹھا لیتے تو تمہاری انتقام کی آگ تو ٹھنڈی ہو جاتی، لیکن پھر خسارے کا باب کھل جاتا، ملال مت کرو، خود کو دوش مت دو، آنٹی اگر زندہ ہوتی تو انھیں بھی تمہارے سمجھدارانہ فیصلے پر فخر ہوتا۔۔۔"

معظم نے اس کے شانے پر ہاتھ رکھتے سمجھایا۔

جس پر دلاور نے ہولے سے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

"اور پھر تجھے ابھی میرا سالا بھی تو بننا ہے ناں۔۔۔؟"

معظم باز آنے والی چیز تھا بھلا۔

www.kitabibasti.com

"کیابکواس کی تو نے، ایک مرتبہ اور کر۔۔۔" سیکنڈ کی پھیر میں کہنی موڑ کر کمر سے ٹکاتے دلاور نے دو تین مکے اس کی کمر پر رسید کیا تھا۔

"آہ! ظالم چاہے تو جان لے لے، سالا پھر بھی میں بناؤں گا۔۔" بری طرح کراہتے ہوئے بھی وہ ڈٹا ہوا تھا۔

"تیری جان پھر میں لے ہی لیتا ہوں۔۔۔" دلاور نے اب کے زور کا مکا مارا تو معظم کی درد بھری چیخ گونجی۔

جس پر پاس ہی پنچ کے لوگوں سے بات چیت میں مصروف داجی دانت پیستے معذرت کرتے ان کی طرف آئے۔۔

"سردار بن گئے ہو، کچھ تو اپنے اندازو اطوار پر دھیان دو۔" داجی نے دونوں کو خشمگیں نگاہوں سے گھورا۔

"کہا کس نے تھا کہ مجھے سردار بنائیں، میں تو ایسا ہی ہوں۔۔" معظم کورہائی داجی کو ٹکا سا جواب دیکر وہ نکل گیا تو داجی دانت پیس کر رہ گئے۔

www.kitabibasti.com

کیونکہ ابھی تو اس کے ناکو چنے چبوانے کی بس شروعات تھی۔۔

"عجب عذاب میں ڈال دیا ہے، کوئی انتقامی کاروائی کرنا ان سے سیکھے، واقعی میرے باپ کے باپ ہیں۔۔۔۔۔۔"

تعظیم میں سر کو خم دئے جا رہے عوام کی ہجوم سے بچتا بچاتا ہوا جیپ میں سوار ہو کر وہ کوفت سے بڑبڑایا۔

اچانک سے اتنے لوگوں کی نگاہوں کا مرکز خاص طور پر حاکم سرکار' کا صغیہ اسے عجیب لگ رہا تھا۔

"کیسے ہیں حاکم سرکار۔۔۔؟" وہ سیکنڈ میں جمپ لگا کر برابر کی سیٹ پر تھا۔

"بھٹی! تو نے کبھی سوچا ہے تو دنیا میں کیوں آیا۔۔؟"

دلاور نے دانت کچکچاتے بڑے ضبط سے پوچھا تھا۔

"ہاں۔۔اس نے شانے اچکائے، پھر مزے سے بولا، تجھ جیسے اڑیل، سڑیل، اکھڑ اور غصیل آدمی کو اپنا 'سالا' اور تیری ہم مزاج زنانی کو اپنی 'بیوی بنانے"

بتمیسی کی نمائش کرتے یوں اس نے اپنا قتل واجب کروایا تھا۔

www.kitabibasti.com

پنچائیت کا پہلا دن ہی اس کیلئے اعصاب شکن ثابت ہوا تھا۔ وہ واپس آیا تو حویلی میں خوشگوار گہما گہمی منتظر تھی۔

دی جان کی مزاج پرسی کیلئے آئی فاطمہ بی کے ہمراہ وردہ بھی حویلی میں ہی موجود تھی۔

لڑکیوں کی ملنسار طبیعت کی وجہ سے اسے ان سب میں گھلنے میں کچھ خاص دقت پیش نہیں آئی تھی، چونکہ وہ فطرتاً ریزرو تھی تو وقت تو لگنا ہی تھا۔

شام کی چائے پر بزرگوں کی اہم بیٹھک بیٹھی تھی جن میں تین اہم کیس پر بات چیت ہوئی تھی۔

وردہ کی واپسی کے بعد بدر اور وردہ کی رخصتی ہونی تھی۔

بے چین آتما آریان صاحب کو دو سال کے کٹھن انتظار کی سزا سناتے ہوئے تب تک کسی لائق بننے کی سختی سے ہدایت ملی تھی۔

www.kitabibasti.com

البتہ رخسار کے کیس میں وکیل معظم بھٹی بنا تھا، لیکن دا جی اکیلی لڑکی کو باہر پڑھنے کیلئے بھیجنے کے سخت خلاف تھے، پر زندگی میں پہلی مرتبہ شیر از عثمانی کی لب کشائی اور اپنی اولاد کی حق میں آواز اٹھانے پر انھیں فوراً قائل ہونا پڑا، باقی فکر فاطمہ بی کے خدمات پیش کرنے پر بروقت زائل ہوئی۔

پھر طے یہ پایا کہ رخسار آئندہ دو سال فاطمہ بی کے وہاں رہ کر اپنی تعلیم مکمل کرے گی اور واپسی پر اس کے فرض سے سبکدوش ہوا جائے گا۔

بڑوں کی محفل سے خبر دبے قدموں جب باہر آئی تو ہر طرف ہل چل سی مچ گئی، آریان اچھلتا کودتا ہوا لڑکیوں کے نرغے میں پھنسی مضراب کو اڑا کے باہر لے گیا تو پیچھے زبردست قسم کی معنیٰ خیز ہوٹنگ نے مضراب کو سرخ ہونے پر مجبور کر دیا۔

اور پہلی بار اس لڑکی کو بجائے بگڑنے جھگڑنے کے اپنے نام پر شرماتا دیکھ آریان دل تھام کر رہ گیا تھا۔

"شادی کر لیتے ہیں ناں یار، پھر میں لائق بنتا رہوں گا تم پڑھتی رہنا۔۔۔" وہ بیچارگی سے بولا تھا۔

"سدھر جاؤ تم۔۔۔" مضراب اس کی بے قراریوں سے گھبراتی ہوئی فوراً نو دو گیارہ ہوئی تھی۔۔۔

www.kitabibasti.com

ادھر معظم اسے خوش خبری دینے اسے ڈھونڈتا ہوا گھوم رہا تھا جو بلا آخر اسے کچن میں چائے بناتی ہوئی مل گئی تھی۔

غرانے، دہاڑنے والے پر جلال روپ کے بر عکس گھریلو حلیہ میں سلیب کے پاس کھڑی رخسار اسے اپنے دل کے بے حد قریب محسوس ہوئی تھی۔

"چاہ کی نہ سہی، چائے کی تو توقع رکھ سکتا ہوں ناں میں۔۔؟"

"افففف! ڈرا دیا آپ نے۔۔" اچانک بھاری لہجہ گونجنے پر وہ ہڑبڑائی تھی۔

"حیرت ہے، آپ ڈرتی بھی ہیں، مجھے تو لگا صرف ڈراتی ہیں۔۔" اس نے حیرانگی کا اظہار کیا۔

"ویری فنی، یہ لیں۔۔۔"

ایک نظر اس پر ڈالتے اس نے کپ بڑھایا تو جواباً کپ کے ساتھ ہاتھ بھی تھام لینے پر رخسار کے چہرے پر یکا یک سے گلال رنگ نجانے کہاں سے اتر آئے۔

www.kitabibasti.com

"میں نے کیس جیت لیا ہے رخ، یوں تو اس دل پر آپ سے دو پل کی جدائی کا خیال بھی قیامت بن کر ٹوٹتا ہے، لیکن یہ بیچارہ دو سال کی سوہانِ روح جدائی جھیلنے کو بھی تیار ہے، اس امید پر کے وہ سات سمندر پار بھی اسی کی ہے۔۔۔"

اس کے لہجے میں ملن کا جوش جدائی کی کسک دونوں بیک وقت شامل تھا۔رخسار کی بکھری دھڑکنوں نے یکے بعد دیگرے کئی بیٹ مس کی۔۔۔

"کروں ناں میں انتظار رخ۔۔۔؟"اس کی خاموشی پر وہ بے کل ہوا۔

"بتائیں رخ کروں ناں۔۔۔؟"اس کی بے کلی بڑھی۔

رخسار نے بمشکل بھاری پلکوں کی بار اٹھا کر اسے دیکھا اس نگاہ میں وہ اقرار تھا جو اس کی رگ و پے میں سرشاری بن کے دوڑ گیا تھا وہ چلی گئی تھی پر وہ وہیں مسرور سا کھڑا تھا۔

خبر چاروں طرف پھیل چکی تھی، پھر بھی داجی نے آفیشل انانسمنٹ کیلئے سب کو طلب کیا۔

"ابھی بتادیں مجھ سے کچھ کہلوانا ہو تو، پھر بعد میں نہ الزام آجائے کوئی ایسا ویسا۔۔۔؟"

www.kitabibasti.com

فون پر موصول ہوئے پیغام پر وردہ نے نگاہ اٹھا کر سامنے دیکھا باران لوگوں کے ساتھ پشت پر ہاتھ باندھ کر کھڑا وہ ڈیسینٹ سا شخص کہیں سے لگ رہا تھا سلگانے والی صلاحیت رکھتا ہو گا۔ وہ غصہ والا سرخ اموجی بھیج کر فون بند کر گئی۔۔۔۔

نیچے کی محفل سے ذرا دور اپری منزل کی بالکنی میں دلاور کے ساتھ کھڑی مسکرا رہی مقدس مطمئن نگاہ سب سے گزرا رہی تھی۔ اس دوران اس نے ان چہروں کو قطعی نظر انداز کر دیا تھا جو اس خوشگوار فضاء کا حصہ جبراً بنے ہوئے تھے۔

ہوتے ہیں ناں کچھ فطرتاً تنگ نظر، تنگ دل، حرص، حسد کدورتیں رکھنے والے ناآسودہ لوگ، جو اپنی انا و زعم ہستی میں چور خود سمیت اپنے ارد گرد کے لوگوں کا بھی سکون برباد کر دیتے، جو خود تو نہیں بدلتے البتہ حالات کے بدلے تیور ٹیڑھی انگلی سے گھی نکالنے کے مصداق ان سے گھٹنے ٹیکوا لیتے ہیں جیسے ابھی ناظمہ ثمرہ، زہرہ، شہباز عثمانی وہاں طوعاً و کرہاً موجود تھے دا جی کے خوف سے، اتنی جتن کئے تھے انھوں نے سب رائیگاں گیا تھا، انھیں شکست کسی اور نے نہیں ان کی اولاد کی اعلیٰ ظرفی نے دی تھی، ان کی سزا یہی تھی کے وہ کڑھتے رہتے۔۔

اب تو ناظمہ عثمانی کے پاس حویلی کی باگ ڈور بھی نہیں رہی تھی۔

چونکہ سرداری دلاور کو ملی تھی تو اصول کے مطابق حویلی کی ذمہ داری مقدس کے ذمہ آنا تھا، پر اس نے سہولت سے یہ ذمہ داری رضوانہ بیگم کو دے دیا تھا کہ وہ ابھی خود کو اس قابل نہیں سمجھتی، دوسرا دلاور جب تک حویلی مستقل طور پر منتقل نہیں ہوتا یہ ممکن نہیں ہے۔۔

وہ قناعت پسند خاتون ہنوز انکاری تھی، پر ان کا حق انھیں مل کر رہا تھا۔۔

"کیا سوچ رہی ہیں۔۔۔؟" دلاور نے ہولے سے اس کا شانہ ہلایا تو وہ نا آسودہ خیالوں کو جھٹکتی حلاوت سے مسکرائی۔

"سوچ رہے ہیں، محسوس کیا جائے تو زندگی بے حد خوبصورت اور مہربان ہے ناں۔۔۔؟"

"مطلب آپ زندگی ہیں۔۔۔؟"

اس کا برجستہ جملہ ہی کچھ ایسا تھا کہ وہ جھینپ کر ہنس پڑی۔ دلاور نے نرمی سے اس کے شانے پر بازو پھیلاتے اس کے سر کا بوسہ لیا۔۔۔

دفعتاً عقبی لان سے شہنشاہ صاحب کی بلند چنگھاڑ ابھری۔۔

www.kitabibasti.com

"افففف! اس کا پکا انتظام اب لازم ہو گیا ہے۔۔۔" وہ منہ بسور کر لبیک کہتا مقدس کا ہاتھ تھامے اپنے یار کو کمپنی دینے چل دیا تھا۔

تیرا زمین پر چلنا مجھے پسند نہیں

ذرا ٹھہر، میں دل و جاں کی صف بچھاتا ہوں

تمام علم کی روحِ رواں محبت ہے

یہی پڑھا ہے ہمیشہ، یہی پڑھاتا ہوں

novel jnikht

'پس منظر'

بات پس منظر پر کیا جائے تو کئی پہلوں کو اٹھانے کی میں نے اپنے تئیں کوشش کی ہے،

جن میں بیواؤں کی زندگی کہ مشکلات ان کے متعلق ہمارے معاشرے کی تنگ نظر سوچ و خیالات پر میں نے حتیٰ الامکان روشنی ڈالنے کی کوشش کی۔۔

اور دوسرا بڑا پہلو تھا 'تربیت'

www.kitabibasti.com

بچوں کی تربیت صرف والدین یا بزرگ جو زبان سے سمجھا کر یا ڈانٹ کر کرتے ہیں وہی نہیں ہوتی،

بچوں کی تربیت آپ کا ماحول بھی کرتا ہے،

ان کی تربیت آپ کا گھر اور باہر والوں کے ساتھ اپنایا گیا رویہ و انداز بھی کرتا تھا،

مختلف موقعوں پر ادا کئے گئے الفاظ و کردار بھی کرتا ہے۔

کیونکہ بچوں کی سائیکالوجی ہم سے کئی گنا زیادہ حساس ہوتی ہے،وہ دیکھ کر اسی فیصد سیکھتے ہیں اور زبان سے کچھ بیس فیصد۔

اور کہانی میں آپ نے تربیت کے تین اہم پہلو دیکھے ہیں۔۔

'داجی اور دی جان'

یہ ایک مثالی کپل تھے،انھوں نے ایک مثالی قابل فخر ازدواجی زندگی گزاری جس میں محبت، عزت، اعتبار، مان سب کچھ تھا،

لیکن ان کے بچوں میں یہ سارے اوصاف آکر بھی نہیں آسکے، کیونکہ وہ اپنے رویہ میں اعتدال نہ رکھ سکے۔

www.kitabibasti.com

انھوں نے جب محبت دی تو اتنی کہ شیراز عثمانی کو غلطی بھی غلطی نہیں لگی، اور جب سزا دی تو ایسی کہ وہ تاب نہ لاتے بکھرتے چلے گئے۔

اور اس قدر انھیں تنہا کر دیا کہ پھر سڑک چلتا بھی ان پر رکیک الزام کہ پتھر اچھال کر نکلتا چلا گیا۔

کبھی ہاتھ کا چھالا بنالیا تو کبھی ذات کا ناسور،

اور یہ عدم اعتدالی نے، شدید نرمی و سختی نے، شیراز عثمانی کی شخصیت کو ایسا توڑا کہ پھر ان سے جڑا کوئی وجود آسودہ نہ رہ سکا۔

یہی بد اعتدالی وجہ بنی جوان کے بچوں میں آپس میں نااتفاق پیدا ہوتی خلیج میں بدل گئی۔۔۔

'شیراز عثمانی اور رضوانہ'

یہ ایک دوسرے کے غم گسار بنے، سہارا بنے، ایک دوسرے کو سچے ساتھی کی طرح سنبھالا، لیکن یہ اپنے بچوں کو سنبھال نہیں سکے، ان کے غم کی دوا نہیں کر سکے، خود سر جھکایا تو جھکایا اپنے بچوں کو بھی جبراً اپنے دکھوں کے دیار میں گھسیٹ کر ان کی شخصیت کو تار تار کر انھیں باغی بنا دیا۔

www.kitabibasti.com

یہ چاہتے تو اپنی شخصیت کی درار کو اپنے بچوں سے محفوظ رکھ کر ایک آسودہ زندگی گزار سکتے تھے، انھیں اپنی ذات کا اعتماد سونپ سکتے تھے، لیکن انھوں نے حالات پر سمجھوتہ کر لیا، اور یوں ان کی بزدلی و بے بسی نے ان کے بچوں کی تربیت کی اور وہ بچے کبھی اپنے والدین پر اعتبار نہیں کر سکے۔

www.kitabibasti.com

'حاجی حکیم'

انھوں نے جوان بیٹے کی موت پر بجائے ہار کر کنارہ کشی اختیار کرنے کہ، ہمت و حوصلہ سے کام لیتے ہوئے مرحوم بیٹے کی دونوں اولاد کو سمیٹا، عمدہ خطوط پر انھیں دین و دنیا کی تعلیمات سے برابر مالا مال کیا، انھیں مضبوط بنایا، پر اعتماد بنایا، جہاں ضرورت پڑی اپنا کردار نبھایا، کبھی دوست کا، کبھی استاد کا، کبھی والدین کا تو کبھی دادا کا، وہ کہیں نہیں چوکے، یوں بنا ماں باپ کے سایہ کے بھی پروان چڑھے مقدس اور بدر کی شخصیت کہیں کوئی حسرت و تشنگی کی درار نہیں پڑنے دی۔

اور ان کی عمدہ تربیت کا ہی نتیجہ تھا کہ آگے جا کر دونوں بھائی بہن، ٹوٹے دل و مسخ شخصیت والے دلاور اور وردہ کا سہارا و مسیحا بنے، انھیں زندگی کی طرف لانے میں کامیاب ہوئے۔

مجموعی طور پر نقطہ نظر یہی تھا کہ جب آپ ایک بچے کی تربیت کرتے ہیں تو بہت سی باریکیوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے، بہت سی چیزوں کو درگزر کرنا پڑتا ہے، بہت سی نئی چیزوں کو اپنانا پڑتا ہے، بہت محتاط رہنا پڑتا ہے، کیونکہ آپ صرف ایک بچہ نہیں اپنی نسل کو تربیت دے رہے ہوتے ہیں،

اگر آپ کا بچپن کسی ٹروما میں گزرا ہے تو شعوری کوشش کریں کے وہ آپ کے بچے کے ساتھ نہ،

نا کہ مجھے میری ماں نے تھپڑ مار کر سکھایا تھا تو میں وہی کروں گا،

اپنی نسل میں وہ کڑواہٹ میں مت منتقل کریں جیسا کہ اخلاق حسین کے والد نے کیا،

کسی بد صورت حالات سے گزرے یا گزر رہے ہیں تو کوشش کریں کہ آپ اپنے بچے کیلئے سُپر مین ہی رہیں، نہ کہ شیراز عثمانی کی طرح اپنی شخصیت کی دراریں اپنے بچوں میں منتقل کر دیں۔

کیونکہ ہر کوئی اتنا خوش نصیب نہیں ہوتا کہ مقدس وورده جیسے کردار سے ٹکرا جائے۔

کوشش کریں اپنے بچوں کو سادہ بچپن دینے کی، اگر کسی ناآسودہ تجربہ سے گزرے بھی ہیں تو کوشش کریں اس کا بدھا عکس بچوں پر نہ گزرے۔

www.kitabibasti.com

اکثر دیکھا گیا ہے کہ کم عقل والدین اپنی ناآسودگیوں، محرومیوں، ناکامیابیوں کا بدلہ شعوری یا لاشعوری طور پر اپنے بچوں سے لیکر نجانے کس حس کو تسکین پہنچانا چاہتے ہیں۔۔

خیر بس یہی ادنیٰ سی کوشش تھی!

ختم شد

www.kitabibasti.com

# ختم شد

For More and Latest Novels visit our website,

http://www.kitabibasti.com

**If you want to publish any novel than contact to us.**

**Email; kitabibasti@gamail.com**